تالكو

مجموعه رالهامات ، کشوف و رویا حضرت مرزا غلام احمدقادیانی مسیح موعود و مسیدی معیود علیه السلام

تككره

مجهوعه الهامات ، کشوف و روًیا حضرت مرزا غلام احمدقادیانی مسیح موعود ومهدی معهود علیه السلام

بَارَكَ اللَّهُ فِى اِلْهَامِكَ وَوَحْيِكَ وَرُوْيَاكَ

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ نے تیر سے الہام، تیری وجی اور تیری رو یامیں برکت دی۔ (الہام کار ستبر ۲۰۱۱ء منقول از بدر ۲۰ ستبر ۲۰۱۱ء)

عرض حال

(ازحضرت مرزابشيراحمدصاحب إبعرك)

خداتعالیٰ کا ہزارہ رائی کرہے کہ آج نظارت نالیف وتصنیف جاعتِ احدیہ قادیان اس کے فعنل و کرم سے حضرت میں مودعلیہ السلام کے الهابات وکشون ورؤیا کوجی کراکر شائع کرنے کے فرض سے مبکدوش ہورہی ہے۔ ابتداء بیں حضرت امیر المومین خلفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اِس مجموعہ کی ترتیب و تدوین کے تعلق ایک سب کمیٹی تجویز فرائی تھی جس نے باہمی مشورہ سے صروری اصول ملے کئے۔ اس کے بعد جمع و ترتیب کاعملی کام مولانا محد اسلمین صاحب فاصل پروفیسر جامعہ احدید اور سینے عبدالقا درصاحب بیٹے سلسلہ احدید کے بہرد کیا گیا جنہوں نے کمیٹی فدکورہ بالا کے مقرد کردہ اصول کے ماتحت وسیم میں مندرم ذیل امور کو میر نظم سے درکھا ہے :۔

ا - حضرت مسیح موعود علیه السلام سے الهابات ، کشوف اور رؤیا جوحضور کی زندگی بین ہی آپ کی کتب اور استشارات اور تقاریرا ورڈائر یوں بی برربعد اخبارات ورسائل شائع ہو گئے تضم مع حوالجات درج کئے گئے ہیں -

٧ - حضور کے وہ الہابات اور مکاشفات اور رؤیا جو حضور کی زندگی میں شائع نہیں ہوئے مگر صنور کے مکتوبات میں درج ہیں وہ بھی مع استفاد شامل کئے گئے ہیں۔

س مصنور کے وہ العامات جن کے الفاظ حضور نے بیان نہیں فرائے لیکن مفہوم بیان فرایا ہے وہ بی دمج کئے گئے ہیں۔

سم - حضور شنے ابنے المامات ، کشوف اور رؤیا کی جوتفسیر ونشریج یا تعبیر بیان فرما ئی ہے اسے بھی حتی الاسکا نلاش کر سے درج کیا گیاہے۔

٥- الهامات ،كشوف ورو ياكاشان نزول بمي حتى الوسع ساته درج كر ديا كيا ب.

۲ - بوتفسیرسی الهام باکشف ورویا کی واقعات سے نابت ہوئی ہے اسے بھی برعابت انتفعار لصورت ماسٹ یہ درج کیا گیا ہے۔ ے۔ ناریخی ترتیب کوجهاں تک وہ معلوم ہوسکی یا قباس کی جاسکی ہے ملحوظ رکھا گیاہے اور جن الهامات وغیرہ کا زمانہ نز ول معلوم نہیں ہوسکا ان محصتعلق جمال تک ہوسکا ہے عمومی طور پر زمانہ کا اندراج کر دیا گیا ہے اور اسی ترتیب سے انہیں اِس مجموعہ میں درج کیا گیاہے۔

۸ - الهامات ، کشوف وروُ پاکوالگ الگ نهیں درج کیا گیا بلکه معورت و ترتیب نزول کو لمحوظ رکھتے ہوئے مخلوط طور پر درج کیا ہے نا ناریخ نسلسل قائم رہے۔

9 مضور کے جوالما مات عربی، فارسی یا انگریزی وغیرہ میں مقص اُن کا اُر دو ترجم بھی جمال تک می کھادئ کیا گیاہے۔ جوتر جم خود حضور کا کیا ہؤاہے اُسے تن کے اندر درج کیا گیاہے اور دوسرا ترجمہ حاست یہ کی صورت میں درج کیا گیاہے۔ اور دوسرا وہ ترجم جواسی ذات میں درج کیا گیاہے۔ حاست یہ میں درج کیا گیاہے۔ ماست یہ میں اٹیر بھران اخبارات وغیرہ کی طرف سے درج کیا جاتا رہا ہے۔ مؤتر الذكر ترجم کے شعلق قیاس کیا جاسكتا ہے کہ وہ عمراً حضرت اقدش کی نظرسے گذرتا ہوگا۔

۱۰۔ الهامات وغیرہ کا اندراج سلسلہ وارتجدائجدا نمبروں کے مانخت کیا گیاہے اورنمبروں کا سِلسلہ شروع سے بے کرائنز کک ایک ہی رکھا گیاہے۔

ا ا عربي الهامات يراع اب مجمى لكا ديثے كئے ہيں تاكر پر صفے اور سمجھنے ہيں آسانی ہو۔

۱۲ یعضور نے اپنی لعض کتب ہیں اپنے بعض الها مات کو مجموعی صورت ہیں مختلف ترتیبوں کے ساتھ درج فرما پاہے بعنی کسی مجلہ کو کی ترتیب ہے اور کسی مجلہ اور ترتیب ہے ان کو اِس مجموعہ میں اپنے اپنے موقعہ پر اسی ترتیب کے ساتھ بغیر کسی قسم کی تبدیل کے درج کیا گیا ہے جو حضور نے لکھا ہے ۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ حقیقۃ الوحی کے صفحہ ۱۹ کے حاست یہ میں حضرت میں موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس بات کو واضح فرما یا ہے کہ ان مجموعوں کو سابقہ المامات کی نقل نہیں محبضا جا ہمئے بلکہ ان کو بھی منتقل طور پر رہم بیئت مجموعی الها مات میں شامل کرنا چا ہمئے۔ یہ کوسابقہ المامات میں شامل کرنا چا ہمئے۔

" إن الهامات كى ترتيب بوجربار بارى تحرار كے ختلف ہے كيونكہ يہ فقرے وي اللي كے تہمى كيسى ترتيب سے او كہمى كسى ترتيب سے جھے پر نازل ہوئے ہيں اور نعبن فقرے ايے ہيں كر شاير بُوسَو وفعہ يا اس سے بھی زيادہ وفعہ نازل ہوئے ہيں يہں اس وجہ سے ان كى قرأت ايك ترتيب سے مفعوظ مذرہے كيونكہ عادة الله اسى طرح واقع ہے كراس كى پاك منيس اور شايد آئندہ بھى يہ ترتيب بمحفوظ مذرہے كيونكہ عادة الله اسى طرح واقع ہے كراس كى پاك وحی شرطے نكو ہے ہوكر زبان پر جارى ہوتى اور دل سے جوش مارتی ہے كھر خدا تعالیٰ ان متنفرق منكور وں كى ترتيب آب كرتا ہے اور كہمى ترتيب كے وقت بيلے منكور كوعبارت كے بيجھے لگاد تاہے كادتيا ہے

اوربہ ضروری مُنٹنت ہے کہ وہ تمام فقرے کسی ایک خاص ترتیب پرنہیں رکھے جاتے بلکہ ترتیب کے کانلے سے ان کی قرأت مختلف طور پر کی جاتی ہے اور بعض فقرے مکرتہ ومی ہیں پہلے الفاظ سے کچھ بدلائے جانے ہیں۔ یہ عادت صرف خدا تعالیٰ کی خاص ہے۔ وہ اپنے اسرار بہتر جانتا ہے !' بیں جب کہ محرارِ نزول تابت ہے اور ہمجموعہ کی ترتیب بھی خدا کی طرف سے ہے تو مجموعہ کے سی حصہ کو تنکرار کی بناء پرترک نہیں کیا جاسکتا ۔

بعض جگہ حوالہ اِس طرح پر درج کیا گیا ہے۔ انحم ہے ، ا۔ پرج ہا۔ اِس کو اِس کو اِس طرح پر سمجنا ہاہئے انحکم جلد انمبر مساصفحہ ، اتاریخ پرچہ سر اکتو برسٹ المئے۔ مشروع کتاب ہیں اختصار سے خیال سے اِس طرز پر حواسے درج کئے گئے تھے مگر بعد ہیں اسے شکل اور خلق سمجھ کر ترک کر دیا گیا لیکن ہا وجود کو کوشش سے ابتدائی کا بہوں میں بعض جگہ اصلاح نہیں کی جاسکی۔

> والتلام مرزابشیراحدایم.ك

28		

بِسُمِ اللَّهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيمِ نَحْمَلُهُ وَنُصَلِّى عَلَى رَسُولِهِ ٱلكَّرِيمِ وَسُمِ اللَّهِ المَّدِيمِ الْمَوْعُودِ

بيش لفظ بيش لفظ ايريش دوم

پہلی بار' تذکر ہ' ۱۹۳۵ء مطابق ۱۳۵۴ ہے ہوا تھا۔ اب اے دوسری بارشائع کیا جارہا ہے۔ موجودہ ایڈ بیشن میں حضرت امیر الموشین ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز کی اصولی ہدایات کے ماتحت بعض جگہ تشریحات میں اور بعض جگہ الہامات کا جو پہلے ایڈ بیشن کے مرتبوں کی نظر سے اوجھل ہوگئے تضاضا فد کیا گیا ہے اور اس سلسلہ میں بعض ان نوٹوں سے بھی مدد لی گئی ہے جو استاذی المکر م حضرت مولوی محمد اساعیل صاحب مرحوم مرتب تذکرہ ایڈ بیشن اول اور حضرت مولوی شیرعلی صاحب مرحوم کے مرقب مرتب تذکرہ ایڈ بیشن اول اور حضرت مولوی شیرعلی صاحب مرحوم کے مرتب تذکرہ ایڈ بیشن اول اور حضرت مولوی شیرعلی صاحب مرحوم کے مرقب میں الہام یا اس کی تشریح محض تکر ارکے طور پر درج تھی ، اسے حذف کر دیا گیا ہے اور جہاں الہام کی تاریخ کے تعین میں غلطی نظر آئی اسے احمد بیلٹر بچرکی سندسے درست کر دیا گیا ہے ورنہ عام طور پر پہلے ایڈ بیشن کی ترتیب قائم رکھی گئی ہے۔

دوسرے ایڈیشن کی تیاری کا سارا کام درحقیقت فاضل عبداللطیف صاحب بہاولپوری کی مساعی کا رہین منّت ہے۔ آپ نے صیغہ تالیف وتصنیف اور''الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ'' کے ماتحت عرصہ دوسال میں اس کام کوسرانجام دیا۔ اس کے لئے آپ کوسلسلہ کی ہزار ہاا خبارات ورسائل وکتب و روایات صحابہ کا جائزہ لینا پڑا اور جورؤیا ،کشوف اور الہامات روایات صحابہ سے اخذ کئے گئے ہیں انہیں بصورے ضمیمہ '' تذکرہ'' کے آخر میں درج کر دیا گیا ہے۔ روایات کو بہر حال روایات کے اصول سے

آ زادنہیں مجھنا جا ہے۔ روایات میں جواُ مورزیادہ تحقیقات کے مقتضی تھے انہیں فی الحال جھوڑ دیا گیا ہے۔ جب مولوی عبداللطیف صاحب دوسرے ایڈیشن کی ترتیب مکمل کر چکے اور اس پرنظر ثانی کاسوال بیدا ہوا تو میں نے ارادہ کیا کہ حضرت میرز ابشیراحمرصاحب سلمہ اللّٰہ تعالیٰ اور خاکسارل کراس پرنظر ثانی کریں ۔بعض دوستوں کی رائے تھی کہ اس غرض کے لئے ایک تمیٹی مقرر کی جائے۔ چونکہ تذکرہ کی طباعت میں پہلے ہی بہت دیر ہو چکی تھی اور کتاب مدت سے نایاب تھی اور حضرت میر زا بشیر احمد صاحب سلمہ اللّٰه علیل تھے۔ اس لئے میں نے بیرمعاملہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللّٰہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کردیا۔حضور نے فرمایا کہ آپ خوداس کام کوکریں۔ جنانچہ میں نے اس پرنظر ثانی کرتے ہوئے بعض جگہ مناسب تبدیلیاں کرکے'' تذکرہ' جھیوانا شروع کر دیا۔ بعض أمور کے متعلق حضرت امير المومنين خليفة المسح الثاني ايده الله ہے استصواب كيا گيا اور بعض وقت حصرت ميرزا بشیراحمه صاحب سلمه الله ہے مشورہ لیا گیا۔ تین ساڑھے تین سوصفحات کے قریب حجیب چکے تھے کہ میں بعارضہ بلوری بہارہو گیااور میری جگہ چوہدری محد شریف صاحب سابق مبلغ بلادعر ہیہ تعیین ہوئے جن کی تگرانی میں بقیہ حصہ تذکرہ کا طبع ہوا۔ بیاری سے افاقہ پانے پر میں نے تذکرہ کے آخری سو ڈیڑ ھسوصفحات کی بھی نظر ثانی کی اورضمیمہ میری نگرانی میں طبع ہوا۔ مگر تذکرہ کی بنیا دی جمع وتر تیب وہی ہے جو پہلے ایڈیشن کی تھی۔

اس ایڈیشن میں باوجودا حتیاط کے بعض جگدا عراب کی غلطیاں رہ گئی ہیں جن کی آخر میں علیحدہ ''صحت نامہ'' کی صورت میں تلافی کر دی گئی ہے اورانشاء اللّہ العزیز اس ایڈیشن کی'' کلید تذکرہ'' بھی عنقریب شائع کی جائے گئی۔قار ئین کرام سے درخواست ہے کہا گروہ آئندہ کے لئے کوئی مشورہ دینا جیا ہیں تواس سے خاکسار کو مطلع فرمائیں۔

خاکسار جلال الدین شمس چیئر مین الشرکة الاسلامیه کمیشد ـ ربوه

بِسُمِ اللُّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ ٱلكَّرِيْمِ

يبش لفظ بيش لفظ ايريش سوم

حضرت بانی سلسلہ احمد بیہ نے اپنے رؤیائے صادقہ ، کشوف والہا مات کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کے حسب ذیل مقاصد بیان فرمائے ہیں۔

ا۔ اس سے غرض میہ ہے کہ تا یقین اور معرفت کے سپچے طالب فائدہ حاصل کریں اور اپنی حالت میں کشائش پائیں اور ان کے دل پرسے وہ پردے اٹھیں جن سے ان کی ہمت نہایت پیست اور ان کے خیالات نہایت پرظلمت ہورہے ہیں

تا جولوگ فی الحقیقت راہ راست کے خواہاں اور جویاں ہیں ان پر بکمال انکشاف ظاہر ہو جائے کہ تمام برکات اور انوار اسلام میں محد و داور محصور ہیں اور تا جواس زمانہ کی ملحہ ذریت ہوائی ہے۔

ہاس پر خدائے تعالی کی جحت قاطعہ اتمام کو پہنچ اور تا ان لوگوں کی فطر تی شیطنت ہرا یک منصف پر ظاہر ہو کہ جوظلمت سے دوتی اور نور سے دشمنی رکھ کر حضرت خاتم الا نبیاء علیقی کے مراتب عالیہ سے انکار کر کے اس عالی جناب کی شان کی نسبت پر جبث کلمات منہ پر لاتے ہیں اور بباعث غایت ورجہ کی کور باطنی کے اور بوجہ نہایت ورجہ کی کور باطنی کے اور بوجہ نہایت ورجہ کی ہور ہیں کہ دنیا میں باطنی کے اور بوجہ نہایت ورجہ کی ہور ہے ہیں کہ دنیا میں بات سے بے خبر ہور ہے ہیں کہ دنیا میں اور بہا بنی شعاعیں ڈالٹار ہا ہے اور ہمیشہ ڈالٹار ہے۔

اور ہمیشہ ڈالٹار ہے گا۔

نیز ان کشوف اور الہامات کے لکھنے کا رہجی ایک باعث ہے کہ تا اس ہے مومنوں کی قوت ایمان بڑھے اور ان کے دلوں کو تثبت اور تسلی حاصل ہواور وہ اس تقیقت حقہ کو بہیقین کامل سمجھ لیں کہ صراط متنقیم فقط دین اسلام ہے اور اب آسان کے نیجے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے یعنی حضرت محم مصطفیٰ علیہ جواعلی اور افضل سب نبیوں ہے اور اتم واکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیرالناس ہیں جن کی پیروی سے خدا تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی بردے اٹھتے ہیں اور اسی جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں اور قرآن شریف جو سچی اور کامل مدایتوں اور تا تیروں پر مشتمل ہے جس کے ذریعہ سے حقانی علوم اور معارف حاصل ہوتے ہیں اور بشری آلود گیوں ہے دل یاک ہوتا ہے اور انسان جہل اور غفلت اورشبہات کے حجابوں سے نجات یا کرحق الیقین کے مقام تک پہنچ جاتا ہے۔ ا درایک باعث ان کشوف اورالہامات کی تحریراور پھرغیر مذاہب والوں کی شہادتوں سے اس کے ثابت کرنے پر بہمی ہے کہ تا ہمیشہ کے لئے ایک قوی ججت مسلمانوں کے ہاتھ میں رہے اور جوسفلہ اور ناخداترس اور سیاہ دل آ دمی ناحق کا مقابلہ اور مکابرہ مسلمانوں سے کرتے ہیںان کامغلوب اور لا جواب ہونا ہمیشہ لوگوں پر ثابت اور آ شکار ہوتا رہے اور جو صلالت اور گراہی کی ایک زہرناک ہوا آ جکل چل رہی ہے اس کے زہر سے زمانہ حال کے طالب حق اور نیز آئنده کی نسلیس محفوظ رمیں کیونکہ ان الہامات میں ایسی بہت سی باتیں آ کیں گی جن کاظہور آئندہ زمانوں پرموقوف ہے پس جب بیز مانہ گز رجائے گااورایک نئی دنیا نقاب بوشیدگی ہے اپنا چمرہ دکھائے گی اور ان باتوں کی صدافت کو جو اس کتاب (براہین احمد یہ۔ ناقل) میں درج ہے بچشم خود دیکھے گی تو ان کی تقویت ایمان کے لئے یہ پیشین گوئیاں بہت فائدہ دیں گی۔انشاءاللہ تعالی

(برابین احربه۲۵ ۱۳۲/۵۳۳/۵۳۳ عاشیه درجاشینمبرس)

ندکورہ مقاصد کے پیش نظر حضرت بانی سلسلہ احمد بیہ کے جملہ الہامات، رؤیا وکشوف کو' تذکرہ' کے نام سے پہلی بار حضرت قمر الانبیاء مرز ابشیر احمد صاحب کی نگر انی میں مرتب کیا گیا۔ بیہ مجموعہ ۱۹۳۵ء (۱۳۵۳، جری) میں شائع ہوا۔ تذکرہ کا دوسرا ایڈیشن ۱۹۵۱ء میں حضرت مولوی جلال الدین صاحب مشمل کی نگر انی میں شائع ہوا۔ اس ایڈیشن کے طبع ہوجانے کے بعد حضرت بانی سلسلہ احمد بیہ کے اپنے دست مبارک سے رقم فرمودہ بعض الہامات وکشوف مل گئے تھے جنہیں تتمہ کی صورت میں تذکرہ کے آخر میں درج کردیا گیا تھا۔

تذکرہ کے موجودہ ایڈیشن میں ایڈیشن دوم کے تقد کے الہامات و کشوف اصل مجموعہ میں مناسب مقامات پرشامل کردیئے گئے ہیں۔البتہ جوالہامات۔کشوف اور رؤیامحض روایات صحابہ سے اخذ کئے گئے ہیں البتہ خوالہامات۔کشوف اور رؤیامحض روایات صحابہ سے اخذ کئے گئے ہیں انہیں ضمیمہ کے طور پرموجودہ ایڈیشن کے آخر میں درج کردیا گیا ہے۔

ایڈیشن دوم اورموجودہ ایڈیشن کی جمع وتر تیب اورسلسلہ کے لٹریچر سے ان الہامات، رؤیا اور کشوف کی تلاش کا کام محتر می مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری نے نہایت محنت اور ذوق وشوق کے ساتھ سرانجام دیا ہے۔

خاکسار ظهوراحمد باجوه ڈائرکٹرالشرکۃ الاسلامیہلمیٹڈ

慈		

بِسُمِ اللَّهِ الرَّحُمْنِ الرَّحِيْمِ

و بیاچه ایدیش چهارم

تذکرہ کے زیرِنظر ایڈیشن چہارم کی کتابت مکمل ہونے کے بعد جب نظارت اشاعت نے حضرت مرزاطا ہراحمد خلیفۃ السیح الرابع رحمہ اللّٰہ کی خدمت میں اس کی اشاعت کے لئے اجازت مانگی تو حضور رحمہ اللّٰہ نے ارشاد فرمایا:

ال اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۱۷ راگست ۱۸۹۳ء سے لے کر ۲۱ رخمبر ۱۸۹۳ء تک کے وہ الہامات، رؤیا اور کشوف شامل کئے جائیں جو حضور علیہ السلام نے اپنے دست مبارک سے ایک نوٹ بک میں درج فر مائے تھے۔

یہ نوٹ بک کاغذات میں اِدھراُدھر ہوگئی اوراس میں درج البہامات ورو یا سلسلہ کے لٹریچر میں نہیں آ سکے۔ پہلی باریہ نوٹ بک حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کو ۱۹۳۸ء میں ملی ۔حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹۷۹راگست ۱۹۳۸ء میں فرمایا:

۱۷راگست ۱۸۹۳ء سے لے کر ۲۱ روتمبر ۱۸۹۳ء تک کے البامات درج ہیں۔ (الفضل جلد ۲۷ نمبر ۲۰۰۰مور خد ۳۱ راگست ۱۹۳۸ء)

اس کے بعد یہ نوٹ بک پھر کاغذات میں گم ہوگئ تھی اور تقسیم ملک کے بعد صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظراعلی وامیر جماعت احمد یہ قادیان نے تلاش کر کے ۱۹۸۲ء میں خلافت لا بسریری ربوہ کو عطافر ما کی تھی۔اُورالہامات کے علاوہ اس میں ۱۸رسمبر ۱۸۹۳ء کی تاریخ کے تحت''داغ ہجرت'' کا الہام بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے دست مبارک سے درج فرمایا ہے۔ یہ الہام اس سے قبل تشحیذ الا ذبان جلد سمبر ۲۰۰۸ء ون ۔جولائی ۱۹۰۸ء اور ریویوار دوجون ۱۹۱۴ء و کے حوالہ سے تذکرہ ایڈیشن دوم کے ضمیمہ میں شائع ہوا ہے۔

ا گلے صفحات میں اس نوٹ بک کی فوٹو سٹیٹ شامل اشاعت ہے اور بیالہامات اور رؤیا تذکرہ کے موجودہ ایڈیشن کے صفحات ۲۱۵ تا ۲۲۵ میں درج کئے گئے ہیں اور انہیں نمایاں کرنے کے لئے ان

برسٹار کے نشان لگام یئے گئے ہیں۔

ب حضرت خلیفة کمسی الرابع رحمہ اللہ نے بیار شاد بھی فرمایا تھا کہ حضرت میچ موعود علیہ السلام کے الہامات کی الیمی تشریح اور حواثی کی نشان وہی کی جائے جو حضرت میچ موعود علیہ السلام یا آپ کے خلفاء کے بیان فرمودہ نہیں بلکہ تذکرہ کے مرتبین نے مختلف مواقع پر شامل کئے ہیں۔ چنا نچہان تمام حواثی کو مرتب کر کے حضور کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ حضور رحمہ اللہ نے باوجود اپنی جملہ مصروفیات اور کمرور صحت کے ان تمام حواثی کو ملاحظہ فرمایا اور انہیں یا تو حذف کروا دیا یا ان کی بجائے نئے حواثی تحریر کروائے۔ حضرت خلیفة اسی الخام سایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز نے بیتمام مقامات ملاحظہ فرمالئے ہیں۔ اس ایڈیشن کی تیاری ہیں نظارت اشاعت کے بہت سے کارکنان خاص طور پر نصل کریم صاحب شاہد اور مصاحب شاہد نے مختلف خد مات سرانجام دی ہیں ان سب کے لئے احباب جماعت سے مطان احد حساحت ہے۔ والسلام

و سما سیدعبدالحی ناظراشاعت

عدی الهامات عد (۱۸۹۲ میر ۱۸۹۲) دسمبر ۱۸۹۲ کارادسمبر ۱۸۹۲) د کارالست ۱۸۹۲ کارادسمبر ۱۸۹۲)

324/25 W	3). 3)	

(Sing wings केंद्र हार क्यांगांग

المنعة الرمن 12 de (~) 1/2 1/2 1/2/ 1091 -0/10/1 الحية من ومكن كواكم إلى المن المراكز الكواف من ومكن كواكم المن المنافز او مرسی کراری -بين المحالم من المحالي مرعد الله ادرارکی کمیں نئے مالدہی کرد

وريد الما المالية على مع والم ما ورا فروس المراه المراس المراس المرس الم ا طلح الذملي من وغرب ومن تجد لمسنت التر بنولا - ولا تجر ولا أله وفي في معرف بالمن بالمالي موس - وأ مكرف السر ص افي -مؤن الامل ومرفع ولوس مرس عرس الدوس ولوس الاراس من تذكره جن الخذالي أن البيد

الجرسولير المست المستاكي اكل منے رئی کوک در رہے ہے۔ الله الله من ادرائی الریت 104 1018 650 و کوت می می ای ای ای کالی کر می از می می ای ای کالی از می لیمانه می کالی در می لیمانه

دلدا عے أن كرس أن وسو فركا وعے أن فراليك ويولوكا والمرام والم لاتعلون-ما كراد - الله الما و وقت الله الما و الله الم من لقوالجين سـ الها- مى كىيدائة معاذى عى الحرص يديد =5/2/2 وكرور وكرورية والدفرالاكرن كيفية 14/1/2 - JULIE

ر محے ان محبوالی موری ورد می دار موسی الله - ورزق دفكترى اولي التي-ر مذرور تن الله المعالم من الله الله E. P-11/1 -The Edicity if انت مي وس ك-والمرأة بان وسر رواك مِ الرَّانِ فَرَى بِمَا النَّحِيدِ

3 mes 4 (13) -- besting - - -- ---الالفار وود الله 11 12 Die in Aling for 457 Who july, 19/10 ال معيدالي كميون

College No 19 1 ه مودود من و سعود من اول کو ۱۱ لا کا المالان Jiddle 10 1 Com 19 engo de - Willy 7 00

والمنظ في المولك ما في ما ملى وهل في منها وهل अं रिक्टियां में रिक्टियां के सा FRII CHETO ChOI

11/1/611-2 المت في مواللة كالي على كان فرسى با وي وانعلنا र्टि देखार है निकार है निकार है। है। है। الما في والله على الله المعالم المعالمة الله والمعالمة المعالمة الله والمعالمة المعالمة الله والمعالمة الله والمعالمة الله والمعالمة الله والمعالمة المعالمة الله والمعالمة المعالمة الفاظم وما والمراب المالي المالي المالي المالي الاولى Us it speds or injuly and all على المراج الموام الموا الْجُ لَعَالِمُ وَكُمُ إِلَا لِكُمْ مَالُ فَي فَيْ لِي فَيْ فَيْ اللَّهِ عَلَى الْحُرْ الْحُرْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فعلت النولى مالك كل ملت على شرك و ملى براويد عالم ست نافو واربر الالي ك فل والارال الما والمالها المالية of while by the distant is 一次以外的一个一个 ing forther is given or of the price 1021/2- July 1 Just 1 10 101 151 000 15 20 /30 / 26 web 180% - 2 1 3 100

Jeles or or direction for the Au of or or NISU = di OI Pinsaniji, Mil Phi outer it Evice = sell in Balbing we block or ico och is miner and her المن الله المالية الما Perion Live Solling the ان المحالمة على . مداؤهم الى ومعلون

وسيد امد ورستري المائية كالمليل مي (طلت بالتين تبي قبل - والموقاع المومان الكراليوا الريت من دني كريل بهای کرلاام فر داندس کرام در زوسی - a ibselt by will itel - गोरम्पा



بِسْمِ اللهِ الرَّحْسُنِ الرَّحِيثِيرُ

ٱلْحَمْدُ يَتُّهِ زَبِّ الْعُلَيِمِينَ- وَالصَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وْ أَلِهِ وَآصْحَابِهِ ٱجْيَعِيْنَ

مران مراب برع موغور عليل التاليم والتاليم التاليم الت

زمان تحصيل علم

رَّ أَنْ رَأَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَ آنَا عُلَامُ عَدِيْثُ السِّنِ كَانِّنُ فِي بَيْتٍ لَطِيفٍ لَظِيْفٍ يُ خُلَرُ فِيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَسُلَّمَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَمَا للهَ الْحَلِيثَ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَحَلَيْنَ مَعَ اللهَ الْحَلَيْنَ وَلَيْ عَلَيْ وَالْمَالُولُ وَحَلَيْنَ مِلْمَ وَلَمَا للهُ عَلَيْهُ وَلَا كَنْ وَمَا للهُ عَلَيْهُ وَمَلاحَتَهُ وَتَحَنَّلُهُ إلى يَوْمِنُ هُ خَاالَتُهُ عَلَيْهُ وَحَلَيْهِ فَي مُعَالِمُ وَمَلاحَتَهُ وَتَحَنَّلُهُ إلى يَوْمِنُ هُ خَاللهُ عَلَيْهُ وَحَلَيْهِ فَي اللهُ عَلَيْهُ وَمَا لا عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَا لا عَلَيْهُ مِلْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَا لا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمَا لا عَلَيْهُ وَمَا لا عَلَيْهُ وَمَا لا عَلَيْهُ وَمُ لا عَلَيْهُ وَمَا لا عَلَيْهُ وَمَا لا عَلَيْهُ وَمَا لا عَلْهُ وَمَا لا عَلَيْهُ وَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَا لا عَلَيْهُ وَمُ لا عَلَيْهُ وَمُ لا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَمُ لا عَلَيْهُ وَمَا لا عَلَيْهُ وَمُ لا عَلَيْهُ وَمُ لا عَلَيْهُ وَمَا لا عَلَيْهُ وَمُ لا عَلَيْهُ وَمُعْلَمُ وَمُعْلَمُ وَاللّهُ وَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَمُعْلَمُ وَاللّهُ وَمُعْلَمُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُو

له د ترجمداز مرتب اوائل آیام جوانی میں ایک دات کیں نے (رؤیا میں) دیکھا کہیں ایک عالی شان مرکان میں ہُوں جونها یت پاکہ اورصاف ہے اور اس میں انخفزت میلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اور چرچا ہو دہا ہے ۔ ہیں نے لوگوں سے دریا فت کیا کہ حضورگر کماں تشریف فرما ہیں۔ انہوں نے ایک کرسے کی طرف اشارہ کیا ۔ چنانچ بئی دوسرے لوگوں کے ساتھ بل کر اُس کے اندرج بلا گیا۔ اور جب ہیں حضور کی خدرست میں بہنچا۔ توحضور میرست نوش ہوئے۔ اور آئچ نے بہتر طور پرمیرسے سلام کا جواب دیا۔
گیا۔ اور جب ہیں حضور کی خدرست میں بہنچا۔ توحضور میرست نوش ہوئے۔ اور آئچ نے مجھے بہتر طور پرمیرسے سلام کا جواب دیا۔
آئچ کا حسن وجمال اور طاحت اور آئپ کی پُرشفقت و پُرمیست نگاہ مجھے اُب تک یا دہسے۔ اور وہ مجھے فرمایا کہ اے حکم تمارک کے اس میں ایک کاب ہے۔ اور دہ مجھے ذرایا کہ اے حکم تمارک کا ب اور دہ مجھے اینا گرویدہ بنا لیا۔ اُس وقت آئپ نے مجھے فرمایا کہ اے حکم تمارک کا ب ہے۔ اور دہ مجھے دائیں ہاتھ کی طوف دیکھا تر معلوم ہؤا کرمیرسے ہاتھ میں ایک کتاب ہے۔ اور دہ مجھے

آخَهُ مِنْ مُّصَنَّفًا إِنْ وَلُنْ عُلَا اللّٰهِ كِتَابُ مِنْ مُّصَنَّفًا إِنْ - قَالَ مَااسُمُ كِتَابِكَ فَنَظَرْتُ إِلَى الْكِتَابِ

مَرَّةٌ الحُرى وَآنَا كَالْمُتَحَيِّرِيْنَ. فَوَجَهُ لَتُهُ يُشَامِهُ كِتَابَاكَانَ فِى وَارِكُتُرِيْنَ وَاسْهُهُ قُطْمِحٌ قُسُلْتُ

يَارَسُولَ الله الله الله فَعْمِحُ قَالَ آدِنِي كِتَابِكَ الْعُطْمِى قَلْقَا آخَهُ وَمَتَتَعُهُ يَدُهُ فَاوَاهِى شَهَرَةً لَيْعُولُ اللّٰهِ الله الْمَعْلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ عَلَى مِنَ الْبَعْنَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمَنْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَنَابُكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْعَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَلْعَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْعَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْعَ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلْعُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلْعُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلْعُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلْعُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلْعُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلْعُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلْعُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلْكُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلْكُمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ

اپنی ہی ایک تصنیف معلوم ہوئی کیں نے عوض کیا بعضور میری ایک تصنیف ہے۔ آپ نے پوچیا اِس کناب کا کیا نام ہے۔

تب ہیں نے حیران ہوکرکتاب کو دوبارہ دیکھا۔ تواسے اِس کتاب کے مشابہ پایا جو میرے کتب خار میں متی اور جس کا نام تطبی
ہے۔ ہیں نے عرض کیا پارسول اللہ اِس کا نام قطبی ہے۔ فرایا اپنی بیرکتاب قبلی مجھے دکھا۔ جب بیضور کے اسے لیا توصفور کا مبادک ہا تھ لگتے ہی وہ ایک مطبی ہے کہ اسے جوانوں کے لئے پہندیدہ تھا۔ جب بیضور نے اسے جا توصفور کا جب مبادک ہا تھا۔

مبادک ہا تھ لگتے ہی وہ ایک مطبیف جی این گیا جو دیکھنے والوں کے لئے پہندیدہ تھا۔ جب بیضور نے اسے جرا جیسے جبال میں چیرتے ہیں تواس سے بہتے پائی کی طرح مصف شدد کیا تھے۔ شہد کی طواوت آنحضرت معلی اللہ علیہ وسلم کو یا ہمتے اِس کئے وہ کھارہے ہیں تا ہمینے والوں کے لئے گھا ور آنموں مسلم اللہ علیہ وسلم کو یا جمعے اِس کئے وہ کھارہے ہیں تاکہ تو تعبیب تا بھی اور اس کے اور اسے کہا ہوگیا کو دروازے کی تو کھا ہے کہا ہما اس کو زندگی عطا زندہ ہوکر دوڑتا ہؤا میرے پاس آگیا اور میرے دیکھے کھڑا ہوگیا عظام کریں بیں اِسی خیال میں تفاکہ دیکھا کو ایک میکھا اور اس کھیل کے گوٹے کے اور ایک میرے طوف دیکھا اور اس کھیل کے گوٹے اس میکھی دے دیے ان سب میکھوں سے شعبی کے کھڑا ان میں سے حضور کیا تھا تب بنی کریم صلی اللہ علیہ والی سب میسے دیا تواس سے کھی دے دیے ان سب میکھوں سے شعبی اور ایک میکھا ہوں سے کھیا کہ ان خصرت صدر بیا تھا۔

اس میں کی جو تی اس میگہ ہی اسے کھانا سے میں کو ایک میں نے دیکھا کہ ان خصرت صدر ای اسام کی گوٹس کی گوٹس کی طرح اس کی طرح اس کھی تھا کہ گوٹیا اس بیا کے نیکھا کہ گوٹیا کہ اس میں میں کہ گوٹس کی گوٹس کی

وَكُنْتُ ٱنْظُرُ الِيهِ وَعَبَرَاتِيْ جَارِيّةٌ ذَوْقًا وَجَدْا. شُمَّ اسْتَيْقَظْتُ وَآنَا مِنَ الْبَاكِيْنَ - فَٱلْقَى اللهُ فِي قَلْمِنْ آنَ الْمَيْتَ هُوَالْاسْلَامُ - وَسَيْهُ فِيهِ اللهُ عَلَى يَدِيْ بِفَيْهُ وَضِ رُوْحَا نِيَّةٍ مِنْ رُّسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا يُسُؤِرِيْكُمْ لَعَلَّ الْوَقْقَ قَرِيْبٌ فَكُوْنُوا مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ وَفِي اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا يُسَاوِلِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهِ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ ا

(ب) "إس اَحقر نے اللہ اللہ علیہ وی میں یعنی اسی زمانے کے قریب کہ جب یوندیف اپنی عمر کے پہلے جِسّہ میں ہنوز تحصیلِ علم میں مشغول تھا جناب خاتم الانبیا وصلی اللہ علیہ وسلم کونواب میں دیجیا۔ اور اُس وقت اِس عاجز کے ہاتھ میں ایک دینی کتاب تھی کہ جوخو داِس عاجز کی تالیف معلوم ہوتی تھی ۔ اسمحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کتاب کو دیجے کرعوبی زبان میں گوچھا کہ تو نے اِس کتاب کا کیا نام رکھا ہے ناکسار نے عوض کیا کہ اس کانام میں نے قطبی رکھا ہے جس نام کی موجوز لزل اور تعبیراً ب اِس است ماری کتاب کے خریز لزل اور تعبیراً ب اِس است مام کو میش کرے دین ہزار روسیر کا اِست میں دیا گیا ہے۔

غرض آن خضرت نے وہ کتاب جھ ہے لے لی۔ اور جب وہ کتاب حضرت مقدس نبوی کے ہاتھ میں آئی تو انجناب کا ہاتھ مبارک سکتے ہی ایک نهایت نورشر ججک اور نوب میں ویس میں کئی کہ جوا مرود سے مشاب تھا مگر بقد رِ تر اُوز تھا۔ آنحضرت نے جب اُس میں ہ کتے ہی کرنے کے لئے قاش تاش کرنامیا ہا تو اِس قدر اُس میں سے شہد نبطا کہ آنجنا ہے کا ہاتھ مبارک مِ فق کک شہد سے

اے برو یا براہیں احدید میں مذکورہے مگر اس میں اس سے مشروع کا اور اعرکا جنتہ استفصیل سے میان نہیں ہڑا اِس سے اسے اسٹینہ کمالات اسلام میں سے سے کرورج کیا گیا ہے۔ (مرتب)

کے بہ اربخ فالباً مرسری طور پر ایک موٹے اندازہ کی بناء پر بھی گئی ہے کیونکر پر رؤیا حضورے زبانہ آغاز جوانی کا ہے جبکہ آپ بہنوز تحصیلِ علم بین شغول مقے جس کے بعد کمچہ عرصہ آپ سیا تکوٹ تشریف فرمادہ ہے۔ اور تریا ق القلوب صغمہ ، ہ سے معلوم ہوتا ہے کہ راجہ تیجا سین تھے ماحب کی وفات (جوسلام ہے بین ہوئی تھی۔ دیکھیے گئاب تذکرہ رؤسائے پنجاب، کا واقعہ انہی آیام کا ہے جب حضور سیا تکوٹ میں رہتے متھے بہن ہر رؤیا دراصل سام ایک مال قبل کا ہے۔ واللہ اُعلم بالعقواب ، (مرتب) سے براہین احدید۔ (مرتب) بحرگیا تب ایک مُرده کرج و روازه سے باہر پڑا تھا آنخفرت کے مجزہ سے زندہ ہوکر اِس عاجز کے تیجیے آکھڑا ہوا۔ اور یہ عاجز آنخفرت کے سامنے کھڑا تھا جیسے ایک متغیث عالم کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ اور اسخفرت بڑسے جاہ وجلال اورعا کمانہ شان سے ایک زبر دست ہلوان کی طرح کُرسی ہرعبوس فرما رہے تھے۔

پیرخلاصہ کلام برکہ ایک قاش انخفرت فی اللہ علیہ وہلم نے مجھ کو اس غرض سے دی کہ تا بیں اس خص کو وہ کہ جونے سے رندہ ہوا اور باتی تمام قاشیں میرے دامن میں ڈال دیں۔ اور وہ ایک قاش کیں نے اس نئے زندہ کو دسے دی اور اس نے وہیں کھالی۔ پیرجب وہ نیازندہ اپنی قاش کھا چکا تو کیں نے دیجھا کہ انخفرت کی گرس مبارک اپنے پہلے ممکان سے بہت ہی اُونجی ہوگئی۔ اور میسے آفنا ب کی کرنیں تھی وہتی ہیں ایساہی انخفرت کی میٹیا نی مبارک متواتر میکنے لگی کم جو دین اسلام کی تا زگی اور ترقی کی طون اشارت تھی تب اُسی فور کے مشاہرہ کرتے کرتے آئے کہ کھال گئی۔ وَالْحَدَدُدُ يَلْهِ عَلَىٰ ذَلِك " اور ترقی کی طون اشارت تھی تب اُسی فور کے مشاہرہ کرتے کرتے آئے کہ کھال گئی۔ وَالْحَدَدُدُ يَلْهِ عَلَىٰ ذَلِك " (براہن احد بیصة سوم صفحہ میں ۲ میں ۲ ما سے میں در حاسف یہ در ا

زمان سي سور المنابي و المنابي المنابي والمنابي والمنابي

وَفِيْهِ حَفَدَ إِنْ وَخَدَمِىٰ فَقُلْتُ طَيِّهُ وَافِرَاشِىٰ فَانَّ وَقُيِّىٰ قَدْجَاءَ شُمَّ اسْتَنِقَظْتُ وَخَيْثِتُ عَلَىٰ نَفْيِى وَذَهِبَ وَخَيْثِتُ عَلَىٰ نَفْيِى وَذَهِبَ وَخَيْثُ عَلَىٰ الْمَايُدِينَ وَفَيْ مَا الْمَايُرِينِينَ وَالْمَايُونِينَ وَالْمَايُونِينَ وَالْمَالِمُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

سلوم المراع (تخينًا) المجھے یا دہے کہ شاید چنتیں برس کا عرصہ گذرا ہوگا کہ ہیں نے خواب میں دیجھا کہ ایک عگرشیطان سیاہ دنگ اور بھر سے اقل اس نے میری طرف توقیہ کی اور ہیں نے اس کو مند پر طمانچہ مارکر کھا کہ دُور ہوائے شیطان تیرام مجھ میں چھتے ہندیں اور مچروہ ایک دوسرے کی طرف گیا اور اس کو اپنے ساتھ کر لیا ،اور میں کوساتھ کر لیا اُس کو ہیں جا نتا تھا۔ اِستے میں آنکھ کھل گئی۔

اسی دن با اس کے بعد اُشخص کومرگی پڑیجس کوئیں نے خواب میں دیچھا تھا کہ شینطان نے اُس کوسا تھے کرلیا تھا اور

که (ترجمہ ازمرتب) میں نے ایک وفعہ اوائل آیا م جانی میں اورجب کھیل کو رکے اسباب کی طرف طبائع کامیلان ہوتا ہے او گیا میں دکھیا کہ کی رکھے کہ کی راکھ سکان کے اندر داخل ہوا ہوں جس میں میرے خادم اور نوکر چاکر موجود ہیں بیس نے انہیں کہ اکر میرے مسکان کو درمرت اور میرے بستر کو پاک وصاف کر و کی نوکھ آب میرا وقت آگیا ہے۔ اِس کے بعد میری آئے گھل گئی۔ اُس وقت مجھ براہنی جان کے متعلق خطرہ وائد لیٹر کی حالت طاری ہوئی اور میرا خیال اِس طرف گیا کہ اُب میری موت کا وقت آگیا ہے۔ خاکسار مرتب عوض کرتا ہے کہ اُس فقت میں میں کہ نول کا فقت آگیا ہے مگر جیا کہ بعد کے حالات سے طاہر کو اُن قائد کی تھیں کہ میرے مرتب کا وقت آگیا ہے مگر جیا کہ بعد کے حالات سے طاہر ہوگا اِس سے مراد یہ تھی کا میری بینت کا وقت آگیا ہے اور اس کی تاثید آپ کے دوسرے الہام بخرام کہ وقت آؤن دیک رسید سے میں ہوتی ہو تا تھا گھر بالعقواب ۔

صرع کی بیماری میں گرفتار موگیا۔ اِس سے محصلیتین مؤاکرشیطان کی ہمراہی کی تعبیر مرگ ہے " (معیار المذاہب حاسث پرمث المحقد رسالہ نورالقرآن طبوعہ ایریل الا المائے)

" لا مجتبہ میں ما حب کو جو سیا لکوٹ میں وکیل ہیں۔ ایک مرتبہ کیں سے خواب کے ذریعہ سے دام تیجا بسٹکھ کی موت کی خبر باکر اُن کوا طلاع دی کہ وہ دام تیجا بسٹکھ جن کو سیا لکوٹ کے دیمات جاگیر کے عوض بی تحسیل بہت الہی موت کی خبر باکر اُن کوا طلاع دی کہ وہ دام تیجا ہے تھے، فوت ہوگئے ہیں اور انہوں نے اس نواب کوشن کر بہت تبقب کیا اور جب قریب داو بچے بعد دو بچر کے وقت ہوا تو مشر برنست ما حب کمشنر امرتسر ناگہا نی طور پر سیا لکوٹ میں آگئے اور انہوں نے آتے ہی مسٹر مکنی تب معاصب ڈیٹی کمشنر سیا لکوٹ کو ہوا بیت کی کہ داج تیجا بے نگھ کے باغات وغیرہ کی جوشلع سیا لکوٹ میں واقع ہیں بہت جلد ایک فہرست تیار ہمونی چا ہیئے کیونکہ وہ کل بٹالہ میں فوت ہوگئے تب لا ایج تیم بین برس سیلے کتا ب پراطلاع پاکوشایت تعبیب کیا کہ کو توت اس کے تمریف کی خبر ہوگئی اور یہ نشان آج سے بین ایرس سیلے کتا ب براطلاع پاکوشایت تعبیب کیا کہ کو توت اس کے تمریف کی خبر ہوگئی اور یہ نشان آج سے بین ایرس سیلے کتا ب

(ترباق العلوب منفه ٥٥ - روماني نوزائن مبلد عليصته سوم صغمه ١٨)

مهلام عرفی المست المست

المهاع (قریبًا) و چونکه خداتعالی مبانتا تفاکه وشن میری موت کی تمنّا کریں گے تا پنتیج نکالیں کرمجُوٹا تھا تبھی جلد مَر گیا اِس لئے پہلے ہی سے اُس نے مجھے مخاطب کر کے فرایا :۔

شَمَانِیْنَ حَوْلًا آوْقَرِیْبًا مِیْنَ ذَالِكَ. آوْتَرِیْهُ عَلَیْهِ سِینیْنًا - وَتَرای نَسُلًا بَعِیْدًا مین تیری عراشی برس کی بوگی یا دونهار کم یا چندسال زیاده اورتُواس قدر عریائے گا کدایک دورکی نسل کو دیکھ ہے گا۔ اوریہ المام قریمًا بینیتیں برس سے ہوچکا ہے "

(اربعین مسل صغیر ۱۹ ما میر میم پخته گولز و میسفید ۹ اطبع اقل ، رومانی خزاش جلد یک مسفیه ۲۷)

اله باوانانك رحمة الله عليه و (مرتب)

مراع المسلم المسلم المسلم المساح المسلم الم

پھربعداِس کے ایسا اتّفاق ہوًا کہ انیر تاریخ پرصرف ممدعاعلیہ مع اپنے چندگواہموں کے عدالت میں ماصر ہوُ ااور
اِس طرف سے کوئی فیتار وغیرہ ما مزرز ہوُ ا۔ شام کو مدعا علیہ اورسب گواہموں نے والیس انکر بیان کیا کہ مقدّمہ فارج ہموگیا۔
اِس خبر کو سُنے ہی وہ آریہ کنڈیب اور استہزاء سے مبین آیا۔ اُس وقت جس قدرتلق اور کرب گذرا ا بیان میں نئیں
اسکتا کیونکہ قریبِ قیاس معلوم نہیں ہوتا تھا کہ ایک گروہ کیٹر کا بیان جن میں بے تعلق اُدمی بھی تھے خلاف واقعہ ہو۔ اِس
سخت مُزن اورغم کی حالت میں نمایت شدّت سے الهام ہوا کہ جو آہمنی مینے کی طرح ول کے اندر واضل ہوگیا اور وہ یہ تھا :

میں میں بیان میں نمایت شدّت سے الهام ہوا کہ جو آہمنی مینے کی طرح ول کے اندر واضل ہوگیا اور وہ یہ تھا :
میں میں میں ہوگئی ہموگئی ہے میسلمان سے اِ

يعنى كياتًو باورنيين كرمًا اور باوجودسلمان موفي كم شك كوفيل ديباس -

" تختیق کرنے سے معلوم ہوًا کہ فی الحقیقت ڈگرنی ہی ہو ئی تھی اورسسریقِ ثانی نے حکم کے سُننے میں دھوکہ کھایا تھا " (براہین احدیدحشرچارم طبع اقل صفحہ ا ۵۵،۵۵ ماشیہ درماشیہ سی، دومانی خزائن مبلد ملے صفحہ ۲۵۹،۲۵۸)

مراح المراع المرتبرجب انهوں نے اس صلع میں وکانت کا امتحان دیا تو کیں نے ایک خواب کے ذریعہ سے اُن کوبتلایا کہ فدا تعالیٰ کی طرف سے ایسا مقدرہ کے ، س صلع کے کل انتخاص جنہوں نے وکانت یا مختاری کا امتحان دیا ہے فیل ہوجا تیں گئے مگرسب میں سے صرف تم ایک ہوکہ وکانت میں باس ہوجا وکے ، اوریہ خبر کیں نے تدین کے قریب اُورلوگوں کو بھی بتلائی۔ مگرسب میں سے صرف تم ایک ہموکہ وکانت میں باس ہوجا وکے ، اوریہ خبر کیں نے مناز کاری کا اِمتحان دیا تھا فیل کئے گئے چنانچہ ایسا ہی ہوا اور سیالکوٹ کی تمام جاعت کی جاعت جنہوں نے وکانت یا مختار کاری کا اِمتحان دیا تھا فیل کئے گئے

له لادشرميت (ترياق المقلوب صفير عماء روحاني خزائن مبلده اصفحد ٢٠٠ - (مرتب)

س مبانکوث (مرقب)

سه لالعبيمين صاحب وكيل سيالكوط (مرتب)

ا ور صرف لا المعبيم مين پاس بو گئة اور مينشان آج سے بين برس پيلے کماب برابين احمد بيديں درج ہے۔ دکھيوغي ١٥٦٠ (ترياق انقلوب على مدانى خزائن جلد عظام معنى ١٥٦)

مهراع (قريباً) « ايك دفعه بمي نے نواب ميں ديكھاكەمىرى جما أن غلام قادرصاحب سخت بىمار بىي بىويەنواب بىت سے آدمىوں كومُنا ياگيا چنا ننچراس كے بعد و دسخت بىمار موگئے۔

تب میں نے ان کے لئے و عامشروع کی تو دوبارہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ہمارے ایک بزرگ فوت شکرہ اُن کو بُلا رہے ہیں۔ اِس خواب کی تعبیر ہمی موت ہؤاکرتی ہے جنانچ ان کی ہمیاری ہمت بڑھد گئی اوروہ ایک مشت کا سنے ان کو سے رہ گئے۔ اِس پر جھے شخت قلق ہؤا اور میں نے ان کی شفا کے لئے انٹہ تعالیٰ کی طرف توجہ کی ، سوجب میں وعا بین شغول ہؤاتو میں نے کچھ دنوں کے بعد خواب میں دیکھا کہ برا در مذکور گورے تندر مرت کی طرح بغیر سمارے کے مکان میں جیل رہے ہیں۔ چنانچ بعد میں امشہ تعالیٰ نے اُن کوشفا بخشی اوروہ اِس واقعہ کے بعد بندرہ ہمیں تک زندہ رہے ہیں۔

(نزول ایسی صفحه ۲۱۷ ، رومانی نزائن مبلد ۱۸ مسفحه ۵۹۵)

(ي « مراهمار يا المواهمار ين من ايك عبيب الهام أردويين بهوًا تقا اورتقريب إلى

مصلة يا وصلة

له ميرزا غلام قا درصاحب كي وفات من من من من من من من د كتاب تذكره رؤسات بنجاب (مرتب)

الهام کی پیرپیس آئی تھی کرمونوی ابوسعید عمصین صاحب شانوی کرجوکسی زماندیں اِس عاجز کے ہم کتب بھی تھے جب نئے مونوی ہوکر بٹالہ میں آئے اور بٹالیوں کو اُن کے خیالات گراں گذرہے تو تب ایک شخص نے مونوی صاحب ممدوح سے کسی اختلافی مسئلہ میں مجت کرنے کے لئے اِس ناچیز کو بہت مجبور کیا چنانچہ اس کے کہنے کہانے سے یہ عاجز شام کے وقت اُس خص کے ہمراہ مونوی صاحب محدوج کے مکان پر گیا اور مونوی صاحب کو مع ان کے والدصاحب کے مجد میں پایا۔ اس خصر میں ماحب مونوی صاحب کو مع ان کے والدصاحب کے مجد میں پایا۔ پیرضلاصریہ کر اِس احتر نے مونوی صاحب مونون کی اُس وقت کی تقریر کوشنے کرمعلوم کر لیا کہ اِن کی تقریر میں کو گئی اِس کے خوالا میں اُس وقت کی تقریر کوشنے کرمعلوم کر لیا کہ اِن کی تقریر میں کو گئی اُس وقت کی تقریر کوشنے کرمعلوم کر لیا کہ اِن کی تقریر میں اُس وقت کی تقریر کوشنے کو معلا و ندر کرمے نے اسپنے الها م اور ڈالم بت کو خوا و ندر کرمے نے اسپنے الها م اور ڈالم بت کی مورون اشارہ کرکے فرایا کہ

تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہڑا اور وہ تھے بہت برکت دے گا یہاں تک کہ باداثا تیرے کیٹروں سے برکت ڈمعونڈیں گئے۔

بهربيداس كے عالم كشف يس وه با دشاه و كهلائ علي جو كمورون برسوار تھے۔

چزی خالصاً خدا اوراس کے رسول کے لئے اِنکساد اور تذکل اُختسیار کیا گیا اِس لئے اُس محسن طلق نے نزما اکر اُس کو بغیر اجر کے چھوڑ ہے '' (برابین احدیہ مسترچاد مسفحہ ۵۲۱،۵۲۱ ماشیہ در ماشیہ مسلاء رومانی خزائن مبلد ما صفحہ ۱۲۲، ۱۲۱) (ب) ''مجھے اللہ میل شانز نے بینو شخری می دی ہے کہ وہ بعض امراء اور ملوک کو بھی ہمارے گروہ میں داخل کرے گا۔ اور مجھے اُس نے فرما ایک

" ئيں تھے بركت پربركت دوں گايمان نك كربا دشاہ تبرے كيروں سے بركت وصونار يس كيروں سے بركت وصونار يس كير

(برکات الدّیاء صغر ۱۳۰۰ و الرّیاء معنور ۱۳ طبع اوّل ، روحانی خسسزا ثن جلد ملاصفی ۳۵) (جر) " بیربرکت ڈھونڈ نے والے تبعیت ہیں داغل ہوں گے اور ان سے تبعیت ہیں داخل ہونے سے گویاسلطنت بھی اس قوم کی ہوگی۔

پهر مجھے کشفی رنگ بیں وہ با دشاہ دکھائے بھی گئے۔ وہ گھوٹروں پرسوار تھتے اور چیسات سے کم رد تھتے !' (الحکم جلد ۱ نمبر ۴۳ مورخر ۲۲ راکتور بر ۴۳ مغیر ۱۳۰۹)

له " عالمِ كشف مِين مجھے وہ بادشاہ و كھلائے گئے جو گھوڑوں پرسوار تھے اور كما كيا كريبيں جواپنی گر دنوں پرتيری اطاعت كاجراً اُمٹھائيں گے ، ورخدا انہيں بركت دے گا! " (تجلياتِ الليه حاسشيه صفحہ ۲۱ طبيع اقرل) ئے نير تجلياتِ الليه صفحہ ۲۰۔ رومانی خسب زائن مبلد نظامنو ۹۰، م و۲۰۰۰ ۔ (٥) "أَيْنَ رَايْنَ فِي مُبَيَّة رَة أُرِيْتُهَاجَمَاعَة يَّن الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُخْلِصِيْنَ وَالْمُلُؤكِ الْعَادِلِيْنَ الصَّالِعِيْنَ . بَعْصُهُ عُرِيْنَ هَذَ النَّمُلُكِ وَبَعْصُهُ عُرِيْنَ الْعَرَبِ وَبَعْصُهُ عُرِيْنَ الْوَلِيَ وَبَعْصُهُ عُرِيْنَ الْعَرَبِ وَبَعْصُهُ عُرِيْنَ الْوَلِيَ وَبَعْصُهُ عُرِيْنَ الْعَرَبِ وَبَعْصُهُ عُرِيْنَ الْعَرَبِ وَبَعْصُهُ عُرِيْنَ الْعَرَبِ وَبَعْصُهُ عُرِيْنَ الْعَرَبِ وَبَعْصُهُ عُرِيْنَ فَارِسَ - وَبَعْصُهُ عُرِيْنَ الْعَرَبِ وَبَعْصُهُ عُرِيْنَ الْعَرَبِ وَبَعْصُهُ عُرِيْنَ فَارِسَ - وَبَعْصُهُ عُرِيْنَ اللّهَ الْعَرَبُ اللّهِ الْعَلَىٰ اللّهُ الْعَلَىٰ الْعَلَىٰ الْعَلَىٰ الْعَلَىٰ الْعَلَىٰ اللّهُ الْعَلَىٰ اللّهُ الْعَلَىٰ الْعَلِيْلِيْ الْعَلَىٰ الْعَلَىٰ

(كتبة التوم فرس مه - روحا في خسب زائن مبلد علا صفحه ١٣٠٠ ، ١٣٠٠)

مع کی کی میں ایس میں میں ایس کا ہوا ہے کہ ایک ہندہ میں کہ ہوا ہے کہ اور اس کے ہمراور ہے وہ اس کر ہوا ہے اربیہ اور اس کے ہمراور ہیں وہ اس سے منت اس میں اللہ علیہ وہ میں اگر قید ہوگیا اور اس کے ہمراہ ایک اور ہندہ وہی قید ہوا اوران دونوں اس ہندہ میں ایس کی درخ میں ایس کی اور اس کے ہمراہ ایک اور ہندہ وہی قید ہوا اوران دونوں کا چیف کورٹ میں ایس گذرا۔ اس جرانی اور سرگر دانی کی حالت میں ایک دن اس اربیہ صاحب نے جھے سے یہ بات کہی کہ بی جوش خوالا کی میں جوش خوالا کی اور سرک میں میں جوش خوالا کی کہ اس مقدم میں مقدم میں مقدم میں مقدم میں مقدم میں مقدم میں جوش خوالا کی کہ اس خدا و اور کی میں ایس کی عزت اور عمر اس کو اس مقدم کی اس مقدم کی اس میں جو گو اور اس مقدم کی کر اس مقدم کی کر

که (ترجیہ ازمرتب) کیں نے ایک مبتقر خواب میں منتص موسنوں اور عادل اور نیکوکار با دشاہوں کی ایک جماعت
وکھی جن میں سے بعن پاسی ملک (ہمنسد) کے نظے اور بعض عرب کے بعض فارسس کے اور بعن شام کے بعبن روم
کے اور بعبن دوسرے بلاد کے تقے جن کوئیں نہیں جانا ۔ اس کے بعد مجھے خدا تعالیٰ کی طرن سے بتایا گیا کہ یہ لوگ بڑی
تصدیق کریں مجھے اور تجھ پر ایمان لائیں مجھے اور تجھ پر دروو بھیجیں سے اور تیرے گئے دعائیں کریں گے اور نیں
تجھے بہت برکتیں دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت وصور ٹریں مجھے اور کیں ان کو مخلصوں میں
واضل کروں گا۔ یہ دہ خواب ہے بو کیس نے دکھی اور وہ المسام سے جو خدائے مقام کی طرف سے مجھے
ہوئا۔

الله لادشرسيت (مرتب) على الدبشرواس (مرتب) على خوشحال تجدناى (مرتب)

تب ندانے جواپنے سیتے دینِ اسلام کا حامی ہے اور اپنے رسول کی عربت اور عظمت جاہتا ہے رات کے وقت رو یا میں گل حقیقت مجھ پر کھول دی اور ظاہر کیا کہ نقد بر اللی میں گوں مقدر ہے کہ اس کی مثل حیف کورٹ سے عدالتِ التحت میں مجرواپس آئے گی اور مجراس عدالتِ ما تحت میں نصف قید اس کی تخفیف ہوجائے گی مگر بُری نہیں ہوگا اور جو اس کا دو مرادنیت ہے وہ پوری قید مگرک کر خلاصی یائے گا اور بُری وہ بھی نہیں ہوگا ۔

پس ئیں نے اِس خواب سے بیدارہ وکر اپنے خدا وند کریم کامش کو کیا جس نے مخالف کے سامنے مجھ کومجبور ہونے مذریا اور اُسی وقت کیس نے یہ رؤیا ایک جاعت کثیر کوشنا دیا اور اُس ہندوصاحب کوجی اُسی دِن جرکر دی !!
(براہین احریج مترسوم صغیر ۱ ۲۵ ، ۲۵ حاشیر در ماشیر ط ، دوحانی خزائن جلد علے صغیر ۲۷۵ ، ۲۷۹)

(بب)" بتثمبرواس بقید ایک سال مقیّد ہوگیا تھا اور اس کے بھائی تشرمیت نام نے جو سرگرم آریہ ہے مجھ سے دُھا کی اِنتجا کی تھی اور نیزیر گوچھا تھا کہ اس کا انجام کیا ہو گا۔ کی نے دُھا کی اور شفی نظرسے ہیں نے دیکھا کہ کیں اُس دفتریس گیا ہوں جہاں اس کی قید کی شار تھی کیں نے اُس مشل کو کھولا اور برس کا لفظ کاٹ کر اس کی جگر چھے میں نے دیا۔

اور پر مجیے الهام اللی سے بتلایا گیا کہ مشل جیف کورٹ سے واپس آئے گا وربرس کی جگہ چی مہینے رہ جائے گائین بڑی نہیں ہو گا چنا نچ ئیں نے یہ تمام شغی واقعات مشرمیت آریہ کو جو اُب تک زندہ موجو دہیے انہایت صفائی سے تبلائے۔ اور جب ئیں نے بتلایا اور لبعینہ وہ ہاتیں ظہور میں ہمگئیں تو اُس نے میری طرف لکھا کہ آپ خدا کے نیک بندسے ہو اِس لئے اُس نے آپ برغیب کی ہاتمیں ظاہر کر دیں "

(سرارج منیم مغره ۱۳ طبع اوّل - رومانی خسسنداش مبلد س^ط صفحر سر)

سنده المحداع الخيداً)

(و) ایس رویا صادقه بین که ایک کشف صریح کی قیم تقی، بیمنوم کرایا گیا تقاکه ایک کھتری بهندو بشم رواس نامی جوائب کلی تقاله ایک کھتری بهندو بشم رواس نامی جوائب کلی آدمی قید تخفیف بهوجائب کا دومرا بهم قیدنوشال نامی که وه مجی آب تک قادیان میں زنده موجود ہے ، ساری قید تحفیق گا بسواس مجز وکشف کی نسبت برابتلائپ آئی گرجب چیف کورٹ سے سبب بشیگوئی ایں عاجوشل مقدم فدکورہ والیس آئی تومنع تقین مقدم کی نسبت برابتلائپ آئی گرجب چیف کورٹ سے سبب بشیگوئی ایں عاجوشل مقدم فدکورہ والیس آئی تومنع تقین مقدم نے آئی والیس کورٹ پر محل کورٹ کے گاؤں میں میشور کر دیا کہ دونوں کا زم جرم سے بڑی بوگئے ہیں مجد کویا دہ کہ رات کے وقت میں بیخرشہور بہوئی اورپر عاجز میں عشاء کی نماز پر صف کو تیا رتھا کہ ایک نے نمازیوں میں سے بیان کیا کہ بیخر بازار میں بین بین بریکا تقاکہ دونوں مجرم برگز بڑم سے بڑی میں بین بین بریک مال میں بین مارٹ کے اس سے جو بین نماز میں فیر ربید الها م براشارت دی

لَا تَحْعَثُ إِنَّكَ ٱنْتَ الْآعُسِلِي

اور پیرفیر کوظاہر ہموگیا کہ وہ خربر کری ہونے کی سرا سرمجھوٹی تھی اورا بنام کاروہی ظہور ہیں آیا کہ جواس عاجز کوخردی گئی تھی جس کوئٹر میت نامی ایک آریہ اور جیند دومس سے لوگوں کے پاس قبل از وقوع بیان کیا گیا تھا ؟

(برابين احديب مستريبادم غوره ۱۱۵ ماشيه درماشيدس - روحانی خزائن مبلدسه مغو، ۱۵۸)

(ب) " جب بشمرواس کی قید کی نسبت جین کورف میں اپیل دائر کیا گیا تو نمازِعشا و کے وقت جب ہیں اپنی بڑی مستجد میں عاملی محدنام ایک ملال ساکن قادیان نے جو اُب تک زندہ اور مہارے سلسد کا مخالف ہے میرے باس آگر بیان کیا کہ اپیل منظور مہو گئی اور بشمبرواس بری ہو گیا اور کہا کہ بازار میں اِس خوش کا ایک جوش بریا ہے تب اِس فیم سے سے بیٹ میں کہ ایک جوش بریا ہے تب اِس فیم سے بیٹ میں کرستا تھا کہ ہیں زندہ ہوں یا مُرکیا تب اسی حالت میں نماز مروع کی گئی جب ہیں سے دور مال میں اللہ میں ایک میں زندہ ہوں یا مُرکیا تب اسی حالت میں نماز میں میں کہ میں جب ہیں سے دور میں گیا تب مجھے یہ الهام ہوا :۔

لَا تَحْزَنُ إِنَّكَ ٱنْتَ الْآعُـلِي

يعنى غم نذكر بخدى كوفليد بهوگار

تب ہیں نے شرمیت کواس سے اطلاع دی اور تقیقت ریکھلی کہ اپیل مرہت لیا گیا ہے بینہیں کہ بشمبرداس بَری کیا گیا ہے !' (قادمان کے آریدا ورہم منحد ۲۷ موجع اقرل-روحانی نزائن جلد عظ صفحہ ۲ س

العلام (تخبیناً)

" تبین برس سے زیادہ عوصہ ہوا جب کی تب سے سخت بھار ہؤا۔ اِس قدر شدیرت بھے چڑھی ہوئی مقی کرگویا ہمت سے انگارے سینے پر رکھے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ اِس اثنائے میں مجھے اِلمام ہوا :۔

وَ اَمَّنَا مَا يَهُ فَعَمُ النَّا مَسَى فَيْدَ لَهُ كُنْ فِي الْاَ رُحِينٌ عَلَى اللَّا وَحِينَ اللَّا مُعَمِدا الكالم نمبر ۱)

(الحم مبلد انمبر ۱۸ مورخ ۱ راگست سے الکام مفیر ۱۱ کالم نمبر ۱)

ملا المعام تخیناً) فرایا که شاید کول تمین برس کاعوصد گذرا بوگا که ئیں نے بھی ایک نواب و تکھا کہ اُبجس مقام رپدرس کی عارت ہے وہاں بڑی کثرت سے بجلی چک رہی ہے۔ بجلی جیکنے کی یہ تعبیر ہوتی ہے کہ وہاں آبا دی ہوگی "

(البت درجلدا تنبره مورخه ۱ رويمبر العاشم معفر ۸ ۵ کالم نمبر ۱۲)

له (ترجمه ازمرّب) خون مت كركوبى غالب رہے گا۔ سله مسجداتفلى (مرّب) سله (ترجمه ازمرّب) ادر جروج دلوگوں كے ائے نفع رساں مووہ زمين يرزيادہ ديرتك قائم رہمّا ہے۔ اور المعالیم المخیناً المرس کا عومد ہو اسے جو کی سنے نواب میں حضرت علالتلام کو دکھا اور بی نے اور کی سنے ایک جگہ ایک ہی بر آن میں کھانا کھا یا اور کھانے میں ہم دونوں ایسے بیٹ کلف اور المجست تھے کہ جیسے دوخین کا اور جسے ہوئے ہوائی ہوئے ہوائی اور بیا ہوئے ہیں اور بعد اس کے اسی مکان میں جماں اُب بی عابز اس ماشیر ہوئے ہیں اور بعد اس کے اسی مکان میں جماں اُب بی عابز اس ماشیر کو لکھ رہا ہے۔ ہیں اور ہیں اور ایک اُور کا اور کھا اور کھی سے بی آل رسول والان میں نوش ولی سے ایک عوصرت کی کھڑے ہوئے ہے اور حضرت خوافد اور سے بی اور ایک کا فذھا اُس میں بعض افراد خاصر اُمت محدید کے نام سکھے ہوئے تھے اور حضرت فلا اور میں ایک کا فذھا اُس میں بعض افراد خاصر اُمت محدید کے نام سکھے ہوئے تھے اور حضرت فلا اور اُس کا فذ تعالیٰ کی طون سے آل کا فذا میں ہوئی تھیں جن ان پہلے میں کہ جو عندا للہ اُن کے لئے مقرر ہیں اور اُس کا فذا میں میں مدائے تعالیٰ کی طون سے بیٹر سے وہ کا غذا اخر بھی ہیں گیا اور میں بھی سے جب پڑھتے پڑھتے وہ کا غذا اخر بھی ہیں کہ جو خالص خدائے تعالیٰ کی طون سے بیٹر سے وہ کا غذا اخر بھی ہیں کہ ہوئی تھی ہوئی میں خدائے تعالیٰ کی طون سے برجارت تعریفی عوبی زبان میں بھی ہوئی تھی ہو۔

هُوَ مِينِي بِمَانِ لَدَةِ تَوْحِيدِي وَتَفْرِيدِي وَنَكَادَ أَنْ يَعْرَفَ بَسَيْنَ النَّاسِ یعنی وہ مجدسے ایسا ہے مبیے میری توجید اور تفرید یسوعنظریب لوگوں میں مشہور کیا مبائے گا۔ پراخیر فقرہ فَکَادَ اَنْ یَعْدَتَ بَیْنَ النَّاسِ اسی وقت بطورِ الهام بھی القاہوُ ا (براہین احدید حقیسوم فحد ۲۵۱۲ ماشید در حاشید ملطبع اقل - روحانی خزائی جلام اصفحہ ۲۸۱۲)

سائد ایم از ایک دفعہ کیں نے باوانائک صاحب کوخواب میں دیکھا کہ اُنہوں نے اپنے تئین سلمان ظاہر کیا ہے اور کیں نے دیکھا کہ ایک ہمندوان کے شعبہ سے بانی بی رہا ہے بین میں نے اُس ہندو کو کھا کہ بیم پیٹ معمہ گرلا ہے ہم اور سے جینے میں اسے بیما اور بیم بین ہوت کہ اس ہندو کو کھا کہ بیم بین میں ہے اُس ہندو کو کھا کہ بیم بین ہوت کے سے بیما اور بیم بین ایس کا عرصہ ہوا ہے جبکہ کیں نے بیخواب بعنی باوانائک صاحب کو سلمان دیکھا۔ اُسی وقت اکثر ہمندوؤں کوٹ نایک مقاا ور مجھے بھین تھا کہ اس کی کوئی تصدیق پُدیا ہوجائے گی جنانچہ ایک مذب کے بعدوہ چواہیں دستیاب ہوگیا کہ جوایک مرسے دلیا ل

ا و دمیری خواب میں جو با وانائک صاحب نے اپنے آپ کوسلمان ظاہر کیا اس سے بہی مراد تھی کہ ایک زمانہ میں ان کامسلمان ہونا پہلک پر ظاہر ہو جائے گا چنا نچ ایس امر کے لئے کتاب سّست بچی تصنیف کی گئی تھی اور پرجو کیں نے ہند وڈن کو کہا کہ جیہ ہے کہ لا ہے ہمار سے بیا فی بڑے اس سے یہ مراد تھی کہ ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ اہل ہنو وا ور تھے وں پر اِسلام کی حقائیت صاف طور سے کھل جائے گی اور با واصاحب کا چہت مرجس کو حال کے سکھوں نے اپنی کم فہمی سے گدلا بنار کھاہے وہ میرے ذریعہ ممان کیا جائے گا!

(نزول ایسی صفحہ ۵۰ دوجاج اقل - روحانی خزائن جلد شاصفحہ ۵۰ دوجاج اقل - روحانی خزائن جلد شاصفحہ ۵۰ دول

با وا صاحب کے سلمان ہونے پرہے۔ برچولہ جو ایک قیم کا بیرا بن ہے ہقام ڈیرہ نانک باوانانک صاحب کی اولادے یا سامب کی اولادے یا س بڑی عزت اور کومت سے بعلور تیزک محفوظ ہے ؟

(نزول كميسيح معفيه ٢٠٠٠ م ٢٠ طبع اقل-روحاني خزائن مبلد مشاصفي ١٨٥٠٥٥)

(ب) " بیمی باورہے کرئیں نے وامرتبہ باوا نانک صاحب کوشفی حالت میں دیکھا ہے اور اُن کو اِس بات کا اقراری پا باہے کہ انہوں نے اُسی فُورسے روشنی حاصل کی ہے فیضولیاں اور مجبوث بولنا مُردا زخوا روں کا کام ہے ہیں وہی کہتا ہوں کہ جوئیں نے دیکھا ہے۔ اِسی وجہ سے ہیں با وا نانک صاحب کوعزت کی نظرسے دیکھتا ہوں کیو کم ججھے معلوم ہے کہ وہ اُس چشمہ سے بانی چیتے ہے جس سے ہم چیتے ہیں اور خدا تعالی جانتا ہے کہ ہیں اُس معرفت سے بات کر رہا ہوں کہ جو مجھے عطا کی گئی ہے۔ (از اکشنتہ ارمور خر ۱ را بریل سے ایک اُنٹی ہے وہ اکشتہ ارات جلد دوم صفحہ ۲ سے)

مرا کے ایک میں ایک و ایس کا ایس کا ایس کا ایک و ایسے مقدّمہ سے قریباً تجیس سال سیلے کیں ایک و فعہ نواب میں ویکھ چکا تھا کہ کی ایک عدالت میں کسی ماکم کے سامنے ماحز ہوں اور نماز کا وقت آگی ہے تو کیں نے اس ماکم سے نماز کے لئے اجازت طلب کی تواس نے کشا دو پیشا فی سے مجھے اجازت وسے دی۔

چنانچیاس کےمطابق اِس مقدّمہ میں وَورانِ مقدّمہ میں جبکہ کیں نے کپتان ڈگلس سے نماز کے لئے اجازت جاہی توائ بڑی خوش سے مجھے اجازت دی یوں سے (نزول اسیح صغمہ ۷۱۰ ۔ روحا فی خزائن جلد مشلصغہ ۸۸ ھ)

اِس کامطلب میں نے پیمجا کریہ مرتبرانسان کوئنیں ملتاجب مگ کروہ اینے اُوپرایک ذرج اور موت وار در نرے۔ اِس مقام رپوم میں صاحب نے حضرت کا پیشعر پڑھاجس میں پرکلم منسلک تھا

اله مناع گوردائبور (مرتب) سے ابوسعیدصاحب (مرتب)

که مصنحا بدنگارمن شهیدستنان عشرت دا" (البدرطبد ۱ نبرم مورخ ۹ رفروری شنه ایش واکالی شروانی مبلد ینم ما مورخ م ۱ بجنوری شنه ایژمنخر «کالم سل)

سام ۱۹۸۹ عرز نمیناً)

" کی مرزاصاحب (والدصاحب) کے وقت میں زمینداروں کے ساتھ ایک مقدم پرامرتس کی شرک کی عدالت میں تھا فیصلہ سے ایک دن پہلے کمشرز مینداروں کی نمایت رہایت کرتا ہؤا اور ان کی شرارتوں کی پرواہ نہ کرکے عدالت میں کتنا تھا کہ برغویب لوگ ہیں تم ان پڑھلم کرتے ہو۔ اس دات کو کی سنے خواب میں دکھیا کہ وہ انگریز ایک چھوٹے سے بچے کشکل میں میرے پاس کھڑا ہے اور کیں اُس کے سر برپا تھ چھیرد ہا ہوں۔

ایک چھوٹے سے بچے کشکل میں میرے پاس کھڑا ہے اور کیں اُس کے سر برپا تھ چھیرد ہا ہوں۔

میرے کوجب ہم عدالت میں محمّے تو اُس کی حالت ایسی بدل ہوئی تھی کہ گویا وہ بپلا انگریز ہی مذبحا۔ اُس نے زمینداروں کو سرت ہی ڈانٹا اور مقدم ہمارے میں میں فیصلہ کیا اور ہما داسا داخر چھی ان سے دلایا !!

(الحم مبلد ہ نبر ۲۲ مورضہ دارجون سائیلہ معنی سے معنی ہوں۔

مرا که اعراق اوراً کی این نے خواب میں ایک فرنشتہ ایک لڑے کی صورت میں دیکھا ہوایک اُونے چورے بربیٹھا ہوا تھا اوراک کے ہاتھ میں ایک پاکیزہ نان تھا جو نمایت چیکیلا تھا، وہ نان اُس نے مجے دیا اور کھا کہ بربیٹھا ہوا تھا اور نہرے سے اور نہرے سما تھے کے در ولیشول کے لئے ہے ۔

یراکس زمانز کی خواب ہے جبکہ ئیں نہ کوئی شہرت اور نہ کوئی دعوای دکھتا تھا اور ندمیرے ساتھ درولیٹوں کی کوئی جاعت متی مگرا آب میرے ساتھ دبست سی وہ جاعت ہے جہنوں نے نوودوین کو گونیا پر مقدم دکھ کرا ہے تئیں درولیش بنا دیا ہے اور اپنے وطنوں سے ہجرت کرکے اور اپنے قدیم دوستوں اور اقارب سے ملیحدہ ہو کر بہیشہ کے لئے میری ہمسائیگی میں آآبا دہوئے ہیں۔

میری ہمسائیگی میں آآبا دہوئے ہیں۔

اور قال سے بیں نے یہ تعبیری تقی کہ خدا ہمارا اور ہماری جاعت کا آپ تنطقل ہوگا اور رزق کی پریشانی ہم کو یراگندہ نہیں کرے گی۔

چنانچرسا لهائے درازسے ایسا ہی ظهور میں آرہاہے '' (نزول لمسیح منعمہ ۲۰۰۷،۲۰۰ روحانی خزائن عبلد ۸،۵۵۸)

له (ترجمه ازمرتب) كيونكرميرام بوب آرام طلبى كى زند كى سعالگ رسنے والے لوگوں كو دوست ركمتا ہے -كه اور مبت براته الكو يا جارنان كے مقدار يرتها - (حقيقة الوح منحمه ٢٠١٠ -روحانی فزائن جلد٢٢ صفحه ٢٩٠) سم کی می از میں اس میں اس میں وکھ لایا گیا کہ ایک بڑی لمبی نالی ہے کہ جوکئی کوس کم جنی جاتی ہے اور اس نالی پر برنار ہا بھیٹریں ٹیا ٹی ہوئی ہیں اِس طرح پر کہ بھیٹروں کا رس نالی سے با ہرہے اور نالی مثر قاغ با واقع ہے بھیڑوں کے سرنالی اُن کا خون نالی میں پڑے اور باقی حصہ اُن کے وجود کا نالی سے با ہرہے اور نالی مثر قاغ با واقع ہے بھیڑوں کے سرنالی پر جنوب کی طرف سے دیکھے گئے ہیں اور ہرایک بھیڑ برایک قصاب بیٹھا ہے اور اُن تمام قصابوں کے ہاتھ ہیں ایک ایک ایک ایک کی طرف اُن کی نظر ہے۔ گویا خدا تعالیٰ کی اجازت کی سے جو ہرایک بھیڑی گرون پر رکمی ہوئی ہے اور اُسمان کی طرف اُن کی نظر ہے۔ گویا خدا تعالیٰ کی اجازت کے منتظر ہیں اور کیں اس میدان میں شمالی طرف پھر رہا ہوں اور دکھتا ہوں کہ وہ لوگ جو در اصل فرشتے ہیں بھیڑول کے ذریح کرنے کے لئے مستعد بیٹھے ہیں محض اُسمانی اجازت کی انتظار ہے تب ہیں ان کے نزدیک گیا اور کیں نے قرآن سٹریف کی یہ آیت پڑھی :۔

قُلُ مَا يَعْبَوُ السِكُمُ رَبِّي لَوْلِا دُعَا وُكُسُمُ

یعنی ان کوکہ دسے کرمیراخدا تمہاری پرواکیا رکھتا ہے اگرتم اس کی پرستش نزکروا وراس کے حکموں کو نڈمنو۔ اورمیرا پرکمناہی نخاکہ فرشتوں نے سمجھ لیا کہمیں اجازت ہوگئی ۔گریا میرے مُنہ کے لفظ خدا کے لفظ بخفے تب فرشتوں نے ہوقصا بوں کی شکل میں بیٹھے ہوئے منتے فی الغور اپنی بھیڑوں برٹھچر پھیر دیں اور ٹھچر لویں کے نگئے سے بھیڑوں نے ایک در دناک دطور یر ، ترینا مشروع کمیا تب اُن فرشتوں نے سختی سے اُن بھیڑوں کی گردن کی تمام رکیں کاٹ دیں اور کماکم

تم چیز کیا ہو گوہ کھانے والی بھیڑی ہی ہو۔

ا بہت کیں نے اِس کی یہ تعبیر کی کہ ایک شخت و با ہوگی اور اس سے مبت لوگ اپنی شامتِ اعمال سے مرب سگے۔اور کمینے بینواب مُبتوں کومشنا دی جن میں سے اکثر لوگ اُب کک زندہ ہیں اور حلفاً بیان کرسکتے ہیں ۔

بچرایسا بی طور میں آیا اور پنجاب اور مہندوستان اور خاص کر امرتسراور لاہور میں اِس قدر مہین می گھیوٹا کہ لاکھوں جانیں اس سے تلف ہوئیں 'اور اِس قدر مَون کا بازارگرم ہوڑا کہ ثمر دوں کو گاڑیوں پر لادکر سے جاتے تھے اور سلمانوں کا جنازہ پڑھنامشکل ہوگیا '' (ترباق القلوب صفحہ ۷۰- روحانی خزائن جلد ۵ اصفحہ ۲۲۳ ، ۲۲۳)

ه المهاع (قریبًا) * « فطرتًا بعض طبائع کوبعض طبائع سے منا سبت ہوتی ہے۔اس طرح میری مُوح اورسکتیر عبدانقا درکی مُوح کوخمیرِطنت رسے باہم ایک مناسبت ہے جس پرکشونِ صیحہ صریحہ سے مجھے کو اطلاع مل ہے۔اِس

اله حفرت يح موعود عليالتلام فرات بي ١-

ر معلوم ہوتا ہے کہ پیزنگر فلیفہ جربہ واسمان سے ہوتا ہے اِس سے میں نے ہو آواز دی تو انہوں نے مجھا کہ مکم ہوگیا اور ج اواز آسمان سے آئی تنی وہ میں نے کہی " (البدرجلد انہر * امورضہ ارجنوری شندہ ہے) سے اِس جگہ ان کشوف کا تفصیلی ڈکرنہیں ہے جلکہ ان کی طرف مرض اشارہ کیا گیاہے۔ (مرشب) بات پرئین برس کے قریب زباندگذرگیا ہے کہ جب ایک وات مجھے خدا نے اطلاع وی کم اس نے مجھے ایس بات پرئین برس کے قریب ان کا جس کا مجھے ایسے انٹی ہوا کہ اس دات ایک برط معیا کو خواب آئی جس کا عرقریبا استین برس کی متنی اور اس نے مبیع جھ کو آگر کھا کہ ہیں نے رات سے تبدیدالقا درجہا فی رضی اللہ عنہ کو خواب میں وکھا ہے اور دافت سے اور ساتھ اُن کے ایک اور بزرگ مقے اور دونوں سبز ایش تھے اور دات کے پھیا حصر کا وقت تھا۔ دوسرا بزرگ عمری آن سے پرچھوٹا تھا۔ بیا اُنہوں نے ہماری جامع مسجد میں نماز پڑھی اور پھر مسجد کے اہر کے حق کا اُنہ کے کہ کہ سستارہ کو دیکھ کرست ہے ور اُنہ اُنہ کو میں مشرق کی طون سے ایک چیک ہواستارہ نمالا تب اُس کے دیتے استارہ کو دیکھ کرست ہو براہا ہا گا اُنہ کو میں تیارہ کی طون میں مشرق کی طون سے ایک چیک ہواستارہ نمالا تب اُنہ کو میں تیارہ کی طون مقام استام ملیکم۔ اور ایسا ہی اُن کے دیتی نے السلام ملیکم اور وہ ستارہ ہیں تھا۔ آئیکٹ میں تیزی قریری کہ گا ہوا۔

(ضميم برابين احديد صنه نيم مفحره ۲ حاست يد- روما ني خزاش جلد ۱ اصغوم ۲۲)

سلاری میں ایک مقور میں عمر اسے بوضیف اور آیا اور وہ یہ ہے کہ ایک مرتب نمازِ مغرب کے بعد عین بیداری میں ایک مقور میں عمر میں عمر میں نمازِ من میں میں ایک مقور میں عمر میں عمر میں میں میں ہو خور سے بوضیف سے نشاء سے مشابر تھی ایک عجمیب عالم خاہر ہو اکر المہلے یک دفعہ چند آدمیوں کے جدر میں ایک عجم المور میں ایک عجم المور میں میں ہو اور آئی ہے بھر اسی وقت پانچ آدی نہایت وجمید اور مقبول اور خوبصورت مما منے آگئے بعنی جناب پنج برخدا مسل اللہ علیہ وسمرت علی وسم سے مور ایسا یا دی تراء دمنی اللہ علیہ وسم المنایت مجت اور ایسا یا دی تراء منی اللہ عند منی اللہ عنه اور ایک سے اور ایسا یا دی ترا ہے کہ صفرت فاظمہ دمنی اللہ عنه اس ماجن کا مرا بنی وان بر رکھ گیا۔

سے مادر مہر یاں کی طرح اِس عاجز کا مرا بنی وان بر رکھ گیا۔

يَربِعد اس كَ ايك كتاب مجدكودي كتي جس كالسبعة يربتلا بالكياكم يتفييرت رآن سع جس كومل نے تاليف كيا ہے اور اَب علی وہ تغيير تحد كو ديتا ہے ۔ فَالْحَدَّدُ يِلْهِ عَلَى ذَالِك ؟

« برابین احدیدِ متنه چیارم مفحه» ه ماشید درماشید مثله رومانی خزاگن جلدام نحد ۱۹۵، ۹۹۵ نیز دیکھیئے تخفرگولڑو بیصفحہ ۳۱)

ا كتاب البرية كصفى ١٩٩ ماستيد مع معلوم بوتا ب كريشف معرت يع موعود مليالقلوة والتلام ك والدماجد رهة الله عليه كوفات معدي تدريب كالم و الدماجد رهة الله عليه كوفات معديس قدرت كالم الم الم

له معزت يه موعود عليالتلام نے إي كشف كابعن تغييلات جودومري بكربيان فرال بين وه درج فيل بين :- (مرّب) (الف) رَآيْتُ اَنَّ عَيلتُّا رَفِيَى اللهُ عَنْهُ يُرِيْنِي كِتَابًا وَيَقُولُ هُذَا تَفْسِيهُ الْقُرْانِ آنَا آلَفُتُهُ وَآصَوَنِي اللهُ عَنْهُ يَرِيْنِي كِتَابًا وَيَقُولُ هُذَا تَفْسِيهُ الْقُرانِ آنَا آلَفُتُهُ وَآصَوَنِي رَبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُى وَبَهُمَ عُرَانًا وَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُى وَبَهُمَ عُولَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُى وَبَهُمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُى وَبَهُمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مُولِي وَمَا مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَانُوجُهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ مِنْ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ فَا ذَا الْوَجْهُ هُ هُوالْوَجْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلْمُ مَنْ اللهُ عَنْ وَاللّهُ مِنْ اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَالْعَلَاقُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ قَبْلُ ٱنَارَتِ الْبَيْثُ مِنْ نُوْرِهِ - فَسُبْعَانَ اللَّهِ خَالِقِ النُّوْرِوَالنُّوْرَانِيِّسِينَ -

(المينه كما لات اسلام صغير ، ٥٥ - روماني نتزائن حبله ده صفحه ، ٥٥)

(ترجرا زمرتب) میں نے دیکھا کوئی رمنی اللہ عند مجھے ایک کتاب دکھاتے اور کہتے ہیں کہ پہت ران کی تفسیر ہے جس کوئیں نے تالیف کیا ہے اور مجھے خدانے حکم دیا ہے کہ ئیں آپ کو دوں تب ئیں نے ہاتھ بڑھا کر اسے نے لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علم دیکھ ہے تھے اور سُن رہے تھے مگر آپ بولتے نہیں تھے گویا آپ میرسے بعض غموں کی وجرسے ممکین تھے 'اور ہیں نے جب آپ کو دکھی آ آپ کا وہی چہرو نخاج زئیں نے بیلے دیکھا تھا۔ آپ کے نُورسے گھروشن ہوگیا یس باک ہے وہ خدا جونُورا ورنورانی وجو دوں کا خالق ہے۔

رب،" فَاعَطَافِن تَغْسِيْرَكِتَابِ اللهِ الْعَلَاّمِ وَقَالَ هَذَا تَغْسِيْرِئِ. وَالْنَ اُولِيْتَ فَهُنِّيْتَ بِهَا اُولِيْتَ فَهِسِيْرِة وَجَدْ لَّهُ وَالْحَلْقِ فَيلِيْرِة خُلْقِ فَسَيلُيْمِ وَ مُتَعَلِّدُ الْقَلْسِيْرَ وَشَكْرُكُ اللهُ الْمُعْطِق الْقَدِيْرَ. وَوَجَدْ لَّهُ وَالْحَلْقِ قَوِيمِ فَكُلْ صَلَيْ وَمَتَعَلِيْهِ وَمَعْوَلِهُ كَا الْفَافِي وَالْمَعْلَة وَالْعَلْقَ الْقَافِرِيَة وَمَعْفَا وَالْفَى وَالْعَلْقَ الْعَلَى الْعَيْدِيَة وَالْعَلَى الشَّيْعِيْنَ وَالْمَعْلَى الْمَعْتِينَ وَالْمَعْلَى الْمَعْتِينِي وَسَيِّيهُ الشَّيْعِينَ وَالْمَعْرَالْمَعَبَّة كَالْمُعْمَا فِيلُ الْمَعْتِينِي وَسَيِّيهُ الرَّهُ اللَّهُ اللَّيْدِينَ وَالْمَعْرَالْمُعَتِينَ الْمُعْلِيلِينَ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُلِيلُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْلِلَةُ اللللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللْهُ اللَّهُ الللللْهُ اللللْهُ الللْهُ اللللْهُ الل

(ترجمدا زمرتب) بین (حضرت علی نف) مجھے کتاب اللہ کی تغییروی اور کہا کہ بیمیری تغییرہے اور اَب آپ اس کے ستی ہیں اک کو اور کہا کہ بیمیری تغییرہے اور اَب آپ اس کے ستی ہیں اک کو ایس کے ستی ہیں ایس کتاب کا طنا مبارک ہو بھر کیں نے آپ کو خوب تنومندا وراعلیٰ اخلاق کا اور اللہ کا مشکرا واکیا کیں نے آپ کو خوب تنومندا وراعلیٰ اخلاق کا مالک با یا متواضع بمنتصر المزاج ، جھے ہوئے روشن جرو والا کیں ملفاً کمتنا ہموں کہ آپ مجھ سے بڑی مجبت اور شفقت سے ملے اور میں

کی پینیوائی کے لئے رکھنا سُنّتِ خاندانِ بتوت ہے اِس بات کی طوف اشارہ کیا کہیں اس سُنّتِ ابلِ بُریتِ رسالت کو بجالاؤں۔

سو ہیں نے بچے قرت کک اِلتزامِ صُوم کو مناسب بچھا اور اِس قِسم کے روزہ کے عجاشات میں سے جومیرے بخر بہ

میں آئے وہ تطبیف مکا شفات ہیں جو اُس زمانہ میں میرے پر گھلے بچنا نچر بعض گذست تنہیوں کی ملاقاتیں ہوئی اور جو اعلیٰ
طبقہ کے اُولیاء اِس اُمّت میں گذر ہے ہیں اُن سے ملاقات ہوئی اور ملاوہ اس کے انوار روحانی تمثیلی طور پر
مزبگ ستون سبزو سُرخ ایسے دکھن و درستان طور پر نظر ہتے ہے جن کا بیان کرنا بالسکل طاقت تی تحریر سے باہر ہے۔ وہ
نورانی ستون جوسید سے آسمان کی طرف گئے ہوئے سے جن میں سے بعض جیکدار سفیدا وربعض سبزا وربعض سُرخ مقعے ان کو
فرانی ستون جوسید سے آسمان کی طرف گئے ہوئے سے جن میں سے بعض جیکدار سفیدا وربعض سبزا وربعض سُرخ مقعے ان کو
ول سے ایسا تعلق تھا کہ ان کو دکھ کر دِل کو نمایت سرور پنجیا تھا اور و نیا میں کوئی بھی ایسی لذت نہیں ہوگی مبسیا کہ ان کو دکھ

میرسے خیال میں ہے کہ وہ ستون خدا اور بندہ کی محبّت کی ترکیب سے ایک تبییلی صورت میں ظاہر کئے گئے تھے بینی وہ ایک نور تھا جو دِل سے نکلا اور دوئر آوہ نور تھا جو اگر ہے اور دونوں کے ملنے سے ایک ستون کی صورت ہیں دا ایک نور تھا جو دِل سے نکلا اور دوئر آوہ نور تھا جو اگر ہے نازل ہو ااور دونوں کے ملنے سے ایک ستون کی صورت ہیں دار ہوگئی۔ یہ روحانی امور ہیں کہ دُنیا ان کو نہیں ہیچان سکتی کیونکہ وہ دُنیا کی انکھوں سے بہت دُور ہیں لیکن دُنیا ہیں ایسے جھی ہی جن کو ان امور سے خرماتی ہے۔

غوض إس ترت نک روزه دکھنے سے جومیرے پرعجا ثبات ظاہر ہموئے وہ انواع اقسام کے مکاشفات سے لیکن ئیں ہرائیک کو میصلاح نہیں دیتا کہ ایسا کرے اور نہیں نے اپنی مرضی سے ایسا کیا۔... یا درہے کوئیں نے شغبِ مرتک کے فرد عیہ سے خدا تعالیٰ سے اطلاع پاکر حبمانی سختی مشی کا جھتہ آٹھ یا نوما ہ تک ایا اور کھوک اور پہاس کا مزہ کھیا اور کھراس طریق کوملی الدّوام بجالانا حیور دیا اور کہمی کم میں اس کو اخت باریمی کیا ؟

(كتاب البرتيم معفيه ١٩٠ - ١٩١ ماست يد- روحاني خزائن جلده اصفحه ١٠٠٠١٩٠ عاشيه)

اور مجملے میں ان کی طرف اشارہ ہے !! اور مجملے کہتے تھے کہ تو کیوں اِس قدر شقت اُ مُعانا ہے۔ اندلیثہ ہے کہ ہمار مذہو جائے ییں نے سبجھا کہ بیجو کچے ماہ کے دونے رکھے ہیں ان کی طرف اشارہ ہے !!

(البدرجلد انبرا المورخ ۱۷ يينوري سي المع من ٩٠ - المحم جلد ينبرا مورض ١ رجنوري سي المعام صغر ٥)

یعنی قسم سے آسمان کی جو تھناء و قدر کا مبدء ہے اورقسم ہے آس مادن کی جو آج آفتاب کے غووب کے بعد نازل ہوگا۔ اور مجے سمجھایا گیا کہ یہ الهام بطور عزا پُرسی خدا تعالٰ کی طرف سے ہے اور حادثہ یہ ہے کہ آج ہی تمادا والداً فناب کے غووب کے بعد فوت ہوجائے گا اور میرے والدصاحب اسی دن بعد غروبِ آفتاب فوت ہو گئے ہے۔ (کتاب البریة مسفحہ 8 ،۱۹۲ حاشیہ - روحانی خزائن جلد سامفحہ ۱۹۲ ، ۱۹۵)

جون المحكم المعرف و جب مجھے حضرت والدصاحب مرحوم كى وفات كى نسبت الله جِل شاند كى طرف سے يدالهام مؤاجو كيں نے الله م الله على الله الله على الله عل

له اس مقام رپرحفرت اقدس نه اینا واقعه مجابده اورششهایی روزه کابیان فرمایا (اور) فرمایا ،-" ان روزو ل کوئیں نے تفقی طور پر رکھا ، بعض وفعہ اظها رئیں سلب رحمت کا اندئیشہ ہوتا ہے ؟ (البدرجلد انبر ۱۵ مورض ۱۹ جنوری سنا کے صفحہ ۹۰)

> که و تحییت دکرمبیب مؤتفر حضرت مفتی محد مهادق صاحب منفی ۱۲۳ (مرتب) که حضرت مرزا غلام مرتفئی صاحب کی وفات ۱ رجون سلندار کومول کتی - (مرتب)

ٱلبُسَ اللهُ بِكَانِ عَبْدَهُ

یعنی کیا خداا پنے بندے کو کافی نہیں ہے۔ اور اِس الهام نے عجیب سیست اور اطبینان بخت اور فولادی مینے کا طسد ح میرسے دل میں دھنس گیا بیں مجھے اُس خدائے عزوج آل کا تسم ہے جس کے اِتھ میں میری مبان ہے کہ اُس نے اسپنے اس مبشرانہ الهام کو ایسے طور سے مجھے ستجاکر کے دکھلایا کرمیرے خیال اور گان میں بھی نہ تھا۔ میراوہ ایسامت کفنل ہڑاکہ کہمی کسی کا باب ہرگز ایسامت کفنل نہیں ہوگا "

(كتاب البرتة صفحه ١٩٢١ ١٩٢ حاست بيد - روحاني خزائن حبله ١٩١٥ هو١ ماشيه)

"بعض اُ وقات خواب یا کشف میں روحانی امور جمانی شکل پیشنکل ہو کرمثل انسان نظر آجائے ہیں۔ مجھے
یاد ہے کہ جب میرے والدصاحب غفر اللہ لؤجوایک معزز رئیس اور اپنی نواح میں عزت کے ساتھ مشہور تھے اِنتقال کر
گئے تو اُن کے فوت ہونے کے بعد دوسرے یا تمیسرے روز ایک عورت نمایت نوبھورت نواب میں میں نے دیجھی
جس کا مکیہ ابھی تک میری آنکھوں کے سامنے ہے اور اس نے بیان کیا کرمیرا نام رائی ہے اور مجھے اشا رات سے کما
کرئیں اِس گھر کی عزت اور وجا ہمت ہوں اور کھا کرئیں میلنے کو تھی مگر تیرے گئے روگئی " ملھ

(الداوبام مغرس ۱۱ - رومانی خزائن جلد سصفحه ۲۰۶، ۲۰۲) ک

" رؤيا مين عورت سے مراد اقبال اور فتمندي اور تائيد اللي موتى بے "

(بدرمبلد ۲ نمبرم ۲ مورخه ۱۲ رجون سان ۱۹ سخ صفحه ۲ کالم نمبر۳)

الا كلماع و المسلم و الماكم و الكريس الماكم و ا

اودمیرسے اِس سوال کے جواب ہیں کر تو مجیب خوبھورت آ دمی ہے اُس نے برجواب دیا کہ ہاں کیس درشنی آ دمی ہوں یہ ۔ (ازالدا و ہام صفحہ ۱۱۳ - روحانی خزائن جلد ساصفر ۲۰۹) ہے

معلی می اعظم بیگ سابق اکسٹر اکسٹنٹ کمشنر نے ہمار سے بھاری وخل شرکاء کی طرف سے ہماری مائیدا دکی ملکیت میں مصروم اپنی مائیدا دکی ملکیت میں مصروت ہوئے ہم پرنالش دائر کی اور ہمار سے بھائی مرزا غلام قا درصاحب مرحوم اپنی فتھیا بی کا یعنین رکھ کرجواب دہی میں مصروت ہوئے کیں نے جب اس بارہ میں دُعاکی توخدائے علیم کی طرف سے مجھے

له ديجية الحكم جلد منبر٢٦ مورخد ارجولا أن الناف يم منفر١١ -

سله البدرجلد المبري مورخ ١١ رجولا في سنة المرصفي والحكم جلد برنبر ٢ مورخ وارجولا في سمنة المشاعير صفحه ١١٠-

الهام بثؤاكه

ٱجِيْبُ كُلَّ دُعَايَٰكَ إِلَّا فِي شُرَكَامِكَ

پس ئیں نے سب عوبزوں کو جمع کر کے کھول کرم شا دیا کہ خدائے علیم نے مجھے خبردی ہے کہ تم اِس مقدمہ بیں ہرگز فتی اِب نہ ہو گئے اِس سے دستبروار ہوجا نا چاہیے لیکن انہوں نے ظاہری وجوہات اور اسباب پرنظر کر کے اور اپنی فتی اِن کومتیقن خیال کر کے میری بات کی قدر نہ کی اور مقدمہ کی بیروی مشروع کر دی اور عدالتِ ما تحت میں میرسے ہوا کی کو فتے بھی ہوگئی لیکن خدائے عالم الغیب کی وحی کے برخلا ف کیس طرح ہوسکتا تھا بالاً خرحیف کور ط بین میرسے ہما کی کوشکست ہو گی اور اِس طرح اس الهام کی صداقت سب پرظاہر ہوگئی "

(نزول این صفحه ۲۱۳٬۲۱۳-روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحه ۹۰ ۵۹۱۹)

۱۸۷۷ء سائیں تیری ساری دعائیں قبول کروں گامگر شرکاء کے بارہ ہیں نہیں "

(حقيقة الوح صغير ١٨ - روحاني خزائن جلد ٢ ٢ صفحه ٢٥)

" اُردومیں بھی الہام ہئوا تھا ہوئی فقرہ ہے۔ اِس الہام ہیں جس قدرخدانے اپنے اِس عاجز بندہ کوعزّت دی ہے وہ ظاہر ہے۔ ایسا فقرہ مقامِ محبّت میں استعمال ہوتا ہے اورخاص شخص کے لئے استعمال ہوتا ہے ہرا کیک سے لئے استعمال نہیں ہوتا ہے " (حقیقة الرحی صفحہ سم سرحاست پہلیع اوّل۔ روحانی خزائن جلد سرع سفحہ ۲۵)

معلی میں آریوں کے مقابل پر ایک عیدائی کے مطبع میں جس کا نام رئیا رام تھا اور وہ وکسل بھی تھا اور امرسریس رہتا تھا اور امرس کے کہ اس کے مقابل پر ایک عیدائی کے مطبع میں جس کا نام رئیا رام تھا اور وہ وکسل بھی تھا اور امرسریس رہتا تھا اور اس کے ایک تبجیٹ کی صورت میں جس کی دونوں طرفیں گھ کی تھیں ، جھیجا ، اور اس کی بیک شعری کی دونوں طرفیں گھ کی تھیں ، جھیجا ، اور اس کی جس ایک خطاعمی رکھ دیا ۔ چونکہ خطامیں ایسے الغاظ سے جن میں اسلام کی تائید اور دوسرے نما ہم ہم ایک کے بیٹ تاکید بھی تھی اِس کے وہ عیسائی مخالفت مذہب نما ہم ہم کی حرب سے افرون تر ہم اور اتفاقا اس کو دشمنا رہم کے لئے یہ موقع ملاکسی علیمہ خط کا بیکیٹ میں رکھنا فانو اُلیک جسم میں اس کے ایک جسم میں اور ایسے جُرم کی مزامیں قوانین ڈاک سے رکھوں وہیں جگرانہ یا چھ ما ہ

ك الجامِ التم صفى اله ا- روحانى خزائن جلد الصفى اله الله ما ين يه الهام كون مرقوم بسع يا آخمة أج ينب كُلَّ وعَلَيْكَ إِلَّا فِي شُرَكًا يُمكَ - (مرتب)

سے "میں "کے لفظ سے مراد الهام اُجِینْب کُلَّ دُھَاشِكَ اِلَّا فِی شُرگائِئِكَ كا ترجمہ ہے جسے صفور شنے حقیقة اوی کے مفحر ۲۲۳۳ ا روحانی خزائن عبلہ ۲۲ معفوم ۲۵ کے متن میں درجے فرایا ہے اوروہی سے لے کریباں درج کیا گیا ہے۔ (مرتّب)

یک قید شہے سواس نے مخبرین کرافسران ڈاک سے اِس عابی پرمقدمہ دا ٹرکرا دیا۔ اور قبل اِس سے جو مجھے اِس مقدمہ کی مجھ اطلاع ہو رؤیا میں انٹر تعالیٰ نے میرے پرظاہر کیا کہ دَلیا رام کوسیل نے ایک میانی میرے کا طنے کے لئے مجھ کو بھیجا ہے اور کیس نے اُسے جیلی کی طرح

تل کروایس بھیج دیا ہے۔

ئیں جانتا ہوں کریہ اِس ہات کی طرف اشارہ تھا کہ آخر وہ مقدمرجس طرز سصے عدالمت میں فیصلہ پایا وہ ایک ایسی نظیر ہے جو وکیلوں کے کام میں آسکتی ہے۔

غرض میں اِس جُرم میں صدرضلع گور داسپورہ میں طلب کیا گیا اور حن جن و کلاء سے مقدمہ کے لئے مشورہ لیا گیا اُنہوں نے بہی مشورہ دما کہ بمجز دروفلگو ئی ہے اُور کو ئی را ونہیں اور سصلاح دی کہ اس طرح اظہار دے دو کرہم نے سیجیٹ میں خطانہیں ڈالا رکیارا مہنے خو د ڈال دیا ہوگا اور نیز بطور ستی دہی کے کما کہ ایسا بیان کرنے سے شهادت يرفيصله برجائے گا اور دو جاز مجھوٹے گواہ دے كريرتيت موجائے گي ورنصورتِ مقدر سخت كل سے اور کوئی طراق رہائی نہیں مگر کس نے اُن سب کوجواب دیا کہ کیں کہی حالت میں راستی کو جھیوڑنا نہیں چاہتا ہو موگا سوبهو گا تب اُس ون یا دوسرے دن محصر ایک انگریز کی عدالت میں بیٹ کیا گیا اورمیرے مقابل بر ڈاکنا نجات کا افسنحيثيت مسركارى مدعى مون كصعاصر مؤاءاس وقت حاكم عدالت في اين باتهسه ميرا اظهار لكها اورسيس پہلے مجھ سے میں سوال کیا کہ کیا بیخط تم نے اسینے بیلے میں رکھ دیا تھا اور پر خط اور پر سیکیٹ تمارا ہے ؟ تنب ئیں نے بلا توقف جواب دیا کہ رمیراہی خط اورمیراہی ئیجیٹ ہے اور میں نے اس خط کوئیجیٹ کے اندر رکھ کروانہ کیا تھا مگرئیں نے گورنمنٹ کی نقصان رسا فی محصول کے لئے بُرنتیتی سے بیرکا مہنیں کیا بلکہ ئیں نے اِس خطا کو اِس مضمون سے مجھ علیجدہ نبیس مجھا اور مذاس میں کوئی نج کی بات تھی۔ اِس بات کو سُنتے ہی خدا تعالیٰ نے اِس انگر مز کے ول کومیری طرف مجیر دیا اورمیرے مقابل بر افسر واکنا نجات نے بہت شورمیا یا اور کمبی تقریریں انگریزی میں کیں جن کوئین نہیں سمجتنا تعام گراس قدر کیں سمجتنا تھا کہ ہرایک تقریرے بعد زبان انگریزی میں وہ حاکم لو۔ نو کرکے اُس کی سب باتوں كورُ ذكر دبيًا تقا-انجام كارجب وه افسر مدعى اينے تمام وجوه بيت س كرچيكا اور اپنے تمام بخارات نكال چيكا توما كم نے فيصله تکھنے کی طرف توقبہ کی اورشا پرسطریا ڈیڑھ سطر لکھ کر مجھ کو کہا کہ اچھا آپ کے لئے خصت بیٹ نکوئیں عدالت کے کمرہ سے باہر ہوًا اور اپنے فُرِح شیقی کا مشکر بجا لایا جس نے ایک افسرانگریز کے مقابل پرمجھ کوسی فتح بخشی اور کمیں خوب جانتا ہوں کہ اس وقت صدق کی برکت سے خدا تعالیٰ نے اُس کبلاسے مجھ کو تجات دی۔

میں نے اس سے بہلے یہ خواب بھی دیکھی تھی کہ ایک شخص نے میری ٹوپی اُ تار نے کے لئے ہاتھ مارا بمیں نے کماد کیا

اہ ڈواکنان کا یہ قانون اس مجل نہیں ہے نکین جس زمانہ کا یہ واقعہ ہے اس زمانہ میں بی قانون تھا۔ دیکھیٹے ساتھ ایک ایکٹ نمبرہ ادفعہ ۲۰۱۱ ہے اور نیزگوزمنٹ اس ف انڈیا کے نوٹیلیش نمبرہ ۲ مرم ۲ مورخہ ، رسمبر محصلۂ دفعہ ۲ مرتب ؟

کرنے لگاہے تنب اس نے ٹو پی کومیرسے سرمیہی رہنے دیا اور کھا کر تھیر ہے۔ نغیر ہے ؟ (آئید کمالاتِ اسلام صفحہ ، ۲۹۹ م-روحانی خزاش جارد مصفحہ ، ۲۹۹ م-روحانی خزاش جارد مصفحہ ، ۲۹۹)

عهماء تغیناً) "ایک پُرانا الهام کوئی تبس سال کا جو پہلے بھی صفرت نے کئی دفعیت نایا ہے اور آج بچرت نایا … خارشتا داست کی افتار ہے ہا وَ وُہِت کے الْجَبِنَّةُ اَعْتُ لِی افتار ہے ہا وَ وُہِت کے الْجَبِنَةُ اُعْتُ کی ا استے بیں طاقت بالا اسس کو کھینچ کر لیے گئی بہود اسکر لوطی "

(بَدَرَ جلد ۱ بَبره مورخ ۱۷ چنوری منافسات صفح ۱۱ والحکم جلد ۱۱ نمبر ۱۳ مورخ ۱۳ چنوری منافسات صفحه ۱ صامنتید)

معلم الريبًا "سَيُهُ زَمُ الْجَمْعُ وَيُوَثُّونَ الْدُبُرُ

لینی آریہ مذہب کا انجام یہ ہوگا کہ خدا اُن کوشکست دے گا اور آخروہ آریہ مذہب سے بھاگیں گے اور پیٹیے بھیرلیں گے اور آخر کا لعدم ہوجائیں گے۔ یہ الهام مدّت دراز کا ہے جس پر قریباً تیس اُرس کاعرصہ گذراہے جس اس جگہ کے ایک آریعنی لا ارشرمیت کواطلاع دی گئی تھی "رہتم حقیقۃ الوج صفحہ ۱۷۰۔ روحانی ٹزائن جلد۲ ۲صفحہ ۲۰۰)

سر اوراسی چارپائی پر بائیں طرن مونوی عبداللہ صاحب غونوی مرحوم میٹے ہیں۔ اتنے میں میرے دل میں تخریک پر بیٹھا ہوں اور اسی چارپائی پر بائیں طرن مونوی عبداللہ صاحب غونوی مرحوم میٹے ہیں۔ اتنے میں میرے دل میں تخریک پر پائیوں کو کہ میں مونوی صاحب موضوت کوچارپائی سے نیچ آنا دووں چنانچ میں نے اُن کی طرف کھے کنا شروع کیا بیان کم کہ وہ چارپائی سے اُنٹر کر زمین پر بیٹھ گئے۔ انتے میں تمین فرشتے آسمان کی طرن سے طاہر ہو گئے جن میں سے ایک کانام خیرائتی تقا۔ وہ تعینوں بھی زمین پر بیٹھ اور میں چارپائی پر بیٹھا دہا تب میں نے اُن مرب سے کما کہ میں دُعین دُمین کے اور مونوی عبداللہ بھی زمین پر بیٹھ اور میں چارپائی پر بیٹھا دہا تب میں کوزتر بر میں نے یہ دُعا کی :

رَبِيُّ أَذُ هِبْ عَنِي الرِّجْسَ وَطَهِ لِي تَطْيِهِ لَيْ تَطْيِهِ لِيرًا

اِس دُعا پِرَمینوں فرستوں اور مولوی عبداللہ نے آبین کہی۔ اِس کے بعد وہ تینوں فرنستے اور مولوی عبداللہ آسمان کی طرف اُڑگئے اورمیری آنکے کھل گئی۔

> ا (ترجمہ ازمرتب) پیروہ دونوں کھیلے پاؤں واپس کوٹ گئے اور اس کوجنت عطائ گئی۔ علد (ترجمہ ازمرتب) اسے میرے رت مجے سے نابائ کو دُور رکھ اور مجھے بالکل باک کردے۔

آنکھ کھلتے ہی مجھے بقین ہوگیا کہ مولوی عبداللہ کی وفات قریب ہے اور میرے لئے اسمان پر ایک فاص فضل کا ارادہ ہے اور میرے اندر کام کر رہی ہے بیال بک کہ وگ اللی کا ارادہ ہے اور میر کی ہروقت محسوس کرتا رہا کہ ایک اسمانی کششش میرے اندر کام کر رہی ہے بیال بک کہ وگ اللی کا ارادہ ہوگیا۔ وہی ایک ہی رات محمد میں اللہ تعالیٰ نے بتمام و کمال میری اصلاح کر دی اور مجمد میں ایک ایسی تنبیلی واقع ہوگئی جو انسان سے ہاتھ سے یا انسان کے ارادے سے نہیں ہوسکتی تھی ہے۔

مجیے معلوم ہم تاہے کہ مولوی غبد اللہ غزنوی اس نور کی گواہی کے لئے پنجاب کی طرف کھینجا تھا اور اس نے میری نسبت گواہی دی اور اس گواہی کو حافظ محد پوسف اور اُن کے بھائی محد لیقے وب نے بھی بیان کیا مگر پھر دُنیا کی محبت میں نان سرار

اُن پرغائب انگئی۔

اورئیں خدا کی تسم کھا کرکہ تا ہوں جس کی مجھوٹی قسم کھانا تعنتی کا کام ہے کہ مولوی عبداللہ نے میرے خواب یہ ہے د دعلی کی تصدیق کی اورئیں دُعاکرتا ہوں کہ اگر یقسم مجھوٹی ہے تو اے قادر خدا المجھے ان لوگوں کی ہی زندگی ہیں جو مولوی عبداللہ صاحب کی اولا دیا اُن کے مُرید یا شاگر دہیں ہخت عذاب سے مار ور نہ مجھے غالب کر اوران کو نشرمندہ یا ہدایت یا فتہ مولوی عبداللہ صاحب کے اپنے مُنے کے رفظ مقے کہ آپ کو آسمانی فشا نوں اور دو مرسے لاگل کی تعلوار دی گئی ہے اور جب ہیں مونیا بر تھا تو اُم میر کر کھتا تھا کہ ایسا افسان خدا کی طرف سے وُنیا بیس جھیجا جائے گا۔ یہ میری خواب ہے۔ اِنعین صَن کہ ذَبَ وَ اَیّدَ مَنْ صَدَ قَ اَنْ

(نزول كمسيح صفحه ۲۳۷-۲۳۸ طبع اوّل - روحانی نحزاش جلد ۱۸صفحه ۱۹۱۷ - ۲۱۲)

مهراع الخيناً) « اورائتی دنوں میں شایداس رات سے اوّل یا اس رات کے بعد کمیں نے کشفی حالت میں دکھیا کہ ایک شخص جو مجھے فرسٹ تدمعلوم ہوتا ہے مگرخواب میں محسوس ہوًا کہ اس کا نام مشیر علی مسیر علی مسیر علی

ہے۔ اُس نے مجھے ایک مبکہ لٹا کرمیری آنکھیں نکالی ہیں اورصاً ف کی ہیں اورکی اورکد ورت ان میں سے پھینک دی اور ہوا یک بھیاری اورکو تا ہینی کا مادہ نکال دیا ہے اور ایک مصنفا نور جو آنکھوں میں سیلے سے موجود تھا مگر لبعن مواد کے نیچے دیا ہؤا تھا اس کوایک جیلتے ہوئے ستارہ کی طرح بنا دیا ہے اور بیٹمل کرے بھرو شخص غائب ہو گیا

سه ليعنى جب رؤيا فدكوره بالا ويجها تفا. (مرتب)

له مونوى عبدالله صاحب غزنوى كى وفات بروزمنكل هاردميع الاقل مشالله مطابق هارفرورى ملشك كرمورى و ويجيئ الشاعة السسنة نمبرا ٢٠ جلدم (مرتب)

على يرخواب ترياق القلوب معفوسه و ، ٩٥ - روحاني خزائن مبلده اصفحه ١٣٥١ ٢٥٢ مين يعبى ورج ب - (مرتب)

ا ورئیں اُس کشفی مالت سے بیداری کی طرف نتقل ہو گیا ۔'' (تریاق انقلوب صفحہ ۹۵ ملبع اوّل - روحانی خزائن جلد ۵ اصفحہ ۲۵۷)

مهماع المسلم الله الله الله الله المعلم الكريزى خوان طبنے كوايا أس كے دُوبروہى يرالهام ہؤا:۔ وش إِنْ مَا فِيْ أَيْنِيْنِيْ

لیعنی بیمیرا ^{مثم}ن ہے۔

اگرچیمعلوم ہوگیا تھا کہ یہ الہام اُسی کی نسبت ہے مگر اُسی سے یہ معنے بھی دریافت کئے گئے اور اُنٹروہ الیسا ہی آ دمی نکلا اور اُس کے باطن میں طرح طرح کے خبٹ بائے گئے ؟

(برابين احديد حقد جها رص فحد ا ۱ مع حاست يد ورحاست ينبرس و وحاني خزاش جلداصفي ۲ ۵ ۲۳۵)

.... اور کچرانسی کے مطابق بوگوں کی طرف سے عدم توجّبی رہی !! (براہین احدر پیحت بسوم صفحہ ۲۷۵ ماسٹ پید درجاسٹ پیدرا۔ روحانی خزائن جلداصفحہ ۲۵۰،۲۳۹)

سند ایک مرتب میں مرتب میں سخت بیمار ہوا بیال تک کہ تین ختلف وقتوں میں میرے وارتوں نے میرا آخری وقت بھے کرمسنون طریقے پر مجھے نین مرتب میں رہنیاں میں کہ تبیع بہت اس مرتب سورہ لیسین منائی گئی تو کیں دکھتا تھا کہ بعض عزیز میرے جو اَب وہ وُ نیا سے گذر بھی گئے کہ دیواروں کے پیچھے بے اخت یاررو تے تھے اور مجھے ایک تیم کاسخت تو لئے مقاا و رہا رہا رہ دم بدم حاجت ہو کر نون آتا تھا یا لوگ حالا دن برابرایسی حالت رہی اور اسی بھاری میں میرے ساتھ ایک اُور شخص بیمار ہو وا تھا وہ آتھ ملوی دن داہی طک بقا ہو گیا حالا نکہ اس کے مرض کی شدّت الیسی منظی جب بیماری کوسولہواں دن چڑھا تو اُس دن بگی حالات یاس ظاہر ہو کر تبیسری مرتبہ مجھے سورہ لیسین سنائی گئی اور تمام عزیزوں کے دل میں رہی جب تھیں تھا کہ آج شام تک یہ قریب ہوگا تب ایسا ہؤا کہ جس طرح خدا تعالی نے مصائب سے نجات کے دل میں رہی تبید بھی اورہ میں میں محصوبی خدا نے الہام کر کے ایک دُعاسکھلا کی اور وہ یہ ہے :۔

پانے کے لئے بعض اپنے نہیوں کو دعا ٹیس کھلائی تھیں مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دُعاسکھلائی اور وہ یہ ہے :۔

پانے کے لئے ایک کا ملئے وَ بِحَدْ ہُد ہوں کو معائیں کھلائی تھیں مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دُعاسکھلائی اور وہ یہ ہے :۔

سُنْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَدْ ہُد ہوں اللّٰہِ الْعَظِیمَ ہو۔ اللّٰہ مَعَ صَلّٰدِ قَالِ مُحَدَّدٍ وَ اَلِ مُحَدَّدٍ وَ اَلِ مُحَدِّدٌ وَ اَلِ مُحَدَّدٌ وَ اَلِ مُحَدِّدٌ وَ اَلَ مُحَدِّدٌ وَ اَلِ مُحَدِّدٌ وَ اَلَ مُحَدِّدٌ وَ اَلَی کُورِ کُورِ کُورِ کُورِ کُورُ ک

سے براہین احسمدیہ (مرتب)

This is my enemy. 🕹

اورمرے ول میں خدا تعالیٰ نے یہ الهام کیا کہ دریا کے پانی میں جس کے ساتھ دریت بھی ہو ہاتھ ڈال اور ریکھات طنبہ پڑھ اور اپنے سینہ اور کوٹوں ہا ضوں اور ممنہ پراس کو بھیر کہ اس سے توشفا پائے گا جنا بخ جبلای سے دریا کا پانی مے دریا کا پانی مے دریا تھی اور اس وقت سے دریا کا پانی مے دریا تھی کہ میرے ایک ایک بال سے آگ نکلتی تھی اور تمام بدن میں درو ناک مبل تھی اور بے اختیار طبیعت اس حالت یہ تھی کہ میرے ایک ایک بال سے آگ نکلتی تھی اور تمام بدن میں درو ناک مبل تھی اور بے اختیار طبیعت اس بات کی طوف مائی تھی کہ اگر موت بھی ہو تو بہر تا اس حالت سے نجابت ہو مگر جب وہ عمل منزوع کیا تو مجھے اس خدا کی مصوص کے ہاتھ میں میری جان سے کہ ہر ایک دفعہ ان کھات طبیبہ کے پڑھنے اور بانی کو بدن پر بھیر نے سے میں مصوص کرنا تھا کہ وہ آگ اندر سے نکلتی جاتی ہے اور دبائے اس کے خوار کئی اور آزام پیدا ہوتا جاتا ہے بہاں تک کہ محموص کرنا فقا کہ وہ آگ اندر سے نکلتی جاتی ہے اور دبائی میں سولہ دن کے بعد رات کوتذریتی اس بیالہ کا پانی ختم نہ ہو اور قوم میں الہام ہوا :۔

انہی اس بیالہ کا پانی ختم نہ ہو اور قوم میں الہام ہوا :۔

وَانْ كُنْ تُكُمْ فِيْ دَيْبٍ مِسْمَا لَزَّ لُنَا عَلَى عَبْدِ مَنَا فَأَتُوْ الِيشِفَ آءِ مِينٌ مِّتْ لِهِ عَ يعنى اگرتميس أمسس نشان ميں شک ہوجوشفا دے کرہم نے دکھلايا توتم اکسس کی نظير کوئی اُ ورشف مينيشس کروءً " (ترياق القلوب صفح عصر عمل - روحانی خزائی جلد ۱۵مسفح ۲۰۹،۹۷۹)

مرماع رخیناً) «کوئی ۲۹٬۲۵ سال کاع صد گذراسے ایک دفعه کیں نے خواب میں دکھا تھا کہ ایک شخص «کوزام کھے رہا ہے تو آ دھا نام اُس نے عربی میں لکھا ہے اور آ دھا انگریزی میں لکھا ہے "
میرانام لکھ رہا ہے تو آ دھا نام اُس نے عربی میں لکھا ہے اور آ دھا انگریزی میں لکھا ہے "
(الحکم جلد ۹ نمبر ۲۷ مورخ ، استمبر صفالة صفحه ۱ کالم نبر ۲۷)

سنده المرم المرم المرم المراد المرداد حيات خال (الله على) ايك دفع كسى مقدم بين مطل مهو كيا تفا يمير بيرس بها أن مرا غلام قادر مرحوم نے مجھے كها كه ان كے لئے وعاكر و يميں نے وعاكى توجھے دكھا يا كيا كه يركوسى برمبیھا ہوًا عدالت كر را اسے - بين نے كها كه يہ تومعطل موكيا ہے يسى نے كها كه اس جهان بين عظل مندي مؤا - تب مجھے معلوم ہوًا كر رہا ہے - بين نے كها كه يہ تومعطل موكيا ہے كہا كه اس جان بين عظل مندي مؤا - تب مجھے معلوم مؤا كه يہ كان بوجائيگا جنانجي اس كى اطلاع دى كئى اور تھوڑ ہے ہى عصد كے بعد وہ بجر بحال موكيا ؟

(الحكم جلدا تمبرا الامورخد التمبرس المالي مصفحه كالم نبرس)

له نواب سردار محد حیات خان معاصب جج مخفی برگور نمنت کی طرف سے کئی الزام قائم کئے گئے تنے اور انہیں معقل کر کے ان پر مقد مرجل یا گیا تھا۔ اس موقع پر مرزا غلام قاور صاحب مرحوم نے ان کے لئے دعا کے واسطے عضرت سیح موعود علیا بساؤہ والت لام سے کہا جنائی جب حضور کئے ان کے لئے وعالی توحضور کو اکن کے تعلق بذرایع کمشف یہ بشارت ملی۔ (مرتب) (ب) " سروارمحدحیات خال بوگو زمن کے کے سے ایک عوصہ دراز تامع الل رہے در خرصہ ایک عرصہ دراز تامع الل رہے در خرصہ گذر کیا ہوگا کہ جب طرح طرح کی صیبتیں اوشکلیں اور معوبتیں اس معوبتیں اس معوبتیں اس معطلی کی حالت میں اُن کو کہ کو خوات کو کہ اُن کو کہ اُن کو کہ اُن کو کہ کو خوات کو کہ اُن کو کہ کو خوات کہ کو خوات کو کہ خوات کو کہ کو خوات کو کہ کو خوات کو خوات کو کہ خوات کو کہ خوات کو کہ خوات کو خوات کو کہ کو خوات کو کہ خوات کو خوات کو کہ خوات کو ک

(برابين احدية عتد سوم مفحد ٢٥٢ ماست يدورهاست يدمل - روحاني خزائن جلداصفحه ٢٧٨٠، ٢٨)

مرد المراع المراع المرائد المركاء الم

(نزول أسبيح صفحه ١٨٩- روحاني خزائن مبلد ٨١ مسفحه ١٤٥)

۱۸۸۱ علی وفات کے بعد دیجا کرس، جن کا نام نامی عبداللہ غورنوی تھا ایک مرتبہ کیں نے اِس بزرگ باصفا کوخواب میں ان کی وفات کے بعد دیجا کرس ہیں میں ان کی وفات کے بعد دیجا کرس ہیں ہیں کے جو اپنے اہما مات کا ذکر کرے اُن سے پُرچھا کہ مجھے ایک خواب آئی ہے ہونے کی حالت ہیں کھولے ہیں تب کیں نے بچواپ المان کا ذکر کرکے اُن سے پُرچھا کہ مجھے ایک خواب آئی ہے اُس کی تعبیر فرط بیٹے کیں نے خواب میں یہ دیجھا ہے کہ ایک الوار میں کا قبصہ میرے نیجہ میں اورنوک ممان اُس کی تعبیر فرط بیٹے کیں نے خواب میں یہ دیجھا ہے کہ ایک الوار شام کا قدم میں ہے جس کا قبصہ میرے نیجہ میں اورنوک ممان اُس کی تعبیر فرط بیٹے کہ ایک خوات بروزمنگل ہا، رہیج الاقول شام کا ہم مطابق ہا۔ فروری شام کی کو ہوئی تھی۔ دیکھے اشاعة است تا جلد م نمبرا ۲۰۰۰ (مرتب)

کے حضور نرول آمیسے بیں تحریفر باتے ہیں کہ" وہ ایک بازار میں کھوٹے ہیں جوایک بڑے شہر کا بازار ہے اور پھر ئیں ان کے ساتھ ایک مسجد میں اگیا ہوں اور اُن کے ساتھ ایک گروہ کیٹر ہے اور سب سیامیا را شکل پر نمایت جبیم مضبوط ور دیاں گئے ہوئے اور ستے ہیں اور اُن سی سے ایک مولوی عبداللہ صاحب ہیں کہ جوایک قوی اور جسیم جوان نظرا سے ہیں۔ ور دی کئے ہوئے ہتھیار سپنے ہوئے اور تلوار میان میں ملک دہی ہے اور کیں ول میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ لوگ ایک عظیم انشان محم کے لئے تیار بیٹے ہیں اور کی خیال کرتا ہوں کہ باقی میں اور کی بی خوال کرتا ہوں کہ باقی معلی مول کہ باقی میں مقرشیا رہی ہولئا کہ ہوگ ہوں ۔ روحانی خزائن مبلد مراصفی ہوں ؟

تک پنچی ہوئی ہے جب کیں اُس کو دائیں طرف میلا ما ہوں توہزاروں مخالف اُس سے قتل ہوجاتے ہیں اور جب بائیں طرف جلا ماہوں توہزار اوشمن اُس سے مارسے مباتے ہیں۔

تب حضرت عبدالله صدر کے علامات واما رات اُن کے جرو میں نمودار ہوگئے اور فرانے سنگے کہ اس کی تعبیر ہیہ ہے کہ انساط اور انتراح صدر کے علامات واما رات اُن کے جرو میں نمودار ہوگئے اور فرانے سنگے کہ اس کی تعبیر ہیہ ہے کہ مراد وہ اتمام محجرت کا کام ہے کام ہے گا۔ اور ہیجود کھنا کہ دائیں طون الموار جلا کر فخالفوں کو قتل کیا جاتا ہے است مراد وہ اتمام محجرت کا کام ہے کرجوروحانی طور پر انوار و برکات کے ذریعہ سے انجام فیریم ہوگئے۔ اور ہیجود کھنا کہ بائیں مواد وہ اتمام محجرت کا کام ہے کرجوروحانی طور پر انوار و برکات کے ذریعہ سے انجام فیریم ہوگئے۔ اور ہیجود کھنا کہ بائیں مواد نے فرایا کرجب کیں واسکات فصیم کرے گا اور کو نیا پر دونوں طور سے اپنی مجتب پوری کردے گا۔ چھر تعدات عبداللہ صاحب مرحوم کھو کو ایک واسکات فصیم کرے گا اور کو نیا پر دونوں طور سے اپنی مجتب پوری کردے گا۔ چھر تعدات عبداللہ صاحب مرحوم کھو کو ایک واسک سے معان کی طون سے گئے جس میں ایک جاعت راستباذوں اور کا مل لوگوں کی بیٹی میوئی تھی میکن سب سے مسبب کے اور پہلیا کہ جاعت راستباذوں اور کا مل لوگوں کی بیٹی میوئی تھی میکن سب سے مسبب کے اور پہلیا ہو کہ بالات کے کہلئے کہ میں بیان کر ہے ہیں تعدان کے دور ہو تھے تھی کہ کو بالا نے کہلئے کہ سے میالات کر رہی ہے جوشیح کی نسبت ہم ابھی بیان کر ہے ہیں تعنی کے افزاروں کو است سے کہ وہ توجیت النی اُن پر پُوری کرے کا اور تبنی کا موزاروں کو اسکور اللہ کی اور تبنی کا اور تبنی کا موزاروں کو اسکور کیا دور تبنی کی الور تبنی کا موزاروں کو اسکور کرد کا اور تبنی کا موزاروں کو اسکور کردے کا اور تبنی کی الور تبنی کی مورائی خزائن مجلام صفحہ میں ان کوتشل کردا کو دو انگر میالی کو کو ان کوتشل کردا کو دو انگر کیا کہ کو مورائی کو ان کوتشل کردا کو دو تراک کو مورائی کو ان کوتشل کردا کو دو تراک کو دو کو دو کو دو دو کو دو تراک کو کو کو کوری کو دو کو کو کورائی کو

المكل عبر (قریبًا) (ل) "فدانے اپنے اللہ اس میں سے معادت اور اسمانی نشانوں کے خزانے تعلیں گے جنانچ ئیں دکھتا جس قدر اس مَتِ اللہ کو مخالف گرانا جا ہیں گے اس میں سے معادت اور اسمانی نشانوں کے خزانے تعلیں گے جنانچ ئیں دکھتا ہوں کہ ہر مک ایداء کے وقت صرور ایک خزان تعلقا ہے اور اِس بارے میں الهام یہ ہے !-

متنا (لة حينًا بعد حين - (آئينه كمالات اسلام صغيره ٥ - روحاني خزائن جلده صغيره ١٥) (ترجم ازمرتب) اوروه نهايت چكدارس سنوراس طرح نكل را بسي كويا قطرے تقورت حقورت وقفه كه بعداكر رہے ہيں - اور صنور نزول ايسى بي فرماتے ہيں "اور اس تلوار ميں سے ايک نهايت تيز حيك نكلتى سے ميساكر اُفتاب كى چك به قى بسے اور ئيں اسكيمى اپنے وائيں طرن اوكيمى بائيس طرف ميلا تا بهوں اور برائي وارسے بزار ہا آدمى كث جاتے ہيں اور معلوم بوقا ہے كہ وہ تلوار اپنى لمبائى كى وج سے دُنيا كى كنارون كك كام كرتى ہے اوروه ايك نجلى كى طرح بسے جوايك وَم بين بزاروں كوسى بي جا تى ہے - اور ئين و كيتنا برس كم إقد تو ميرا بي سے مگر قرت آسمان سے اور كين برائي دفعہ اپنے وائيں اور بائيں طرف اس تلوار كوم بلا تا بول اورائي مخلوق شكور ميرا بي ہوكر گرتى جاتى ہے " (نزول السي صفحہ برس به مورد اس موانی خزائن جلد ۱۹ مفود ۱۱۲) کا ۲) "بيكے بائے من مے بوسبد ومن مے گفتم كر حجب راسو دمنم" (اربعين نمبر سففه ١ ماسشيد - روماني خزائن جلد ١ اصفحه ١٩٥٥)

(ب) ایک بُرانا اِلعام قریباً بجبی سال کا : " شخصے با محیمن بوسب برون فتم کرسنگ اَسومنم " (ایم مبلد انبر، ۳ مورخ ۱۲ براکوبرششا شامل)

المهاع تخينًا) "عصة تخينًا الخاره برس كابؤاسه كرئين فعداتعالى سے الهام با كرميدا دميوں كومندوؤں اور

مسلمانوں میں سے اِس بات کی خبروی کرخدا نے مجھے مخاطب کر کے فرما یا ہے کہ

إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِخُسكَرِ حَسِينٍ

يعنى ہم تھے ایک حسین لواکے سے عطا کرنے کی نوٹنجری دیتے ہیں۔

میں نے یہ المام ایک شخص حافظ نور احدا مرسم کو منایا جو آب مک زندہ ہے اور بباعث میرے دوئوی سیجیت کے خالفوں میں سے ہے اور نیزیبی المام شیخ حامد علی کو جومیرے پاس رہتا تھا مشایا اور دوہ بندوؤں کو جو آمدور فرت رکھتے ہے ہیں شمیت اور ملا وال ساکنان فا دیان کو بھی مشایا اور لوگوں نے اِس المام سے بحب کیا کیؤ کرمیری بہلی بیوی کو عوصہ بیس سال سے اولا دہونی موقوت ہو کی تھی اور دوسری کوئی بیوی نرتھی لیکن حافظ نور احد نے کہا کہ خدا کی قدرت سے کیا تعجب کہ وہ لڑکا دیے۔ اِس سے قریباً تین برس کے بعد ، ، ، دہلی میں میری شادی ہوئی اور خدا نے وہ لوگا بھی ویا اور تین اور عطا کے " (تریاق القلوب صفحہ سر روحانی خزائن جلدہ اصفحہ ۱۲۰۱۰)

ٱشْكُرُ نِعْمَيِنْ دَنَّيْتَ خَدِيْجَيِيْ

المماع دخينا)

(براجین احدید حقد چارم حاست پر در حاست پر نمبر مهمنفی ۸ ۵ و در وطانی خزائن جلد اصفی ۲۹۱۹) ترجیع ۸: میرات کرکرکه تونے میری خد کیج کو پایا۔

" برایک بشادت کئی سال بیلے اس نکاح کی طرف تھی جوسا دات کے گھریس دہلی میں ہڑا ، ، ، ، ، اورخد کیر اِس سئے میری بیوی کا نام دکھا کہ وہ ایک مبادک نسل کی ماں ہے جیسا کہ اِس جگر بھی مبادک نسل کا وعدہ تھا اورنیزیہ اس طرف اشارہ تھا کہ وہ بیوی ساوات کی قوم میں سے ہوگی "

(نزول این صغیر۱۳۷۱، ۱۳۷۱- روحانی خزاش جلد ۱۸صفی ۲۵،۵۲۵)

ك (ترجه ازمرتب) أيكشخص نع مرس بإول كومي ما اوركي ند السيم كما كرجم أسو دُمي بون -

سعنري مع مودومليالسلام فردا تعيين " قال الْمُعَيِّرِّهُ وْنَ آنَّ الْمُسُوادَ مِنَ الْعَجْرِ الْاَمْسُودِ فِي عِلْمِدالدُّوُ يَا الْمَدُوا الْعَالِمُ الْعَلَيْدِ الْمُعَالِمِهُ الْعَلَيْدِهُ وَالْمَالُولُ وَاللَّهُ مِنْ الْمُعَلِمُ وَاللَّهُ وَالْمُعْلِمُ وَاللَّهُ وَاللّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ ولِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ ولِلْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّ

امماع (قريبًا) قريبًا الخاره برس سے ايك يرشي گوئى ہے:-اَلْهَ مُدُيلُهِ اللَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الصِّه لَـرَ وَالنَّسَبَ

خرجه در وه خداستیا خداستی خداست می اور دا دی کا تعلق ایک شریف قوم سے جوستید منے کیا اور خود تمهاری نسب کوش لف بنایا جوفارسی خاندان اور میا دات سے عجون مرکب ہے "

(ترباق القلوب صغربه ٩ - روما في خزائن جلد ١٥صغير ٢٤٣ (٢٤٣)

ا ۱۸۸۱ء کرتب ایک مرتبه میرین بوقت عصر بیرانه م ہؤا کہ کیس نے ارا وہ کیا ہے کہ تمہاری ایک اُور شنا دی کروں بیسب سامان کیس خو د ہی کروں گا اور تمہیں کیسی بات کی تکلیف نہیں ہوگی۔

اس میں یرایک فارسی فقرہ بھی ہے

برجیہ باید نوعوسی راہمیاں سامال کنم وانچیرمطلوب شما بات عطائے آل کنم ^{کل}

اور الهامات میں یہ مجی ظانہر کیا گیا کہ وہ قوم کے مشریف اورعالی خاندان ہوں گے بچنانچہ ایک الهام میں تھا کہ خسدا نے تمہیں اچھے خاندان میں ہیدا کیا اور تھیرا چھے خاندان سے داما دی تعلق بخشا، سوقبل از ظہور یہ تمام الهام لاله شرمیت کو مسئا دیا گیا۔ پھر بخوبی اسے معلوم ہے کہ بغیرظا ہری تلاکمشس او چھنت کے محض خدا تعالیٰ کی طرف سے تقریب نکل آئی بعنی

کے " صبراورنسب اِس اہام میں ایک ہی جَعَلَ کے نیچے رکھے کے ہیں اور ان دونوں کو قریبًا ایک ہی درجہ کا امرقابلِ حدی اور ایا گیا ہے اور بیصریح دلیل اِس بات پرہے کہ مِس طرح صریعیٰی داما دی کوبنی فاطمہ سے تعلق ہے اسی طرح نسب میں بھی فاطمیت کی آمیز ش والدات کی طرف سے ہے اور مہرکونسب پر منفدم رکھنا اسی فرق کے دکھلانے کے لئے ہے کہ صدر میں فالعمی فاطمیت ہے اور نسب میں آس کی آمیز مشس " (تخفہ کو لڑو معنے واحاس شدید - روحانی خزائن عبلہ عاصفی میں ا

عه صرفي مع موعود عليالسلام حقيقة الوي مين تحرير فراسته بين ا-

ا کیں نے جناب اللی میں وُعاکی کہ ان اخراجات کی فجھ میں طابقت نہیں تنب یہ انہام ہو اکہ ہر حبہ با مید نُوعوسی راہمہ سامال کنم بر سر کہا بیش اور شروع وس کر میں کشر

والخير دركارشما باست وطائع أن كنم

یعنی جو کچی تمییں شادی کے لئے درکار ہوگا تمام سامان اُس کا میں ہب کروں گا اور جو کچی تمییں وقتاً فوقتاً حاجت ہوتی رہیگی آپ دیتار ہوں گا جنامچ ایسا ہی طہور میں آیا ہے (حقیقة الوجی صفحہ ۲۳۵، ۲۳۵ م - روحانی خزائن جلد ۲۲ م صفحہ ۲۴۷) نهایت نجیب اور منزلف اورعالی نسب بزرگوارخاندان سادات سے رتعلق قرابت اِس عاجز کو بپیدا ہؤا اور اکسس نکاح سے تمام صروری مصارف تیاری مکان وغیرہ تک ایسی اسانی سے خداتعالیٰ نے ہم مہنچائے کرایک ذرّہ بھی فکر کرنانہ بڑا اوراب تک اسی اپنے وعدہ کو بورے کئے جلاجاتا ہے " (شخدحی صفحہ ۱۳۸۳)۔ روحانی خزائی جلد اصفحہ ۱۳۸۲، ۱۳۸۳)

سلاماع (تخیبناً) "تخیبناً اشاره برس کے قریب وصدگذرا ہے کہ مجھے کسی تقریب سے موبوی محرصین بٹالوی ایڈیٹر رسالدا شاعة الستنت کے مکان پر جانے کا اتفاق ہوا۔ اُس نے مجھے سے دریافت کیا کہ اسجل کوئی الهام ہوا ہے ؟ کین نے اُس کوریہ الهام مسئایا جس کوئیں کئی دفعہ ا بنے مخلصوں کوئٹ نا چیکا تھا اوروہ یہ ہے کہ اسکوئی قریب کے مسئل کا قریب کے کہ بسکے گئے گئے ہے تہ ہے کہ بسکٹ کا قریب کے کہ بسکٹ کا قریب کے کہ بسکٹ کا تھا تھا کہ بسکٹ کے گئے ہے کہ بسکٹ کے گئے کہ بسکٹ کے گئے کہ بسکٹ کے گئے ہے کہ بسکٹ کے گئے ہے کہ بسکٹ کے گئے کہ بسکت کے کہ بسکٹ کے گئے کہ بسکٹ کے گئے کہ بسکٹ کے گئے کہ بسکٹ کے گئے کہ بسکت کے کر بسالدان کے کہ بسکٹ کے گئے کہ بسکت کے کہ بسکت کے کہ باتھ کے کہ بسکت کو بسکت کے کہ بسکت کو بسکت کے کہ بسکت کو بسکت کے کہ بسکت کو بسکت کے کہ کے کہ بسکت کے کہ بسکت کے کہ بسکت کے کہ کہ کے کہ کے کہ کے کہ کہ کے کہ کے کہ کہ کے کہ کہ کہ کے کہ کہ کے کہ کہ کے کہ کہ کے کہ کہ کے

جس کے پر معنے ان کے آگے اور نیز ہرایک کے آگے ہیں نے ظاہر کئے کہ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ وہ و روع ور تین سیکے نکاح میں لائے گا ایک بچر ہوگی اور دومری ہیوہ چنانچہ یہ الهام جو بچر کے تعلق تھا پُورا ہو گیا اور اِسس وقت بفضلہ تعالیٰ چار لیسراس ہیوی سے موج دہیں اور ہیوہ کے الهام کی انتظار ہے "

(تزياق القلوب صفحه ١٠٠ روماني خزاش جلد ٥ اصفحه ٢٠١)

کے خاکسار کی داشتے ہیں یہ انہام اللی اپنے دونوں مہلوؤں سے حضرت امّاں مبان کی ذات میں ہی پورا ہو اسے جو بجرتینی کنواری آئیں اوُ تُیّتِ بینی ہیوہ روگئیں۔ واللّٰداُعلم۔ (مرتب) ا ۱۸۸ ع الک مندوارید ... ایک مندوارید ... ایک مندوارید به مرض دِق مبتلا تقا اور دفته رفته اُس کی مرض انتها کو بینیج گئی اور آثار مایوسی کے ظاہر ہمو گئے ۔ ایک ون وہ میرسے پاس آگر اور اپنی زندگی سے ناائمید موکر مهت بیقراری سے رویا میرا دِل اُس کی عاجزانہ حالت پر تکھیل گیا اور ئیس نے صفرت احد تیت میں اُس کے حق میں دُعا کی بچونکہ صفرت احد تیت میں اس کی صحت مقدر تھی اِس لئے دُعا کرنے کے ساتھ ہی یہ الهام ہؤا ا۔ قُلْنَا یَا اَلَّ اُکُونِیْ اَبْدُدًا وَ سَدَلَا اَلَّا اَلَٰ اَلَٰ اَلْ اُکُونِیْ اَبْدُدًا وَ سَدَلَا اَلَ

یعنی ہم نے تپ کی آگ کو کما کہ تو سردا ورسلامتی ہوجا چنانچ اُسی وقت اُس ہندوا ور نیز کئی اور ہندوؤں کو کہ جواب کک اِس قصیبہ میں موجو دہیں اور اِس مبکہ کے باسٹندہ ہیں اُس الهام سے اطلاع دی گئی اور خدا پر کا لل مجروسہ کر کے دعوٰی کمیا گیا کہ وہ ہندو طروصے تبا جائے گا اور اِس بمیاری سے ہرگز نہیں مرّے گا چنانچ بعد اِس کے ایک ہفتہ منیں گزرا ہوگا کہ ہندو ذکور اُس جانگراز مرض سے بلقی صحت یا گیا۔ وَالْحَدَدُ يُلِّكِ عَلَىٰ ذٰلِك یَا

(براہین احدیہ حقد سوم منحہ ۱۶۷۰، ۲۶۸ حاسفیہ ورحاسفیہ علے ۔ روحانی خزائن جلد اصفحہ ۲۵۳،۲۵) (ب) '' ملا آوامل کو دِق کی بیماری ہوگئی جب وہ خطرہ کی حالت ہیں پڑگیا توائس کے سلنے دعا کی گئی-الهام ہڑا!۔ تُسُلُناً یَا فَا اُرْکُمُوْنِیْ ہَرُدًا وَّسَلَامِیاً

لیعنی اسے تپ کی اگ تھنڈی ہوجا۔

ا۸۸۱ء سند کے در پیرخواب میں دکھایا گیا کہ ئیں نے اس کو قبر سے نکال لیا ہے۔ یہ الهام اورخواب دونوں قبل از وقوع اس کو تبلائے گئے !' (شخنہ شق صفحہ ۲۲م ۔ روحانی خزائن جلد ۲ صفحہ ۱۳۸)

ا ۱۸۸۱ ع سرجب بیلے اله ام کے بعد ۱۰۰۰۰ ایک وصد گذرگیا اور لوگوں کی عدم توجی سے طرح طرح کی قِتیں میش ایمیں اور شکل مدسے بڑھ دگئ تو ایک دن قریب مغرب کے خدا وند کریم نے یہ الهام کیا :-هُنِّ الْهُكَ بِجِدْعِ النَّخْدُلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكَ دُطَبًا جَيِنْدِيًّا عَلَيْكَ وَلَا بَا جَينِہِ بِیَّا

سوئیں نے بچہ لیا کہ پریخ کی اور ترغیب کی طوف اشارہ ہدے اور یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ بذر لیدیخ کی ہے اِس صقة کتاب کے بعث سرایہ جمعے ہوگا اِس الهام کے بعد ئیں نے حسب الارشا و حضرتِ احدیّت کسی قدر تحریک کی توحسریک کرنے سے بعد جس قدر اور جہاں سے خدانے چاہا اُس حقد کے لئے جو چھبتیا تھا مدد پہنچ گئی۔ وَاللّٰحَ مُدُدُ مِلْهِ عَلَى ذَالِكَ ؟ (براہیں احربیح تسروم ضحہ ۱۲۵۲ ماشیہ در حاشیہ ما۔ روحانی خزائن جلدا صفحہ ۲۵۱٬۲۵۱)

را ۱۸۸ع میں ایک دن میں سے وقت کچے تقوری غنودگی میں یک وفعہ زبان برجاری ہؤا اللہ میں ایک دن میں کے وقت کچے تقوری غنودگی میں کہ وفعہ زبان برجاری ہؤا اللہ میں اللہ میں

چنانچ چند مهند و کرجوائس وقت میرسے پاس تھے اور ابھی تک اسی مبگہ موجو دہیں اُن کو بھی اُسے اطلاع دی گئی اور اُسی دن شام کوجواتفا قاً انہیں ہندوؤں ہیں سے ایک شخص ڈاکخانہ کی طرف گیا تو وہ ایک صاحب عبداللہ ضان نامی کا ایک خط لایاجس کے ساتھ ہی کسی قدر روپر بھی آیا ہے"

(برابين احديد يحِسّه سوم صفحه ٢٤١ ٢٠ ٢ ماشيد درماشيد ملد دوماني خزائن جلداصفحد ١٥١ ، ٢٥١)

مرام عربی دفتی شفی طور برجیے للعظیمی یا للف روبید دکھائے گئے اور تھریا اہام ہڑا کہ:۔
ماجھے فاان کا بیٹیا اور شمس الدین بڑواری فعلع لا ہمور تصیحنے والے ہیں
ماجھے فاان کا بیٹیا اور شمس الدین بڑواری فعلع لا ہمور تصیحنے والے ہیں
میر بعداس کے کارڈ آیا جس بیں لکھا تھا کہ للف ہا جھے فان کے بیٹے کی طرف سے ہیں اور للگہر بائے ہمس الدین بڑواری کی طرف سے ہیں۔ بھراسی تشریح سے روبے آئے "

(نزول كمييع صفحه ۲۰۲۰ روحانی خزائن جلد ۸ اصفحه ۵۸۰)

بهی کد دیا کرتمهاری خواب بین انیس صفح جموط بل گیا ہے اور یہ اُسی کی سزا ہے کہ تم مبندوا ور دین اسلام سے خالج مورشا پر اُن کورگراں ہی گزرا ہوگا مگر بات بنی تنتی جس کی سنچائی پانچویں یا چھے محتم میں ظهور میں آگئی یعنی ننچم پایشت شم محتم الحوام میں مبلغ بنچاس روبیہ جن کو مجونا گڈھ سے شیخ محد بہا والدین صاحب مدا را لمهام دیا ست نے کتاب کے لئے بھیجا تھا کئی لوگوں اور ایک آریہ کے رُوبر و بہنچ گئے۔ وَ الْحَسَّدُ يَدُّهِ عَمَلُی ذَالِك ؟

(برابين امديرحقدسوم صفم ١٥٢٥ ١٥ ١ ماسشيد ورماسشيد على - روما في خزائن مبلد اصفحر ١٨)

ملاماع سیست سیست "اسی اثناویں نواب میں دیکھا کولگ ایک مجمی کو ملاش کرتے پیرتے ہیں اور ایک شخص اِس عاجز کے سامنے آیا اور اشارہ سے اُس نے کہا ؛۔

هٰذَ ارْجُدَلُ يُسُحِبُ وَسُولَ اللهِ المِلْ المِلْمُلِي اللهِ اللهِ المِلْمُ

اوراِس قول سے يمطلب تفاكر نشرطِ اعظم إِس عدده كى مجتبت دسول ہے سووه اِس تخص ميں تخقق ہے " (براہين احديد عشر چارم ماسٹ يد درماسٹ يد نبرياصفحه ۳۰ ۵ - رومانی خزائن جلداصفحه ۹۸ ۵)

المماع «وَكُنْتُ وَاتَ لِيُنَةٌ وَاتَ لِيُلَةٍ آكُنُهُ شَيْئًا فَيْمُتُ بَيْنَ وَالِكَ فَرَايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَجُهُ هُ كَالْبَدُ رِالتَّاتِمِ فَدَنَا مِنِي كَاكَهُ يُرِيْدُ آنَ يُعَايِفَيْ فَكَانَ مِنَ الْمُعَانِقِيْنَ وَوَ وَسَلَّمَ وَوَجُهُ هُ كَالْبَدُ رِالتَّاتِمِ فَدَنَا مِنْ كَاكَهُ يُرِيْدُ آنَ يُعَايِفِيْنَ فَكَانَ مِنَ الْمُعَانِقِيْنَ وَوَيَا رَايُتُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

که (ترجمه ازمرتب) اورایک دات میں کچے لکھ رہا تھا کہ اسی اثنا میں مجھے نیندا گئی اور میں سوگیا۔ اس وقت ہیں نے انخصرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھا۔ آپ کا ہمرہ بدرتام کی طرح درخشاں تھا۔ آپ میرے قرمیب ہوئے اور میں نے ایسا محسوس کیا کہ آپ مجھ سے معالمة کرنا چا ہمتے ہیں جنائج آپ نے مجھے سے معالمة کیا اور کیں نے دکھا کہ آپ سے جرہ سے نور کی کرنیں نموداد ہوئیں ، اور میسے اندر وافل ہوگئیں ہیں ان انوار کو ظاہری دوشنی کی طرح باتا تھا اور بقینی طور پر بمجھنا تھا کہ ہیں اندیم محض دوحانی انکھوں سے بھی دیکھ دہا ہموں اور اس معالمة بحد بعد وَمَا رَآيُثُ آنَتُهُ كَانَ ذَا هِبَاكَالذَّ اهِبِينَ - ثُسَمَّ بَعُدَ يَلْكَ الْآبَّامِ فُيَرَحَتْ عَلَىَّ آبُوَابُ الْإِلْهَامِ وَخَالَمَبَيْنُ رَبِّنُ وَقَالَ

يَّا ٱحْسَدُ بَارَكَ اللَّهُ فِيْكَ "الْهُ المُنْ مُلاتِ اسلام منحه الله - روحانی خزائن مبلده صفحه الله)

المَّرِ مِهِ اللهُ تَا اللهُ اللهُ

الرجینی النے احرفرانے جھے میں برکت رکھ وی ہے جو کھے تونے چلایا ہے تونین جلایا جگہ خدانے چلایا۔ خدانے تھے قرآن سکھلایا تاکہ توان لوگوں کو ڈراوے جن کے باب وا وسے ڈرائے نہیں گئے۔ آڈر تاکہ مجرموں کی را گھل جائے۔ کہ کی خدا کی طوق امور بہوں اور کی رست میں الانے والا ہوں۔ کہ حق آیا اور باطس ل بھاگ گیا۔ اور باطل بھاگ گیا۔ اور باطل بھاگ ہوئے بہرکت محموسلی اللہ علیہ وسلم کی طوف سے ہے ایس بڑا مبارک وہ منہی نے یعموس کیا کہ آپ بھے ایک اور نہی سے جا کہ اور ان اس کے دروازے کہ منہی نے یعموس کیا کہ آپ بھے مناطب کرے فرایا تیا آئے تھ کہ اُراک اندائے اور کھے اور میرے رب نے جھے مناطب کرے فرایا تیا آئے تھ کہ اُراک اُن کے دروازے کہ کھول وئے گئے اور میرے رب نے جھے مناطب کرے فرایا تیا آئے تھ کہ اُراک آت اللہ کے فیا گ

بخته ترج معزت سيح موعود على السّلام كي مختلف كتب ست الماكيا ب- (مرّب) كه اى ادّل مّائب الى الله باصراطتُه في خذا الزّمان - او ادّل من بؤمن يبطؤ الاصر - والله اعسله-

ه ای اوّل ثنائب الی الله با مسواطله فی هسداالومیان-او اول مین پیومین پیهسد ابلامسر- والله اعتساسه-(برابین احدید حصد سوم صفحه ۱۳۱۹ ماستشبیدیا- روحانی خزائن جلدا وّل صفحه ۲۲۵)

(ترجمد ازمرّب) بعنی اس زماندیس الله تعالی سے مکم باکراس کی طون سب پهلار جوع کرنیوالا با پرکه اس فرمان النی پرست بهلے ایمان لانے الله

(او) مجھ کو یا دہے کہ ابترائے وقت میں جب ہیں مامور کیا گیا توجھے یہ الهام ہوا کہ جو براہین کے سفیہ ۱۹ میں مندرج ہے یا احد د بادك الله

فیل (تا) وا منا اقال السومندی (ایمین کمالاتِ اسلام سفی ۱۹ اماشید روحانی خزائی جلدہ سفی ۱۹ (ب) " ناگهال عنایت از لیسے مجھے یہ واقعیش کا کی کوئی شام کے قریب مجھے خوائے تعالی کی طوت کی خفیف سی خود کی ہوکی ہوئی گور نصوبی صدی کا خوائی جلدا اسفی ۱۲ (ب) جب جب کری دوستان کی کاخر ہوئی اور اللہ تعالی کی طوت کی خفیف سی کاخر ہوئی اور اللہ تعالی کی طوت کی خفیف سی کا خوائی مندری کا مجد دہ اور اللہ تعالی کی طوت کے المام ہوئی کہ اکترا المام کے دوست خوائی خزائی جلدا اسٹ بید - دوحانی خزائی جلدا اسفی ۱۲ (۲) اور اللہ تعالی کی المام ہوئی کہ کہ وست خوائے گائی کا دو کی معرف کے ہیں اور میرانا م اقل المؤمنین دکھا اور بھے سمند دی طرح معارف اور تحقائی سے جود یا ہے اور اللہ میں اور میرانا م اقل المؤمنین دکھا اور بھے سمند دی طرح معارف اور حقائی خوائی جوائی خوائی خ

مَنْ عَلَّمَ وَيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الْيَرِيْنِ كُلِّهُ وَلَا لَهُ مَا لَا لِيَكُمَ الْسُولَ وَيُنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهُ وَلَا لَهُ مَدِيلًا لِيكُلِمَاتِ اللهِ ظُلِمُوْلًا فَاللهُ لَا لَهُ مَا يَكُولُونَ اللهِ ظُلِمُولًا فَاللهُ اللهُ اله

ہے جس نے تعلیم دی اور جس نے تعلیم پائی۔ کہ اگر کیں نے افت راکیا ہے تومیری گردن پر میرا
کناہ ہے جن دا وہ خدا ہے جس نے اپنا رسول اور اپنا فرستادہ اپنی ہدایت اور سیخے دین کے
ساتھ جیجا نا اس دین کو ہرقیم کے دین پر غالب کرے فرٹ دا کی باتوں کوکوئی ٹال نہیں سکتا۔ آن پر
ظلم ہڑا اور خسدا ان کی مدد کرسے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جو جا ہتا ہے کرتا ہے۔ وہ لوگ جو
تیرے پر مہنسی کرتے ہیں ان کے لئے ہم کافی ہیں اور لوگ کمیں گے کہ بیمتام تھے کہاں سے ماصل
ہوگیا۔ بیٹم مقام تھے کہاں سے ماصل ہوگیا۔ یہ جو الهام کر کے میں ان کیا جاتا ہے یہ تو انسان کا تول
ہے اور دوسروں کی مدد سے بنایا گیا ہے۔ آئے لوگو اکیا تم ایک فریب میں دیدہ و دائستہ
مینے ہو گئے جی تی فریا ہے یا دیوا نہ ہے۔ اس کا ہونا کب ممکن ہے۔ پھڑ ایسے شخص کا وعدہ ہو
حقیرا ور ذلیل ہے گئے تی توجا ہل ہے یا دیوا نہ ہے۔ کہ اس پر دلیل لاؤ اگر تم سینچے ہو یعنی مقابلہ کر کے دکھلاؤ۔ کیا
حقیرا ور ذلیل ہے گئے میں تینے میا دیوا نہ ہے۔ کہ اس پر دلیل لاؤ اگر تم سینچے ہو یعنی مقابلہ کر کے دکھلاؤ۔ کیا

له "أَىٰ لِيُظْهِرَ دِيْنَ الْاِسْكَامِ بِالْحُجَعِ الْقَاطِعَةِ وَالْبَرَا هِـ بَنِ السَّاطِعَةِ عَلَى الْمُكُ حُكُلِّ دِيْنٍ مَاسِوَاهُ - آئ يَنْصُرُاللَّهُ الْمُؤْمِنِ بِينَ الْمَظْلُوْمِ فِينَ بِإِللْسَرَاقِي دِيْنِهِ مَ وَإِنْ مَامِ مُحَجَّزِهِ هِـ مُ

(برابين احدير حدس صفحه ٩ ٣٤ ماست يدعل وهاني خزائن جلدماصفحه ٧٦٥)

(ترجید ازمرتب) بعنی املیرتعالیٰ دین اسلام کو دلائلِ قاطعہ اور برا ہینِ ساطعہ کے ساتھ دیگرتمام ادبای پر غالب کرے اور اس کی مجنت دومرے توگوں پر قائم کر کے مظلوم مومنوں کی نصرت فرائے گا۔ اِس وحی اللی کی تفسیر رسالہ ادبعین میا کے صفحات ۱۰،۱۰ اور ۱۱ اور ۱۱ ہر بہان ہوئی ہے اور اس کے ظور کی تفصیل تریاق القلوب کے صفحات ۱۲ میم ، میم ورج ہے۔ (مرتب)

الدربوناعي نين حاتا - (ترجه ازمرب) اوربوناعي نين حاتا -

عَادِيْنَ وَكُنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ ال

ا "بنقره دوم تربنسدمایا گیا اس میں ایک شهاوت سے مراد کسونیشس ہے اور دوسری شهاوت سے مراوضونِ تقریعے " (اربعین سے معلم ۱۳۱۰ میں ایک شهاوت سے مراوضونِ تقریعے " (اربعین سے صفحہ ۱۲۰ مربع فی خزائن مبلاء اصفحہ ۳۱۲،۳۱۵)

" ازجہ ازمرقب اور ترکسی کام سے متعلق بربات ہرگزند کر کوئیں کل اسے عزود کروں گا۔

عَرْشِهِ - أَنَّحْمَدُكَ وَنُعَيِنْ - يُبِيْدُونَ أَنْ يُطْفِعُوا نُوْرَا للهِ بِا فَوَاهِهِمْ وَاللهُ مُسِيّمُ نُورِهِ وَلَوْكِرَةِ الْكَافِرُونَ شَّنُلْقِيْ فِي قُلُوبِهِمُ الرَّعْبَ - أَذَا جَاءَ نَصُرُاللهِ وَالْفَتْحُ وَانْتَكَى اَصْرُالرَّمَانِ النِّنَا آلِيُسَنَّ هَٰذَا بِالْحَقِّ. هَٰذَا تَا وِئِلُ رُوْيَاى مِنْ قَبْلُ قَدُ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًا - وَقَالُوْآ إِنْ هَٰذَا آلِا الْحَيْلاقُ - ثُيلُ اللهُ ثُعَةَ ذَلْهُمْ فِي تَحَوْمِنِهِمْ يَلْعَبُونَ - ثُلُّ أَنِ الْمَعْرَفِيةُ فَعَلَى الجَوَامِي - ثُقَيْنَ اللهُ شَعْرِاللهُ ثُعَلَى اللهِ يَلْعَبُونَ - ثَلَيْ اللهُ عَنْكَ النَّهُ العَسَدُ - لَمْ يَلِا وَلَمْ يُولَلْهُ وَلَمْ يَكُنُ لَهُ كُفُوا عَلْمِ - فَكُنَّ مُواللهُ الْحَدُّ - اللهُ العَسَدُ - لَمْ يَلِدُ وَلَمْ يُولَلْهُ وَلَمْ يَكُنُ لَهُ كُفُوا عَلْمِ - وَيَقَلَّى مُواللهُ الْحَدُّ - اللهُ العَسَدُ - لَمْ يَلِدُ وَلَمْ يُولَلْهُ وَلَهُ الْمُعَلِي اللهُ عَلَى اللهِ عَلْمِ - وَيَقَلَّى اللهُ الْعَلْمِ اللهُ العَلَيْ وَلَا اللهُ الْعَلَى اللهُ الْعَلَيْ مِنْ اللهُ الْمَاكِونِينَ - الْفِيَّلِي الْمَاكُولُ الْعَالِي الْمَالِمُ الْعَلَى اللهُ الْعَلَى اللهُ الْعَلَيْ وَلَوْلَا الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْعَلَى اللهُ الْمُعْلَى اللهُ الْمُ اللهُ اللهُ الْعَلَى اللهُ الْعَلَى اللهُ الْعَلَى اللهُ الْعَلَى اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ الل

ا از جداد مرتب سی میلی کی رؤیا کی حقیقت ہے جسے میرے دب نے پُوراکر کے سی البت کر دیا۔ الله انقیا ترجہ از مرتب بی بی گیری ثبوت کے۔ سے ترجہ از مرتب اور اللہ تعلق سے اچی تدبیر کرنے والا ہے۔ حضور رسالد دافع البلاد میں اِس المام کے ملسلہ میں فرناتے ہیں کہ عیسائی لوگ ایذا رسانی کیلئے محرکری گے اور خدا بھی محرکرے کا اور

معسود رسالده الع البلاد میں اس المام مصفسله میں فرط تے ہیں کہ عیسانی لوک ایڈا دمائی میلئے محرکری محداور فداہمی محرکرے کا اور وہ دن آزمائن میں محداث ہوں ہے۔ دوا فع البلا چسفی ابد روحانی خزائن جلد مرصفی اسم استحداث ہے۔ دوا فع البلا چسفی ابد روحانی خزائن جلد مرصفی اسم استحداث میں مجھے جگد دے۔ درا فع البلا چسفی ابد روحانی خزائن جلد مرسم استحداث میں مقالی ان ایک انداز میں مسلم کا مسلم کے انداز مماری موجود کی کا حالت میں استحداث ان درکھ انداز مربی بھیمے گا۔

وَكُنْ مَعِنَ آ يُنَهَا كُنُتَ. كُنَّ مَّتُمَ اللهِ حَيْثُمَا كُنْتَ - آيُنَهَّا تُولُوا فَثَمَّ وَجُهُ اللهِ عَنْ مَنْ اللهِ مَنْ مَنْ اللهِ مَنْ مَنْ اللهِ مَنْ مَنْ اللهِ مَنْ مَنْ اللهِ مَن مَنْ كُلِ مَنْ مَنْ اللهِ مَن مِنْ كُلِ فَيْجَ عَيمِينَ وَافْتِخَارًا لِلْمُوْمِينِينَ - وَلَا تَيْنَفِق مِنْ كُلِ مَنْ عَلَى مَنْ مَنْ اللهِ قَرِيْجُ - يَا يَيْنِكَ مِنْ كُلِ مَنْ عَم مَنْ كُلُ مَنْ عَنْ مِنْ عَنْدِهِ - يَا يَيْنَكَ مِنْ كُلِ مَنْ عَلَى اللهَ عَلَيْكَ مِنْ عِنْدِهِ - يَنْ مَنْ كُل مَنْ عَلَى اللهُ مَنْ عَنْدِهِ - يَنْ مُن كُل مَنْ عَنْدِهِ - يَنْ مُن كُل مَنْ عَنْدُهُ وَقَالَ اللهُ مَن اللهَ مَنْ عَنْدِهِ - يَنْ مُن كُل اللهِ مَنْ عِنْدِهِ - يَنْ مُن كُل مَن عَنْدِهِ - يَنْ مُن كُل مَن عَنْدِهِ - يَنْ مُن كُل مَن عَنْدِهِ - يَنْ مُن كُل مَن عَنْدُهُ وَقَالَ اللهُ مَن اللهَ مَن السَمَا عَلَى اللهُ مَن السَمَا عَلَى اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن عَنْدُهِ - اللهُ مَن اللهُ مُن اللهُ مُن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مُن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مُن اللهُ مُن اللهُ مَن اللهُ مُن اللهُ اللهُ مُن اللهُ مَن اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مُن اللهُ مَن اللهُ الله

سے «ترجہ ازمرتب) تیرے رت کی رحمت کے (مرقیم کے) خزانے (مجھے دیئے جائیں گے) آسے کپڑا اوڑ صنے والے اُ کھ اور (لوگوں کو آنے والے خطرات سے) ڈرا اور اپنے رت کی بڑائی بیان کر۔

وَلا يَدِعُ اسْمِى ﴿ كُنُ أَنُ الدُّنْيَا كَا نَكَ غَرِيْكِ آوْعَا بِرُسَدِيْلٍ وَ كُنُ مِنَ الصَّالِحِيْنَ الصِّدِيْقِيْنَ وَالْمُرْقِ الْمَعْرُونِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِوصَ لِيَّا مُحَمَّدٍ وَّ الْمُحَمَّدٍ الْمُسَاوَةُ هُوَالْمُرَقِي وَالْمَعْرُونِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِوصَ لِيَّا مُحَمِّدٌ مَّ الْمُسَاوَةُ الْمُوالْمُونِي وَالْمُرَقِي وَالْمُرَقِي وَالْمُرَقِي وَالْمُرَقِينَ وَالْمُرَقِينَ وَالْمُرَقِينَ وَالْمُرَقِينَ وَالْمُرُقِينَ وَالْمُرُقِينَ وَالْمُنْفَالُ وَاللَّهُ وَلِيَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَي اللَّهُ اللَّهُ وَلَي اللَّهُ وَلَي اللَّهُ وَلَي اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَي اللَّهُ وَلَي اللَّهُ وَلَي اللَّهُ وَلَي اللَّهُ وَلَي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَي اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَي اللَّهُ وَلَي اللَّهُ وَلَي اللَّهُ وَلَي اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا الللْكُولُ اللَّهُ وَلَا اللْكُولُ اللَّهُ وَلَا اللَّلْكُولُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللْكُولُ اللْكُولُ الللْلَهُ وَلَا اللللْكُولُ الللْلَهُ وَلَا الللْكُولُ الللْلُولُ الللْكُولُ الللْلُهُ اللْلَهُ الللْلُولُ الللْكُولُ اللللْلُهُ وَلَا الللللْكُولُ الللْلُولُ الللْلُولُ اللللْلُولُ اللللْلُولُ الللللْلُولُ الللللْلُولُ الللللْلُولُ الللللْلُولُولُ اللللْلُولُ الللللْلُولُ الللْلُولُ اللللْلُولُ اللللْلُولُ الللللْلُولُ اللللْلُولُ اللللْلُولُ الللللْلُولُ الللللْلُولُ الللللِلْلُولُ اللللْلُلُولُ اللللل

تیری طون نظری اور کها کداسے آگ جونتندی آگ قوم کی طون سے سے اس ابراہیم برخینڈی اور سلامتی ہوجا۔ الشے احمد تیرا نام پورا ہوجائے گا اور میرانام پورا شیں ہوگا۔ اور آلا پنی مجتت تیرسے پر ڈال دی۔ وی فدا تقیقی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبور نیسی جو تھے کہ کوئی ہو۔ توحید کوئی ہو اسے فارس کے بیٹیو۔ آور تُو ان لوگوں کو جو ایمان لائے یہ نوشنجری مشاکدان کا قدم فدا کے نزدیک حدی کا قدم ہے بیستو ان کو وہ وی مشاد سے جو تیری طرف تیرسے رب سے ہوئی۔ آور یا درکھ کہ وہ زمانہ آتا ہے کہ لوگ کنرت سے تیری طرف رجوع کریں گے سوتیر سے پرواجب ہے کہ تُو ان سے بُولگی نرکر سے اور تجھے لازم ہے کہ ان کی کثرت کو دیکھ کر تھک نہ جائے۔ اور ایسے لوگ بھی ہوں گے جو اپنے وطنوں سے بجرت کرکے

له (الف) اى انت فان - فينقطع تحميدك رولا ينتافى محامد الله - فانها لا تعدولا تحضى -

(برابين احديب صنير معفى ١٦٢ ابقيره اسشير درحاست يدرك دوحاني خزائن جلدي لصنحه ٢٦١)

(ترجه ازمرتب) یعنی تم بونی فانی براس سے تمهاری تحمید محمدود سے مگر الله تعالیٰ سے محامد غیر متنابی بین کیونی وہ بے شمار اور بے انتہاد بین -

رب) وَإِذَا آنَا دَالنَّاسَ بِنُوْدِ رَبِّهِ آ وْ بَلْغُ الْآمُرَ بِقَدَدِ الْكِفَايَةِ فَحِيْنَكِيْ ِ يَيْتِمُ اسْمَهُ وَيَدْ عُوْهُ رَبَّهُ وَيُرْفَعُ رُوْحُهُ إِلَى نُقْطَيِّهِ النَّنْسِيَّةِ -

(ترجم) اورجب خلقت کواپنے رہ کے نور کے ساتھ دوشن کر پچا یا امرِ بہنے کو بقد رکھا یہ پورا کر دیا ہی اس وقت اس کا نام فی اہموجا ا ہے اور اس کا رہ اس کو کہلا ناہے اور اس کی رُدے اس کے نقط دنفسی کی طرف اُٹھا ٹی جاتی ہے۔ خطب العامیر منظ ۔ فیمانی ٹوائن جار اللہ مالئے ۔ کے دائر جہ از مرتب) تو تو تینا میں ایسے طور پر رہ کہ کو یا تو ایک غریب الوطن بلکر ایک را ہر وہے آور صالے اور داستباز لوگوں میں سے ہمو۔ آور نیکی کی تو کیک کراور مرک باتوں سے روک اور محکم کی ال بر در کو دہیج ۔ در کو دہی تربیت کا ذریعہ ہے۔ کی تا ہم خصت دیکہ اینا خاص تھر بین خاص تی تربیت کا ذریعہ ہے۔ کی تا ہم خصت دیکہ اینا خاص تھر بین خاص میں میں اللہ میں ۔

على الرجد ازمرب بيس تولكه اوراس جيدا يا جائد اورتمام دنيا مي ميجا جائد.

اَصْحَابُ الْصُفَّةِ وَمَّا اَدْرَاكَ مَّااَصُحَابُ الصَّفَّةِ تَزَى اَعْيُنَهُ مُرْتَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ. يُصَلُّوْنَ عَلَيْكَ رَبَّنِهَا اِنْ اَسَهِ عَنَا مُنَادِيًا يُكَادِئُ لِلْإِيْمَانِ وَدَاعِيًّا إِلَى اللَّهِ وَسِرَاجًا مُنْ يُرًّا وَأَنْ مَلَوْا - (برابن مربحت موم فو ۱۳۸۸ ماشيد ورماشيد مل دوما في مزائن مِلد الصفوره ۱۳۸۸ منا

ا المهاع المستحصر "برابين كصغور ٢ مروم بي مرقوم ب وَلاَ تُصَعِدْ لِخَلْقِ اللهِ وَلاَ تَسْتُمْ مِّنَ النَّاسِ اور اس كم بعد الهام بوُّا :-

وَوَسِّعْ مَكَانَكَ يعنى اينے مكان كوركيع كر- ــُـ

اس بیگوئی میں معاف فرا ویا کہ وہ دن آ آہے کہ ملاقات کرنے والوں کا بہت ہجوم ہوجائے گا بیال اک کرہرا ایک کا بچھے سے ملنامشکل ہوجائے گا بیس تو نے ہیں وقت ملال ظاہر نہ کرنا اور لوگوں کی ملاقات سے تھک نہ جانا یک کا بچھے سے اور آجے سے اور آجے سے ابری بہلے اس وقت بتلائی گئی ہے کہ جب میری مجلس میں شاید دو تین آدمی آتے ہوں گئے اور وہ بھی کہ بھی ہوں سے کیسا علم غیب خدا کا ثابت ہوتا ہے "
میں شاید دو تین آدمی آتے ہوں گئے اور وہ بھی کہ بھی کہ بھی ہوں سے کیسا علم غیب خدا کا ثابت ہوتا ہے "

نیرے مجروں میں آگر آباد ہوں گے۔ وہی ہیں جوخدا کے نزدیک اصحاب الصفہ کملاتے ہیں اور تو کیا جانت ہے کہ وہ کم شان اور کس ایمان کے لوگ ہوں گے جواصحاب العمقہ کے نام سے موسوم ہیں۔ وہ بہت توی الایمان ہونگے۔ تو دیجے گاکہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوں گے۔ وہ نیر سے پر در و دیجی ہیں گئے۔ آور کمیں کے کہلے ہما سے خدا ہم نے ایک واز دینے والے کی آواز مشنی جوایمان کی طرف مجل آبا ہے اورا کی حمیکم آباد اچراغ ہے سویم ہمان لائے۔ اللّٰ تمام ہیگا میوں کو کم وقت پر واقع ہوں گی۔

که " فداتدالی نے ان اصحاب العدقد کوتمام جاعت یں سے پندکیا ہے اور خوض مب کچے چھوٹ کراس جگرا کر آباد منیں ہوتا اور کم سے کہ یہ کتا وابین بنیں رکھتا اُس کی جا است کی نسبت مجھ کو بڑا اندلیشہ ہے کہ وہ پاک کرنے والے تعلقات میں ناقص ندرہے اور یہ ایک بندگی عظیم الشّان ہے اور ان لوگوں کی خطب خل برکرتی ہے کہ جو فدا تعالی کے علم میں مقے کہ وہ اپنے گھروں اور وطنوں اور املاک کو چپوٹری عظیم الشّان ہے اور میری بھسائی کے لئے قادیان میں آ کر کو دوباش کریں گے " رتباق القلوب صفحہ ۲۰ روحانی خزائی جلد مظام معلی موجوزی کے انسانی فادت اور اسلامی فطرت میں وامل ہے کمومن کسی ذوق کے وقت اور کسی مشاہدہ کرشمۂ قدرت کے وقت در و دیجیجا ہے سو اس یکھنگون تعقیل کے فقر میں اشارہ ہے کہ وہ لوگ جو ہر دُم پاس دہی گے وہ کئی قیم کے نشان دیکھتے رہیں گے ہیں اُن نشانوں کا ایش سے بساا وقات ان کے آئی وجاری ہوجائیں مجے اور شدت نے وق اور رقت سے بے اختیار در وو دائی کے منہ سے نسلے کا چنا کچ

إس م كاشغه سے معلوم م وَاكر گلاب كے بِجُول كوسُورة فاتخه كے ساتھ ايك روحانی مناسبت ہے ؟ (برا ہين احديد صفيح بارم حاسث بديرا صغحه ۲۳۷ - روحانی نزائن جلدید اصفحه ۳۹۵ ، ۳۹۲ عاشيهٔ براا)

سلم کی کے عوصہ گذراہے کہ ایک دفعہ بحث صرورت روپہ یی بہیش آئی جس صرورت کا ہمارے اس عبدے آربہ ہم نشینوں کو بخوبی علم تھا اِس لئے بلا اختیار دل میں اِس خواہش نے بوش مارا کہ شکل کشائی کے لئے حضرت احدیت میں دُعا کی جائے تا اُس دُعا کی قبولتیت سے ایک تواپنی شکل مل ہوجائے اور دوسرے نخالفین کے لئے تا کئی یورضرائے تعالی تا اُندیراللی کا نشان پیدا ہو، ایسا نشان کہ اُس کی ستجائی ہروہ لوگ گوا ہ ہموجائیں سواسی دن دُعا کی گئی اورضرائے تعالیٰ سے یہ مانگا گیا کہ وہ نشان کے طور پر مالی مددسے اطلاع بخشے تب یہ الهام ہؤا :۔

یعنی دنت کے بعدروں پر آئے گا۔ خدا کی مدد نزدیک ہے اور جیسے جب بجننے کے سئے اُونٹنی کوم اُٹھاتی ہے تب اُس کا بچر بَننا نزدیک ہوتا ہے ایساہی مددِ اللی بھی قریب ہے۔اور بھیرانگریزی فقرومیں یہ فرہایا کہ دنت دن کے بعد جب رویہ ہے گا تب تم اَمرت سر بھی جا وُگے۔

توجیبا اِس پیگوئی میں فرمایا تھا ایساہی مندوؤں لعنی اربوں مذکورۂ بالا کے مروبر و و توع میں آیا بعنی حسبِ منشاء بینی کی ایک فرو کی میں فرمایا تھا ایسا ہی مندوؤں لعنی کی اربو کی اور میں دن نک ایک فروشرہ نہ آیا اور دس و ن کے بعد بعنی گیا دھویں روزمحد افضل فان صاحب بزائد نط بندولست را ولیپٹری نے ایک اور جربرابر روبیر آنے بندولست را ولیپٹری نے ایک سوری روبیر آنے کا سلسلمانی اور کی جب دی دن دن کے گذرنے کے بعدمحد افضل فان صاحب کا سِلسلمانی اور کی جب دی دن دن کے گذرنے کے بعدمحد افضل فان صاحب

وغیرہ کا روبیہ آیا امرت سمجی جانا بڑا کیونکہ عدالتِ خفیفہ امرت سرسے ایک شہادت کے اواکرنے کے سلٹے اِس عابزد کے نام اُسی روز ایک سمن آگیا ہے

(برابين احديد صفر جهادم مغر ۱۲۸ - ۲۰ م ماشيد درمانيدس- دومانی خزائن جلديد صفحه ۹ ۵ - ۵۲۱)

م في اليم كورات

اورع بي ميں يراكھا برؤاہے ب

هٰذَاشَاهِ دُنَّزَّاعُ

ا ورميي الهام حكايتهُ عن الكاتب القاكيا كيا اور پيروه حالت ماتي رہي ۔

چونکدید خاکسارانگریزی زبان سے کچھ وافقیتت نہیں رکھتا۔ اِس جہت سے سپلے علی انعتباح میاں نورا حدصا حب کو اُس کشف اورا کہا م کی اطلاع دسے کراورائی آنے والے خط سے طلع کرے پھرائی وقت ایک انگریزی خوان سے اُس انگریزی فقرہ کے معنے دریا فت کئے گئے تو معلوم ہڑا کہ اُس کے یہ معنے ہیں کہ ہیں حجر شنے والا ہموں سوائی فتقر فقرہ سے یعیناً یہ معلوم ہوگیا کہ کہ جھر شامنے کوئی خط آنے والا ہے اور لھٰ ذَا اُسَاھِ دُنَاعً کہ ہوگا تب کی طون سے دوسرافقرہ لکھا ہوا دیکھا تھا اُس کے یہ معنے کھلے کہ کا تب خط سے دوسرافقرہ لکھا ہوا دیکھا تھا اُس کے یہ معنے کھلے کہ کا تب خط سے کسی مقدمہ کی شہادت سے بارہ میں وہ خط لکھا ہے۔

اس ون حافظ نوراحدصاحب بہ باعث بارش باران امرسرمانے سے دو کے گئے اور درختیفت ایک سماوی سبیب سے اُن کاروکا جانا بھی قبولتیتِ دُعاکی ایک خبر بھی آ وہ جیساکہ اُن کے لئے خدائے تعالیٰ سے درخواست کی گئی

اله كدالهام انسان ك وماغى خيالات بى كانام ب - (مرتب)

I am quarreler. 🕹

تعی پینیگوئی کے ظور کو پیشیم خود دیچے ہیں۔ غوض اُس تمام پینیگوئی کا مضمون ان کوشنا دیا گیا۔ شام کو اُن سے دوبروباددی ربیب علی صاحب مہتم و مالک طبع سفیر بیند کا ایک خط رجیٹری شدہ امرتسر سے آیاجی سے معلوم ہو اُکہ پاوری صاحب نے اپنے کا تب پر جو اِسی کتاب کا کا تب ہے عدالت نخیفہ میں نائش کی ہے اور اِس عاجز کو ایک واقعہ کا گواہ گھرا یا ہے اور ساتھ اُس سے ایک سرکاری بمن بھی آیا اور اس خط کے آنے کے بعد وہ فقر والہا می بعنی کھنے آنے کے بعد وہ فقر والہا می بعنی کھنے آنے کے بعد وہ فقر والہا می بعنی کھنے آنے گئے ہوئے آئے کے بعد وہ فقر والہا می بعنی کھنے آنے کے بعد وہ فقر والہا می بعنی کھنے آئے گئے ہوئے آئے کے بعد وہ فقر والہا می بعنی کھنے آئے کے بعد وہ فقر والہا می بعنی کھنے آئے گئے ہوئے آئے کے بعد وہ فقر والہا می بعنی کھنے آئے گئے ہوئے آئے کے بعد وہ فقر والہا می بعنی کھنے آئے کے بعد وہ فقر والہا می بعنی کھنے آئے کے بعد وہ فقر والہا می بعنی کہ آئے ہوئے آئے گئے ہوئے آئے گئے ہوئے کہ بعد ہوئے بہا عرف و نافت اورصدا قت بہتی ہوئے بار میں خوار ہے آئے تھا ہوئے ہوئے ہوئے بار عن ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے اور مطاباتی واقعہ ہوئی بہتے مہتم مذکور نے اس عاجز کی مضاور نان کو اور اس نتیت سے مہتم مذکور نے اس عاجز کی خوار دائے شہا درت کے لئے تعلیف بھی دی اور میں جاری کو ایو اسے گا اور اس نتیت سے مہتم مذکور نے اس عاجز کی اور اس نتیت سے مہتم مذکور نے اس عاجز کی اور اسے شہا درت کے لئے تعلیف بھی دی اور میں جاری کو آئے ۔

ا ورا تّغاق ایسا ہڑا کہ میں دن بریش گوئی اور امرت مرجانے کاسفر بیش آیا وہی دن میل بیش گوئی کے پورسے ہونے کا دن تھا سووہ میل بیش گوئی بھی میاں نورا حمدها حب کے رُوبرو پُوری ہوگئی بعنی اسی دن جو وس دن کے بعد کا دن تھا۔ رومیہ آگیا اور امرسر مجی جانا پڑا۔ فَالْحَدَّدُ يِنْلِهِ عَلَىٰ ذَالِك ؟

(برا بين احديد معترج بارم صغحر ايم - مريم حاشير درماشير <u>س</u> - روحا ني خزائن جلد<u>م ا</u>صفحر ٦٢ ٥ - ٥٦٥)

مربر ایک دفعہ فجر کے وقت الهام ہؤا کہ ایک دفعہ فجر کے وقت الهام ہؤا کہ

ا مع حاجی ارباب محدث كرفان كے قرابتی كا روبيرا آ ائے

يرن يكوئ بهى برستور عمول أمى وقت چند آريوں كو تبلائى گئى اور يرت دار پاياكم أنهيں بين سے ڈاك كے وقت كوئى وَلك خان بين بي بوت داك خان بين بي اور يرخرلا يا كر برح ق مردان سے دش روپيد آئے ہيں اور ايک خط لا يا جس بين كھا تھا كہ بيد دش روپيدا رباب سرور خان نے بھيجے ہيں۔ چز كر ارباب كو نوبي اور ايك خط لا يا جس بين كھا تھا كہ بيد دش روپيدا رباب كور خان نے بھيجے ہيں۔ چز كر ارباب كو نفظ سے اتحاد قوى مفروم بروتا تعالى سے أن آريوں كوكما كيا كم ارباب كے لفظ ميں دونوں صاحوں كى شراكت برنا بين كو فول سے اتحاد قوى مفروم بروتا تعالى سے أن آريوں كوكما كيا كم ارباب كے لفظ ميں دونوں صاحوں كى شراكت برنا بين كئى كى صدا قت كے لئے كافی بين مگر بعض نے اك ميں سے بس بات كو قبول ندكيا اور كھا كہ اتحاد توروں مروان سے كئى روز كے بعد ايك دوست منتى اللى بخش نامى نے جو اكن دنوں ميں ہوتى مردان ميں اكو تمن شروا سے كئى روز كے بعد ايك دوست منتى اللى بخش نامى نے جو اكن دنوں ميں ہوتى مردان ميں اكو تمن شرواب اور عابر روز كے اس مروز خال اور وال سے كئى دول ميں اكون منون اور اس ادباب محد شروان كا بين ہوتى مردان ميں اكون منون كے اور وال اور

(برابين احديد حقد جيادم فحدم بم ، ٤٥٥ ما شير درما شير نمبرس - روحاني خزائن جلد الصفحر ٤١٥ ، ٤١٧)

بهار دسمبر المسلم المورد ممبر الف) "ایک عجیب کشف سے جوجی کو به رسمبر الشائه بروز شنبه یک و فعه مؤال آپ کے شخص الاسم کی ادا دت صادقہ فدا نے میرے برظام رکی جو باشنداً لاصابی الشام کی ادا دت صادقہ فدا نے میرے برظام رکی جو باشنداً لاصابی است است است است میں اس کا تمام میتہ و فشان سکونت بتلا دیا جو آب مجد کو یا دنییں رہا صرف اِتنا یا درہا کرسکونت خاص لدھیا نہ اور اُس کے بعد اُس کی میعنت میں بدکھا مؤاریش کیا گیا :

سي اراد مندر اص كها أيت و فرعها في السّماء

یعنی اس کی ادا دت ایسی قوی اور کا مل ہے کہ جس میں نرکیجہ تزلزل ہے نہ نقصان ہے۔

(المكتوباتِ احديه جلداة لصغر م خط بنام ميرعباس على صاحب)

(ب) میں نے قریب میں کے کشف کے عالم میں وکھاکدایک کافذ میرے ما منے کیشیں کیا گیا اس پر کھا ہے کہ " "ایک ادا وتمن د لد صیارتہ میں ہے"

مچراس كے مكان كابتہ مجھے بتلايا كيا اور نام مجى بتايا كيا جو مجھے يا دنہيں اور بچراس كى ارادت اور قوتتِ ايمانى كى يہ تعريفِ اسى كاغذ ميں تكمى ہوئى دكھائى-

" آصُلُهَا ثَابِتٌ وَ فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ"

(حقيقة الوى صفحه ٢٩- روحاني خزائن جلد يديم صفحه ٣٠٠)

الله (ترجم ازمرتب) اس كى بَرْ زبين بير محكم بها وراس كى شاخيس اسمان تك بنيي بير.

مجے معلوم نبیں کہ وہ کون شخص ہے مگر مجھے شک پڑتا ہے کم شاید خدا وند کریم آئے ہی میں وہ مالت تبدا کرے یا کسی آور بی - وَاللّٰهُ اَعْلَمُ مِالصَّوابِ " (محتوب مسیح موعود علیالسّلام مورخہ ۱۸ رجنوری شخصام بنام نواب علی محفوان منا ججرش (مندرجہ انفضل جلد ۲ نبیز ۹ مورخه ۱۲ جنوری شاہ نیم مدکا کم نبرا)

سلامهاء سنظر سنتم بنظر کشفی بھی کی جذفا ہر ہؤا تھا۔ شاید کسی زمانہ میں خدا وزر کرمیم اس سے زیادہ اُورکچے ظاہر کرسے " بنظر کشفی بھی کی خوظ ہر ہؤا تھا۔ شاید کسی زمانہ میں خدا وزر کرمیم اس سے زیادہ اُورکچے ظاہر کرسے " (ازمکتوب مورخہ) فروری تامید مطابق مرربیع اثن فی سنتا ہے رسیع جلداق کی صفحہ ۲)

سلامه اعم سند می روز آئی کا خط آیا اُسی روز بعض عبارتیں آپ کے خط کی کسی قدر کمی بینی سے بعبورت کشفی ظاہر کی گئیں اور وہ فقرات زیادہ آپ کے دل میں ہوں گے۔ بیخدا وند کریم کی طرف سے ایک رابط نخبتی ہے ؟ (از محتوب مورخر میں رابع سیمی اُٹری میں جات احدیہ جلدا قال صفحہ ۲)

سامه اعظم المستحم و وقت ملاقات ایک گفت گوسے اثنا ویں برنظر شفی آپ کی حالت ایسی علوم ہوئی کہ کچھ دل میں اِنقباض سے اور نیز آپ کے بعنی خیالات ہو آپ بعض اُنخاص کی نسبت رکھتے تھے صفرتِ احدثیت کی نظریں درست نہیں تواس پر یہ الهام ہؤا :۔

تُسلُ هَاتُوْا بُرُهَا مَنَكُمْ إِنْ كُنْ تَكُوْ صَادِ قِسَانِيَ لِلهُ وَ الله الله وَ الله الله وَ الله وَ ال اس وقت یہ بیان کرنا مناسب نبیں سمجھا گیا سکر بہت ہی سعی کی گئی کہ خدا وندکر بھم اُس کو دُور کر سے سکر تعبّب

ك مرادنواب على محدفان صاحب مُجرد (مرتّب)

سے مواقد انفر میں مورد میں اور اور اور اور اور اور اور اس مالت کے مطاباتی مرعباس علی صاحب معرف کا مکاشفہ اسے دواللہ انفر کا مرحد اللہ اور اس مالت کے مطاباتی مرعباس علی صاحب معرف کے موجود علیالہ تلام کے دعوائی سیمیت و مردو تریت کے وقت برگرفت تربو گئے اور اس مالت پر اُن کا انجام ہوا۔ اس محتوب کے علاوہ مصرت مرحد و علیالہ تلام نے ۱۲ ستمبر اس میں میں اس آنے والے ابتلاء سے آگاہ کی تماجس کے الفاظ میں اس آنے والے ابتلاء سے آگاہ کی تماجس کے الفاظ میں اور اس ماجوسے تعلق اور او تباط کرناکس قدرا تبلاء میں اور اور تباط کرناکس قدرا تبلاء کو بابتا ہے سواس ابتلاء سے آپ کی تاثید میں دہیں سے اور کروہا نے زمانہ سے بچا و سے اِس عاجو سے تعلق اور او تباط کرناکس قدرا تبلاء کو بابتا ہے سواس ابتلاء سے آپ بی تعین سکتے ہو اور محتوبات احدید جلدا قال صفحہ ۲۵)

شیں کہ ممتندہ بھی کوئی ایسا إنقباض پنیں آوے۔ جب انسان ایک نے گھریں داخل ہوتا ہے تو اس کے سے عفرور ہے کہ اس گھری وضع قطع بیں بعض اموراس کو صب مرضی اور بعض خلاف مرضی معلوم ہوں۔ اِس سلنے مناسب ہے کہ اس گھری وضع قطع بیں بعض اموراس کو صب مرضی اور بعض خلاف مرضی معلوم ہوں۔ اِس سلنے مناسب ہے کہ آپ اس مجتب کوفعدا سے بھی جا ہیں اور کسی نئے امر کے بیٹی سے بیں مضعط ہدنہ ہوں تا ہو بہت کمال کے درج تک بہنچ جائے۔ یہ عاجز خدا تعالیٰ کی طوف سے ایک حالت رکھتا ہے جو زمانہ کی دسمیات سے بست ہی کو وربڑی ہوئی ہے اور ابھی تک ہرائیک رفیق کو میں جواب گروح کی طرف سے ہے۔ یا تنگ کن تشتیط پنج میعی حدید اور کی کفت تھ ٹیس کو گھری ہوئی ہوئی اس میروباس علی صاحب انتھا اور کی کھری تھ کے لئی مَا لَدُ قَدُ حَدِّ ہِ ہُو ہُوں کے اس میروباس علی صاحب انتھا اوری)

مرا المراع المراء المر

ایر مل سامهاء ایر مل سامهاء دی گئی اور اگر دویدیک دواند ہونے کے بارہ بین جبلم سے کوئی خطاندیں آیا تھا اور انجی پانچ روز نہیں گذرے مقے جو بینیتالیش روپدیکامنی آرڈ رحبلم سے آگیا اور جب حساب کیا گیا تو تھیک ٹھیک اُسی دن بنی آرڈ ردواند ہڑا تھاجی دن خدا وندعالم انغیب نے اُس کے رواند ہونے کی خبردی تھی ؟

(برابين احديبيمقدچيا دم هغر ۵ دم ، ۲ دم حاشيد درحاشيد <u>س</u>ر روحا نی نوائن جلا<u>درا</u>صفی ۲۵ ، ۵۲۸)

سامها م سامه مند سایک مرتبداس عابردنی خواب میں دیکھا کہ ایک عالیشان حاکم یا بادشاہ کا ایک جگر خمید سگا ہؤاہے اور لوگوں کے مقدمات فیصل ہورہ ہے ہیں اور ایسامعلوم ہؤاکہ بادشاہ کی طرف سے یہ عاجز محافظ دفتر کا عہدہ رکھتا ہے، اور جیسے دفتروں میں شلیں ہوتی ہیں بہت سی شلیں بڑی ہوئی ہیں اور اس عاجز کے تحت میں ایک شخص نائب محافظ دفتر کی طرح

له الكهف: ١٨- ٢٩

ك مراد برابين احديه صريحترسوم (مرتب)

ہے۔ اِسے میں ایک اَردی دوڑ آآیا کے مسلمانوں کی مشل کمیشیں ہونے کا حکم ہے وہ جلائکالو۔ پس بیررؤیا بھی دلالت کررہی ہے کرعنایات النیتہ مسلمانوں کی اصلاح اور ترقی کی طرف متوجرہیں اور تعیین کا اللہ ہے کہ اُس توتیت ایمان اور اخلاص اور توقل کوجومسلمانوں کوفراموش ہو گئے ہیں بھرخداو ندیکر بم میا دولائے گا اور بہتوں کو اپنے خاص برکات سے متعقع کرے گا کہ ہر کیک نظاہری اور باطنی اُسی کے ہاتھ ہیں ہے "

(مكتوبات احديجلدا ولصفره ١٠٠١)

چندروز بوشے كرخلاوندكريم كى طرف سے ايك آور الهام بۇاتھا

١١ جون سند " أج قبل تحرير إس خط كرير الهام مؤا :-

كَذَبُّ عَلَيْكُمُ الْفِينِثُ .كَذَبُّ عَلَيْكُمُ الْفِنْزِيْرُ يَجِّنَايَثُ اللهِ حَافِظُكَ . إَنِّنُ مَعَكَ اَسْمَعُ وَ اَرْى ـ اَلَيْسُنَّ اللهُ بِكَانٍ عَبْدَهُ . فَتُجَرَّاهُ اللهُ مِحَا قَالُوْا وَتَحَانَ عِنْدَ اللّٰهِ

اه (ترجمه ازمرتب) كذا گرتم خداسي مجتندر كھتے ہوتو آؤميري بيروی كروتا خدا بھى تم سے مجتند رکھے - يَيْنَ تجھے وفات دول كا اور بھي تيرے تا بعين كوتيرے نين كروں پر قيامت تك فالب ركھوں كا ـ وگ كمين گئي كے كم اور تجھے اپنى طرف اُسل ما اور كي تيرے تا بعين كوتير ہے كم يہ مقام تھے كمال سے حاصل ہؤا ـ كميد وہ خدا جميب ہے بيش كوجا ہتا ہے اپنے بندوں ميں سے جُن ليتا ہے ۔ اور آيد دن جم اولال بيں بھيرتے رہے ہيں ۔

وَجِيْهُا^{لِه}

اِن المامات میں بدفل ہرکیا گیاہے کہ کوئی نا پاک طبع آدیمی اِس عاجز پرکیچ تھوٹ بوسے کا یا تھوٹ بولا ہوگڑ فنایتِ اللی حافظ ہے " (مکتوب مورخہ ۱۱ رحرن شکھ کے میکٹوباتِ احدید جلدا قال صفحہ ۲۳)

مرد المرد ا

(برابين احديد حقد چها دم مغير ٢٠٤٠ ما شيه ورحاشيد مسل - روحانی خزائن عبلد <u>دا</u>صفي ٢٨ ٥ ، ٩ ٧ ٥)

له (ترجمه ازمرتب) تم لَیْ اس ناپاک نے جھوٹ باندھاہے تم پُر اس خزیر نے جھوٹ باندھاہے - اللّٰدَتْعالیٰ کی عنایت تیری نگهبان ہے بیش تیرے ساتھ ہوں کی سُفتا ہوں اور دیکیتا ہوں کی خدا ابینے بندہ کے لئے کافی نہیں ہے ۔ سُوخدا نے ان کے الزاموں سے اس کو بَری ثابت کیا - اور وہ خدا کے نزدیک وجمیہ ہے -

کے (فوٹ ازمرتب) یہ اس مقدمہ کی طوف افغارہ ہے جو مارٹن کلارک نے اگست عصفاء میں صفر میسیے موعود علیالتلام بریکڑا کیا تھا بچنانچ حضورا قدس مخرم فرماتے ہیں :-

اسى مقدمه ك ذريع سے جونون كے الزام كامقدم تھا وہ المامى پنيگوئى بُورى ہوئى جوبرا ہيں احديہ ہيں۔ اس مقدمہ سے ۲۰ برس بہلے درج تقی اوروہ الهام بیہے:۔

نَبَرًا وُاللهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللهِ وَجِيْهًا

یعنی خدا اس خص کواس الزام سے جواس پرلگایا جائے گا بڑی کر دے گا کیونکہ وہ خدا کے نزدیک وجید ہے سویہ خدا تعالیٰ کا ایک بھاری نشان ہے کہ باوجو دیکہ قوموں نے میرے ذمیل کرنے کے لئے اتفاق کر کیا تھا مسلمانوں کی طرف سے مولوی محتصین صاحب مقے، ہندوؤں کی طرف سے لالدرام مجبوت وکیل مقے اور عیسائیوں کی طرف ڈاکٹر ہنری مارش کلارک صاحب مع اپنی تمام جاعت آئے اور جنگ احزاب کی طرح ان قوموں نے بالاتفاق میرے پرچوالی کی متی کی متی کی متی کی متی نے در کیا ہے ہوئے بری کیا اور مجھے بڑی کیا ۔۔۔ تا وہ بات کوری ہوجس کی طرف اس الدامی ہیگو تی ہمانادہ متعالیٰ نے مب کو ذلیل کیا اور مجھے بڑی کیا ۔۔۔ تا وہ بات کوری ہوجس کی طرف اس الدامی ہیگو تی ہمانادہ متعالیٰ متعالیٰ میں الدامی ہیگو تی ہمانادہ متعالیٰ مقالی ہے مندول ایس الدامی ہیگو تی ہمانادہ متعالیٰ مقالی ہے مندول ایس الدامی ہیگو تی ہمانادہ متعالیٰ مقالیٰ ہیں تا قالدًا ہے ۔۔ دنول ایسے صفح ۱۳۰۰۔ دوجانی خوائن جلامیا صفح ۱۹۵۰ میں ۱۹۵۰ میں الاس کی جو میں الدامی ہی مقالی کو متا قالدًا ہے۔۔ دوجانی خوائن جلامیا صفح ۱۹۵۰ میں مقالی کو متا قالدًا ہے۔ دوجانی خوائن جلامیا معالی مقالی میں مقالی کا متاب کا کری کو متا کا کہ کو کہ مقالی کے تو آگا کہ اس کا متاب کو متا قالدًا ہے الدامی متا قالدًا ہے دیکھوں کو متاب کو متاب کی خوائن جلامیا مقالی کو کھوں کی اور کی کھوں کے متاب کی خوائن میں مقالی کو کھوں کو متاب کی خوائن کو کہ کو کی کھوں کو کھوں کو کھوں کے دائن کو کھوں کی کھوں کو کھوں کے متاب کی خوائن کو کھوں کے دورانی خوائن کو کھوں کے دورانی خوائن کو کھوں کے دورانی خوائن کی کھوں کے دورانی کو کھوں کو کھوں کے دورانی خوائن کی کھوں کو کھوں کو کھوں کی جو کھوں کو کھوں کو کھوں کو کھوں کو کھوں کو کھوں کو کھوں کی کھوں کو کھوں کی کھوں کو کھوں کو کھوں کی کھوں کو کھوں کے دورانی کو کھوں کو کھو

سلمهاع یاسے سقبلے سرایک دفعری مانت یادا کی ہے کہ انگریزی میں اوّل ہے المام ہؤا:۔
ایک دفعری مانت یادا کی ہے کہ انگریزی میں اوّل ہے المام ہؤا:۔
ایک دفعری مانت یادا کی ہے کہ انگریزی میں اوّل ہے المام ہؤا:۔

بی میں تم سے مجتت رکھنا ہوں

بچرب الهام ہڑا :۔

ا می ایم و در بوته بعن میں تمارے ساتھ ہوں

ىچرالهام ہۇا :-

ا فی منت بیل میلیپ یوسته مینی کین تمیاری مدد کرون گا

پيرالهام ہؤا:۔

ائی گین وہرٹ آئی وِل ڈوسے یعنی ہیں کرسکتا ہوں جو عاہوں گا

بعربعداس كے بست بى زورسے جس سے بدن كانب گيا ير الهام ہؤا ،۔ وكى كين وَبِمِ طِي وَلَى عَرِيْكِ

یعنی ہم کر سکتے ہیں جرچاہیں گے

اوراس وقت ایک ایسا نعجہ اور تلفظ معلوم ہؤا کہ گویا ایک انگریز ہے جوسر پر کھڑا ہؤا بول رہاہے اور باوجود پُر دہشت ہونے کے بچراس میں ایک لذّت تقی جس سے رُوح کو معنے معلوم کرنے سے بہلے ہی ایک تسلی اور تشفی مِلتی تقی اور یہ انگریزی زبان کا انعام اکثر ہوتا رہاہے ''

(برأ بين احديد مصريه معنى مهم ١٨٥٠ ما مع حاشيه ورحاشيه مطر دوحاني خزا ثن جلد المعنى ١٥٤١ معنى ١٥٤١)

سرمهاع یاسے سے قبلے " ایک دفعہ سے وقت بنظر کشفی چندور ق چیکے ہوئے دکھائے گئے کہ جوڈا کخانہ

1. Hove you.

- 2. I am with you.
- 3. I shall help you.
- 4. I can what I will do.
- 5. We can what we will do.

سے آئے ہیں اور اخیر ریاکن کے نکھا تھا :-

م کی ایم بائی عیسے کے بین ئیں عیسے کے ساتہ ہوں

چنانچ وه منمون کسی انگریزی خوان سے دریافت کرکے واد مند و آریہ کو تبلایا گیا جس سے سیمجا گیا تھا کہ کو تی تخص عیسائی یا عیسائیوں کی طرز پر دینِ اسلام کی نسبت بچے اعتراض جیبوا کر بھیجے گا چنانچ اسی روز ایک آریہ کو ڈاک کنے کے وقت ڈاک خانہ میں بھیجا گیا تو وہ چند تجھیبے ہوئے ورق لا یا جس میں عیسائیوں کی طرز پرایک صاحب خام خیال نے اعتراضا لکھے مقتے " (براہی احدیہ حقیم ادم ۲۰۸۲ مراشیہ درحاشیہ سیدروحانی خزائن مبلد ماصفی ۲۰۵۷ و ۲۰۵۷)

سنده ایم است سفیل در ایک دفعه امرین جو دریافت طلب تفاخواب مین ایک درم نُقره جونشکل بادامی تفاوی ایم ایک درم نُقره جونشکل بادامی تفاوس مین ایک درم نُقره جونشکل بادامی تفاوس عاجزی با تعدین دیا گیا۔ اُس مین دلوسط رستمین به انگریزی فقره تکھا تفا کیس آمنی کی ایم میکی کی ایم میکی کی ایم میکی کی اور دورسری سطر جو خط فارق وال کرنیج لکی ہوئی تھی وہ اُسی میبل سطر کا ترجم تفایعنی پریکھا تھا کہ مال کیس نتوست سیول"

(برا بین احدر پیمسترچیادم صفحه ۲ ۸۸ ، ۳ ۸ ماشید درماشید علد روحانی خزائن جلدملصفحه ۲۵ ۵ ۵ ۵ ۲

سلامهاع بااس سقبل « ایک دفعه کچه گزن اور فم کے دن آنے والے منے کرایک کاغذ پر برنظر کشفی یہ فقرہ انگریزی میں لکھا ہؤا و کھایا گیا :-

لائفت آمت بین^{سم} بین زندگ وُکھ کی "

(برابين احديد مستحير معفيه ٨٨ ماشيد درماسشيد عد - دوماني خزائ مبلد ملصفيه ٥٠٥)

سر ایک میں اسے سے قباطے سے ایک دفعہ بعض مخالعوں کے ہارہ میں تنہوں نے عنا دولی سے خواہ قرآن سٹرلینیہ کی توہین کی تو توہی

^{1.} I am by Isa.

^{2.} Yes, I am happy.

^{3.} Life of pain.

تھے و وفقرے انگریزی میں الهام ہوئے :-کاٹ اِڈ کمنگ کا فی بِمْر آری ۔ بی اِڈ وِڈ کُو ٹو کُل آنیبی کے اِ کاڈ اِڈ کمنگ کافٹ کر ہے کہ جا آ آہے۔ وہ دشمن کو مغلوب اور ہلاک کرنے کے سئے تمہا اسے ساتھ ہے ! بعنی فدا تعالیٰ دلائل اور براہین کا نشکر ہے کرچلا آ تا ہے۔ وہ دشمن کو مغلوب اور ہلاک کرنے کے سئے تمہا اسے ساتھ ہے ! (براہین احدیہ حتہ جہارم صفحہ ۳ مرم ماسٹید درماسٹید تا۔ رومانی خزائن جلد الصفحہ ۲ ، ۵ ، ۵ ، ۵)

سرمهاع « بُوْرِنُتَ يَا اَخْمَدُ وَكَانَ مَا بَادَكَ اللهُ فِيْكَ حَقًّا فِيْكَ اللهُ فِيْكَ حَقًّا فِيْكَ اللهُ فِيْكَ حَقًا فِيْكَ اللهُ فِيْكَ مَعَانَى طور بِر رَحَى ہے وہ صفانی طور بر رکمی ہے ۔ اسے اور قرائے کی ہے دو صفانی طور بر رکمی ہے ۔ شَیَّا نُسُکَ عَیجِیْتُ وَ اَجْرُكَ قَیرِیْتُ ہِ تَیْنَ اَنْ مُنْ اَنْ عَید بہت اور تیرا بدلزدیک ہے ۔ تیری شان عجیب ہے اور تیرا بدلزدیک ہے ۔ اِنْ دَانَ فَنَ اَنْ مُنْ اَنْ مَنْ اِنْ مُنْكَ اِنْ دَانَ وَمُنَ اللّٰ مَانَ عُمِی اللّٰہُ مَانَا اللّٰهُ مَانِعُ مَانِّهُ وَمَعِیْ ۔ وَالسَّمَانُ مُعَلَى حَمَا اللّٰهُ وَمَعِیْ ۔ وَالسَّمَانُ مُعَلَى حَمَا اللّٰ مَانَانِ مُعَانِدُ مَانَانِ مُعَلَى مَانِهُ مُنْ مُونِ مُعَلَى مَانِعُونَ مَانِ مُنْ اللّٰ مَانَانِ مُعَلَى حَمَانُ اللّٰ مَانَانِ مُنْ اللّٰ مَانَانِ مُعَلِيْكُ وَالْمُونُ مُنْ اللّٰ مَانَانِ مُنْ اللّٰ مَانَانِ مُنْ اللّٰ مَانَانِ مُنْ اللّٰ مَانَانِ مُنْ اللّٰ اللّٰ

ئیں تجہ سے راضی ہوں کیں تجھے اپنی طرف اُٹھانے والا ہوں ۔ زمین اور اُسمان تیرے ساتھ ہیں جیسے وہ میسے ر ساتھ ہیں ۔

تَّهُوَ كَاصْمِيرُوا مِدبَّا وِبِلِ مَا فِي السَّهُوَاتِ وَالْاَ زُمِيْں ہِے اور ان كلمات كا ماصل مطلب تلطّفات اور بركاتِ الليد بين جومصرت نيرازُسل كى مثالِعت كى بركت سے ہركي كامل مون كے شامِل حال ہوماتی ہيں اور شيقی طور برمصدات إن سب عنایات كا آنخصرت علی اللہ علیہ وسلم ہیں اور دوسرے سبط فیلی ہیں ؟

(برابین احدیر صفیه چهادم صفحه ۴۸۷ تا ۸۸۷ ماث پر درماسند پر سے - روحانی خزائن مبلد اصفحه ۶۹ ۵۸۰ ۱۵

سامماء شیخ " پھربعداس کے نسروایا :-اَنْتَ وَجِنْهُ فِیْ حَضْرَتِیْ اِنْجُ تَرْشُكَ لِنَعْشِینُ وَسُرِی درگاه مِیں وجہہے کمیں نے تجھے اپنے کشے افتیارکیا-تُومیری درگاه مِیں وجہہے کمیں نے تجھے اپنے کشے افتیارکیا-

- 1. God is coming by his army.
- He is with you to kill enemy.

نوٹ ورائگریزی زبان میں نفظ بائی by مبعنی togather with اور in company with یعنی معیّت اور ساتھ ہونے کے معنوں میں بمبی بولا جاتا ہے۔ حوالہ کے منے دیجھئے

Dialect Dictionary by Joseph wright P.470

اَنْتَ الْمَانَ مِهِ اَنْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ المُحِيَّ الله المصليدا مِي توجد اورتغريب وقت الكياج تيرى مددى جائے اور تجد كولوگول ميں معرون و مشہور كما حائے۔

مَنْ اللهُ مَنْ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْ لِالسِّمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْ كُوْرًا-

کیاً اِنسان پریعنی تجے پروہ وقت نہیں گذرا کہ تیرا دُنیا میں کچے بھی ذکر و نذکرہ نہ تھا بعنی تجے کو کوئی نہیں جانا تھا کہ آو کون ہے اور کیا چیزہے اورکسی شمار وحساب میں بزتھا یعنی کچے بھی نرتھا۔

يركدُست ترلطفات واحسانات كامواله مع نامُحن عليق كم المند فضلول كم الله ايك نمون تصرير- مسلة على المواله مع المحسن على المائة الله والمائة والم

نُعِسَّرُتَ بِالرَّغْبِ وَٱلْجِیدُتَ بِالصِّدُقِ آیُکھا العِّدِ آئِیُ ۔ نُعِسُرُتَ وَقَالُوْ الَاتَ جِیْنَ مَنَامِ وَرَخَب کے ماتھ مدد کیا گیا اورصدق کے ساتھ زندہ کیا گیا اسے صدیق ۔ تُومَد کیا گیا اور مخالفوں نے کہا کہ اَب گرز کی جگہ نہیں بعنی ا مدادِ النی اُس صریک بہنچ مبائے گی کرفنا لفول کے دِل اُوسٹ جائیں گے اور اُن کے دلوں پریا شکول مومائے گی اور حق اشکا را ہوجائے گا۔

> وَّمَاكَانَ اللهُ لِيَهُوَ عَكَ حَتَى تَنِي لِيَ الْهُوَيِينَ مِنَ الطَّيْبِ الرَّخدا يها نهي به جوتم عِهِ فرد سرجب ك وه نبيث اورطيّب مي مرى فرق لاكرك. وَأَلَنْهُ عَالِبٌ عَلَى اَمْدِهِ وَلَيْنَ اَكُ ثَرَالنَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اوْرْضَدا ابِنِ امر بِغالب سِي مُكراكُرُ لوگ نهين جانت .

ا و الما کرمیرے نزدیک اس کے در معنے میں کہ وہ خص مجنزلہ توجید کے مہوتا ہے جو کہ الیے زمان میں آوے ببکہ توجید کی صفارت او اللہ علی اللہ وقت کہ وہ تمام اپنے اعزامن اور مقاصد کو ایک مطرت اور قدر کی جاتی ہو۔ اس شخص ما مورشدہ کو توجید کی بیاس ایسی نگائی جاتی ہے کہ وہ تمام اپنے اعزامن اور مقاصد کو ایک مطرت دکھ کر توجید کے قائم کرنے میں نود ایک مجتم توجید ہوجا تا ہے۔ اس کے اُسٹیے بیٹھنے اور حرکت اور سکون اور ہرایک قول وضل میں قوحید کی لوائے گی ہوئی ہوتی ہے۔ وُنیا میں لوگوں نے اپنے اپنے مقاصد کو بُت بنار کھا ہم مگرجب بیک خدا کی کہ دوسری افرامن مرکز ہوتے ہے لیک اولا و اور اپنی دوسری اغرامن کے لئے بیتراد ہوتا ہے کہ فدا کی خواہشات اس کی کہ میتراد ہوتا ہے کہ خدا کی خواہشات اس کی توجید اور خلمت اور حال فال با آویں۔ اس وقت کہا جاتا ہے کہ آئت میتی ہے ہے بیتر لکی قدید کی قدید کی قدید کی گئے وہ ہے کہ اور حال مورخ دار اپریل سند کی مقدر ایک مندی اور خلمت اور حال فال با آویں۔ اس وقت کہا جاتا ہے کہ آئت میتی ہے ہے بیتر لکی قدید کی قدید کی گئے وہ کہ کہ ایک میں مورخ دار اپریل سند کی مقدر اور خلمت اور حال کی اس کے ایک معنوں کی مورخ دار اپریل سند کی مورخ دار الم در میں دار الم در مورخ دار اپریل سند کی دار کی مورخ دار اپریل سند کی دو کورن دار اپریل سند کی مورخ دار کی مورخ دی مورخ دار کی مورخ دی مورخ دو کی مورخ دی مورخ دار کی مورخ دی مورخ دار کی مورخ دار کی مورخ دی کی مورخ دی مورخ دار کی مورخ دار کی مورخ دی مورخ دی مورخ دی مورخ دی مورخ دار کی مورخ دی مورخ دی مورخ دی مورخ دی مورخ دی مورخ دی مو

اِنَّ اِیَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ وَتَمَّتُ کِلمَهُ رَبِّكَ هَٰ لَٰذَا الَّذِی كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَغْ جِلُوْنَ جِنْكِ مدد اور فیتم اللی استے گی اور تیرے رَبّ کی بات پُوری ہوجائے گی تُوکفار اِس خطابے لائق ٹھریں گے کہ یہ دہی بات ہے جس کے بئے تم جلدی کہتے تھے۔

آرَدُّتُ أَنْ آسْتَخِلفَ فَحَكَفُتُ أَدَمَ - إِنِّي تَجَاعِلُ فِي الْأَرْضِ

یبی تیں نے اپنی طرف سے فلیفہ کرنے کا اوا وہ کیا سوئیں نے آدم کو بکیا کیا ۔ کیں زمین پرکرنے والا ہموں۔ اس جگہ خلیفہ کے نفظ سے ایساشخص مگرا وہ ہے کہ جوارشا ہوں ۔ اس جگہ خلیفہ کے نفظ سے ایساشخص مگرا وہ ہے کہ جوارشا ہوں ۔ اس جگہ خلیفہ کے نفظ سے ایساشخص مگرا وہ ہے کہ جوارشا ہوں میں اختیاب کے سائے بین اللہ وہ المالی باتی ہے مراوئیں ہوں اور ہوایت کے لئے بین اللہ وہ اور وہ انی کہ جوسلطنت اور کھرانی پراطلاق باتی ہے مراوئیں ہوں ۔ بہ کہ رہین اللہ وہ اور اور ہوایت کا فار ہوکہ وہ اور آدم کے نفظ سے بھی وہ آدم جو ابو اجتشرہ مراوئیں بلکہ ایساشخص مراو ہے جس سے سلسلہ ارشا و اور ہوایت کا قائم ہوکہ وہ وہ انی پیدائش کی بنیاد ڈائی جائے۔ گویا وہ رومانی زندگی کے زوسے حق کے طالبوں کا باب ہے اور یہ ایک ظلیم الشان بنیں گئی ہونے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ ایسے وقت میں جبکہ اُس سلسلہ کا نام ونشان نہیں گ

(برابین احدید صندچپارم صفحه ۹ ۲۸ تا ۱۳ ۹ ۲۸ حاست پد درجاست پرسی - روحانی خزائن مبلدم اصفحه ۱ ۸ ۵ ۲ ۵ ۸ ۲ ۵)

المماع " پھربعداس کے اُس رومانی آدم کا رومانی مرتبہ بیان شہرمایا اور کہا: دَنْ فَتَدَنَّى فَسَكَانَ قَابَ قَدُستَ اِنْ اَوْ آدُنْ

جب بر آیتِ سر بینج خینف می خوستران سر مغیدی آبت ہے الهام ہوئی تواس کے معنے کی شخیص اور تعیین میں تا تل تھا اؤ
اسی تا تل میں کی خینف سی خواب آگئی اور اُس خواب میں اِس کے معنے مثل کئے گئے۔ اِس کی تفعیل برہے کہ د نوسسے مرا و وہ مجوط اور نز ول ہے کہ جب انسان تحتق باخلاق الشرحاصل میرا و قرب و اُس خاس ذاب و رحم کی طرح شفقة علی العباد عالم خلق کی طرف رجوع کرے۔ اور چونکہ کمالات و تو کے کما لات مذکّی سے لازم ملزوم ہیں ہیں مدتی اُس قدر ہوگی جس قدر و نوسے اور دنو کی کمالیت اس میں ہے کہ اسماء اور صفات مذکّی سے لازم ملزوم ہیں ہیں مدتی اُس قدر ہوگی جس قدر و نوسے اور دنو کی کمالیت اس میں ہے کہ اسماء اور صفات اللی کے عکوس کا سالک کے قلب میں طور ہو اور جو جو جس شائر خلیت اور بے تواہم حالیت و محلیت اجتمام صفات کا ملہ کے ساتھ اُس میں ظور فرائے اور ہی استخلاف کی حقیقت اور روح الشرکے نفخ کی ماہیت ہے اور بی تخلق با خلاق الشر لازم ہؤا اور کمالیت فی اُس بات کوچا ہی ہے کہ شفقت علی العباد اور اُن کے لئے بدل و مبان مصروف ہو جو اُن اس میں جو مان اور اُن کی جو لا خدا و ہو نا پر آا کہ وہ کا مل طور پر رُوم خلا بھی ہوا ور میں ہوا ور اُس کی جو ان خدر پر رُوم خلا بھی ہوا ور سے میں بیں وہ اُن دونوں قوسوں الوہ تیت میں ایک و ترکی طرح و اقعہ ہے جو دونوں سے بھر کا مل طور پر رُوم خلاج و اقعہ ہے جو دونوں سے بھر کا مل طور پر رُوم خلق جمی بیں وہ اُن دونوں قوسوں الوہ تیت میں ایک و ترکی طرح و اقعہ ہے جو دونوں سے

تعلق کا ل رکھتا ہے۔۔۔۔ بس مانا چاہیے کہ اس مجدایک ہی دل میں ایک حالت اور تربت کے ساتھ دور قسم کا رجوع پایا
کیا ایک خدائے تعالیٰ کی طرف ہو وجو وقدیم ہے اور ایک اُس کے بندوں کی طرف جو وجو و مُحدث ہے اور دونوں قسم
کا وجو دینی قدیم اور حادث ایک دائرہ کی طرع ہے جس کی طرف اعلیٰ وجوب اور طرف اسفل امکان ہے۔ اب اُس دائرہ کے
درمیان میں انسان کا بی بوجر دُنو اور تدتی کے دونوں طرف سے اِتّصال کی کم کرے یُوں شالی طور پرصورت بیرا کرلیتا ہے جیسے
ایک و تر دائرہ کے دروتوسوں میں ہوتا ہے بینی حق اور خلق میں واسطہ عظر حباتا ہے۔ سیلے اس کو دُنو اور قرب اللی کی
خلعتِ خاص عطاکی جاتی ہے اور دُر جس کے اعلیٰ مقام تک صعود کرتا ہے اور پی خلقت کی طرف اُس کو لایا جاتا ہے۔
بیں اس کا و وصعود اور زول دو قوس کی صورت میں ظاہر ہو جاتا ہے اور نیف جامے استحقیٰ بین انسان کا بل اُن دونوں قولوں
میں قاب قرسین کی طرح ہوتا ہے اور قام ہے مورت میں کھا ورہ میں کھان کے چید پر اطلاق باتا ہے۔
میں قاب قرسین کی طرح ہوتا ہے اور قام ہے مورب سے محاورہ میں کھان کے چید پر اطلاق باتا ہے۔

یں ایت کے بطور تحت اللفظ برمعے ہوئے کرزدیک ہؤا یعنی خدا سے بھرا ترا بعی خلفت پر۔ بس اہنے اس معود اور نزول کی وجہسے و و قوسول کے لئے ایک ہی و ترم ہوگیا۔

اور چانکدامس کا مروبخلق ہونا چرشدہ صافیہ تخلق با ملاق اللہ سے اِس سے اِس سے اُس سے اُس کے آمس کی توجہ بخلوق توجہ بخال کے عین ہے یا گئی سمجھوکہ چانکہ مالکہ جنسی باپنی نمایت شفقت علی العبا د کی وجہ سے اِس قدر بندوں کی طرف رجوع رکھتا ہے کہ گؤیا وہ بندوں کے پاس ہن تھے درُن ہے بہب جبکہ سالک سیر اِلی اللہ کرتا کرتا اپنی کمال سیرکو پہنچ گیا توجہاں خدا تھا وہیں امس کو کوٹ کر آنا پڑا ۔ بس اِس وجہ سے کمال وُنوّ یعنی قرب تا م اُس کی تدتی جبوط کا موجب ہوگیا۔" اُس کو کوٹ کر آنا پڑا ۔ بس اِس وجہ سے کمال وُنوّ یعنی قرب تا م اُس کی تدتی جبوط کا موجب ہوگیا۔" (براہین احمدیہ حقد جہارم سفحہ ۲۹۳ تا ۲۹۳ حاست یہ درحاست یہ مظلا

المماع

یے بی الے بین و کیقے بیٹھ الشور نعی تق زندہ کرے گا دین کو اور مت اٹم کرے گا مشر بعیت کو

يَا أُذَمُ اللَّكُنُ آنْتَ وَزَوْجُكَ الْبَعَنَّةَ - يَا مَرْيَهُ اللَّهُ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ - يَا آخَهُ اللَّكُنُ آنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ - نَفَخْتُ فِينْكَ مِنْ لَـ دُنِّنْ رُوْحَ القِيدُ قِ -اللَّهُ مَنْ آنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ - نَفَخْتُ فِينْكَ مِنْ لَـ دُنِّنْ رُوْحَ القِيدُ قِ -

اے آدم۔ اسے مریم۔ اسے احد تُواور جُوخص تیرا تابع اور فیق ہے جنّت بیں تعینی نجاتِ حقیقی کے وسائل بین اُل موما و کیس نے اپنی طرف سے ستجائی کی رُوح مجمد میں میکونک دی ہے۔

اله حضرت سيح موعود مليال تلاخهان الهامات كي تشريح فرمات بهوئے تخرير فرماتے ہيں ۽ "مربم سے مربم أَمِّم عينے مراد نبيں اور ندا دم سے اوم ابوالبت مراد ہے اور ندا حرسے اس مگر صغرت فاتم الانبياء ملى الله عليه وسلم مراد ہيں اور ابساہی إن العامات سے تمام مقامات اس آیت میں بھی روحانی آدم کا وقر سمیہ بیان کیا گیا یعنی جیسا کہ صفرت آدم علیالتلام کی بَدِیا کُش بلا توسط اسباب سے ایسا ہی روحانی آدم میں بلا توسطِ اسباب ظاہر یہ نفخ رُوح ہوتا ہے۔

ا ورینغنج رُ وج عقیقی طور پر انبیاء علیهم التلام سے خاص ہے اور پھربطوتر بعیت اورورا تُت کے بعض افرادِ خاصہ اُ مّتِ محدید کو رِنعمت عطاکی جاتی ہے ؟

(برابين احدير حقربها رم سفحه ۹۹، ۹۷، ۲۹ م حاست بد درحاست بدست - روحانی خزائن مبلدم اصفحه ۹۹، ۹۹، ۹۵)

المهماء الف) فَاجَاءَهَا الْمَخَاصُ إلى جِنْعَ النَّخْلَةِ. قَالَتْ يَالَيْتَنِيْ مِتُ قَبْلَ لَهُذَا وَكُنْتُ نَسْمًا مَّنْمِسَيًّا و رَكْتَى نُوع منى ١٦ - روما فى خزائن جلد الله المعالمة ١٥)

(ب)" میری دعوت کیمشکلات میں سے ایک دسالت اور وجی اللی اور بیح موعود ہمونے کا دعوی تھا - اسی کی نسبت میری گھبراہمٹ خلاہر کرنے کے لئے یہ العام ہڑا تھا :-

یں کہ جوہوئی اور میں اور داؤ و وغیرہ نام بیان کے گئے ہیں اُن ناموں سے بھی وہ انبیاء کراد نہیں ہے جلکہ ہر کیے۔ جگہیں عاجز مُراد ہے ا اب جبکہ اِس جگہ مریم کے لفظ سے کوئی مؤنث مراد نہیں ہے بلکہ ذکر کُر اد ہے تو قاعدہ یہی ہے کہ اس کے لئے صیفہ ذکر بی لایا جائے ۔ بعنی یَّ مَسَوْبَ مُراد ہیں اور نہیں ہے اور گفت میں یہ لفظ دونوں طور یَّا مَسَوْبَ مُراد نہیں ہے اور جبّت کا لفظ اِس عاجز کے المامات میں کہمی اُمی جبّت پر بولا جاتا ہے کہ جو آخت میں تعلق دکھیا ہے اور کہمی دُنیا کی خوشی اور فضیا بی اور مردر اور آرام مر بولا جاتا ہے ؟

(مكتوبات احديه ملدا قال صفحه ١٨ ١٥ ١٨ مكتوب مورض ١١ رفرود كالمستندة بنام ميرعباس على شاه صاحب)

فَاجَآءَهُ الْمَخَاصُ إلى جِذْعِ النَّخُلَةِ . قَالَ يَالَيُنَتَيْنُ مِتُ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا شَنْسِيًّا -مخاص سے مراداس مجدوہ امورہی جن سے نوفاک نتائج پیدا ہوتے ہیں اورجِ نُبع النَّخُلَةِ سے مرادوہ لوگ ہیں جومسلمانوں کی اولاد مگرص فِ نام کے سلمان ہیں -

بامحاوره ترجمه بیسب کدورد انگیزد عوشیس کانتیج قوم کا جانی دشمن به وجانا تفا اس مامور کوقوم کے نوگوں کی طون لائ جو کھجور کی خشک ثناخ با بجڑ کی مانند ہیں تب اُس نے خوت کھا کر کھا کہ کاش ئیں اس سے سپلے مُرحِاناً اور کھولا بسرا ہوجانا '' (براہین احدید حقیہ نیج مسفحہ ہوہ حاست بید و وحانی خزائن جلد اللہ مسفحہ ۱۹۰۸)

اوراس كيمتعلق أورمجي الهام عقه عبيها « اوراس كيمتعلق أورمجي الهام عقه عبيها

لَقَدْجِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا. مَا كَانَ آبُولِكِ اصْرَةَ سَوْءٍ وَمَاكَانَ أُمَّلِكِ بَغِيًّا.

.... اور توگوں نے کہا کہ اسے مربم اِتُونے پرکیا مکروہ اور قابلِ نغرین کام دکھلایا جورائستی سے وُورہے۔ تیرا بالیہ اور تیری ماں تو ایسے نہ بھے ؟ ۔ اکشتی نوح صفحہ ۸۸ ۔ روحانی خزائن مبلدیدا اصفحہ ۵۱

> سرمهاء " پربغدیس کے نسرمایا،

نُصِّرُتَ وَقَا كُوْا لَاتَ حِسِيْنَ مَنَاصٍ

تُومَدُ وياكيا اورانهوں نے كماكراب كوئى كريز كى عبكرنييں۔

أِنَّ اللَّذِيْنَ كَفُرُوْا وَصَدُّوُاعَنْ سَبِيلِ اللهِ رَدَّ عَلَيْهِ مُردَجُلُ مِّنْ فَارِسَ شَكْرًا للهُ السَّعِيدَ اللهِ مَرَاجُلُ مِّنْ فَارِسَ شَكَرًا للهُ السَّعْيَة .

جن وگوں نے گفراخت یار کیا اور خدا تعالیٰ کی راہ کے مزاحم ہوئے اُن کا ایک مرد فارسی الاصل نے رُ د تھا ہے اُس کی سعی کا خداشاکر ہے۔

کے '' إس الهام پرمجے یاد آیا کہ بٹا لہ پین فعنل شاہ یا مرشاہ نام ایک ستید تھے جومیرے والدصاحب سے بہت مجت رکھتے تھے اور بہت تو تعلق تھا جب میرے دعوی کے بہت موعود مونے کی کسی نے ان کو خبر دی تو وہ بہت روٹے اور کہا کہ ان کے والدصاحب بہت اچھے اور می تقے یعنی پینخص کی برمید ابتوا، ان کا باپ تو نیک مزاج اور افتراء کے کاموں سے مودرا ورسیدها اور صاحت دل مسلمان تھا۔ ایسا ہی بہتوں نے کہا کرتم نے اپنے فائدان کو داغ لگا یا کہ ایسا دعوی کیا ''

(كشتى نوح صفى ٨٨ ماست. رومانى خزائن جلاعه اصفى ا ٥٠ ١٥١)

عله يعنى الهام" نَعَغَتُ فِيسُلِكَ مِن لَدُنِيَّ دُوْحَ الصِيسَدُ قِ" برابين امدير حقد چهادم صفحه ١٩٧ ماسشيرت وثما في فزائن جلد الصفحه ١٩٥٠ - (مرَّب) يُّحَتَّابُ الْوَلِيّ ذُوالْفَقَارِعَــِلِيّ

ویکی کم کتاب علی کی تلوار کی طرح ہے بیبین مخالف کونبیست و فا اُو د کرنے والی ہے اور جیسے علی کی تلوا رہے بڑسے برسيغطرناك معركوں میں نمایاں كار د كھلائے بنتے ایسا ہى بيمى د كھلائے گى۔ ا وربيمي ايك من يكونى ہے كر جوكما ليا كى تا فيراتِ عظيمہ اور بركاتِ عميم بر دلات كرتى ہے "

(برابين احدرير حضري إدم مفرعهم مامشير درجاس شيدم هم - رومانی خزائن مبلدم اصفحر ۹۱ ، ۵۹۲)

سمرهاء مربعداس كيونسرمايا الم

وَّ لَوْحَانَ الْايْهَانُ مُعَلَّقًا بِالثَّرَيَّا لَنَالَـهُ

الراتيان نزيا سيدشك مونايعني زمين سيائكل أتضعاما تب بعث خص مقدم الذكراس كوياليتا-تَبِكَادُ زَنِيتُهُ بُعِنِي مُ وَلَوْ لَمُ تَمْسَسُهُ خَارٌ _

فنقرب ہے كم أس كا تيل خود بخود روشن موجائے اگرم الگ اس كو ميوعي مذحائے۔ آخَ يَقُولُوْنَ نَحُنَ جَمِيعٌ مُنْتَصِرُ سَيْهُزُمُ الْجَمْعُ وَيُولُوْنَ الدُّبُرَ- وَيَّانْ يَرَوْا أَيَةً

ا و اس ایک زمان دوالفقار کا تووه گذرگیا کرجب دوالفقارعلی کرم الله وجه رکے ماتھ میں تھی مگرخداتعالیٰ بھردوالفقاراس امام كودس دس كاريس طرح بركداس كالمجكف والاباته وه كام كرس كاجوبيك زمانهي ذوالفقاركرتي تعي سووه باتق ايساموكاكر كويا وه ذوالفقارعلى كرم اللروجريب جوي ظاہر بروكئى س

يراس بات كى طوت اشاره سب كدوه امام سلطان القلم بهوگا اوراس كى قلم دو الفقاركا كام دست كى - (نعمت الله ولى كى) يرين گونۍ که (پدېرچناء که با او تابت ده - باز با ذوالغتار سعينيم - مرّب) بعينېريس عاجريک اُس الهام کا ترجمه سے جو اِس وقت سے وس برس سیلے براہین احدیدیں جیب چکاہے اور وہ یہ ہے:۔ کِتَابُ الْوَلِيّ ذُوالْفَقَادِ عَسِلِيّ - یعنی کاب اس ولی کی ذوالفقارعلی کی ہے۔ یہ اِس عاجز کی طرف اشارہ ہے۔ اِسی بناء پر بار ہا اِس عاجز کا نام مرکا شفات میں غازی رکھا گیا ہے۔ چنانچ برا ہیں امریہ سے بعض دیگرمقابات میں اسی کی طرف اشارہ ہے "

(نشان اسمانی صفحه ۱۵- روحانی خسسزاش جلد سی صفحه ۲۵ س

(ب) " يعقام دادالحرب ہے يا دريوں كے مقابلے ہيں۔ إس لئے ہم كوچا جيئے كر ہر گز بيكا د ند بيٹييں ينگر ما د د كھوكر ہما دى ترب ان كے ہم نگ ہوجین تیم سے متعیار سے کرمیدان ہیں وہ آئے ہیں اُسی طرز کے مہتمیار ہم کونے کرنکلنا جاہیئے اور وہ ہتھیاں ہے قلم یہی دسم ہے كرالله تعالى فيوس عاجز كالام مسلطان القلم ركهاا ورمير سي قلم كو ذوالفقار على فرمايا"

(الحكم جلده نمبر ٢٢ مورضه ١ ارجون المناف يتم صفحه كالمنبر)

عه برابن احسمديه (مرتب)

يُعْيِضُوْا وَيَقُوْلُوْاسِحْرُ مُّسْتَبِيدُ وَأَسْتَيَقَنَتْهَا اَنْفُسُهُ مْ - وَ قَالُوْا لَاتَ حِيْنَ مَنَاسِ. فَيِسْمَا رَحْمَةٍ شِنَ اللهِ لِنْتَ عَلَيْهِ مْ - وَلَوْكُنْتَ فَظَّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْاسِنَ كُولِكَ. وَلَوْاتَ قُوْانًا شَيْرَتْ بِهِ الْجِبَالُ-

کیا کہتے ہیں کہ ہم ایک قوی مجاعت ہیں۔ جوجواب وینے پر قا در ہیں یعنقریب یہ ساری جاعت بھاگ جائیگی اور میٹھے پھیرلیں گئے۔ اور میٹھے پھیرلیں گئے۔ اور حبی یہ اور وجب یہ اور دلول میں نشان دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ ایک معمولی اور قدیمی بحر ہے مالائ کو آئے ہے ول اُن نشانوں پر تھیں کر گئے ہیں اور دلول میں اُنہوں نے سمجھ لیا ہے کہ اَب گریز کی جگر نہیں ۔ اور تی خدا کی دھمت ہے کہ تو ان برنرم ہؤا۔ اور اگر توسخت ول ہوتا تو یہ لوگ تیرسے نزدیک مذاتے اور تجے سے الگ ہوجا تے۔ اگر جب مسلم معروات ایسے دیکھتے جن سے بھا الم جنبش ہیں ہوا تے۔

يه آيات اُن بعض لوگوں سے حق بيں بطور الهام القام و کميں جن کا ايسا ہی خيال اور مال تھا اور شايد اليسے ہی اُ ورلوگ بھی نڪل آویں جو اِس قسِم کی باتيں کریں اور بدر مبڑيتين کا مل پہنچ کر پيم منز کر دہيں "

(برابين احديد عشرها دم مغد، ١٩٩٨ ما شير درما شيرين - روما في فرائن جلد الصفح ١٩٥٠-٥٩٣)

مرمراء معربعداس مے منسر ایا د

إِنَّا آنْزَلْنَاهُ قَرِيْبًا مِّنَ الْقَادِيَاتِيُّهُ وَيَٰ الْحَقِّ آنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ - صَدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ وَكَانَ مُواللهِ مَغْعُولًا-

بعن ہم نے ان نشانوں اور عجائبات کو اور نیز اس الهام پُر ازمعارت وحقائق کو قادیان کے قریب اُ آدا ہے۔ اور منرورتِ حقہ کے ساتھ اُ آراہے اور بصرورتِ حقہ اُ تراہے۔ فقر اور اُس کے رسول نے خبر دی تھی کہ جو اپنے وقت پر بوری ہوئی۔ اور جو کچے خدائے جا ہا تھا وہ ہونا ہی تھا۔

یرا خری فقرات اِس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس نعم کے ظہور کے مئے معنرت نبی کریم سلی الله طلبہ وسلم اپنی

له (ترجر ازمرتب) اسس سے إعراض كرتے - اور

مَّكِينِكِ إِس عَا بِحَرْيُ سَكِنْتَى بَكُدُقَادِيابِي كَيْمَتْرِيْ كَنَارِهِ بِرِهِ " (الأله اوم مغوسه - ۵ يماشير- روماني غزائ مبلدس منعر ١٣٩٠) ٢ سنه ازاله اوم ميں يرفقره كوں سے وگات وَغُدَ اللهِ مَنْ عُوْلًا - (ازاله اوم مغوسه) مديث بين اشاره فراج بين اورفدائ تعالى ابن كلام مقدّى بين اشاره فراج كاب چناني وه اشاره صمّه سوم كه الهامات بين درج بهوي كاب اورفرقاني اشاره إس آيت بين ب هُوَالَدِينَ أَنْسَلَ رَسُولَهُ بِالْقُلْى وَدِيْنِ الْحَقِّى لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِيْنِ كُلِّهِ "

(برابين احديد عديها دم مفيد م ماستيد ورماست يدس روماني فزائن جلديك صفحه و ٥)

البرمهرائع "جس روزوہ الهام مذکورہ بالاجس میں قاویان میں نازل ہونے کا ذکرہے ہوًا تھا اُس روزکشفی طور پر
میں نے دکھا کرمیرے بھائی صاحب مرحوم میرزا غلام تا در میرے قریب بیٹھ کر باً واز بلندقرا آن شریف پڑھ رہے ہیں
اور پڑھتے پڑھتے انہوں نے اِن فقرات کو پڑھا کر اِنَّا اَنْزَلْنَا ہُ قَدِیْباً مِتَنَا الْقَادِ بَانِ تَوَمَّی نِے صَنْحُر بہت تَجب کیا کہ
کیا قادیان کا نام بھی قرآن شریف میں نکھا ہوًا ہے - تب انہوں نے کہا کر یہ دکھو لکھا ہوًا ہے ۔ تب میں نے نظر وال کر ہو
دکھا تو معلوم ہوًا کہ فی احقیقت قرآن شریف کے دائیں عنومیں شاید قریب نصف کے موقع پر ہیں اہامی عبارت لکھی ہو اُن موجود
ہے تب ہیں نے اپنے دل میں کہا کہ ہاں واقعی طور پر قاویان کا نام قرآن شریف میں درج ہے اور ہیں نے کہا کہ تین
شہروں کا نام اع داز کے ساتھ قرآن مشریف میں درج کیا گیا ہے مکہ اور مدینہ اور قاویا ل "

(الالداوم معمد ١٤١، ١٥٠ . روحاني خزائن جلد مط صفحه ١٢٠)

، پھربعداس کے جوالهام ہے وہ يہ ا۔

FIAAT

صَلِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ الله مُحَمَّدِ سَيِدِهِ وُلْدِ الدَّمَ وَخَاتَ و النَّبِيثِينَ اورورُود بجيج عُمُداوراً لِ مُحَدِيرِ حِومرداد ب آدم كييوں كا اور فاتم الانبياء ب مِسلى الله عليه وسلم-

یہ اِس بات کی طرف اشارہ ہے کہ بیسب مراتب اور تغضّلات اور عنایات اُسی کے طفیل سے بیں اورائس سے میں اورائس سے مح مجتت کرنے کا بیسلہ ہے ... اور ایساہی الهام متذکرہ بالا بیں جو آلِ رسول پر درود بینے کا حکم ہے سو اِس بیں بھی یہی بسر ہے کہ افاضۂ انوارِ اللی میں مجتب اہلِ بُریت کو بھی نہایت عظیم دخل ہے اور جوشخص حضرتِ احدثت کے مقربین میں داخل ہونا ہے وہ اِنہیں طلیبین طاہرین کی وراثت پاناہے اور تمام علوم ومعارف میں اُن کا وارث عشرتا ہے ۔"

(برابين احدرير حتدجها دم صفحه ۲۰۵۰ ۳۰۵ ماستيد درجاست پرم - دوماني خزائن جلدماصفي ۹۷ ۵ ، ۹۹۸)

مع ۱۸۸۱ء سیست سیست سیست سیست کیبلی زندگی کانمونه سے اور اس عابزی فطرت اورانکسادا ورتوکل اورایشارا ورایات اور انواد سے رکویا ایک ہی جوہر کے ڈوٹکوٹ یا ایک ہی درخت کے ڈوئیل ہیں اور بحدی انحاد ہے کہ نظر کشفی میں نمایت ہی متشابہ واقعہ ہو تی ہی باریک امتیاز ہے اور نیز ظاہری طور پر بھی ایک مشاہمت ہے اور وہ گوں کرسیے ایک کا مل اور فظیم انشان نبی بعنی موسی کا تا بع اور فادم دین تھا اور اس کی انجیل توریت کی فرع ہے اور یہ عاجز بھی اس الشان نبی کے احترافا دمین میں ہیں ہیں اور کا مرتباج ہے۔ اگر وہ حامر ہیں تو وہ محد ہے اور اگر وہ حامر ہیں تو وہ احد ہے اور اگر وہ حامر ہیں تو وہ احد ہے اور اگر وہ حامر ہیں تو وہ محد ہے اور اگر

(برابين احديرصة بهادم مفرووم ماست يد درماست برت - رومانی فزائن مبلرد ام نور ۹ ۵ ، ۱۹۵)

المماع كَنْ مُنْ جُمْلَيْتِهَا اِلْهَامُ الْخَدُخَاطَبِينَ رَبِيْ فِيْهِ وَقَالَ اِنِّ خَلَقْتُكَ مِنْ جَوْهَ ر عِيْسَى وَانَّكَ وَعِيْسَى مِنْ جَوْهَ رِوَّا حِيدٍ وَكَشَى ءِوَّا حِدٍ له

(حمامة البشرى صفير ١١٠ روحاني خزائن مبلديك صفير ١٩٢)

سامه اع سامه اعزاد الف " إس مقام مي مجد كوياد أياكه ايك دات إس عاجز ني إس كثرت سے ورُو و مشريف پڑھاكدول وجان اس سير معظر بروگيا داسى دات نواب ميں و ميڪا كه آپ زلال کي شکل پر نور كي تشكيل إس عاجز كے مكان ميں الشے آتے ہيں اود ايک نے آئ ميں سے كماكہ يہ وہى بركات ہيں جو تُونے محكم كی طون تجبیجی تھی مسلی الشرعلید و آلم وسلم " (براہين احدر پر حقد جها رم صغور ۲۰۵ ماسٹ يہ در ماسٹ يہ در ماسٹ يہ سے دروعانی خزائن مبلد على معنی م

(ب) (ایک مرتبہ ایسا إِنَّفَاقَ ہُوَ اکہ درُو دِ مَنْرِفِ کے بِرِ صِحْنِیں ایم عَفرت میں اللّٰہ علیہ وسلم بردرُود بھیجنے میں ایک زمارہ کا محصر ہوں ایسا اِنْفَاقَ ہُوَ اکہ درُو دِ مَنْرِفِ کے بِرِ صحفے میں ایک زمارہ کا محصر ہوں اِنْکِ اِنْ کُور ایس نمایت وقیق راہیں ہیں وہ بحرُ وسیلہ نبی کریم کے بل نہیں سکتیں جیسا کہ فعدا بھی فرما آ ہے وَا اِنْکُونَا اِلَیْکِ الْوَسِیلُلَةَ ۔ تب ایک قدت کے بعد شفی مالت میں کیں نے دیجھا کہ دوسقے بعنی ماشکی آئے اور ایک اندرونی داستے سے اور ایک بیرونی راہ سے میرسے گھریں داخل میں کیں نے دیجھا کہ دوستے بعنی ماشکی آئے اور ایک اندرونی داستے سے اور ایک بیرونی راہ سے میرسے گھریں داخل

که (نوٹ ازمرتب) اِس الهام کویماں اِس کے درج کیا گیا ہے کہ صوری علیالتلام اِس جگہ جامۃ البشری میں تحریف کرنے اس یہ الهام براہیں احدیہ کی اشاعت سے پہلے کا ہے۔ سے (ترجمہ از مرتب) اور تجالہ ان کے ایک اور الهام بھی درج ہیں جس میں مجھے اعدمیٰ طب کر کے کہتا ہے کہ میں نے تجھ کو عیلی کے جوہر سے پیدا کیا ہے اور تو اور عیلی ایک ہی جوہر سے اور ایک ہی فٹی کی مان مذہو۔ ہوئے ہیں اوران کے کاندموں پر نُور کُشکیں ہیں اور کہتے ہیں طفر اِسما صَلَیْت عَلیٰ مُرحَمَّدٌ یا اُسُور کے ہیں اور کہتے ہیں طفر اسان کے کاندموں پر نُور کُن شکیں ہیں اور کہتے ہیں طفر اسان کے دومانی خزائن جلد ملا صفحہ اسان

مربع پربعدائن سے برالهام ہؤا :-

أَنْكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِعَ بُعِرِ عَاضَ مَعْ بِمَا تَوْصَرُ وَاعْدِمْ عَيِن الْجَاحِلِيْنَ تُوسِسُيرِ مِن اه پرہے بِپُنَ جرمكم كيا جاناہے اُس كو كھول كرشنا اور جا ہلوں سے كنارہ كر۔

وَتَكَالُوْا لَوْلَا نُوِّلَ عَلَى دَجُهِلٍ مِنْ قَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ - وَقَالُوْا اَنَّى لَكَ هٰذَا رَأْنَ هٰذَا كَمَكُرُّ مَّكَرُّ مَنْ وَهُ فِي الْمَدِيْنَةِ - يَنْظُرُونَ إِلِيْك وَهُ مُرْلا يُبْصِرُونَ -

اَوْر كهيں كے كركيوں نهيں يه اُ تراكسى بڑے عالم فاضل پر آُورشہروں میں سے اور كهيں گے كريہ تربہ تجد كوكهال سے طار يہ توايك انكرسے جوتم نے شہر میں باہم ل كر بنا ليا ہے۔ تير تنى طرف ديكھتے ہيں اور نہيں ديكھتے ، لينى تُو انہيں نظر نہيں آتا ۔ تألیٰ کہ نَظِید کَشَدْ اَرْسَلْمَنَا إِلَى اُصَبِعہ مِینَ قَبْلِكَ فَذَيّنَ لَهُ حُرُ الشَّيْطَانُ

کشہ اگرتم فداسے مجتت رکھتے ہوسومیری پُروی کرویعنی ا تباع رسولِ مقبول کرو تا فدا بھی تم سے مجتت رکھے۔ اور یہ بات جان لوکہ انڈ نعالیٰ سنے سرے زمین کو زندہ کر تاہے۔ اور چنفس فدا کے سنے ہوجائے خدا اُس کے سنے ہوجا آ ہے۔ کہ اگر مکس نے یہا فتراء کیا ہے تومیرسے پرمجرم شدیدہے۔

إِنَّكَ الْهِوْرَ لَدَيْنَا مَكِينَ أَمِينَ عُورَ وَلَّ إِنَّ عَلَيْكَ رَحْمَتِى فِي الدُّنْهَا وَالدِّيْنِ - وَ اللَّكَاتَ

مین انمنٹھٹورٹیں۔ سیا تومیرسے نزدیک بامرتیرا ورامین ہے۔اورتیرے پرمیری رحمت دُنیا اور دین میں ہے۔اور تومدو دیا ہے۔

له (ترجمدان مرتب) يربركات أس ورودى وجسين جوتُون عمرصلى الله على مرتب الله الله على الله على

یَخْمَدُكَ اللهُ وَیَمْشِیْ اِلَیْكَ خُدُّا تیری تعریف کرنا ہے اور تیری طرف مِلا آنا ہے آلاً اِنَّ نَصْسَرَ الله تَسَدِیْبُ خَرْدًار ہو خداکی مدونزدیک ہے مُنْبِعَانَ الَّذِیْ اَسْدی بِعَبْدِه لَیْدُلا

پاکٹ ہے وہ ذات جس نے اپنے بندہ کورات کے وقت میں سیرکرایا بیعنی منلالت اور گراہی کے زمانہیں جورات سے مشاہر ہے مرمقامات معرفت اور لیتین تک لَدُ تی طور سے پہنچایا۔

> جُسُلَق ادَمَ فَاحَدَمَهُ بِثَيْراكِيا آدم كولپس اكرام كيا أحسس كا جَدِّنِيُّ اللهِ فِي حُلِلِ الْآنْبِ بَاءِ جَرِّنَى اللهِ فِي حُلِلِ الْآنْبِ بَاءِ جَرِّنَى اللهِ نِسِيوں كِ مُلْوں مِين جَرِيْنَ اللهُ نَسِيوں كِ مُلْون مِين

إس فقرة الهامی كے يہ مصنع بين كمنصب ارشاد اور بدايت اور مورووی اللی مونے كا وراصل محلّه أبسياء سے اور اگن كے غير كوبطور ستعار ملتا ہے اور يرمحكم انبياء المت محديّد كي بعض افراد كوبغرض تكميلِ ناقصين عطا موتا سے اور اس كى طرف اشارہ سے جو الخصرت ملى اللہ عليہ وسلم نے فرما يا عُلَمَا يَّو المَّيْتِيْ كَانْبِسَيَاءِ بَينِيْ إِسْرَاءِ نِيلَ. بين يہ لوگ اگر جرنبى منين يزميوں كا كام اُن كوسيروكيا جا تا ہے ۔

وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا كُغُرَةٍ فَانْقَذَ كُمْ يَنْهَا

ئے حضرت اقدس نے اِس الهام کوارجین میں سے مدہ (روحانی خراش جلد کی اصفر ۱۵ می) پراوراس سے علاوہ کئی اور مقامات پریمی کوالد براہیں احد بر آٹ تیر کے تک مذورج فرایا ہے (روحانی خراش جلد کی اصفی ۱۶۸) جس سے معلوم ہوتا ہے کہ عَد کی کا لفظ سہوکتا بت ہے۔ (مرتب)

و بین ہوتھے اے میرے احد تومیری مراوہ اورمیرے ماتھ ہے بمیں نے تیری کرامت کو اپنے ہاتھ سے لگایا ہے ۔ و تیجری ہوتھے اے میرے احد تومیری مراوہ اورمیرے ماتھ ہے بمیں نے تیری کرامت کو اپنے ہاتھ سے لگایا ہے ۔ عُسَلُ يَلْمُؤُمِنِيْنَ يَغُضُّوا مِنْ ٱبْصَارِهِ عُرَقَ يَحْفَظُوا فُرُوْجَهُ مُ ذَالِكَ ٱذْكُا لَهُ عُر مؤتمنيين كوكمه دسے كمراپني انتحبيس نامحرموں سے بندر كھيس ا وراپني سترگا ہوں كوا وركانوں كو نا لائق اُمورسے بھاویں بیبی اُن کی باکیزگی کے مفے صروری اور لازم ہے۔

یہ اِس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ہر کیپ مومن سے ہے منہیات سے پرمبزکرنا اور اپنے اعضاء کوناما کُڑافعال

مے مفوظ رکھنا لازم ہے اور سی طریق اس کی ماکیزگی کا مدارہے وَإِذَّا سَالَكَ عِبَادِىٰ عَيِّىٰ فَإِلَىٰ قَرِيْتُ - ٱجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّلَا إِذَا دَعَانِ - وَمَّا ٱرْسَلُنْكَ إِلَّا

رَحْمَةً تَنْعَالِمِنْ .

ا ورَجَب بچھ سے میرے بندسے میرسے بارسے ہیں سوال کریں توئیں نزدیک ہوں دُعا کرنے واسے کی دُعا قبول کرتا ہوں۔ آور کی نے تھے اِس سے بھیجا ہے کہ تاسب لوگوں کے مئے رحمت کا سامان بیشیں کروں۔ لَهُ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَدُوْا مِنْ آخِيلِ الْكِتَابِ وَالْهُ شُوكِينَ مُنْفَيكَيْنَ حَتَّى تَأْيْبَهُ مُ الْسَيِّنَةُ وَكَانَ كَيُدُهُ مُدُعَظِيْمًا ـ

اور المنظم الماركاب اورمشركون مين سے كا فرہو گئے بين ليني گفر رسيخت اصرار اختيار كر لمياہے وہ اپنے گفر سے بجزاس کے بازان ے واسے نہیں عقے کران کو کھلی نشانی دکھلائی جاتی اوران کامکرایک بھارامکر تھا۔

براس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جو کچھے خدائے تعالیٰ نے آیاتِ سماوی اور دلاً لی عقلی سے اِس عاجز کے ہاتھ پر ظا ہر کیا ہے وہ اتمامِ مجتبت کے لئے نہایت صروری تھا اور اِس زما نہ کے سیاہ باطن جن کوجهل اور خَبث سے کیڑے نے اندرہی اندرکھالیاہے ایسے نہیں تھے جو پھڑ آیات حرمجہ وبرا ہین قطعیہ ایسے گفرسے باز آ مباتے بلکہ وہ اُس مکر ميں لنگے ہوئے تھے كة ناكسى طرح باغ اسلام كومسفحة زمين سے نسيست ونا أو وكر ديں -

اگرتندا ایساندگرتا تو وننب میں اندھیر بڑجا ہا

یہ اِس بات کی طرف اشارہ ہے جو دُنیا کو ان آیاتِ بتینات کی نہامیت صرورت تعنی ا ورونیا کے لوگ جواسینے گفر

اے مکتوب مورض استمبر سمارہ بنام میرعباس علی صاحب میں اس الهام کوؤکر کرکے اس کے بعد فارسی زبان کا بدفقرہ ورج کیا گیاہے جواس الهام کا ترج معلوم ہوتا ہیں۔" بشادت با د ترا یا احکمن۔ تومراد کمنی وبا مَنی نشاندم و دُحت بزرگی ترا برست خود " اور اس الهام کے ذکرے بیلے لکھاہے:۔

" يونكه يدعاجزا علان كاإذن تعبى بإناسه إس سف كتاب مين يعن حقد جمارم مين ورج مبى كيامات كا" (مكتوبات احديه جلدا وّل صغير ۵۹٬۵۵)

اور خُبث کی بیماری سے مبدوم کی طرح گداز ہو گئے ہیں وہ بجر اِس اُسمانی دوا کے جو حقیقت بیں حق کے طالبول کے لئے آب حیات تقی تندرستی عاصل نہیں کر سکتے تقے۔

وَّا وَاقِيْلَ لَهُ فَهُ لَا تُغْفِيدُ وَافِي الْاَرْضِ قَالُوْلَ اِنَّمَا لَحْنُ مُصْلِحُونَ - اَلَا اِنَّهُ مُ هُدُ الْهُغْسِدُ وَلَدَ تُسَلَّى اَعُودُ بِرَبِ الْفَكِقِد مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ - وَمِنْ شَرِّغَاسِقِ إِذَا وَقَتَ .

ا در برختیدگی کو کها جائے کوتم زمین میں فسا دمت کرو اور گغرا ور نیزک ا در برختیدگی کومت بھیلا و تو وہ کہتے ہیں کہمادا ہی داسب نہ ٹھیک ہے اور ہم ممضد نہیں ہیں بلکہ صلح اور دلفا رمز ہیں بخردا در ہو بہی لوگ مُفسد ہیں جو زمین پر فساد کر رہے ہیں کہتا کیں مشر رمخیلوقات کی مشرار توں سے خدا کے ساتھ بناہ مانسکتا ہوں ۔اوراندھیری رات سے خدا کی بناہ ہیں آتا ہوں ۔

یعنی به زمانه اپنے فساویظیم سے روسے اندھیری رات کی مانندہے بسواللی قوتیں اورطافتیں اِس زماندگی توریح

مك وركاريس دانسانى طاقتون سے بيركام انجام بونا ممال ہے۔ يَّ إِنِّيْ مَاصِرُكَ - يَرِّيِّ خَافِظُكَ - يَانِيَ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا - أَكَّانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا - تُسَلَّلُ هُوَ الله عَجِيْبُ - يَجْتَبِي مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ - لَا يُسْتَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْتُلُوْنَ

وَتُتِيلُكَ الْاَيِّنَا مُرِينُدَا وِلُهَا بَدِينَ النَّاسِ -

مَیْنَ تیری مد دکروں گا۔ مَیْنَ تیری حفاظت کُروں گا۔ بَیْنَ تجھے لوگوں کے لئے بہیش رَو بِناؤں گا۔ کُیاَ لوگوں کو مجتب ہؤا۔ کُنْهٔ خدا ذوالعجائب ہے ہمیشہ عجیب کا منظمور میں لا تاہے جُنَنَ کوجا ہتا ہے اپنے بندوں میں سے جُن لیتا ہے۔ وہ آپنے کا موں سے پُوچیا نہیں جاتا کہ ایساکیوں کیا اور لوگ پُوچھے جاتے ہیں۔ آؤرہم بیددن لوگوں میں پھیرتے رہتے

سین . بعنی کمجمی کسی کی نوبت آتی ہے اور کمجمی کی، اورعنایاتِ اللید نوبتِ به نوبت اُمّستِ محدیّہ کے مختلف اُسنسرا د پر وار دہموتی رمہتی ہیں -

رَّ مِن اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ الْحَيْدَ لَا ثَنْ اللهُ اللهُ عُلَى اللهُ اللهُ عُلَى اللهُ اللهُ عُلَى اللهُ اللهُ اللهُ عُلَى اللهُ ال

سَلْعَبُوْنَ ـ

اور کمین کے کریچ کو کماں سے ؟ اور یہ توایک بناوے ہے۔ فدائے تعالیٰ جب مومن کی مدوکر تاہیے تو زمین پر کئی امس کے حاسد بنا دیتا ہے سی میں ہوگ تصدیر اصرار کریں اور بازند آویں توجہتم اُن کا وعدہ گاہ ہے۔ کہتہ بیسب کاروبار فدا کی طرف سے ہیں بھے اُن کو حیور دسے تا اپنے ہے جانو فن میں کھیلتے رہیں۔ يَّكُمَّ فَ بِالنَّاسِ وَتَرَجَّ مُعَلِيُهِ مُرِ - آمُنَّ فِيْهِ مُرِبِهَ نُزِلَةٍ مُوْسَى وَاصْتَ بِزَعَ لَى مَا يَكُوْلُوْنَ -

> ۱۸۸۱ء مستعم سیمی " پھربعد اِس کے یہ الہا می عبارت ہے:۔

اورجب أن كوكها جائے كما يمان لا وُجيسے لوگ ايمان لائے ہيں تو وہ كہتے ہيں كركيا ہم ايسا ہى ايمان لاوي

جیسے بیو قوف ایمان لائے ہیں خبرواد ہو۔ وہی بیو قوف ہیں مگر جانے نہیں۔ آوّر یہ جاہتے ہیں کہ تم اُن سے ملاہمذ کرو۔ کہ آسے کا فروا بیں اُس چیز کی پہنٹ نہیں کر تاجس کی تم کرتے ہو یہ کہ کو کھا گیا کہ خدا کی طوف رجوع کروسو تم رجوع نہیں کرتے۔ آور تم کو کھا گیا جو تم اپنے نفسوں پر فعالب آجاؤ سوتم غالب نہیں آتے۔ کیا آو اُن لوگوں سے پھے مزدوری مانگناہے ہیں وہ اِس تاوان کی وجہ سے حق کو قبول کرنا ایک پھاڑ سمجھتے ہیں۔ بلکٹہ اُن کو مفت حق دیا جا تا سے اور وہ حق سے کراہمت کر رہے ہیں۔ فعرائے تعالیٰ اُن عیبوں سے پاک وبر ترہے جو وہ لوگ اُس کی ذات پر نگاتے ہیں۔ کیا آیہ لوگ ہے تھے ہیں کرہے امتحان کئے حرف زبانی ایمان کے دیوای سے چھوٹ جاویں گے۔ جائے ہتے ہیں جوالیے کاموں سے تعریف کئے جائیں جن کو انہوں نے کیا نہیں۔ آور خوص اُس سے طور کی گیز چھپی ہوئی نہیں۔ اور جب تک وہ کسی شے کی اِصلاح نہ کرے اِصلاح نہیں ہو سے تا آور خوص اُس سے طبع سے رو کیا جا کے اسکو فی وائیس نہیں لاسکتا۔

تَعَلَّكَ بَاخِعُ نَفْسَكَ ٱلَّا يَكُونُوْا مُثُومِنِيْنَ - لَ ثَقَفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِمِ عِلْمُ - وَ لَا تُخَاطِبْ مِنْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا إِنَّهُ مُ مُّخْرَقُونَ - يَا إِنَّهُ مَاعْدِرِنْ عَنْ لَهُ ذَا إِنَّهُ عَبُدُ غَيْرُمَا لِحِ. إِنَّهُ مَا آفْتَ مُسُذَكِرٌ وَمُّنَا آفْتَ عَلَيْهِ مُ بِمُسَيْطِرِ.

کیا تو اسی غمیں اپنے تنگی ہلاک کر دسے گا کہ یہ لوگ کیوں ایمان نہیں لاتے یہ ش چیز کا تھے علم نہیں اس کے وہیم مت پڑر اور اُن لوگوں کے بارسے ہیں جو ظالم ہیں میرسے ساتھ مخاطبت مت کر۔ وہ غرق کئے مہا ئیں گے۔ انگسے ابراہیم اِس سے کنارہ کر۔ یہ تھا کے آ دمی نہیں۔ تو صرف نصیحت دہندہ ہے۔ اِنّیٰ پر وار وغر نہیں۔ میں ایک ایس سے کنارہ کر۔ یہ تھا کے آ دمی نہیں۔ تو صرف نصیحت دہندہ ہے۔ اِنّیٰ پر وار وغر نہیں۔ ریپند آیات جو بطور الها م القاہموئی ہیں بعض خاص لوگوں کے حق میں ہیں ؟

(براہین احدید صفی جہ درمات یہ درمات یہ سے روحانی خزائن جلد الصفی ۱۰۸۰۲۰۰)

سامماع " پعرآگ اِس کے ہالمام ہے :-وَالْمُسْتَعِنْدُوْا بِالصَّابِ وَالصَّلُوةِ وَالتَّحِدُ وَاسِنَ مَّقَامِ اِبْرَا هِلَهُ مُصَلَّى -اور مبرا ورصلوٰ ہے کے ساتھ مدد چاہوا وُر ابراہیم کے مقام سے نمازکی مبکر ہو۔

که براہین احدید حقد نیج م خور ۸ دروحانی خزائن جلدما اصفحه ۱۱۵ سے معلوم ہوتا ہے کراس دحی اللی کی دوسسری قرأت یا منظم خدا کا خیر منظم کی دوسسری قرأت یا منظم خیر منظم کی دوسسری قرأت یا منظم خیر منظم کی دوسسری

 اس جگرمقام ابراسیم سے اطلاق مرضیہ ومعاملہ باللہ مراد ہے بعنی مجتنِ اللبۃ اور تغویض اور رضا اور وفا۔ بین قیقی مقام ارآسیم کا ہے جوامت محد تہ کو بطور معبّیت وورانت عطا ہوتا ہے اور جوشفس قلب ابراہیم رمجنلوق ہے مس کی اتباع بھی اسی میں ہے۔

يُطِيَّلُ رَبُّكَ عَلَيْكَ وَيُغِيْنُكَ وَيَوْحَمُكَ - وَإِنْ لَمْ يَعْصِمُكَ النَّاسُ فَيَعْصِمُكَ اللَّهُ مِسنَ عِنْدِه - يَعْصِمُكَ اللَّهُ صِنْ عِنْدِهِ وَإِنْ لَدَّ يَعْصِمُكَ النَّاسُ.

فَدَّا تَعَالَىٰ ابنی رحمت کا تجے پر سایہ کرے گا اور نیز تیرا فریا درس ہوگا اور تجھ پر رحم کرے گا۔ آؤر اگرتمام لوگ تیسے۔ بچانے سے دریغ کریں مگر فدانچھے بچائے گا اور فدانچھے عزو راپنی مددسے بچائے گا اگر چرتمام لوگ دریغ کریں۔ بعنی فدانچھے آپ مدد دے گا اور تیری سی محد منافع ہونے سے تجھے محفوظ رکھے گا اور اُس کی تائیدیں تیرے شامِل مال مدگ

وَ إِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِي كُفَرَدُ أَوَّ قِدْ إِنْ يَاهَامَانُ لَعَيْلَى اَطَّلِعُ إِلَى إِلْهِ مُؤْسَى وَإِنِّى لَاَظُنْتُهُ مِنَ الْكَذِيدِينَ "

یا دکر حب منگر نے بغرض کسی مُکرے اپنے رفیق کو کہا کہ کشی فتنہ یا آزمائش کی آگ بھڑ کا تائیں مولی کے خدا پر بعنی اِس شخص کے خدا برِطلع ہوجاؤں کہ کیونکر وہ اُس کی مد دکر ناسبے اور اُس کے ساتھ ہے یا نہیں کیونکہ ئیس مجھتا ہوں کہ برجھوٹا ہے۔

یرکسی وا تعدا کندہ کی طوف اشارہ ہے کہ جو بصورت گذشتہ بیان کیا گیاہے۔ تَشْبَتَتْ بِیدَا اَبِنْ لَهَبِ وَّ مَنْ بَدْ مُلْ اَنْ لَهُ اَنْ بَیْدُ خُسلَ فِیْهَا ۤ اِلَّا خَافِظاً وَوَْمَا اَصَابِكَ فَیَهِ اَلَٰهِ اَبُولَهِ بِ کے دونوں ہاتھ ہلاک ہو گئے اور وہ بھی ہلاک ہؤا۔ اور اُس کولائق نہ تھا کہ اِس کام ہیں بجُرُخا اُف اور تریاں ہونے کے یُونی دبیری سے داخل ہوجا آ۔ اور اُجو تجھ کو پنیچے وہ تو خدا کی طرف سے ہے۔

سله (از) پیلفظ کفکوا ورکمفکر و ونوں قرائمتیں ہیں کیونکوکا فرکھنے و الا ہر حال مُنکر بھی ہوگا اور چینخص اِس دعوٰی سے منکر ہے وہ ہر خال کا فرخعمرائمیگا اور ھا مان کا لفظ ہیمان سے لفظ کی طرف اشارہ کر تاہے اور ہمیان اُسے کہتے ہیں جوکسی وا دی میں اکیلا مرگر د ان مچرے '' (براہین احدیہ حصر نیج مفرم او حاست پیرے۔ روحانی خزائن جلد مالا صفحہ ۱۸)

(ب)" یا در سبسکال دی اللی بی دونون قرائمتین بین کفته بھی اور کفتر بھی۔ اوراگر کفتر کی قرائت کی روسے معنے ہے جائیں تو ہوئی ہونگے کر سپلے خص تنفیق میرے پراعتما در کھتا ہو گا اور معتقدین بین داخل ہو گا اور پھر بعد میں برگشتدا ور منکر ہوجائے گا اور میمنی مولوی محرصین شمالوی پر بہت جیسپاں ہیں جنہوں نے براہین احمریہ کے راہ کو میں میری نسبت ویسا اعتقا دفا ہر کیا کہ ایپ می میرے پرون، دا کر دیہے " (حقیقة الوجی صفحہ ۱۳۵۶ حاشیہ) برکسی تخص کے بشر کی طرف اثبارہ ہے جو بدرایعہ تحریم یا بندرایعہ کسی اور فعل کے اس سے ظہور میں آ وسے والله اعدامہ بالقنواب -

ٱلْفِيْتُنَةُ هُهُنَا - فَاصْبِرُكُمَا صَبَرَا وَلُوالْعَزْمِ - ٱللَّا اِنَّهَا فِتُنَةٌ مِنَ اللهِ لِيُحِبَّ حَبَّاجَةًا حُبَّاتٍ مَنَ اللهِ الْعَزِنْزِ الْآكُرْمِ عَطَالًا غَنْرَ مَجْدُوْذِ -

اِسْ جگرفتند ہے بیں صبر کر جیسے اولوالعزم لوگوں نے صبر کیا ہے۔ خبر دارہو یہ فتند خدا کی طرف سے ہے ناوہ ای مجتت کر سے جو کا مل محبت ہے۔ اُس خدا کی محبت جو نہایت عربت والا اور نہایت بزرگ ہے۔ وَہُ شَتْ مِس کا کہمی اِنقطاع نہیں۔

شَاتُّنَّانِ ثُدُ بَحَانِ وَكُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانِ

وَكُل تَهِدُوْا وَلا تَخْزَنُوْا الَيْسَ اللهُ بِكَانٍ عَبُدَهُ. اَللَّم تَعْلَمْ اَنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِ

سے اور من ہوا ورغمت کرو۔ کیا فدا اپنے بندہ کو کا فی نہیں ہے۔ کیا تو نہیں عبانیا کہ خدا ہر حیزیرِ قادر

معد الورفدان لوكون يرتجدكوكوا ولائے كا-

آَوُنَى اللّٰهُ ٱجْرَكَ. وَيَنْظَى عَنْكَ رَبُكَ وَيُنِيَّرُ السَّمَكَ وَعَلَى اَنْ تُحِبُّوُا شَيْئًا وَّهُوَ خَرَّ لَكُمْ وَعَلَى اَنْ تَكُرَهُوْا شَيْئًا وَّهُ وَخَيْرٌ لَكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَانْتُهُ لَا تَعْلَمُوْنَ -

خداً ترابدله بورا دے گا۔ اور تجھ سے راضی ہوگا اور تیرے اسم کو پُورا کرے گا۔ اور مکن ہے کہ تم ایک چیز کو دوست رکھو اور اصل میں وہ تمہارے ہے ہُری ہو۔ اور مکن ہے کرتم ایک چیز کو بُری سمجھوا ور اصل میں وہ تمہارے سئے اچھی ہو اور خدائے تعالی عواقبِ امور کوجانتا ہے تم نہیں جانتے۔

كُنْتُ كَنْزًا مَّخْفِيًا فَاخْبَنْتُ انْ اعْرَق آلَى السَّلْوَاتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَثْقًا فَفَتَفْنْهُمَا آرَّ إِنْ يَتَخَدُ وُنَكَ إِلَّا هُزُوا - آهٰ ذَالَّذِي بَعَثَ اللهُ - قُلَّنُ إِنَّمَا بَشَرُّ مِّفُلُكُمْ يُوْلَى إِنَّ آنَهَا إِلْهُ كُمْ اللهُ وَاحِدٌ - رَّأَلْفَ يُرُكُلُهُ فِي الْقُرْانِ لَا يَمَتُكُمْ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ - وَلَقَّ لَي لِيثَتُ فِي فَيْكُمْ عُمُوا مِنْ قَبْلِهِ آفَلَا تَعْقِلُونَ -

مَین ایک خزاند پوسٹ بدہ تھا سوئیں نے جا ہا کہ شناخت کیا جاؤں۔ اسمآن اور زمین دونوں بند تھے سوہم ا اِن دونوں کو کھول دیا اور تیریتے ساتھ ہنسی سے ہی پیٹیس کی اور شخصا مار کرکمیں گے کیا ہی ہے جس کو خدانے اصلاح خلق کے لئے مقرر کیا بینی جن کا مادّہ ہی خُبث ہے اُن سے صلاحیت کی اُمّیدمت دکھ۔

اور بھرفر ما یا بھر میں صوب تمہارے جیسا ایک اور می ہوں مجھ کو یہ وی ہوتی ہے کہ مجر اللہ تعالیٰ کے اور کوئی تمہارا معبود نہیں۔ وہی اکیلامعبود ہے جس سے ساتھ کسی چیز کو مشر کی کرنا نہیں چاہئے۔ اور تماثم خیراور بجلائی نشہ رآن می ہے: مجرائس کے اور کسی جگہ سے بھلائی نہیں بل سکتی۔ اور قرائی ضائق عرف انہیں لوگوں بر کھلتے ہیں جی کوخدائے تعالیٰ

اس سے ابت ہوتا ہے کہ براہین احدیدیں بَشَدَو سے بہلے « آخَا "کا نفظ سہوکتا بت سے رہ گیا ہے۔ (روحانی خزائن جلد کے صفحہ م ۲۵) (مرتّب)

سے پیرسراج المحق صاحب نعمانی فرماتے ہیں : " بیس نے ایک دونصف اقدس کی خدمت ہیں عوض کیا کرحفرت گنت ک نُوا الخد... کے معانی میں صوفیاء نے اور نیزد نگر علماء نے بست کچھ زور لگائے آپ فرائیں کہ اس جملد مبارک کے کیا معنی ہیں۔ فرایا اُ ممان عنی اسکے میں ہیں کرجب و نیا میں صلالت اور گراہی اور کفرونٹرک اور بدعات ورسومات مخترعات بھیل جاتی ہیں اور خدا تعالیٰ کی معرفت اور امس مک بہنچنے کی راہیں گم ہوجاتی ہیں اور دِل سخت اور خشیت اعلام سے نعالی ہوجاتے ہیں تو ایسے وقت اور ایسے زما ندمیں خدا تعالیٰ ابنے القرسے صاف اور ایک کرتاہے۔ آگر کیں ایک عمر تک تم میں ہی دمتنا رہا ہوں۔ کیا تم کوعقل ندیں تُحسُّلُ اِنَّ هُدَى اللهِ هُوَا لُهُ لَمِی وَانَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْ یِدِیْنِ۔ رَبِیْ اغْفِذُ وَادْحَدُ مِّنَ السَّمَا اِنْ رَبِّ اِنْ مَغْلُوبُ فَانْتَصِدُ-اِنِیْلَ اِیکْ لِمَاسَبَقْتَیْنِ۔ اِنْکِیْ اُوسِ۔

کشتم دایت وہی ہے جوخداکی ہدایت ہے افرائی میرے ساتھ میرارت ہے عنقریب وہ میراراہ کھول دے گا۔ انتے میرے خدا آسمان سے رحم اور مغفرت کر یمیں مغلوب ہوں میری طرف سے مقابلہ کرد اے میں سے خدا۔ لیے برے خدا آئونے مجھے کیوں چیوڑ دیا۔

الخرى فقره إس الهام كالينى ايلى أوس بباعث مرعت ورود شتبه رباسه اور مذاس كي معن ككله - وَاللَّهُ

(بقيدهاسشيد)

مخنى خزار كى طرح موجاً است تواس ك بعد خدا تعالىٰ جا متناس كرئين بجرونيا برطام موورن اوردنيا مجيم بحاف توخداتعالى كسى ابن مده کواپنے بندوں میں سے بینی لیتاہے اور اُس کوخلعتِ خلافت عطا فرما آہے اُس کے ذریعہ سے وہ شناخت کیا جاتاہے۔ وہ لیندیڈ ا وربرگزیده مبنده خداتعالیٰ کیمجتت از سرِنُوخالی دلوں میں بھڑا اور اس کی معرفت کے اسرار لوگوں برنظا ہرکرتا ہے۔ہرا یک زمانزمیں ابتدا آ فرمنش سے بہی سنت الله اور بہی طریقة الله ربا ہے۔ بالآخر ہمارے زمان میں مبی ایسا ہی ہؤاکہ لوگ معرفت اللی کو کھو بیٹھے معفات اللي مين كيد كا كيمه اپني طرف مستصرف كيا. اسماء الله من غافل موكة - أس كى كمابون اورميفون كوترك كرميتيم - أس ك نداد دشرك بناسك بس خلاتعالى يوسنديد فتزايذ كاطرح موكيا- توخدا تعالى في بميس ايني معرفت او مِعبّت دے رميسيا آكد و نياكو دا و راست برلكايا جاوے ہیں اسی واسطے ہم تخرمیسے، تقرمیسے، توجرسے، دُعاسے، اسینے چال جین سے مُرَسیبت بیٹی گوٹیوں اور اسرا نِغیب سے جوخدا فيهمين عطاكم اورمعارف وحقائق و دقائق تسكرا في سه دات دن نظه موس اورمم كما خدا تعالى فيهمار يسب کاروبارا وراعضاءاوربا تفاورزبان اوربرایک حرکت وسکون کو اینے قبضرمیں کر رکھاہے جس طرح اس کی مرخی ہوتی ہے وہ بهين حالاً مَاسِيهِ اورهم أسى طرح عليته بس بهمارااس مين مجيداختيار نهين " (الحكم حلد و نمبر ۴ مورخه ۴ رحون طن فل معلم ال ك " قريباً الممثلة مين الله تعالى نے مجھ اس وى سے مشرون فرا ياكه وَلَقَدْ لِبَدَّتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ اوراس میں عالم انغیب خدانے ہیں بات کی طرف اشارہ کیا تھا کہ کوئی مخالف مجمی تیری سوائح ہے کوئی داغ نہیں لگا سکے گا چنانچریں وقت يك جوميري عمر قريباً بيني شهرسال سے كوئي شخص دورما نزديك رمينے والا بهماري گذشت سوانح يركسي قسم كا داغ ابت نبيس كرسخنا بلكرگذستند زندگ كى ياكيزگ كى گواسى الله تعالى نے خود مخالفين سے جى دلوائى سے جيساك مولوى محرسين صاب نے نهايت ترزور الفاظ میں اسپنے رسالہ اشاعة السسترمین کئی بارہماری اورہمارسے خاندان کی تعریف کی سے اور دعوی کیا ہے کہ استخص کی نسبت ا وراس کے خاندان کی نسبت مجھ سے زیادہ کوئی واقف نہیں اور پیرانصات کی پابندی سے بقدر اپنی واقفیتت کے تعربینیں کی ہیں۔ يس أيك إيسا مخالف بوت كغيرى بنياد كاباني مع ميت كُوني وَكَفَ ذَ لِبَدُّتُ فِي كُفر كامعة قيم "

(نزول المسيع صفحه ٢١٢ - روماني نزائن جلديث صغم ١٩٥)

اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

يَّكَا عَبُدَ الْعَادِرِ إِنْ مَعَلَى آمَنَتِهُ وَ وَلَى مَعْرَضُكُ لَكَ بِيدِى رَحْمَيْنَ وَتُدُرَقِ - وَنَجَيْسَ مَاكَ مِن الْفَرَدِ وَفَا لَذَى اللهِ هُدُرُ الْغَالِبُونَ - وَمَا كَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغُفِورُونَ هِ ... كَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغُفِورُونَ هِ ...

اسے عبدالقادر کیں تیرے ساتھ ہوں کُنٹتا ہوں اور دیجھتا ہوں ۔ تیرشے کئے کیے کیں نے رحمت اور قدرت کو اپنے ہاتھ سے لگایا۔ آور تجد کوغم سے نجات دی اور تجد کوخالص کیا۔ آور تم کو میری طرف سے مدد آئے گی بخبر آرہوٹ کرخدا کا ہی غالب ہوتا ہے۔ اور خدا ایسانہیں جو اُن کو عذاب بنچا وہے جب کک تُو اُن کے درمیان ہے یاجت وہ استعفار

؟ ٱلْنَّاجُدُكَ اللَّا إِمُرِ آلْنَا مُخِيدِيْكَ لَفَنَّتُ فِيْكَ مِنْ لَدُنِيْ رُوْحَ الطِّدْقِ وَٱلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً يَّتِيْنُ وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِيْ ثُنِّكَ زُنْعِ ٱخْرَجَ شَطْآهُ فَاسْتَفُلَظَ فَاسْتَوٰى عَلَى سُوْقِيا *

کیل کی و جارہ لازمی ہوں۔ نیس تیرازندہ کرنے والا ہوں۔ کیس نے تھے ہیں سنچائی کی رُوح کیفونکی ہے اورا ہی طرن سے تھے میں مجتب ڈوال دی ہے تاکہ میرے رُور وتجھ سے نیکی کی جائے۔ شوتو اس بیج کی طرح ہے جس نے اپنا سبزہ کالا بھرموٹا ہوتا گیا بیاں تک کر اپنی ساقوں ہرقائم ہوگیا۔

اِن آیات میں خدائے تعالیٰ کی اُن تائیدات اوراحسانات کی طرف اشارہ ہے اور نیزاُس عروج اور اقبال اور عزتت اور عظمت کی خبر دی گئی ہے کہ جو انہست آہستندا ہے کمال کو پنیجے گی۔

إِنَّا فَتَحْنَالَكَ فَتُحَّاقِيدِينًا لِيَغْفِرَلَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَا خَرَد

ہم انتے تھے کو کھکی گھٹی فتح عطا فرمائی ہے بینی عطا فرمائیں گے۔ اور درمیان میں جوبعض مکروہات اور شکرا ٹر ہیں وہ اِس لئے ہیں تاخدائے تعالیٰ تبرسے پہلے اور کھیلے گنا ہ معاف فرما وسے۔

بِينَ اگر خدائے تعالیٰ جاہتا توقادر تھا کہ جرکام مّرِنظر ہے وہ بغیر شیں آنے کسی نُوع کی تعلیف کے اپنے انجام کو پہنچ جانا اور اکسانی فیتے عظیم حاصل ہوجاتی لیکن تکالیف اِس جمت سے ہیں کہ ناوہ تکالیف موجب ترقی مراتب و مغذرہ بخطایا مواریہ

اَكَيْبَنَّ اللهُ مِهَانٍ عَبْدَهُ اللهُ مِنَا اللهُ مِنَا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَا اللهِ وَجِيْهَا اللهُ مِنَا اللهُ مِنَا اللهُ مِنَا اللهُ مِنَا اللهُ مِنْ اللهُ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مُنْ اللهُ

سے کیا خدا ہے بندہ کو کافی نہیں بیش خدا نے اس کو ان افزا مات سے بُری کیا جو اس پر لگائے گئے تھے اورخدا کے نزدیک وہ جمیہ کیا خدا ہے ۔ کیا خدا اپنے بندسے کو کافی نہیں بیش جبکہ خدا نے بہاڑ پرتخبی کی تو اس کو باش باش کر دیا یعنی مشکلات کے بہاڑ سمان ہوئے۔ اور شخد ائے تعالیٰ کافروں کے مکر کو مسست کردسے گا اور اُن کو مغلوب اور ذلیل کرسکے دکھلائے گا۔ تنگی تھے بعد فراخی ہے۔ اور بیجے جبی خدا کا ہمی محم ہے۔ کیا خدا اپنے بندہ کو کافی نہیں۔ تنگی تھے بعد فراخی ہے۔ کیا خدا اپنے بندہ کو کافی نہیں۔ اور بہا کی کو گوں کے لئے رقمت کا نشان بنائیں گے۔ اور بہام بہلے ہی سے قرار پایا ہو اور قفا۔ یہ وہ ہی بات ہے۔ اور بہام بہلے ہی سے قرار پایا ہو اور قفا۔ یہ وہ ہی بات ہے۔ جس میں تم شک کرتے ہو۔

مُنْخُمَّةُ دُرِّسُولُ اللهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ آشِدُ آءُ عَلَى الْكُفَّادِ دُحَمَاءُ بَيْنِهُ مُ . رَجَّالُ لَاتُلْهُيْمُ تِجَارَةً وَلَا بَيْعُ عَنْ ذِكْرِاللهِ. مَتَّعَ أَنْتُهُ الْمُسْلِمِينَ بِبَرَكَا تِهِمْ وَقَالُونَ وَاللَّهُ الْسُلِمِينَ بِبَرَكَا تِهِمْ وَقَالُونَ النَّارِ وَخَمَةَ اللهِ وَلَا أَنْ الْكَارِ اللهِ وَلَا أَنْ الْكَارِ اللهِ وَلَا أَنْ اللَّهُ مُلْوَقِينَ - وَلَّ أَسُنْ يَنِيَتَغِ غَيْرَا لِإِسْلَامِ وَمُعَمِّدَةً اللّٰهِ وَلَا آنِهُ مُنْ فَي اللَّهِ مَا اللّٰهِ وَاللّٰهُ اللَّهِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اللّٰهِ مَنْ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهِ مَا اللّٰهِ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْ اللّٰهِ اللّهِ مَنْ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ مَا اللّٰهِ وَاللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّلْهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللللّٰمُ اللّٰهُ الللّٰهُ الللللّٰهُ

دِيْنًا لَّنْ يُقَبِّلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْأَخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ -

نهي كيا جائے گا اور آخرت بيں وه زياں كاروں بيں ہوگا۔ يَّنَا آخْمَدُ فَاضَتِ الرَّحْمَةُ عَالَى شَفَتَيْنُكَ - إِنَّا آغْطَيْنَاكَ الْمُكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْعُو

له "يرښيگون اس طرح پر تورى به وئى كركېتان د كلس د پلى كمشزك وقت بيس مير بي پرخون كازانام نگايا گيا خدا نه اس سے مجھے بُرى
كر ديا اور پھرمشر دُوق دُن دُپتى كمشزك وقت بيس مجھ بي الزام لگايا گيا اُس سے بھى خدا نے مجھے بَرى كر ديا اور پھرمجھ بيرجا بل بهونے كاالزام كايا يسومخالف مولويوں كى خودجانت نابت بهوئي - اور پھرم على نے مجھ بيسارى بهونے كاالزام لگايا مسواس كاخو دسارى بونا ثابت بۇلا ؟

(نزول لم سيح صفحه ۱۳۱۱ - روحانی خزائن جلام اس مفحه ۱۰۵)

سله حضرت اقدس نزول أيسى بين إس كا ترجريُون فرات بين : - " بهم تجه بست سے دا د تمندعطا كريں سكے اور ايك كثير جاعت تجھے دى جاورے گئي " (نزول لم سے صفر ۱۳۱ - روحانی غزائن مبلد شاصفر ۹۰۵)

وُ آيَتِ مِ الصَّلُوةَ لِذِكْرِئ. آئَتَ مَعِنْ وَآنَا مَعَكَ. يَسُّرُكَ سِرِئ وَكُنْعَنَاعَنُكَ وِزُرَكَ الَّذِئَ آنُقَطَى ظَهْرَكَ وَرَفَعُنَالَكَ ذِكْرَكَ. إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْدٍ. وَيَجْبُهًا فِي السَّانُيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّدِئْنَ.

اسے احدتیرے بیوں پر رحمت جاری ہوئی ہے۔ ہم آنے تھے کو معادتِ کنیرہ عطافرہائے ہیں مواس کے شکر بیس نماز پڑھاور قربانی دسے اور تھیزی یا دے ہے نماز کو قائم کر۔ تومیر سے ساتھ اور کمیں تیرے ساتھ ہوں۔ تیرا جمید میرا بھید ہے۔ ہم شنے تیرا وہ بوجھ س نے تیری کمرتوٹر دی اُتار دیا ہے۔ اور تیرے ذکر کو اُونچا کر دیا ہے۔ توسٹ پرسی راہ یر ہے۔ وُنیا آور اُخرت میں وجہیرا ورمقر بین میں سے ہے۔

حَمَّاكَ اللَّهُ - نَصَّرَكَ اللهُ - رَفَّعَ اللهُ حُجَّةَ الْاسْلَامِ - جَمَّالُ مُوَّالًذِي آمْشَاكُمْ فِي

كُلِّ حَالِ. لَاَّ نُعْحَاطُ ٱسْرَارُ الْاَوْلِيكَايْدِ.

نَّدُاتِیرِیٌ عایت کرے گا۔ نَّمُدا تجھ کومد و دے گا۔ نَّمَدا مُجَسِّتِ اسلام کو بلند کرے گا۔ جمالِ النی ہے جَب ہرحال میں تمہارا تنقید کیا ہے۔ فدآئے تعالیٰ کوجوا ہنے ولیوں میں اسراد ہیں وہ اما طرسے باہر ہیں۔ کوئی رکسی را ہ سے اس کی طرف کھیننجا جا تا ہے اور کوئی کیسی را ہ سے

یہ اِس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خدائے تعالیٰ میں دومعنیں ہیں ہوتر بہتے عباد میں معروف ہیں۔ ایک صفحت رفق اور طف اور احسان ہے اس کا نام جمال ہے اور دوسری صفت قراور ختی ہے اِس کا نام جمال ہے اور جائی میں مبلائے جاتے ہیں اُن کی ترمیت مجمل صفت سے سوعادة اللہ اسی طرح برجاری ہے کہ جولوگ اُس کی درگا ہِ عالی میں مبلائے جاتے ہیں اُن کی ترمیت مجمل صفت سے اور جمال محضرتِ احد تیت کے تلظفاتِ ظیمہ مبذول ہوتے ہیں وہاں ہمیشہ صفتِ جالی کے تجلیات کا غلبہ رہنا ہے مگر کہ کی بعد گائی خاص کی صفاتِ جلالیہ سے جی تادیب اور تربیت منظور ہوتی ہے۔ جیسے انبیاء کو ام کے ساتھ بھی خدائے تعالیٰ کا بھی معا ملہ رہا ہے کہ مہیشہ صفاتِ معالیہ صفاتِ میں معروف رہے ہیں لیکن کم می کھی اُن کی استقامت اور اُخلاقِ فاضلہ جمالیہ بیا ہوتی دہی ہیں اور اُن کو تشریر ہوگوں کے ہاتھ سے انواع اقسام کے دکھ ملتے رہے ہیں تا اُن کے وہ اخلاقِ فاضلہ جو بغیر تکالیفِ شاقہ کے بیت اُن کے اُن اُن کے وہ اخلاقِ فاضلہ جو بغیر تکالیفِ شاقہ کے بیت اُن کے طاہر منہ ہیں ہو وہ کیے نہیں ہیں بیل ملکہ سیتے وفادار ہیں۔

وَّقَالُوْاَ اَنَّىٰ لَكَ هٰذَا وَاِنَ هٰذَا وَاِنَ هُمُ اللَّا اللهِ عُرُيُّ وُعَرُ لَنَ نُوْمِنُ لَكَ حَتَى نَوَى اللَّهَ جَهْرَةً وَلَا يَضَدِّ قُلُوا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللْلَالِمُ اللَّهُ اللللْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

اوركمين كي يرتحب كهال سے عاصل ہؤا۔ يہ تو آيك يو ہے جو اختيار كيا جا ناہے بہم ہرگر: منيں مانيں گے

جب تک فداکوجبیم خودد کے نہیں سفینہ بجر ضربہ طاکت کے کسی چیزکو باور نہیں کرتا میراً اور تیرا وشمن ہے کہ خوا کا امراکیا ہے سوتم جلدی من کروجت خدا کی مدد آئے گی تو کہا جائے گاکہ کیا میں تمارا خدا نہیں کہیں کہوں نہیں۔

آيَّنَ مُتَوَيِّنِكَ وَرَافِعُكَ إِنَّ وَجَاعِلُ اللَّذِينَ البَّعُوُكَ نَوْقَ اللَّذِينَ كَفَرُوْآ إِللَيَوْمِ الْقِيامَةِ

وَلاَّ ثَهِنُوا وَلا تَحْزَنُوا وَكَانِّ اللهُ بِكُمْ رَءُوفَا رَحِينُهَا - آلَا إِنَّ آوْلِيَا اللهِ لاَخُوفَ عَلَيْهِ هُولَا هُدَا أَنْ اللهِ لاَخُوفَ عَلَيْهِ هُولَا هُدَا أَنْ اللهُ لِلْخُوفَ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ هُولَا الْبَخَنَةُ إِنْ شَاءًا اللهُ عَلَيْهِ هُولَا هُدُولَا الْبَخَذَةُ إِنْ شَاءًا اللهُ اللهُ عَلَيْكَ مُولِينَةً اللهُ الْمَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ مُولِينَةً اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ وَاللهُ اللهُ ا

کیش جھے کو گورٹی نعمت دوں گا اور اپنی طرف اُ کھاؤں گا اور جو لوگ تیری متابعت اختیار کریں لین تحقیقی طور پر اللہ ورسول سے بعضی بیں داخل ہوجائیں اُن کو اُن سے تخالفوں پر کہ جوانکاری ہیں قیامت کک غلبی بخشوں گا یعنی وہ لوگ مجت اور کیل سے کروسے اپنے مخالفوں پر غالب رہیں گے اور صدق اور داستی کے انوار ساطعہ اُنہیں کے شامل مال رہیں گے۔ اور سستی مربان ہے۔ جر وَاَنْ رہو بہتی تی جولوگ تقربان اللی ہوتے ہیں اُن پر نہ کھے خوت ہے اور نہ کھی تھی کرو بھی اُنہ مربت ہی مہربان ہے۔ جر وَاَنْ رہو بہتی تی ہوگا۔ بیس اللی ہوتے ہیں اُن پر نہ کھے خوت ہے اور نہ کھی تھی کرتے ہیں۔ تُو اُسٹ کا است میں مرب کا کہ جب خدا تھے پر راضی ہوگا۔ بیس مست میں داخل ہو، نشاع المت اس کے ساتھ تم پر شکل م ہوتے میٹرک سے پاک ہوگئے سوتم امن کے ساتھ ہشت میں واخل ہو۔ تھی پڑنے کا می دو وہ دعا وُں کو منتا ہے۔ تُو دُنیا اور آخت رہی مبارک ہے وہ داخل ہو۔ تھی پڑنے کا یہ فائدہ ہے کو اِس سے لوگوں کی رُدوما فی بیما دیاں و رخدا کی برکتیں بعنی مبارک کرنے کا یہ فائدہ ہے کو اِس سے لوگوں کی رُدوما فی بیما دیاں و رخدا کی برکتیں بعنی مبارک کرنے کا یہ فائدہ ہے کو اِس سے لوگوں کی رُدوما فی بیما دیاں و رخدا کی برکتا ہی مبارک کو نے کا یہ فائدہ ہے کو اِس سے لوگوں کی رُدوما فی بیما دیاں و رخدا کی برکتیں بعنی مبارک کرنے کا یہ فائدہ ہے کو اِس سے لوگوں کی رُدوما فی بیما دیاں و وہ دعا وہ کا یہ فائدہ ہے کو اِس سے لوگوں کی رُدوما فی بیما دیاں وہ فیا

ہوں گی اور جن کے نفس سعید میں وہ تیری باتوں کے ذریعہ سے رشدا ورہدایت با جائیں گے اور ایساہی جمانی بیاریا

اورتكاليف جن مين تقدير مبرم نهيل في

ور میں ہے۔ بی بی مسید برم یں اور پیرٹ سرمایا کہ تیرارت بڑا ہی قا درہے۔وہ جو جا ہتا ہے کر تا ہے۔اور بھر فرمایا کہ خدا کی نعمت کو یا درکھ۔ اور کمین شنے تجھ کو نیرے وقت کے تمام عالموں پر فضیلت دی۔

إس جگر جاننا جامية كه تيفنيل طفيلى اور مجزوى ب يعنى جرشخص حضرت خاتم الانبيا وصلى الترعليه ولم كى كال طور برمتا بعت كرتا ب أس كامر تربر خدا ك نزديك أس ك تمام معصرون سے برتر واعلى ب يبخيقى اور گل طور برتما في خين حضرت خاتم الانبياء كوجناب احد تب كی طون سے تابت بین اور دوسرے تمام لوگ أس كى مقابعت اور آس كى مجتت مراتب پائے بین - فسا اعظ عَرشَان كهاله متابعت و مجتت مراتب پائے بین - فسا اعظ عَرشَان كهاله متابعت و مجتت مراتب پائے بین - فسا اعظ عَرشَان كهاله متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظ عَرشَان كهاله متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظ عَرشَان كهاله متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظ عَرشَان كهاله متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظ عَرشَان كهاله متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظ عَرشَان كهاله متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظ عَرشَان كهاله متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظ عَرشَان كهاله متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظم علی متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظم علی متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظم علی متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظم علی متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظم علی متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظم علی متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظم علی متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعظم علی متابعت و محتت مراتب پائے بین - فسا اعداد کین این متابعت و مین این اعداد کی متابعت و متابعت و

اَب بعد اِس کے بعیہ ترجمہ الهام بیہے۔ ایسے نفس بحق آدام بافتہ اپنے رُبّ کی طرف واپس جلا آ۔ وہ تجہ پر راضی اور تواس کے بعیہ ترجمہ الهام بیہے۔ انسے نفس بحق آدام بافتہ اپنے رُبّ کی طرف واپس جلا آ۔ وہ تجہ پر راضی اور تواس پر راضی۔ بھرمیرے بندوں میں داخل ہوا ورمیری بہننت میں اندر آجا۔ فقد انسے تجہ پر اصلی کی اور تیر نے دوستوں سے نبیکی کی آفور تھے کو وہ علم بخشا جس کو توخو دبخو دسیں جان سکتا تھا۔ آفر اگر تو فعد ایک تعمیر ا

(برا بین احدید حصر حیارم سفی ۱۰ تا ۱۲ ه حاست په درحاست پرست- روحانی خزای جلدمل صفیه ۲۰ تا ۹۲۳)

سامراع سیلے اِن سیجدم ترب الهامی طور پر فعدائے تعالیٰ نے اِس عاجزی زبان پریر دُعاجاری کی تھی کہ دَبِّ اجْعَلْنِیْ مُبَادَکًا حَیْثُمُا کُنْتُ

یعنی اے میرے رَبِ مجھے ایسا مبارک کر کہ ہر عبگہ کرئیں بُو دوباش کروں برکت میرے ساتھ رہے۔ پھرخدانے اپنے تعلف واحسان سے وہی وعا کہ جو آپ ہی فرمائی تھی قبول فرمائی۔ اور بیعجبیب بندہ نوازی ہے کہ اقل آپ ہی

له حضرت اقدس الهام آخرَاحُ النَّاسِ وَبَوَ كَاتُهُ كَ تَشْرَح يُول فرمات بِين بِالْ يعنى لوگون بين مرض بجيلے گی اور اس سے ساتھ بہی خدا کی برکمتین نازل بہوں گی اور وہ اِس طرح برکہ وہ تبعن کو نشان سے طور پر اس بلاسے محضوظ درکھے گا اور دوسرے برکر بر بہی خدا کی برکمتین نازل بہوں گی اور دوسرے برکم بہاریاں جوائی کی برخات کا موجب بہوجائیں گا اور بہتیرے لوگ اُن خوفناک دنوں میں دینی برکات سے حقد لیں سگے اور سلسلہ عقد بیا ہے اور سلسلہ عقد بیا میں موجائیں گے جہانچہ ایسا ہی ہوا اور طاعون کا خوفناک نظارہ دیچے کر بڑے بڑے متعقب اِس سلسلہ میں داخل ہو گئے ہیں " (نرول السبے صفحہ ۲۰ - روحانی خزائن جلد میں اسلام بیا)

ع يين الهام جُعِلْتَ مُبَادِكًا مندرمِصفى ٥٥- (مرَّب)

الهامی طور پرزبان برسوال جاری کرنا اور تھیریہ کمنا کریہ تیراسوال منظور کیا گیاہے!' (براہین احدید صفحہ ۲۰۵۰ معاسفیہ درجاسٹ پیرسیا۔ روحانی خزائن جلد ملے صفحہ ۲۰۱۰)

بِرْآم کُرُوفْت تونزدیک رسید و بائے محد بال برمنار بلند ترمُحم افت دباک محد مصطفے ببیول کا مروار و قدا تیرے سب کام درست کر دے گا آور تیری ساری مُرادیں تجھے دے گا۔ رَبُّ الافواج اِس طرف توجب کرے گا۔ اِس نشان کا مدعایہ ہے کہ قرآن سنرنی فدا کی کناب اور میرے مند کی باتیں ہیں جنابِ اللی کے احسانات کا دروازہ گھلا ہے آورا س کی باک رحمتیں اِس طرف متوجب بین ۔ وئی ڈیزشیل کم وہن گاڈ شیل بہیلی یک گوڑی بی ٹو وِس لارڈ گوڈ میکر اوف اُرتھ ایس ٹرمینیون ہے۔

وه دِن آتے ہیں کہ خداتمہاری مدد کرسے گا۔خدائے ذوالجلال اُن فرینندہ زمین واسمان '' (براہین احدیب صند چارم خفر ۲۱ ۵ ، ۵۲۲ حاست پر درحاست پیرسے۔ دوحانی خزائن جلد مل صفحہ ۳۲ س

لے (ترجراز حضرت بیج موعود علیل سلام)" اب ظهور کر اور نکل کم تیراد قت نزدیک آگیا اوراب وہ وقت آرہا ہے کہ محمدی گرمے ہیں سے نکال کئے جا ویں گے اور ایک بلنداور مضبوط مینار پر اُن کا قدم بڑے گا" (نزول آیسے صفح ۱۳ سروحانی خزائن جلد مشاصفی ۱۱۵)

عمد حضرت میچ موعود علیہ السلام کی خدمت میں ایک سوال پیش ہوا کہ حضور کو جو الہام ہوا ہے" قرآن خداکا کلام ہاور میر سے مند کی باتیں "اس الہام الٰہی میں" میرے" کی ضمیر س کی طرف پھرتی ہے لین کس کے مند کی باتیں۔
فرمایا: - خدا کے مند کی باتیں۔ خدا تعالی فرمات ہیں۔ خدا تعالی فرمات ہے کہ میرے مند کی باتیں۔ اس طرح کے حفائر کے اختلاف کی مثالیس قرآن

ره یا میں موجود میں۔ (بدرجند ۲ نمبر ۲۸۔ ۱۱ رجولائی ۱۹۰۷ء صفحه ۲) شریف میں موجود میں۔ (بدرجند ۲ نمبر ۲۸۔ ۱۱ رجولائی ۱۹۰۷ء صفحه ۲)

ت

9. The days shall come when God shall help you.

10. Glory be to this Lord God Maker of earth and heaven.

سامیمائی در ایمی چندروزکا ذکرہے کہ یک دفع بعض امور میں تین طرح کاغم بینیں اگیا تھاجس کے تدارک کی کوئی صورت نظر نمیں ای تھی اور بجر بہرج ونقصان اکھانے کے اور کوئی سبیل نموداد رنقی اسی روز شام کے قریب یہ عاجزا پنے معمول کے مطابق جنگل میں سیرکوگیا اور اُس وقت ہمراہ ایک آریہ ملاوا مل نامی کھا جب واپس آیا تو گاؤں کے دروازہ کے نزویک یہ الهام ہمؤا ا۔
جب واپس آیا تو گاؤں کے دروازہ کے نزویک یہ الهام ہمؤا ا۔

ميردوباره الهام پثوا:-

مُنَجِّدُيْكَ مِنَ الْفَيِدَ الْسَدُ تَعَلَّمُ اَنَّ اللَّهُ عَلَى عُلَى عُلَى الْفَيْءِ قَلِدُيْرُ يعنى ہم تجھے إس غم سے نجات دیں گے۔ صرور نجات دیں گے۔ کیا تو نہیں جانٹا کہ خدا ہر چپزیر قادر ہے۔ چنانچہ اُسی قدم برجبال الهام ہوا تھا اُس آریہ کو اُس الهام سے اطلاع دی گئی تھی اور پھیر خدانے وہ تینوں طور کاغم وُورکر دیا۔ فَالْحَدَدُ مِنَّهِ عَلَیٰ ذَالِكَ "

(برا بین احدریصند جباره صفحه ۵ ه ، ۱۰ ۵ ه ماشید در ماشید ملا - روحانی خزاش مبلد اصفحه ۹۲۰،۱۹۵)

سرمائے دوہ آل کین شربی اینگری بَٹ گُوڈ اِز وِد یُو۔ بَیِّی شَیل بَمیلب یُو۔ وَرِد اِنْ مِیْنَ اَلْ مِین شربی ایک کی بیٹے ۔ وَرَدْ سِ اوف گُوڈ کین نام ایکس چینج ۔

یعنی اگرتم بقام آدمی ناراض بهون گے مگرخداتمهار سے ساتھ ہے۔ وہ تمهاری مدد کرسے گا نِحت دا کی باتیں بدل نہیں سکتیں -

(برابین احدریصتدیهادمصفحه ۵۵ ماستنید درماستنید س^{یس} - روما نی نزائن مبلدی^۱ صفحه ۲۹۱٬۹۹۰)

سلاماع المنظم ا

^{1.} Though all men should be angry but God is with you.

^{2.} He shall help you.

^{3.} Words of God can not exchange.

ھُوَّ الَّذِی یُں کَوْلُ الْغَیْنَ مِنْ ہَعْہِ مَا قَنَطُوْا وَ یَہْشُرُ دَحْمَتَکَا اللّٰہُوّہ ذاتِ کریم ہے کہ جونا امّیدی ہے پیچے میں ہہ برسا تا ہے اور اپنی رحمت کو دُنیا ہیں بچھیلا تاہے ۔ بعنی عین صرورت کے وقت تجدیدِ دین کی طرف متوقع ہوتا ہے۔

يَجْتَبِي إليه مَنْ يَشَاعُ مِنْ عِبَادِه

جش كوچا بهتا ہے بندوں میں سے چن ليتا ہے۔

وَكَذَّ اللَّهُ مَنَنَا عَلَى يُوسُفَ لِنَصُرِتَ عَنْهُ السُّوَةَ وَالْفَحْشَاءَ-وَلِيَسُنْذِرَ قَوْسًا مَّلَ انْذِرَ أَبَّا وُهُ مُرْفَهُ مُرْفَافِلُونَ -

اور آسی طرح ہم نے یوسف پر آحسان کیا تاہم اُس سے بدی اور فحش کوروک دیں اور تا تُو اُن لوگوں کو ڈرا وسے جن کے باپ دا دوں کوکسی نے نہیں ڈرایا یسو وہ غفلت میں پڑسے ہوئے ہیں۔

اِس عبگه بوسف کے لفظ سے بہی عاجز مرا دہسے کر جو باعتبارکسی رومانی مناسبت کے اطلاق پایا۔ والتّداعلم بالقسواب " (براہین احدیر حقیہ چپارم خفر سام ۵۰۵۵ حاشیہ درجا شیر بیسے۔روحانی خزائن عبلد ملے صفحہ ۲۶۱، ۲۶۲)

> المماع بعداس کے تسرمایا :۔

تُسَلَّى عِنْدِى شَهَادَةً مُّصِّنَ اللهِ فَهَ لَ اَنْتُدُمُّ فُومِنُوْنَ - آِنَّ مَعِى َدَيِّ سَيَهُدِيْنِ - رَبَّ اغْفِرْ وَانْ حَدْمِيْنَ السَّمَاءِ - رَبُّنَ أَعَاجٍ - رَبِّ السِّجْنُ احَبُّ إِلَىَّ مِمَّا يَدْعُوْنَيْنَ النِّهِ - رَبِّ أَنْ إِلَىٰ السِّجْنُ احَبُّ إِلَىٰ مِمَّا يَدْعُوْنَيْنَ النِّهِ - رَبِّ أَنْ إِلَىٰ مِمْ اللَّهِ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ اللَّ

کنڈمیرے باس خداکی گواہی ہے۔ بیس کیاتم ایمان نہیں لاتے۔ یعنی خدائے تعالیٰ کا تائیدات کرنا اور اسمرارِ
غیبید برمطلع فرمانا اور جینی از وقوع بوسٹ یدہ نجریں بتلانا اور دعاؤں کو تبول کرنا اور ختلف زبا نوں میں اہام دبیا
اور معارف اور حقائق اللیہ سے اطلاع بخشنا یسب خداکی شہادت ہے جس کو قبول کرنا ایما ندار کا فرض ہے۔ بھر
بقیدالها ماتِ بالا کا از عملی یہ ہے کہ بھتی میرا اکتب میرسے ساتھ ہے۔ وہ مجھے داہ بتلائے گا۔ اسے میرے دُبت میرے
کناہ بخش اور آسمان سے رحم کر۔ ہمارارت عاجی ہے (اس کے معنے ابھی نک معلوم نہیں ہوئے) جن نالائق باتوں کی
طوف مجھے کو مبلاتے ہیں اُن سے اسے میرسے دُب مجھے زندان بہترہے۔ اسٹے میرسے خدا ہو کو میرسے غم سے نبات بخش۔
طرف مجھے کو مبلاتے ہیں اُن سے اسے میرسے دُبت مجھے زندان بہترہے۔ اسٹے میرسے خدا اور علی ہیں اُن جو اُب نے اُوقات بہترہے جاں ہیں جن کا علم صفرتِ عالم دِلغیب کو ہے۔ "
یرسب اسمارہ ہیں کہ جو ابنے ابنے اُوقات بہترہے جاں ہیں جن کا علم صفرتِ عالم دِلغیب کو ہے۔ "
در راہین احدید حقد چارم صفحہ ۵ ۵ ۵ ، ۲ ۵ ۵ حاشیہ در ماشیہ سے۔ روحانی خزائن صلاحا صفحہ ۲ میں میں اس میں میں کو ہے۔ "

اے ''ترجمہ'' کالفظ اصل میں موجود نہیں۔ بیر مرتب کی طرف ہے ہے۔

سرمراء پھربعداس کے نسرمایا:-م

هُوَ شَعْنَا لَ نَعْسَا

یہ دونوں فقرسے شایدعبرانی ہیں اور اِن کے معنے ابھی پک اِس عاجز برشیں کھکے !' (براہین احدیہ حقتہ چہارم صفحہ ۷۵۹ حاست یہ درحات یہ ملا ، روحانی خزائن جلد ملاصفحہ ۷۹۳) " مچھربعد اِس کے دوفقرسے انگریزی ہیں جن کے الفاظ کی صحت بہاعیتِ مشرعتِ العام ابھی مک معلوم

نهیں اور وہ پر ہیں:-آئی کو گیو۔ آئی شکیل گیو گیو یو لا رہے بارٹی اُ وف اِسسلام میں (براہین) حریر مستر چیارہ صغر ۱۵۵ ماٹ یہ درحات میں ۔ دوحانی خزائن حبلہ مالے صغر ۱۹۳۳) (ترجمہ) '' کیں تم سے محبت کرتا ہوں ۔ کین تمہیں ایک بڑاگر وہ اِسسلام کا دول گا'' (براہین احدید معتر پنجم صفحہ ۸۰ - دوحانی خزائن مبلد الاصغر ۱۰۵)

ساممهاء مستسب بچربعداس کے پرالهام ہے:-يَّا عِيْلَتَى اِنِّىٰ مُتَوَقِّيْكَ وَرَافِعُكَ إِنَّ دَوْمُطَيِّةُ وَكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَغَرُوْلَ وَجَاعِلُ

له حضرت من مود عليه السلام نے برا بین احمد به حصه پنجم میں اس البهام کی تشریح میں تحریفر مایا ہے۔

هوشهٔ فنا نقسارا سے ضدائیں دعاکرتا ہوں کہ مجھے نجات بخش اور شکلات سے دہائی فرایم نے نجات دیدی ۔ یہ دونوں فقر سے برائی زبان میں ہیں ۔ اور یہ ایک بنیگر فی ہے جو دعائی صورت میں کی گئی اور پچر دعا کا قبول ہونا ظاہر کیا گیا اور اس کا حاصل مطلب یہ ہے کہ موجود ومث کلات ہیں بعنی تنها ئی ہمکیں، نادادی ، کسی آئندہ زبان میں وہ دور کر دی جائیں گی جنانچ بچیس برس سے بعد رہن بگوٹی بوری ہوئی اور اس زمان میں ان مشکلات کا نام و نشان ہزرہا " (براہین احدید صفر معنی مدید و موانی خزائن حبلد ملا صفور ۱۰۱۰)

﴿ نوتُ ازمرتَّب ﴾ فقره هُ وَشَعْنَ مَتَى إلا مِن مِن آیا ہے جس کا ترجمہ ماست یہ یں اُوں انتحاہے وکرم کرکے نجات دے اُ ویکھئے زبور ہے اا۔

نَعْسًا كا ترجم عبرانى مين ب " قبول موئى " (عربي عبرانى وكشرى)

I love you. I Shall give you a large party of Islam.

سے" إدام إنِيِّ مُشَوَقِيْكَ وَدَافِعُكَ إِنَّ إِس قدرمِوُاسِيصِ كاخدا ہى شمارجا نتا ہے بعبض اوقات نصف شب كے بعد فجر تك ہوقا رہا ہے " (مكتوباتِ احديہ جلدا قاصفر عاسكتوب مورخ ۲۰ نومبرسُّث لنز بنام ميرعباس على شاه صاحب) سے "يفقر وسويکا تب سے براہين ہيں ره گيا ہے " (براہين اخديہ صفر سرح مسفوس روحانی خزاق جلد ملاصفر سوم) ۵۹) اللَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ اللَّذِيْنَ كَفَرُوْآ إلى يَوْمِ الْقِيَامَةِ - ثُلَّلَةٌ مِّنَ الْآوَلِينَ وَ ثُلَةً مِنَ الْأَخِرِيْنَ -

التے میسلی میں تھے کا ل اُجریخشوں گا یاوفات دوں گا اور اپنی طرف اُٹھا وُں گا بعنی رفع درجات کروں گا۔ یا و میں سے اپنی طرف اُٹھا وُں گا یعنی رفع درجات کروں گا۔ یا میں سے اپنی طرف اُٹھا وُں گا میں کی میرایک الزام اور تہمت سے تیرا دامن باک کر دوں گا اور تیرے تابعین کو ان پرچ مُنکر ہیں قیامت تک غلب خبشوں گا یعنی تیرہے ہم عقیدہ اور ہم مُشر بوں کو حجبت اور بُر ہان اور برکات کے موسے دوسے توگوں پر قیامت تک فائق رکھوں گا بہلوں میں سے بھی ایک گروہ ہے اور کھیلوں ہیں سے بھی ایک گروہ ہے اور کھیلوں ہیں سے بھی ایک گروہ ہے۔ اِس مِگھیلی کے نام سے بھی بھی عاجز مُراد ہے "

(برابين احديد مقدچيادم مغمد ۱۵۵، ۵۵ مماشير درماشيدي - روماني خزائن مبلدع اصغرم ۲۲، ۵۲۹)

سامماء سنت ()" اور پھر بعد اِس سے اُردوییں اِلهام فرایا:-بیس اپنی جی کار دکھلاؤں گا۔ اپنی قدرت نمائی سے تجد کو

ئیں اپنی چیکار دکھلاؤں گا۔ اپنی فدرت نمائی سے تجھ کو اُٹھاؤں گا۔ وُنیا میں ایک نذیر ایا برونیا نے اُس کوفبول نذکیا لیکن خدا اسے قبول کرسے گا اور بڑسے زور آور حملوں سے اُس کی سچائی ظاہر کر دسے گا"

(برابین احربه حتر جهارم صفحه ده ۵ عاست بر درهاست بدیس - روحانی خزائن جلد المصفحه ۹۳۵) (ب) " وُنیابیس ایک نذیر آیا - اِس کی دوسری قرأت به به که گونیابیس ایک نبی آیا " (است تها دا که غلطی کا ازاله مل دروحانی خزائن جلد شرا صفحه ۲۰۷)

رج) " وُنيا مِيں ايک نبى آيا مگر وُنيا نے اُس کو قبول ندکيا " نوٹ !" ايک قراُت اِس الهام ميں يہ مجى سے کہ وُنيا ميں ايک نذير آيا۔ اور ميں قراُت برا آين ميں درج ہے۔ اور فلندسے بچھنے کے لئے يہ ووسري قراُت ورج نہيں کی گئی " (مکتوب مورخه ، راگست المقامی مندرج الحکم جلد س نمبر ۲۹ مورخه ، اراگسنت المقامی کا معنوب کا م

له اس كي تعلق وتكيف حاسثيد نبرا صفي ٧٥ درتب

سے بینی اس مسلمیں وافل ہونے واسے دو فرنی ہوں سے۔ایک پھلنے مسلمان جن کا نام اقلین دکھا گیا جو آب بک تین لاکھ کے قریب اِس مسلم میں وافل ہو چکے ہیں اور دوسرے نئے مسلمان جودوسری قوموں ہیں سے اِسلام میں وافل ہوں محیا بینی ہندووُں اور سکھوں اور بورپ اور امریجے عیسائیوں میں سے۔اور وہ بھی ایک محرو واس مسلم میں وافل ہوجیکا ہے اور ہوتے جاتے ہیں ''

(برابين احديد حتريج منحد ٢٨ - روحاني خزائن مبلدما إصفى ١٠٨)

تله " بد وہی چیکارہے جو کوہ طُور کی چیکارسے مشاہرت رکھتی ہے اور اس سے مراد حبلالی معجزات ہیں جبیبا کہ کوہِ طُور پر بنی امراشیل کوجلالی معجزات دکھائے گئے تھے " (ضیبر پہنے مثر معرفت صفحہ ۷۷- روحانی ٹزائن جلد۲۳منو، ۳۹۸)

يعنى عبدالله انصمد مونا ايك مقام ب كرجوبطراتي مومبت خاص عطاب كوششون سے حاصل

ښي*ن ہوڪتا*۔

يُّا دَاوُدُعَامِلْ بِالنَّاسِ دِفْقًا قَراحْسَانًا وَ لَا الْحَيِيْنُ مُ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا - وَ المَّا بِنِعْمَةٍ وَيَبِكَ فَحَدِّثْ . يُومَشُكُ وُو وَإِلَّ آى لُولَا يُولِمُ مَم كوه كرنا عالمي جوئيس نے فرایا ہے - اَشْكُرُ نِعْمَتِیْ وَ آیْتَ خَدِیْجَیِیْ - آِنْكَ الْیَوْمَ لَدُوْحَظِّ عَظِیمٍ -آنَتُ مُحَدَّثُ اللهِ - فِیْكَ مَا دَّةً قَادُوْقِیَةً أَ

ائے داؤ دخلق اللہ کے ساتھ رفق اور احسان کے ساتھ معاملہ کر۔ اوّر سلام کا ہوا ب احسن طور پر دے۔ اوۡرَ ا پنے رَبّ کی نِعمت کا لوگوں کے پاس ذکر کر ۔ میری نعمت کا مشکر کر کہ تونے اُس کو قبل ازوقت پایا۔ اُسجَ تجھے حظّے عظیم ہے۔ تُومحدِّث اللہ ہے۔ تجھ میں مادّۂ فاروقی ہے۔

سَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِبْرَاهِ يَهُ وَانَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنُ أَمِينُ وَكُوْعَفُيل مَّتِ يُنِ -خَنَّ اللهِ خَلِيْنُ اللهِ اَسَدُ اللهِ وَمَسَّلِ عَلَى مُحَمَّدٍ - ثَمَّا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى -اَكَنَّ لَمُ لَشَرَحُ لَكَ صَدْدَكَ - اَكَنَّ نَجْعَلُ لَكَ سُهُ وَلَدَّ فِي كُلِ آمْدٍ - بَيِّنْتُ الْفِيكُر وَبَيْتُ الْدَدِّكُر - وَمَّنْ دَخَلَهُ كَانَ امنًا -

ترسیّ برسلام کے اسے ابراہیم! تُواج ہمارے نزدیک صاحبِ مرتبہ اور امانت دارا ورقوی معقل میں اور دوست فلا میں اللہ ہے۔ اسلام اللہ ہے۔ اسلام میں اللہ ہے۔ اسلام اللہ علیہ وسلی اللہ علیہ وسلی اللہ علیہ وسلی ہردرود بھیج۔ یعنی یہ اسی نبی کریم کی مثالِعت کا نتیجہ ہے۔

ا وربقيه ترجمريه ب كرفداً نے تجه كوترك نهيں كيا اور بنو وہ تجه پر ناراض سے . كيا تہم نے تيراسينه نهيں

کھولا؟ کیآئیم نے ہریک بات میں تیرے سئے آسانی نہیں کی ؟ کرتجھ کوئیٹ الفسکرا ورئیت الذکرعطا کیا۔ اور جوشخص بیت الذکر میں باخلاص وقصد تعبّد وصحّت نیّت وحُسِن ایمان داخل ہوگا وہ سُوء خاتمہ سے امن میں آ مائے گا۔

نبکیت افیس کرسے مُراد اِس مِگر وہ پیوبارہ ہے جس میں یہ عاجز کتاب کی تالیف کے لئے مشنول رہا ہے اور رہتا ہے اور بَبیت الذکرسے مراد وہ سجد ہے کہ جو اُس پیوبارہ کے بپلومیں بنائی گئی ہے۔ اور اُخری فقرہ ندکورہ بالا اسی سنجد کی صفت میں بیان فرایا ہے جس کے حرویت سے بنائے مسجد کی تاریخ بھی نکلتی ہے اور وہ بہہے :-

مُتَّبَّادِكُ وَمُبَادَكُ وَكُلُّ آمْرِهُبَادَكِ يُجْعَلُ فِيْهِ-

یعنی بیسبد برکت دمهنده اوربرکت یافته سبت او رم را یک امرمبارک اِس بین کیا جائے گا'' ‹ براہین احدیب حقد جها رم صفحه > ۵ تا ۹۵ ۵ حاست پددرحاست پریس-روحانی خزائن جائد صفحه ۲۹۲۵ تا ۲۹۲۰

له (الف) "إس مبرمبادك كربارسي من ياني مرتبه الهام مؤامنجله ان كرايك نمايت عظيم الشّان الهام به في يوبركا ي لِلنَّاسِ - وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ الْمِنَّالِ (مكتوباتِ احديه جلدا وّل سفحه ۵)

(ب) " ایک مرتب کیں نے اس سجد کی آریخ ۱۰۰۰۰۰ اما می طور پر معلوم کرنی جا ہی تو مجھے اِلها م ہوا مبادك و مبادك وكل اصر مبادك يجعل فيسه " (از الداوم حصداق ل صفح ۱۸۱- روحانی خزائن جلائے صفحہ ۱۹۰)

(ج) إس الهام ميں تبن قيم كے نشان إي (١) اقل يدكه اس بين خداتعالى كي طوف سے ما دة تاريخ بنائے مسجد ب (٢) دوم يكر ريب يكو يُ بنا رہى ہے كہ ايك برك سلسله كے كاروبار اس سجد ميں ہوں گے بچنا نج آب نك اس مجد بيں بيٹھ كر ہزادہا آ وى سبيت تو بركر يك بيل الدي على بيلي وقت كمان كئے جاتے ہيں اور إسى بين بيٹھ كركت بولده كي تاليف كى بنيا وپر تق ہ اور اسى بين ايك كرو وكثير مسلمانوں كا بينج وقت نماز پر مضاہے اور وعظ منعتے ہيں اور ويل سوز سے دعائيں كي جاتى ہيں اور بنائے مسجد سے وقت بين إن باتوں ميں سے كسى بات كى علامت موجود ند تھى - (٣) سوم يدكرير انها م دلائت كر دہا ہے كم آئندہ ذماند بين كوئ ہوئ من ہوت ہوں اخلاص كے ساتھ اس ميں داخل ہوگا وہ اس آفت سے بنے جا و سے كا اور برا بين احمد يدك وور سے مقابات سے تابت ہوج كا ہو آفت طاعون ہے يہو يرب بيا جا و سے كا اور برا بين احمد يدك ورسے مقابات سے تابت ہوج كا ہو آفت طاعون ہے يہو يرب بيا جائے گا يعنی طاعونی موت سے "
اخلاص سے جس كوخدا ہے نہر كر ہوے اس سے دمين داخل ہوگا وہ طاعون سے بھی بجایا جائے گا بعنی طاعونی موت سے "

رُفِيغَتَ وَجُعِلْتَ مُبَارَكًا وَلَهُ وَيُؤِكِهِ كِيا كِيا اورمبارك بنايا كيا۔

وَاللَّهُ فِينَ امْنُوْا وَلَهُ مِيلْبِسُوْا إِنْهَا نَهُمْ بِظُلْمِ أُولَيْكَ لَهُمُ الْآمْنُ وَهُدُمُ

یعتی جولوگ اُن برکات وا نوار پر ایمان لائیں بھے کرجو تھے کوخدائے تعالیٰ نے عطا سکتے ہیں اور ایمان اُن کا خانص اوروفا داری سے ہوگا توضلانت کی راہوں سے امن میں آمبا ئیں گے اور وہی ہیں جوخدا کے

نزدیک بدایت یافته بین-

مُرِيَّكُ وْنَ آنَ يُّطْفِعُوْا نُوْرَا للهِ قَبِلَ اللهُ حَافِظُهُ عَنَايَهُ اللهِ حَافِظُكَ مَنَّعُونَ وَيَع مَرَّ لُنَاهُ وَإِنَّالَهُ لَحَافِظُوْنَ أَللهُ خَيْرُ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ - وَيُحَوِفُونَكَ مِنْ دُونِهِ - أَيُّهَةُ الْكُفْرِ لِاتَخْفُ إِنَّكَ آنْ الْآعَلَى - يَّنْصُرُكَ اللهُ فِي مَوَاطِنَ - يَّنَ مِنْ دُونِهِ - أَيُّهَةُ الْكُفْرِ لِاتَخْفُ إِنَّكَ آنْ الْآعَلَى - يَنْصُرُكَ اللهُ فِي مَوَاطِنَ - يَّنَ مِنْ دُونِهِ مَنْ مُونِهِ - أَيُهَةً الْكُفْرِ لِاتَخْفُ إِنَّكَ آنَ الْآورُسُلِي - لَاتَّمَارِكَ اللهُ فِي مَوَاطِنَ - يَنْ مَنْ مُنْ لَهُ مِنْ لَكُونِ اللهَ مَنْ مَنْ الْعَلَى مِنَ الْفَيْمِ - ثُولُكُ قَدِيْرًا لَهُ اللّهَ مَعِيْ وَآنَا مَعَكَ -مَنْ لَكُونَ لَكَ مِنْ لَكُونَ اللّهَ مَنْ الْفَيْمِ الْفَيْمِ - أَوْلُكُ مَنْ الْفَيْمِ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ الْفَيْمِ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ الْفَيْمِ اللّهُ مَنْ الْفَيْمِ اللّهُ مَنْ الْفَيْمِ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ الْمُعُلُلُهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

پیرفروایکرمیراد آن مق اورباطل میں فرق بین کرے گا۔ فقد الکے چکا ہے کہ غلبہ مجھ کو اورمیرے رسولوں کو ہے۔ کوئی نمیں کہ جو خدا کی باتوں کوٹال وے۔ ٹیٹ فدا کے کام دین کی ستجائی کے لئے مجت ہیں ۔ ہیں اپنی طرف سے بھے مدد دول گا۔ مُیں خود تیراغم دور کروں گا۔ اور تیراخدا قا درہے۔ تومیر ہے ساتھ اور میں تیرے ساتھ ہوں۔ تیزنے گئے ہیں نے دات اور دن پُریا کیا ۔ تیزنے کے کرکہ ہیں نے تھے بختا۔ تو مجملے سے وہ نزلت رکھتا ہے جس کی لوگوں کو خبر نہیں۔

اله سهوكاتب سے لفظ" اس كو" ترجه سے روكيا ہے۔ (مرتب)

اِس آخری فقره کا یمطلب نهیں کمنه یات نترعیہ تجے حلال ہیں بلکہ اِس کے یہ صفح ہیں کرتیری نظر بیس منہیات مکروہ کئے گئے ہیں اور اعمالِ صالحہ کی مجتت تیری فطرت میں ڈائی گئی ہے۔ گویا جو خدا کی مرضی ہے وہ بندہ کی مرضی بنائی گئی اور سب ایمانیات اِس کی نظر میں بطور فطرتی تقاضا کے مجبوب کی گئیں۔ دَ ذَ الِلَثَ فَصَلَى اللهِ يَ يَتُن مِنْ عَنْ مِنْ اِللَّهُ فَصَلَى اللهِ مَنْ يَشَا مَدُ مِنْ اِللَّهُ مَنْ مَنْ اِللَّهُ مَنْ مَنْ اِللَّهُ مَنْ اِللَّهُ مَنْ اِللَّهُ مَنْ اِللَّهُ اللَّهُ مَنْ اِللَّهُ مَنْ اِللَّهُ مَنْ اِللَّهُ مَنْ اِللَّهُ مَنْ اِللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اِللَّهُ مَنْ اِللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلَّا مُنْ اللَّهُ مُنَ

وَّقَالُوْآ إِنْ هُوَ إِلَّا إِفْكُ إِفْكُ إِفْكَ إِنْ الْكُوهِ مُنَا الْهَوْ الْمَالُونَا الْاَوْلِينَ وَكُمْ الْمُوالِينَا الْمَالُونَا الْاَوْلِينَ الْمُعْلِينَ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَجِيْبًا وَلَكُ اللّهُ عَجِيْبًا وَلَا اللّهُ عَجِيْبًا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَجِيْبًا وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَجِيْبًا وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللللللللّهُ اللللللللللّهُ الل

اور کمین گے کہ برجگوٹ بنا لیا ہے۔ بہت نے اپنے بزرگوں میں لینی اولیا یِسکف میں بینیں سنا مالانکہ بنی آدم کیساں پیدا نہیں کئے گئے بعض کو بعض پر خدا نے بزرگوں میں لیے اور آن کو دو مروں میں سے جُن لیا ہے۔ بیٹی سے مامومنوں ہے لئے نشان ہو ۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہماد ہے جیب کا م فقط اصحاب کہف تک ہی ہے میں منبی بلکہ خدا تو ہمیشہ صاحب عجائب ہے اور اُس کے عجائبات کہمی منقطع نہیں ہوتے۔ بہری دن میں وہ ایک شان میں ہے بیٹ ہم نے وہ نشان بلیمان کو مجما نے یعنی اِس عاجز کو اور اُوگوں نے محف نہری داہ سے انکار کیا حالا نکر اُن کے دل تین کر گئے۔ شرع عنقریب ہم اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دیں گے۔ کہ من مندا کی طرف سے فرراً تراہے سوتم اگر مومن ہوتو انکار مرت کرو۔ ابراہ پہم برسلام ہم نے اُس کو خالاص کیا۔ اور غم سے نجات دی یہ ہم نے ہی یہ کام کیا سوتم ا برائیس میں مورد کی طرح صرف طوا ہر رہیست اور کو جو کہ کی طرح مون طوا ہر رہیست اور کو جو کہ کی طرح مون طوا ہر رہیست اور کو جو کہ کی طرح مون طوا ہر رہیست اور کو جو کہ کی طرح مون طوا ہر رہیست اور کو جو کہ کی طرح مون طوا ہر رہیست اور کو جو کہ کی طرح میں میں ہور کی طرح مون طوا ہر رہیست اور کو جو کہ کی طرح مون طوا ہر رہیست اور کو جو کہ کی طرح مون طوا ہر دیا ہوں کہ کے اس عاجز بندہ سے دریافت کر لیں اور اُس پر میلیں یہ مناور کو کہ کی اس عاجز بندہ سے دریافت کر لیں اور اُس پر میلیں یہ کا میں ہور کے مون طوا ہر دیا ہوں کو کو کو کہ دریا ہوں کہ میں ہور کو کہ کو کہ کو کہ کے اس عاجز بندہ و سے دریافت کر لیں اور اُس پر میلیں یہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کے اس عام کی دروا شیان میں کو کو کہ کے کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کو کہ کو کو کہ کی کو کہ کو کو کو کہ کو کو کہ کو

که اس الهام میں إلَّا كالفظ سيوكمابت سے رہ كيا ہے كيونكي حضرت سيح موعود عليات الم نے اربعين نمبر الجمع اقال صغير ، روحانی خزائن جلديك صفحه وسوي بي المام درج قرايا سبے اور اس ميں لفظ إلَّا موجود ہے ۔ (مرتب)

مت المماع (ل) "أن كے سفر آخت دى خبرى كم جو أن كوتين اكتوبر مين مار مين الا تخيساً مين الله تخيساً مين الله سیلے خدا وزر کریم نے اِس عاجز کو دے دی تھی جینانچہ یہ خبلعبض اربہ کو بتلائی بھی گئی تھی " (برابين احدب حصد جهارم صفحه ۵ ۵ ماست بدرال روحانی خزائن جلد دا مسفحه ۲ ۱۰ ماشد نبر۱۱) (ب) " يندت ويانندى بابت اس كى موت سے و و مينے سيلے لاله مشرميت كو اطلاع دى كئى كراكب وه بهت بي نز ديك مرب كابلكشفي حالت بين مي نيس في أس كومرده بايا" (شحنه حق صفحه ١٦ - روحاني خزائن حلد يلصفحه ١٩٨٢) رج ، " إس ملك بنجاب مين جب د ما نند باني مباني آريه مذمهب نهه البيني خيالات بيبيلائه ا ورسفله طبيع سندوون كومهار سيني صلى الله عليه وسلم كي تحقيرا ورابيسي ووسرت انبياءً كي توبين برجالاك كرديا اورخود بعي قلم میراتے ہی اپنی شیطانی کتابوں میں جا بجا خدا سے تمام ماک اوربر گزیدہ نبیوں کی تحقیر اور توہین مشروع کی اور غاص اپنی کتاب ستیار تھ پر کاش میں ہبت کچے تھبوٹ کی نجاست کو استعمال کیا اور بزرگ میغمیروں کو گندی گالیاں دى تب مجھے اس كى نسبت الهام برواكم خدا تعالی ایسے مودی کوجلد تر ونیاسے اعلا سے گا " (تتمه حقيقة الوحي صفحه ١٦٤ - روحاني نحزائن جلد ي^{يع} صفحه ٧٠٤) ۲۸ راکست سامیاع « شاید رسوں کے دن بعنی بروزسشنبه سجدی طرب نظری گئی تو اُسی وقت خداوندایم كى طرن سے ايك أورفقرہ الهام ہؤاا وروہ بيہے:-فِينِهِ بَرَكَاتُ لِنَّاسِ یعنی اس میں بوگوں کے لئے برکتیں ہیں " (ازمکتوب مورخہ سر اگست ساملائد مکتوبات جلداق ل صفحہ ۲۵)

ستمبر المماع استمبر المماع المتمبر الماريخ استمبر الماع روز بنج شنبه خدا وندكريم نے عين صرورت كے وقت ميں اِس عاجز كي تستی کے اپنے کلام مبارک کے ذریعہ سے پربشارت دی کہ

بست وكالمن رويدان والعابي

چونکہ اِس بشارت میں ایک عجبیب بات ریھی کہ ہنے والے رویبہ کی تعدا دسے اطلاع دی گٹی اورکِسی خاص تعدا دسے طلع كرنا ذات غيب دان كا خاصر ہے كسى أوركا كام نهيں ہے . دوسرى عجبيب برعمبيب يه بات تقى كەيەتغدا دغىرمىھودطرزىرىقى كىيۇنكرقىيت مقررەكتاب سے إس تغدا د كوكچىقىلق نىپىن بېرانىبىن عجائبات كى وجەسسے

اله ينتُن وبانندصاحب، (مرّب)

بدالهامقبل ازوقوع بعض آريوں كومثلايا كيا-

• استمبر سامه اع پر استمبر شده که کاکیدی طور پرسه باره الهام بژواکه به عربه بسرات وبك روسيدات إي

جس الهام سے مجھا گیا کہ آج اس بنیگوٹی کا ظهور موجائے گا چنانچہ ابھی الهام برشا پرمین منٹ سے کھے زیادہ وصد نهیں گذرا ہوگا کدایکشخص وزیرسینگھ نامی ہمار دارا یا اورامس نے آتے ہی ایک روپیے نذر کیا۔ ہرمیٰ علاج معالج اِس عاجز کا بیشہز نہیں اور اگر اتفاقاً کو ٹی بیمار آ جاوے تواگر اس کی دُوایا دہو تو محض ثواب کی غرض سے مِتْد فی اللّٰہ دی جاتی ہے میکن وہ روپیہ اُس سے لیا گیا کیونکہ فی الفورخیال آیا کہ یہ اُس بٹینگوئی کی ایک مجز ہے۔ پھربعد اِسکے واك خانه مين ايك اينامعتبر كهي إس خيال مسه كرشايد دوسري مجز بذريعه واك خانه يوري بهو واك خانه مساواك منتنی نے جوایک مند وسے جواب میں یہ کہا کہ میرے پاس صرف ایک منی آرڈر مانچے روپیہ کاجس کے ساتھ ایک کاروجی نتھی ہے ڈیرہ غاذیخاں سے آیا ہے سوامھی کک میرہے یاس رومیموجو دنہیں جب آئے گا تو دوں گا۔ اِس خبر کے سنف سي من جيراني بوئي اوروه اضطراب بيش آياجو بهان نهين برسكتا بينانج به عاجز إسى تردّد مين مربزانو كفا ا وراس تعتور میں تھا کہ بیائے اورایک بل کرچیے ہوئے اب ایکس کیونکر مہوں گئے۔ یا اللی برکیا ہوًا بسواسی استغراق مِس تفاكريك دفعه بدالهام بولا: -

بست ویک آشے ہیں ۔ اِسس میں شک نہیں

اس الهام بر دوبیر نبین گذرہے ہوں گے کہ اسی روز ایک آریہ کر جو ڈاکٹنٹی سے سیلے بیان کی خبرس جا مقا واک خاندین گیا اوراس کوواکمنشی نے کسی بات کی تقریب سے خبردی که دراصل بست روپے آئے ہیں اورسيك يُربني مندسف كل كيا تعاجو كيس نع بايخ روبيدكمه ديا بچنانچ وهي اربيسيش روم يمعه ايك كار ديم مينني المي كاش صاحب اكونتنط كىطرت سے تھائے آیا اور معلوم ہؤاكہ وہ كارو بحى منى ارور كے كاغذسے بنتى نہ تھا اور نيزىد بھى معلوم ہؤاکہ روبیہ آیا ہٹوا تھاا ورنیزمنشی اللی نجش معاحب کی تخریب سے جو بجوالہ ڈاکخانہ کی درسید کے تھی یعبی علوم مِهُ اكرمنى أردُّ ما رستنبرسِ مِهِ الدين أسى روزجب الهام برُّا قادَ مان ميں بہنچ كيا تھا يس ڈاك منشى كا سارا املاانشاءغلط نكلاا ورصفرت عالم الغيب كاسارابيان مجيح نابت بروابس بارك دن كى يا د دامشت كے لئے أيك روبري شيريني بے كربعض آربوں كومى دى كئى۔ فالحمدينه على الاشه ونعماشه ظا هرها و باطنها "

(برابين احدييرصندچيا ده فحه ۲۷۵- ۲۵ ماسشيد درماسشيد<mark>س</mark> - دوحانی خزائن مبلد<u>دا</u>صفحه ۲۲۷-۲۲۹)

و راکتورسده اع

"أج رات كيا عجيب نواب أي كربعض اشخاص برس عن كواس عاجز ني شناخت نهير كيا وه سبررنگ كي سیاہی سے سی کے دروازہ کی بیشانی پر کھی آیات تکھتے ہیں ۔امیاسمجما گیا ہے کرفر شتے ہیں اور سبررنگ اُن کے پاس ہے جس سے وہ بعض آیات تخریر کرتے ہیں اور خط ریحانی میں جو پیچان اور سلسل ہوتا ہے لکھتے جاتے ہیں

> تب إس عاجزنے أن آيات كويرهناس وع كياجن ميں سے ايك أيت يا درہى اوروه بيہے: -لَاذَاذَ لِفَضَيلِهِ

ا ورحقیقت میں خدا کے فضل کو کون روک سکتا ہے جس عمارت کو وہ بنانا جا ہے اس کو کون سمار کرے اور جس کو وہ عربت دینا جاہے اس کو کون ذلیل کرے "

(ازمكتوب مورخ و اكتوبيسه مدر بنام ميواس على صاحب لعصيانوى بمحتوبات احرب جلدا قال صغم ١١)

۲۷ اکتوبر سلمهاء ۲۷ اکتوبر سلم " ام ج اس موقع سے اثنا میں جبکہ بیعا ہز بغرض تصبیح کا پی کو دیکھ رہا تھا بعالم کمشف چن

ورق ہاتھ میں دئیے گئے اور اُن پراٹھا ہڑا تھا کہ فتح کا نقت رہ بہجے

بیرایک نے مسکرا کران ورتوں کی دوسری طرف ایک تصویر دکھلائی اور کھا کہ ديجيوكماكهتي بيتي تصورتمهاري

جب اِس عابزنے دیکھا تو وہ اِسی عاجز کی تصویر تھی اور سبز لوشاک تھی مگر نمایت موعب ناک جیسے سپیسالار مستّع فتحیاب ہوتے ہیں اورتعمو پر کے پمین ولیار میں حجّۃ اللّد القا در وسلطان احمدِ ختّا

تكعاتفا اوربيسومواركا روز أغيشوي ذوالحبينها فيمطابق ١٧راكتوبر سشنه ادرستم كاتك

(برابين احريج مترجيارم صفحه ١٥،٥١٥ حاست يبردر ماست يدير . روماني خزائن مبلدا ول صفحه ١١٥)

٣٢ر اكتوبر المتوبر المستعبل «ايك مرتبراس عاجز كوخدا تعالى كى طرن سے يه الهام مؤاكم

سه بعنی مسجد میارک (مرتب)

اگرتمام لوگ مند بھیریس توئیں زمین کے نیچے سے یا آسمان کے اُوپرسے مدد کرسکتا ہمول " (انکتوب ۲ ہراکتوبر شاشان مکتوبات احدید مبادا قال صفحہ ۲)

٢٩راكتورس المعان مين السيم المايس عاج كوصرت احدتت ك عاطبات من السيم كلمات فرائ الميم الميم كلمات فرائ المية ذمين و الميم المين الميم المي

(المكتوب مورخه ٢ راكتوبر المشارع بمكتوبات احديد مبلدا ول صفحه ١٩٧)

٢٩ راكتوبر المنوبر المستعبل "چندروزكا ذكرب كريدالهام بهؤا:-الني تَدُسَسُكَ بِضَيِّرِ فَكَ كَاشِفَ لَـهُ إِلَّا هُوَ- وَإِنْ يَبُرِدُكَ بِحَدْيرٍ فَكَ رَآةً لِفَصْلِهِ-اَلَى خَدْتَهُ لَدُهُ اَتَّ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَى اِ قَدِيْرٌ لِ إِنَّ وَعُدَا لِلَّهِ لَاٰتٍ " (ازمحة بمررخه ٢ ما كتوب مورخه ٢ ما كتوبر المتوبر المتوبر المتاهد بمتوات احديم المداق ل صفح ١٢٥)

٢٠٠١٩ أومبر المسلم المرام المسلم المرام المرام المرام المراه المرام الم

ك (ترجدازمرتب) اگروه (خداوندكريم اتمين كوئي تكليف بنجائے تواس كے سواكوئي بھى اُسے دُورنين كرسكتا اوراگرو تمين كوئي خربہ نجانا چاہے توكوئي اس كفشل كورَة بھى نہيں كرسكتا كيا تم جانتے نہيں كرا للد تعالى بربات بركا مل قدرت ركھتا ہے۔ اللہ كا وعدہ صرور إدا اس كا -

(نوٹ از مرتب) محتوبات احریہ ۱۹ راکور برس اوم اوم بیل افظ ان یعسسك كى بحل ئے ان تهسسك كھا ہے جوس وكا تب موم ہوتا ہے اس احمد اور ترب المام واضح طور پر با لفاظ قُدل له حق الا دیج الله حیات احکد (مرتب نیج بعقوب علی صاحب عوفانی) جلد افر برام مفر ۲۰ پریہ المام واضح طور پر با لفاظ قُدل له حق الا دیج الله میں محتوب بام میر عباس علی شاہ صاحب ، بار نوبر سرم الله ایسا صاحب بنین سے لیکن محتوبات میں محتوب بنام میر عباس علی شاہ صاحب ، بار نوبر سرم الله ایسا صاحب بنین الفاظ ایسا صاحب بنین محتوبات المحال ال

كرئمين (تجھے) وفات دوں گا۔

معلوم نہیں کر نیخص کون ہے۔ اس قسم کے تعلقات سے کم وبیش کوئی لوگ ہیں۔ اس عاجز پر اِس قسم کے العامات اور مرکا شفات اکثر وار دہروتے رہتے ہیں جن ہیں اپنی نسبت اور بعض احباب کی نسبت۔ اُن سکے عسر تسیر کی نسبت، اُنکے حوادث کی نسبت۔ ان کی عمر کی نسبت ظاہر ہوتا رہتا ہے "

(ازمكتوب مورخه ۲۰ ينومبر المرائم مكتوبات احديد علدا ول صفحه ۲۷ ، ۲۸)

سر الممار میر بیندره برس سے بعد جب میرے بھائی کی وفات کا وقت نزدیک آیا تو کیس امر آسر تھا۔ مجھے خواب میں وکھلایا گیا کہ اُب قطعی طور پر ان کی زندگی کا پیالہ بُر ہو جبکا اور بہت جلد فوت ہونے والے ہیں بین کے وہ خواب جیم محد منز لیف کو جو امر تسریس ایک بیم محصر شنائی اور بھر ابنے بھائی کو خطائھا کہ آپ امور آخت مرکی طون متوج ہوں کیؤی مجھے دکھلایا گیا ہے کہ آپ کی زندگی کے دن مقوار سے ہیں۔ انہوں نے عام گھروالوں کو اس سے اطلاع دسے دی اور بھر جیند مفتہ ہیں ہی اِس جمانی فانی سے گذر ہے۔

سے اطلاع دسے دی اور بھر جیند مفتہ ہیں ہی اِس جمانی فانی سے گذر ہے۔

(ترمات القلوب صفحه ۱۹ - روحانی خزائن مبلده صفحه ۲۱۲ ، ۲۱۲)

سرمه ع سرمی میرے است بطور حکایت عن الغیر مجھے بیالهام قادر مرحوم کی وفات کی نسبت بہتے گوئی ہے جس بین بہتے کہ ایک بیٹے کی طرف سے بطور حکایت عن الغیر مجھے بیالهام ہڑا:-اسے ممتی بازی خوکسین کر دی و مرا افسوس لب بیار وا دی ہے بہنے گوئی بھی اسی مشرمیت آریہ کو قبل از وقت بتلائی گئی تھی اور اِس الهام کا مطلب یہ تھا کہ بیرے بھائی کی ہے وقت اور ناگهانی موت ہوگی جوموجی صدور ہوگی اور بعد اس سے میرے برکھولا گیا کہ یہ الهام میرے بھائی کی موت کی طرف اشارہ ہے بیاننج میرا بھائی دو تین دن کے بعد ایک ناگهانی طور پر فوت ہوگیا اور

که شکائی میں صرت قدی سے موعود علیال سام کے بھائی مرزا غلام قادرصاحب مرحوم شخت بیمار ہوگئے سکتے اور بالکل ایک مشت استخوال سے رہ گئے بنتے بعضرت اقدین نے ان کے لئے دعائی توخواب میں دکھایا گیا کہ آپ ایک پُورے تندرست انسان کی طرح بغیر سی سمارے کے مکان میں چل رہے ہیں جیا نج حضور کے نیکھا ہے کہ برا در مذکور اِس خواب کے بندرہ برس بعد تک زندہ رہ سے بفضل دیکھئے رئی ایمبرنا ' ۱۲ ۔ تذکرہ صفحہ ۱۹۰ ۔ (مرتب)
سے مراوم زا غلام قادرصاحب برا درحضرت اقدیم سے موعود علیا بھسلوۃ والسّلام ۔ (مرتب)
سے در ترجہ ازمرترب) اسے بچا اِ اُوا پنی جان برکھیل گیا اور مجھے بہت افسوس میں جھوڑ گیا۔

ميرے أس فركے كواس كى موت كاحد مربنيا " (حقيقة الوح صفحه ٢٢٧- روحانی خزائن جلد علاصفحه ٢٣٣)

سر المماع « ممارے بھائی مرزاغلام قادرصاحب مرحوم کی وفات سے ایک دن سیلے الهام ہوًا :۔ " جنس ازہ "

اور کمیں نے اِس الهام کی بہت لوگوں کو خبر دیسے دی بینانچہ دوسرسے روز بھائی صاحب فوت ہموئے ؟ ﴿ زول لم یسی صفحہ ۲۲۵ - روحانی خزائن جلد ۱۸ مسفحہ ۲۲۵ - روحانی خزائن جلد ۱۸ مسفحہ ۳۰۳ ﴾

سمبر المهماع ومبرست "إس مفنه مين بعض كلمات انگريزي وغيره الهام موشي بين ١٠٠٠٠٠ و روه كلمات يربين :-پرسين بين عمر - براطوس ما ملاطوس

بیعے پڑطوس نفظہ سے یا بلاطوس نفظہ ہے بہاعث مُرَعْت الهام دریافت نہیں ہڑا اور تَمَرَع بی نفظہ ہے۔ اِس حبگہ براظوس اور برشین کے معنے دریافت کرنے ہیں کہ کیا ہیں اور کِس زبان کے یہ نفظ ہیں ؟ پھر ڈونفظ اَ ورہیں۔ گُونِ آئے میں اُنٹی کے معنے دریافت کرنے ہیں کہ کیا ہیں اور کِس زبان کے یہ نفظ ہیں ؟ پھر ڈونفظ اَ ورہیں۔

> معلوم نهیں کس زبان کے بین اور انگریزی پرہیں۔ اوّل عربی فقروہے۔ بَادَّ اوُدُ عَاصِلْ بِالنَّاسِ رِفْقًا وَّ اِحْسَانًا

يُوْمَنْكُ وُووَاكُ آئِي لُولِا يُواللهُ مَعْمَ كُووَةً كُرِنا جِاسِيعٌ بِولَين فِي فَصَلْ راياسٍ -

له خاکسا دمرتب کے عوض کرنے پر حضرت صاحبزادہ مرزابشیرا حدصاحب نے حضرت اُممّ المؤمنین سے دریافت کیا کہ مرزاعلام قادُ صاحب کی وفات کیں سے ندمیں ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا کرمبری شادی سے (جوسٹ شادی ہے ایک سال قبل اُن کی وفات ہو چکی تھی۔ نیزکتاب پنج آب جینیں میں بھی سے نہ وفات سین شامیا ہی تھا ہے۔

سله (ق) البدر بلد البک عرانی لفظ بین بس معنی بین نجات نے فرمایا کہ یا مسیح الحلق عدوانا کا مضمون اس سے ملتا مجلتا جسے - (البدر مبلد المبر البرج به مِنْ سنا الله معنی بین نجات ہے ؛ فرمایا کہ بنج نکر بغیرزبان بین الهام ہے اورالها مرالئی بین ایک مُنوت ہوتی ہے اسلیم میکن ہے کہ بعض الغاظ کے اواکر نے بین بجونر ترموا ور بیمی دکھا گیا ہے کہ بعض عرف الفائی السانی محاورہ کو اختیار کرتا ہے اور بیمی دکھا گیا ہے کہ وہ معنی موتی تعلیم بالب کی نظیر بی قرآن تعرف و رکھ کے احت مندن میں جاتا ہاں کی نظیر بی قرآن تعرف میں برست با فی جات ہیں مِنلاً بیا ہیت اس فی خوار الله الله کو کی کہ وسے ان فی ذین جا ہیں یا گیا ہوں ماشید - رومانی خوار الله میں میں بین الله بین میں میں بین الله بین میں بین الله بین میں الله بین الل

You must do what I told you.

يه أردوعبارت بھي الهامي ہے۔ پھر بعد اس كے ايك أور انگريزي انهام ہے اور ترجم اس كا الهامي نبيس ٠٠٠ فقرات كى تقديم تاخير كى صحت تهيى معلوم نهي او ربعض الهامات مين فقرات كا تقدّم تاخر مهى بهوما تاسهاوروه الهام يهين :-رَدُو الهامن سِشِيرِ فِي اَنگرى بَهِ گاڈوازُو دِيُو - بِنِي شل ہلپ يُو - وَاردْس اَن گاڈ ناط وَوْ اَلْ مِن سِشِيرِ فِي اَنگرى بَهِ گاڈوازُو دِيُو - بِنِي شل ہلپ يُو - وَاردْس اَن گاڈ ناط كُنْ إِكْسِ مِعِينِهِ لِهُ ترجمه ؛ - اگرتمام آدمی ناراض مول کے سیکن خداتمها سے ساتھ موگا ۔ وہ تمهاری مدد کرے گا - اللہ کے كلام بدل نبين سكتة -۔ پھربعداس کے ایک ڈواکورالہام انگریزی ہیں جن میں سے پچھ تومعلوم ہے اور وہ یہ ہے :-الهوي سث ل بليك يُو مگرلعداس کے بہرہے :-م ب^{یں م} نوہنو ٹو گو اَمرت سر بھرایک فقرہ ہے جس کے معنے معلوم نہیں اوروہ بیہے: بھرایک فقرہ ہے جس کے معنے معلوم نہیں اور وہ بیہے :-بہی ہل ش اِن دِی صلع بیشاور (مكتوب ١١ رسمبر الممارع بنام ميرعباس على شاه صاحب مكتوبات احديب جلدا وَلْ صفحه ٢٠١٩) جنوری سلم ۱۸۸۴ع " جنوری سلم سنت " ابتداء میں جب بیرکتاب تالیف کی گئی تھی اس وقت اِس کی کوئی اَورصورت تھی بھر بعید مس کے قدرتِ اللیّہ کی ناگھانی تجلّی نے اِس احقرعباد کوموسی کی طرح ایک ایسے عالم سے خبردی جس سے مہلے خبرا تقى بعنى به عاجز بھى حضرت ابن عددان كى طرح استے خبالات كى شب ناريك ميں سفركر رہا تھا كر ايك دفعہ مُرُده ةُ 8. Though all men should be angry but God is with you. 9. He shall help you. Words of God not can exchange. عد بیکتابت کی خلطی معلوم ہوتی ہے۔ یہی الہام صفحہ ۷۷ پر بھی درج ہے جہال Can not کے الفاظ میں۔ (مرتب) ہے ئیں تری مددکروں گا۔ I shall help you. سے تہیں امرتسرماناہوگا۔ You have to go Amritsar. He halts in the Zilla Peshawar. سے وہ ضلع کیتاور میں قیام کرتا ہے۔ Zilla: " صليع" كالفظ أنكرزي زبان مين استعمال بوتاسي وكليو Zilla و Public Service Inquiries Act Section 8 (دى يلك مرفي ناكوا ثريز اكيت وفعه م) نيزوى نيجاب كولس اكيث شاكت كروي مير من المسلم الموضية من The Punjab Court Act. الدى يلك مرفي في المسلم الموادي الميك والمرابع المسلم الموادي الميك المسلم الموادي الميك المسلم الموادي الميك المسلم الميك المسلم الميك المسلم الميك المسلم الميك المسلم الميك ال

نراكسنورو وكشري والفظا ضلع (مرتب)

غیب سے اِنِّیْ آمَادَبُكَ کی آواز آئی اورالیے اسرارظاہر ہوئے کہ جن نکھ قبل اورخیال کی رسائی نرتھی۔ سو اک اِس کتاب کا متو تی اورمیتم ظاہراً و باطناً حصرتِ ربّ العلمین ہے ؟ (ہم اورہماری کتاب '۔ آخری صفحہ ٹائیس براہین احدیہ حصہ جہادم۔ روحانی خسندائن جلدا قراص فحہ ۳۵٪)

> ۱۸۸۱ء مرایا پرمیراایک گرانا الهام ہے۔ سلور سامیروں در ایو سارور

" اَفَكْ لَا يَسَكَدَ بَكُودُكَ اَخْرَكَ وَلَوْكَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِاللهِ لَوَجَدُ وُافِيْهِ انْعِيلاً فَالكَثْيُراتُ " (البدرجلدانمبره مورخر ۲۸ يومبر المائيس معرفر ۲۸ ما يومبر المائيس (البدرجلدانمبره مورخر ۲۸ يومبر المائيس معرفر ۲۸ ما يومبر المائيس معرفر ۲۸ مائيس م

جنوری میم ۱۸۸۱ع "کے دن گذرسے بین کراس عاجز کوایک عجیب خواب آیا اوروہ یہ ہے کہ ایک مجیے زاہرین اور عابدین ہے اور ہرائک شخص کھڑا ہو کرا پنے مشرب کا مال بیان کرتا ہے اور مشرب کے بیان کرنے کے وقت ایک شعرموزون اس کے ممنہ سے نکلتا ہے جس کا اخیر لفظ قعود اور شہود وغیرہ آتا ہے جیسے یہ صرع تمام شب گذرانیم درقیام وسمجُود

چند زاہدین اورعابدین نے ایسے ایسے شعرا پنی تعریف میں پڑھے ہیں۔ پھراخیر براس عاجزنے اپنے مناسبِ حال مجھ کر ایک شِعر بڑپھنا چاہاہے مگراس وقت وہ خواب کی حالت جاتی رہی اور جوشعراس خواب کی مجلس میں پڑھنا تھا وہ لبطورالما زبان پرجاری ہوگیا اور وہ یہ ہے ہے

طریق زیدوتعبشدندانم اسے زابد خلاشے من قدمم را ند بررہ داؤ د " تھ (از محتوب مورخہ ، حِنوری شفہ ' بنام میرعباس کل صاحب محتوبات جلدا وّل صفحہ ، ،)

سار جنوری سیست کے (ل)" آپ سے مبلغ پتیاں روپیویین مزورت کے وقت پنیجے بعبض دیوں کے بیے قت تفاضا سے بالیغمل پتیاں روپیویین مزورت کے وقت پنیجے بعبض دیوں کے بیے قت تفاضا سے بالیغمل پتیاں روپید کی سخت مزورت تفی و دعا کے لئے بدالدام ہؤا :۔

بیسن قبولی دعاء سبگر کہ جبہ زود دعاء قبول میکنم

له انرجمدان ورب كياب لوك نيرس معاطري غورندي كرتے وو الكريه معاطرات كى طرف سے ناہو ماتو ان يور وہ بهت اختلاف با انبدر ميں محما ہؤاہے كديرُيانا الهام براہين احديد كے زمان كاسے اِس لئے اسے برآئين كے بعد ركھا جاتا ہے۔ (ورب) ۔ سكه (ترجمدان مرتب) لے ناہد أيس توكو كى نام و تعبد كاطري نہيں جانتا يمير ہے خدا نے حود ہى ميرسے قدم كو داؤد كے داسستة برادال و باہے۔ سر جنوری سمین کو بیرالهام ہوا ہر تاریخ کو آپ کا روپد آگیا۔ وَالْحَمَدُدُ يِلِّهِ عَلَىٰ ذَالِكَ "

(از محتوب مورخد برجنوری سمین کئی ہوا ہو بام مرعباس للما عاص حب بمحتوبات جلدا قال صفحہ ۲۷)

(ب) " ایک دفعہ میں اتفاقاً برجاعت روبیہ کی ضرورت بین آئی اور جبیبا کہ اہل فقراور توکل پر بھی بھی ایسی عالت گذرتی ہے۔ اس وقت ہما رہے ہاس کچے منہ تھا سوجب ہم سے کے وقت سیر کے واسطے گئے تو اس ضرورت کے خوال نے ہم کو یہ جوش دیا کہ اس میں جاکہ ہیں ہم نے ایک پوشیدہ جگہ میں جاکہ اس نہر کے کنارہ پر دعا کی جو خوال نے ہم کو یہ جوش دیا کہ اس میں جا کہ ہو تا ہے ہوں ایک الها میں واقع ہے جب ہم دعا کر چکے تو دعا کے ساتھ ہی ایک الها میں واقع ہے جب ہم دعا کر چکے تو دعا کے ساتھ ہی ایک الها میں واجس کا ترجی ہوں ہیں۔ الها میں واقع ہے جب ہم دعا کر چکے تو دعا کے ساتھ ہی ایک الها میں واجس کا ترجی ہے۔ سے دیس ہم دعا کر چکے تو دعا کے ساتھ ہی ایک الها میں واقع ہے۔ جب ہم دعا کر چکے تو دعا کے ساتھ ہی ایک الها میں واجس کا ترجی ہیں۔ سیر نہ سیار کی طرف واقع ہے جب ہم دعا کر چکے تو دعا کے ساتھ ہی ایک الها میں واقع ہے۔ جب ہم دعا کر چکے تو دعا کے ساتھ ہی ایک الها میں واقع ہے۔ جب ہم دعا کر چکے تو دعا کے ساتھ ہی ایک الها میں واقع ہے دیا ہم دیا کر چکے تو دیا ہے ساتھ ہی ایک الها میں واقع ہو دیا ہے ساتھ ہی ایک الها میں واقع ہے۔ دس سیر نہ سیر نے سیر نہ سیر نہ سیر نہ سیر نہ سیر نہ سیر نہ سیر نے سیر نہ سیر نے سیر نہ سیر

دبکھ میں نیری دعا وُں کو کیسے جلامت بول کرتا ہمُوں تب ہم خوشس ہو کر قادیان کی طرف واپس آئے اور بازار کا رُخ کیا تاکہ ڈاکخانہ سے دریافت کریں کہ آج ہمارسے نام کھے روسیہ آیا ہے یا نہیں جنانچے ہمیں ایک خط طلاجس میں تکھا تھا کہ بتجایں روسیہ لدھیا نہ سے کسی نے روا نہ کئے ہی

اورغالباً وه رومير أمى دن يا دومرس دن مين للكيا"

(نزول المسيع صفحه ۲۳۰ وهانی خزائن جلد مراصفی ۱۹۱۷)

له میرعبارعلی صاحب لدهیانوی - (مرتب)

اوردور مع سيفعل الله مايشاء "

(ا زمکتوب مورخه ۱۸ حِنوری میمثند بنام میعباس علی صاحب لدهیانوی میمتوبات اسمدیه جلدا قال صفحه ۲ ، ۳ سه ۲ ،

" ياس بوجا وسے گا"

ا وروه عجیب الهام بھی اکثر لوگوں کوبتلایا گیا۔ جہنانچہ وہ لڑکا پاس ہوگیا۔ خَالْحَهُدُ يِلَٰهِ " (ازمکتوب مورخداامِنی سند میام وابعلی محدخان صاحب جمجر۔ الحکی علدم نمبریم میں مورخرم ہیتم برافشند شعر ۱۰۲)

المم الممريح المحمد المحمد المورم منس الود صيار في مرد منس المورم منس الود صيار في مرد المورم المورم عالم المورم منس بند المحمد المرس المرد المورم منس المرد المحمد المرد المحمد المام بؤاكد المورم المورم المورم المورم المورم المرد المحمد المورم المرد المحمد المورم المرد المحمد المرد المحمد المحم

میں نے بذریعہ خط ان کو اطلاع دسے دی۔ بچرصون ڈومپار دن کے بعدوہ وجوہ معاش کھل گئے اور اُن کو بشدت اعتقاد ہوگیا " (حقیقة الوح صغمہ ۲۲۱ ہو۔ روحانی خزائن جلدیمی صفحہ ۲۵۷)

اه خان بها درمرز اسلطان اصرصاحب مرحوم مراویس - (مرّب)

عله الحكم من "باس موجاوت الحاب بوسموكاتب سعد (مرتب)

سعه نواب علی محد خال صاحب مرحوم مے تعلق یا در کھنا چاہیئے کہ وہ دراصل جمجر کے رئیس تھے مگر لدھیا نہیں رہائٹ رکھتے سھے اور آک جفرے سے اور آپ حفرت اقدی سے بہت اخلاص رکھتے سے اور اکثر حضور سے اپنی شکلات کے حل کروا نے کے لئے دعا کروا یا کرتے سے ان کے متعلق جن نشانات کا اِس جگہ ذکر کیا گیا ہے ان ہیں مذتر کو فی ترتیب ترنظرہ اور رنہی سوائے ایک دو کے کہ جن میں تاریخ درج ہے میچے طور پر تاریخ کا کوئی اندا نرہ لگایا جا سکتا ہے ہاں صرف قیاس سے یہ کما جا سکتا ہے کہ یہ واقعا سے کہ یہ واقعا سے کہ میں۔ (مرتب)

سم ۱۹۸۹ ع « پهرایک دفعه انهول نے بعض ای بنے پوت پره مطالب کے متعلق میری طرف ایک خط روانہ کیا۔ اور ش گھڑی انهول نے خط ڈاک میں ڈوالا اُسی گھڑی مجھے الهام ہڑا کہ اِس صنمون کا خط اُن کی طرف سے آنے والا ہے۔ تب میں نے بلا توقف اُن کی طرف ریغط لکھا کہ اِس صنمون کا خط ہے۔ روانڈ کریں گے۔ دوسرے دن وہ خط اسکیا۔ اور جب میرانعط اُن کو ملا تو وہ دریائے جرت میں ڈوب گئے کہ یغیب ن نبریس طرح مل گئی کیونکرمیرہ اس داز کی خرکسی کو ندھتی اور اُن کا اعتقاد اِس قدر بڑھا کہ وہ مجتب اور ارادت میں فنا ہو گئے اور انہوں نے ایک چھوٹاسی یا دواشت کی کتاب میں وہ دونوں نشان متذکرہ بالا درج کر دئے اور ہمیشہ اُن کو باس رکھتے تھے " بادداشت کی کتاب میں وہ دونوں نشان متذکرہ بالا درج کر دئے اور ہمیشہ اُن کو باس رکھتے تھے "

تن پر ۱۸۸ ع تخمیناً تخمیناً اُن کے لئے دعا کی اورمجھ کوالهام ہڑا کہ اُن کے لئے دعا کی اورمجھ کوالهام ہڑا کہ

کے عصد کے لئے یہ روک اُٹھا دی جاوے گی اور اُن کواس عُم سے نجات دی جائے گی اور اُن کواس عُم سے نجات دی جائے گی یہ اور اُن کواس عُم سے نجات دی جائے گی یہ اور ایس میں ان کواس خط میں لکھ کرجیجا گیا تھا جو زیادہ ترتیجب کاموجب ہؤا چنانچہ وہ المام جلد ترکیوا ہؤا اور تھوڑے دنوں سے بعد اُن کی منڈی بہت عمدہ طور پر بارونق ہوگئی اور روک اُٹھ گئی "
مقورے دنوں سے بعد اُن کی منڈی بہت عمدہ طور پر بارونق ہوگئی اور روک اُٹھ گئی "

له على محدخان صاحب نواب جمجر نے لدسیان میں ایک غلّم منڈی بنائی تھی کیس شخص کی شرارت سے سبب اُن کی منڈی ہے واق ہوگئی اور بہت نقصان ہونے لگا تب انہوں نے دعا سے لئے میری طرف رجوع کیالکین میشیزاس سے کرؤاب صاحب کی طرف سے میرسے باس کوئی خطراس خاص امر کے لئے دعا سے بارہ میں آنا ہیں نے انڈرتعالیٰ کی طرف سے یہ خبریا تی کہ اِس منعمون کا خط نواب موصوف کی طرف سے آرہے گا۔ (نزول کم سیج صفحہ ۱۹ مردومانی خزائن جلد ما اصفحہ ۹۹ ۵)

سه نواب على محدما ل صاحب آحد جمر (مرتب)

سلے (ترجہ ازمرّب) اسے بچیلی اِس کتاب کومضبوطی سے بچٹ ہے۔ اسے پکڑنے اورخوف ندکر۔ ہم اسے اس کی ہپلی حالت کی طرف کوٹا دیں گئے۔ ارفروری سیمیماع می ارفروری سیمیماع میاعَبْدَ الرَّافِیع اِنِیْ رَافِعُدی اِنْیَ مُدِیدُی مُرون سے یہ الهام ہؤا:۔ میاعَبْدَ الرَّافِیع اِنِیْ رَافِعُدی اِنْیَ مُرونی شیمیمائی میرماس علی صاحب پمتوبات احدیہ جلدا قال صفحہ میں ا

> ۲۸رمار و سمه مه اع اس خطی تخریر کے بعد پیشعر کسی بزرگ کا الهام ہؤا:۔ ہرگزنمیرو آفکہ ویشس زندہ شام جشق شبت اَست برمب ریدهٔ عالم دوام مانک

(مکتوب مفرصیسی مود و علیالتسلام بنام شنی احدجان میورخد ۲۸ رمادی میمیم نیزمطابق ۲۹ یجادی الاتول استان مندرج الحکی جلد ۲۰ نبر ، مورخد ۲۸ فروری میمیون شده ۱۰

(از مُحتوب مورخ ١١ مِنَى المُثَارَة بنام نواب على محدخال صاحب أحث جميم بمندرج الحكم جلد م نمبر، م مورخ ١٩٩٩ تم برا الم

له (ترجمه ازمرتب) اے دفعت بخشنے والے خدا کے بندے ایک تھے اپنی جناب میں دفعت بخشوں گا بیں تجھے عرّت اور غلبہ دوں گا بوکھے بیں دوں اُسے کو تی بند نہیں کرسکتا۔

کے (ترجید ازمرتب) وہ شخص بر کرنیں مرباجس کا دل عشق سے زندہ ہو گیا صفحہ عالم بہمادا دوام ثابت ہے۔ سلے نواب علی محدخان صاحب آف جمجر مراد ہیں۔ (مرتب) مئى ١٨٨٢ع " ايک مرتبه نواب مين ديجها که نوات صاحب کی حالت غم سے نوشی کی طرن مرتزل ہوگئ ہے اور آسودہ حال اور شکرگذار ہیں اور نمایت عمد گی اور صفائی سے بہنواب آئی اور بہنواب بطور کشف تھی جینا کہنہ اس صبح کو نواب صاحب کو اس خواب سے اطلاع دی گئی "

(معتوب بنام ميرعباس على شناه صاحب مورخه ٢ ميثى المثلث لم مندرج الحكم جلدا غبرا امورخ ١١ رايريل 199 فرا وصفحه ٨)

منی سائی کی سے معاون ہیں کہ ایک معاون ہیں کہ کا کہ ایک معاون ہیں کہ منی سائی کی سے کہ جواب کا با کے معاون ہیں کسی اپنی شکل میں دعا کے لئے در نواست کی اور بطور خدمت بچاس رو بہ بھیجے ۔ اور جس روز یہ خواب آئی اُس روز سے وظار دن بیلے ان کی طرف سے دعا کے لئے الحاح ہم و جپاتھا مگر یہ عاجز نواج صاحب کے لئے مشغول تھا اِس لئے اُن کے لئے وعا کرنے کو کسی اُور وقت پر موقوت رکھا اور جس روز نواب صاحب کے لئے بشارت دی گئی تھی تو اُس دن اُن کے لئے وعا کرنے کے لئے بشارت دی گئی تھی تو اُس دن خیال آیا کہ آئے منتھی اللی بخش کے لئے تو قب سے دعا کریں سوبعد نماز مصرجب وقت صفایا یا اور دعا کا ارا دہ کیا گیا تو بھی دِل نے بہی دِل نے بہی چاہا کہ اِس دعا بہی بھی نواب صاحب اور نشی اللی بخش دونوں کے لئے دعا کی گئی۔ بعد دعا اسی جگہ الهام ہوگا ہے۔

مُنَرِّجِيهِ مَامِنَ الْغَيِّرِ

یعنی ہم ان دونوں کوغم سے نجات دیں گئے ... پھر حینید روز کے بعد نواب صاحب کا خطاہ گیا کہ سرائے کا کام جاری ہوگیا ہے؟ (مکتوب بنام میرعباس علی شاہ صاحب مورخہ ۲ یرٹی سیمٹ کے مندرجہ انجم جلدس نمبرس مورخہ ۱۱ را پریل 199 کے صفحہ ۸ ذمبرس مورخہ ۱ را پریل 199 ئے صفحہ ۲)

که براین احسمدید- (مرتب)

کے مرادنواب علی محدخان صاحب آف جھجر۔ (مرتب) سے نواب علی محدخان صاحب آف جھجر۔ (مرتب) سے جو،ا نومبر شمال کودہلی ہیں ہوئی۔ (مرتب) مُنه مِن ﴿ وَالْ رَبِا ہِے جِنائِجِهِ وَ وَا مَیْسِ نِے تیار کی اوراس مِن خدانے اِس قدربرکت ﴿ وَالْ دی کمیس نے دِلَاقین سے معلوم کیا کہ وہ بُرِصِحت طاقت جوایک پُورے تندرست انسان کو دُنیا میں بِل سکتی ہے وہ مجھے دی گئی اور جارلوکے مجھے عطا کئے گئے " (تریاتی انقلوب مغیرہ ۳۷ - روحانی خزائن جلدے اصفحہ ۲۰۳۰)

اِنَ اللَّهُ بَشَرَنِي فِي آبْنَا فِي بَشَارَةً بَعْدَ بَشَارَةً بِعْدَ بَشَارَةٍ بِحَدِّى بَلَغَ عَدَدَهُ هُ ا اِللَّ شَلْتَةٍ وَّانْبُاكِيْ بِهِ مُ قَبْلُ وُجُوْدِهِ مُ بِالْاِلْهَامِ لِي اللَّهِ الْمَامِ لِي اللَّهُ الم (الخام التم مع مع مع مع المان خزائن عبد ملا معمود المعام التم مع مع مع مع المعالم التعمود ١٨١)

اوائل ماری مسلم می در مصنف کو اِس بات کا بھی علم دیا گیاہے کہ وہ مجدّ دِ وقت ہے اور روحانی طور پراسکے کمالات ہے بن مریم کے کمالات سے مشابہ ہیں اور ایک کو دوسرے سے بشدّت مناسبت ومشاہبت ہے اوراس کو خواص انبیاء ووسل کے نمونہ برمحض بربرکتِ متا بعت حضرتِ خیر البشر افصل الرسل صلی الله علیہ واکہ وسلم اُن بہنوں پر اکا براولیا دسنے ضیلت دی گئی ہے کہ جو اس سے بیلے گذر جکے ہیں اور اُس کے قدم برج بنا موجب نجات ومعادت و برکت اور اس کے قدم برج بنا موجب نجات ومعادت و برکت اور اس کے قدم برج بنا موجب نجات ومعادت

(كشتها ونميم أريب روحاني خزائن مبلد ي صفحه ١٩٥)

مرماری مسلم ایم مرماری مسلم ایم در عاجز مؤتف برا بین احدید صفرت قا در ملق مثانهٔ کی طرف سے امور به وا سے که نبی ناصری امرائیلی اسیح ، کی طرز بر کمال مسکینی ، فروتنی وغربت و تذلّل و تواضع سے اصلاح ملق کے لئے کوشش کرسے

ا ورجمه ازمرتب الله تعالی نے مجے اپنے بیٹوں کے بادہ میں بشارت کے بعد بشارت دی بیال مک کران کی تعدا دہین کر بہنجا ئی اور جمیے اللہ کی بیدائی میں بنا رہ ہے اللہ میں اللہ کے فروجہ اللہ کی بیدائی میں اللہ کی بیدائی میں اللہ کی بیدائی میں اللہ کی بیدائی میں اللہ کی دوایت سے فرا یا "جب میری شادی بہوئی اور کیں ایک میسنہ قادیان تھیر کرچیرہ الیس دہلی گئی توان آیام میں صرب مود نے موعود نے محمد ایک خطائے کہ کیس نے خواب میں تمہارے تین جوان اور کی دیکھے ہیں ! (سیرة المدی معتدا قال معفود) کے دوایت میں کے دور میں ایک میں اللہ کی میں کے دور کہ کی کہ کا میں میں کے دور کہ کی تم سب کی طرب بھیجا گیا ہموں۔

.... اس کے ایک گئے یہ قرار یا یا ہے کہ بالفِعل بغرضِ اتمام مُجّبت پرخط معد استشار انگریزی شائع کیا جائے اور اس کی ایک ایک کابی بخدرت معزز یا دری صاحبان ... اور بخدرت معزز بریم وصاحبان و آریہ صاحبان و نیچ پری معاحبان وحضرات مولوی صاحبان ... ارسال کی ماوے۔

ریتجویزندا آبینے نینے کرواجتها دسے قرار پائی ہے ملکہ حضرت مولیٰ کریم کی طرف سے اس کی اجازت ہو تی ہے اور بطورشینے کوئی پربشارت ملی ہے کہ اس خطا سے مخاطب (جوخط مینجے پر رجوع مجق نہ کریں گے ، ملزم ولاجوا ب مغلوب ہوجا ئیں گے ہے

(از حیثی مطبوع مورخد ۸ را دیچ همه دار تبلیغ رسالت جلدا وّل مغیرا مجبوعه اشتها رات مبلدا وّل صفحه ۲۰)

الربال المربل المسلمة من المرب المربي المرب

بین تیرے سے ابدال شام کے دعا کرتے ہیں اور بندے خسدا کے عوب میں سے دعا کرتے

خدا جانے یہ کیا معاطرہ اورکب اورکب خراش کاظہور بہو۔ وَاللّٰهُ اَعْدَهُ بِالمعَسَوابِ " (ازمحتوب مورضه ۱ در بریل هشکار مربح معتوبات احدیہ مبلدا قال صفحه ۱۸)

U

ارجولائی همهاء ۱ رجولائی همهاء « ایک مرتبه تجھے یا دہے کئیں نے عالم کشف میں دیجیا کم معض احکام تضاء و قدرئیں نے اپنے ہاتھ سے نکھے ہیں کہ آئندہ زمانہ میں ایسا ہوگا اور پھرائس کو دستخط کرانے کے لئے خدا وندقا درُ مُطلق مِلْ شان کے

سائے پیش کیا ہے۔ (اور یا در کھنا چاہئے کہ مکاشفات اور دؤیا صالحہ میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بعض صفاتِ جمالیہ یا جلالیہ اللیۃ اِنسان کی شکل پڑیمنل ہو کرما سے کشف کو نظر آبجاتے ہیں اور مجازی طور پروہ بی نیال کرتا ہے کہ وہی حث داوند قادمُ طلق ہے اور یہ امرار بابِ کشوف میں شائع ومتعارف ومعلوم الحقیقت ہے جس سے کوئی صاحبِ کشف انکار نہیں کرسکتا) غرض وہی صفتِ جمالی جو بعالم کشف قریب می تعقیلہ کے آگے ایسی دکھلائی دی تھی جو خداوند قادمُ طلق نہیں کرسکتا) غرض وہی صفتِ جمالی جو بعالم کشف قریب میں ایس کے ایسی دکھلائی دی تھی جو خداوند قادمُ ملک بر میں اس خوایک حاکم کی تعلل پر میں آپ نہیں کہ اس ذاتِ بیچوں وہی گئی ن دوات ہیں ڈبوکر اقل اس شرخی کو اِس عاجز کی طرف چھڑ کا اور اہتے ہوئی کا قلم کے متمثن تھا اپنے قلم کو شرخی کی دوات ہیں ڈبوکر اقل اس شرخی کو اِس عاجز کی طرف چھڑ کا اور اہتے ہوئی کا قلم کے

اُس وقت کیں نے صنورسے عوض کی کرحنور پر ریمٹری کہاں سے گری بیلے توٹال دیا بھراِس عاجز کے اصرار پروہ سارا واقعہ بیان فرمایا جس کوحضرت اقد تر تفصیل کے ساتھ اپنی کتابوں میں درج فرما چکے ہیں مگر بیان کرنے سے بہلے اِس عاج رویت ہاری تعالیٰ کامٹ شانہ اوکرشفی امور کاخارج میں وجود بکڑانا حضرت محی الدین عربی کے واقعات مشنا کرخوب اچھی طرح سے مُوندیں رہ گیا اُس ہے اُس کتاب پر دیستخط کر دیئے اور ساتھ ہی وہ حالتِ کشفیتہ دُور ہوگئی اور آنکھ کھول کر جب فارج میں دیکھا توکئی قطرات سُرخی کے تازہ بتازہ کپڑوں پر بڑے۔ چنانچہ ایک معاحب عبداللّٰہ نام ہو سنور ریاست بٹیالہ کے رہنے والے بھے اور اُس وقت اِس عاجز کے باس نز دیک ہو کر بیٹھے ہوئے بھے دُو یا تین قطرہ سُرخی کے اُن کی ٹوپی پر بڑے ہیں وہ سُرخی جو ایک امرشفی تھا وجو دھارجی بکڑ کر نظر آگئی۔ اِسی طرح اَورکئی مکاشفات میں جن کا لکھنا موجب تعلویل ہے مشاہدہ کیا گیا ہے ؟

(مُرْمِيْنِهُم آريمِه فحدا٣١٠١٣١ احاست يدروحاني خزائن مبلديمٌ صفحه ١٨٠٠١٥)

ذہن شین کرا دیا تھا کہ اِس جمان میں کا طین کو تعین صفات الیہ جمالی یا حبلائی مثل ہوکردکھلائی دی جاتی ہیں۔ پھر حضرت اقدس نے بھے فرما یا کہ آپ کے کپٹروں ربھی کو ئی قطرہ گیرا۔ یوسے اور ہوا دھرسے ویکھ کرعوض کیا کہ حضرت میرے پر آو کو ٹی قطرہ نیس ہے۔ فرما یا اپنی ٹوپی پر ا جو سفید طمل کی تھی) دیکھو۔ کیس نے ٹوپی آثار کر دیکھی توایک قطرہ اس بچھی تھا۔ مجھے اس وقت بہت ہی خوش ہوئی کہ میرے پر بھی ایک قطرہ خوا کی دوش ناٹی کا گرا۔ اِس عاجز نے وہ گر تہ جس پر شرخی گری تھی تبرگا حضرت اقدس سے باصرارتمام سے لیا اِس عمد پر کرئیں وصیت کرجاؤں گا کہ میرے کھن کے ساتھ دفن کر دیا جا وے کیون محصرت اقدس اِس وحبہ سے باصرارتمام سے لیا ایس عمد پر کرئیں وصیت کرجاؤں گا کہ میرے بعد اس سے شرک بھیلے گا اور لوگ اِس کو زیادت گا ہ بنالیں گے واور اس کی پُوجا نشروع ہوجا ہے گی۔ غرض کہ بہت ر د وقد ج کے بعد دیا جومیرے پاس اِس وقت تک موجود ہے اور شرخی سے نشان اِس وقت تک موجود ہے اور شرخی سے نشان اِس وقت تک بلاکم وکا ست بعینہ موجود ہیں۔

ير بهت يتي علين منهادت! الكرئيل شفي محصوط بولا بهو تولعنة الله على الكاذبين كى وعيد كافى بسه يمين خسداكو ما صرفاظ حان كرا ورأسى كي تشم كها كركمتا بهول كه جركي كيس نے لكھا ہے سراس سيّج ہے۔ اگر مجھوٹ ہوتو مجھ پر خداك معنت! لعنت إلعنت إلا مجھ پرخداكا غضرب إغضرب إغضاب إلى صنعنب إلى العضاب الله عند الله

ما بزع دا ملرسنوری"

اورطاعون کے وقوع کی طرف بھی اشارہ تھا ہے۔ '' پیونک میں ہے ہیں پر پیڈٹ کی کھوام کے مادسے جانے کی طرف اشادہ تھا اورطاعون کے وقوع کی طرف بھی اشارہ تھا '' ' ' (نسیم دعوت صفحہ ۱۲ حاست یہ - دوحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۲۷۷) کے (ترجمہ ازمرتب) مرزا! ذرا تھروہم امجی فارغ ہوتے ہیں ۔ سررت تدوار کے ہاتھ میں ایک مثل ہے جو وہ کینیں کر رہا ہے ساکم نے مثل دیکے کر کھا کہ مرزا حاصر ہے ۔ تو مکی نے غور سے دیکھا کہ اشارہ کیا اور پھر کیس بیدار ہو گیا ہے غور سے دیکھا کہ اشارہ کیا اور پھر کیس بیدار ہو گیا ہے (ایک مبلد یہ نہرہ مورضہ سار فروری سنا اور محد میں کالم نبرا) دائے مبلد یہ نمبرہ مورضہ سار فروری سنا اور معربی کالم نبرا)

(اعلان ٢٠رماري مششير تبليغ رسالت مبلدا قال صفيرا ١٠)

اب جبدید در کالینی مبارک احد بیدا ہوا تو وہ خواب مجول کئے اور عقیقہ اتوار کے دن مقربہ والیکن خدا کی قدرت ہے کہ اِس قدر بارش ہوئی کم اتوار میں عقیقہ کا سامان منہوسکا اور ہر طرف سے حارج بہت س آئے۔ ناچار بیر کے دن عقیقہ قرار بایا۔ پھرساتھ باد آیا کہ قریباً چود وہ بس گذر گئے کہ خواب میں دیکھا تھا کہ ایک چوتھا الڑکا بیکیا ہوگا اور اس کا عقیقہ بیر کے دن ہوگا اور اس کا عقیقہ بیر کے دن ہوگا اور اس کا عقیقہ بیر کے دن ہوگا دہ سے کہ عقیقہ اتوار کے دن ہوگر کچھی بیت نہ گئی اور عقیقہ بیر کو اپنی بات کو پورا کیا اور ہم سب زور لگا دہ سے کہ عقیقہ اتوار کے دن ہوگر کچھی بیت س نگئی اور عقیقہ بیر کو ہوا۔ یہ بیت کو پورا کیا اور ہم سب زور لگا دہ بیس کے عصر میں یہ بیٹ گوئی کم چار لڑکے بیدا ہوں گے اور پھر جہا م کا عقیقہ بیر کے دن ہوگا۔ انسان کو یہ بی معلوم نمیں کہ اس ترت کک کھیار لڑکے بیدا ہوت سے از دو میں دہیں یہ فعال

اه " چنانچ مین اکتیسویں میںند کے درمیان مرزا نظام الدین کی وختر معنی مرزا امام الدین کی مجتیبی بعمر عید سال ایک بهت جیوا ا بچه چهوا کرفوت موکنی "

(اعلان مورض ۲۰رماریج شهمهمهٔ مندرج تبلیغ رسالت جلداق ل صغیه ۱۰۳ مجموعه استهادات جلداق ل صغیه ۱۲۳) علی حصرت امتم المومنین رضی الله تعالی عنها د (مرتب) کے کام ہیں میگرافسوس کہ ہماری قوم دکھیتی ہے پھر آن کھ بند کرلیتی ہے" (مکتوب مورخد، ۷ جون فق کئی بنام میٹھ عبداز جن صفا مدراسی مکتوباتِ احدیہ جارو پنج محتسراق ل صفحہ ۷۲،۷۲) (ب) عرصہ چوداں برس کا ہموًا ہے کہ ایک خواب آئی تھی کہ چارلٹ کے ہموں کے اور سچے تھے لڑکے کاعقیقہ بیرے دن ہوگا" (ازمکتوب بنام ڈاکٹر خلیف کوشیدالدین صاحب مورخہ ۲ برجون سفو کائے)

سفی در میاں عبداللہ سنوری جوعلاقہ ٹیپالہ میں بیٹواری ہیں ایک مرتبہ ان کوایک کام بیٹیں آیا جس کے موسے کے انہوں نے انہوں نے انہوں نے کام بیٹیں آیا جس کے موسے ان کو اس کام ہے ہموجانے کی اقید بھی ہوگئی تھی۔ پھرانہوں نے دعا کے لئے ہماری طرف اِنتجا کی ہم نے جب دعا کی تو بلا توقف الهام ہؤا:۔

" اسے بسا آرزو کر فاک بث دہ"

تب میں نے اُن کو کہ دیا کہ یہ کام ہرگز نہیں ہوگا اور وہ الهام مشنا دیا اور اُخرکارالیا ظہور ہیں آیا اور کچھ ایسے موانع پیش آئے کہ وہ کام ہوتا ہوتارہ گیا '' (نزول ایسے صفحہ ۲۳۳-روحانی خزائن جلد مراہ علمہ ۲۱۲)

مل فوم رهم اعمر المحراع المحروم المراء كا دات كولين أس دات كوجو ۱۸ فوم رهم المراع كون مصر بيلية أنى ب است قدر شدب كاتما شاسمان برتفاج كين النبي تمام عمرين اس كانظ كرمين ديمي اور آسمان كي فضنا مي ال قدر بزاد با منطق برطون جل ديم من در نايس كوئى بحى نمور نهين تا يكن اس كوبيان كرسكون وجه كوياد ب كم اس وقت بدالهام بجرت مؤاتفا كم

مَّا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللَّهَ وَلٰمِلُهُ

سواس رمی کورمی شهب سے بهت مناسبت تھی۔

یشهرب ناقبه کا تماشا جو ۲۸ نومبر همه ایم کا دات کوایسا و بیع طور پرم گاجو بورب اور امریکه اور ایشیا کی عام اخبار و بی بین برخی حیرت کے ساتھ تھیب گیا لوگ خیال کرتے ہوں گے کہ یہ بے فائدہ تقالیکن خدا وند کریم جا نتا ہے کہ سب زیادہ غورسے اس تماشا کے دیکھنے والا اور پھراس سے خطا اور لذت اُسطانے والا بیس ہی تقامیری آنکھیں بہت دیر تک اس تماشا کے دیکھنے کی طوف نگی رہیں اور وہ سلسلہ رمی شہرب کا شام سے ہی شروع ہو گیا تقامی کوئیں صوف دیر تک اس تماشا کے دیم بیرے سے دی میں الها ما ڈوالا گیا تھا کہ یہ تیرسے سئے نشان الها می بشار توں کی وجہ سے براے سرور کے ساتھ دیکھتا رہا کیونکر میرسے دل میں الها ما ڈوالا گیا تھا کہ یہ تیرسے سئے نشان ظاہر ہو گا ہے۔

ا ورعيراس كے بعد يورب كے لوگوں كو وہ ستارہ دكھائى ديا جوحضرت يسم كے فلوركے وقت مين كلا تھا۔

ك " بوكيد توني الا وه تونين علا يا بلك خداف جلايا " (حقيقة الوي صفر ، د وها في فرائن جلد ٢٢م صفح ٥٠٠

میرے دل میں ڈالاگیا کہ بیستارہ بھی تیری صداقت کے لئے ایک دوسرانشان ہے '' (اکٹینہ کمالاتِ اسلام مغیر ۱۱۰ ۱۱۱ حاسشید - روحانی نزائن جلدہ صفحہ ۱۱۰ ۱۱۱)

کومبر ۱۸۸۵ ع کومبر سیست در ۱۷ (میم برخود ابنی نسبت این بعض جدی اقارب کی نسبت این بعض دوستوں کی نسبت اور بعض اپنے فلاسفر قومی بھائیوں کی نسبت کر گویا نجم الهنده میں اور ایک در ایس امیر کو وار دیبنجابی الاصل کی نسبت بعض متوحش خبریں جوکسی کے ابتلاء اور کسی کی موت وفوت اعزہ اور کسی کی خود اپنی موت پر دلالت کرتی ہیں جوانشاء اللا لقدیر بعد تصغیر کھی جائیں گی منجانب اللہ مُنکشف ہوئی ہیں ؟

استهار ۲۰ فروری لاشائهٔ مجموعه استهارات مبلدا وّل صفحه ۱۰۰،۹۹) ب » دربیب نگه کی نسبت بیش از وقوع اس کومبلایا گیا که مجمعی شفی طور پرمعلوم بهؤا سے کر پنجاب کا آنا اس

انه (ا) وه به گوئی می بڑی ہیں ہے۔ کے ساتھ پوری ہو اُن اوریک دفعہ نا گھانی طورسے ایک شریرانسان کی خیانت سے ڈیڑھ لاکھ روپے کے نقصان کا آپ کوھ دوہ بنچا ، آپ نے اِس عُم سے تین دن روٹی نہیں کھائی ایک مرتبغ شی می ہوگئی ہے (اسٹیمار ۱۲ رماد ہے سے میک اُئے۔ ۔ مجموعہ اِسْسَمَارات جلد دور اُنسمَ اہم اُن اُنسمار میں مرسیدا صدفان صاحب مخاطب ہیں - (مرتب) -

(ب)" اخرغ ميرستيدها حب كوايك جوان بيني كاموت كامبانكاه مسدور بينها " (نزول كم يرجم غور ۱۹۱- دومانی خزا گن جلد دامسخر ۱۹۹- استار (ب)" اخرغ ميرستيدها حب كارت خوا كار الله ميراد ديريپسندگاه سي حب كارت خوا بي الاصل سي مراد ديريپسندگاه سي حب كارت خوا بي الاصل سي مراد ديريپسندگاه سي حب كارت في بيراب مين آن كي خوت و آسائش يا جان كاخ بيره بين آن كي خوش و در ميرات كام دست كام بلكراس سفرس اس كي عوّت و آسائش يا جان كان طره بيست ... با لا خواس كوم طابق إسى شيگو تي كه بست عرج اور تعليف اور خبالت آم شانی پري اور است مقرع است محروم دما" و است ما در است ميراد و تعليف اور ميرات ميراد و تعليف اور ميرات ميراد اول صفى . و - در مانی خزائن مبلد باصغى در است ميدا و تراسفى . و - در است ميراد اول صفى . و -

مجوعه بمشتهارات جلدا ولصفحدا١١١

(ب) برریب سی معلم می ایش می اوراس کی عزت و آسائش مین بهت خطره پراجیسا کدیمی نے صد الآدیوں کو خردی فی " فی " (نزول اسے معلم ۲۲۷- رومانی خزائن مبلد ۱۹۰۸منفی ۲۰۱۸)

(جو) "وه فقره استهار برفروری استهار برسی کها بے کدایک امیر نو وارد نیجا بی الاصل کی نسبت متوش نجری اسس سے مراد
دلیپ سنگ سے ۔ ایسا ہی یہ خرجا بجا صدیا بندو و اور سلمانوں کوجو پا پنج سوسے کی قدر زیاده ہی بھول کے کئی شہروں میں بینی اذو قوع بیان کیا گیا اور
بہ اللّٰ کئی تھی اور استهادات ، برفروری سنه الم بھی دورد کو دلکون کا تقسیم کئے گئے بھر اخر کا دجیسا کر بین اذو توع بیان کیا گیا اور
کھا گیا تھا وہ سب باتیں در میپ سنگ کی نسبت پوری ہوگئیں " (مرور بین م اریص فیر مدا۔ دومانی خواش جلد باصفی اور ایت
سے بعنی لالرش میت کو۔ (مرتب) که افوٹ اذمرتب مولوی جمال الدین صاحب می ترسیک کوروا بیورکی دوایت
علی اخبار دیآ تین م بسد امرتس مطبوعه سرمئی سند الم الدین صاحب می خبر سنا تھے ہوئی۔ (مرتب)
میں دہ جانے کی خبر سنا تھے ہوئی۔ (مرتب)

کے گئے مقدر نہیں ۔ یا تو یہ مُرے گا اور یا ذکت اور ہے عق تی اُ مُصّائے گا اور اپنے مطلب سے نا کام رہے گا!' (منتحنہ عق صفحہ میں ۔ روحانی خزائن جلد ۲ صفحہ میں ۔ روحانی خزائن جلد ۲ صفحہ میں م

الف، "فداوند كريم مل شانئه نے أس شهركا نام بنا دیا ہے كہ مس بہر كريم مل شانئه نے أس شهركا نام بنا دیا ہے كہ مس بین كچھ برت بطور خلوت رہنا جا ہيئے اور وہ بہوٹ بیار پورٹ بیار پارٹ ہے۔ المحتوب بنام چوہدری كر تتم علی صاحبٌ)

(ب) حضرت سے موعود عليه الفتائوة والت لام كا ایک الهام مشہور بہوج كا ہے۔ بایں الفاظ یا بایں معنی ایک معاملہ كی عقدہ كشائی بہوٹ بیار پورمیں ہموگی "

ایک معاملہ كی عقدہ كشائی بہوٹ بیار پورمیں ہموگی "

جنورى المهمام المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة وَاَقَادِبَهَا كَانُواْ مِنْ عَشِيْرَ قِنْ وَكَانُوْا لاَ يَتَّخِذُوْنَ فِى سُبُلِ الدِّيْنِ وَتِيْرَقِىٰ - بَلْ كَانُواْ يَجْ يَرُءُوْنَ عَسَلَى السَّيِّعَاتِ -وَانْوَاعِ الْبِذْعَاتِ - وَكَانُوْا فِيْهَا مُفْرِطِيْنَ - فَا كَيْهُمْتُ مِنَ الرَّحْمَانِ اَنَّهُ مُعَذِّبُهُمْ لَوْلَ مُ يَكُوْنُوْا تَايُبِيْنَ . وَقَالَ فِي رَبِّى إِنَّهُ مُرَانُ لَّهُ مُرَانُ لَّهُ مَيْتُوْبُوْا وَلَهُ يَرُجِعُوْا فَنُكَزِّلُ

جی از مرتب) جاننا چا ہیے کہ احد بیگ کی بیوی اور اکس کے دیگر اقارب میرے رکشتہ داروں ہیں سے الترجم ازمرتب) جاننا چا ہیے کہ احد بیگ کی بیوی اور اکس کے دیگر اقارب میرے رکشتہ داروں ہیں سے سختے اور دینی امور کی را ہموں میں میراطریقہ اخت یا رہیں کرتے ہے اور اکسس بات میں حدسے برطبھے ہموئے متھے لیس بیت میں حدسے برطبھے ہموئے متھے لیس مقید حاصف یہ اور اکسس بات میں حدسے برطبھے ہموئے متھے لیس مقید حاصف یہ دیا ہے۔

مع معلوم بوناب، كديك في منف حضوركوما و نوم رهمه في مين بروا تحار تكمت بين :-

" یہ خاکسار درماہ نومبر شین اگر کو واسطے ملاقات جناب مرزاصا عب موصوف (حضرت سیج موعود علید لیستالام) کے گیا اور اسی دوز منجانب الله با بستر بابت مهاداجه دئیر پسنگھ کے مسکنشف میٹوا تھا وہ میرے پاس اور نیز کئی آدمی جواس وقت موجود ہے خام کیا کہ یہ لوگ آمدن و نریب سنگھ صاحب کے (باعث) مرور وخوش کر رہے ہیں یہ ان کو مرور حاصل مذہو گا۔ مجھے کو آج خدا کی طرف سے ظاہر ہو گا۔ مجھے کو آج خدا کی طرف سے ظاہر ہو گا۔ مبلکہ جب کہ جب وہ آئے گا بہت مشدد قرامیا کہ اس کی لاکش ایک صندوق میں مجھے کو دکھلا ٹی گئی ہے " (رجٹر روایات صحاب میں ابر جو اس مولوی جمال الدین صاحب سیکھوانی ")

اے میاں عبداللہ مساحب سنوری کی روایت ہے کہ پہلے حضور کا اوا دہ جبلہ کشی کے لئے سومان پومنلے گوردامپور بیں جانے کا تھامگر بعد میں الهام ہواکہ "تمهادی عقدہ کشائی ہوکشیار پور میں ہوگی "

دنيجية سيرة المهدى معتداق ل صفيه و المرتب

عَكَيْهِ هُ رِجْسًا مِنَ السَّمُوَاتِ - وَ لَجْعَلُ وَارَهُ هُ مَهُ لُوَّةً مِنَ الْاَرَامِلِ وَالثَّيِبَاتِ .
وَنَتَوَفَّهُ هُ مُ اَبَاتِرَ مَخُذُ وَلِيْنَ وَإِنْ تَنَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا فَلَنَّوْبُ عَلَيْهِ هُ بِالرَّحْمَةِ - وَ نَكْ مَا الْعُقُوْبَةِ - فَيَ ظُفَرُوْنَ بِمَا يَبْتَعُونَ فَرِحِ بِنَ - فَنَصَحْتُ لَهُ هُ مُ اللَّهُ فَيْ وَمِ بِنَ الْعُقُوبَ وَمَا سَمِعُوا كَلِمَا يَنْ مَ اللَّهُ فَيْ وَيَا اللَّهُ عُلِي الْمُعْفِرَةِ وَ فَمَا سَمِعُوا كَلِمَا يَنْ وَ الْمُنْفِقِرَةِ - فَمَا سَمِعُوا كَلِمَا يَنْ - وَ الْمُنْ اللَّهُ فَيْ وَاللَّهُ مُنْ وَى الْمَغْفِرَةِ - فَمَا سَمِعُوا كَلِمَا يَنْ - وَالْمُنْ اللَّهُ مُنْ عَلَى اللَّهُ فَا الْمُنْ اللَّهُ فَيْ وَلَا الْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ ال

رالف، فَلَتَّالَمُ مَنْتَهُوْ إِبِلْهُ الْاِشْتِهَادِ - وَلَمْ بَنْ ثُرُكُوْ اطَرِنْقَ التَّبَادِ وَلَمْ بَنْرُكُوْ اطَرِنْقَ التَّبَادِ فَكَنْتُ اللَّهُ عَلَىّ المُؤرَّ لِيلْكَ الْفِئَةِ وَآنَا بَنْ النَّوْمِ وَالْيَقَظَةِ - وَكَانَ لَهُ الْكَثَفُ تَعَلَىٰ اللَّهُ عَلَىّ الْمُؤرَّ لِيلْكَ الْفِئَةِ وَآنَا بَنْ النَّوْمِ وَالْيَقَظَةِ - وَكَانَ لَهُ الْكَثَفُ اللَّهُ مَنْ الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ - وَبَيَاثُهُ آنَى كُنْتُ أُرِيْدُ آنَ آرْفَتُ دَوَمَ الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ - وَبَيَاثُهُ آنَى كُنْتُ أُرِيْدُ آنَ آرْفَتُ دَوَمَ النَّهُ مَنْ الْمُرَّةِ الْمُعَلِّ الْمُؤرِّ النَّهُ اللَّهُ مَنْ الْمُؤرِّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُؤمِّلُونَ الْمُؤرِّ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّ

بھے سند اتعالیٰ کی طرف سے اِلها ما بتایا گیا کہ اگر انہوں نے توبہ نذکی تو اللہ تعالیٰ اُن پر عذاب نازل کرے گا اور مجھے ہیرے پر وردگارنے کہا کہ اگر ان لوگوں نے توبہ نہ کی اور ابنی بے راہیوں سے باز نہ آئے توہم اُن پر آسمان سے عذاب نازل کریں گے اور ان کے گھروں کو ہمواڈں سے بھردیں گے۔ اور اگر انہوں نے توبہ کی اور اپنی اِصسلاح کی توہم رحمت کے ساتھ اُن کی طرف رجوع کریں گے اور سے ناکے ادادہ کو تبدیل کر دیں گے۔ پس جو کچھ وہ چاہتے ہیں بخوشی خاطر دیکھیں گے۔ اور کیس نے اُن کو اتمام مجتب کے ساخ من خفرت جا ہمومگر انہوں نے میری کوئی بات اُن کو اتمام مجتب کے ساخ نادہ کو تبدیل کر دیں گئے۔ پس جو کچھ وہ جا ہمتے ہیں بخوشی خاطر دیکھیں گے۔ اور کیس نے اُن کو اتمام مجتب کے سئے نصیحت کی اور کھا کہ خدا و ندخ خورسے مغفرت جا ہمومگر انہوں نے میری کوئی بات نرشنی اور دیکھی میں اُور جی بڑھے گئے۔ پھرسے کہ دل میں آیا کہ اِس بارہ میں است تمارشائع کروں تا یہ لوگ ڈریں اور راہ صواب کی طرف رجوع کریں اور خدا تعالی سے بخشش جا ہیں۔

نیس ئیں نے است تمارشائع کر دیا اور ئیں اس وقت ہوئشیار پورمیں تھامگر انہوں نے اس استہار کو بے براہی سے عظمے کے بیھے بھینک دیا۔

له (ترجمه ازمرتب) بجرجب وه اس استهارس مذرك اور بلاكت كى راه كورز جيور اتواللد تعالى في جهر اس فاندان كم وترجمه ازمرتب وه اس اشتهار من مندا وربدارى كرين بين تعادا وركيشف دوباره اس الهام كيفعيل تعاجس كاوقع كون به كرجب كين سوف لكاتواحد ربك كي خوش امن ميرس معامنة تمثل موئ كين في أسترس حال من دكيما وتجيمة كايم تمكن مركا وَجَدْ ثُهَا فِى فَذَع شَدِيْدٍ عِنْدَ التَّلَاقِيْ. وَعَبَرَاتُهَا يَتَحَدَّدُنَ مِنَ الْهَا فِيْ. نَقُلْتُ اَيَّتُهَا الْهَزْءَةُ تُوْبِى تُوْبِى فَإِنَّ الْبَلَّاءَ عَلَى عَقِيكِ. آئ عَلَى بِنُيْكِ وَبِنُتِ بِلْيَكِ ثُمَّ تَى ذَلَّ لُتُ مِنْ خُذَا لْمَقَامِ وَفُيهَمْتُ مِنْ زَبِيْ آنَهُ تَفْصِيلُ الْإِلْهُامِ السَّابِقِ مِنَ الله الْعَلَامِ.

وَا يُقَى فِي قَلْبِي فِي مَعْنَى الْعَقِبِ مِنَ الدَّقَانِ - آنَّ الْهُرَادَ لَهُ هُنَا بِنُتُهَا وَ بِنْتُ بِنُتِهَا لَا آحَدُ مِنْ القِبْيَانِ - وَ نُفِثَ فِي رُمْعِيْ آنَّ الْبَلَاءَ بَلَاءَ ان - بَلَاءُ عَلَى بِنْتِهَا لَا آحَدُ مِنْ القِبْيَانِ - وَ نُفِثَ فِي رُمْعِيْ آنَّ الْبَلَاءَ بَلَاءَ ان - بَلَاءُ عَلَى بِنْتِهَا وَبِلَاءً مِنَ اللهِ الْعَلَى مِنَ اللهِ آخَكُم بِنْتِهَا وَبِلَاءً مِنَ اللهِ آخَكُم اللهِ الْعَلَى مِنْ اللهِ آخَكُم اللهِ الْعَلَى مِنْ اللهِ آخَكُم اللهُ آخَكُم اللهُ الْعَلَى مِنْ اللهِ آخَلُهُ مَا مُنْ اللهِ آخِلُهُ مَا اللهُ الْعَلَى مِنْ اللهِ آخَلُهُ مَا يُعْلِي مِنْ اللهِ آخَلُهُ مِنْ اللهِ آخَلُهُ مَا مُنْ اللهِ آخَلُهُ مَا اللهُ الْعَلَى مِنْ اللهِ آخَلُهُ اللهُ الْعَلَى مِنْ اللهِ آخَلُهُ مِنْ اللهِ آخَلُهُ مِنْ اللهِ آخَلُهُ مُنْ اللهِ آخَلُهُ مِنْ اللهُ الْعَلَى مِنْ اللهُ الْعَلَى اللهِ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الْعَلَى اللهُ الله

(ب)'' جنوری لٹک اڑمیں بمقام ہوسٹ یارپورایک اُورالہام عربی مرزا احدبیک کی نسبت ہؤا تھا جس کو ایک مجمع میں جس میں بابواللی بخش صاحب اکونٹنٹ ومولوی مُرہان الدین صاحب جبلمی بھی موجود تھے امٹ خایا گیا تھا۔ جس کی عیارت یہ ہے :۔

رَبَيْتُ هَٰذَهِ الْمَرْءَةَ وَآفَرُ الْمُكَاءِعَلَى وَجُهِهَا فَقُلْتُ آيَّتُهَا الْمَرْءَةُ ثُونِي تُولِيَ ا فَإِنَّ الْبَلَاءَعَلَى عَقِيكِ وَالْمُصِيئِبَةُ نَاذِلَةٌ عَلَيْكِ يَمُوْتُ وَيَبْقِى مِنْهُ كِلَابٌ مُتَعَدِّدَةٌ " واشته ربانْ دُيْم جِلالُهُ مُنْ النِيتِهِ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ عَلَيْكِ يَهُوْتُ وَيَبْقِى مِنْهُ كِلَابٌ مُتَعَدِّدَةٌ "

اورمیرابدن لرزگیا. بوقت الاقات ئیں نے اُسے خت گھرا ہمط میں پایا اور دکھا کہ اس کی اُنکھوں سے انسوبہ ہے تھے تب ہی کے اُسے کہا اسے عورت اِ توب کر۔ توب کرکیؤ کھ تیرنی لربھیں ہے۔ والی ہے بعنی تیری بیٹی اور نواسی بر بھرمجھ برسے وہ شفی مالت جاتی رہی اور مجھے اپنے رب کی طوف سے خبی کے المام کی تفصیل ہے۔ اور عقب سے مینی اور نواسی ہے در کو اُن اُل کی موف سے یہ ڈوالا گیا کہ بہاں مراد اس کی بیٹی اور نواسی ہے در کو گا اُور بجے اور بجے اور بجے اور بہت ہو اُل ہے اور دوسری وہ حواس کی بیٹی برائے گی۔ اور یہ دونوں خدائے اس کے مالکہیں کی طرف سے باہم مشابہیں۔ دوسری وہ حواس کی نواسی برائے گی۔ اور یہ دونوں خدائے اس کے الحکم الحاکم ا

کے (ترجہ ازمرتب) ئیں نے اس عورت (نینی مرزاا حد میگ ہوٹ یارپوری کی ساس کوجومحدی بیگم کی نانی اور مرزا امام الدین وفیرہ کی والدہ تھی) کوا بسے حال ہیں و کھا کہ اس کے مُنہ پرگریہ وُبُکا دے آثار تھے ۔ تب ہیں نے اُسسے کہا کہ اسے عورت ! توبہ کر توبہ کر کمیؤنکہ بلاتیر فیسل کے مرب کھڑی ہے اور ثیصید بت تجھے پرنازل ہونے والی ہے ۔ وشخص (بعنی مرزاا حد میگ) مرسے گا اور اس کی وجہ سے کئی تسک میرت لوگ (بیدا ہوکر) جیجے رہ جائیں گے۔

۲۰ فروری المماع ۲۰ فروری المماع محد کواپنے الهام سے مخاطب کر کے فرایا کہ

كيں تھے ايك رحمت كانشان وتيا ہوں اسى كے موافق جو تونے مجھ سے مانگا رسو میں نے تیری تضرّعات کوٹ اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بیائے قبولتیت جگہ دی اور تیرسے سفر کو (جوہ وسٹ باربور اور لودھیانہ کا سفرہے) تیرسے کئے مبارک کر دیا۔ سوقدرت اوررهمت اورقربت كانشان تخصه دباجا تأسيه ينضل اوراحسان كانشان تجھےعطا ہوتا ہے اور فتح اور طفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مطفر اِنجھ پرسلام- خدا نے یہ کہا تا وہ جوزند گی ہے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات یا دیں اور وہ جو قبروں میں دیے یژے ہیں باہرآ ویں اور تا دین اسلام کا نثرت اور کلام اللّٰد کا مرتبہ لوگوں پرظاہر ہو اور تاً حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی ٹمام نوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ مجھیں کہ میں قادر ہوں جو جا ہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لا ئیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تاانہیں جوخدا کے وجود پرایمان نہیں لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محد صطفے کو انکاراور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک تھلی نشانی ملے اور مجرموں کا راہ ظاہر ہوجائے۔ سونخصے بشارت ہوکہ ایک وجبیہ اور پاک لا کا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (الله المجھے ملے گا۔ وہ لا کا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذرتیت ونسل ہوگا۔ خونصورت باک بڑکا تمہارامہمان آناہے۔ اس کا نامعنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کومفدس رُوح دی گئی ہے اور وہ رہی سے پاک ہے۔ وہ نورا مندسے مبارک وہ جو اسمان سے آتا ہے۔

اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب کوہ اور عظمت اور دُور اُق کی برکت عظمت اور دُول ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے بیجی نفس اور دُور اُق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرنے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ فدا کی رحمت فیجوری نے اُسے کلمۃ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ بخت فربین وقیم ہوگا اور دل کا صلیم۔ اور علوم ظاہری و باطنی سے پُرکیا جائے گا۔ اور وہ تین کوچار کرنے والا ہوگا (اس کے مصنے ہم میں نہیں آئے) ووثنیہ ہے مبارک دوشنیہ۔ فرزند دلبندگرامی ارحمند۔ مَظْھَدُ الْاَدِّلِ وَالْاَحِور مَظْھُرُ الْحَدِّ مَظْھُرُ الْحَدِّ مَظْھُرُ الْحَدِّ مَظْھُرُ اللَّا تَلِی کے اللہ کا اور وہ بال اللہ کے دوشنیہ کے اور وہ بن اللہ کا اور وہ بالے اللہ کے دوشنیہ کے دوشنیہ کے اس میں اللہ کے دوشنیہ کے دوشنیہ کے دوشنیہ کا اللہ کا دول بہت مبارک اور وہ اللہ اللہ کے دائے آئے اللہ کا دول بہت مبارک اور وہ اللہ اللہ کے دوشنیہ کے دوسکا اللہ کے دول بہت مبارک اور وہ اللہ اللہ کے دولا کہ کا دول بہت مبارک اور وہ اللہ کے دولا کہ کے دولا کو دول ہونہ کی دولا کی دولا اللہ کے دولا کہ کا دول ہونہ کی دولا کے دولا کی دولا کے دولا کی دولا کو دولا کی دولا کے دولا کو دولا کی دولا کی دولا کے دولا کے دولا کی دولا کی دولا کی دولا کی دولا کی دولا کو دولا کی دولا کے دولا کی دولا کی دولا کے دولا کے دولا کی دولا کی دولا کی دولا کی دولا کے دولا کی دولا کی دولا کی دولا کی دولا کے دولا کی دولا کی دولا کی دولا کی دولا کی دولا کی دولا کو دولا کی دو

له "بذربعد الهام صاف طور برگھل گیاہے کر بصلح موعود کے حق میں بوکٹی گوئی ہے وہ اِس عبارت سے مشروع ہوتی ہے کر مس سے ساتھ فعنل ہے جو اُس سے آنے سے ساتھ آئے گا بیر صلح موعود کا نام الهامی عبارت بین عنل رکھا گیا ؟

(سبزات تهارصفيه ١١ حاست به-روحاني خزائن جلد مصفحه ١٢٠٨ تبليغ رسالت جلدا ق لصفحه ١٣١)

"والفضل ينزل بنزول وهو نورومبارك وطيّب وصن المطهّرين . يُفشى البركات ويغذى الخلق صن الطيّبات وينصوال دِّين وانّه أية من أياتى وعلمُّ لتايُداتى ليعلم الذين كذّبوا انّى معك بغضلى المبين وهو نهيم وذهين وحسين . قند ملئى قلبه علمًّا وباطنه حِلمًّا وصلاً سلمًّا . واعطى لهُ نفس مسيحى وبورك بالرّوح الأمين - يوم الاثنين فواهًالك يا يوم الاثنين ياتى فيك ادواح المباركين يسلم (البَّليغ) صفحه ١٥٥٠ مه ٥ - روحاني خزائن جلده صفحه ١٥٥٠ مه ٥ مه ١٥٥٠ مه ٥ مه ١٥٥٠)

(ترجم ازمرتب) اورفسل اس سے آنے کے ساتھ آئے گا اور وہ نورہے اور مبارک اور باک سے برکتیں بھیلائے گا اور خوق کو باکیزہ غذائیں دے گا اور دین کا مددگار ہوگا ۔ ۔ ۔ اور وہ میرے نشانوں ہیں سے ایک نشان اور میری تاثیر وں کا علم ہوگا تا وہ لوگ جو جھٹلا تے ہیں جان لیس کو کیس اپنے گھے فضل سے تیر سے ساتھ ہوں ۔ ۔ ۔ اور وہ ہم اور دہین اور میں ہوگا ۔ اس کا دل علم سے اور باطن علم سے اور سینہ سی معرک وہ بیرک وا ور اسے بیجی نفس عطاکیا گیا اور وہ ایس برکت دیا گیا ہوگا ۔ دوشنبہ اسے مبارک دوشنبہ تجھ میں مبارک رومیں ہیں گی۔

ظهور کا موجب ہموگا۔ نور آتا ہے نور جس کوخدا نے اپنی دضامندی کے عطر سے ممسُوح کیا۔ ہم اس ہیں اپنی رُوح ڈالیں گے اورخدا کا سایہ اس کے سر برہوگا۔ وہ جلد صلا بڑھے گا اور اسیروں کی رُستہ گاری کا موجب ہوگا اور زمین سکے کناروں تک شہرت باشے گا اور قومین اس سے برکت بائیں گی زب اپنے نفسی نقطہ اسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ آمْدًا مَقْفِظًا اِ

(اشتهار ۷۰ فرودی تشهینهٔ مندرتبلیغ دسالت ملدا قال منعه ۱۵۰ میموعد اشتمارات مبادا قال منعه ۱۰۲۱)

ر المماع تیراگر برکت سے بھرے بشارت دسے کہا کہ تیراگر برکت سے بھرے گا اور کیں اپنی نعمتیں تھے پر گوری کروں گا اور نواتین مبارکہ سے جن میں سے تو بعض کو اس کے بعد پاشے گا تیری نسل مبت ہوگی اور کیں تیری ذرّتیت کو مبت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا مگر بعض ان میں سے کم عمری میں فوت بھی ہوں گے اور تیری نسل کثرت سے ملکوں میں تھیل جائے گی اور ہر کیے شاخ تیرے متری بھائیوں کی کائی جائے گی اوروہ جلد لا ولدرہ کرختم ہوجائے گئے اگروہ تو بہ نہ

یه "پرمونین پیگوئی بی بلیدای عظیم افتان نشان آسمانی سیجس کوخدائی کریم با شاند نے بمارے بی کریم رؤن و رجیم محد مسطف صلی الله علیہ واکہ وسلم کی صدافت وظیمت ظاہر کرنے کے لئے ظاہر فرایا ہے اور در تقیقت پر نشان ایک محروه کے زندہ کرنے سے صدباد رجراعالی واولی واکمیل وافعنل واقع ہے کیونکو تمردہ کے زندہ کرنے کی حقیقت یہی ہے کہ جناب اللی میں دعا کرکے ایک رُوح وابس منگوایا جا وے جس کے ببوت میں معترضین کوبہت سی کلام ہے جناب اللی میں دعا کرکے ایک رُوح وابس منگوایا جا وے بس کے ببوت میں معترضین کوبہت سی کلام ہے کی دعا کو قبول کر کر ایس میگر باس میگر بنس میگر باس میگر بنس میگر بنس میگر بنس میگر بنس میگر بنس میگر بنس می برکت رُوح وابس منظم نا فارس با عصلی الله علیہ وآلہ وسلم خدا و ندکریم نے اس عابن کی وعا کو قبول کر کر ایس کی برکت رُوح بھی کا وعدہ فرایا جس کی خود کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ نشان مردوں کے زندہ کرنے سے معدیا در مرب سرے می دوں کو بروی کی ویا سے وی اس کا فرق ہے اور اس میکر بھی روح بی منگائی گئی سے معدیا در مرب سرے می دوں اور اس روح بی داکھوں کوسوں کا فرق ہے "

(اشتهار ۲۷ ماريج تشيش روز دوشنبه مجوعه استهارات مبلدا قل صفحه ۱۱۵ ۱۱۵)

سے "جس وقت بعنور نے دعوٰی کیا اُس وقت آپ سے خاندان میں ستر سے قریب مرد تھے لیکن اب ان کے سواجو معنر سیسے موجود علیالا سلام کی جسمانی یاروحانی اولا دہیں ان ستر ہیں سے کسی ایک کی بھی اولا دموجود منیں "

(معنرت خليفة كيدي المثاني المحمم تمبروا تا ٢٢ مورخ الع متى و ي جون سي والمثر معنى ما

كريں گئے توخداان ير بلا ير بلانازل كرہے گايبان تك كروہ نابُود موحائيں گے۔ اُنكے گھر بیوا وُں سے بھر مانیں کے اور ان کی دیواروں پرغضب نازل ہوگائیکن اگروہ رجوع كرين كے توخدارهم كے ساتھ رجوع كرے كا۔ خداتيرى بركتيں إرديگر د تھيلائے گا اور ایک اُجرا بنوا گھرتھے سے آباد کرے گا اور ایک ڈراتا گھربرکتوں سے بھردسے گا۔تیری ذرّبت منقطع نهیں ہوگی اور آخری دنوں تک سرسبزر ہے گی۔خدا تیرے نام کواس روز تک ہو دُنیامنقطع ہوجائے عربّت کے ساتھ قائمُ رکھے گا اور تیری دعوت کو دُنیا کے كنارون بك بينيا دسے كائيں تخصے أنظاؤن كا اوراپني طرف ُبلالوں كا يرتبرا نام مفحرُ زمان سے تہمی نہیں اُسطے گا اور ایسا ہوگا کہ سب وہ لوگ جو تیری ذِتت کی نِسکر میں سلگے ہوئے ہیں اور تیرسے ناکام رہنے کے دریئے اور تیرے نابُو دکرنے کے خیال میں ہیں وہ خو دنا کام رہیں گئے اور ناکامی اور نامرادی میں مرس کے سین خدا تھے بکلی کامیاب كرے گا اور تيري ساري مراديں تجھے دے گائيں تيرے فانص اور دلي مجتوں كا گروہ بھي بڑھا وُں گا اوران کے نفوس واموال میں برکت دوں گا اوران میں کثرت بخشوں گا اوروہ مسلمانوں کے اس دوسرے گروہ برتا بروز قبامت غالب رہیں گے جوحاسدوں اورمعاندو كاكروه ب خدا اُنهين نهين عُصوب كا ورفراموش نهين كرس كا اوروه على حسب الاخلاق ایناایناائجریائیں گے۔ تو مجھے ایسا ہے جیسے انبیاء بنی اسرائیل (یعنی ظلّی طور پر اُن سے مشاہرت رکھتا ہے) تومجھ سے ایسا ہے مبسی میری توحید۔ تومجھ سے اور کی تجھ سے ہوں۔ اور وہ وقت آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا بادشا ہوں اور امیروں کے دلول میں تیری محبّت ڈانے کا بہاں تک کہ وہ تیرے کیڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔اسے منکرواور عق مے مخالفو! اگرتم میرے بندہ کی نسبت شک میں ہو۔ اگرتمین اس فضل واحسان سے مجدانكارس جريم ني اين بنده يركيا تواس نشان ومنت كى انندتم بعى اينى نسبت كوئى ستجانشان میشیس کرواگرتم سیچے ہوا وراگرتم میشیس نہ کرسکو اور بادرکھوکہ ہرگزمیشیس نہ كرسكو كي تواس آگ سے وروكہ جونا فرمانوں اور مجبوثوں اور حدسے بڑھنے والول كيلئے تيارىب فقطة

(از استهار ۲۰ فروری مندمهای تبلیغ رسالت جلدا قال مغیر ۲۰،۷۲ مجبوعه استهارات جلدا قال صفی ۱۰۳٬۱۰۲)

المكرام و شايد بيارماه كاع صهر تواكد إس عاجز بيظا بركيا كيا تفاكدايك فرزند قوى الطاقتين كالل الظافرالباطن مرعطا كيا حائد في كالسلام المليم الميد مراقياسي طور برخيال تفاكد شايد وه فرزند مبارك اسى الميه

سے ہوگا۔ اب زیادہ تر الہام إس بات بیں ہورہے ہیں کو خفری ایک اور کاح تمیں کونا بڑے گا اور جنابِ اللی میں بیر بات سے را ریا جی ہے کہ ایک پارساطیع اور زیک سیرت المیتمییں عطاہ ہوگی۔ وہ صاحب اولاد ہوگی۔ اِس میں تعجب کی بات بر ہے کہ جب الهام ہوا تو ایک شفی عالم میں چار تھیل مجھ کو دئے گئے تیں ان میں سے تو آم کے تھے مگرا یک بھیل سبزرنگ بہت بڑا تھا۔ وہ اِس جان کے بھیلوں سے مشابہ نہیں تھا۔ اگرچہ ابھی یہ الهامی بات نہیں مگر میرسے دِل میں یہ پڑا ہے کہ وہ مجل جو اِس جان کے بھیلوں میں سے نہیں ہے وہی مبارک لڑکا ہے کیونکہ کچوشک میرسے دِل میں یہ پڑا ہے کہ وہ مجل جو اِس جان کے بھیلوں میں سے نہیں ہے وہی مبارک لڑکا ہے کیونکہ کچوشک نہیں کہ بھیلوں سے مراد اولاد ہے۔ اور جبکہ ایک پارسا طبع المیہ کی بشارت دی گئی اور ساتھ ہی کشفی طور پر جار بھیل دیے ہی بشارت دی گئی اور ساتھ ہی کشفی طور پر جار بھیل دیے ہوں میں سے ایک بھیل الگ وضع کا ہے تو نہیں سمجھا جاتا ہے۔ وا ملک آغ کم میالکہ والصواب "

ان دنوں بیں اتفاقاً نئی شادی سے بیٹے دوشخصوں نے تحریک کی تھی مگر عب ان کی نسبت استخارہ کیا گیا تو ایک عورت کی نسبت ہوا ب ملا کہ اس کی قسمت ہیں ذکت و محتاجی و بیے عزق ہے اور اِس لا تُق نہیں کہ تماری اہلیہ ہوا ور دوسری کی نسبت اشارہ ہؤا کہ اس کی شکل انجھی نہیں ۔ گویا ہر اِس بات کی طرف اشارہ تھا کہ اس کی شکل انجھی نہیں ۔ گویا ہر اِس بات کی طرف اشارہ تھا کہ اس میں مصورت وصاحب میں برت لوگا جس کی بشارت دی گئی ہے وہ برعایت مناسبت ظاہری اہلیہ جمیلہ و پارسا طبع سے بیدا ہوس تناسبت ظاہری اہلیہ جمیلہ و پارسا طبع سے بیدا ہوس تناسبت واللہ میں اہلیہ جمیلہ و پارسا طبع سے بیدا ہوس تناسب واللہ تا اللہ علیہ بالعقواب ؟

(ازمكتوب ٨ رجون منه منه بنام صنرت خليفة البيح اوّل مكتوبات احدري حلد بنجم نمبر اصفحه ٢)

ماری المملاع ماری سیست " اس عابوز کے است تهار مورخه ۲ فروری لاشکائی بین ایک شیگونی درباره تو گدایک فرزندصالح سے جوبصفات مندرمه است تهار پیدا هوگا ایسالا کا بموجب وعدهٔ اللی نوبری کے عصد نک صرور

بيدا ہوگا نوا ہ جلدہونوا ہ دیرسے بہرحال اِس عرصہ کے اندر بَکِدا ہوجائے گا '' (امشتار ۲۲؍ مارپے منششاہ تبلیغے رسالت جلدا قال منعہ ۲۶۔ مجبوعہ استہارات جلدا قال صفحہ ۱۱۳)

مرابریل مستمدیم توقبی گئی توآج ۸ ابریل مستمدیم بین الله مین الله مین الله مین الله ایس امری انحثات کے لئے جناب اللی بین توقبی گئی توآج ۸ ابریل مستمدیم بین الله مین شان کی طوف سے اِس عاجز براس قدر کھل گیا کہ ایک اولا کا بہت ہی قریب ہونے والا ہے جو ایک ترت ممل سے تجاوز نہیں کرسکتا واس سے ظاہر ہے کہ فالبا ایک اولا المجی ہونے والا ہے یابالعزو اُس کے قریب عمل میں لیکن یہ ظاہر نہیں کیا گیا کہ جو اَب بیدا ہوگا یہ وہی اولا کا ہے یا وہ کسی اُ وروقت میں تو برس کے وصد میں پیدا ہوگا " (است تمار مرابریل مستمدار ترسالت جلداق اصفی اور میمور است تمار ات جلداق اصفی اور (ب) "عربی المام کے یہ دُون قرو ہیں :-ما الله میں الله الله میں الله الله میں المیں الله میں المیں الله میں المیں المیام کے المیام کیا دو المیام کی المیام کیا میں المیام کیا دو المیں المیام کیا کیا تو المیام کیا کیا کہ میں المیام کیا کیا کہ میں المیام کیا کیا کہ میں المیام کی میں المیام کیا کہ میں المیام کیا کہ میں المیام کیا کہ میں المیام کیا کو المیام کیا کہ میں المیام کیا کہ میں المیام کیا کو المیام کیا کہ میں المیام کیا کہ میں المیام کیا کو المیام کیا کہ میں المیام کیا کہ میام کیا کہ میں المیام کیا کہ میں المیام کیا کہ میں المیام کیا کہ المیام کیا کہ میں المیام کیا کہ میں المیام کیا کہ میں کیا کہ میں المیام کیا کہ میں کیا کہ کیا کہ کی کیا کہ کی کیا کہ کیا کہ کیا کہ کی کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا

نازِل چین السسمای و سزل چین السسمای جونزول یا قریب النزول بردلالت کرتے ہیں "

(حاست پراست تهار ۱۸ ایریل کشماع تبلیغ دسالمت جلدا قال خود دیمجوعه استهادات جلدا قال صفر ۱۱۷)

(ج) پیربعدیس اس کے یعبی الهام ہواکہ "منہوں نے کماکہ آنے والاہی ہے یاہم دوسرے کی را قانکیں "

(استنهاره رابريل الشياء تبليغ دسالت جلداة لصفحه ١٥ مجوعه استهادات جلداة ل صفحه ١١١)

ره مبائے گا توخدائے عرِّومِل اُس دن کوختم نہیں کرے گاجب تک اپنے وعدہ کو پورا نہ کرنے '' (است تماریکی اِٹیلینے مورضرہ جِنوری فیصلائی تبلیغے رسائت مبلدا قول صفحہ ۱۹۸ حاشیہ مجبوعہ استہارات عبلدا وّل صفحہ ۱۹۱) کے است تمار ۲۲ رماری ملاکشائی ۔ (مرتب)

کے حضری بیج موجود فلیالقسلوۃ والسّلام سے گھریں ۱۵۔ اپریل المثناؤیں لڑی بیدا ہوئی جس کا نام صحمت رکھا گیا۔ اِس لڑی کی بدائل پریخالفین نے پیشور بجایا کہ لائے سے موجود ہوئی ہے داکہ لڑکا دیگر پریخالفین نے پیشور بجایا کہ لائے سے موجود ملیا ہوئی ہے داکہ لڑکا دیگر پریکا انسان کے اس اس بھی صرور لڑکا بیدا ہوگا۔ بلکہ اعتراض بالکل غلط مقا کیونکو حضرت سے موجود ملیالیسلام نے بیکسین نہیں لکھا تھا کہ موجودہ جمل سے ہی صرور لڑکا بیدا ہوگا۔ بلکہ اللم ۸؍ اپریل ۱۸۸۱ء کی ذیل میں بیصواحت کی گئی تھی کر عنظریب ایک لڑکا ہوگا نواہ موجودہ جمل سے ہو یا اس سے قریب ایک لڑکا ہوگا نواہ موجودہ جمل سے ہو یا اس سے قریب ایک لڑکا ہوگا نواہ موجودہ جمل سے ہو یا اس سے قریب ایک لڑکا ہوگا نواہ موجودہ جمل سے ہو یا اس سے قریب ایک لڑکا ہوگا۔ (مرتب)

ونوى مين يراكهام بروًا تها :-

و من کا بھی خوب وار نکلا ہ تیب بھی وہ وار بار نکلا یعنی مخالفوں نے تو پیشورمجا یا ہے کرپٹے گوئی غلط نکلی مگر جلد فہیم لوگ سمجھ عائیں گے اور نا واقف مشرمندہ ہوں گے " (الحکم جلدا نمبر 1)صفحہ یمورخہ ۱۳۔ اپریل سکنٹ کئر)

۱۷۹ را پر بل سنده ایم خط ناک خواب آنی مرحلی کی نسبت مزور قا دان مین ۲۹ را پریل شده که بین ایک خط ناک خواب آئی متنی عس کی بہی تعبیر تقی کم ان پر ایک بڑی بھاری صیب تنازل ہوگی چنا نچر ان ہی دنوں میں ان کو اطلاع بھی دی گئی تھی۔ خواب رہتی کم اُن کی فرش نسست کو آگ گلگ گئی اور ایک بڑا تعلی مربا برقوا اور ایک پُر ہول شعله آگ کا اُٹھا اور کوئی نہیں تھا جو اُس کو بجھا تا ہے جو آگ نظر نہیں آئی مگر دھو آں رہ گیا۔ نہیں تھا جو اُس کو بجھا تا ہے تا ہے جو آگ نظر نہیں آئی مگر دھو آں رہ گیا۔ مجھے معلوم نہیں کہ کس قدر اُس آگ نے جو ال کر ایس گذرا کہ بچھے تھو ڈو انقصان ہڑا ۔ یہ نواب تھی ۔ یہ مجھے معلوم نہیں کہ کس قدر اُس آگ نے جو ا

سلے چنانچے اس بشارت سے مطابق عسمت کی پردائش سے بعد ، راگست ششٹ ڈکو ایک ٹرکا پریدا ہواجس کا نام بشیراحد رکھا گیا۔ جس کی پردائش سے ۲۰ رفروری منشٹ ڈواسے الهام کا پرفقرہ کُپوا ہوا کہ منوبعورت پاک تڑکا تمہا را معان آتا ہے '' نیزر اپریل ششک ڈ کا پرانیام بودا ہوا کہ '' ایک نڑکا بست ہی قرمیب ہونے والا ہے " (مرتب)

که «اسی وقت میرے دل میں فعداتعالیٰ کی طرف سے بہتین کا مل برقبیر دالی گئی کرشیخ صاحب پر اور اُن کی عربت پر منت مسببت

اسٹے گا، اور میرا با فی ڈالنا یہ ہوگا کہ آخر میری ہی دعاسے نرکسی اُور وج سے وہ بلا دُور کی جائے گی آخر قرباً چہا ہ گذر نے

پر ایسا ہی ہوا اور کیں افبالہ چھا گئی میں تھا کہ ایک خص محد بخش نام شیخ صاحب کے فرزند جان محد کی طرف سے میرے باس بنیا

اور بیان کیا کہ فعلاں مقدمہ میں شیخ صاحب حوالات میں ہوگئے کیں نے اُس خص سے اپنے خط کا حال دریافت کیا جس میں مجھ ما اور بیان کیا کہ فعلان مقدمہ میں شیخ صاحب حوالات میں ہوگئے کی سے اُسٹو خص سے اپنے محل کا امرائی کے دفتہ افراد کیا کہ وہ خط ایک معند وق میں سے بل گیا ۔ پیشوخ صاحب تو حوالات میں ہو بیکے تھے لیکن اُن کے بیٹے جان محد کی دفتہ افراد کیا کہ وہ خط ایک معند وق میں سے بی گئی والات میں ہو بیکے تھے لیکن اُن کے بیٹے جان محد کی مطون سے شاہد محد خط اِس عاجز کے نام دعا کہ اُن کے جانے ہوا اور اُن کے بار محد کی خط اِس عاجز کے نام دعا کہ اُن کے بیٹے اور امد خوال شان دُم جات اُن کے بیٹے ہوا وہ مرم مرم میں اُن کے بیٹے کو خص اُن کے دی گئی وہ اُن کی ہوا در کی ہوا در کی بایت بیج بید وادر مرم مورت تعنا وقدر کی ہما ہوت ہوا وہ مراب اُن ان مورد کی ہوا تھا کی دعا قبول کی اور ان کے بارسے میں دِہا ہمونے کی بشارت دے دی اور اُس بشارت سے اُن کے بیٹے کو ختص لفظول میں اطلاع دی گئی

دعا بهت كُدُّى اور آمز فقره بين برتيت اوفيضل اللى بشارت دى كُنُى تنى - وه الفاظ اگرچ بهت كم مقيم من قَلَ وَ دَلَّ تنى " رضيمه آئينه كمالاتِ اسلام صفي ٦ از استهار ٢٥ فروري المهله مع حاسشيد - روحانی خزائن جلد دم منحه ١٥٣٠ ١ ٢٥٣٠) خط شیخ صاحب کے والات میں ہونے کے بعد اُن کے گھرسے اُن کے بیٹے کو بلا پھر بعد اس کے بھی ایک دو خواب ایسے ہی آئے جن میں اکثر بیعقہ وشتناک اور کسی قدرا جھا تھا ہیں تعبیر کے طور پر کہتا ہوں کہ شا پر بیطلب ہے کو درمیان ہیں سخت تکا لیف ہیں اور انجام کی جی ایک انجام کی حقیقت مجھے پرصفائی سے نہیں گھی جس کی سبت میں اور انجام کا احتواب "
دعوے سے بیان کیا جائے۔ واللہ اُعلم بالقواب "

(مكتوب بنام خودهري يستم على صاحب بمكتوباتِ احديه مبلد بنجم صقيسوم صفحه ٢٢)

اور نواب بونے سے معطّل کئے گئے اور بڑے انکسارے میری طرف خطانکھا کہ ہیں اُن کے لئے دعا کروں بہا ہے اُنے اور آنور کہا ہے کہ اور آنور کہا ہے کہ اور نواب بونے سے معطّل کئے گئے اور بڑے انکسارے میری طرف خطانکھا کہ ہیں اُن کے لئے دعا کروں تب ہیں نے اُس کو قابل رحم سمجھ کرائس کے لئے دعا کی توخدا تعالی نے مجھ کو مخاطب کر سے فرط یا :۔

مسرکو بی سے اُس کی عرّت بچیا تی گئی ….. انوکچے ترت کے بعد اُن کی نسبت گوزمنٹ کا حکم آگیا کہ صدّیق حسن خان کی نسبت نواب کا خطاب قائم ہے۔ ہتمہ حقیقۃ الوج صفحہ ۲۷۔ روحانی خزائن جلد ۲۷مسفحہ ۴۰۰۔

الممرور على المردا الم الدين ونظام الدين اور اس جگر كے تمام آريد اور نيز تسكيم ام پشاورى اور صد با دوسرے لوگ خوب جانتے ہيں كہ كئى سال ہوئے كہم نے اللہ كے متعلق مجملاً ايك بيگوئى كى تقى بعنى يہ كہمارى برا درى بيس سے ايک شخص احد بيگ نام فوت ہوئے والا ہے !'

(أستهار ارجولا في شهر المرائم عجموعه أستهارات جلدا ولصفحه ١١٠٠١٥)

سار اگست المحام المحمد الروه توبرند كرية تواس كى بے داميوں كا وبال جلد تراسے ورئيس ہے اور اگريمونى دنجوں بيں سے كوئى دنج موتواس كوئيس كوئى دنج موتواس كوئيس كا معداق مست مجھوليكن اگرايسا دنج ميش آيا جوكسى كے خيال گمان ميں نہيں تھا تو المحمد الله ميں نہيں كوئى المحمد الله ميں نہيں اگر وہ بازانے والاسے تو بھر بھى انجام بخير ہوگا يا تبيد كے بعد داحت پيدا موجائے گي "

المرورى كممروري كممروري التابع مع فيرك وقت يُون القابعُ وابعنى بطور الهام عبد الباسط

معلوم رز تفاکد برکس کی طرف اشاره ہے۔ آج آپ کے خطیس عبدالباسط دیکھا۔ شاید آپ کی طرف اشارہ ہو۔ والله اعلم " (ازمکتوب ۱۱ فروری محمدات مبام صرت خلیفہ ایسے اقل مکتوبات جلد نیج بنبر اصفحہ ۲۰)

ابریل کیمیماع ابریل کیمیاء میں کھڑا ہوں اور اُوپر جڑھنا جا ہتا ہوں مگر انتے نہیں بنجیا۔ اتنے میں ایک بندہ فدا آیا اُس نے اُوپر سے میری طرن ہاتھ لمباکیا اور کیں اُس کے ہاتھ کو بکڑ کر اُوپر کو بڑھ گیا اور کیں نے بڑھتے ہی کہا کہ فدا تجھے اِس فدمت کا بدلہ داوے۔ اُنج آپ کا خط پڑھنے کے ساتھ میرے دِل میں پُختہ طور پر بہم گیا کہ وہ ہاتھ پکڑنے والاجس سے رفع ترددہوًا آپ ہی ہیں کیونکر جیسا کہ میں نے نواب میں ہاتھ پکڑنے والے کے لئے دعاکی ایساہی برقت قلب خط کے پڑھنے سے آپ کے لئے منہ سے دِلی دعا زبل گئی۔ مُسْتَجَابُ اِنْشَامَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ "

(معتوب الميئ من المعالم بنام عطرت خليفة المسيح اوّل مكتوبات جلد نبجم ممر اصفحدا)

که یعنی مرزا احدبیگ بهوشیار پودی - (مرتب) که اس بین گوئی کے مطابق مرزا احدبیگ . ۳ سِتمبر ۱۳۹۸ نیز کو مهقام بهوشیار پور فوت بهوگیا - (مرتب) که یعنی مرزا امام الدین - (مرتب) سیمه (نوش ازعرفانی صاحب، حضرت مکیم الاُمّت نے بارم فرایا کومیرا الهامی نام عبدالباسط ہے - (مکتوبات جلد نیج نمبر معفود ۲۰)

من ايك وفعه مولوى محرسين بنالوى كاايك ووست انگريزى نوال نجف على نام (جوك كابل مين هي گيا تھا اور شایداً ببھی وہاں ہے ، میرہے پاس آیا اور اُس کے ہمراہ مجتی مرزا خدا بخش میں حب بھی تھے۔ ہم تعنیول سیر کے لئے باہر گئے توراست میں کشفی طور پر مجھے معلوم ہؤا کہ نجف علی نے میری مخالفت اور نفاق میں کھے بانیں کی ہیں جنائج برکشف اُس کوشنایا گیا تواس نے است رارکیا کدیر بات می ہے "

(نزول اسيح صفحه ٢٠١ - روحاني خزائن جلد ٨ اصفحه ٨ ٥)

۱۸۸۶ء مستم «ایک دفعہ مریل گاڑی پرسوار سے اور لدھیانہ کی طرف مارہے تھے کہ الهام ہوا :-"نصعت ترانصعت عمالتي را"

اوراس کے ساتھ ریفیم ہوئی کرامام بی بی جو ہمارے جتری مشرکاء میں سے ایک عورت بھی مُرمِائے گی اور اس کی زمين نصف ميس اورنصف ديگرمشركاء كويل جائے گي-

يه الهام أن دوستوں كو جواس وقت بهمارے ساتھ تھے سننا دیا گیا تھا بچنانچہ بعد میں ایسا ہی ہؤا كہ عورت ندكورمَركَتُى اوراس كانصف زبين بمين اورنصف بعض ديگريشركاء كوملي "

(نزول أسيح سفحه ٢١٣٠٢١٣ - روحاني خزائن جلد ٨ اصفحه ١٩٥١ ٥٩٢)

عمماع (قربیًا) ایک دفعہ میں موضع کنجوال ضلع گورداسپور کو جانے کا اتفاق ہڑا اور پنج حارعلی ساکن تھے غلام نبى ہمارے ساتھ تھا جب مبے كوہم نے جانے كا قصدكيا توالهام ہؤاك إس سفريس تمهارا اورتمهاري وفيق كالجح نقصان موگا

سله پیغام صلح جلد ۱۹ نبر و رصفی سے مرفا خدانجش صاحب سے اپنے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ جب وہ او دمولوی نجف علی قادیان آئے توان دنوں صنرت اقدس سیع موجود علیالت لام کی امریحیہ سے ایک باسٹ ندہ الیکرنڈررسل وب سے سا تعخط وكتابت بهورسى على يعفور ك سيريس يرخواب مشهنا أن اورمولوى نجف على نے افست را دكيا كر واقعي مولوي عمريين بٹالوی سے اُن کی باتیں مسنکرآپ کاسخت مخالف ہوگیا تھا اور کس نے ادا دہ کرلیا تھاکہ ہی کی کوئی بات مسبول نہ كرون كا اور تعندى سيمعلوم بوقام كريه واقعد من الماركاب كيونكداس مين البكرز درسل دب كي خطوكابت درج ہے۔ (مرتمب)

عله امام بی بی مرزا احدبیک موست باربوری کی مشیره تھی اور مفرت سیح موعود علیارت لام سے ایک محازا دیمائی و وقعود الجمر برحيكا تفاء بيوه لتى- (مرتب) چنانچراسته بین شیخ ما مرعلی کی ایک جا در اور بهمارا ایک ژومال گُم بهوگیا- اس وقت حامد علی کے باس وہی چادر تقی " چادر تقی " (نزول کم سیم صفحہ ۲۲۳،٬۲۲۹ - رومانی خزائن جلد مراصفحہ ۲۰۸،۲۰۸)

سی به بین تقریب بعی میں میں اور کوئی خوشی کی تقریب بھی ہوگا ۔ پی کئی تھی کہ ایک برس کے عرصہ کہ بھے برر مصیبت نازل ہونے والی سے اور کوئی خوشی کی تقریب بھی ہوگا ۔ پیٹانچہ اس کہنے گوئی براس کے دستخط کرائے گئے ہوا کہ موجود ہیں ۔ پھر بعدازاں ایک برس کے عرصہ ہیں اس کا باپ جوائی کی عمر بیں ہی فوت ہوگیا اور اسی دن ان کی شادی کی تقریب بھی میں ہے میں اس کا باپ جوائی کی عمر بیں ہی فوت ہوگیا اور اسی دن ان کی شادی کی تقریب بھی میں ہے میں میں کے عرصہ ہیں اس کا باپ جوائی کی تقریب بھی میں ہے کہ میں کا بیا ہ تھا ۔ " (شھنہ می صفحہ برس اس کا میں ہوتا نے خوائی خوائی جدائی جدر ہوتا ہیں جدر ہوتا ہی خوائی خوائی جدر ہوتا ہے ۔ دوحانی خوائی جدر ہوتا ہے ہوتا کی حدر ہوتا ہی خوائی جدر ہوتا کی حدر ہوتا ہے ہوتا کی کا تقریب بھی دیا ہوتا ہے ۔ دوحانی خوائی حدد ہوتا کی حدد ہوتا کی خوائی حداث کی حدد ہوتا کی خوائی حدد ہوتا کی حدد ہوتا

الرجولا فی محمداع « کیس نے آجی ہے۔ دل میں خیال آیا کہ ان کو کیا کھلائیں آم توخواب ہو گئے ہیں تب اور آم غیب سے موجو دہو گئے۔ والٹراعلم اِسس کی کیا تعبیر ہے ؟ (مکتوب ۱۱ حجولائی مشکلہ بنام چودھری سے ملی صاحب بمکتوبات جلد بنجم غمر ماصفوہ ۳)

یعنی ہم نے اِس کچّہ کو ثنا ہدا و دمبشرا و رنڈیر ہونے کی حالت میں بھیجا ہے اور یہ اُس بڑسے مینہ کی مانند ہے کس میں طرح طرح کی تاریکیاں ہوں اور رعدا و ربّرق بھی ہو۔ بیسب جیزیں اُس سکے دونوں قدموں سے نیچے ہیں '' (سبز اِسْتنا دمورخ کیم دِمبر کششہ ہیں تبلیغے دسالت جلدا قال صفحہ ۱۳۹، مجبوعہ اُشتہا دات جلدا قال صفحہ ۱۷۸)

اه "الهامى عبارت بين مبيدا كظلمت كے بعد دعد اور دوشنى كا ذكر ہے يعنى مبيدا كرأس عبارت كى ترتيب بيانى سے ظاہر سوتا ہے كہ بهر متوفى كے قدم أشحا نے كے بعد بہ بط علمت آئے گا اور بجر دعد اور بَرق - اِسى ترتيب كے دُوسے اِس بيشكوئى كا إورا بهر فال اور بحراً البينى بہلے بشير كى موت كى وم سے اِبتاء كظلمت وارد بوئى اور بحراً س كے بعد دعد اور دوشنى على بيشكوئى كا إورا بهر فال وروس طرح ظلمت فلور ميں آگئى اسى طرح لقيناً مباننا جا ہيئے كركسى دن وہ دعد اور دوشنى بھى ظلم رہونے والى ہے اور جس طرح فلمت فلور ميں آگئى اسى طرح لقيناً مباننا جا ہيئے كركسى دن وہ دعد اور دوشنى بھى فلمور ميں آجائے كى جس كا وعدہ ویا گيا ہے ۔ جب وہ روشنى آئے كى توظلمت كے خيالات كو بالكل سينوں اور دلوں سے مثا دسے كى اور جوجواعت اصات فافلوں اور گروہ ولوں كے مُذہب نظے ہيں ان كو نا بُود اور نا پديد كردے كى ديكھ ليا جرانى ميں مت بيڑو مبكہ توكش ہو اور نوشنى سے آجيلو كم اِس كے بعد آب دوشنى آئے گى ؟

(سبز استها رصفحه ۱۱ ، ۱ تنليغ رسالت ملدا قال صفحه ۱۳۱ ، رسمار مجهومه استهادات ملد اقال صفحه ۱۵ - ۱۸)

الفت)" أس تعدادي تعرفين المامين (الفت)" أستعدادي تعرفين المامين بیان کی کئیں اور باک نور آللہ اور میراً مللہ اور مقدّی اور تشیراور خدا باماست اس کا نام رکھا گیا خداتعالی نے بسرمتوفى كے اپنے الهام ميں كئى نام ركھے ان ميں سے ايك بشيرا ورايك غمروائيل اور ايك فدا باماست ورخمتِ حق اور ایک بدا شد بجلال وجمال سے "

(محتوب مورخه ، وسمبرششاء بنام حضرت نمليفة إسع الاقال محتوبات احديب لله ينجم نمبره صفحه اس ٥٠٠) (ب) " خداتعالى نے بعض العامات ميں يہم بيظام كيا تھاكريہ لاكا جو فوت ہو كمياسے ذاتى استعدادول ميں اعلیٰ درجہ کا ہے اور دنیوی جذبات بُحلی اس کی فطرت سے سگوب، اور دین کی چک اس میں بھری ہوئی ہے اور روشن فطرت ا ورعالی گوہراورصدیقی روح اینے اندر رکھتا ہے اوراس کا نام باران رحمت اور منبشرا وربشیرا ور ئيراً لله بحلال وجمال وغيره اسماء بهي بسوجو كيه خداتعائي نے اين الهامات كے ذريعه سے اس كي صفات ظاہر ئیں یہسب اُس کی صفائی استعداد کے متعلق ہیں جن کے لئے ظہور فی الخارج کوئی ضروری امز ہیں'' ‹ سبزاتشتها دمورخ يم دسمبرششهٔ لماصغير › ، « تبليغ دسالت جلدا وّل صفحه ١٢٠ ، ١٢٨ مجبوعه اشتها دامت جلدا وّل صغحه ١٢٥

۱۸۸۸ء ۱۲ اوراش کی تعریف میں ایک الهام ہؤا حَادَكَ النُّورُوَهُوَ آفُضَ لُ مِنْكَ يعنى كمالات استعدا ديرمين وه تخدسے افضل سے " (مكتوب مورض ومبرث المربخ بنام صغرت فليفتر أسيح الاول مكتوبات احديد ملد نيجم نمبر يتجم صفحه ١٥٠

۵ رحبوری مدمراع « یخدروز کا ذکرہے کر گرانے کاغذات کو دیکھتے دیکھتے ایک برجین کل آیاجو کی نے این با ته سے بطوریا دداشت سے لکھا تھا۔ اُس میں تخریرتھا کہ یہ برجہ ہ جنوری ششہ اڑ کو لکھا گیا ہے مضمون یہ تقاكرتين نے نواب ميں ديچھا كەمولوى محتصين صاحب نےكسى امريش مخالفت كركے كوئى تخرم چيبيوا ئى ہے اور اُس کی تمرخی میری نسبنت" کمینه" رکھی ہے معلوم نہیں اس کے کیا معنے ہیں اوروہ گر برٹرچو کرکھا ہے کہ آپ کوئیں نے منع كياتها بيرآب في كيول السامضمون جيدوايا - هذامًا دّايْتُ وَاللهُ اعْلَمْ بِتَادِيْلِهِ "

(مكتوب بنام مولوي محتصيين صاحب بثالوي مكتوبات جلد جهادم مغرم)

اله بشيراة لجدر الست مشار كوبديا بدا اورم رنوم رشش المركوفوت بوكيا- (مرّب) اله سه يعني بشيراول - (مرتب) مه ارفروری مسلمه و در ۱۱۳۱ ارفروری شده ایم گذشته دات مجه آپ کی نسبت دو بهولناک خوابین آئ تعیین جن سے ایک سخت به فرخم صیبت معلوم به و تا تعیی بین نمایت وحشت و ترد د مین تفاکه یه کیا بات سے اور فودگ میں ایک المام بھی بواکم جو مجھے بالکل یا د میں رہا چنا بچکل شند دوس کی وفات اور انتقال کا خط بہنچ گیا ۔ اِنّا یِدُو وَ اِنْکَا یَدُو وَ اِنْکَا یَا وَ اِنْکَا یَدُو وَ اِنْکَا یَا وَ اِنْکَا یَدُو وَ اِنْکَا وَ اَنْدَا وَ اِنْکَا یَا وَ اِنْکَا یَا وَ اِنْکَا یَا وَ اِنْکَا یَدُو وَ اِنْکَا لَائِدِ وَ اِنْکَا یَا وَ اِنْکَا یَا وَ اِنْکَا وَ اِنْکُو وَ اِنْتُ وَ وَ اِنْکُو وَ وَانْکُو وَ وَانْکُو وَ وَانْکُو وَ اِنْکُو وَ اِنْکُو وَ اِنْکُو وَ اِنْکُو وَانْکُو وَانْکُو وَانْکُو وَانْکُو وَ اِنْکُو وَ اِنْکُو وَانْکُو وَانُو وَانْکُو وَانْکُو وَانْکُو وَانْکُو وَانْکُو

(محتوب مورض ۱۵ فروری شهماند بنام جودهری رستم علی صاحب میحتوبات جلد پنجم نمرسوم صفحه ۷۷، ۷۷)

مممل مربیًا) "ایک دفعه بین ارتصیان سے پلیآ آرمانے کا اِتفاق ہؤا۔ رواز ہونے سے بیلے الهام ہؤاکہ اِس سفر میں کچونقصان ہوگا اور کچھ ہم وغم پیش ائے گا

اِس بینگوئی کی خرہم نے اپنے ہم اہمیوں کو دے دی چنانچ جبکہ ہم پٹیآ آئہ سے واپس آنے لگے توعسرکا وقت تھا ایک مگر ہم نے نماز پڑھنے کے لئے توعسرکا وقت تھا ایک مگر ہم نے نماز پڑھنے کے لئے اپنا چوند آنا رکوسکتے محصن خان صاحب وزیر دیاست کے ایک نوکر کو دیا تاکہ وخوکریں۔ پھرجب نماز سے فارغ ہوکڑ محت لینے کے لئے جیب میں ہاتھ ڈالا تومعلوم ہڑا کہ جس دومال میں روپے باندھے ہوئے سنے وہ رومال گرگیا ہے۔ تب ہمیں وہ الها م یاد آیا کہ اِس نقعسان کا ہونا حزوری تھا۔

بهرجب بهم گافئ برسوار بهوشے توراسته میں ایک اسٹیشن دورابه پربہارے ایک رفیق کوکسی مسافرانگریز نے محصن دھوکہ دہی سے اپنے فائدہ کے دیئے کہ دیا کہ کرتھیا نہ آگیا ہے بچنانچ ہم اس جگد سب از پڑے اورجب ریل جل دی تب ہم کومعلوم ہؤا کہ یہ کوئی اور اسٹیشن تھا اور ایک بیا بان میں اُتر نے سے سب جماعت کو تعلیف ہوئی اور اِس طرح پر الهام فدکورہ کا دوسرا بیصتہ بھی گورا ہوگیا ۔"

· (نزول أسير صفحه ١٣٣١ ، ٢٣٢ - روحاني خزاش جلد ٨ اصفحه ٢٠٠١)

معی ۱۸۸۸ء معی ۱۸۸۸ء " ایک بار فتے سیح نام ایک عیسائی نے کہا تھا کہ مجھے الهام ہوتا ہے۔ کیں نے جب اُسے کہا کر تومپیٹ گوئی کر تو گھرایا اور مجھے کہا کہ ایک صنمون بندلغا فرمیں دکھا جا وسے اور آپ اس کامضمون بآدیں۔ مجھے خدا تعالیٰ نے اطلاع دی کہ

" تواسس كوت بول كرك"

جب میں نے اس کوعبی قبول کر ایا توکئی سوا دمیوں کے مجمع میں اس خربادری وائٹ بریخت نے کما کریرفتے مسیح مجھوٹا ہے۔ " الحکم جلدا نمبرہ مورض ، رفروری سان المرصفی میں کالم نبرہ) وَالْمُنْكِونِينَ لِوُجُوْدِ اللَّهِ وَمِينَ الْمُفْسِدِينَ وَدَاكَى اَنَّكُرُمُ يَأْ مُرُوْنَ بِالْمُنْكِرِوَالشُّودُدِ وَيَنْهَ وْنَ عَيِنِ الْمَعْرُوفِ وَلاَ يَكُوبُونَ مِنْ سَبِ دَسُولِ اللهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) بَلْ كَانُوْاعَلَيْهِ مِنَ الْمُدَاوِمِيْنَ وَبَيْنَهَا هُـمُ كَذَ الِكَ إِذِ اصْطَفَانِيْ رَبِّيْ لِتَجُدِيْدِ دِيْنِيهِ ٠٠٠ وَدَ ذَقَيَىٰ مِنَ الْالْهَامَاتِ وَالْمُكَالَمَاتِ وَالْمُخَاطَبَاتِ وَالْمُكَاشَفَاتِ رِزُقًا حَسَنًا فَطَغَوْا وَبَغَوْا وَاسْتَدُعَوُاالَّا يَاتِ إِسْتِهْ إِلَّا وَكَالُوْا لَا نَعْلَمُ إِنْهَا يُسَكِّمُ آحَدًا فَلْمَا تِنَا بأيَّةٍ إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِ تِينَ وَكَذَالِكَ سَدَرُوْانِيْ غَلَوَاتِهِ خُ وَجَمَحُوْا فِي جَهَ لَاتِهِ مُ وَ سَدَلُوْا تُوْبَ الْغُيَكَةِ مِيَوْمًا فَيَوْمًا حَتَى بَدَالَهُ مُ آنْ يُشِيعُوا خُزَعْدِ لَا يُصِمْ وَيَصْطَا دُواالسَّفَهَاءُ بِتَلْمِينَا نِهِ غَرِ فَكَتَبُوُ اكِتَابًا كَانَ فِيهِ سَبُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَكَّمَ وَسَبُّ كَلَامِ اللهُ تَعَالَىٰ وَإِنْكَادُ وَجُوْدِ الْبَادِيُ عَزَّاسْمُهُ - وَمَعَذَ الِكَ طَلَبُوُ افِيْهِ أَيَاتٍ صِدْقِيْ مِينَىٰ وَأَيَاتٍ وُجُوْدِ اللهِ تَعَالَىٰ وَارْسَلُوْاكِنَا بَهُ مَ فِي الْأَفَاقِ وَالْآفُطَادِ وَآعَانُوْابِهَا كُفَرَةَ الْهِنْدِ وَعَتَوْا عُشُوًّا كَبَيْرًا مَّاسُهِ عَمِيثُ كُهُ فِي الْفَرَاعِنَةِ الْآوَّ لِينِنَ - فَلَمَّنَا بَلُغَيِيْ كِتَا بُهُ مُرالَّذِي كَانَ فَدْصَنَّفَهُ كِينِرُهُ مُرفِي الْخُبُنِ وَالْعُبُرُ له (نرحمبرا زمرتب) التكرتعالي نه ميرب جدّى بهائيون اور قريبيون كو ديجها كه وه مُهلك اموريين مُنهمك بين ، اورا تلدتعالی کے وجود کے منسکریں اور مفسد لوگ ہیںاور اسس نے دیکھا کہ وہ لوگوں کو بدلوں اور شرارنوں کی طرف مبلاتے اورنیکی کے کامول سے روکتے ہیںاوررسول امتد صلی التّدعلیدو مم مے متعلق برنیانی سے باز نہیں آتنے بلکہ اسس پر اصرار کرتے ہیں اسی دُوران میں اطّد تعالیٰ نے مجھے اپنے دین کی تجدید کے لئے م چن لیا اور اینے المامات ، مخاطبات اور م کا شفات سے مجھے ہرہ ورکیا بعس پر اُنہوں نے سرکتی کی اور تمسخرے طور پرمجھ سے نشانات کا مطالبہ کیا اور کہا کہ ہمیں ایسےمعبو د کا کوئی علم نہیں جوکسی سے کلام کرتا ہو… ٠٠٠ وراگريشخص سيجاب توجمين كوئي نشان دكها شهد ٠٠٠٠٠ إسى طرح يه لوگ ابني مدس برصت كفته اورايني جالتوں میں سرکش ہوتے گئے اور ان کا پخترروز بروز بڑھتا گیا حتی کہ انہوں نے اپنے گندے خیالات کی اشاعت مشروع کردی اور کم عقل لوگوں کواپنے فریبوں کا شکار بنانے لگے۔ جنانجہ انہوں نے ایک گندہ اسٹ تہارنکالا بسيحس مين أتخصرت صلى الشرعليد وسلم كو كاليال دى بين اورست رآن كرم كم تعلق بدرباني كى ب اورالله تعالي كى مستى كا انكاركيا ہے اور ساتھ ہى مجھ سے ميري ستجا ئى كے متعلق نشانات كامطالبه كيا اور اللہ تعالیٰ كی ہتى كاثبوت مان کا ہے اور انہوں نے اپنا یہ است تہارتمام اطرا ن عالم میں شاقع کیا ہے اور اِس طرح سے ہندوستان عبر کے فیرسلم لوگوں کوامسلام کے خلاف مدو دی ہے اور اِس قدر مکتر کمیا ہے جو سیلے فراعنہ نے بھی نہیں کیا ہو گا سوجب ان کے سرفنہ کا جوخباشت میں بھی اُن کا بڑا ہے جیسا کہ عمر میں بڑا ہے ، انکھا بڑوا یہ است تمار مجھے ملا فَإِذَ النَّكِلْمَاتُ كِلْمَاتُ كَلَا السَّمَاوَ يَتَفَظَّرُنَ مِنْهَا فَفَلَقْتُ الْآبُوَابَ وَ دَعَوْتُ الرَّبَّ الْوَهَّابَ - وَطُرَحْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَخَرَرْتُ آمَامَهُ سَاجِدًا وَتُلْتُ يَارَبِ يَارَبِ انْصُرْعَبُدَكَ وَاخْذُلُ آغْدَ أَمْكَ السُّتَجِبِينَ يَارَبِ اسْتَجِبِينَ - الآمَ يُسْتَهُزَ أُبِكَ وَبِرَسُوْلِكَ - وَحَتَّامَ يُكَذِّبُوْنَ كِتَابِكَ وَ يَسُبُّوْنَ نِسِيَّكَ - بِرَحْمَتِكَ آسْتَغِيْثُ يَاحَيُ يَا قَيْتُوْمُ يَا مُعِينُ .

فَرَحِهِ مَرَ إِنْ عَلَى تَضَرُّعَالِيْ وَزَفَدَا بِيْ وَعَبَرَاتِنْ وَذَا دَانِيْ وَقَالَ

إِنِّ لَا اَنْ الْمَانِ عَلَيْهِ الْمَانَةُ مُ وَهُوْ مَا الْهَا مُ الْمَانِ الْمَانِ الْمِيدُ الْمَانِ الْمَانِ الْمِيدُ الْمَانِ الْمَانِ الْمَانِ الْمِيدُ الْمَانِ اللهُ اللهُ

۰۰۰۰ ، توکیس نے دیکھا کہ وہ الفاظ ایسے تھے کہ قرمیہ تھا کہ سمان ان کی وجہ سے پیچٹ جائیں ۱۰۰۰ سرپئیں نے در ازوں کو بند کر لیا اور خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ میں گر کر وعاکی ۱۰۰۰ اور کھا کہ اسے میرسے رَبّ اِ اپنے بندہ کی نصرت فرہا اور اپنے تشموں کو ذلیل اور رُسوا کر اسے میرسے ربّ اِمیری دعاشن اور اُسے قبول فرہا کہ بھے ہے اور تیرسے دسول سے تسخر کیا جائے گا اور کیس وقت تک یہ لوگ تیری کرتا ہوں ہے۔ اسے از لی اُ بدی اسے مددگا دخدا اِ

تب ميرك رب في ميري كريد وزارى اورميرى أيمون كومستوم مجير رحم فرايا اور مجمع بكاركر فرايا :

یس نے آن کی نافریانی اور سرکتنی کو دکھا ہے ہیں آن برطرے طرح کی آفات ڈال کرانہیں آسمان کے نیچے سے نابُو دکر دول گا۔

اور تم جلد دکھیو گے کہ ہیں آن کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہوں اور ہم ہرایک بات برقا در ہیں ۔ ہیں اُن کی عور توں کو بیوہ ، اُن کے بچوں کو ہیں اور اُن کے گھرون کو ویران کر دوں گا اور اِس طرح سے وہ اپنی باتوں کا اور اپنی کا رروا تُبوں کا مز ہجھیں گے لیکن ہیں انہیں کیرم بلاک سنیں کروں گا بلکہ تدریکا بکرطوں گا تاکہ اُنہیں رجوع اور تو بہ کا موقعہ طے بیری تعنت اُن پر۔ اُن کے گھروں پر، اُن کے چھوٹوں بور اُن کی عور توں اور مردول پر اور اُن کے اُس میمان پرجو اُن کے گھریں داخل ہوگا پڑے گا اور اُن تمام بریعنت برسے گی سوئے اُن کو کول کے جوابیان لائیں اور اُن کی مجالس سے دوری اختیا رکریں۔
ایس وہی لوگ ہیں جن پر دھم کیا جائے گا۔
ایس وہی لوگ ہیں جن پر دھم کیا جائے گا۔

هٰذِهٖ خُلَاصَةُ مَّااَلُهَ مَيْنَ رَبِّنَ - فَبَلَّغُتُ رَسَالَاتِ رَبِّنَ فَمَاخَا فُوْا وَمَاصَدَّ قُوْا. بَلْ زَادُوْالُمُنْيَاتًا وَكُفُرًا وَظُلُلُوا يَسُتَهُ فِرُءُ وَنَ كَاعُدَ آيُهِ الدِّيْنِ - فَخَاطَبَيْنَ رَبِّنْ وَقَالَ

إِنَّا سَنُونِهِ مُ اليَّاتِ مُّبُكِيةً وَّنُنَزِّلُ عَلَيْهِ مُ هُمُوْمًا عَجِيْبَةً. وَ ٱمْرَاضًا غَرِيْبَةً. وَ نَجْعَلُ لَهُ مُ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَنَصُبُ عَلَيْهِ مُ مَصَّايُبُ فَلَايَكُونُ لَهَ مُ آحَدٌ مِّنَ التَّاصِرِيْنَ -

فَكَذَالِكَ فَعَلَ اللهُ تَعَالَىٰ بِهِمْ وَانْقَصَ ظُهُوْدَهُ مَ بِا ثُقَالِ الْهُمُوْمِ وَالدَّيُونِ وَالْحَاجَّا وَانْوَلَ عَلَيْهِمُ مِينَ آنُوَاعِ الْبَلَايَا وَالْأَفَاتِ وَفَتَحَ عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ الْمَوْتِ وَالْوَفَاتِ لَعَلَّهُمْ يَوْجِعُونَ آوْمَيْكُو نُوْنَ مِنَ الْمُتَنَيِّهِ فِينَ - وَلَيَنْ قَسَتْ ثُلُوبُهُ مُ فَعَا فَهِمُوْا وَمَا تَنَبَّهُوْا وَمَا كَانُوا مِنَ الْخَايْمِيْنَ -

وَلَنَّا قَوْبَ وَقَتُ ظُهُ وَ إِلَّا يَقِ اتَّفَقَ فِى تِلْكَ الْآيَّامِ اَنَّ وَاحِدًّا مِنْ اَعَزِّ آعِزَّ تِهِ مُ الَّهِ فِى كَانَ اسْمُهُ اَحْدَمَ ذُهِ بِيْكَ اَدَاءَ اَنْ يَهْلِكَ اَدْضَ اُخْتِهِ الَّيِّى كَانَ بَعْلُهَا مَفْقُوْدَ الْحَبَرِمِينَ سِينِيْنَ - (اَ مُينه كَمَالاتِ اسلام- رومانی خزائن مبلام عمد ۱۲۵-۵۰۰)

(ب)" نامبردہ کی ایک ہم شیرہ ہمارسے چھا زاد مجائی غلّام سین نام کو بیا ہی گئی تھی۔ غلّام سین عرصتہ تجیس سال سے کمیں میلا گیا ہے اور مفقود الخبرہے ۔ اس کی زمین ملکیت جس کا ہمیں حق پہنچتا ہے نامبردہ کی ہم شیرہ کے نام کاغذاتِ مرکاری میں درج کرا دی گئی تھی۔ اب حال کے بندولست میں جوضلع گورد اسپورمیں جاری ہے نامبردہ بعنی

یمیرے ربّ کی اس وجی کاخلاصہ ہے جوائی نے مجھے پر نا ذل کی بس ئیں نے ابینے پر ور دگار کے پیغیامات اُن کو پینچا د مے لیکن نہ تو وہ ڈورسے اور رنہ ہی انہوں نے تصدیق کی بلکہ مرکشی اور انکار میں بڑھتے گئے اور استہزاء میں دشمنان دین کا سانٹیوہ انمتسیار کر لیا ۔ ہیں میرے ربّ نے مجھے مخاطب کر کے فرایا :

ہم انہیں والے نشانات دکھا ٹیس کے اور اُن پرعجب عجیب ہموم وامراض نازل کریں گے اور اُن کی معیشت تنگ کردیں گے اور اُن پرمصائب پرمصائب ڈالیس گے اور کوئی انہیں بچانے والا نہیں ہوگا۔

بیں اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اُن کے ساتھ سلوک کیا غموں اقرضوں اور ماجات کے بوجہ سے ان کی پیٹھیں توڑ دیں اور ان پر قیم قیم کے مصائب اور آفات نازل کئے اور مَوت فوت کے دروازے ان پرکھول دیئے تاکہ وہ باز آئیں اور غنلت کو جھپوڑ دیں لیکن ان کے دِل سخت ہمو سکتے بہن وہ نہ سمجھے اور نہ بریار ہموئے اور نہی اُنہیں کو ٹی خون لاحق ہموًا۔

اور حب نشان کے طهور کا وقت قرمیب آیا تو ان ایّام میں ایسا اتفاق ہوگا کہ ان لوگوں کے ایک نهایت ہی قربی درشتہ دار نے جس کا نام احَدِیگ تھا'ارا دہ کیا کہ اپنی ہشیرہ کی زمین برقبضد کر ہے جس کا خاوند کمئی سالوں سے مفقو دالخبر ہموگیا تھا۔

له نیمنی مرزا احدبیک مهوشیاریوری - (مرتب)

ہمارے خط کے محتوب الید نے اپنی ہمشیرہ کی اجازت سے یہ جا ہاکہ وہ زمین جوچار ہزاریا با بخ ہزاد روبیہ کی قیمت کی ہے اپنی بہشیرہ کی ہمشیرہ کی جہشیرہ کی جہشیرہ کی جہشیرہ کی جہشیرہ کی جہشیرہ کی جہنے محد بیگار تھا گیا ۔ چونکہ وہ ہمبہ بامد بگر ہماری رضامندی کے بیکار تھا اِس لئے مکتوب الید نے بھامتر عجز وانکسارہماری طرف رجوع کیا تا ہم اس ہمبہ پر راهنی ہوکر اس ہماری دیں اور قریب تھا کہ کستخط کر دیتے لیکن یہ خیال آیا کہ جبیبا کہ ایک قدت سے بڑے بڑے کا موں میں ہماری عادت سے جناب الی میں استخارہ کر لینا جا ہیئے سو بھی جواب مکتوب الید کو دیا گیا۔ پور کتوب الیہ کے توال اس میرار سے استخارہ کیا تھا۔ گویا اسمانی نشان کی درخواست کا وقت آپین جا تھا جس کو خدائے تعالی نے اس میرا بیر میں ظام کرکہ دیا۔

پیمان مدائے قا درو حکیم طلق نے مجھے فرما یا کہ اس خص کی دختر کلاں سے نکالے سے سلسلہ عبنیانی کر اور اُن کوکہ ہے اُس خدائے قا درو حکیم طلق نے مجھے فرما یا کہ اس خص کی دختر کلاں سے نکالے سے سلسلہ عبنیانی کر اور اُن کوکہ ہے

آئیند کمالاتِ اسلام۔ روحانی خزائن جلد مے مدان کے اسے اسلام۔ روحانی خزائن جلد مضعہ ۲ > ۵ تا ۲۷ > ۵)

ر ترجہ ازمرتب ، مجھے الیسے امور پر اطلاع دی حمی جن کی طرف کہ جی میرا وہم بھی ندگیا تھا اور ندائن کا بجھے کچھ بہتہ تھا۔ ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ نے مجھے وی کے ذریعہ سے حکم دیا کہ اس خص کی بڑی نظری کے رمشتہ کے لئے گورک کر اور اُسے کہ کہ کہ ہے وہ کے افرائس کے بعد تمہادے فررسے روشنی حاصل کرے۔ نیزائسے کہ کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ جو زمین تم نے انگی ہے وہ ہیں تمہیں وسے دوں اور اس کے علاوہ کچھے اُور زمین بھی۔ نیز تم بر اُور کئی دیگ میں احسانات کروں بشرط کہ تم اپنی بڑی اور کئی ایک جمد و بھیاں ہے جسے احسانات کروں بشرط کہ تم اپنی بڑی لاک کارشتہ مجھے سے کہ دو اور یہ تمہارے اور میرے درمیان ایک عمد و بھیاں ہے جسے اگر تم قبر ان کروں بشرط کہ تم اپنی بڑی طور پراسے قبول کرائے آئیا ورائی کہ اورائی تھے تابا

کرتمام سلوک اورمرقت تم سے اسی شرط سے کیا جائے گا اور یہ نکاح تمہار سے لئے موجب برکت اورایک رحمت کا نشان ہوگا اوران تمام برکتوں اور دحمتوں سے حصر پاؤے ہو ہو ہو ہو کے جو ہشتہ اور الارمن کیا تو اس الا کی کا انجام ہنا ہت ہی بڑا ہوگا اور جس کسی دوسر شخص سے بیاہی جائے گی وہ روز نساح سے المحرات کیا تین سال تک فوت ہو جائے گا تین سال تک فوت ہو ہو الدون کے الدون ہونا روز سے الرحمائی سال تک فوت ہو ہائے گا تین سال تک فوت ہونا روز نساح سے المحرار سے سے محر میر سے محرار میں مکاشفات نکاح کے حساب سے ہے مگر میر صوری نہیں کر کوئی واقعہ اورحا دیڑا سسے سے بیلے نہ آ و سے بلکہ بعض مکاشفات سے میں محرار سے میں ان زمان کے گھر پر سے محرور سے محرار میں ان زمان میں میں اس موخر کے لئے کئی کراہمت اور ان کے گھر پر تفرقہ اور تنگی اور میں ہت بڑے گی اور درمیا نی زمان میں بھی اس موخر کے لئے کئی کراہمت اور فیم کے امر پیش سے تئیں گے۔

مجران دنوں میں جو زیادہ تصریح اقتصیل کے لئے بار بار توقیہ کی گئی تومعلوم ہؤاکہ خدا تعالی نے پیم تقررکر رکھاہے کہ وہ محتوب الیہ کی ڈختر کلاں کوجس کی نسبت درخواست کی گئی تھی ہرایک روک دُور کرنے کے بعدانجام کار اسی عاجز کے نکاح میں لاوسے گا اور ہے دینوں کومسلمان بناوسے گا اور گرا ہموں میں ہرایت بھیلا وسے گا جینانچ عربی الهام اِس بارسے میں یہ ہے ،۔

كَذَّبُوْابِالْمِيْنَا وَكَانُوْابِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿ فَسَيَكُفِيْكَهُمُ اللهُ وَيَرُدُّ هَآلِيُكَ لَا تَبُدِيهُ لَ يَكِلِمَاتِ اللهِ ﴿ إِنَّ رَبِّكَ فَعَالُ لِمَا يُرِيْدُ - آنْتَ مَعِيْ وَآنَا مَعَكَ - عَسَى آنْ يَبُعَثَكَ رَبُكَ مَعَامًا مَّ حُمُوْدًا -

یعنی انہوں نے ہمارے نشانوں کو تھٹلایا اور وہ بہلے سے ہنسی کر رہے بھتے میوخدائے تعالیٰ اُئن سب
کے تدارک کے لئے ہواس کام کوروک رہے ہیں تمہارا مددگار ہوگا اور انجام کا راُس کی اِس لڑکی کوتمہاری طرف واپس لائے گا کوئی نہیں جوخدا کی باتوں کوٹال سکے تیرارت وہ قادر ہے کہ جو کچے چاہے وہی ہوجا تا ہے۔ تومیے کہ مارین

بے کہ اِس واکد کا کیسی اور تخص سے نکاح مذابی والی کے حق میں مبارک ہوگا نہ تمارے حق میں اور اگرتم اپنے ارادے سے باذ
د آئے تو تم بہما اُب نازل ہوں کے اور آخر میں تماری موت ہوگی اور تم نکاح کے بعد تمین سال کے اندر مرم او کے بلکم آدی
موت قریب ہے اور وہ موت ایسے مال میں آئے گاکہ تو غافل ہوگا اور ایساہی اُس والی کا شوہر بھی اڑھا تی سال کے اندر
مرجائے گا۔ یقعا اوالی ہے بس تم جو چا ہو کروئیں نے تم کو نصیحت کر دی ہے ۔۔۔۔ بھر میں نے اُسے اللہ تعالی کے اثارہ سے
مطالحا ۔۔۔ راور اُسے یہ بھی لکھا کہ کو میں نے یہ خطاخدا کے حکم سے لکھا ہے اپنی دائے سے نہیں لکھا بیں اِس خطاکو اِبنے صندوق
میں محفوظ دکھ کرین ایس ہی سیتھے امین کی طون سے ہے اور فعال تعالی جا نتا ہے کئیں اِس معاطرین سی بہو اور وعد و کی ہے نے
میں محفوظ دکھ کرین ایس ہی سیتھے امین کی طون سے ہے اور نمین کیا جگھ اللہ تعالی نے ایسے المام سے مجھے بلوا یا ہے ۔
کیا ہے وہ اللہ تعالی کی طون سے ہے اور نمین سے اور فعالے میں اُلی کو مبتام ہو سے المام سے مجھے بلوا یا ہے ۔
مارے اس میں تارہ کو کے مطابق مرز ااحد میگ ہوئے اور یہ بہت ہو سے اور کو مبتام ہو مسیار پور فوت ہوگیا۔ (مرقب)

ساتھ اور کیں تیرسے ساتھ ہوں اور عنقریب وہ مقام تھے۔ ملے گاجس میں تیری تعریف کی جائے گی بعنی گواق این آئی اور نا دان نوگ بَدباطنی اور بَرُطنّی کی راہ سے بُدگوئی کرتے ہیں اور نالائق باتیں مُنہ پرلاتے ہیں لیکن آخر خدائے تعالیٰ کی مدد کو دیچے کر نشرمندہ ہوں گئے اور سیجائی کے کھلنے سے جاروں طرف سے تعریف ہوگی "

اكشتهار ارجِلالُه ١٩٨٥ تبليغ رسالت مبلاة ل صفره ١١ تا ١١ يجوعه الشتها دات مبلاة ل صفوره ١١ ١١ الله و المجر " فَيهُ نَهَا مَا وَعَدَ فِي رَفِي فِي عَشِيْرَ فِي الْآفَرِبِ فِي مِلْاَوْا مِلَهُ مَا كُوْا مُن لِكَ بُونَ بِاليَاتِ اللهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهُ فِي مُونَ وَيَكُفُرُونَ بِاللهِ وَرَسُوْلِهِ وَقَالُوْا لَاحَاجَةَ لَنَا إِلَى اللهِ وَلَا إِلَى كِتَابِهِ وَلَا كَانُوا بِهَا يَسْتَهُ فِي مُن وَيَكُفُرُونَ بِاللهِ وَرَسُوْلِهِ وَقَالُوْا لَاحَاجَةَ لَنَا إِلَى اللهِ وَلَا إِلَى كِتَابِهِ وَلَا اللهِ اللهِ يَعْفَى وَيَسُولِهِ عَالَمُ اللهِ وَلَا اللهِ اللهِ وَاللهِ وَلَا اللهِ اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ اللهِ وَلَا اللهِ اللهِ وَلَا اللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهُ وَاللهِ وَلَا اللهُ وَاللهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهِ وَاللهِ وَلِي اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهُ وَلَا اللهُ وَلِهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَلَا اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَلِهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَل

سَاُدِيْهِ مُ اَيَةً مِّنْ ٱنْفُسِهِ مُ

وَانْفُ بَرَنِيْ وَقَالَ

اِنَّينَ سَاجُعَلُ بِنْسًّا مِّنْ بَنَاتِهِ غُرَايَةٌ لَّهُ خُر

فستا كاوقال

إِنَّهَا سَيُجْعَثْلُ ثَيِّبَةً وَيَهُوْتُ بَعْلُهَا وَآبُوْهَا إِلَىٰ ثَلَٰثِ سَنَةٍ مِّن يَّوْمِ النِّكَاجِر شُعَّ نَرُدُ هَا إِلَيْكَ بَعُدُ مَوْتِهِ جَا وَلَا يَكُوْنُ اَحَدُ هُمَا مِنَ الْعَاصِيهِ بْنَ -

ا و ارتجہ ازمرتب البہ بہ بہ بہ بہ بان نشانات کے ایک وہ نشان ہے جومیرے دب نے میرے قریبی درشتہ واروں کے اور سے بی وعدہ کیا۔ وہ البی نشانات کو مجھ بلاتے اور استہزاء کرتے تھے اور اللہ اور اس کے رسول کا انکار کرتے اور کہ کہتے کہ بہیں اللہ اور اس کا کرئی ضرورت نہیں اور نہی اس کے رسول خاتم انتہیتی کی حاجت ہے۔ اور یہ بی کہتے کہ بہم کوئی نشان اس وقت بہ قبول نہیں کرئی صرورت نہیں اور نہیں تو ان پر کہ کہ فات اور بہیں تو ان پر کوئی نشان اس وقت بہت کہ درسالت اور ایمان کیا ہے۔ ہم ان کے منظم میں ایک کرئی ایمان نہیں اور ہم نہیں جانے کہ درسالت اور ایمان کیا ہے۔ ہم ان کے منظم میں اور فرایا اور فرایا کے ایمان کیا ہے۔ اور بیمان کی اور اس کی طرف سوال کا ہاتھ بڑھایا تومیرے دب نے الهام کیا اور فرایا کی ساتھ دعا کی اور اس کی طرف سوال کا ہاتھ بڑھایا تومیرے دب نے الهام کیا اور فرایا

اوربتایا کوئیں اُن کی ایک نٹری کو اُن کے حق میں نشان بناؤں گا اور اس کی تعیین کی اور فرمایا کہ وہ بیوہ ہوجائے گی اور اس کا خاوند اور اس کا باب روزِ کاح سے نین سال کے اندر اندر مَرجا ئیں گے اور اُن کی موت کے بعد ہم اُسے تیری

وَقَالَ

إِنَّا وَآدٌ وُهَا إِلَيْكَ لَا تَبْدِيْلَ لِكِلمَاتِ اللهِ إِنَّ رَبَّكَ فَعَالُ لِتَا يُرِيْدُ " (كرابات العَادِّقِينُ أَمَيْل بِيَحَ آخرى ورَق -روعانى خزائن جلد كَصفحه ١٧٢)

مَهُلِمُ مَهُ اللّهُ اللّهُ مَهُ اللّهُ كَا مُنْ اللّهُ كَا النظار كرين جس كه ما تقدير بحى المام المَّيْق الم وَيَسْتُ لُوْنَكَ آحَقُّ هُوَ قُلْ إِيْ وَرَبِنَ إِنَّ اللّهُ لَحَقَّ وَمَّا آنْ تُعُمْ بِمُعْجِزِيْنَ وَذَقَهُ فَالْاَمُبَدِّلَ يَكِلِمَا إِنْ حَوانْ تَيْرُوْ الْبِنَّةَ يُعْفِرهُ وْ وَيَقُولُوْ اللّهُ حُرُّمُ مُنْتَبِعَةً .

اور تجد سے بُر جھتے ہیں کہ کیا رہ بات ہی ہے۔ کہ ہاں مجھے اپنے رَب کی سم ہے کہ یہ ہی ہے اور تم اِس بات کو قرق می میں آنے سے روک نہیں سکتے ہم نے نو داس سے تیراعقد نکائے باندھ دیا ہے۔ میری باتوں کو کوئی بدلانہیں سکتار اور نشان دیجد کرمنہ بھیرلیں گے اور قبول نہیں کریں گے اور کہیں گے کہ یہ کوئی بچا فریب یا بچا جاد و ہے " (استشار ۲۷ رومبر الف کے ملی براسمانی فیصلہ روحانی خزائن جلد میں صفحہ ۲۵۰ نیز تبلیغے رسالت جلد دوم صفحہ ۴۵۰ مجوعہ استشار ان جلدا قاصفی ایس

جولائی محمد میں سے ایسے تمام لوگوں پر کہ جواپنی ہے دینی اور بیعتوں کر توقبہ سے پر کھی ہے کہ خدا تعالے ہمارے گئیے اور قوم میں سے ایسے تمام لوگوں پر کہ جواپنی ہے دینی اور بیعتوں کی حمایت کی وجہ سے بیٹیگوئی کے مزاحم ہونا جاہیں گئے اور اپنیں انواع اقسام کے عذابوں میں مراحم ہونا جاہیں گئے اور وہ عیب بین ان پر آتارہ کا جن کی ہمنوز انہیں خبر نہیں۔ ان میں سے ایک بھی ایسا نہیں ہوگا جو مثبتلا کر دے گا اور وہ عیب بین ان پر آتارہ کا جن کی ہمنوز انہیں خبر نہیں۔ ان میں سے ایک بھی ایسا نہیں ہوگا جو

طرف توٹمائیں سے اور ان میں سے کوئی اسے بجا نہیں سکے گا اور فرط یا کہ ہم اسے تیری طرف کوٹمائیں سکے۔ اللہ تعالیٰ کی باتیں مل نہیں سکتیں تمہا را ربّ جوچاہتا ہے کرتا ہے۔

له دراصل جولائی شده از سے اور مشکاع سمو کتابت ہے۔ (مرتب)

لله "برامرکدالهام میں پرمجی تھا کداس تورت کا کاح اسمان پرمیرے ساتھ پڑھا گیاہیے یہ درست ہے مگرمیا کہم ہیان کر چکے ہیں اِس کاح کے طور کے لئے جو اسمان پر پڑھا گیا خدا کا طون سے ایک شرط پرمجی تقی جو اُسی وقت شائع کی گئی تقی اوروہ پرکہ آیکتھا الْہُ دُوَ اُقَ اَلْمُ اَلْوَ اَلْمَ اَلْدُوْ عَلَىٰ عَقِیلِكِ بِپس جب اِن توگوں نے اس شرط کو پُورا کر دیا تو نکاح نسنے ہوگیا یا "ناخیر ہیں پڑگیا" (تتم پر تقیقت الوجی منفعہ ۱۳۱ سے ۱۳۱۰ روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۲۰۵)

عد مندرم استهادمورخ دمم جولا في مدم استهاء - (مرّب)

اِسع قوبت سے خالی رہے کیونکہ انہوں نے نزکسی اُور وجہسے بلکہ ہے دینی کی راہ سے مقابلہ کیا " (استثنار پانز دیم جولائی شمیلہ مجبوعہ استثنارات جلداق ل صفحہ ۱۹۱، ۱۹۱)

مركم المعرب من الله روزواست كى كيد مزورت منين تقى سب منرورتوں كو خدا تعالى نے پُوراكر دبا تھا۔ اولاد بجى عطاكى اور اُن ميں سے وہ لاكا بھى جو دين كا جراع موكا بلكه ايك أور لاكا ہونے كا قريب مذت تك وعدہ دیا جس كانام محمود احمد ہوگا اور اپنے كاموں ميں اولوالعزم نكلے گا "

الشنهاره ارجولائي مشيلة تتمه استنهار دم مجولائي مشيئة مجوعه اشتهادات ملداق ل صفحه ١٩٢١١١)

اگست ممراع «الله جل ثالثه نع مجع خردی ہے کہ

يُصَلُّوْنَ عَلَيْكَ صُلَحَامُ الْعَرَبِ وَآبُدَ الْ الشَّامِ-وَتُصَيِّلَىٰ عَلَيْكَ الْاَرْضُ وَالسَّمَامُ-وَ يَحْمَدُكَ اللهُ عَنْ عَزُشِهِ " في

(المعتوب معنرت اقدس اكست شششاء مندرم الحكم مبلاه تمبرياس مورض اس المسست المشاف وصفحه كالم نبري

مهمها ع سنست «باراغوث اورقطب وقت میرسے پر بحشوف کھے جومیری ظمیتِ مرّبت برایمان لائے ہیں اورلاً پیگے ، (ازمکنوب صفرت اقدمن اگست شمم لئے مندرجہ الحکم جلدہ نمبر ۲۳ مورخہ ۱۳ اگست ملاق مرصفحہ ۲ کالم نبر ۲)

له سی عدی بی بنت مرزا احربی سے دستدی - (مرتب)

سے (ترجم ازمرتب) تجدر بوت کے صلحاء اور شام کے ابدال درو وجیویں گے۔ زمین واسمان تجدید درود جیجتے ہیں اور اشدتعالی وش سے تبری تعریف کرتا ہے۔

مرمماع سنت "اور مجے بشارت دی ہے کومس نے تجھے شناخت کرنے کے بعد تیری شمنی اور سیسری مخالفت احتساری وہ جبتی ہے ؟

(معتوب مضرت اقدس اگست شيمهم مندرم الحكم عبلد ه نمبر ۲۳ مورخ ۱۳ راگست الواره صفح ۲)

مهر المراع مست من بربات کھلی گھلی الهام الہٰی نے ظاہر کر دی کر بشیر چوفوت ہو گیا ہے وہ بے فائدہ نہیں آیا تھا بلکہ اسکی موت اُن سب لوگوں کی زندگی کاموجب ہو گی جنہوں نے محض لِنڈرائس کی موت سے غم کیا اور اُس ابتلاء کی برداشت کر گئے کہ جو اُس کی موت سے ظہور میں آیا "

(سبزاشتها صغیر۱۱۱) ۱ ماست پرتبلیغ دسالت جلدا قال صغیر۱ ۱۲۱ مجبوعه استارات جلدا قال مغیر۱۱۷)

مرمراع « المرموت كي تقريب يربعض معانون كي نبست يرالهام موا ا-

آخيسبَ النَّاسُ مَنْ يُعَنُّرُ كُوَّا أَنْ يَتَعُوْلُوَا أَمَنَّا وَهُمَ لَا يُفْتَنُوْنَ ـ قَالُوْا مَا لِلْهِ كَفْتَ وُا مَنْ لُكُرُ يُوْسُفَ حَتَى تَكُوْنَ حَرَضًا آوْنَكُوْنَ مِنَ الْهَالِكِيْنَ ـ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ فَتَوَلَّ عَنْهُ مُحَتَّى حِيْنِ ـ إِنَّ الصَّابِرِيْنَ يُوقِي آجُرُهُ مَرْبِعَ يُوحِسَابِ٠

اَب خداتعالیٰ نے اِن آیات میں صاف بتلا دیا کہ بٹیر کی موت لوگوں کی آزائش کے لئے ایک حزوری امریقا۔
جو کچے مقعے وہ صلح موعود کے ملنے سے نا اُمّید ہو صحے اور انہوں نے کہا کہ تُو اِسی طرح اس پومف کی باتیں ہی کرتا رہے گا

یہاں تک کہ قریب مرگ ہوجائے گا یا مُرجائے گا سوخدا تعالیٰ نے مجھے فرما یا کہ الیہوں سے اپنا مُنہ بھیر ہے مبتک
وہ وقت بہنچ جائے اور لبٹیر کی موت پرجو تا بت قدم رہے اُن کے لئے بے اندازہ اجرکا وعدہ ہؤا۔ یہ خدا تعالیٰ سے کام ہیں اور کوتاہ بینوں کی نظریں جرت ناک ؟

(مكتوب، رمبر ومبر منام صفرت طليعة السيح الاق لي مكتوبات احديه بلدينج مبر وصفحه ١٩٠٠ه)

مممراع « إِنَّ لِيْ كَانَ إِبْنًا صَغِيرًا وَكَانَ اسْمُهُ بَشِيرًا فَتَوَفَّا هُ اللهُ فِيْ آيّامِ الرِّضَاعِ-وَاللهُ خَيْرٌ

اه بعنى بشيراة ل كاموت - (مرتب)

سلے (ترجمہ ازمرتب) میرایک لڑکاجس کانام البیراحد تھا بیٹیر خوارگ کے آیام میں فوت ہوگیا اور حق یہ ہے کہ جن لوگوں نے تقوٰی اور شیبت النی کے طراق کو اخت یار کرایا ہواُن کی نظرا اللہ تعالیٰ پرہی ہوتی ہے۔ اس وقت مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے الهام ہڑا جس کا ترجمہ یہ ہے کہ ہم عن اپنے فعنل اور احسان سے وہ تجھے واپس دیں گھے (لینی اس کا مثیل عطا ہوگا سو اللہ تعالیٰ نے ایک دو سرا بیٹا عطاکیا)۔ وَّا بُغَى بِلَّذِيْنَ أَثَرُوا سُبُلَ التَّقُولِى وَالْإِدْتِيَاعِ فَأَلِهِ مُثُدُّ مِنْ زَّبِنْ - إِنَّا نَوُدٌ هُ إِلَيْكَ تَفَضُّلُاعَكِنَكَ " (يسترائخلا فدصغه ۱۳۵ - روما في خزائن مبلد بصفحر ۱۸۳۱) مهماع (ل)" خداتعالی نے اس عابز پیظا ہر کیا کہ ایک دوسر ابشیر تمیں دیا جائے گاجس کا نام محمود بھی ہے۔ وہ اینے کامول میں اولوالعزم ہوگا۔ یَخْکُقُ اللّٰهُ مَا یَشَامُ ! (سبزامشتها دمودخريم ومبرث لمرصغيءا ماست يرتبليغ دسانت مبلدا وّل مغيء ١٣٠ يم ومراشتها دانت مبلدا وَل مغره ١٠١) (ب)" ایک الهام بین اس دومرسے فرزند کا نام می بشتیرد کھا ہے بینانی فرمایا کہ دوسرابشرتميين دمامات كا یه وهی بشیرهیے جس کا دومرانا محست مود ہے جس کی نسبت فرمایا کہ وہ اولوالعزم ہو گا اورشن واحسان میں ترانظير بموكار بَخْلُقُ مَا يَشَاءُ " (محتوب، م وسمبرششاء بنام صفرت خليفة السيح الاقال مكتوبات احديم بلد بنجم نمبره صفحه ٥٠) (جر)" خلائے عرّومِل نے اینے تطف وکرم سے وعدہ دیا تھا کہ بشیرا وّل کی وفات کے بعد ایک دوسرا بشيرد بإحاشت كاجس كانام محست موديجي مبوكا ا وراس ماجز كومخاطب كريمه فرما يا تفاكه وه ا ولوالعزم موكاا وُ عُن واحسان مين تيرانظير موگا- وه قادر معض طورس ما بها مع يدا كرا مي " (اشتها ديميل تبليغ مورخره احبزري فيمثل تبليغ رسالت مبلداة لصغر ١٣٥٠ ١٣٨ مجبوعه اشتها دات جلداة ل صفحه ١٩١) ۱۸۸۸ع میرامیلا تژکا جوزنده موجود ہے جس کانام محمود ہے ایمی وہ پیدائنیں ہڑا تھا جو محمیک شفی طور پراسکے بيدا بمون كي خردى من اورئيس فصحدى ديوارير اس كانام لحما بواير باياكم تب میں نے اس شیکوئی سے شائع کرنے کے لئے سردنگ کے ورقوں پر ایک استمار جیایا جس کی تا ایخ اشاعت (ترباق انقلوب صفحه به - روحا فی خزائن مبلد <u>ها</u> صفحه ۲۱۳) عمروممرام بي ۱۸۸۸ء سمجے ایک نواب میں اس صلح موعود کی نسبت زبان پریشعر ماری ہوا تھا سہ ك فخرمسل قرب تومعلوم شد ﴿ وَرِهُ مَرْةُ زَرَاهِ وُوراً مَرَةً * ‹ استنتها رُحميل تبليغ مورخه ۱۲ جنوري ومماع تبليغ دسالت جلدا قال صفحه ۱۹۲۱ ۱۹۲۸ بعاشيه مجبوعه استهارا جلدا قال صفحه ۱۹۲۱ ۱۹۲۱ ك (ترجم انمرتب) اس رسولول ك فزيرا فداك نزديك مقام قرب مجمع علوم بركياب. توديرس آياب (او) دور کے داستہ ہے آیا ہے۔ رو ان المسلم علی المسلم المسل

کے مورفد ۱۱ جنوری دیمی او کوجب حضرت خلیفہ کمیسے اللا فی ایدواللہ تعالیٰ پکیدا ہوئے توحضرت سے موعو وعلیالسلام نے آپ کی بیدائش کی اطلاع اس اسٹ تھا دیمے وربع جس کاعنوان تھیلی تبلیغ "تھا لوک شائع فرمائی :-

﴿ ﴿ إِنَّ مِعِيمِ حَكُم دِيالُكِ بِهِ كَهِ مِولِوكُ مِنْ كِيمِطالِ بِينِ وهِ سَجِّا إيمانِ اورسِّجي ايماني بإكيز كَي اورمحبّتِ مَولُ كا را ہ مسجینے کے لئے اورگٹ دی زئیست اور کا ہلانہ اور غترارانہ زندگی کے جیوڑنے کے لئے جھے بیر:-بیر اگر مضرت باری مبل شانهٔ کے ادا وہ میں ویرسے مراد اسی قدر دیرہے جو اس لیبر کے پیدا ہونے ہی جس كا نام بطور تفا ول بشير إلدين محمود ركها كياب المنظموريس آئى توتعجب نييس كريبي لل كاموعود الركاس ورب وه بغضار تعالى دوسرب وقت برائ كا «كاشتها تكميل ليليغ مطابق مها جنوري همه المرتبيغ دسالت جلدا قال مغوريها - 19 ما الشير مجهون كشتها دا مجلوا قال خوا ١٩٢١) إس امشتها رمیں مصریت بیم موعود ملیالتلام نیمصلی موعود کاربیٹ گوئی کامصداق ستیدنا مصرت خلیفة ایسی انسٹ نی اتيده الله تعالى كوبى قرار ديا اورتفاول محطور مرناممي بشيرالدين محمودركما مكركائل انحشاف كيعصجيح اطلاع دين كا وعده فرط ما سوحنو دعليالتلام الفاست عهد فراسته بي اوراس امر كم متعلق فتلف كتب بين اطلاع دسيته بين-(ی) "محود جور الاکا ہے اس کی میدائش کی نسبعت اس میزاشتهارمیں صریح میشیکوئی مع محمود کے نام سے موجود ہے جو بہلے والمرك كى وفات كے بارسے ميں شائع كيا كيا تفاجورسالدى طرح كمئى ورق كا استشماد سبزونگ كے رقول برہے " (منهيمه انجاميم تغمير خدام طبوع مسيم مارح - روماني نوائن جلدم الصفحه ١٢٩٥) (ب، " یا نخریں بیٹ گوئی کی نے اپنے اوے محمودی پیدائش کی نسبت کی تھی کہ وہ اب بیدا ہوگا اور اس کا نام محمود رکھا جائے گا اور اس میشیگون کی اشاعت کے لئے سبزورق کے استہار شائع کئے گئے تھے جواب تک موجودہیں اور مبزارون آدميون ميتقسيم بهوئ مقص جناني وه لا كالبيث گوئی كی ميعاديين بيدا مؤاا و رأب نوین سال مین (مراج منير في المعلبوع يم ملي مروماني نوائن جلد علا منع مناهم (جر) "محمود جومیرابرا بیاب اس کے پیدا ہونے کے بارے میں اشتہار دہم جولائی مشملاء میں اور نیزائشتہار عيم ورده من من موسزونگ كے كاغذ يرجها يا كيا تعا پيشكونى كائنى اور مبزدنگ كے استهارين يهمي الحما الياكم اس بيدا برون واسه الميك كانام محمو وركما جائے كا فيرجبكد اس بيث كوأن كى شهرت

مذربعه بمشتها دات كامل درم بريمنع حكى تب نعدا تعالى كفضل اوردهم سے ١٢ حِنورى الميمار كوم طابق ٩ عِمادي الأول المسلمة مين بروزشنب معصمود بهدا بهوا " (ترياق القلوب منغد ١٧٠ - روماني خزائن مبلده اصغر ١١٩ معلى موعود كانتعلق حفر يميدح موعود على السلام كالبيشكوئي جيساكه خود حضريب موعود على السلام في ابي المشتهار محيل تبليغ مورغه ١١ جنورى الممهام كيمات بدين خيال ظاهرفروايا تقا اورتعبن دوسر سدمقامات برمجى اشارات كئ بين، مصرت اليرا لمؤمنين خليفة أسيح الثاني ايتره التدتعالى ك وجودين يورى موئى جناني همله واقعات اوركوائف اس برشا هين اوزخور عشر اميرا لمؤمنين فليفة البيح الثانى إيره الله تعالى في مجى است صراحت محرمات است أويجيسياں كياست بيناني حضور في مراج ورئ المهام

بیعت کریں <u>ہ</u>

بین جونوگ اپنے نفسوں میں کسی قدر بہ طاقت پاتے ہیں انہیں لازم ہے کہ میری طرف اویں کوئیں اُن کا غمخوار ہوں گا اور فرد اتعالیٰ میری دعا اور میری قوتم میں اُن کے لئے برکت رسی کا اور فدا تعالیٰ میری دعا اور میری قوتم میں اُن کے لئے برکت دسے گابشر طبکہ وہ ربّانی حکم ہے ہوائے کیں نے بینچا دسے گابشر طبکہ وہ ربّانی حکم ہے ہوائے کیں نے بینچا دیا ہے۔ یہ ربّانی حکم ہے ہوائے کیں نے بینچا دیا ہے۔ یہ ربّانی حکم ہے ہوائے کیں انہام ہے ہے۔

الْخُهُ اعْزَمْتَ فَتَوَكَّلُ عَلَى اللهِ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاعْيُنِنَا وَوَخِينَا - اللّذِينَ يُبَايِعُونَك إنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللهَ - يَدُ اللهِ فَوْقَ آيَدِ يُهِدُرُ

اسبزائشتهار بھی دسمبر شمائی میں میں میں میں میں ہے ہے دسالت مبلدا قال مفرہ ۱۳۵ مجبوعہ استجارات مبلدا قال صفرہ ۱۸۵) (ب) "اُس نے اِس سلسلہ کے قائم کرنے کے وقت مجھے فرما یا کہ زمین میں طوفانِ صندالت برپاہے تو اِس طوفان کے وقت میں کیشتی تیار کر بیوشخص اِس شتی میں سوار ہوگا وہ غرق ہونے سے نجات با مبائے گا اور جو انکار میں رہے گا اُس کے سے موت در بیشیں ہے۔

اور فرطیا کرجوشخص تیرے ہاتھ میں ہاتھ دسے گا اُس نے تیرے ہاتھ میں نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہاتھ دیا " (فتح اسلام صفحہ ۲۲) ۲۲ مطبوعہ بارا قال دیمبروجنوری الم یہ کائر -روحانی خزائن مبلد میں صفحہ ۲۵)

بروزجمعة المبادك خطبه جمعه بين الله تعالیٰ کی طرف سے علم با کر اپنے مصلح موعود ہونے کا علان فرما یا بیصنور فرماتے ہیں ہے (ل) '' خدا تعالیٰ نے اپنی مشیّمت کے ماتحت آخر اس امر کوظا ہر کر دیا اور مجھے اپنی طرف سے علم بھی دسے دیا کہ مسلح موجود سے تعلق رکھنے والی میٹ گوئیاں میرسے تعلق ہیں ''

(ب) "أج بهلى دفع كين في وه تمام بي يكو ئيال برطين اور أب ان بين گوئيون كو برصف كے بعد كين فدا تعالى كے فضل سے بقين اور وثوق كے ساتھ كمرسخة بمون كر فدا تعالى في يرث يكو أي مير سے ذريعہ سے ہى بُورى كى الفضل سے يقين اور وثوق كے ساتھ كمرسخة بمون كر فدا تعالى في يرث يكورى كى الفضل سے يا الفضل كيم فرورى سام 19 منفور ١٩)

له بیعتِ اُولیٰ لدصیان میں ۲۰ رحب سنسالہ مطابق ۲۰ مارچ کشمار میں بروز شنبہ کوہوئی۔ (مرتب) سلم (ترجمہ) جب تونے اس خدمت کے لئے قصد کر لیا تو خدائے تعالیٰ پر بھروسہ کراوریہ شتی ہماری آ تھوں کے روبرو اور ہماری وقی سے بنا۔ جو لوگ تجھ سے بیعت کریں گے وہ تجھ ہے نہیں بلکہ خدا ہے بیعت کریں گے۔خدا کا ہاتھ ہوگا جوان کے ہاتھوں پر ہوگا۔ (ازالہ اوہام صفی ۸۵۵۔روحانی خزائن جلد ۳ صفی ۵۲۵) بوجا و اود اسپنے ربِ کریم کواکیلامت چپوٹر و جیخص اُسے اکیلاچپوٹر ماسپے وہ اکیلا مچپوٹرا مباسے گا " (اشتہار کمیل تبلیغ مورخر ۱۲ جنون کی مسلمہ تبلیغ رسائٹ جلد دوم غرری، ۱۹۱۱ میم مجبوعہ استہارات جلدا وّل منحہ ۱۹۲،۱۹۱

مارچ ۱۸۹۹ء المرجی سیست پرموقون ہیں کہ آپ سب صاحبوں کے اسماء مبارکہ ایک کمآب میں بقید ولدیت وسکونٹ متقل و عادمنی طور مع کسی قدر کیفیتت کے داگرمکن ہو) اندراج یاویں "

(اکشتهارگذارش صنوری مویض مارچ شهر ایم مشموله ازالدا و بام مصه و و معنی ۸۳۵ ، ۸۳۵ . رومانی خزاش مبلدی صنور ۱۹۵ مجموعه است تهادات مبلدا قال صنور ۱۹۳)

ا المماع من یرانتظام میں کے ذریعہ سے راستبازوں کا گروہ کثیرایک ہی سنک ہی منسلک ہوکر وحدتِ مجموعی کے بیاری منسلک ہوکر وحدتِ مجموعی کے بیاری میں منسلک ہوگا اوراپنی ستجائی کی مختلف المخرج شعاعوں کو ایک ہی خط ممتد میں طاہر کرے گا۔ خدا وزرع و مل کو بہت بہت بیا ہے ؟

(استنها رگذارش منروری مورخه به رمادچ است مشهولدا زالدا و بام حصّه دوم صفحه یا ۲۸ م روحانی خزائن مبلد مست صفحه ۹ ۵ ۵ مجموعه است تها رات جلدا قراص خوب ۱۹)

ا ۱۸۸۹ء کست کا خوات کا بی نے اداوہ فرمایا ہے کھن اپنے فسل اور کرامتِ خاص سے اِس عاجزی دعاؤں اور اِس ناچیزی توقبہ کوان کی پاک استعدا دوں کے خلوروبروز کا دسیلہ مخسراوسے اور اِس قدّوس ملیل الذّات نے مجھے جوشش بخشاہے نا میں ان طابوں کی تزہیتِ باطنی میں معروت ہوماؤں ؟

(استنها رگذارشِ مروری مورخرم رمارچ شهه نیزمشمولد از الداوم مهمِسته دوم صفحه ۵۰ م روحانی خزاش مبلدمی مسفحه ۵۲۷ مجهوعه اشتها دات مبلدا قال صفحه ۱۹)

له يعني بَعِت كرسف والول كى- (مرتب)

إبتلا يميث أن والاسك و ترياق القلوب مغرسه انشان عهد ووما في خزا من مبلد ها صغر ٢١٧)

المه اع المي وفعه مجھے على گذره مبن جانے كا إتفاق ہؤا اور مرض ضعف و ماغ كى وجرسے جس كا قاديان ميں بجي كي الت الت بہتے كا واتفاق ہؤا اور مرض ضعف و ماغ كى وجرسے جس كا قاديان ميں بجي كي الت بہتے دَورہ ہو جبكا تھا ہيں اِس لا اُن نہيں مقاكہ زيادہ گفت گو يا اُوركو اَن و ماغ محمنت كا كام كرسكة اِس حالت ميں على گذرہ كے ایک مولوی صاحب محمد اسم مجھے سے ملے اور اُنہوں نے نها بت انكساری سے وعظ کے لئے درخواست كو بشوق و ان قبول كيا اور جا ہا كہ لوگوں كے عام مجمعے ميں اِسكام كي حقيقت بيان درخواست كى كين بعد اس كے ہيں خدا تعالی كي طرف سے روكا كيا۔

مجھے بغین ہے کہ چونکہ میری میخت کی حالت اچھی نہیں تھی اِس کے فدا تعالیٰ نے نہ جا ہا کہ زیادہ مغز خواری کرکے کسی جہمانی بُلامیں بڑوں اِس لئے اُس نے وعظ کرنے سے مجھے روک دیا۔

ایک وفعراس سے بہلے بھی الیہ ہی اتفاق ہڑا تھا کہ میری منعف کی حالت میں ایک نبی گذمت تہ نبیوں ہیں سے کشفی طور پرمجھ کوسلے اور مجھے بطور ہمدر دی اور مسیحت سے کہا کہ اِس قدر دماغی محنت کیوں کرتے ہوایس سے توتم ہمار مہوجا دُگے ۔'' ہوجا دُکے ۔'' ہوجا دُگے ۔'' ہوجا دُگے ۔ انہ مار

کیاشک بئے ماننے میں تمہیں اس سے کے حس کی مماثلت کو حمب دانے بتا دیا حاذق طبیب باتے ہیں تم سے بہی خطاب خوبوں کو بھی تو تم نے مسیحا بنا دیا خوبوں کو بھی تو تم نے مسیحا بنا دیا (ٹائیٹل رسالہ فتح اسلام ۔ روحا نی خزائی مبلدم الصفحہ ا)

ما المعلى المستخدي المستيدنا ومولانا صلى الله عليه وآله وسلم بطور شيكوئى فرما بيك بين كه إس أمّت بدايك وما ندا أن من المستخد ورجرى مشابهت بداكر سي المرسي المستحد ورجرى مشابهت بداكر سي المرسي المستحد ورجرى مشابهت بداكر سي المرسي المستحد والا بيدا به والا بيدا به وكارا كرايمان أثريًا بين علق به وما تووه أسي اس جكر سي بي اليتا - يربي الموقى أيك ايمان كى تعليم دين والا بيدا به وكاراكما المرايمان أثريًا بين علق بوما تووه أسي اس جكر سي بي اليتا - يربي الموقى أي الميان كى تعليم دين والا بيدا به وكارا كرايمان أثريًا بين علق بوما تووه أسي اس جكر سي بي اليتا - يربي الموقى أي الميان كى تعليم دين والا بيدا به وكارا كرايمان أثريًا بين علق بوما تووه أسي اس جكر سي بي اليتا - يربي الميان كورون الميان كى تعليم دين والا بيدا به وكارا كرايمان أن الميان كورون الميان كل الميان كى تعليم دين والا بي الميان كل الميان كل تعليم دين والا بي الميان كل تعليم دين والا بي الميان كل الميان كل الميان كل تعليم دين والا بي الميان كل الميان كل تعلق من والالون كل الميان كل ال

ی پیپنیگوئی حضور میناس وقت فرمائی جبکه قاضی صاحب لدمیان میں صفور کی بھیت سے مشترت بوشے اور پھر جس طرح یدابتلاء بیش آیا اور پنیگوئی پوری ہوئی اس کی تفصیل قاضی صاحب موصوت نے اپنے خطیس درج کر کے معفرت مسیح موعود علیالسّلام کی خدمت بین جیبی جنائی معفور شنے اس خط کو بھی اس کتاب تریاتی القلوب میں درج فرما دیا تفصیل وہاں دیکھ لی جا وہے ۔ (مرتب)

اسخفرت صل الدعليه وسلم كى سين كى تحقيقت الهام اللى ني إس عاجز بركھول دى اورتصرى سے اس كى كميفت الهام كى ذريع سي كھول ديا كەحضرت بيرج ابن مريم بعى درختيقت ايك ايمان كى تعليم دينے والا تقاج وضرت مولئى سي و ده سوبرس بعد پريا برگوا بيرج بكه اس المست كوهى اپنے نبى صلى الله عليه وسلم كى بعث ت كے عمد پرج ده سوبرس كے قريب قدت گذرى توومى افات إن بين بھى بكثرت بيدا بوگئيس جو برديوں ميں بيدا بهو كى تعليم وليا بين اوم بيشكو كى بورى بوجو أن كے حق ميں كى كئى تتى بيں خدا تعالی نے إن كے لئے بھى ايك ايمان كى تعليم دينے والا مثني ل سيح ابنى قدرت كا طرسے بيرج ديا "

(فتح اسلام مغرسا - ١٥ ماست ير-روماني خزائن مبلدي صفحه ١٠٠٩)

منوراع «فداتعالی نے مجے بھی بشارت دی کہ موت کے بعد کمیں بھر تھے حیات بخشوں گا موت کے بعد کمیں بھر تھے حیات بخشوں گا

اورخسرمایا که

بولوگ فداتعالی کے مقرب ہیں وہ مُرنے کے بعد بھرزندہ ہوجایا کرتے ہیں۔

اورنسسرماياكه

میں اپنی چیکار دکھلاؤں گااوراپنی قدرت نمائی۔سے تجھے اُٹھاؤں گا۔ پس میری اِس دوبارہ زندگی سے مُرادیمی میرے مقاصد کی زندگی ہے " (فتح اسلام صفحہ ۲۲ ماسٹ یہ۔ روحانی خزائن مبلد سے صفحہ ۲۱ ماسٹ یہ۔ روحانی خزائن مبلد سے صفحہ ۲۱ ماشیہ)

سبه المحاع "اس محيم وقدر نے إس عابر كواصلاح خلائق كے لئے بجيج كر.... ونيا كوحق اور راستى كى طرف كھينچنے كے لئے كئى شاخون في رام وائير حق اور اشاعت اسلام كوننقسم كر ديا.... يہ پانچ طور كالبلسليج خلائعالى نے اپنے ہاتھ سے قائم كيا.... خدا تعالى كى نظريس يرسب صرورى ہيں اور جس اصلاح كے لئے اس نے اوادہ فرما يا ہے وہ اصلاح بجزاستعمال ان پانچوں طرفقوں كے طمور بذير نہيں ہوكتى "

(فتح اسلام صفحه ١٦٠ ١٨ ، ١٣٠١ - روماني خزائن مبلاي الصفحه ١١٠١١ ، ٢٦٠٢٥)

له به بایخ شاخین بین جن کیفضیل صنورا قدس نے آگے اِس کتاب میں فرمائی ہے۔ ایک شاخ تا لیف تصنیف کاسلسله ہے۔ دوسری است تبارات نبیسری مهمان خانداور مهمانوں کی خاطر مدارات بچونتی محتومات اور بایخویں شاخ سلسلام بیت ہے۔ تفصیل کے سفتے دیکھیئے فتح اسلام صفحہ ۱۸ تا ۱۷- روحانی خزائن مبادر میں صفحہ ۱۷ تا ۲۵)۔ (مرتب) به المجمع و المجمع المار المستعمال کے خورت دین ہندوسے اس عاجزی گفتنگو ہوئی اور اس نے عدسے دین ہندوسے اس عاجزی گفتنگو ہوئی اور اس نے عدسے دیا ہندوسے اس عاجز نے گفتنگو ہوئی اور اس نے عدسے دیا وہ تقیر دین تین کے الفاظ استعمال کئے نیجرت دینی کی وحبسے کسی قدر اِس عاجز نے دَاغَلُظُ عَلَيْهِمْ بِهُل كيام كُلُّ عَلَيْهِمْ بِهُل كيام كُلُون عَلَى اِس لئے الهام ہؤاكہ جونكہ وہ ايک فيض كونشان بناكر دوشتى كى گئى تھى اِس لئے الهام ہؤاكہ

ترب بيان بي عنى بهت مهد رفق چاسية رفق "

(مكتوب بنام مولوى محدسين صاحب شالوى مكتوبات احديد جلد جهارم سفه ٢)

توضیح مرام ((توضیح مرام مانمیل بیج) جنوری <u>۱۹۸۱ء</u>

امواع «فضل الرحمٰن كانسبت إس عاجز كوبيلے سنظن نيك ہے۔ ايك دفعہ اس كانسبت سيدھ لائى تاھ

كا الهام بهوجيكا ہے " (ازمكتوب مورخ 9 مارچ سام المرائز بنام حنرت خليفة اسى الاقلَّ مِكتوباتِ احديه جلدِنج بمبر باصفحه ، 9)

ا ۱۹۹۱ء سند من الله مبل شانهٔ کی وحی اور الهام سے میں نے شیل سے مہونے کا دعوٰی کیا ہے، اور رہمی میرے پرظاہر کیا گیاہے کرمیر سے بارہ بیں بہلے سے شدر آن متر بغیب اور احا دینے نبویہ میں خبردی گئی ہے اور وعدہ دیا گیاہے ؟ (از محتوب بنام مولوی عبد الجباد معاصب مورخہ ۱۱۔فروری المثراثہ تبلیغے رمالت جلدا قال صفحہ ۱۵ مجموعہ الشتہار اجلدا قال مغیرہ)

له إس رسالة توضيح مرام كانام الهامى سب ورتب، على مفتى فضل الرجن صاحب واما وحضرت فليفترا بيح الاقالُ (مرّب) عله (ترجمدا زمرّب) وه صرورسيده مراسسته بروالا جائے كا -

﴿ نُوطُ ازْعَرْفَا فَى صاحب مِفتَى فَصْلِ الرَّمِنُ صاحب كريشَة نكاح كيم تعلق حفرت مونوى صاحب مشوره بِوجِها تفا….. حفرت بيرج موعود عليال تسلام نص شوره ويا اورالهام اللى نصاس كى تا تُير فردا ئى۔ (مكتوبات جلد پنج غبر بصفحہ ۱۹۹)

اوراس كماتد مجم المام بوا:-

إِنَّ مَعِىَ رَبِّىٰ سَيَعْدِيْنِ ﴾

سوئين مان ہوں كەخدا وندتعالى اپنى طرف سے كوئى مجت نام ركردے كا"

(محتوب بنام مولوی محرصین صاحب بٹالوی محتوباتِ احدیہ مبلدی ارم صفحہ س

اار مارچ الم ۱۹ عمر شاید ایک منعقد ہؤاکیں نے آپ کوخواب میں دیکھا۔ گویا آپ مجھ سے پُوھِیتے ہیں کوئیں کیا کرول۔ توکیل نے آپ کویہ کما ہے:

" خداسے ڈر پھر جو جا ہے کر!

(محتوب معنرت بيرج موعود عليه لقسائوة والسّلام بنام شيخ فتع محدمور فده ارباد پر المصليم مندرم الغضل جلد الانبره مورض ٨ مِنُي معام 19 معنور ١)

تغییم بیقی که وه زنده نهیس رسه گی پسوایسای بهوًا " (نزول ایسی صفحه ۲۱۵- روحانی خزائن جلدیشا صفحه ۹۵)

ا ۱۹۹ ئے۔ سیک دفعہ ایسا اتفاق ہؤاکہ بین محت اللہ ولی کا وہ تصیدہ دیجے رہا تھاجس میں اس نے میسے ر انے کی بطور شیگوئی خبردی ہے اور میرا نام بمی کھا ہے اور تبلایا ہے کہ تیرھویں صدی کے اخیریں وہ یے مؤود ظاہر ہوگا اور میری نسبت پشعر نکھا ہے کہ ۔۔

مهدى وقت عليى دوران ، مردوراشسوارمعىبنم

بعنی وہ آسنے والامہدی بھی ہوگا اورطیئی بھی ہوگا۔ دونوں ناموں کامصداق ہوگا اورد دُنوں طور کے دعوسے کرسے گا۔

ك (ترجدا زمرتب) ميرسمات ميرافداه وه فرورميرسك داستربيداكروسكا-

اله يعنى شيخ فتح محدمه احب كو- (مرّب)

سله نوب وسیرة المهدی معتددوم صفحه اواسی معلوم بوتاب كرصا جزادی معمت بی بی كی وفات سافشار میں بوئی متی اور بر الهام اُس كی دفات سے سيلے كاسے - (مرتب)

سه (ترجمه ازمرتب) انگور کی مبتی بیل بیبت کا برا درخت.

پس اِس اُننا دیس کوئیں پر شعر پڑھ رہا تھا عین پڑھنے کے وقت مجھے یہ الهام ہؤا : ازیبے آل محد احسن را ، تارک روزگار مے مبنیم کے

بعنی ئیں دکھتا ہوں کمونوی سنتید محدان امروہی اسی غوض کے لئے اپنی نوکری سے جو رواست بھویال میں تقی علیمدہ ہو گئے تا خدا کے سیح موغود کے پاس ماضر ہوں اور اس کے دعوے کی تاثید کے لئے خدمت بجالاوے ، اور یہ ایک بیٹ گوئی تقی جو بعد میں نہایت صفائی سے خلور میں آئی " (حقیقة الوج صفحہ ساس- دوحانی خزائن جلد مرسوسے معمد ۲۲۲)

سلوبه المحمد «جب به ایتین اُترین که مشرکیین رض بین بلیدین ، نترا ابرته بین ،سفها بین اور درتیب شیطان بین اور اُن کے معبود وقودا لنّا را ورصب جبتیم بین تو ابوطالب نے آنخصرت صلی اللّه علیہ وسلم کو بلاکر کها که اے میرے جیتیم اِب آبری وست اُم میں مجھ کوجی ۔ تونے اب تیری وست نام دہی سے قوم خت مشتعل ہوگئی ہے اور قریب ہے کہ تجھ کو بلاک کریں اور ساتھ ہی مجھ کوجی ۔ تونے اُن کے عقلمند وں کوسفیر سرار دیا اور اُن کے بزرگوں کو نتر ابرته کها اور ان کے قابلِ تعظیم معبودوں کا نام بیزم جبتم اور وقودا لنّار رکھا اور عام طور پر ان سب کورش اور ذرتیت مشیطان اور بلید شرایا کیس تجھے خیرخواہی کی راہ سے کہتا ہوں کہ اپنی زبان کو تھا م اور دست ام دہی سے بازا جا ور در کیس قوم کے متعابلہ کی طاقت نہیں رکھتا۔

سنخفرت میں اللہ علیہ وسلم نے ہواب میں کہا کہ اسے چچا ایر دسٹنام دہی نہیں ہے بلکہ اظہارِ واقعہ او دُفن الامر کاعین محل پر بیان ہے اور بہی توکام ہے جس کے لئے میں بھیجا گیا ہوں ۔ اگر اِس سے جھے مَرْفا در بہتیں ہے تو میں نخوشی اہنے لئے اِس موت کوقبول کرتا ہوں ۔ میری زندگی اِسی راہ میں وقف ہے میں موت کے ڈورسسے اظھارِ حق سے ڈک نہیں سکتا ۔

اورائے چپا اگر تھے اپنی کمزوری اوراپنی تعلیف کاخیال ہے تو تو تھے پناہ میں رکھنے سے دستبردار ہوجا بخدا مجھے تیری کچھ بی حاجت نہیں کیں احکام اللی کے پہنچانے سے سمجھی نہیں رکوں گا۔ مجھے اپنے مَولیٰ کے احکام جان سے زیادہ عزیز ہیں بخدا اگر میں اس راہ میں ماراجاؤں توجا ہتا ہوں کر میر باربار زندہ ہوکر سمبیشہ اسی راہ میں مرتا رہوں - بیر خوت کی مگہ نہیں بلکہ مجھے اس میں ہے انتہاء لذت ہے کہ اس کی راہ ہیں دُکھ اُٹھاؤں۔

انخفرت میلی الله علیه وسلم به تغریر رہے ہے اور چرہ پرسچائی اور نورانیت سے بھری ہوئی دِقت نمایاں ہور ہی متعلی ا تعمی اور حب انخفرت میلی اللہ علیہ وسلم به تقریر ختم کر چکے توحق کی روشنی دیکھ کر سے اختیا د الوطانب سے انسوجاری ہو گئے اور کھا کہ ئیس تیری اِس اعلیٰ حالت سے بیے خبرتھا۔ تو اُور ہی رنگ میں اور اُور ہی شان میں ہے جا اپنے کام میں

ا یہ الهامی شعر نموند پرج القا دیاں می ستم سنده اور میں مجی درج ہے لیکن سیلے مصرعہ بن الہے آن محداص لا کی بجائے " ازبرائیش محداص را" لکھا ہے۔ اگرید راوی کے حافظہ کی غلطی نہیں ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ اِس الهامی شعر کی دلو قرآتیں ہیں۔ واللہ اُعلم۔ (مرتب)

نگاره بجب مک میں زندہ ہوں ،جاں تک میری طاقت سے میں تیرا ساتھ دوں گا"

(الألداوبام منفحه ١١- ١٥- روحاني خزائن مبلديم منفحه ١١١٠)

" پرسب ضمون ابوطالب سے قِعتہ کا اگرم پر کتابوں میں درج ہے مگریہ تمام عبادت المامی ہے جوخد لئے تعالیٰ نے ایک سے اسے اللہ کے دل پر نازل کی۔ مرون کوئی کوئی فیقسسے ہوتشری کے سئے اِسس عابن کی طرف سے سے اِسس عابن کی طرف سے سے " (ازالہ اوہام صفحہ ۱۱ ، ۱۱ وا حاسث یہ۔ روحانی خزائن جلد ملاصفحہ ۱۱۱ عاشیہ)

يعنى اس مين يزيدى لوگ يَهِدا كف سي از (ازالداو م صفحه ٢٥ عاست بيد-روماني خزائن جلدم اصفحه ١٣٨ عاشيه)

ا ۱۸۹ع (۱) " ایک صاف او دصری کشف میں مجد پرظا ہر کیا گیا کہ ایک شخص مآرَث نام لعینی حرّاث آنے والاجو

مه عادث کے معنے زمیندار کے جیں اور حرآت سے مراد بڑا زمیسندار سے اور یہ بات عضرت یع موجود علیات لام میں بائی جاتی ہے۔ (مرّب)

ابوداؤد کی کتاب میں تکھاہے پر خرجیجے ہے اور پر پٹیگوئی اور سے کے آنے کی پٹیگوئی در حقیقت یہ دونوں اسپنے صداق کی رُوسے ایک ہی ہیں بین اِن دونوں کا مصداق ایک ہی خص ہے جو بدعا جزہے "

(الالداوم م فحده ١ ماست يد-روماني خزائن مبلد مع صفحه ١٣٥ ماشيه)

(ب) " يربي گونگ جوابوداؤد کي مين درج ہے کرايک خص مادث نام لينے حرّاث ما ورائے نهر سيفيئ مرق ز کی طون سے نکلے گا جوآب رسول کو تعویّت دے گا بس کی امدا داور نصرت ہراي مومن پر واجعت ہموگی۔ المهامی طور پر مجھ پر نظا ہر کیا گیا ہے کہ بربی گوئی اور ہے کے آنے کی بہیں گوئی جوسلمانوں کا امام اورسلمانوں ہیں سے ہوگا دراصل یہ دونوں بیٹ گوئیاں متعدالمضمون ہیں اور دونوں کا مصداق ہیں عاجز ہے " (ازالہ اوہام صفحہ 4) ماشیہ)

> امهراع " بیروه منصور مجھ کشف کی حالت میں دکھایا گیا اور کھا گیا کہ نوشحال ہے۔ نوشخال ہے

مگرخدائے تعالیٰ کی کسی حکمتِ خیر نے میری نظرکو اُس کے بیچانے سے قاصر کھالیکن امّید رکھتا ہوں کہ کسی دوستے روت دکھایا جائے ؟ (ازالدا وہام صفحہ مو، وہ ماسٹید - روحانی خزائن جلدم صفحہ وہ، واشیہ)

تُكُ لَّ لَوْكَانَ الْاَمْرُمِنْ عِنْدِ غَنْرِاللهِ لَوَجَدُ لَكُمْ فِيْهِ اخْتِلا فَاكَيْنِرًا - قُلْ لَوَالَّهُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِ قَ وَلَهَ طَلَّتُ لَوَالَّهُ اللهُ الله

سه جس کا ذکر ابوداؤد کی حادث والی مدین میں آنا ہے لینی حادث کی فرج کے مقدمت الجیش کا مردار جس کا نام حدیث بین خسور بیان ہؤا ہے۔ اس کشف میں غالبًا منصور سے مراد حضرت خلیفۃ کمیرے النانی آیدہ اللہ تعالیٰ ہیں۔ واللہ اُعلم۔ (مرّب)

سے (ترجہ ازمرّب) کہ کہ کہ گریم عاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نرموتا بلک فیراللہ کی بناوٹ ہوتا توتم اس میں بہت اخت الات باسے میں کہ کہ گرا اللہ تعالیٰ تمار سے خیالات باطلہ کی پُروی کرتا تو اسمان وزمین اور ان کے اندر درمینے والی مخلوق میں فساد بر یا ہوجاتا اور محمت اللی باطل ہوجاتی۔ اور اللہ تعالیٰ غالب اور محمیم ہے۔ کہ کہ کہ گرمین درمیرے دب کی باتوں (کے تھنے) کے لئے روشنائی بن جاتے تومیرے دب کی باتوں کے ختم ہونے سے بہلے سمند رختم ہوجاتے اگر جبم استے ہی اور (سمندر) ان ایش مل روشنائی بن جاتے تومیرے دب کی باتوں کے ختم ہونے سے بہلے سمند رختم ہوجاتے اگر جبم استے ہی اور (سمندر) ان ایش مل

بھراس کے بعد الهام کیا گیا کہ اِن علماء نے میرے گھر کو بدل ڈالا میری عبادت گا ہیں اِن کے بُولے ہیں بمیری پرتش کی جگہ میں اِن کے بیا ہے اور مھومھیاں رکھی ہوئی ہیں اور بُوہوں کی طرح میر سے بی کی حدیثوں کو گھڑر ہے ہیں۔

د تضوی شیاں وہ جھوٹی پیالیاں ہیں جن کو ہندوستانی میں سکو آباں کہتے ہیں یعبا دت گاہ سے مرا داس الهام میں زمانهٔ حال کے اکثر مولویوں کے دل ہیں جو دُنیا سے بھرسے ہوئے ہیں ایک

(ازاله او بإم مغجره ۷٬۷۵ ماست بيد- روحاني خزائن جلد مستصفحه ۱۳۹ مهراماشيد)

(ازاله اوبام مفحد، ۹۸۱ ماسشيد روحاني خزائن جلد مسل صفحه ۱ س ماشيه)

سام م علی است میم در این ما جزیر ظاہر کیا گیا ہے کہ جو بات اِس عاجز کی دعا کے ذریعہ سے رُدّ کی جائے وہ کسی اُور ذریعی ہے تول نہیں ہوسکتا ؟ قبول نہیں ہوسکتی اور جودروازہ اِس عاجز کے ذریعہ سے کھولا جائے وہ کسی اُور ذریعہ سے بند نہیں ہوسکتا ؟ (ازالہ او ہام صفحہ ۱۱۸ حاسشیہ۔ روحانی خزائن مبلد م صفحہ ۱۵ حاشیہ)

كرتم انبين برطائے بمر اگرتم اللہ تعالی سے مجتت ركھتے ہو توميرى پُروى كرو الله تعالیٰ تم سے مجتت كرے كا اور الله تعالى بست ہى بخشنے والا اور رحم كرنے والا ہے۔

ا و ترجم ازمرِّب ؛ نوگیا بلحاظ اخلاق کمیا بلحاظ صورت وخلِقت او دکیا بلحاظ زمانهٔ عیسلی ابنِ مرمی کے ساتھ سب لوگوں سے بڑھ کرمنا سبعت اورمشا بہت رکھتا ہے۔ المه اعمر المجلم المجمد المبار الما المبار المبار

غلام آحب مدقا دیانی

اِس نام کے عدد کورسے تیروس اور اِس قصید آو آبیان میں بجر اِس عاجز کے آورکس خص کا غلام احد نام نہیں بلکہ بہرے دل میں ڈوالا گیا ہے کہ اِس وقت بجر اِس عاجز کے تمام ونیا میں فلام احمد قادیا نی کسی کا بھی نام نہیں اور اِس عاجز کے ساتھ اکثر یہ عادت اللہ عاری ہے کہ وہ شبحانۂ بعض امرار اعداد حروب تہتی میں میرے پرظام کر دتیا ہے ؟ عاجز کے ساتھ اکثر یہ عادت اللہ عاری ہے کہ وہ شبحانۂ بعض امرار اعداد حروب تہتی میں میرے پرظام کر دتیا ہے ؟ (ازالہ او ام صفحہ ہیں اروحانی خزائن جلدت صفحہ ۹۸۱۰۱۸)

امور عمر المحروب من الله و المعربين الماري المن المعربين المن المعربين المرادي المراد

(ازاله اوبام صفحه ۱۸۷- روحانی نیزائن جلدس صفحه ۱۹۰

(ب) "خدا تعالی نے مجھے ایک شف کے ذریعہ سے اطلاع دی ہے کسورۃ العصر کے اعدا وسے بحساب ابج بمعلوم ہوتا ہے کہ صفرت آ دم علیاتسلام سے آنمخسرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک عصر تک جوع پر نبر ق سے یعنی تینیس برس کا تمام و کمال زمانہ یم کل قدت گذشتہ زمانہ کے ساتھ ملاکر ۹۳ ، س برس ابتدائے وُنیا سے آنخضرت صلی اللہ

اله (ترجمه ازمرتب) فرزند دلبند- بزرگ اور اقبال مندیق اور رفعت کامظر گویا که ندر آسمان سے اُتراکیا ہے۔

علیہ وسلم سے روزِ وفات کک قمری صالب سے ہیں '' (تحفہ گولڑو پیسفر سوم ۔ ۹۵ - روحانی خزائن جلام^ک اصفحر ۱۳۵۱ ، ۲۵۲)

امواع "ایکشخص کی موت کی نبیت خدائے تعالیٰ نے اعدا دِیتی میں مجھے خبردی جس کا ماحصل یہ ہے کہ کائے یہ وی عَالیٰ کلب

یعنی وہ گتا ہے اور گئے کے عدد برمرے گا جو ہاوان سال پر دلالت کر رہے ہیں بینی اس کی عمر یاوان سال سے تجاوز نہیں کرسے گی جب ہاون سال کے اندر قدم وحرے گا تب اسی سال کے اندراندر راہی طک بقا ہوگا ؟ (ازالہ او ہام خد ۱۸۱۷ مروحانی خزائن مبلد سے صفحہ ۱۹۷۰)

ا ۱۹۹۱ء " ابھی تقوظے دکھائی دیا اوراس نے ظاہر کیا کرمیرانام وین محدہ اورمیرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ دین محدی ہے ہومجتم ہو کرنظرا یا ہے اور کیں نے اس کو تسلّی دی کہ تومیرے ہاتھ سے شفایا جائے گا" (ازالہ اوہام سفر ۲۱۳۔ روحانی خزائن جلد مسام سفر ۲۰۲)

ا اوريبوئين نيمسر مزي طريق كاعمل الترث نام دكها جس مين صفري يريم بمي كسي درمة مك شق كطقة

کے اوٹڑسی حساب کے گوسے ہوہ ہم ہرس بعد آ دم منی الڈرصنرت نبیّنا محرصطفے صلی اللّدعلیہ وسلم خدا تعالیٰ کی طرف سینظاہر ہوئے ۔ ۔ ۔ (تخفہ گونڑو ہے خوجہ ہ ساستیہ۔ روما نی خزائن جلدیکا صفحہ ۲۲۲)

کے ترب کے معنی نمغت میں ہم عمر یامٹیل سمے تکھے ہیں مگر اس لفظ میں تراب کی طرف بھی اشارہ ملتاہے بعضرت بہتے موعود علیالعسلاۃ والسّدلام فرماتے ہیں :-

" وامتا المتراب فاعلم ان هذا اللفظ ماخوذ من لفظ المبترب وترب الشي الذي خلق مع ذالك الشي عنداه من العرب وقال تُعلب ترب الشي مثله و ماشاب شيئًا في الحسن و البهاء فعلى هذين المعنيين سمى المتراب ترابًا لكونها في خلقها ترب التهاء و فان الارض خلقت مع المتهاء في ابتداء الزمان. وتشابها في انواع صنع الله الممتان " (المجام تعم مع ١٩١٥ الارض خلقت مع المتهاء في ابتداء الزمان. وتشابها في انواع صنع الله الممتان " (المجام تعم مع ١٩١٥ المعتان " (المجام تعم مع ١٩١٥ المعتان المعتان

ستے۔ یہ الهامی نام ہے اور خلائے تعالی نے مجد برظاہر کیا کہ یکمل الترب ہے اور ایک عمل کے عجائبات کی سبت یکھی الهام ہوًا :۔

يبل المدين المستراك المكون المدين لا يعلمون المكون كالمكون كا

(ازاله او بام صفحه ۱۲ ساست به - روحانی نزاش جلد سرصفحه ۲۵۹)

ا ۱۹۹ع " اور مجھے اُس ذات کی قسم ہے کہ س کے باتھ ہیں میری جان ہے کہ ابھی اور اِسی وقت کشفی طور پر بیصدا قتی مذکورہ بالامیر سے پرظا ہرکی گئی ہے اور اسی معلم حقیقی کی تعلیم سے ہیں نے وہ سب بحصاہے۔ فَالْ حَنْدُ بِلَٰهِ عَلَىٰ ذٰلِكَ ؟

(ازاله اومام صفحه ۲۷۱ - رومانی خزائن جلدم صفحه ۲۹)

سام المعلمة المحارة المحت بهاري آئي بهال كك كقريب موت كونت بينج كئي بلكه موت كوسا من المحكمة وميت بينج كئي بلكه موت كوسا من ويحد كروميت بعني كلي بلكه موت كوسا من ويحد كروميت بعني كردي في أس وقت كويا يربيت كوي آن محمول كرسا من آگئي اور يدمعلوم بهور ما تفاكر آب آخرى دم المحمد المار من المرت بين في المرت بين في المرت بين من الموت بين مجمع الهام بهؤا الم

ٱلْحَقُّ مِنْ زَبِّكَ فَ لَالْتَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ

یعنی یہ بات تیرے رَب کی طرف سے میچ ہے تو کمیوں شک کرتا ہے۔

(ازاله اومام صفحه ۱۹۳۸ - روحانی خزائن حبلدس صفحه ۳۰۷)

بقید حاست ید ۱- پس اِس دُوسے وحی النی میں اِس طرف شادہ ہے کہ یعلم زمینی ہے رنکہ ہمانی - اسے دہی وگ استعمال کرتے ہیں جوروحانیت سے کم عشد رکھتے ہیں جنانچ جعنرت سے موعود علیائے تاہ ہ والت الام فراتے ہیں ؛ " اولیا د اور اہل سلوک کی تواریخ اور سوانح پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کا ملین اسیے عملوں سے پر مہز کرتے رہے ہیں مگر تعین وگ اپنی ولایت کا ایک شہوت بنانے کی خوض سے یاکسی اور نمیت سے اِن شغلوں میں مجتلا ہو گئے تھے "
ہیں مگر تعین وگ اپنی ولایت کا ایک شہوت بنانے کی خوض سے یاکسی اور نمیت سے اِن شغلوں میں مجتلا ہو گئے تھے "
(ازالہ او ہام صفحہ ۸ میں عامت یہ - روحانی نیز این جلدہ میں معالی ماشیہ)

ئه يعنى مَا تَتَكُونَهُ وَمَاصَلَبُونَهُ كَيْنسير (مرّب) عله يعنى مرزا احدبيك بيوشياد لورى والين يكوئى - (مرّب) ا ۱۸۹۱ ع سندا تعالی نے آپ اپنے پاک کلام میں میری طون اشارہ کرکے فرما یا ہے :-نبی ناصری کے نمونہ پر اگر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ وہ بندگان خدا کو بہت صاف کر ہما ہے اس سے زیادہ کہ مجی جیمانی بیماریوں کوصاف کیا گیا ہو'' (ازالہ او ہام صفحہ ۱۳۳۷ - دوحانی خزائن جلد سے صفحہ ۳۳۷)

۱۸۹۱ء ۱۸۹۱ء ۱۰ کیں نے دیکھا کہ کمیں شہر لنڈ آن میں ایک منبر رپکھڑا ہموں اور انگریزی ذبان میں ایک نمایت مُد ال بیان سے اسلام کی صداقت ظاہر کر رہا ہموں۔ بعد اِس سے کیں نے بہت سے پرندسے بچڑھے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر مبھیے ہوئے تھے اور اُن کے دنگ مغید تھے اور شاید تمیتر کے جسم سے موافق اُن کا جسم ہوگا۔ سوکیں نے اِس کی رتب میرکی کہ اگر جہ کیں نہیں مگر میری گڑریں اِن لوگوں میں تھیلیں گی اور بہت سے داستباز انگریز

اله بونكرةت كى مقدار معلوم نين بوسكى إس الله اسهاس ك وقت وكركى رعايت معداد المرائد كم ينج بى ركها جا ما بعد- (متنب)

(اذالها وباصفحه ۱۹۱۵ - روحانی نیزائن مبلدیم صفحه ۱۹۱۵ -

مداقت کاشکارموجائیں گے "

\$ 1191

" " أس نے مجھے بھیجا اورمیرے پراہنے خاص الهام سے ظاہر کیا کمیسے ابنِ مریم فوت ہوجیا ہے جنا کجے ر

أس كاالهام يهد

"كين مريم رسول الله فوت بهويكاب اوراس كرنگ من بهوكروعده كيموافق تو المين مي مركروعده كيموافق تو المين مي المين مي المين المين

امماع "نعداتعالی نے مجھے مخاطبِ کرکے فرمایا کم

له (ترجمه ازمرّب) اورالله كا وعده پورا بموكررب كا تُومير الته اورتُوروش عن پرتائم ب، تُوراهِ صواب برب اورحق كا مددگار ب،

(اذاله ا وبام مفحر ۲۳۲ - ۲۳۵ - روحانی نزاش جلدس صفحر ۱۳۲ – ۱۳۳۳)

۱۸۹۱ ع " یه وه زما ندسه جواس عاجز پرکشفی طور بیظا هر بوا جو کمال طغیان اس کا اُس سَن بجری بین شوع سرگا چوایت وَ إِنَّاعَالَى ذَهَا بِ بِهِ لَقَادِ دُوْنَ مِن بَسابِ مِها مُغفی سِه بِین سِمَ کاچ یُن (ازاله اومام صفحه ، ۲۵ - روحانی خزائن مبلد می صفحه ۵ ۲ ما دوحانی خزائن مبلد می صفحه ۵ ۲ ۱

امواعر و خداتعالی نے ابنے کشفِ صریح سے اِس عاجز برنظاہر کیا ہے کہ قرآن کریم میں مثالی طور برابنِ مریم کے آنے کا ذکر سے " و سے " (ازالہ او ہام سفحہ ۱۹۷۰ - روحانی خزائن جلد سے معفیہ ۲۹۰)

ا ۱۸۹۶ع "أس نے محض اپنے فضل سے بغیروسیلکسی زمینی والد کے اُس ابنِ مریم کورُوحانی بُدِائش اور رُحانی

کے (ترجمہ ازمرتب) تجھ پرمختلف ازواج (بعنی رفقاء) کے ساتھ ختلف زمانے آئیں گے اور تُو دُور کی نسل دیکھے گا اور ہم تجھے خوسٹس زندگی نصیب کریں گئے اسی سال یا اس کے قرمیب ۔

كه (ترجه ازمرتب) يقيناً بم أس كول معبال بين فادراي -سه ويجيئة آيت وَلَمَّا صُوبَ ابْنُ مَزْيَدَهَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّ وْنَ - (الزخون: ٥٨) زندگی خشی جبیا کواس نے خوداس کواسنے المام میں فرطایا:

شُعَدَ آخْیَدُنَاكَ بَعُدَمَا آهُلَكُنَا الْقُرُونَ الْا وَلَى وَجَعَلْنَاكَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَسَرُیبَ مَرَ یعنی پھرہم نے تجھے زندہ کیا۔ بعد اس سے جو بیلے قرنوں کوہم نے ہلاک کر دیا اور تجھے ہم نے سیح ابنِ مریم بنایا۔ بعنی بعد اس سے جوعام طور بریشائخ اور علماویں موت روحانی بھیل گئی!!

(ازالدا وبام مفرس ٢٠ روماني خزائن جلدس صفحه ٢٠)

الم اعم " اَلْحَمْدُ يِتْهِ اللَّذِيْنَ اَذْ هَبَ عَنِي الْحَزَنَ وَ التَّانِيْ مَالَحْ يُوْتَ اَحَدُّمِنَ الْعَالَمِيْنَ " اَلْحَمْدُ يِتْهِ اللَّذِيْنَ اَذْ هَبَ عَنِي الْحَزَنَ وَ التَّانِيْنَ مَالَحْ يُوْتَ اَحَدُّمِنَ الْعَالَمِيْنَ

آمدمن العالمين مصراد زمانه حال محالوگ يا آئنده زمانه محيي - والله إعلم بالقتواب " (ازاله او بام منفحه مرد ، دومانی نزائن جلد سل صفحه و به

ترجمبر د." اس خلاکوتعربف سیع سی سیم میراغم دورکیا اور مجد کو وه چیز دی جواس زمانه کے لوگوں میں سے کسی کوئمیں دی " (میری سیم سیم سیم سیم الم میراغم دورکیا اور مجد کو وه چیز دی جواس زمانه کے لوگوں میں سے کسی کوئمیں دی "

الكَذِيْنَ تَنَابُوْا وَاصْلَحُوْا اُولِيْكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيثُ مَ المالات بوسى :

اَلَذِیْنَ تَنَابُوْا وَاصْلَحُوْا اُولِیْكَ اَتُوْبُ عَلَیْهِمْ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیثُ مُ الْعَلَی اَلْدَیْ اَلْمُ الْمُالُونَ وَیَمْ لُکُوا الله وَالله الله مُلَوَا الله مُلَوَا الله مُلَوَا الله وَالله وَالله عَنْ الله وَالله وَاله وَالله وَاله

اله يه الهام انجام أتعم عنى ١١- روما في خزا أن جلاما اصفى مدير كون ورج بيد والعام انجام أتعم عنى ١١- روما في خزا أن جلاما اصفى مدير كون ورج بيد والعام انجام أتعم عنى ١٠- روما في خزا أن جلام المستعمد من المرتب

وَ فِي آغَيُنِكُمْ عَجِيْبٌ ـ

سام المجاع سنانے درست نہیں' اوران کومسلمانوں کے قبرستانوں میں دفن نرہونے دیا جا وہے۔ اُس وقت پیزنکنجف وعلاوت جنازے درست نہیں' اوران کومسلمانوں کے قبرستانوں میں دفن نرہونے دیا جا وہے۔ اُس وقت پیزنکنجف وعلاوت بڑھ گئی تھی ہم گویا تنہارہ گئے۔ اُس وقت میں نے شفی حائت میں دیکھا کہ میرے بڑے بھائی مرزاغلام قادر مرحوم کی شکل پرایک شخص آیا ہے مگر مجھے فورًا معلوم کرایا گیا کہ یہ فرسٹ نہ ہے۔ کیس نے کہا کہ تم کھاں سے آسٹے ہو اِسٹے

جئتُ مِنْ حَضْرَةِ الْوِتْرِ

ئیں جنابِ باری سے آیا ہوں یمیں نے کما کر کمیوں ؟ اُس نے کما کر بہت سے لوگ تم سے الگ ہو گئے ہیں اور تمہاری عداوت میں براحتے جاستے ہیں۔ یہ بنیام ویٹے آیا ہوں رئیں نے اُس کو الگ ہوکر ایک بات کمنی چا ہی ۔ جب وہ الگ ہوا تو ئیں نے کہا کہ لوگ تو مجہ سے علیحدہ ہوگئے ہیں مگر کیا تم بھی الگ ہوگئے ہو؟ اُس نے کما نہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں مگر کیا تم بھی الگ ہوگئے ہو؟ اُس نے کما نہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں مگامیری حالت کشف اس برجاتی رہی !'

ر الحكم جلد ، تُبرِ المورض » المجنوري سينه المعمومة و البدرجلد انبر المورض ١٢ رجنوري سينه المرصفحر» ٩)

له نيرو يجيت انوارالاسلام خور ٥٠ روما في خزائن جلد 9 صفحر ٢٥٠ ا

۱۸۹۱ع "چونکومیری توقیر پرمجھے ارشا دم دو پاکسے کہ مردم و دائیس و

أدْعُوْلِيَ ٱسْتَجِبْلَكُمْ

اور مجھے بقین دلایا گیاہے کہ اگر آپ تقوٰی کاطریق چھوڑ کر ایسی گُٹنائی کریں گے اور آبیت لَا تَفَفْ صَالَیْسَ لَكَ به عِلْمُ کونظرانلاز کردیں گے توایک سال یک اس گستاخی کا آپ پر ایسا کھلا کھلا اثر پڑے گاجودو مروں کے لئے بطورنشان کے ہموجائے گا؛

(ازائشتهار >اراكتوربا ١٩٠١م تبليغ رسالت جلد دوم صغمه مهم مجموعه استنهارات مبلدا قال صغم ومهر)

ومراكم ومراكم " رَأَيْتَنِي فِي الْمَنَامِ عَيْنَ اللهِ وَتَمَاقَنْتُ انَّيِي هُوَ وَلَـمْ يَبْقَ لِيُ إِرَادَةٌ وَلَخَطُرَةٌ وَلَاخَطُرَةٌ وَلَاخَطُرَةٌ وَلَاخَطُرَةٌ وَلَاخَطُرَةٌ وَلَاخَطُرَةٌ وَلَاحَمَلُ مَنْ عَبِيلًا مِنْ مَا يَعْفِيهِ وَلَاحَمَلُ مِنْ مُعْلِمِهِ مِنْ مُعْلِمِ مِنْ مُعْلِمِهِ مِنْ مُعْلِمُ مَا يَعْلَمُ مُعْلِمُ مِنْ مُعَلِمُ مَا يَعْلَمُ مَا وَعَلَمُ مَا يَعْلَمُ مَا يَعْلَمُ مَا يَعْلَمُ مَا يَعْلَمُ مَا يَعْلَمُ مُعْلَمُ مَا يَعْلَمُ مَا يَعْلَمُ مَا يَعْلَمُ مَا يَعْلَمُ مُعْلِمُ مَا يَعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مَا يَعْلَمُ مُعْلِمُ مَا يَعْلَمُ مَا يَعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُنْ مُعْلَمُ مُعْلَمُ عَلَى مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُنْ مُنْ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُنْ مُعْلَمُ وَالْمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلَمُ مُعْلِمُ مُعُلِمُ مُعْلِمُ مُعُلِمُ مُعْلِ

وَآغَينَ بِعَيْنِ اللهِ رُجُوعَ الظِّلِ إلى آمَيله وَغَيْهُ وُبَنَهُ وَنِهِ كَمَا يَجْرِئُ مِثْلُ هَٰذِهِ الْعَالَاتِ فِي بَعْضِ الْآوْقَاتِ عَلَى الْمُعِيبُينَ - وَتَعْضِيلُ وَالِكَ آنَ اللهَ يَاوَا اَرَادَ شَيْسُتُامِّنُ يِّظَامِ الْخَيْرِجَعَلَيٰيُ مِنْ تَجَلِيّاتِيهِ الذَّاتِيَّةِ بِمَنْزِلَةِ مَشِيَّتِهِ وَعِلْمِهِ وَجَوَادِحِهِ وَتَوْحِيْدِهِ وَتَفْرِبُدِهِ لِا تُمَسَامِر مُرَادِهِ وَتَكُمِيلُ مَوَاعِيْدِهِ كَمَاجَرَتُ عَادَتُهُ مِالْآبُدَ الْ وَالْاَقْطَابِ وَالعِسْدِ يُقِيبُنَ .

المعنمون بالاكامفهوم بزبان أردوصفورك الفاظ مين

" کیں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ کیں خود خدا ہموں اور لقین کیا کہ وہی ہموں اور میرا بنا کوئی ادادہ اور کوئی خیال اور کوئی عمل نہیں رہا اور کیں ایک سوراخ واربرتن کی طرح ہوگیا ہموں یا اُس شنے کی طرح جسے کسی دوسری شئے نے اپنی بغل میں دہالیا ہمواور اُسے اپنے اندر بال کل مخفی کر لیا ہمو یماں تک کہ اُس کا کوئی نام ونشان باتی درہ گیا ہمو۔ اِس اثناء میں کیں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی موج مجھ پر محیط ہموگئی اور میرسے جسم بڑستولی ہموکر اپنے وجود میں مجھے

عله نوابين اگركوئي ديجه كروه خدابن گياس تواس كى يتجير بهوگ الفتك أى الفتر واط المك تقييد و "تعطيرالانام في تعبيرالمنام باب الالف از ابن ميرين معري مفحره) كراشخص كوسيدهي داه كي طرف بدايت ملي - (مرتب)

بنهاں کر لیا بیاں ٹک کہ بیرا کوئی ذرہ مجی باتی ندرہا اور کیں نے اپنے جسم کو دیکھا تو میرے اعضاء اس کے اعضاء اور میری اسکھ اُس کی آنکھ اور میرے دَتِ نے مجھے بچڑا اورالیا اسکھ اُس کی آنکھ اور میرے دَتِ نے مجھے بچڑا اورالیا بچڑا کہ کیں بالکل اس میں محوم ہوگیا اور کیں نے دیکھا کہ اُس کی قدرت اور توت مجھ میں جوش مارتی ہے اور اُسس کی اُکو ہمیت موجز ن ہے ۔ حضر نین عوقت کے نویسلطان جہوت نے اکو ہمیت میں موجز ن ہے ۔ حضر نین عوقت کے نویسلطان جہوت نے میں موجز ن ہے ۔ حضر نین عوقت کے اور سلطان جہوت نے میرے اُلی میں موجز ن ہے ۔ حضر نین عوقت کے نویسلطان جہوت نے میں میں موجز ن ہے ۔ حضر نین عوقت کے نویسلطان جہوت نے میں میں موجز ن ہے ۔ حضر نین عوقت کے بھوٹ اور رُتِ انعالمین کی میرے نظر آنے نگی۔ عمادت نظر آنے نگی۔

اوراگوم بتبت بڑے زور کے ساتھ مجھ برغالب ہوئی اور کیں سر کے بالوں سے ناخِن کیا تک اس کی طرف کھینچا گیا۔
بھر کیں ہم مغز ہو گیاجس میں کوئی پوست نہ تھا اور ایساتیل بن گیاجس میں کوئی مکیل نہیں تھی اور مجھ میں اور مرسے نفس
میں مجدائی ڈال دی گئی بیس کیں اُس شنے کی طرح ہو گیا جو نظر نہیں آتی یا اُس تعطرہ کی طرح جو دریا میں جاسلے اور دریا
اُس کو اپنی چا در کے نیچے چھی اِلے۔ اس حالت میں کیں نہیں جانتا تھا کہ اس سے سہلے میں کیا تھا اور میرا وجود کیا تھا
اُکوم تیت میرے زگوں اور تنجیوں میں سرایت کرگئی اور کیں بالسل اپنے آپ سے کھویا گیا اور اللہ تعالی نے سے برب
اعضاء اب کام میں لگائے اور اس زور سے اپنے تبضہ میں کرایا کہ اُس سے زیادہ ممکن نہیں جنا بخیراس کی گرفت

وَالْأَنَ لَامُنَازِعَ وَلَاشَرِيْكَ وَلَاقَابِصَ يُزَاحِمُ - دَخَلَ رَبِّيْ عَلَى وُجُوْدِي وَكَانَ كُلُّ غَضَيى وَ لَيْهِ وَمُنِهُ وَمُونِي وَمُنِهُ وَمِينَ عَن وَمُنِي وَمُنِي وَمُن وَحَرَكِتِى وَمُن لَيْ مَن وَحَرَكِتِى وَمُن وَحَرَكِتِى وَمُن وَحَركِتِى وَمُن وَحَركِتِى وَمُن لَا مُن اللّهُ وَمِن اللّهُ وَمِن اللّهُ اللّهُ وَالْمَا اللّهُ وَمُن وَعَرَكِتِى وَمُن اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَمُن اللّهُ وَلَا إِنّا اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَالْمَا اللّهُ اللّهُ وَالْمَا اللّهُ اللّهُ وَالْمَا اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُونِ وَالْاَرْضَ اللّهُ وَلَا يَعْلَى اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللللّهُ اللّهُ ا

(كتاب البرتيم صفحه ٨١، ٥٩- روماني خزائن جلديم المعنح ١٠٥ تا ١٠٥)

(ب) ایک دفعکشنی رنگ میں کیں نے دیجا کہیں نے نئی زمین اور نیا آسمان پریدا کیا اور پھر کیں نے کما کہ آؤاب انسان کو پَیدا کریں۔اس پرنا دان مولوپوں نے شور مچایا کہ دیجھوا آب اِسٹخص نے خدائی کا دعوٰی کیا حالانکہ اُس کشف سے یہ طلب تھا کہ خدا میرہ ہاتھ پرایک ایسی تبدیلی پریا کرے گا کہ گویا آسمان اور زمین نئے ہوجا تیر گے اور خشیقی انسان پریا ہموں گے " (چشمہ سی صفحہ ۸ ماسٹیر۔ روحانی خزائن مبلد منظم صفحہ ۲۷۹۱ سامی اور تا ۲۷۹۱)

اہ (ترجمدازمرتب) میں نے ارادہ کیا کہ خلیفہ بناؤں تو کیں نے آدم کو بیدا کیا۔ یقیناً ہم نے انسان کو احس تقویم میں پیدا کیا ہے۔

وَ أَهُ لَيْنَ فِي قَلْبِى آنَ اللهَ إِذَا آرَادَ آنَ يَخُلُقَ أَدَمَ فَيَخُلُقُ السَّمَاوَةِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ آيَامٍ وَ يَخْلُقُ كُلُّ مَا لَا بُدَّ مِنْهُ فِي السَّمَاءَ وَالْآرْضِيْنَ . ثُنَّ فِي أَخِرِ الْيَوْمِ السَّادِسِ يَخْلُقُ أَدَمَ . وَ كَذَا لِكَ جَوَتُ عَادَتُهُ فِي الْآوَ لِيْنَ وَالْأَخِرِيْنَ وَالْعَرِيْنَ وَالْمَعْرِيْنَ وَالْمَعْرِيْنَ وَالْمَعْرِيْنَ وَالْمَعْرِيْنَ وَالْمَعْرِيْنَ وَالْمَعْرِيْنَ وَالْمَعْرِيْنَ وَالْمَعْرِيْنَ وَالْمَعْرِيْنَ وَالْمَعْرَقِي فَلْمَا الْمَعْلَانُ وَهُوَ اللَّهُ الْمَعْلَقُوبِ وَخَلْقَ اللَّهُ فَي اللَّهُ الْمُؤْلِى اللَّهُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُومُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلِي الللْمُؤْمِلُومُ الْمُؤْمِلُولُومُ الْمُؤْمِلُومُ الْمُؤْمِلُو

دَ ٱلْغِمَ فِيْ بَالِيُ آنَّ اللَّهَ يُسَادِئ كُلَّ فِطُرَّةٍ صَالِحَةٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَ يَقُولُ كُونِيْ عَلَى عُدَّةٍ لِنُصُرَةٍ عَبْدِئ وَادْحَكُوْ النِّهِ مُسَادِعِيْنَ -

وَرَآيَٰتُ وَالِكَ فِنُ رَبِينِعِ الثَّانِيُ سَلَنَاهُ وَنَبَادَكَ اللهُ اَصْدَقُ الْمُوْحِينَ وَلَانَعُنِي بِها ذِهِ الْوَاقِعَةِ كَمَا يُعْنَى فِى كُتُبِ اَصْمَابِ وَحْدَةِ الْوُجُوْدِ وَمَا نَعْنِى بِذَ الِكَ مَا هُوَمَذْ هَبُ الْعُلُولِتِ يَنَ بَلُ هٰ ذِهِ الْوَاقِعَةُ ثُوافِقُ حَدِيْتَ النَّيِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْنِى بِذَالِكَ حَدِيثَ الْمُعَادِيّ فِي بَيَانِ مَذْتَبَةِ قُرْبِ النَّوَافِيلِ لِعِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ "

(أَنْ يَبِينُهُ كَالَاتِ اسلام صفر ١٦٥ قا ١٦٥ - روماني خزاش جلد عصفر ١٦٥ قا ٢٥٥)

امواع سنت "ئين سيلے خطيس لکھ چکا ہوں کرايک آسمانی فيصلہ کے لئے ئيس مامور ہوں اور اس کے ظاہری انتظام کے درست کرنے کے لئے ئيس نے ۲۰؍ وسمبرالمملاع کوایک مبلسرتجویز کیا ہے۔ متفرق مقامات سے اکثر مخلص جمع

اہ (ترجمہ ا ذمرتب) اور بیت ول میں والا گیا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی اور کو پریا کرنے کا ادادہ کرتا ہے توجید دنوں کے اندراسمانوں اور ذمین کو اور ان تمام چیزوں کو پریا کرتا ہے جن کا سمان یا ذمین میں با یا جانا ضروری ہوتا ہے۔ اور چھٹے دن کے اخیر میں آدم کو پریا کرتا ہے اور بی اس کی مقت ہے۔ اور بریا ان جو ہیں نے والے میں کرتا ہے اور بری اس کی مقت ہم ہے۔ اور بر بات بھی میں ہے ول میں ڈالگئی کرنے اسمان اور زمین کا پریا کیا جانا جو ہیں نے والے میں دکھا ہے اس میں تا اُنداتِ سماوی واَرضی کی طوف اور اصل مقصود کے مناسب حال اسب بریدا کرنے اور ایس فطرتوں کو وجو دمیں لانے کی طرف اشارہ ہے جو صالحین طبیبی میں شامل ہونے کی اہلیت دکھتے ہموں۔ نیز میرے دل میں ڈالا گیا کہ اسٹر تعالے ہرا کہ فطرتِ قابلہ کو آسمان سے کم دیتا ہے کہ میرے بندے کی نصرت کے لئے تیا رہوجا و اور اس بندے کی طرف دُور کر آ و ۔

ا ورب رؤیائیں نے ربیع الثانی سنسائے ہیں دیکھی تفی۔ وَالْحَمَدُ یَلْهِ عَلَیٰ ذَالِك اوراس سے مراد وصرتِ وجودی لوگوں والاعقیدہ باصلوبیوں والاعقیدہ نہیں بلکہ یہ واقعصیح بخاری کی اس مدیث کے مطابق ہے جس میں نوافل کے ذریعہ سے اہلند کے صالح بندوں کو حاصل ہونے والے مرتبۂ تُرب کا ذکرہے۔

کے دو اسمانی فیصلہ "سے حضرت سے موعود علیالتلام نے اِس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ اسلام کی برکات اَ بھی جاری ہیں او آپ اس مقرعا کے ثابت کرنے کے سے مامور ہیں۔ (مرتب)

ہوں گھے"

(معتوب مورخ ۲۲ دسمبرا ۱۹۵۰ من منام نواب جماع في خان صاحب آف ماليركونله ميمتو بات احد برج لدنيج م^{يم} صفحه ۹)

ا ۱۸۹۱ ع ۱۱ ایک دُعا کے وقت کشفی طور پر مجھے معلوم ہواکہ آئے میرے پاس موجود ہیں اور ایک دفعہ گردن اُونِی ہوگئی اور جیسے اقبال اور عزت کے بڑھنے سے اِنسان اپنی گردن کونوش کے ساتھ اُ بھادتا ہے ولیسی ہی صورت پئیدا ہوئی۔

میں جران ہوں کہ بیشارت کیں وقت اور کی قیم مے دوج سے تعلق ہے کیں بینیں کہ مکتا کہ اس کے ظور کا زمانہ کیا ہے مگری کہ مکتا کہ اس کے ظور کا زمانہ کیا ہے مگری کہ کہ کا تبال آور کا میابی اور ترقی عرّت الله حال شانۂ کی طرف سے آپ کے لئے مقرب ہے۔ اگر دچہ اس کا زمانہ نز دیک ہویا دُور ہو یسوئیں آپ سے کی بیشے مگین مقام کر آج خوصش ہوں کی نوکھ آپ کے آل کا رکی بہتری شفی طور پر معلوم ہوگئی "

(معتوب بنام حضرت نواب ممدعلى خال صاحب ٧٧ و يمبرا في المديم بالتي احديد جلد بنجم نبر الصفحد ١٩٠٨

<u>اوم اعِ</u> "كِتَابُ سَجَّلْنَاهُ مِنْ عِنْ دِنَا"

توجیمہ :۔" یہ وہ کتاب ہے جس پر ہم نے اپنے پاس سے ممرلگادی ہے " (اسمانی فیصل صفحہ ۱۱ مطبوعہ بارسوم نومبران لئے۔ روحانی خزائن مبلد سے صفحہ ۲۲۱)

> را عر * نداتعالی نے مجھے خاطب کر کے صاف تغظوں میں فرایا ہے:-

آنَّا الْفَقَامُ آفَتَهُ لَكَ مَتَوَى نَصْرًا عَجِيْبًا وَ يَخِوُونَ عَلَى الْمَسَاجِدِ وَبَّنَا أَغُفِرُ لَنَا إِنَّا كُتَا خَاطِئِينَ وَبَجَ لَابِيبُ الصِّدُقِ وَ فَأَسْتَقِعُ مُ كَمَا أُمِوْتَ وَالْخَوِّلِ فَي تَخْتَ مُنْتَهٰى مِدُقِ الْاَقْدَامِ وَكُنَّ لِللهِ جَبِينَعًا وَمَعَ اللهِ جَبِينِعًا وَمَعَ اللهِ جَبِينِعًا وَعَلَى آنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَ امًا مَدْخُهُ ذَدًا وَ

بعنى مين فتّاح موں تحصے فتح دوں گا۔ ايك عجيب مدوتو ديجھے گا اور منكر بعنى بعض أن كے جن كي تسمت ميں ہدايت مقدّر

ك مرادنواب محدعلى خان صاحب آف ماليركوطله - (مرتب)

یے خاکساد مرتب ومن کرتا ہے کہ پہنادت سن فلٹ میں اس طرح سے پُوری ہوئی کہ انٹر تعالیٰ نے حضرت نواب صاحب کو حضرت بواب ما حب کو حضرت ہوئی کہ انٹر تعالیٰ نے حضرت نواب مبارکہ بیم صاحب آ کے حضرت ہوں میں ایک معاجب آ کے حضرت بواب مبارکہ بیم صاحبہ آ کے نکاح میں آئیں ۔ اِس سے بڑے کرآپ کی اقبال مندی ، نوش فعیدی اور ترقی عزت اور کیا ہو تکتی ہے۔ (مرتب)

ہے اپنے سجدہ گاہوں پرگریں گے یہ کہتے ہوئے کہ اے ہمارے دَبّ ! ہمادے گنا ہجن ہم خطا پر تھے۔ یہ منتق کے ملابيب مي جوظا مربول مح يستوعبيا كرتجم علم كيا كياب استقامت اختياد كر خوار ق لينى كرامات أس محل برظام بهوتى بين جوانتهائي درجهصدق اقدام كاسم وتوسآرا خدا كے لئے ہوجا۔ توسارا خدا كے ساتھ ہوجا۔ خدّا تجھے أكسس مقام بر ٱلْمُعَاتُ كَاجِس مِن تُوتِعِرِيفِ كِيا مِائِے كَا يُا

(آسما في فيصله صفحه يه مطبوعه بارسوم نومبرا بي اير روحاني نن ائن عبلام صفحه ۲ س س

ايك الهام مين جند دفعة تحرار اوركسي قدر اختلاب الفاظ كيم ساتع فرماياكه د کیں تھے عزّت دوں گا اور پڑھاؤں گا اور تیرہے آثار میں برکت رکھ دوں گایہاں تک کہ بادشا ہے ہے کیٹروں سے برکٹ ڈھونڈیں گے ''

(اسماني فيصلص فحد ١٣ مطبوعه بارسوم نومبران المرائر - روحاني خزائن جلد ميراص فحد ١٣ مو)

11-14-24-11-14-48-68-68-11-10-14-48-1-1

١-١٣-١-٥-٤-١-٢-٤-١٣-١١-١١-١١-١١-١٠-١-١-١-١-١-١-١-١ a 2-1-11-1-11

(استنهار ۲۷ رومبر ^{۱۸۹۱} مراه محق به اسمانی فیصله وتبلیغ رسالت جلد دوم معموره ۸ -روحانی خزائن جلد سے صفحہ ، ۳۵)

معُ " دیجها گیاہے کرجب کوئی سخت عارصنہ ہوتا ہے تو خدا وند کریم اپنی طرف سے شفا بخشتا ہے۔ اِی طرح ایک دفعہ زجیرا وراسهال خونی کی سخت بیماری موئی بیکن اِس نازک حالت میں خدا تعالی نے اپنی طرف سے امک عجیب طورسے شفائخشی ایساہی اِس دومسری ہیماری میں مھی جب حال قریب موت نہوًا توخدا تعالیٰ کی طرف سے الهام ببؤا:-رو الابسراء

مولفين ركفتا مهول كه خدا وندكريم اس مبماري مسيخات ت<u>خت گا"</u>

(مكتوب بنام حضرت خليفة كيدى الاقل مورض يراييل المهداع مكتوبات احديد ملانجم نمبر اصفحه ١١٩)

الع يداعدا واوران كے اندرى جابى سب الهام كاجمتر ہيں جس كي حقيقت خداتعالى بى جانتا سے مگرانشاء الله العزيز اينے وقت پرمنرو دخلا ہرہوگی۔ (مرتب)

المواع « يار باس عاجز كا نام مكاشفات بين غازي دكها گيا ہے " (نشان أسماني صفحه ١٥ -روحاني خزائن مبلد م صفحه ١٠٠٥)

۱۸۹۷ء " بیرعابز خدائے تعالیٰ کے احسانات کاسٹ کرا دانہیں کرسکتا کراس تحفیر کے وقت میں کہ ہر مکی۔ سات میں میں میں کہ اسٹ کے احسانات کاسٹ کرا دانہیں کرسکتا کہ اس تحفیر کے وقت میں کہ ہر مکی۔ طرف سے اِس زمان کے علماء کی آوازی آرہی ہیں کہ لسنت مُؤْمِنًا- الله اِلله کی طرف سے یہ نیدا ہے کہ قُدِلُ إِنَّ أُمِرُتُ وَأَنَا آوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ لِ

ا بک طرف حصرات مونوی صاحبان که رہے ہیں کہ کسی طرح استخص کی بیج کنی کرو۔اورایک طرف الهام ہوتا ہے يَ تَرَبَّصُوْنَ عَلَيْكَ الدَّوَايَّرَعَلَيْهِ حُرِدَ آيْرَةُ السَّوْءِ ثُلُهُ

ا در ایک طرف وه کوششش کررسهے بین کراس تخص کوسخت ذلیل اور مسواکریں اور ایک طرف خدا وعده کر ریا

إِنِّي مُهِ إِنَّ مُهِ إِنَّ مَنْ آرَادًا هَا أَمَّاكَ - آللهُ آجُرُكَ - آللهُ يُعْطِيْكَ حَكَ لَالكَ عَ اور ایک طرف مولوی لوگ فتوسے برفتوسے لکھ رہے ہیں کم اِستخص کی ہم عقید گی اور ئیروی سے انسان کا فرم وجاتا ہے اورايك طرف خداتعال اسيف إس الهام يرتبواتر زور دس رم بهم-

" تُكُ إِنْ كُنْ تُمْ تُحِبُّوْنَ اللَّهُ فَا تَبِعُوْنِي يُحْبِبُكُمُ اللَّهُ " غرض برتمام مولوى صاحبان فداتعالى سے الارہے ہيں۔ اب ديجھئے كرفتے كيس كى ہوتى ہے " (نشان آسمانی صفحه ۱۳۹ مرومانی خزاش مبلدی صفحه ۱۳۹۸ و ۳۹۹)

۲۵ برجولائی میرام در دونند هم میرود ای میرود در دونند و ایم برود دونند و در دونند و ایم کار میرود در دونند و ایم میر نے بوقت

اله (ترجم ازمرتب) كمم محمد الموركيا كياس اودئين مب سي يبل ايان لا أبول -سعه (ترجمدازمرتب) وه تحدير حوادث كے نزول كا انتظار كردہے بن برى كردش أنبى ريرك ك سله (ترجدا زمرتب بوتري ولت جاسي ين أس وليل كرون كا الله تراابرب الله تحمة تراجلال عطاكرك ا نوٹ ازمرتب ،۔ الهام اِتِّي مُبِعِينٌ مَّنْ آوَادً إِ حَانَتَكَ معفرت اقدس كوسُلِ عِن بِقام لا بموشِيخ محرصين بثالوي كي نسبت جي سِوًّا تَعَاد (وتَكِيمُ الحَمْ مِلِدا مُبرِهِ مورض ٣ رُوْمِرِ ٢٩٥٠مُ وَمَعْدِه) .

س (ترجد ازمرّب) کد اگرتم الله سعجتت ریکھتے ہوتومیری پروی اختیا دکر و۔ اسی طرح وہ جی تم سے مجتت کرسے گا۔

صبح صادق سائر صے چار بھے دن کے خواب میں دیجھا کہ ایک حویلی ہے اس میں میری بیوی والدہ محمود اور ایک عورت مبھی ہے۔ تب کیس نے ایک مشک سفید رنگ میں بانی بھرا ہے اور اس مشک کو اُکھا کر لایا ہموں اور وہ بانی لاکرایک اپنے گھڑے میں ڈال دیا ہے۔ کیس پانی کو ڈال چکا تھا کہ وہ عورت بو مبھی ہمو گی تھی لیکا کیسٹ رخ اور خوش دیگ نباس مینے ہوئے میسے رہاں آگئی۔ کیا دیکھیا ہموں کہ ایک جوان عورت ہے۔ بیروں سے مرزک مُرخ نباس مینے ہموئے میسے رہاں آگئی۔ کیا دیکھیا ہموں کہ ایک جوان عورت ہے۔ بیروں سے مرزک مُرخ نباس مینے ہموئے شاید مہالی کا کپڑ اہے کیس نے دل میں خیال کیا کہ وہی عورت ہے جس کے لئے استہار دئے تھے لیکن اس کی صورت میری ہیوی کی صورت معلوم ہمو ئی۔ گویا اس نے کہا یا دل میں کہا کہ میں آگئی ہموں کیس نے کہا یا اللہ آنجا و سے اور کیے وہ عورت بھے سے بغلگر ہموئی۔ اس کے بغلگر ہموتے ہی میری آنکی گھل گئی۔ فَالْحَمْدُونِیْهِ عَسَالُمُ ذَالِكَ۔

اِس سے دوجارروز پہلے خواب میں دیکھا تھا کہ روشن بی بی میرسے دالان کے دروازہ پر آ کھڑی ہوئی ہے اور ئیں دالان کے اندر مبیٹھا ہوں تب ئیں نے کہا کہ آبروشن بی بی اندر آجا '' (رصطرمتفرق یا د داشتیں صفحہ ۳۳ از حضرت جے موعود علیالسّلام)

ما وِ اگست المعامِرِ «مجھے تین چارروز ہوئے ایک متوحش خواب آئی تھی جس کی یہ تعبیر تھی کہا ہے۔ ما و اگست سنسسم

ایک دوست پر تنمن نے جملہ کیا ہے اور کیچے صرر بہنچا آ ہے مگرمعلوم ہوتا ہے کہ تنمن کا بھی کام تمام ہو گیا !' (معتوب بنام حضرت خلیفة اسے الا قال ضمور خرا ۲ اِگست ملاث کا میکتوباتِ احدید جلد نیج نمبر باصفحہ ۱۲۷)

له (نوط ازمرّتب) بیتوتشن خواب صنرت خلیغهٔ ایسی الاقران کی تعمل تعمی اوراس بین ایک دوست سے مرادیمی آپ ہی ہیں یچنانچ حضرت اقدی اِسی محتوب میں تحریر فرماتے ہیں :-

"كل كل داك بين آن محرم كامجت نامر بيني كربوج بشريت اس كے پرصف سے ایک جرت دل پرطاری بهونی مگرماتینی دل بجرگھل گیا۔ بیخدا و ندهكیم و كريم كی طوف سے ایک ابتلاء ہے۔ انشاء الله القدير كوئی خوف كی جگر نہيں مجمعے معلوم نہيں كہ ايسا پُر اشتعال عكم سی اشتعال كى وجہ سے دیا گیا۔ كیا برقسمت وہ ریاست ہے جس سے ایسے مبارك قدم نیک بخت اور سیتے خیر خواہ نكا ہے جائیں اور معلوم نہيں كہ كیا مونے والا ہے "

(مكتوب مذكور مكتوبات احدير جلد نيج نمبر باصفحه ١٢ أ١٢ ١١ ١

حفرت مولانالعقوب علی صاحب عَرْفانی شیاس بُراشتعال یکم کے مبدب پر روشنی ڈا سنتے ہوئے لکھتے ہیں کہ صنرت کیم الاست اور مولوی محرم علی شیختی مرحوم بدایک مسیاسی الزام آپ کے دشمنوں نے لگایا تھا۔ راجر امرشنگھ مساحب کو حفزت مکیم الاُمّت سے مبت محبتت تھی اور وہ آپ کی عملی زندگی اورصدا قت لیب ندی کا عاشق تھا اور وہ ایک مدتر اورصائب الرائے نوجوان تھا۔ وہ سیاسی ما واکست معلماع "کیس نے رات کوجس قدر آن محرم کے لئے دعا کی اورجس مالت پُرسوزیس دعا کی اُس کو مداوند کریم خوب مالت میں یہ الفاظ منجانب اللہ ذبان پر جاری ہوئے ، ۔۔
مداوند کریم خوب جانتا ہے ... دعا کی حالت میں یہ الفاظ منجانب اللہ ذبان پر جاری ہوئے ، ۔۔
کوئی عَلَیْہُ ہُو اُو کی کھیٹے (اُو کی کھیٹے (اُو کی کھیٹے کے ایک کھیٹے کی معلق کی معلق کے ایک کھیٹے کے ایک کھیٹے کی معلق کی معلق کی معلق کی معلق کے ایک کھیٹے کی معلق کی معلق کے ایک کھیٹے کی کھیٹے کے ایک کھیٹے کو کھیٹے کی کھیٹے کے ایک کھیٹے کے ایک کھیٹے کی کھیٹے کی کھیٹے کو کھیٹے کی کھیٹے کی کھیٹے کے ایک کھیٹے کی کھیٹے کی کھیٹے کی کھیٹے کے کہ کھیٹے کی کھیٹے کے کہ کھیٹے کے کھیٹے کے کھیٹے کی کھیٹے کے کہ کو کھیٹے کے کہ کھیٹے کے کھیٹے کے کہ کھیٹے کی کھیٹے کے کہ کھیٹے کے کہ کھیٹے کے کہ کی کھیٹے کی کھیٹے کے کہ کھیٹے کے کہ کھیٹے کے کہ کھیٹے کے کہ کھیٹے کی کھیٹے کی کھیٹے کے کہ کو کھیٹے کی کھیٹے کی کھیٹے کی کھیٹے کے کہ کھیٹے کی کھیٹے کی کھیٹے کے کہ کی کھیٹے کی کھیٹے کے کہ کھیٹے کے کہ کھیٹے کے کہ کے

ا وربه خدا تعالیٰ کا کلام مخا ا و راسی کی طرف سے تھا '' «سکتوب بنام حضرت خلیفتہ اسیسے الا وّلُ مورض ۲۱ اگست کلاٹ کی مکتو باتِ احدیہ جلد پنج بمبر باصفحہ ۱۲۲)

۱۰۰راگست الم ۱۹۰۰ د ان بر ان بوقت داو بجے ہیں نے دیکھاکدایک سانپ صاحب جان مرحومہ کے گھر میں بھرتا ہے۔ بھروہ زمین پر بیٹے گیا ورمحد سعید نے اس کے سر بر انگلی رکھی تا اس کوقت کر سے بھر ہیں نے جمی انگلی رکھوں تا اس کوقت کر سے بھر ہیں نے جمی انگلی رکھوں تا اس کوقت کر سے بھر ہیں نے جمی انگلی رکھوں تب اس سے سر بیں آگ لگ گئی مگر مجھے معلوم ہؤاکہ میری آنگلی کو اس نے کا ٹا ہے ۔ انگلی دہنی طرف کی سبابہ تھی متورم ہوگئی اور اندایش رہاکداس کا انرول کونہ بینچے مگر بہنچ امعلوم نہیں ہوا اور اسی خواب میں معلوم ہواکہ کچونکیف

اله وترجمه اندرتب اس يرمروان مؤا (ما) اس كمع مقابله مين كوبى ووست نهين -

محمود کو مجری پنی ہے مگر بنظا سرخیریت ہے۔ اللی سرکی تکلیف سے بچا۔ آبین ۔ (رصِيْر متغرق يا د داشتين ا زحضرت يج موعو دعليالسّلام مفحه ٣٣) ٢٩ الكست المعلم « آج رات خواب مين ديجها كركن شخص كمتا ب كرال كرية بن كر عيد كل تونهيس پريرسوں ہو گي -معلوم نیں کل اور پیروں کی کیا تعبیر سے " (محتوب بنام حضرت فعليفة أسيح الاق ل مورضه ٧ إكست مع مداع محتوبات احديه جلد ينج نمبر مصغم ١٢٢) ۱۸۹۷ع سیست « خلیفهستیدمحده سن صاحب وزیر عظم میباله کسی ابتلاء اورٹ کرا ورغم میں مبتلا تھے۔ ان کی طرف سے متواتر وُعاكى وزحواست مهو أي - اتبغا قاً ايك ون الهام مبوًا :-مِل رہی ہے۔ یم رحمت کی ب جودعا کیجئے تبول ہے آج " اُس وقت مجھے باد آیا کہ آج اِنہیں کے لئے دُمَا کی حاشے جنانجہ دُمَا کی گئی اور ان کو مذربعہ خیط اطلاع دی گئی اور تقور سے عصد کے بعد انہوں نے ابتلاء سے رہائی یائی اور بزربع بخط اپنی رہائی سے اطلاع دی " (نزول المبيع صفحه ۲۲۵ - روحانی خزائن حلد ۱ صفحه س. ۲) ۱۸۹۲ء " کیں نے اُس کی وفات کے بعد اُس کو ایک مرتبہ نحواب میں دیکھا کرسیاہ کیڑے بہتے ہوئے ہے (جوسرسے پَیرِکسسیاہ ہیں) اورمجہ سے قریبًا سُوقدم کے فاصلہ پرکھڑا ہے اورمجہ سے مرد کے طور برکھے مانگتا ہے۔ ئيں نے جواب دیا کواب وقت گذرگیا اَب ہم میں اور تم میں بہت فاصلہ ہے تومیسے رنگ نہیں سنے سکتا " (مقيقة الوح صفحه 494، ٢٩٦ - روحاني خزائن مبلد سي صفحه ٣٠٩) 1194 م " طُوْلِي لِمَنْ سَنَّ وَسَارً" (أَ مَينهُ كما لاتِ اسلام صفحه ٢ - روماني خزائن مبلد هم صفحه ٢)

ك ميرعباس على صاحب أدهيانوى - (مرتب)

لله (ترجمدازمرتب) جن منصفص نے إس طريق كو اخت ماركر ليا اور اس برحل مرا وه بهت بى خوست نعسيب ہے۔

آنْتَ صِينَىٰ وَسِيرٌكَ سِيرَىٰ وَ آنْتَ صُرَادِیْ وَمَعِیٰ۔ آنْتَ وَجِیْهٔ فِیْ حَضْرَ تِیْ اِنْتَرْتُكَ لِنَفْیِیْ " (آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۱۔ روحانی خزائن جلد عاصفحہ ۱۱)

۱۹۹۲ م سه "منِه ول در تنعُّهائے وُنیا گرحت واخواہی کہمے خوا ہزنگارِ من تهید کستانِ عشرت دا "سے (آئینہ کمالاتِ اسلام ضحرہ ہ-روحانی خزائن جلد مدہ صفحہ ۵۵)

"مصفّا قطب رهٔ باید که تاگوهرشو د ئیپ دا گما ببنید دلِ نایاک رُوئے پاکِ حضرتِ را " (آئینه کمالاتِ اکسلام ضعہ ۵ ۵ - رومانی خزا مُن جلدم ﷺ صفحہ ۵ ۵)

الم الم الم المراح الم

له (ترجمدازمرتب) خون نرکیس تیرسے ساتھ ہوں اور تیرسے ساتھ ساتھ جلتا ہوں۔ تُومیسے ہاں وہ منزلت دکھتا ہے جے مخلوق میں سے کوئی نہیں جانتا رہیں نے تجھے پایا ہے ہو کیں نے تجھے پایا ہے ہو تیں سے کوئی نہیں جانتا رہیں نے تجھے پایا ہے ہو کیں نے تجھے پایا ہے ہو تیں سد دگار ہوں گا۔ تُومیس را ہے اور تیرا دازمیرا مواکد دوں گا اور جوشخص تیری مدد کرنے کا ادا وہ کرسے گا اس کا کیس مددگار ہوں گا۔ تُومیس را ہے اور تیرا دازمیرا دازمیرا دازمیرا دارتیں صاحب وجاہمت ہے کیں نے تجھے ا بہنے گئے رکزیدہ کرایا ہے۔

یہ اکس شعرکا صرف دوسسدا مصرع الهامی ہے اور شعرکا مطلب یہ ہے کہ اگرتم منگ داکو جاہتے ہو تو وُنہ کی کہ اسکنٹوں سے ول معت لگا و کہونکہ میرامجوب اسائنٹوں سے دُور دہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (مرتب)
سے اس شعرکا صرف بہلام صرع الهامی ہے اور شعرکا مطلب یہ ہے کہ موتی کے بیدا ہونے کے لئے صاف تعزہ چاہئے۔ ایک ناپاک ول اس جناب عالی کے پاک چرے کو کہاں دیجہ سکتا ہے۔

برسكتى مع كرجهماني اورروماني نظام خداتعالى كى قدرت سيميشه ساتحرساتدري " (الميندكالات اسلام معرون ١٢٠٠١١ ماست بدروماني خزائن جلده معرون ١٢٠)

سرستم المماع « البَّالَ كون آيُن مح . يَأْتَيْكَ مِن كُلِنَ فَيِجْ عَينَيْ أَنْظُرُ إِلَى يُوسُفَ وَالْبَالِهِ - وَقَالُواْ مَتَى لَمُذَا الْوَعْدُ- قُلْ إِنَّ وَعُدَاللَّهِ كُنُّ خَرَوْالَهُ سُجَّدًا إِلَّهُ (رصِتْرمتغرق ما دواكشتين از حضرت يسيح موعود عليالت لامصفحه ٢٠)

" سَيُوْلَدُكَكُمُ الْوَلَدُ وَيُدْنَى مِنْكُمُ الْفَصْلُ إِنَّ نُوْرِي قَرِيْتُ " لَهُ (رجيط متفرق ياد والشتنين از صرب يح موعود عليات لام صفحه ٢٧)

روزشنبه المج بوقت قريب والمنبج رات كي كيس في حواب مين ويجعاكه ميري بوي الشفة حال کیسی طرف گئی ہمو ئی ہے ہیں نے ان کو کہا باہے اور کہا کہ حلوقہ ہیں وہ د زحت دکھ لا آؤں یس میں ان کو با ہر کی طنت سے گیا جب درخت کے قریب پنجے جال قریب ایک باغ بھی تھا تو ئیں نے اپنی بیوی سے یُوچھا کھمودکال ہے اس نے کا کہ بشت میں پھر کہا کہ قبر سے ببشت میں۔ اَ اللّٰہُ تَمَ زِدْ فِیْ عُسُدِیْ وَعُسُرِا بَدِیْ وَعُصُرِ زَوْجَہِیِّیْ وَ بَدِّلْ مُسُوْءَ هٰذِهِ الرُّوُّيَ إِللْحَسَنَةِ وَ آنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - أصين - تَوَكَّلْتُ عَلَيْكُ * (رسِطِ متفرق بإود الشتين از حصر شيسيح موعود عليالت لا صفحه مهم)

۲۷ رخمبر ۱۸۹۲ء سے ۲۷ رخمبر سند میں ایک دفعہ میری بیوی کے حقیقی بھائی سستید محد اسلسیل کا اجن کی عمراس وقت دن برس کی کقی ا

ا و الرجه المرتب البردوري راه ستريك ما يستانك الله مي يوسك و يوسك المراس كه اقبال كوهي - انتش الله كها يروعدا كب مك كمة يقينًا خلاكا وعده سي بعد وأواس كي خاطر سجده كيت موفي كرياس. ہے (ترجمہ ازمرتب)عنقرب بمایسے کے ایک او کا براکیا جائے گا اوفضل تم سے نزدیک کیا مبائے گا بیتناً میرانور قرب ہے۔ سله (ترجدا زمرتب) اس الله اميري عريس زيادتى فرما اورمير ميني كاعريس اورميري بيوى كاعريس مي - اوراس خواب كى مرا أنى كوعبلا أى مين بدل وسے اور تو ہر حيز برقادرسے .آيين يمين في مي برتوكل كياہے . سله ية اريخ حصرت يع موعود عليال للم كامتفرق يا وداشتول كارجشر ميض غيرم م يرورج بعديد وجبشر خلافت لا ترميى راوه بین موجود ہے۔ (مرقب) بلیالہ سے خط آیا کہ میری والدہ فوت ہوگئی ہے اور اکمنی میرے جھوٹے بھائی کوکوئی سنبھالنے والانہیں ہے اور بھر خط کے اخیر میں ریمی لکھا ہڑا تھا کہ اکمی بھی فوت ہوگیاہے اور بڑی جلدی سے بلایا کہ دیکھتے ہی چلے آویں -اس خط کے بڑھنے سے بڑی تشویش ہوئی کیؤنکہ اس وقت میں گھرکے لوگ بھی سخت تب سے بیمار تھے تب مجھے اس تشویش میں یک دفعہ غنودگی ہوئی اور یہ الهام ہڑا ؛۔

إِنَّ كُينَدَكُنَّ عَظِيدًا

یعنی است ورتو إتمهارے فریب بہت بڑے ہیں اس کے ساتھ ہی نفیم ہوئی کریر ایک خلاف واقعہ بہانہ بنایا گیاہے تب ہیں نے ... بینے مارعلی کو جومیرا نوکر تھا پٹیالہ رواند کیاجس نے واپس آکر بیان کیا کہ اسلی اور اس کی والدہ ہردوزندہ موجو دہیں ہے۔ (نزول اسی صفحہ ۲۳۳، ۲۳۳- رومانی خزائن جلدہ اصفحہ ۲۱۱، ۲۱۱)

المُعْرِرُ الْمُعَمِّرُ الْمُعَلِّمُ الْمُعْمِدِهُ) المُعْلَمُ المُعْمِدِهُ)

اه (ترجمه ا زمرتب) آبتلا و کے اندمیرے تیخت ول ہے۔ بھے ایک بیٹا عطا ہوگا اورنصنل تیرے نز دیک ہوگا میں الور قرمیب ہے۔ کین جناب باری سے آتا ہوں۔

وَتَغْدِيْدِى اَنْتَ مِنِى مِسَنْ لِمَا لَمَ لَمُ اللّهُ الْحَلَقُ - اَلْبَيْتُ الْمُحَدَّ فَدُهُ مُلِثَتْ مِن بَرَكَاتٍ " (حِبْرُمِعْرِق يادد/شتين) زحفرت يج موجود علي السّلام مغم ٢٧)

ار التوبر المعلى "مُرَّادَاتُكَ عَاصِلَةً - يرالها مُ شَرَّان كريم مِن لَحَمَّا بهؤًا وكعلايا كيا " (رجيط متفرق يا دو استقين از حفرت مين موعود عليات لام صفحه ٢١)

۲۱راکتوبرست می ۱۱راکتوبرسوم مطابق ۲۸راسوج سمن ۱۹۴۰ -

" برشرسه صدر شمارای کاررا معلوم به وتاب این کارسے مراد است تنارزن موعوده کا کام ہے ۔ واللہ اعلم " (رجیشر متغرق یا د داشتیں از حضرت موعود علیات الم صفحہ ۵)

الراكتوبر المعلم من المنطقة الكافيان وكسوف يُعْلِيْكَ فَتَرْمِنِي وَلَسَوْفَ يُعْلِيْكَ فَتَرْمِنِي وَلِللَّهِ وَالْمَوْفَ يُعْلِيْكَ فَتَرْمِنِي وَلَا مُعْرُوفَ يُتَالَّى اللَّهِ وَالْمُوُفِّ يَتَالَى اللَّهِ وَالْمُوفَ يَتَالَى اللَّهِ وَالْمُوفَ يَتَالَى اللَّهِ وَاللَّهِ وَالْمُوفَ يَتَالَى اللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهُ وَلَا مُعْرُوفَ يَتَالَى اللَّهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا مُعْرُوفَ يَتَالَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّالُّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّهُ ال

(رجيطر متغرق ما وداكشتنين از حضرت يح موعود عليالت لام صفحه ٢٧)

اراكتوبرست مع "منتهان الله! فالفت قوم كثير كارب است صعب ابن كاراز توآيدومردال جنين كنند و المنتوبرست معب ابن كاراز توآيدومردال جنين كنند و المنت مينى به نزلة لله يَعْلَمُهَا الْحَدُلُقُ وَجَدُ قُكَ مَا وَجَدُ قُكَ وَالْمَتْ مَعْلُونَ مَّا فَيْ مَا وَجَدُ قُكَ وَالْمَتْ مَعْلُونَ مَّا فَيْ مَا وَجَدُ قُكَ وَالْمَتْ مِن وَالْمَتْ مِن وَوَعِلَا لِللهِ مَعْمُوهِ وَالْمُلْتِ المَصْفَمِهُ وَالْمُتَعْلِقُ الْفَشْلِ الْمُتَعْمِ وَعُودُ وَعَلَيْلِ اللَّهُ مَعْمُوهِ وَالْمُتَعْمِ وَالْمُتَعْمِ وَالْمُتَعْمِ وَالْمُتَعْمُ وَالْمُتَعْمِ وَالْمُتَعْمِ وَالْمُتَعْمِ وَالْمُتَعْمِ وَالْمُتَعْمِ وَالْمُتَعْمِ وَالْمُتَعْمِ وَاللَّهِ مَنْ وَالْمُتَعْمِ وَاللَّهُ مَا وَمُعْمُولًا اللَّهُ وَاللَّهُ مَا وَمُعْمُولًا اللَّهُ اللَّهُ مَا وَمُعْمُولًا اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّهُ وَالّ

تفريد - تو تمجه سے اس مرتبہ پر ہے جس کو تخلوق نہيں جانتی ۔ وہ گھر جو لوگوں کے بہجوم سے پھرا ہؤا ہے برکتوں سے بعردیا گیا ہے ۔

له (ترجمه ازمرتب) تیری مُرادین حاصل ہوں گی۔ ہے (ترجمه ازمرتب) اس کام کو تین سو کے سربی ہمار کر۔ سله (ترجمه ازمرتب) تیراً ربِ اعلیٰ تیرے پاس آیا۔ اور تھے ایسا کچھ دسے گاجس سے تُوراصنی ہوجائے گا۔ تیرہے پاس نبیوں کا جاند آئے گا اور تیرا کام ظاہر ہوجائے گا۔

کا (ترجمه ازمرتب) الله تعالی پاک میں بہت سے بوگوں کی مخالفت شکل کام ہے۔ یہ کام تجے سے ہوسکتا ہے اور ارد ایسا ہی کرتے ہیں۔ تومیری طرف سے ایسے مرتبہ پر ہے جسے لوگ نہیں جانتے کیں نے تھے پایجیسا کہ بایا۔ توہما سے قدیم یانی سے بیدائ کہ ہے اور وہ بُزدلی سے ہیں۔ الراكتوبر معلى فَقُلْ لَهُ هُ مَّ مَنْ مُنْ وَرَّا وَاسْتَغُفِرْ لَهُ مُد وَيَغْقِلُكَ رَبُّكَ بِالْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ . فَشَيِّهُ عَلَيْهِ وَكَانَ مِنَ الْمُلْبَسِ فَ (رَّحِبْمُ مَعْرَقِ يادِدا مُشَيِّل انصرت مِن موجود عليالت لام ضحه ٢٠)

اراكتوبر المعام على الكتوبر المعام الكوز تنطيب بي شهادت نفي ناانصافي سع بيتيا ب أَوْا دُكَّتِ الْآدُمُ وَيَعَادَكُما يَهِ وَيَعْمُ وَالْمُعْمِدِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَّيْهِ عَلَيْهِ عَلْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلْمَعِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ

٨ اراكتوبر المعراع "جب به عاجز نورانشال كه جواب بين إس بات كو دلائل شافيه كه ساته لكه يكاكه درختيقت روحانى قيامت مصداق بمارس نبى سلى الله وللم بي اوركسى قدرنعت نبى كريم ملى المرعليه ولم جو در حقيقت ا ماطهٔ بیان مصفارچ ہے اِن عبادات میں درج کر جیکا اور نیز بطور نموند کھے مناقب ومحامر صحابہُ کرام وہنی التُرعنهم بھی اسی نبوت کے ذیل میں تخرمر کرجیکا۔ تووہ ١٤ ماكتوبر الم الم كا ون تقاد محرجب ميں دات كو بعد تحرير نعت نبى كريم صلى الله عليه وسلم اورمناقب ومحامر صحابه رضي الله عنهم سويا تومجه ايك نهايت مبارك اورياك رؤيا وكها يأكيا -كيا ديجيتا مول كرئين ایک و بیع مکان میں ہوں جس سے نمایت کشادہ اور وسیع دالان میں اور نمایت مکلف فرش ہورہے ہیں اوراً ویرکی منزل ہے اورئیں ایک جاعتِ کثیرکور آبی حقائق ومعارت مشار ہا ہوں اور ایک اجنبی اورغیمُ عتقد مولوی اُس جاعت مين ميشاب جو بهاري جاعت مين سينهين ب مكرئين أس كاتمليد سجاناً بول وه لاغواندام اورسفيدرسين ب. اس نصیسے اور کنہ بان میں خل ہے جا دے کرکما کہ یہ باتیں گنہ باری میں دخل ہے اور کنہ باری میں گفت گو کرنے کی مافعت ہے۔ توئیں نے کہا کہ اسے نا دان اِلن بیانوں کو گنہ یاری سے کھ تعلق نہیں ۔ بیمعارت میں اور ئیں نے اُس کے بیجا دخل سے ول میں بہت رنج کیا اور کوشیش کی کہ وہ بچپ رہے مگروہ اپنی شرارتوں سے بازنہ آیا تب میراغصّہ مجر کا اوركيس في كماكد إس زماند كے بد ذات مولوى مشرارتوں سے بازنہيں آتے۔ خدا اُن كى يَرده درى كرے كا،اوراييے ہی جند الفاظ اُ ورمجی کہے جو اَب مجھے یا دنہیں رہے تب کیں نے اس سے بعد کما کر کی ہے کہ اس مولوی کو اس مجلس سے باہرنکا ہے؟ تومیرے ملازم حا مرعلی نام کی صورت پر ایک خص نظر آیا۔ اُس نے اُ محتے ہی اِس مولوی کو بكراليا اور دهك وسه كرأس كوأس محلس سے باہر نكالا اور زمينہ كے نيچے أمّار ديا تب يميں نے نظر أنشاكر ديجها توكيا ديجهتا موں كرجناب رسول الله صلى الله عليه وسلم بهارى جاعت كے قرب ايك وسيع جبوتره يركم السياس اوريد مجى

یه (ترجمه ازمرتب) بس انیس اسان میلوسے که-اور ان سے دی خشش مانک یکھے تیرار کتاب اور حکمت کے فرریع عقل دسے گا- یہ امراس برکشتیم موگیا اور وہ شک میں پڑگیا۔ فریع عقل دسے گا- یہ امراس برکشتیم موگیا اور وہ شک میں پڑگیا۔ سکہ (ترجمہ ازمرتب) جب زمین کو کرشے محرف کے دیاج اے گا۔ گان گزرتاہے کہ جہل قدی کر رہے ہیں اور معلوم ہوتا ہے کہ جب مولوی کو نکا لاگیا تو اسخفرت صلی اللہ علیہ وہلم اُسی
جگہ کے ﴿قریب ﴾ ہی کھول سے تقے بھراً س وقت نظراً تھا کر دیجھا نہیں۔ اَب جو دیجھا تومعلوم ہؤا کہ اسخفرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے ہاتھ میں کتاب اُس مُنہ کما لاتِ اسلام ہے بعنی ہی کتاب اور یہ مقام جو اُس وقت جھیا ہؤا معلوم ہوتا ہے اور اُنجناب
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگشت مبارک اُس مقام پر کھی ہوئی ہے کہ جماں انخصرت صلی اللہ علیہ وسلم کے محامد مبارک کا ور اُنہ کی باک اور پُر اثرا ور اعلیٰ تعلیم کا بیان ہے اور ایک انگشت اُس مقام پر بھی رکھی ہوئی ہے کہ جمال صحاب وضی اللہ عنہم کے کمالات اور صدی وصفا کا بیان ہے اور ایک انگشت اُس مقام پر بھی رکھی ہوئی ہے کہ جمال صحاب وضی اللہ عنہم کے کمالات اور صدی وصفا کا بیان ہے اور ایک قرائے ہیں اور کہتے ہیں کہ

لینی یرتعراف میں رائے ہے اور میں راصحاب کے لئے۔

اور پیربعداس سے خواب سے الهام کی طرف میری طبیعت متنزل ہوئی اور شفی حالت پیدا ہوگئی توکشفاً میرے پر ظاہر کیا گیا کہ اس میں جو خدا تعالیٰ کی تعریف ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا ظاہر کی اور پھراس کی نسبست برالهام ہواکہ بیالهام ہواکہ بیالہام ہواکہ بیالہام ہواکہ بیالہ اللہ بیالہ اللہ بیالہ بیال

اور ہیرات منگل کی تھی اور تین بجے پر پندرہ منٹ گزرے تھے "

(المتينه كمالات اسلام مفحده ۱۷، ۲۱۷ ماست يد-روحاني فزائن جلده مفحره ۲۱ تا ۲۱۷)

19راكتو برسم مع المرابع من الماري المرابع الم

له (ترجمهازمرتب) پہتعریف میرے گئے ہے۔

کے (ترجمہ ازمرتب) حیدرآ بادے چندسے کا روبہیہ۔

سے (ترجہ ازمرَّب) الله کی دمت سے ناامّیدمت ہو یَقْیناً الله کی دمت قریب ہے بَین نے جایا کہ خلیفہ بناؤں تب ہیں نے آدم کوئیپ داکیا: بَقِرِ جب ہیں اسے تھیک تھاک کروں اور اس میں اپنی رُوح بھیونکوں توتم اسس سے لئے سجدہ کرتے ہوئے گرماؤ۔ نومبرسهم " " يَا يِّنْ قَدَرُ الْآنْ ِ سَيَّاءِ وَ ٱمْدُكَ يَسَّا فَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

اوراس سے پیلے مجھ کویا دہے کئیں نے اپنے گئے اور اپنی بیوی کے لئے اور اپنے نظرے محمود کے لئے کیں نے بہت دعا کی ہے۔ بیک میں نے مہت کہ ایک بیات دعا کی ہے۔ بیک مخت سیاہ اور ایک سفیدا اور ایک شخص کہ وہ گئوں کے پنجے کا شما ہے۔ بیمرالهام ہوًا ؛۔

كُنْ تُنْدُ خَيْرٌ أُمَّيَةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ"؟ (رحبط متعزق يادوات تين از صفرت يسيح موعود عليالت لام صفحه ٢٣٥)

۱۷ رنومبر سلم اعم ۱۷ رنومبر سلم اعمد "آنت مَعِیْ وَآمَا مَعَكَ وَلَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا الْمُسْتَرُ شِدُوْنَ " (جبر متفرق یا دداشتیں از حضر شیسے موعود علیالت لام سفر ۲۹)

> ا وترجمدا زورتب نبیول کا جاندائے گا اور تیرا کام ظاہر ہوجائے گا۔ کے (ترجمدا زمرتب) اے میرے رت جمّی فرا سے میرے رت جمّی فرا

سه (ترجدا زمرتب) تم بهترين أمت موجو لوگوں كوفائده بينجانے مع من كالى كئى ہے۔

سه وترجد ازمرتب تومير سات م اورئين تير سساته بون اوراس عقيقت كوكوني منين جاناً مروبي جورشدر كهية بين -

ساارنومبرسيم ساارنومبرسيم « قَدْجَاءَ وَقْتُ الْفَتْيَحِ وَالْفَتَيْحُ اَقْدَبُ الْفَتْيِعِ الْفَقَيْحُ اَقْدَبُ اللهِ (رَحِيثُرِمِتَفْرِقَ بِادِدَاشِتِينِ الرَّحِصْرِيِّ بِيحِ مُوعِودِعَلِيلُاتِ للمَصْفَحِ ٢٩)

كَمْ مِهُ الْمُعْلَى مِهُ اللَّهُ الْكُوّةَ الثَّانِيَةَ - ثَوَقَالُوْاَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَجِيْبُ.

لَا تَشَتُونِيَ عَلَيْنَكُمُ الْيَوْمَ - يَغَيْفُ اللَّهُ لَكُمُ وَهُوَ اَرْحَمُ الوَّاحِينِيْنَ * تُنْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ لَكُمُ وَهُوَ اَرْحَمُ الوَّاحِينِيْنَ * تُنهُ لَا لَهُ عَلَيْهُ اللَّهُ لَكُمُ وَهُوَ اَرْحَمُ الوَّاحِينِيْنَ * تُنهُ (رَجَعُ مُواوِدِعَلِيْلِ الوَّاحِينِيْنَ * تُنهُ (رَجُعُ وَمُعُولُ اللَّهُ الْمُعْلِيْلِ اللَّهُ اللْلِلْ اللَّهُ اللْمُعَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْ

يَاعَلِنُّ دَعْهُمْ وَٱنْصَادَهُ مُدُوَ زِدَاعَتُهُمْ

کینی اسے آلی اِن سے اور اِن کے مددگاروں اور اِن کی کھیتی سے گنارہ کرا وران کو چپوڑوے اور ان سے منہ کھیرے اور ان سے منہ کھیرے اور این سے منہ کھیرے اور این سے اور اعراض کیلئے کھیرے اور کی اور اعراض کیلئے تاکید کرتے ہیں اور کھیتی سے مرادمولویوں کے تاکید کرتے ہیں اور کھیتی سے مرادمولویوں کے تاکید کرتے ہیں اور کھیتی سے مرادمولویوں کے بیرووں کی وہ جا عت ہے جو اُن کی تعلیموں سے اثر پذیر ہے جس کی وہ ایک مدت سے آبیا شی کرتے جلے اسے ہیں۔ بیرووں کی وہ جا حت ہیں جو اُن کی تعلیموں سے اثر پذیر ہے جس کی وہ ایک مدت سے آبیا شی کرتے جلے اسے ہیں۔ بیرووں کی وہ جا حت ہیں جا کہ اور الهام کے روسے خدا تعالی نے میرے پر ظاہر کیا کہ ایک خص مخالف میری فسیمت کہتا ہے۔

ذَرُوْنِيَ آفْتُ لَ مُؤللي

ا « رقيمه ازمرَّب فتح كا وقت آكيا مع اورفتح قرب مع-

لے اترجہ ازمرنب الم وہارہ تیری طوف او الیس کے اور انہوں نے کہا یہ تیرے لئے کیؤکر کمدوہ خدا تجمیب ہے آئے تم بر کوئی طامت نہیں ۔ اللہ تمہین بخش دے۔ وہ رحم کرنے والوں میں سے بہت ہی دھیم ہے۔ سلے "اس کے الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے بعد جو خلافت ہوگی اس کا انکارایک جاعت کریکی اور فتنہ والے گی برکاتِ خلافت) لعنى مجد كوجيورو تائين موسى كونعنى إس عاجز كوفت ل كر دون وريخواب رات كين بيعة قريبًا بينً منط كمين دكي على الم مقى اورمسيح بره كا دن تقاد فَالْحَمْدُ يِنْهِ عَدَلْ لا يك "

(المكينه كما لات اسلام سفحه ١١٩ ١١٩ ماست يدروحاني خزائن جلد ٥ صفحه ١١٩ ، ١١٩ ماست يد)

المراسم المراسم المراسم المراس المرا

(آئينه كمالات اسلام مغرم ٢٥، ٥ ١٥- روحاني خزائن مبلدة مفحرم ٢٥ ٥ ١٥)

(ب) " میساکدمیرے پرکشفا کھولاگیا ہے عفرت شیخ کی رُوح اِن افتراؤں کی وجہ سے جوائن براس ذائد بیں کئے گئے اپنے مثالی نزول کے لئے شدت بوض میں تھی اور خدا تعالیٰ سے درخواست کرتی تھی کہ اِس وقت مثالی طور پر اس کا نزول ہے لئے اُس کی مثال کو دُنیا میں صبح با اوہ وعدہ بورا ہو جو بہلے سے کیا گیا تھا حضرت سے علیالتسلام کو دُوم ترب برموفتر بیس کیا کہ اُن کی دوحافیت نے قائم مقام طلب کیا۔ اوّل جبکہ اُن کے فوت ہونے برچھ سوبرس گذرگیا اور بہودیوں نے اِس بات برصد سے زیادہ اصراد کیا کہ وہ نو وَ بالله ممثار اور کا ذب تھا اور اِس کا ناجائز طور برتو لَدتھا اور اِسی سے وہ مصلوب بہوا، اور عیسائیوں نے اِس بات برفلو کیا کہ وہ خدا تھا اور وہ نیا کو بات کیا کہ وہ خدا تھا اور میں اُن کی جو اُن سرح کی دوحافیت اور مندا کا بیٹا تھا اور وہ نیا کو بات دینے سے لئے اس نے صلیب برجان دی تب براعلام النی سے کی دوحافیت جوش میں آئی اور اُس نے اِن تمام الزاموں سے ابنی برتیت جاہی اور خدا تعالی سے ابنا قائم مقام چاہا تب ہمارے بی صلی اللہ علیہ وہم مبعوث ہوئے دیسے خاص کی دوحافیت کا پہلاجوش تھا جو ہمارے سید ہمارے سے خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وہم مبعوث ہوئے۔ فالحمد طلہ۔ صلی اللہ علیہ وہمارے سے بینی مراد کو بینچا۔ فالحمد طلہ۔

پھردوسری مرتبہ سیح کی روحانیت اُس وقت جوش میں آئی کرجب نصالی میں د قبالیت کی صفت اتم اورا کمل طور پر آگئی پس اِس زمانہ میں دوسری مرتبہ حضرت شہرے کی روحانیت کو جوش آیا اورانہوں نے دوبارہ مثالی طور پر وُنیا میں اپنا نزول جا ہا اورجب ان میں مثالی نزول کے لئے اشد درجہ کی توقیہ اور دواہش بیدا ہوئی تو خدا تعالی نے اُکسس خواہش کے موافق د قبال موجودہ کے نابود کرنے کے لئے ایساشخص بھیج دیا جوان کی روحانیت کا نمورنہ تھا۔ وہ نمورنہ سیح

علیالتلام کاروپ بن کرمیع موعود کملایا موجود و فتنوں کے لحاظ سے بیجے کا نازل ہونا ہی صروری تھا کیونگر سے کی ہی قوم بچرفری تھی اور بیجے کی قوم میں ہی د قبالیت بھیلی تھی اِس لئے بیجے کی روحانیت کو ہی جوش آنا لا اُق تھا۔ یہ وہ وقیق معرفت ہے کہ جوکشف کے ذریعہ اِس عاجز پرکھلی ہے۔

اورينجى كھلاك يُون مقدرت كرايك ذمان كى گذرنے كى بعد كم فيراور صلاح اور غلبت توحيد كا ذمانة ہوگا بھر و نبا ميں فسا دا ور نيرك او فرلم عُود كرے گا اور بعض بعض كوكيڑوں كى طرح كھائيں گے اور جا ہليت غلبه كرے گى اور دوباره ميسيح كى پرستش نشروع ہوجائے گى اور خلوق كو خدا بنانے كى جمالت بڑے زورسے بھيلے گى، اور پرسب فساد عيسا ئى خديب سے اِس آخرى زمان كے آخرى صقد بيں و نباييں ھيليں گے تب بھر بيح كى روحانيت سخت جوش بيس آكر حال اور ملور برا بنا نزول جا سے اِس آخرى زمان كے آخر ہوگا اور طور برا بنا نزول جا ہے گى تب ايک تقري شبيد بيں اُس كانزول ہوكر اُس زمان كا فاتر ہوجائے گا تب آخر ہوگا اور و كانى من الله تاكہ تو ايك تقري شبيد بيں اُس كانزول ہوكر اُس زمان كا فاتر ہوجائے گا تب آخر ہوگا اور د كانى من الله تاكم تو توں كى وجہ سے بيح كى روحانيت كى الله تي من من ترتب كى ايس سے معلوم ہوا كہ تيے كى اُست كى نالا اُق كر تو توں كى وجہ سے بيح كى روحانيت كے اللے بين من من ترتب كى این از ل ہمو " (آئين كمالاتِ اسلام - روحانى خزا اُن جلد مصفى اس من از ل ہمو " (آئين كمالاتِ اسلام - روحانى خزا اُن جلد مصفى اس من از ل ہمو " (آئين كمالاتِ اسلام - روحانى خزا اُن جلد مصفى اس من ا

وم برائد من مبالدى اجازت كے بارے بين جوكلام الني ميرے پرنازل بروًا وہ يہ ہے :
انظرَ اللهُ النّاكَ مُعَطَّرًا - وَقَالُوْ آ اَتَّجْعَ لُ فِيْهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيْهَا - قَالَ إِنِّى آعْلَمُ مَالَا

تَعْلَمُونَ قَالُوْ اِكِتَابُ مُنْ مَتَلِئٌ مِنَ الْكُفُر وَ الْكَذِبِ قُلْ تَعَالُوْ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ ال

توجهد ، يعنى خدا تعالى ف ايك معظر نظر سے بچے كو ديجها اور بعض لوگوں نے اپنے دلوں بين كها كه ك خلا كيا تُورِين برايك ايستخص كو قائم كر دسے گا كہ جو دُنيا بين فسا ديجيلا وسے تو خدا تعالی ف آن كوجواب ديا كہ جو مُني ما ويجيلا وسے تو خدا تعالی ف آن كوجواب ديا كہ جو مُني ما جانتا ہوں تم نہيں جانتا ہوں تم نہيں جانتا ہوں تم نہيں جانتا ہوں تا كہ ہوگئر سے جري ہو كُن سے جو كذب اور گفر سے جري ہو كُن سے ميا ہدكريں ۔ چراكن برلعنت كريں جو سے يسواكن كوكمہ دسے كہ آؤ ہم اور تم معدا پنى عور توں اور ميرين وں اور عو بروں سے مبا بلدكريں ۔ چراكن برلعنت كريں جو

(المئينه كمالات اسلام صفحه ٢٦٥ - ٢٦٥ - روحاني خزائن عبلده صفحه ٢٦٥ - ٢٦٥)

كاذبين

FIAGE

" مجيئ كلم برؤاس كرئيس مبابله كى درنواست كوكتاب آئينه كمالات اسلام كے ساتھ شائع كروں " (محتوب بنام نواب محدمل خان صاحب مورض ارتيم برا ١٨٩١م مكتوبات احديه جلد نيم منبر مصغر ٧٠)

ان میں سے بھی کسی قدر لکھنا ہوں اوروہ پر ہیں ،-

" يَيُّوْمَ يَجِيَ الْمَقَّ وَيُكْتَفَفُ الصِّدُقُ وَيَخْسَرُ الْخَاسِرُوْنَ - آنْتَ مَعِنْ وَآنَامَعَكَ وَلا يَعْلَمُهَا إِلَّا الْمُسْتَرْشِدُونَ - تَنُودٌ إِلَيْكَ الْكُرَّةَ الثَّانِيَةَ وَنُبَدِّ لَنَّكَ مِنْ بَعْدِ خَوْفِكَ آمَنًا - يَكُانَىٰ تَعَمُر الْاَنْدِيَا } وَآمُرُكَ يَتَآتَى - يَسَمُّرُ اللهُ وَجْهَكَ وَيُضِيْرُ بُرْهَانك مَنْ يُولُدُلكَ الْوَلَدُ وَيُدْلَى مِنْكَ الْفَصْلُ إِنَّ نُوْرِي قَرِيْتٌ - وَقَالُوْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ هَوَاللهُ عَبيب. وَلاتَيْنَاسُ مِنْ زَوْجِ اللهِ - أَنْظُرُ إلى يُوسُفَ وَإِثْبَالِهِ - قَلْمُ جَاءَ وَقُتُ الْفَتْحِ وَالْفَتْح ٱ قُرَبُ - يَيِّخِرُوْنَ عَلَى الْمَسَاجِدِ - رَبَّنَا اغْفِرُلَنَا ٓ إِنَّاكُنَّا خَاطِيثِيْنَ - لَكَّ تَنُويْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهِ كَنُكُمْ وَهُوَ ٱلْحَدُ الرَّاحِينَ - آَزُّهُ تُ ٱنْ آسْتَغْلِفَ فَخَلَقْتُ أَدَمَ

نَجِيَّ الْأَسْوَادِ - إِنَّا تَخَلَقْنَا الَّا نُسَانَ فِي يَوْمِ مَّوْعُوْدٍ " یعنی اس دن حق آئے گا اورصد ق گھل جائے گا۔ اورجو لوگ خسارہ میں ہیں وہ خسارہ میں بڑیں گئے ۔ تَوْمَنْیَا ہے

ما تھا ورئین ترسے رساتھ ہوں اور اِس حقیقت کو کو ٹی نہیں جانتا مگر وہی جو رُشد رکھتے ہیں۔ ہم میر تھے کو غالب کریں گے

اله حصريميسي موعود عليالتلام ترياق القلوب مفحد ٢٧ - روحاني نزائن جلده اصفحه ٢٢٠ يرفرمات بي :-"میرا دوسرال کاجس کا نام بشیراحدہ اس کے بیدا ہونے کیمیٹ گوئی ہمینہ کمالات اسلام کے سفحہ ۲۹ ماس کی گئی ہے ١٠ ورميثي كو في كالغاظ يدين يا في قَدَرُ الْوَفِ مَيَا إِن قَدَرُ الْوَفِ مِنَاقًا وَالْمَدُوكَ يَتَنَاقً ويسكرُ الله وجفك ويني يُر بُرها مَلك . سَيْرُوْلَدُ لَكَ الْوَلَدَ وَيُدُوْنُ مِنْكَ الْفَضْلُ - إِنَّ نُوْرِئ تَدِيْبُ بعِيْ بميول كامِلا آست كا اورتيسوا كام بن جائے گا۔ تیرے سئے ایک لڑكا يريدا كيا جائے گا اورفصنل تجھ سے نزدیک كيا جائے گا بعنی خدا سے فضل كا موجب ہوگا ا درنیز ریکشکل دمشباہست میں فعنل احدسے جو دوسری بیوی سے میرالڑکا ہے مشاہست رکھے گا اور میرا نُور قرمیب ہے۔ بھیر . . . ، ، ، ، ، یریل سام ۱۸ عز کومبیباکه استقار ۱۰۰ ایریل ساف پر سے ظاہر ہے اس پیٹ گوئی كم مطابق وه الأكابيدا بروّاجس كانام بشيراحد ركعاليا" (مراد مضرت صاحبزاده مرزا بشيرا مرصاحب ايم- ايم)

اورخوف کے بعد امن کی حالت عطاکر دیں گے۔ بہیوں کا جاند آشے گا اور تیرا کام تھے حاصل ہوجائے گا۔ فیڈا تیرے مندکوبشاش کیے ہے۔ اور تیرے بُر ہان کو روش کرد سے گا۔ اور تھے ایک بیٹا عطا ہو گا۔ اور فیضل تجہ سے قریب کیا جائیگا اور میرا نُور نزدیک ہے۔ اور کیل اور میں اس کے ایسے ہی کام بیرجیں کوجا ہتا ہے۔ ایسے ہی کام بیرجیں کوجا ہتا ہے ایسے ہی کام بیرجیں کوجا ہتا ہے ایسے مقربوں میں جگہ دیتا ہے۔ اور میر فیضل سے نومید میت ہو۔ یوشف کو دیکھ اور اس کے قبال کو فیج کا وقت آرہا ہے اور فیج قریب ہے۔ مخالف لیمن جن کے لئے قریب ہے۔ مخالف لیمن جن کے لئے قریب میں گریں گے کہ اسے ہما رسے فیدا اہمیں بخش کہ ہم خطا پر تھے۔ ہیں تھ برکوئی مرزنش نہیں افدا تمہیں بخش دے گا اور وہ اُر ہم الراحمین ہے۔ میں گئی سے ادارہ کیا کہ ایک ایک ایک ایک ایک ایسے دن اُس کو بیدا کیا جو بخی الاسرار ہے۔ ہم سے ایسے دن اُس کو بیدا کیا جو بخی الاسرار ہے۔ ہم سے ایسے دن اُس کو بیدا کیا جو بخی الاسرار ہے۔ ہم سے ایسے دن اُس کو بیدا کیا جو وعدہ کا دن تھا۔

یعنی جوسپے سے پاک نبی کے واسطہ سے ظاہر کردیا گیا تھا کہ وہ فلال زمانہیں پریدا ہوگا اور میں وقت بہدا ہوگا فلاں قوم وُنیا میں اپنی سلطنت اور طاقت میں غالب ہوگی اور فلا قیم کی مخلوق پرستی رُوئے زمین پر پھیلی ہو گہ ہوگا۔ اُسی زمانہ میں وہ موعود بریدا ہموًا اور وہ صلیب کا زماندا ور عسلی پرستی کا زمانہ ہے "

﴿ المَينِدَكُمَا لَاتِ اسْلَامِ مَفْحِد ٢٦-٢٩٩-روحاني خزائن مبلد ٥ صفحه ٢٦٦-٢١٩)

۱۸۹۲ء سب کچھ برکت بَروی حضرت خاتم الانبیاء سلی الله وسلم الله علیہ وسلم تجھ کو ملاہ ہے اورجو کچھ ملاہ ہے اور میرے برظاہر کیا گیا کہ یسب کچھ ببرکت بَروی حضرت خاتم الانبیاء سلی اللہ علیہ وسلم تجھ کو ملاہے اور جو کچھ ملاہ ہے اُس کی نظیر دوسرے مذاہب میں نہیں کیؤنکہ وہ باطل برہیں " (اکمینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۲۷۷۔ روحانی خزائن جلدہ صفحہ ۲۷۷)

()" مجھے قبطعی طور پربشارت دی گئی ہے کہ اگر کوئی مخالف دین ہیں ہے رسامنے مقابلہ کے لئے آئیگا تو کی اس پر فالب ہوں گا اور وہ ذہیل ہوگا" (آئینہ کمالاتِ اسلام شخر پر س۔ روحانی نزائن جلد ہ سفر پر س) وَ اَوْنِی گا اور وہ ذہیل ہوگا" (آئینہ کمالاتِ اسلام شخر پر س سے ۔ وقال اِنْی میں بیٹ آرا دَ اِنْ اَنْ اَلَٰ اِنْ اَنْ اَنْ اَلَٰ اِنْ اَنْ اَلَٰ اِنْ اَسْلام شخہ ہر ہو۔ روحانی نزائن جلدہ صغر ۲۸۷) اِنْ اَنْ اَلَٰ اِنْ اَسْلام شخہ ۲۸۷۔ روحانی نزائن جلدہ صغر ۲۸۷)

(جر) "مجھے اُس نے اپنے نعنیل وکرم سے اپنے خاص مکالمہ سے منرون بخشا ہے اور مجھے اطلاع دے دی ہے کہ میں جو سے اور ملاع دے دی ہے کہ میں جو سے اور کا مل خدا ہوں کیں ہرائی مقابلہ میں جو رُوحانی برکات اور سماوی تاثیدات میں کیا جائے ترسے رساتھ ہوں اور تحمد کو غلبہ ہوگائ (جنگ مقدّس معند ۱۵۰۸ میں صفرت ۲۵ میں شامل کے دوحانی خزائن جلد اصفر ۱۳۸۱)

۱۸۹۷ء سمحے اطلاع دی گئی ہے کہیں ان کمانوں پڑھی اپنے کشفی اور الها می علوم میں غالب ہوں ۔ ان کے علمہ مول کوچاہئے کہ میرے مقابل پر آویں ۔ بھراگر تائید اللی میں اور فیضِ سماوی میں اور آسمانی نشانوں میں مجھ پر غالب ہوجائیں توجس کاروسے بہا ہی مجھ کو ذرئے کر دیں جھے منظور ہے' اوراگر مقابلہ کی طاقت نہوتو کھ نے کہ دیں اورشائع کا دیں والے ہوالہا اُس جھ کو ہوگیا ہے بہلے لکھ دیں اورشائع کا دیں والے ہوالہ اُس جھ کو ہوگیا ہے بہلے لکھ دیں اورشائع کا دیں کر اگر کو کی خارق عادت امر دیجییں تو بلائم وی وجرا دعوٰی کومنظور کرلیں کیں اِس کا م کے ساتے بھی حاصر ہوں اور میں را کا م کے ساتھ ہے کیکن مجھے بہ کو کمیں ایسامقا بل صرف اٹھ الکفر سے کروں "
خدا وزر کریم میرے ساتھ ہے کیکن مجھے بہ کو کمیں ایسامقا بل صرف اٹھ الکفر سے کروں "
(ایم کیمنہ کہ کا لاتِ اسلام صفحہ مرہ ۲۳ ۔ روحانی خزائن جلدہ صفحہ ۱۳۲۸)

۱۸۹۲ ع ساداناس کے لئے مجھے رہم ہے کہ اگروہ خوارق دیکھنا چاہتے ہیں توضیت ہیں رہیں مدائے تعالے اس عاجز کوضائے نہیں کرسے گا اور اپنی مجتب ونیا پر پوری کردسے گا اور کچھ زیا دہ دیر نہیں ہوگی کہ وہ اینے نشان دکھا وسے گا "

(المئينه كما لات اسلام مغير وسم - روحاني نزائن جلد ه سفحه وسم س)

ار دسمبر المعلم عمر "يهي خط ل<u>صفة يكفة بيالهام بهؤا ،</u>-

يَجِنْءُ الْحَتُّ وَيُكُشَّفُ الصِّدُى وَيَخْسَرُ الْخَاسِرُوْنَ- يَا أَنِيْ قَسَرُ الْاَنْسِيَاءِ وَاصْرُكَ يَسَاكُنَ إِنَّ وَيَخْسَرُ الْخَاسِرُوْنَ- يَا أَنِيْ قَسَرُ الْاَنْسِيَاءِ وَاصْرُكَ يَسَاكُنَ إِنَّ وَيَخْسَرُ الْخَاسِرُوْنَ - يَا أَنِيْ قَسَرُ الْاَنْسِيَاءِ وَاصْرُكَ يَسَاكُنُ إِنَّ اللَّهِ عَلَى الْمُولِيْدُ -

یعنی حق ظاہر ہوگا اورصدق کھل جائے گا اورجنہوں نے برظنیوں سے زیان اُٹھایا وہ ذمّت اور ُرسوائی کا زیان بھی اُٹھائیں گئے نبیوں کا جاند آئے گا اور تیرا کام ظاہر ہومائے گا۔ تیرارت جو چاہتا ہے کر تا ہے۔

مگرئیں نہیں جانتا کہ بیکب ہوگا اور جوخص جلدی کرتا ہے خدائے تعانیٰ کو اس کی ایک ذرّہ بھی ہرواہ نہیں۔ وہ غنی ہے دوستے کا محتاج نہیں۔ اہبنے کا موں کو حکمت اور صلحت سے کرتا ہے اور ہرا کیٹنے ص کی آزمائٹ س کر کے جیجے سے اپنی تائید دکھلاتا ہے " (آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۵ ۵۳۔ روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۵ ۵۳)

مرا مراع سفرت اقدس نے دیب صاحب کے مندوستان اسنے سے پہلے نواب میں دیکھا تھا کہ وہ ہندیں ایا ہے اور ڈھول بجا رہا ہے جس کی تعبیر یہ تقی کہ وہ ایک بیٹودہ کام میں معرون ہے جس سے مجھ حاصل نہیں چنا بجہ یہ بات ہوئی۔ (بدر مبلدہ نمبرا مورخرم ارمادج شنال مسفرم)

۱۸۹۲ء " پیندهاه کاعرصه ہؤا ہے جس کی آاریخ مجھے یاد نہیں کرایک مضمون کیں نے میاں محرصین کا دکھا جس

ا يعنى خط بنام أواب عموملى خال صاحب أت ما ليركو المرائد رجر أليّنه كمالات اسلام عفر اسم - ١٥٥٠ (مرّب)

بیں میری نسبت نکھا ہڑا تھا کدیٹی خص کڈاب اور دجال اور بے ایمان اور بایں ہمرسخت نادان اور جاہل اورعلوم دینیہ سے بے خبر ہے تب کیں جنابِ اللی میں رویا کدمیری مدد کر۔ تو اس دعا کے بعد الهام ہڑا کہ اُدْعُ وٰ آئَ اَسْتَرْجِبُ لَکُمْ

یعنی دعاکروکرئیس قبول کروں گا میگرئیں بالطّبع نا فرخھا کدکسی کے عذاب کے لئے دعا کروں " (ائٹینر کمالاتِ اسلام مغیری، ۲-روحانی خزائن مبلد اصفحہ ۲۰۰۰)

سام مر اداده مقاكه يرخط أردويين كهول كين دات كوبعض اشادات الهامي سے ايسامعلوم بروًا كه يرخط عرب بين المام بروًا كه يرخط عرب بين كلف المربي المام بروكا يوب عربي بين كلفنا جا بين كلفنا جا بين المام بروكا يوب المام بروكا يوب بين كلفنا جا بين كلفنا جا بين المام بروكا يوب بين كلفنا بين المام بين كلفات الملام سفح و ٢٠٠٠ و معانى خزائن جلد دم مفحد ٢٠١٠)

" تَنْذُ ٱلْهَمَانِيْ رَبِّيْ فِيْ آمْرِكُهُ وَقَالَ اِنَّهُ حُرِيْنَا دَوْنَ مِنْ مَكَانِ بَعِيْدٍ" (آئينه کمالاتِ اسلام مغرو ۲۷۷-روحانی فزائن جلده صفر ۲۷۷)

سمور معرفادًا فِيْ وَقَالَ "هُونَا دَافِيْ وَقَالَ تُكُلْ لِيْعِبَادِ تَى اِنْكِنَى أَمِسِ لِمَتَ وَآمَا آوَّلُ الْهُوُ مِنِينِينَ " (آئينه كمالاتِ اسلام مغم ١٧٩- روما في خزائن جلده صغم ٢٩)

امعه مع المستحد المستحدة المستحدد المس

اله لين التبليغ مشموله المينه كما لات اسلام - روماني خزائن جلد مسفحه ١٢٥٠ مرتب

سله (ترجمہ ازمرتب) (اسے فقراء ومشائغ) مجھے میرے رَب نے آپ لوگوں کے متعلق الهام کے ذریعہ سے بتایا ہے کہ یہ لوگ وُور سے پکارے جاتے ہیں بعنی بہت وُور جاپڑے ہیں۔

سله (ترجم ازمرتب) اس نے مجھے پکار کرفر بایا کمیرسے بندوں سے کدوسے کہ میں خدا کی طرف سے مامور ہوں اور میں سہے سیلے ایمان لانے والا ہوں۔

سے (ترجمدازمرتب) میرے رَبّ نے مجے اسمان سے پکادر دنسرایا کہ تو ہماری انکھوں کے سامنے اورہماری وحی

أَنْ ذِرَ أَبَّا وُهُ مُ مُرِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيلُ الْمُجْرِسِيْنَ ـ إِنَّا جَعَلْنَاكَ الْسَبْحَ ابْنَ مَوْلِيَ الْحَبْرِيُنَ وَلَيْ أَجَوَدُ لَفَيْنَ مِنْ فُرُوبِ الْحَلَابِهُ وَ مُجْتِى عَلَى قَوْمِ مُتَنَقِيْرِيْنَ ـ قُلُ فَلَا فَصْلُ رَقِيْ - وَلَيْ أَجَوَدُ لَفَيْنَ مِنْ فُرُوبِ الْحَلَابِهُ وَكُنْ مَنِ اللّهِ وَآنَا اَوَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ - إِنّهُ يُكرى الْا وْقَاتَ وَيَعْلَمُ مَعَالِحَهَا ـ وَإِنْ مِينَ اللّهِ وَآنَا اَوَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ - إِنّهُ يُكرى الْا وْقَاتَ وَيَعْلَمُ مَعَالِحَهَا وَآلُنُ مُعَلِيلًا مَنْ يَقُولُ لَهُ كُنُ فَيَسَكُونُ مِينَ اللّهُ عَبْدُونَ مِينَ نِعْلِي اللّهِ عَلَى اللّهُ وَلَنَّا أَمُوهُ إِوْا الرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقَولُ لَهُ كُنُ فَيَسَكُونُ وَيَنْ مَن يَشَاءُ وَيَعْرَبُونَ مِينَ نِعْلِي اللّهِ وَيُهُ لِللّهُ الْمُعْتَى الْعَجْدُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَيَعْرَبُونَ يَشَاعُونَ اللّهُ اللّهُ وَيَعْتَعِينَ الْمُعَلِّمُ وَيَعْتَعِينَ الْعَبْدُ لِللّهِ اللّهُ مِن يَشَاءُ وَيَعْرَبُونَ وَلَيْلُ الْعَمْدُ لِللّهِ اللّهُ فِي الْعَرْقَ اللّهُ عَلَى الْمُعْتَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ مِن يَشَاءُ وَيَعْتَلِقَ اللّهُ مَا اللّهُ عَلَى الْمُعْتَى وَاللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مُن اللّهُ عَلَى الْمُعْدُولِ اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مُعْلَى اللّهُ عَلَى الْعَمْدُ لِللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَى الْمُعْدُى وَاللّهُ اللّهُ عَلَى الْمُعْتَلِقُ اللّهُ عَلَى الْمُعْتَلِقُ اللّهُ عَلَى الْمُعْتَى اللّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْمُعْلِي اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ

وَّاللَّهُ مَعَهُ مُ حَيْثُمَا كَانُوْا إِنْ كَانُوْا فِي بَيْعَيْهِ مُرقِينَ العَسَّادِقِيْنَ - قُلَّ إِنْ كُنْتُمْ تُحَبِّوْنَ اللَّهُ فَاتَّهِ عُوْنِيْ يُخْبِبُكُمُ اللَّهُ وَيَجْعَلُ لَّكُمْ نُوْرًا وَيَجْعَلُ لَّكُمْ فُوثًا نَّا وَيَجْعَلُ كُمْ مِنَ الْهَنْصُوْرُنَ عِلِيَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَإِنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُحْسِنِيْنَ .

هٰذَامَا ٱلْهَمَنِىٰ دَيِّنَ فِي وَقَرِيْ هُذَ اوَمِنْ قَبْلُ مُنْعِدُ عَلَىٰ مَنْ يَّشَاءُ وَ هُسوَ خَيْرُ الْمُنْعِيدِيْنَ " (اكمينه كما لاتِ اسلام مغرس ٢٠٥٠ م ١٧٠) خَيْرُ الْمُنْعِيدِيْنَ " (اكمينه كما لاتِ اسلام مغرس ٢٠٥٠)

(المثينه كما لات اسلام صغور ١٨٧ - روحاني خزائن جلده صفحر ١٣٨)

سهمام " اِنْ مَعَكَ حَيْثُ مَاكُنْتَ وَانْ نَاصِرُكَ وَ اِنْ بُدُكَ الَّانِمُ وَعَضُدُكَ الْآثُوٰى وَ اَنْ بُدُكَ الَّانِمُ وَعَضُدُكَ الْآثُوٰى وَ اللهُ مُعَلَى اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ عَيْرِالُوْلِي " اللهُ مَعَلَى اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ عَيْرِالُوْلِي " اللهُ مَعَلَى اللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ ولَا اللّهُ وَاللّهُ ول

(المثينه كما لات اسلام مفحه ۳۸ سر موحاني خزائن جلده صفحه ۳۸ س

الله كا باتھ ان كے باتھوں پر ہوتا ہے۔ اور وہ جال پر ہوں كے اللہ ان كے ساتھ ہوگا بشرطيكہ وہ اپنى ہيست ميں سپتے ہوں۔ تو كولة كر اگر تم اللہ سے مجتبت ركھتے ہو توميرى تہيسہ وى كرواللہ تعالئے تم سے مجتبت كرے كا اور وہ تمييں اپنا فاص نورعطا كرے كا اور تمييں كوئى امتسيازى نث ن شخصے كا اور اپنے منصور ال ميں داخل كردے كا - اللہ تعالیٰ اُن نوگوں كے ساتھ ہوتا ہے جو تقوٰى اخت ياركريں اور اللہ نيكوكا رول كے ساتھ ہوتا ہے۔

یہ ہیں وہ الهام جومیسے رزب نے مجھے اسی وقت اوراس سے قبل کئے۔ وہ جس پر چاہتا ہے انعام کرتا ہے اور وہ سب منعموں سے بہتر ہے۔

مه (ترجمه ازمرتب) اورخداتعالی نے مجھے اسی وقت بشارت دی۔اور فرط ابے۔اسے میلی اِئیں تجھے عنقریب بڑے بڑے بڑے نشان دکھاؤں گا۔

کے (ترجد ازمرّب) تُوجاں بھی ہوئیں تیسے رساتھ ہوں کیں تیری مدد کروں گا اور کیں ہمیث کے لئے تیراچارہ اور سہارااور تیرا نہایت توی بازو ہوں اور مجھے کم دیا کئیں لوگوں کونٹ رآن اور انخصارت صلی اللّه علیہ ولم کے دین کی دعوت دوں۔

سامهاع ﴿ وَقَدْ اَنْهَا إِنْ رَقِي النَّيِئُ كَسَفِيْ نَهُ حِرِ لِلْمُحَلِّقِ فَمَنْ اَتَافِى وَ دَخَسَلَ فِي الْبَيْعَةِ فَا الْمَا لِمَا المَّيْعَةِ وَ الْمُحَلِّقِ فَمَنْ اَتَافِى وَ دَخَسَلَ فِي الْبَيْعَةِ فَقَدْ نَجَامِنَ الفَّيْعَةِ وَ

(الميندكما لات اسلام سفحه ٧ ٨٧ - روحا في خزائن جلده سفحه ٢ ٨٧)

که (ترجیرازمرتب) اورکهاکیمیں تجھے عیسی ابن مریم بنانا ہوں اوراللہ برایک بات پرتا درہے۔ کله (ترجیرازمرتب) اور میں کے رتب نے مجھے اس آیت کے امراز سجھائے ہیں اور انہیں مجھے سیخصوص کیا ہے۔ کله بعنی آیت وَالسَّمَا اِوَ اَلْهِ اَلْهَ جُدِو وَالْاَ دُمنِ وَاتِ الصَّدْع - اِس آیت کی صنور نے آگے تفسیر فرمائی ہے دیکھئے انگینہ کمالاتِ اسلام مفحہ ۱۳۲۳ تا ۱۳۲۹ ووحائی خزائن جلد ۵ مفرس ۱۳۲۳ تا ۱۳۲۹ - (مرتب)

سے الرجد المرتب اورسیسے رئب نے مجھے خردی ہے کہ ہیں لوگوں کے لئے نوح کی کشتی کی طرح ہوں ہیں جو خص سیسے ما اس کا مربعت میں داخل ہوگا وہ ضائع ہونے سے بڑے جا وسے گا۔

ه (ترجمه ازمرتب) مجے کشف سے معلوم برگواہے کر مظیرۃ القدس کی سیرا بی سے بانی سے بورہی ہے وہ ان سے بورہی ہے وہ ایک سمندرہے جس میں آب حیات مُوجیں ماررہ ہے۔ جواس میں سے پتیاہے وہ زندہ بوجاتا ہے بلکہ دوسروں کو زندہ کرنے والا بن جا تاہیے۔ کرنے والا بن جا تاہیے۔

لله (ترجمبر ازمرَّب) الله احدا فدا في حدين بركت ركه دى ب فيل ومن في عجم قرآن كلايا ما كدُّون وكون كودرائ

اَبَا وَهُ اَلَهُ اَلَهُ اَلَهُ اَلْمُعُومِ اِنْ اَلْمُعُومِ اِنْ آمِرُتُ وَالَا اَلَا اللهُ وَيَا اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ وَ

المهم الم المست " تَضَرَّعْتُ فِي حَعْسَرَةِ اللهِ تَعَالَى وَطَرَحْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَمَيِّبًا لِكَشْفِ سِيِّال نُزُولِ وَكَشْفِ حَقِيْقَةِ الدَّجَّالِ لِآعْلَمَهُ عِلْمَ الْيَقِيْنِ. وَالْدَهُ عَيْنَ الْيَقِيْنِ،

جن کے باپ دانے ڈرائے نہیں گئے اور تاکہ مجروں کا راہ کمن جائے۔ کھٹی فعل کی طون سے مامور ہوں اور کی سہ بہلیا کا لانظالا ہوں۔ اسٹے بیٹے ایمان کی اور کی جوں۔ اسٹے بیٹے ایمان کی خارش کروں کے ہرایک الزام اور کی ہمست سے تیرا دامن پاک کروں گا اور تیرسے بابعین کو آن ہو جمنکر ہیں قیامت تک خلیر پخشوں گا۔ آٹے تو کر پستے رنز دیک بامر تبدا ور ایمن سے۔ تو تجھے سے ایسا ہے جیسا میری توجہ مدا ور تفرید سووہ وقت آگیا جو سرسری مدد کی جائے اور تجھے لوگوں ایمن ہے۔ تو تجھے سے اور اللہ تعالی تھے اپنے پاس سے کھائے گا۔ توشن ہور کیا جائے اور تھے لوگوں میں معروف وششہ ہور کیا جائے اور تھے اپنے پاس سے کھائے گا۔ توشن ہور کیا جائے اور تھے لوگوں میں معروف ور تھائے ہوئے ہوئے اور تیرے گا اگرچہ لوگ تیری معاظمت نہ کی ۔ توشن ہوت کرتے گا اگرچہ لوگ تیری سفاظت نہ کریں۔ تی بات تیرے رہے گا اگرچہ لوگ تیری سفاظت نہ کریں۔ تی بات تیرے رہے کہ اور میرے ساتھ ہے۔ تو تھی ہوتی آؤ میری مرا دسے اور میرے ساتھ ہے۔ تو تھی میری درگاہ میں وجہیہ ہے ۔ کین نے تھے اپنے لئے اخت بیا رکھا ۔ کہ آگرتم خداسے مجتت رکھتے ہوتی آؤ میری مرا دسے اور وہی سب سے بڑھ کی کہ تی کہ دور تو کی کہ دور تا میں کہ دوری میں سے بڑھ کی کہ تو تو تو تو کہ ہوتی اور وہی سب سے بڑھ کی دیا ہے وہ کہ تو وہ کہ تو کہ تو کہ اور تم کہ دوری سب سے بڑھ کی دیا وہ الا ہے۔ والا ہے۔

که (ترجد ازمرتب اکیں نے اللہ اللہ عضور زاری کی اور اس کے سامنے اپنے آپ کو یہ تمنا کرتے ہوئے ڈال ویا کہ مجد پرنزول کا راز کھلے اور وجال کی حقیقت کا انکثا من ہوتا کہ علم البقین کی رُوسے مانوں اور مین البقین کی انکوسے

فَتَوَجَّقَتْ عَنَايَتُهُ لِتَعْلِيْمِي وَتَفْهِ مَي - وَٱلْهِمْتُ وَعُلِمْتُ مِنْ لَدُنهُ آنَ النَّزُوْلَ فَا آمسل مَفْهُ وُمِهِ حَقَّ وَلٰكِنْ مَّا فِهِ مَالْمُسُلِمُوْنَ حَقِيْقَتَهُ فَاخْبَرَ فِي رَقِي اَنَ النَّوُلُلَ رُوْحَانِيَّ لَآجِسْمَانِيَّ آيَكُا اللَّهِ فَقَ اللَّهُ عَالَ فَاسْمَعُوْا ٱبْيِنْ تَكُمْ حَقِيْقَتَهُ مِنْ مَفَاءِ الْهَالِيُ وَرُكُولِ فِي آيُكُا الْآهِ فَرَةٌ قَدْكُيْفِ عَلَيْ اَنَ وَحْدَةً اللَّهَ عَالِي لَيْسَتُ وَحُدَةً المُعْقِيقَةً بَلْ وَحْدَةً لَا تَوْعِيقَةً بِهَعْنَى الْتِعَادِ الْأَرْآءِ فِي نَوْعِ الدَّجَالِيَّةِ كَهَا يَدُلُ عَلَيْهِ الْفَخْوسِيَةً مَلْقَيْمَةً قُينَ فِي هُذَا لُوسْهِ المَاتِ لِلْمُتَفَيِّرِيْنَ - فَالْمُوارُ مِنْ لَفْظِ الذَّجَالِيسَةِ المَاسَدِةُ الْمِسْلِلَةً مُلْقَيْمَةً مِنْ هِمَهِ وَجَالِيمَةٍ المَاسِي لِلْمُتَفَيِّرِيْنَ - فَالْمُورَاءُ مِنْ لَفْظِ الذَّجَالِيسَة مُلْقَيْمَةً مِنْ هِمَهِ وَجَالِيمَةً اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ

(الميند كمالات اسلام صفحه ۱ ۵ ۵ ۵ ۵ - روحاني خزائن جلده صفحه ۲ ۵ ۵ ، ۵ ۵ ۵

سامه المع المعين المستفرن الله على الله عليه وسلّم الله عليه وسلّم الما أيْنَهُ فَيْ مُسْتَطْرِفِ الْآيَامِ لَ نَجَعَلَ فِي كَالُعِزْدَ امِرَ وَاعَدَّ فِي الْاِمْدِلْهُ عَادِبَ الْفَوَاعِنَةَ وَالظَّالِمِ بُنَ " (المُيز كما لاتِ اسلام فحرالاه- روحانى خزا ثن جلده صفحرالاه)

وکیوں تب اس کی عنایت میر تعلیم تونیم کی خاطر متوقر ہوئی۔ اور مجھے الها ما تبلا یا گیا کہ اصل مفہوم کے کی فاسے تو نزول حق سے مگو مسلمان اس کی حقیقت کوندیں سمجھے بیٹ میسے رزب نے مجھے بتلا یا کرنزول روحانی ہے جہما نی نہیں اب رقبال کے متعلق شنوجیں کی حقیقت کیں تمہیں صاحت اور خالص الهام سے بتا تا ہوں ... اس عور بنرو! مجھے بتا یا گیا ہے کہ دقبال کو بعدین نہ واحد ذکر کرنے سے مقصود اس کی وحدیث شخصی کا اظہار نہیں بلکہ وحدیث نوعی مراد ہے کہ اس کے تمام افراد دخبال خیالات میں ہم دیگ ہوں گئے ہوں گے جیسے کہ اس کے تمام افراد دخبال خیال سے میں فالم رہیں اس کے تمام افراد کی بیٹ ہیں ہم دیگ ہوں گئے ہیں اس مقال دخبال سے میں فالم رہیں ایک دوسری سے ایسی ملی ہوئی ہیں جیسے ایک قالب کی کا بیٹ دیتا ہے ہیں افغاد و قبال سے مراد و حبالی خیالات کی ایک زنجر ہے جس کی کڑیاں ایک دوسری سے ایسی ملی ہوئی ہیں جیسے کہ ایک کر دیا ایک ہوں اور ان کو باہم ملاکرا و ربا ہم سے کہا یک کر دیا گیا ہو۔ (مرقب)

له (ترجدازمرتب) انن آیام می کمیں نے رسول الله صلی الله علیہ ولم کو دکھیا اور اس سے بیلے بھی قریب عوصہ میں مجھے آپ کی زیادت ہو پی متی ، آپ نے مجھے اپنا چا بک بنایا اور مجھے مقابلہ کے لئے تیاد کیا تاکہ میں فرعونی سیرت نوگوں اور ظالموں سے جنگ کروں -

إِنَّا مُهْلِكُوْا بَعْلِهَا كُمَّا اَهُلَكُنَا اَبَاهَا وَرَا وُهُ اللَّكَ الْحَقُّ مِنْ زَبِكَ نَلَا تَكُونَ مِنَ الْمُمُ تَرِيْنَ. وَمَا نُوَجِّرُهُ إِلَّا لِاجَلِ مَعْدُوْدٍ - قُلُ تَرَبَّصُواالْآجَلَ وَإِنِّى مَعَكُمُ مِنَ الْمُتَوَيِّمِينِنَ - وَإِذَ اجَاءً وَعُدُالْحَقِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْنَ " مِنَ اللَّهُ تَرَيِّمِينِنَ - وَإِذَ اجَاءً وَعُدُالْحَقِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْنَ "

المُ المُ المُنَامِكَانَ الْمَنَامِكَانَ السَرَجْتُ جَوَادِى لِبَعَضِ مُرَادِى وَمَا اَدْرِى اَيْنَ الْمَشْعُوفِيْنَ وَالْمَنْمِ وَكُنْتُ الْحِسُ فِي قَلْمِى النّهِ كُانَتْ الْمِسْفُعُوفِيْنَ الْمَشْعُوفِيْنَ الْمَشْعُوفِيْنَ الْمَشْعُوفِيْنَ الْمَشْعُوفِيْنَ الْمَشْعُوفِيْنَ الْمَشْعُوفِيْنَ الْمَشْعُوفِيْنَ الْمَسْفُعُوفِيْنَ الْمَسْلَاجِ مُتَوَكِّلًا عَلَى اللّهِ كُسُنَةَ الْمُسلِ العَلَاجِ وَلَمَ اللّهُ كُسُنَةً وَالْمَسلِ العَسلاجِ وَلَمَ اللّهُ كُسُنَةً وَالْمَسلِ العَسلاجِ وَلَمَ اللّهُ كُسُنَةً وَالْمَسلِ العَسلاجِ وَلَمَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللل

کے (ترجمہ ازمرتب) اور میرے رتب نے مجھے مبار کباد دی اور نسر مایا ہم اس کے خاوند کو ربحی) ہلاک کریں گے۔
جیسا کہ ہم نے اس کے باپ کوہلاک کیا اور اس (لاکی) کو تیری طرف کوٹائیں گے۔ تیرے رتب کی طرف سے (یہ) ہی ہے ہے۔
پس توشک کرنے والوں میں سے مزہو۔ اور ہم اسے صرف گینتی کی مدت کے گئے تاخیر کریں گے کمہ اس عرصہ کی انتظاد کرو
اور کیس (بھی) تمارے ماتھ انتظاد کرنے والوں میں سے ہوں۔ اور جب فعالا وعدہ آئے گا (تب کما مبائے گا) کیا یہ وہی ہے جس کو
تم نے جشلایا تقایا تم اندھے مجے۔

ی و زین دانی ہے اوریہ بات میں منیں جا تنا تھا کہ کدھراور کس تعصد کے سلے جانے کی تقصد کے سلے جانے کی غرض سے اپنے گھوٹے ہے برزین ڈائی ہے اوریہ بات میں منیں جا تنا تھا کہ کدھراور کس تعصد کے سلے جانے کی تیاری کردہا ہوں۔ ہاں میں اپنے ول میں فیمسوس کر دہا تھا کہ میں کے مطابق احدہ اور میں نے بحد مہتما دلگا گئے اورصافیوں کے حکمانی احدہ میں نے بحدہ ہمیں نے بحدہ ہمیں اور میں کی کہ کو جانے ہوں اوران میں کے مطابق احدہ میں اور مجھے ہاکہ کرنے کی غوض سے جرے مکان پرچراحائی کرکے آئے ہیں اور میں تی تنا ہوں اوران ہتھیا دوں کے سے جوستے ہیں اور میں تی تنا ہوں اوران ہتھیا دوں کے سواجوا خترہ نے ایک کی طون سے جمھے بنا ہے کے مطابق کے دہو ہے کوئی تودو خیرہ بجا کا کامامان میرے باس نیس تھا ، اور میدانِ مقابلہ سواجوا خترہ تا کی طون سے مجھے بنا ہے کے طور پر دشے گئے تھے کوئی تودو خیرہ بجا کا کامامان میرے باس نیس تھا ، اور میدانِ مقابلہ سے جھے ہے ہے دہا اور ڈرکر اندر میٹھے دہما بھی گوارانہ ہوا اس کئے میں اپنے اس اہم مقصد کے سے جومیرے پیشی نظر

مُسْتَغْرِيًّا إِنْ اللَّهُ الْمُنْ الْعَيْدِ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْعُلُولُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللْمُنْ اللَّهُ

 مِنْ هَذِهِ الْبَلَايَا لَوْلَا رَحْمَتُكَ يَا اَنْ حَمَر الرَّاحِمِينَ. ثُمَّمَ اسْتَيْقَطُتُ وَكُنْتُ مِنَ الشَّاكِونِيَ الْمُنْفِينِينَ. الْعُلَمِينَ. الْعُلَمِينَ.

وَا وَالْهُ الْهُ وَالْوُ وَيَهُ اللهُ نَصُرَةُ اللهِ وَظَفَرِهِ بِفَيْرِ تَوسُّطِ الْآيْدِي وَالْآسُبَابِ.

اليُتِمَّعَلَىٰ الْعُبَصِّدِيْنَ. فَا مَا الْمُنْعَمِينَ. وَالْأَنَّ الْبَيْنُ لَكُمْ تَأُويْلَ الرَّوُيُ اللهُ وَالْمَ الْمُنْكِيدِيْنَ. وَالْمُنَا الدَّكُونِ فَتَأُويْلُهُ السَّرُكِ بَرِ لِسَكُونُوا مِنَ الْمُبَصِّدِيْنَ. فَا مَا اللهُ عُلَيْ الدَّعُونُ وَمَا الْمُكُونِ فَتَأُويْلُهُ السَّرُكِ اللهُ الدَّعُونُ الْمُعَلَيْمِ اللهُ اللهُ

کرتاہے اورتیرے جیساکوئی مدودینے والانہیں ہے۔ تُونے ہی مجھے بچایا اور مجھے نجات بخشی۔ اے ارھم الراحمین اگر تُو رحم نذکرتا توممکن نرتھا کہ ہمیں ان بَلاوُں اور آفات سے نجات پانا۔ بھر پیں بیسدا رہو گیا اور کیس اُس وقت اللہ تعالیٰ کاسٹ کرا داکر رہا تھا اور اکسس کی طرف میری رُوح بھی ہوئی تھی۔ پس اللہ تعالیٰ کے لئے تعریف ہے جو تمام مغلوق کا رہے۔

اور ہیں۔ نے اسس رویا کی یہ تعبیر کی کہ اس ہیں ظاہری اسباب اور انسانی کوششوں کے دخل کے بغیر انسانی کوششوں کے دخل کے بغیر انسانی کی طون سے نصرت اور کا میابی کی بشارت سے اور یہ کہ وہ مجھے پر اپنے انعام کو کا ل کرنا اور مجھے اپنے فضلوں ہیں داخل کرنا چاہتا ہے۔ اب ہیں تمہاری بعیرت افزائی کے لئے اِس دؤیا کی تعبیر کھول کر بہاتا ہوں۔ اس ہیں مرکو کچلنے اور کلا کا طف سے مُراو دشمن کے تنکہ کو اور اُن کے فخر و خود کو توڑنا اور اُن میں انکسار بدیا کرنا ہے۔ اور اُن کے باتھوں کو کا شخصے مُراد اُن کی مقابلہ کی قوت کو مثانا۔ اُنہیں عاجز کر دینا اور چرود کو اور مقابلہ کرنے سے دوکنا اور ان سے لڑائی کے ہتھیار چین لینا اور انہیں اب تنگی اور بے چارگی کی حالت میں کر دینا ہے۔ اور اور پاؤں کا طور پر طرح کرنا اور انہیں گہنے کہ معند اُن پر اتمام مجتب کرنا اور میا کہ سے جو ہرا ہیں اور فراد کے تمام دروا نے بند کرنا اور انہیں گہنے طور پر طرح کرنا و دیا ہے جے جا بتنا

(ب) " مّرت کی بات ہے میں نے ایک خواب دیکھا تھا کہ میں ایک گھوڑے پرسوار مہوں اور باغ کی طون جا آ ہوں اور میں اکیلا ہموں معامنے سے ایک شکر نکلاجس کا یہ ادا دہ ہے کہ ہمارے باغ کو کاٹ دیں۔ مجھے پر اُن کا کو ٹی نوٹ طاری نہیں ہڑا اور میسے رول ہیں برلیتین ہے کہ میں اکیلا ان سب کے واسطے کافی ہمول۔ وہ توگ اندر باغ میں جلے گئے اور ان کے پیچے میں جی جلا گیا جب کیں اندر گیا تو میں کیا دیجیتا ہموں کہ وہ سب کے سب برسے پڑے ہیں اور اُن کی کھالیں اُری موئی ہیں تب خدا تعالیٰ مرب پڑے ہوئے ہوئے ہیں اور اُن کی کھالیں اُری موئی ہیں تب خدا تعالیٰ کی تقدر توں کا نظارہ دیکھ کرمجھ پر رقب طاری ہموئی اور کیس رو مڑا کرکس کا مقدورہ کے ایسا کرسکے۔

فرمایا۔ اس شکرسے الیسے ہی ادمی مُراد ہیں جوجا توت کو مُرّند کرنا چاہتے ہیں اور اُن کے عقیدوں کو بگاڑنا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہماری جاعت کے ہاغ کے درختوں کو کاٹ ڈالیں ۔ خدا تعالیٰ اپنی قدرت نمائی کے ساتھ اُن کو ناکام کرسے گا اور اُن کی تمام کوششنوں کو مسیت ونا بُود کر دے گا۔

فرایا- برجود کھا گیاہے کہ اُن کا سرکٹا ہؤا ہے اِس سے برمراد ہے کہ اُن کا تمام گھنڈ ٹوٹ جائے گا اوران کے تکبرا ورنخوت کو بامال کیا جا و ہے گا اور ہاتھ ایک ہتھیار ہوتاہے جس کے ذریعہ سے انسان دخمن کا مقابلہ کرتا ہے۔ ہاتھ کے کاٹے جانے سے مُراد یہ ہے کہ ان کے پاس مقابلہ کا کوئی ذریعے نہیں رہے گا اور باؤں سے انسان شکست پانے کے وقت بھا گئے کا کام ہے سکتا ہے لیکن اُن کے با ول بھی کے ہوئے ہیں جس سے یہ مُراد ہے کہ اُن کے واسطے کوئی جُرف فرار کی مزہوگ ہیں جس سے یہ مُراد ہے کہ اُن کے واسطے کوئی جُرف فرار کی مزہوگی اور یہ جو دکھیا گیا ہے کہ ان کی کھال بھی اُتری ہوئی ہے اس سے یہ مُراد ہے کہ اُن کے تمام کر دسے فاش ہو جائیں گے۔ جائیں گے اور اُن کے تمام کر دسے فاش ہو

£119m

الكاسب وشمن فاوان وب رأه به بترس از تبيخ مرّ ال محسمة مجوعه اشتهادات ملدام خوع ۱۲۲ اشتهادمورخ ۲۰ فرودی ۱۸۹ دمشموله آئينه كمالات اسلام و دوفانی خزائن مِلده معفد ۲۲۹)

(توجسه)" اسينيموام أوكيون صنرت محدمل الشرعليه ولم كوكاليال ديبله . توصنرت محدمل الشرعليه ولم

بعید ترجمہ :-ب عذاب دیا ہے اور جس پر بیابتا ہے رقم کرتا ہے اور جسے جا ہتا ہے شکست دیا ہے اور جسے بیابتا ہے فتح دیتا ہے۔ اور اُسے کوئی روک نہیں سکتا۔

له حضرت بيرج موعود عليالعساؤة والسلام في سب اقل اجهالي طور پر ٢٠ فروري تشهيرا كيه اشتهار المجوعه اشتهادات جلدا قال سفه ٩٠) بيراس شيك في كا ذكرفوا يا يجربر كات الدعا (روحاني خزائن مبلد بصفي ۱ سر) كرايات التسادقين ما نيش بيري آخري سفى اوراً بيُنه كمالات السلام (روحاني خزائن مبلدة مغوه ٢٠٧) بين خصل طور پر اس كي تتعلق الهامات اللي بيان فريائي جن معاف طور پر تكه ديا گيا كريم ام ايني شوخي ا

ک اس تلوارسے جو تجھے محروے میکوٹ کروے کر دیے گئی کیوں نہیں ڈرتا '' (حقیقتہ الوج صفحہ ۸۸۸- روحانی خزائن جلد ۲۲مصفحہ ۱۳۰۱)

سامه اع الف الإس عاجز نے اشتہار ۱۰ فروری شدائے میں ایکھرام بینا وری کو اِس بات کی دیوت کی تنی کہ اگر وہ خواہشمند مہوں تو اُن کی قضاء و قدر کی نسبت بعض بیٹے گوٹیاں شائع کی جائیں بسواس استہار کے بعد ایکھرام نے بڑی دلیری سے ایک کارڈ اِس عاجز کی طرف روانہ کیا کہ میری نسبت ہو بہتے گوئی چا ہوشائع کر دو میری طرف سے اجازت ہے سواس کی نسبت جب توجہ کی گئی تو اللہ جل شان کی طرف سے یہ المام ہوگا ہ۔ عربی طرف سے اجازت ہے سواس کی نسبت جب توجہ کی گئی تو اللہ جل شان کی طرف سے یہ المام ہوگا ہ۔

یعنی برصرف ایک بےجان گوسالہ ہے جس کے اندر سے ایک مکروہ آوا زنیل رہی ہے اور اُس کے لئے ان گتانیوں اور بدنربانیوں کے عوض میں سزاا ور زنجے اور عذاب مقدّر ہے جو صرور اس کو مل رہے گا؛

(استهار ۲۰ فروری سامه در مشموله آئینه کمالاتِ اسلام - روحانی خزائن جلده مفحه ۱۹۵۰،۹۸۰)

(ب)" يرگوماله بيجان سے جس ميں روحانيت كى جان نبيں مرن آوا أنهى آوا نسبے بيں وہ سامرى كے گوماله كى طرح كى طرح كى طرح كى طرف كى اجائے كا - يا درہے كرعبارت لَدُ نَصَبُّ وَعَدَابٌ كى تصريح موافق تفهيم اللى يہے كرك ف كَي شَلِه نَصَبُ وَعَدَابٌ " (حقيقة الوج صفى ١٨٧ - روحانى خزائن جلد ٢ ماصفى ٢٠٠٠)

بقيه حاشيه _

شرادت اورا تخفرت صلی الله علیہ وسلم کوگا بیاں دینے کی مزامیں چھ سال سے اندریجد سے دوسرے دن بذریع قسس ایس وُنیاسے کُوچ کرمائے گا۔ اِس سے مقابل پراکس نے بھی اپنی کتاب میں صنرت اقارس کی نسبت انھا کرمیرے پرمینٹرنے مجھے یہ المام کیا ہے کہ ٹیخص ایعنی حصنرت سبح موعو دعلیالصالوۃ والسلام - مرتب) تین سال سے اندر سہیف سے مرجائے گا۔

سین تنیج برمواکرس طرح صفرت اقدس نے اس کی نسبت بیٹ گوئی فرمائی متی کریٹرس از تینے مجرائی مسمدائو اس کے مطابق یہ شخص چے برس کے عوصہ کے اندر بدریع فتسل بنج اجل میں گرفتان ہوگیا اور جس طرح فرمایا گیا تھا کہ گوسا ارسامری کی طرح محرف خوش کیا جائے گا بالکل اسی طرح یہ گوسا ارسامری میں شنبہ کے ون محرف سے محکوشے کیا گیا اور جس طرح وہ جلا یا گیا اور اسس کی بھریاں ہوں ورمائی وریا ہی میں ڈوالی گئیس یفقسل دیکھئے استفتاء اکردو، رومائی وریا ہی میں ڈوالی گئیس یفقسل دیکھئے استفتاء اکردو، رومائی خزائن جبلد ۱۱ مفر ۱۲۵ میں موالی خزائن جبلد ۱۱ معنو ۱۲۵ میں موالی خزائن جبلد ۱۲ موانی خوانی خوانی خوانی خوانی خوانی خوانی خوانی کونی کرائن کی کشت کی کشت کی کشت کے موانی خوانی کرائن کرائن کرائن کونی کرائن کرائن کرائن کرائن کونی کرائن کرا

۲۰ فروری سهماع (الف)" آج جو۲۰ فروری سهمائهٔ روز دو تنبیه میداب کا وقت معلوم (الف)" آج جو۲۰ فروری سهمائهٔ روز دو تنبیه میداست سهماه میده میداد

کرنے کے لئے توجہ کا گئی توخدا وند کریم نے مجھ پیزظا ہر کیا کہ آج کی تاریخ سے ہو بین فروری سے ان کے جوہری کرنے کے جوہری کے دوری سے ان کے جوہری کے دوری کا دینے کے دوری کا دوری کے دوری کا دوری

(استنتار ۱۰ فروری ۱۹۵۰ میمند کالاتِ اسلام دروحانی خزائن مبلد دمسخه ، ۹۵) (ب) " میکمرام محصنعلق ایک بیری گوئی متی که

كُيْقُطَى آمُرُهُ فِي سِتِّ

یعنی چیمیں اس کا کام تمام کیا جائے گا اِس بیٹ گوئی کا جیسا کہ فقوم ہے ایسا ہی ظہور میں آیا۔ یعنی کیھرام چھ مارچ کو زخمی ہڑا اور دن کے چیٹے گھنٹے میں زخمی ہڑا!"

(استغتاء أردوسفيه احاست يدروحاني خزائن جلد ١١مسفيه ١٢٥)

المواعم عرب برنظا ہرکیا گیا کہ اس کے مرف کے تعویری قدت کے بعد بنجاب میں طاعون کھیل جائے گی الماس کے تعویر کے بعد بنجاب میں طاعون کھیل جائے گی الماس کے معرب موعود علیہ استالام مورضہ ارجون سے اللہ مندرج الفصنی جلد المقال مہر ، و محدوث میں مورضہ ۲۵ را بریل ساھ کا مرصفحہ ۲۵)

سر ۱۸۹۶ سر ۱۸۹۶ میر این کتاب کی تحریر کے وقت ولو دفعہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم کی زیارت جھے کو ہوئی اور آپ نے اِس کتاب کی تالیف پر بہت مسترت ظاہر کی۔

اور ایک رات بربھی دیکھاکرایک فرشتر مبند آوازسے لوگوں کے دلوں کو اس کتاب کی طرف کبلا تا ہے اور کمتنا ہے :-

لهٰذَاكِتَابٌ مُّبَادَكُ فَقُوْمُوْا لِللِّجْلَالِ وَالْإِكْرَادِ يعنى يه كتاب مبارك ہے إس كى تعظيم كے لئے كھڑے ہوجاؤ۔

(اشتهاركاب الميندكمالات اسلام مندرج الميندكمالات اسلام- روحاني خزائ جلدهمنع ٢٥٢)

له یعنی میم ام بیاوری و رقب) که یعنی آئینه کمالات اسلام و رمزب) اِس کی کیں نے یہ تعبیر کی کشیخ صاحب پریہ ندامت آنے والی ہے اور انجام کا روہ نادم ہول کے اور انجی کسی دوسرے آدمی کا اُن کے دِل پرا ترہے !

(استنه ارضيخ مرعلى صاحب رئيس بروشياد پورصفو ، مندرجه أئينه كمالاتِ اسلام - روماني خزائن جلده مغره ١٥٥ ، ٢٥٦)

سامهاء سيريس نے توقری توقیک توجھے پراہام ہؤا ۔ اِنَّا ذَرِٰی تَفَکَّبَ وَجْیِهِ کَیْ اِلسَّمَاءِ۔ کُفَیِّبُ فِی السَّمَاءِ مَا قَلَّبُتَ فِی الْاَرُضِ اِنَّا مَعَـكَ ذَرْفَعُكَ دَرَجَاتٍ۔

یعنی ہم آسمان پر دیچے رہے ہیں کم تیرا دل معرفلی کی نیراندیشی سے بددعا کی طرف پھر گیا یسوہم بات کو اُسی طرح آسمان برعپیرویں گے جس طرح تو زمین بر پھیرسے گا ہم تیرسے ساتھ ہیں تیرسے درجات بڑھا ٹیں گئے ۔'' (اشتہارشیخ مرملی صاحب ُ دیس ہوٹ یا رپورمنفیہ ۸ مندرم اکٹینہ کمالاتِ اسلام ۔ روحانی خزا ٹی جلدہ مفحہ ۲۵۱)

ك مشيخ مرعلى صاحب رهين بهوست ياد يور - (مرتب)

که مشیخ مرعلی صاحب کی نسبت اللہ تعانی نے مطریع ہے موعود علیالت لام کواس کے قید ہونے سے چھاہ قبل بذریعہ ایک خواب اطلاع دی تھی کہ اس کی جائے شسست فرش کواک دمی ہوئی ہے اور حزت نے اس پر پانی ڈال کر بجھا پاہے۔ اس اسلاء ورصیبت سے صفرت اقدس نے اُسی وقت شیخ صاحب کوجروے دی اور توبدا ور استغفار کی طوف توجہ ولائی لیکن بعد رہائی سند مائی است معنوت اقدس نے اُسی وقت شیخ صاحب کوجروے دی اور توبدا ور استغفار کی طوف توجہ ولائی لیکن بعد رہائی سنتے صاحب نے معنوت کے اِس خط سے انکار کر وہا جلک اُسی فی شہر و کی کہ خط سے انکار کر وہا جلک اُسی فی شہر و کرنا مشہور کرنا مشہور کرنا مشہور کے اس ول آزار رویہ کی طرف اشارہ فر با یا محصرے موعود علیات لام نے شیخ صاحب کے اس ول آزار رویہ کی طرف اشارہ فر با یا ہے۔ (مرتب)

۱۹۹۳ء مرسی است میں نے دیجھاکہ اس کے گھریں آگ لگے گئی اور پھر کیں نے اُس کو بجھایا بعد میں شیخ مرسی اُگ لگے گئی اور پھر کیں نے اُس کو بھایا بعد میں شیخ مرسی کی گئی تھی کہ وہ ایک اَور خت کِلا میں مُبتلا ہو گا چنا نچر بعد اس کے وہ مرضِ فالح میں مُبتلا ہو گا چنا نچر بعد اس کے وہ مرضِ فالح میں مُبتلا ہو گیا ۔ ہوگیا ۔ ہوگیا ۔ روحانی خزائن جلد ۲۲ مفرسی ۲۲۳)

۱۸ ماری سام ۱۸ میلی فت اس وقت اس طرح سے رقب ول سے اس مقابلی میں فتح بائے دعا کی اور میراول کھل دل کھول دیا سوئیں نے اس وقت اس طرح سے رقب ول سے اس مقابلی میں فتح بائے کے لئے دعا کی اور میراول کھ ل کیا اور ئیں جانتا ہوں کہ قبول ہوگئی اور ئیں جانتا ہوں کہ وہ المهام جرمجہ کو میاں بٹالوی کی نسبت ہوًا تھا کہ اِنِی مُید بُن گئی اور ئیں جانتا ہوں کہ وہ المهام جرمجہ کو میاں بٹالوی کی نسبت ہوًا تھا کہ اِنِی مُید بُن مُن اَدَادَ اِلْهَا نَسَلَ وَ وہ اس موقع کے لئے ہوًا تھا۔ ئیں نے اس مقابلہ کے لئے جا ایس دن کاع صد عشر اکر دعا کی ہے اور وہی عوصہ میری زبان پرجاری ہوًا ** (آئینہ کمالاتِ اسلام صفیح موجہ وہ دوحانی نوائی جلد مصفیح موجہ وہ اس مقابلہ پر آئے تو ایس کی خوانش کے اور میں اس کا ہم مُشرب مقابلہ پر آئے تو اس کستِ فاش آٹھا کہ سخت ذلیل ہوگا ** (کرا مات القاوتین صفیم میں دوحانی نوائن جلد مصفیم موجہ)

المرارح المهام المراح المهام المهارك والنيني مَعَكُما آسْمَعُ وَ آدَى - آذَ فَعْ بِالَّتِي هِي آخْسَنَ فَجَيْنَ الْفَرْمِ وَ الْفَرْمِ وَ فَالَّمْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللّهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللّهُ اللهُ وَاللّهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ

که بینی شیخ مرعلی ہو شیار ہوری - (مرتب)

م اتر جہدا زمر تب) بیش تم دونوں کے ساتھ ہوں۔ ہیں منتا ہوں اور دیجیتا ہوں۔ ابیسے طراق سے مدافعت کرج احس ہو۔

ہم نے بھے غم سے نجات دی اور تیری نوب آز مائش کی۔ خوشجری بنبی کرغم کے دن نہیں رہیں گے بخت دا ہی کے لئے معاطر ہے

اس کے پہلے اور اس کے بعد ہیں۔ گو تم مرسے گا اور وہ بھی مری گے ۔ تیفیناً ہم تما رسے خوف کی حالت کو اس کے بعد اس کی حالت میں بدل دیں گے۔ وہ اپنے مرم بھیٹیں مجے کہ کماں بھاگیں۔ اسٹ دن وہ زمین دوسری زمین میں تبدیل کر دی جائیگ ان کو مقررہ میعاد تی میں جہا تھے۔ وہ میعاد قریب ہے۔ بہم قادر و توانا ہیں۔ اسٹ ہمارے دب ہم کو نجش دے سے خطاکا رہتے۔

إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ قَد لُهُ تُوْمُوا لِلَّهِ قَائِتِيْنَ

لین الله م اہمی ہؤاہے۔ اِس اله م میں جو میں کوئی ہات اس کے آگے انہونی نہیں۔ انہیں کد دو . کیم. وہ المیمی الدہ الله م اہمی ہؤاہے۔ اِس اله م میں جو میں ہیں کر ارادہ اللی عرف سف مل طون سف مل طور پر کئے وہ ہیں ہیں کر ارادہ اللی الله م اہمی ہؤاہے۔ اِس اله م میں جو میں ہیں کر ارادہ اللی عرف سف ملاح تب اسلامی صلاح تب اورالتزام صوم وصلوۃ وتقوی وطه ارت میں ترتی کریں بلکہ اِن نثر انساسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ام مخفی نها بیت ہی بابرکت امر ہے میں کے لئے پرنثر انساد کھے گئے ہیں ہے اس کے لئے پرنثر انساد کھے گئے ہیں ہے اس مکتوب بنام نواب محدولی خان صاحب۔ اصحابِ احدوم بلد دوم صفحہ ۲۱۵ ، ۲۱۵)

۲ رابری سیمی بی ایک میلی می این از مرد می این می از الدین صاحب نے جیرہ میں ایک عظیم انشان ممان بنوایا تھا اہمی پُورسے طور پر وہ ممان تیار نہ ہوًا تھا جاڑہ کا موسم تھا مولوی صاحب جلتی ہوئی الما قات کو آئے تھے۔ رات کو حضرت امام کو وی جموئی کرمولوی صاحب کو بجرت کرنی چاہیئے چنانچ صبح کومولوی صاحب کو مشایا کہ بجرت کر و اور وطن نہ جاؤ۔ یہ صدیق کا فرزند کوئی جگونگی درمیان مذال یا حمکان خراب ہؤا مگر یہ مروخ دا نہیں گیا ؟ (از خطبہ مولانا عبد النومی صاحب المحم جلد انمبر ۱۳ مورخ دار سخبر سان بی مصفحہ ۱۱)

۲ ابر بل سامه امر ۳ آج جو۲ اپریل شامه این مهابی مهابی مهابی مهابی مهابی مهابی مهابی مهابی می دقت تقوری غزدگی کی حالت میں کیں نے دکھیا کہیں ایک وسیع مکان میں میٹھا ہوًا ہوں اور چند دوست بھی میرے پاس موجود ہیں۔ اِتنے میں ایک خص قری میکل مهیب شکل ، گویا اس کے پہرہ پرسے خون فیکتا ہے میرسے ما منے ہے کہ کھڑا ہوگیا ہیں نے

له بعنی نواب محدعلی خان صاحب آحث مائیرکوشمد - (مرّقب)

ع يرب گدامسل خط يين ميني بو أن سعد واصحاب احسد،

سه به تاریخ صنرت فیفدا قال گیمین بیاضین (بومونوی عبدالوی صاحب شاکر کے پاس ہے) درج ہے۔ (مرّب)

عدہ اس وی کا ذکر صنرت فیف آبیدے اقرار منی اللہ تعالیٰ عند نے اپنی سوانے حیات میں جواکرشاہ صاحب نجیب آبادی کو کھوا آئی ایوں
فرطیا : "مونوی عبدالتحریم صاحب سے (معنری سے موعود علیالتسلام نے) فرطیا کہ مجھ کو نورالدین کے شعلق انہام ہؤ اسے اور وہ شعر
حریری میں موجود ہے لا تصبوں اِلی الوطن ۔ فید تھان و تدمت سن " (مِرقاۃ البقین فی حیاۃ نورالدین)
(ترجہ ازمرّب) تو وطن کی طرف ہرگر رُخ مذکرنا۔ اِس میں تیری اہانت ہوگی اور تجھے تعلیفیس اُٹھانی بڑیں گی۔

١٨٩١ع - " وَأَنْ وَمُنِثُ آنَ هٰ ذَاالدَّجُلَ يُؤُمِنُ بِإِنْهَانِيْ قَبُلَ مَوْتِهِ وَرَثَيْثُ كَانَةُ تَرَكَ

لے (نوٹ ازمرّب) واقعات نے بتادیا کریہ دوسراٹنفس شروحان دیمتا جو اِس شیگوئی کے مطابق ویمبرلٹا ڈائو کوعبدا لرسٹ پر کا تب دہوی کے ہاتھ سے مادا گیا۔ شروحان دیمے واقع قبتل مے تعلق مصنرت امیرالمؤمنین خلیفترا سے الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

" یہ واقعہ صفرت سے موٹو وعلیائعتلوۃ والتلام کی بیٹے گوئی کے مطابق ہے دُوشھوں کے قتل کی بیٹے گوئی تھی ان بیس ایک کی ان بیس کے میلے مشروحا نزدھا حب کانام نشی دام تھا اور مارے کانام آپ کو اُس وقت یا در تھا تجریب کست ہے کہ میلے مشروحا نزدھا حب کانام نشی دام تھا اور مارے جانے ہے وقت ان کانام شروحا نزدھا۔ اِسی وج سے حضرت صاحب کو اُن کا نام یا در دریا ۔ پھر وہ کی رام کی تائم تھام بیں۔ چنانچ تیج نے تھا ہے کہ جب کی رام کے قتل کی خبر جا لندھ بہنی توسوا می شروحا نزدھا حب اپنا کام چوڑ کر لااہو آگئے اور سوام میں بین کی تیج ام میں ان کے قتل کی کی موام صاحب کا کام انہوں نے سندھا لی یا بہر حال آریوں ہیں سے بڑے یا یہ کے لیڈر سے بہت سی باتیں ان کے قتل کی کی موام صاحب کے توقیق سے ملتی ہیں کی کھرام صاحب کا کام اس میں بین میں ان کے قتل کی کی موام ساتھ کا میں سے میں ان کی موام ساتھ کا دون مارے گئے اور یہ ان کی ایم ازت کے دون میں ہے۔ وہاں بھی قاتل کی میں اس کو اندر جانے کی اجازت وی اور یہاں بھی اس کو اندر جانے کی اجازت وی اور یہاں بھی اس کو اندر جانے کی اجازت وی اور یہاں بھی اس کو اندر جانے کی اجازت وی کو دون کے اور یہاں بھی اس کو اندر جانے کی اجازت وی کاری کے دون جانے کی اور یہاں بھی اس کی اس کو جائے کی اجازت وی کاری کی دون جانے کی اور یہاں بھی اس کو اندر کاری کی دون جائے کی اور یہاں بھی اس کو جائے گئی اور یہاں بھی اس کو کاری کے دون جائے کی اور یہاں بھی اس کو کاری کاری کی دون جائے کی د

عه (ترجد ازمرّب) اورکیں نے دیجھا کرنٹیخس بعنی مولوی محتصیین شالوی اینے مرنے سے بیلے میراموس ہونا مان سے گا اور

قَوْلَ الشَّكُفِيْرِ وَتَابَ وَ لَمُ فِيهُ هُ رُؤْمَاىَ وَ ٱرْجُواَنْ يَتَجُعَلَهَا دَيِّى حَقَّا يُ (مُجَدِّ الاسلام خمه 14 - روما في خزائن جلد (معنحه 44)

۵ برون سام من فیصلکر اوریم عاجز بندسے ہیں تیرے فیصلہ کے سوا کو بنیں کرسکتے تو اُس نے مجھے یہ نشان بشارت کے طور پر دیاہے کہ اِس بحث بین تیرے فیصلہ کے سوا کو بنیں کرسکتے تو اُس نے مجھے یہ نشان بشارت کے طور پر دیاہے کہ اِس بحث بین دونوں فریقے وں بیں سے جوفر تی بھڈا مجموث کو احت بیار کر دہاہے اور سیجے فلا کو چھوٹر دہا ہے اور عابز انسان کو فعد ابنارہ ہے وہ اندیں دنوں مباحثہ کے کاظے یعنی فی دن ایک مہینہ ہے کو بینے وہ اندیں دنوں مباحثہ کے کاظے سے بینی فی دن ایک مہینہ ہے کو بینے فدا کو میں گرا یاجا وے گا اور اُس کو سخت ذِقت بینچے گی بشرطیکہ می کی طوف رجوع مذکرے اور جوشخص بیج بہتے اور سیجے فعدا کو مان بین کے اور اس وقت جب بہتے گوئی ظہور میں اور سے مشوجا کھے کئے مائیں گے اور بعض اندھے شوجا کھے کئے جا کہ اور بعض اندھے شوجا کھے کئے جا کہ اور بعض اندہ ہے شوجا کھے کئے جا کہ اور بعض اندہ ہے شوجا کی اور بعض بہرے نسنے نسکی سی گھائیں گے اور بعض اندہ ہے شوجا کی اور بعض بہرے نسنے نسکی سے ایک اور بعض اندہ ہے شوجا کی اور بعض بہرے نسنے نسکی سے ایک اور بعض اندہ ہے شوجا کی اور بعض بہرے نسنے نسکی سے سوجا کی اور بعض بہرے نسنے نسکی سے سوجا کی میں اندہ ہے شوجا کی اور بعض بہرے نسنے نسکی سے سوجا کے کئے دور بیا کہ اور بیا کہ بینے نسکی سے سوجا کی بینے نسکی سے سوجا کی اور بعض بینے بینے نسکی سے سوجا کی اور بیا کی بینے نسکی سے سوجا کی بینے نسکی سے سوجا کی اور بیا کو بیا کی بینے نسکی سے سوجا کی اور بیا کی بیا کی بینے نسکی سے سوجا کی بینے نسکی ہے اور بیا کو بیا کے اور بیا کے اور بیا کی بیا کی بیا کہ بینے نسکی ہے کہ بیا کی بیا کی بیا کی بیا کی بیا کی بیا کی بیا کہ بیا کی بیا کی بیا کی بیا کی بیا کی بیا کی بیا کہ بیا کی بیا کی

(جنگ مقدّ م مدا، ۹ مرامنمون مصرت اقدس ۵ بجون تلفيلم روما في خزائن جلد امعفر ۱۹۲٬۲۹۱)

بقيدحا شيديه

ئیں نے دیکھا کر گویا اُس نے مجھے کا فرکمنا چھوڑ دیا ہے اور اِس خیال سے توبر کرلی ہے اور پرمیری رؤیا ہے اور کیں اتمید رکھتا ہول کرمیر اخدا اسے پوراکر دسے گا+

خاکسار مرتب وص کرنا ہے کہ اس بنیگوئی کے بین برس بعد سال کے بین مولوی محرصین صاحب بٹالوی نے ایک مقدور کے دوران بین منصف درجہ اقل منلے گوجرا نوالہ کی عدالت بیں بیان دیتے ہوشے اورا سلام کے ختلف فرقوں کا ذکر کرستے ہوئے کھوایا کہ:۔
" یسب فرتے قران مجد کوخدا کا کلام مانتے ہیں اور یسب فرقے قران کی مانند حدیث کو بھی مانتے ہیں۔ ایک فرقہ اصدی بھی اب تصویہ ہے ہوئے قران کی مانند حدیث کو بھی مانتے ہیں۔ ایک فرقہ اصدی بھی اب تصویہ ہے ہوئے میں اور یسب مرزا غلام احدصاصب قادیا نی نے وطوی بھیت اور مهدویت کا کیا ہے یہ فرقہ بھی سے مرزا غلام احدصاصب قادیا نی نے وطوی بھیت اور مهدویت کا کیا ہے یہ فرقہ بھی سے یہ فرقہ بھی سے مرزا غلام احدصاصب قادیا نی نے وطوی بھیت اور مهدویت کا کیا ہے یہ فرقہ بھی سے یہ فرقہ بھی سے یہ فرقہ بھی ہے ہما دا فرقہ مطلقاً کافر میں کہتا "

له بین مناظره ابین صنرت سیم موجود علیالتلام و فریشی حبرا فقد آمیم جرکتاب جنگ مقدی میں درجے ہے۔ (مرتب)

الله این بنیگوئی میں معاف طور برظام کیا گیا تھا کہ اگر آسخم جن کی طرف رجوع نرکرے گاتو بندرہ ماہ تک ہا وربین گرایا جا وے گا۔

موجونک آسخم نے میعا دمقردہ کے اندراسلام اور بانی اسلام علیا تعسلوۃ والسّلام کے متعلق ابنی عادت کے خلاف بالکل فاموشی
اخت یارکر کی اور دیگر قرائی سے بھی نابت کر دیا کہ وہ بنیگوئی کی عظمت سے ورگیا اور اسلام کی حقانیت سے مرعوب ہوگیا ایس سے
اخت یارکر کی اور دیگر قرائی سے بھی نابت کر دیا کہ وہ بنیگوئی کی عظمت سے ورگیا اور اسلام کی حقانیت سے مرعوب ہوگیا ایس سے
اخت اللہ نے اپنی صفت ماکان اللہ لیکھی تی تھی تھی ہو تو مسلم کی بار بارس و ترکی کے جا دین الدو ہو تھی کرنے ہو کہ انسامی است میں است میں است میں است میں میں میں میں میں موجود علیات الم نے میا دو ایس کا انعامی است میا دویتے ہوئے تو فرایا کہ انعامی است میا دیتے ہوئے و فرایا کہ ان

مرجون سلمائے « ای جلسمباحث سے والیں آنے کے بعد قریب ایک بجے دن کے صفرت اقدی کواس مباحث کی فتح پر بشارت بخش المام ہؤا جو صفور نے اسی وقت ما صرین کوآ کر شنایا اور وہ یہ ہے ،۔

هَذَا أَنْ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الل

يعنى الله تعالى تحص مباركها وديتا ب- (عبدالكريم)"

(جنگ مقدّس انزي صفرت اقدس تبليغ رسالت ملدسوم مغرالا حاشير مجبوعه استهارات جلدادل صغيره ١٧٧)

جون سلم المعرف (۱) يَمُوْتُ قَبْلَ آ ذَشْهَا نِيَّهُ ايك ثِمَن كُنسبت برالهام ہے ۔ نام اس ثَمَن كايادَ مِين -(۷) يَمُوْتُ بِغَدَيْدِ مَرَمَيْ عَيْ يركس كُنسبت ہے بِترمعلوم نبيں -(ربٹر مِتفرق يادو استنبي از معرف عودعليات الم صفحه ۱۸)

> ۲راگست سامهاع خواب میں کیس نے دیجا کہ کمیں اپنی اسی کتاب میں میرع تکھتا ہوں۔ سومبلب ل جلیس کہ وقت آیا

﴿ رحبط متفرق ما وواشتيس از حضرت يسيم موعود عليات لام صفحه ٢١٦)

> له معفرت مولاناعبدالکریم صاحب سسیالکوٹی - (مرتّب) که (ترجمہ ازمرّب) آئھ سے بہلے مُرسے گا-کله (ترجمہ ازمرتّب) ہماری کے بغیر مُرسے گا-

۲۷ راگست <u>۱۹۳۳ می</u> ۱۲۷ راگست <u>۱۹۳۳ می</u> ۱۲۷ راگست <u>۱۳۳۰ می</u>

" آج رات ئیں نے دیکھاکر ایک خص مجھ کو کہتا ہے کہ تم ولی موریس نے کماکر کیونکر۔ اس نے جواب دیا کہ کیس تمهارے ملنے کے لئے آیا تھا۔ را ہیں دریا تھا۔ ئیں نے کہا کہ اگریہ ولی ہے تو دریا کا یہ کنارہ گرمڑے تیمی وہ گرمڑا۔ اور <u>محرمیری بیوی نے مجھ کومیار کیا و دی کرتمهار سے نیسرا اور کا میدا مؤا۔ مبارک باد ہو!</u> (رحبط متفرق ياودات تين از حضرت يح موعود عليالت لام مفحه ٢١٨)

٣٠٠٠ "بَشَّرَنِيْ رَبِيْ وَقَالَ "بَشَّرَنِيْ رَبِيْ وَقَالَ

إُنْ شَا وُتِيْكَ بَرَكَةً وَ ٱجُهِلَ آنُوَارَهَا حَتَّى يَتَبَرَّكَ بِشِيَابِكَ الْمُلُوْكُ وَالسَّ لَاطِ بْنُ-وَ قَدَا ا

إِنِّي مُهِينَ مَّنْ آدَادَ إِهَانَتَكَ وَإِنَّا كُفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِنُيْنَ - يَثَّأَ ٱحْمَدُ بَادَكَ اللّهُ فَيْكَ-مَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللَّهَ دَلِى لِسُنَذِ دَقَوْمًا مَّا ٱلْنَذِدَ أَبَّا وُهُمْ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ - قُتُلْ إِنِّي ٱصِرْتُ وَامَّاكَالُ الْمُؤْمِنِينِينَ - كُتُكُلْ جَاءَ الْمَقُّ وَلَعَقَ الْبِيَاطِ لُ إِنَّ الْبَيَاطِ لَ كَانَ زَهُوْقًا ـ كُلُّ بَرْكَةٍ يَسِنْ مُهَدِّمَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَادَكَ مَنْ عَلَمَ وَتَعَلَّمَ - يَوْتُسَلْ إِنِ ا فُتَكَرَثْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْزَا فِيْ - وَيَمْكُونُونَ وَلِبُكُواللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِدِيْنَ - هُوَّالَّذِينَ ٱرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّدِينِ كُلِّهِ وَلَأَمْبَدَلَ لِيكِلمَاتِ اللَّهِ. إِنِّي مُعَكَ فَكُنْ مَيْعِنْ ٱيْشَمَا كُنْتَ كُنْ مَعَ اللَّهِ حَيْثُمَّا كُنْتَ - آينكَاتُوَتُوْا فَنَتَمَّ وَجُهُ اللهِ كُنْتُمَّ خَيْرًا مَنْجُ أَخْدِجَتْ لِلنَّاسِ وَفَخْرًا لِلْمُؤْمِنِيلَ -

ا ازجمدا زمرتب المیں تھے برکت دوں گا اور اس کے انوار کو روشن کروں گا یمان مک کہ بادشاہ تیرہے کیڑوں سے برکت وصوندیں کے۔اورفرمایا بین استخص کی اہانت کروں کا جوتیری اہانت کا ارادہ کرسے گااوروہ لوگ جوترے برمینی منظم اکرتے ہیں ان ك لئ بم كانى بن - آسے احد إخدا نے بخدیس بركت ركد دى سے جوكيد تو نصيلايا وہ تُونے نيس علايا بلك خدا نے علايا الكرتوان لوگوں کو ڈرا وسے جن کے باب وا دسے ڈرائے نہیں گئے اور تاکیجرموں کی را مکمل جائے ۔ بینے معلوم ہموجائے کر کون تجہ سے برگٹ تہ ہم وّا ہے۔ كت يكن خلاك طرف مامور موں اوركي سب يبلے إيمان لانے والا موں كي عق آيا اور باطل بحاك كي اور باطل بجا كنے والا مى تقا۔ برايك بركت محصلى الله عليه وعلم كاطرف سے بسے بين برامبادك وہ سے جس في عليم دى اور جس في عليم يا في -اور كمت اكريك سف إفتراكيا ہے تومیری کردن پرمیراگنا ہ ہے۔ وَہ لوگ بھی تدبیری کر رہے ہیں اورامند تعالیٰ بھی تدبیر کر رہا ہے اورامند تعالیٰ کی تدبیر سے بہتر ہوتی ہے ائتی نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین عق کے ساتھ میجا تا اس دین کوسب دینوں برغالب کرسے بھندای باتوں کو کوئی مدل نیس سختا بیں تیر وَلَّا اَنْ مَنْ اللهِ عَنْ اللهِ اللهُ ا

أَبُشْلَ اللهُ اللهُ عَلَيْ المَنْهُ عَلَيْ النَّاسِ وَ وَمَعِي عَرَسْتُ كَرَامَتَكَ بِهِدِي . آكان للنّاسِ عَجَبًا وَ لَهُ اللهُ عَجِيْبٌ يَّ جُتَبِيْ مَن يَشَاءُ مِن عِبَادِه و لا يُسْتَلُ عَبَّا يَفْعَلُ وَ عَجَبًا وَلُهُ اللهُ وَمِن عِبَادِه و لا يُسْتَلُ عَبَّا يَفْعَلُ وَ عَجَبًا وَهُ مَن يَشَاءُ مِن عِبَادِه و لا يُسْتَلُ عَبَّا يَفْعَلُ وَ هُمَ مُ يُسْتَلُونَ وَ وَيَّا لَكُ الْهَابِيْنَ النّاسِ وَ الْآوَالَ اللّهُ الْمُونِينَ جَعَلَ لَهُ الْحَالِيدِ فِي وَ اللّهُ اللّهُ وَمُن جَعَلَ لَهُ الْحَالِيدِ فِي وَلَا يَعْلَى النّاسِ وَ تَرَحَّمُ عَلَيْهِمُ اللّهِ اللّهُ وَلَيْ النّاسِ وَ تَرَحَّمُ عَلَيْهِمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ الله

ماتہ موں پی تومیر سے ماتہ ہوجاں تو ہوہ سعندا کے ساتھ ہو جماں تو ہوہ سے جن طرف تم کہ نے کرو سے اسی طرف اللہ تعالیٰ کی توجہ ہوگی۔ تم بہترین اُمّت ہوجو لوگوں کے دن اُرہ کے ساتھ اور مؤمنین کے ان موجب فیلسسہ باکر بہب ا کی گئی۔ اور توحث دا کی رحمت سے فیمید مرت ہو۔ فیردار ہو کہ خدا کی رحمت قربیب ہے۔ فیردار ہو کہ خدا کی مد قربیب ہے۔ وہ مد د ہرائیک وگور کی راہ سے تجھے بینچے گی حت دا اپنی طرف سے تیری مدد کرسے گا۔ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دول میں ہم اپنی طرف سے المام کریں گے۔ فدا کی باتیں ٹل نہیں سکتیں۔ اور اور ہما دسے نز دیک صاحب مرتبہ ہے اور امین ہے۔ اور امین ہے۔ اور امین سے اور امین سے اور امین سے اور کو کہ کہ وہ حت دا کی باتیں طرف سے بنائے گئے ہیں ان کو کہ کہ وہ حت دا کہ میں سے دیا دہ نا اور دین میں ہے اور تو تعیب ما ان لوگوں ہیں کون ہے جو فیدا تعالیٰ پر مجبوٹ باند سے۔ اور تی بی ہم اور تو تعیب ما ان لوگوں ہیں کے میں ایک ہوتی ہے۔ اور تی میں ہے اور تو تعیب ما ان لوگوں ہیں سے ہے جن کے شابل حال نصرت اللی ہوتی ہے۔

تھے بشارت ہوا ہے میرے احد تو میری مرادا و دمیرے ساتھ ہے۔ کیس نے تیری ہوزت کا درخت اپنے ہاتھ سے لگایا۔
کیا آن لوگوں کو تعجب ہے تو کہ خدا ذوالعجائب ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے انتخاب کر لیتا ہے۔ وہ اپنے کا مول
سے پُر چھا نہیں جاتا اور لوگ پوچھ جاتے ہیں۔ اور تی مراد گوں میں بھیرتے رہتے ہیں۔ اور جائے خدا مومن کی مدد کرتا ہے تو اس کے کئی حاسد مقرد کر دیتا ہے۔ لوگوں میں معیرتے رہتے ہیں۔ اور جائے خداموں کے ہے اِس مشخط کموں
کئی حاسد مقرد کر دیتا ہے۔ لوگوں میں معیورت رہم کر تو ان میں بنزلہ موسی کے ہے اِس مشخط کموں
کئی حاسد مقرد کر دیتا ہے۔ لوگوں معیور دیتے جائیں گے اور اُن کا امتحان نہیں کیا جائے گا۔ اِس سے خلا ایک فقد ہے۔
کی معاسر کرم جیا کہ اولوالعزم نہیوں نے معبر کمیا نجردار وہ فقنہ (اُر ماکش) خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوگا تا وہ تجھ سے مجت

الْمُتَوَكِّلَ- يَخْبَدُكُ اللهُ مِنْ عَرْشِهِ- نَحْبَدُكَ وَنُصَيْلُ - يَا أَخْمَدُ يَيْحُ السُمُكَ وَلاَ يَيْمُ السُحِيْ - كُنُ مِنَ الطَّالِمِيْنَ الْمُتَوَيِّدُ الشَّالِمِيْنَ السَّلَا اللَّهِ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِيْنَ - خُدُو التَّوجِيْدَ التَّالِمِ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُسْلِمِينَ التَّوجِيْدِي النَّاسِ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُسْلِمِينَ اللَّهُ وَلا تَسْتُحُمْ مِن النَّاسِ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُسْلِمِينَ . وَمُنَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَ

مِنَ الطَّيْبِ. أَنْظُرُ أَيْلُ يُوْسُفَ وَإِقْبَالِهِ. وَأَثْلُهُ عَالِبٌ عَلَى آمْرِهِ وَلِٰينَ آكُثُرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ - ارَزُنْتُ ان اَسْتَخْلِفَ فَخَلَقْتُ ا وَمَ لِمُعَلِمْ الشَّيرِيْعَةَ وَبُغِي الذِينَ كِلَا الْكُولِةِ وَالْفَقَارِعِينِ - وَكُلُّ الْفَارِسِ - يَبْكَاهُ الْفَارِسِ - يَبْكَاهُ وَالْفَقَارِعِينِ - وَكُلُّ اللَّهُ وَمُلُّ مِنْ اَبْنَاهِ الْفَارِسِ - يَبْكَاهُ وَالْفَلَالِينِ - وَكُلُّ اللَّهُ وَمُلُولِينَ اللَّهُ وَاللَّهُ مَعْمَدٍ وَاللَّهُ وَمُلُّ مِنْ اللَّهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ وَمُلْكُ اللَّهُ وَمَلْكُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَمُلْكُ وَلَهُ وَمَلْكُ وَمُلْكُ وَمُلْكُ وَمُلْكُ وَمُلْكُ وَلَا لَهُ مُعَلِمُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ وَمَلْكُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُلْلُولُ وَاللَّهُ وَاللَّلُولُ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُولُولُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُولُولُ وَاللَّهُ وَالْمُلْكُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُلُولُ وَالْمُؤْلُولُ اللَّهُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلِلُكُولُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلِ

کہ پاک اور بلیدیں فرق کرکے مزد کھلا وہے۔ اُوسٹ اور اس کے اقبال کی طون دیکھ۔ اُند تعالیٰ اپنے امر ریفالب

ہے لیکن اکثر توگ میں جانتے ہیں شنے چا اکری خلیف بنا اُوں پس ہیں نے اُدم کو پیدا کیا ناکہ وہ متر لیت کو قائم کرے

اور دین کو زندہ کرے۔ وَئی کی کما ب اُلکی خوا نعقارہے۔ اَوْد اگر ایمان ثریاسے شاکا ہونا آو ابناء فاکرس میں سے ایک

اور دین کو زندہ کرے۔ وَئی کی کما ب آگا۔ قریب ہے کہ اس کا تیم ب لی دوشن ہوجائے اگرچ اگر اُسے جی و آگر ہی مذہو و شخص اُسے وہائے اگرچ اگر اُسے جی و آگرچ اگر اُسے جی و آگرچ اگر اُسے می من مذہو اللّٰہ کا رسول تمام رسولوں کے لبارس میں رکھ اُلگر من خوا سے جمت رکھتے ہو تو آؤ میری بیر سروی کر وتا حث دا بھی منہ ہے جمت رکھے۔ اور جمی ہو آگر میں اُسے کہ کا ماروار اور فاتم النبیتین ہے۔ یہ ہے۔ اُسٹو اُسٹو

فَعَالُ يِّهَا يُويُدُدُ فَعَنْ كُلُ يِنْ لَدُنّا لِيكُؤنَ أَيَةً يِلنّاظِرِيْنَ ـ شَا تَأْنُ اللهُ بَحَانِ وَكُلُ مَنْ عَلَيْهَا فَانِ - وَحُرِيْهِ خُرَا اَلْفَاسِينَ فَا الْأَفَاقِ وَفَى آ الْفُسِيهِ خُرَوَ لُويْهِ عُرَقَا الْفَاسِينِينَ - كُنْتُ كُ فُلُ الْمُحْفِقَا فَا مُعْبَعْتُ اَن الْمُعْرَقَ - إِنَّ السّمَا وَالْفَعْنَ عُرَا اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَالْفَعْنَ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ وَالْوَلُمُ كُلُونُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللل

تیری طرف والبس لائیں گے۔ تیرارت جو چاہتا ہے کرتاہے۔ تیہ ہمارا نعن لہت تا دیکھنے والوں کے لئے ایک نشان ہو۔
وَدُّکُریاں ذری کی جائیں گی اور رُوٹے زمین کے سب لوگ فنا ہونے والے ہیں۔ اور ہم انہیں اِد درگرد اور تود اُن کی
ذات میں نشان دکھائیں گے اور اُنہیں ہم نافند مانوں کی سزا (کا نمونہ) دکھائیں گے۔ جب اُسڈت اللی مدوا ور شتح
اُسے گی اور زمانہ ہماری طوف رہوع کرے گا (اس ون کما جائے گا کہ) کیا رہی نہتا ؟ جلکہ وہ لوگ جنوں نے گھر
کیا گھی گراہی میں ہیں۔ بیش ایک خوانہ پوسٹ میرے جا ہمائی اور زمین بند کھولی کی سوار کما کہ کیا رہی کی جاتے ہے کہ قمادا معبود صرف ایک
طرح سے لیس ہم نے ان کو کھول وہا ۔ کہنٹ کی محض ایک بشر ہوں جب پر وہی کی جاتے ہے کہ قمادا معبود صرف ایک
ہما اور تمام محلا کی اور نیکی فٹ مرآن میں ہے اور اس کے اسرار کمک وہ بہنچ سکتے ہیں جو پاک دل ہیں۔ آور ہیں نے اس سے بہلے ایک عمرتم میں بسری ہے اور اس کے اسرار کمک وہ بہنچ سکتے ہیں جو پاک دل ہیں۔ آور ہیں نے اس سے بہلے ایک عمرتم میں بسری ہے لیس کیا تھ سوجتے نہیں ۔ کہوا تھ نے ہی جو پاک دل ہوں۔ آئے میرے آئے ہمائے ہوں کہوں جو مورف ایک میں ہوں وہ ہوں دیا ہوں ۔ آئے میرے فعا اور آسمان سے وہمت نازل کرد سے میں ہوں در ہوں دیس خوانہ وہ ہوں کی میں اور ایس کی اور تھران کو درت تا ہے جو القادر ایکن قریرے میں اور ایس کی اور آب میں خوانہ وہ کہوں کی مورف کی اور آب ہمائے تو در ایس کی گور ہوں کے مورف کی گور کی گا بیا اور آو آئے ہمائے تاری کی دور ہوں کی مورف کی میں تھے در اس میں تھوں کے سامنے تیا رکیا جائے۔ اس کھیتی گوری ۔ اور ایس کی گوری کی مورف کے سامنے تیا رکیا جائے۔ اس کھیتی کی طرع جو اور ایس کی تورہ ہوں کی اور ایسا کیا کہ تو میری آئیکھوں کے سامنے تیا رکیا جائے۔ اس کھیتی کی طرع جو اور ایس کی تورہ ہوں کی اور ایسا کیا کہ تو میری آئیکھوں کے سامنے تیا رکیا جائے۔ اس کھیتی کی طرع جو اس کے سامنے تیا رکیا جائے۔ اس کھیتی کی طرع جو اور ایس کی میں خوانہ میں اور ایسا کیا کہ تو میری آئیکھوں کے سامنے تیا رکیا جائے۔ اس کھیتی کی طرع جو اور ایس کی دور تیا کہ سامنے تیا رکیا جائے۔ اس کھیتی کی طرع جو اور ایس کی میا کے تو اور ایس کی سامنے تیا رکیا جائے۔ اس کھیتی کی طرع جو اور ایس کی سامنے تیا رکیا وہ ان کی اور ایسا کیا گور کی میں کی سامنے تیا رکیا کیا کہ کی کور کھیا کی کور کی میں کور کیا کی اور ایسا کیا

مِن الشَّاكِرِيْنَ . اَلِيَسِّ اللهُ يِكَانِ عَبْدَهُ . اِلْيُسِّ اللهُ عَلِيْمًا بِالشَّاكِرِيْنَ . فَفَيَّلُ اللهُ عَبْدَهُ وَبَهْ اللهُ عَبْدَهُ وَبَهْ اللهُ عَبْدَهُ اللهُ عَبْدَهُ وَبَهْ اللهُ عَبْدَهُ وَبَهْ اللهُ عَبْدَهُ وَبَهْ اللهُ عَبْدَهُ اللهُ اللهُ

ابنی سو آن نکا سے بھرمضبوط ہوجائے بھر اپنی نالی پر کھڑی ہوجائے ۔ ہم نے تھے کھی کھی نتے دے دی تاتیری طون ننسوب کودہ فلطیوں کوجاہے ہیں ہوائے بھر اپنی نالی پر کھڑی ہوجائے ۔ ہم نے گھا اللہ اوروکوں کی جمو ٹی نہیں ہے ؟ کیسٹ اللہ تعالیٰ شکر کرنے والوں کوجائے والانہیں ؟ بیس اللہ تدافالی نے اپنے بندہ کو قبول فرالیا اوروکوں کی جمو ٹی نہمتوں سے بڑی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندہ کو قبول فرالیا اوروکوں کی جمو ٹی نہمتوں سے بڑی اللہ اللہ اوراللہ کا وروکوں کی جہو ٹی نہمتوں سے بڑی کا درے گا اوراللہ کا فروں کی تدبیر کوسست کر دے گا اور تاکہ ہم اُسے وگوں کے لئے نشان اور ابنی طوت سے رحمت بنائیں اور تاکہ ہم اسے ابنی طرف سے بزرگی عطا کریں اور ہم اسی طرح محمد بوجوں کے بیٹ نشان اور ابنی طوت سے رحمت بنائیں اور تاکہ ہم میرا جمید ہے ۔ اور اللہ کا مواملہ بھر اور تھر بین میں ہے ۔ وہائے گا دروحانیت نہیں) وہ بھر اور تھر بین میں ہے ۔ وہائے گا دروحانیت نہیں) وہ بھر اور تھر بین میں ہے ۔ وہ ایک گوری کے اسے نام کا وروحانی اسے بھر ہے۔ وہ ایک گوری کے اسے نام کا وروحانیت نہیں) وہ بھر اور تھر بین میں ہے۔ وہ بھر بین کا دروحانیت نہیں) وہ بھر برا آنا ہے۔ کھڑا اور وہ بھر بھر بھر ہے۔ اسے کا اور وہ بین کی اور وہ بائے گا اور وہ بین کی اور وہ بین کی اور وہ بین کی اور وہ بین کی اور تھا کی اور وہ بین کی اسے میں دوالے ۔ تو کہ کے کا کہ بین کی اور وہ بین کی اس بیں امن کے ساتھ وہ نی کہ کے کا دروحانی بین کی اس بین امن کے ساتھ وہ نم کی ہوجاؤ۔

يه جولائي المجله (مند)

" وَإِنِّى آنَا الرَّحْمَانُ نَاصِرُحِنْدِهِ" وَمَنْ كَانَ مِنْ حِزْبِیْ فَیعُلْی وَیُنْصَرُ (کرایات العیادتین مغیریم دومانی نزائن مبلدی مفیریم ٢١٨٩٣

عُمْ اللَّهُ وَفِي وَقِيلًا وَقَسَالَ مُبَيِّشٌ رَبِّ وَقَسَالًا مُبَيِّشٌ رَبًّا "سَتَعْرِفُ يَوْمَ الْعِيْدِةِ الْعِيْدُ اَثْعَرْبُ" سام ۱۸۹۳

كرامات العداقلين معرسه دروحاني خزائن مبلد صفحر ٩١)

الرسمبر المستمر المستمر المرائد المرائد المرائد والرح مسمود نوش لباس كے ساتھ ايك جگه آئى ہے جمال مولوى نوردن بلتھے ہيں اور آكر دوجو اكر امولوى صاحب كو دشے ہيں۔ پھر ديكيا كہ وہ كھا نا تيا ركر رہى ہيں اور منشى جلال الدين بلتھے ہيں اور پھرا كيے ورت آئى ہے جس كا نام اغلباً بھاگ بھرى (ہے) ہوان عورت ہے منشى جلال الدين بلتھے ہيں اور پھرا كيے عورت آئى ہے جس كا نام اغلباً بھاگ بھرى (ہے) ہوان عورت ہے جس نے مجھ كو بلايا ہے " (رج شرمت فرق يا دوائشتيں از حضرت سے موعود عليالتلام صفحہ ٢١١٧)

ستنم ۱۸۹۳ء ۱۸رخمبر الله علی الاقل المالای به راسوج سمنه اوردو شنبه ۱۰ مَلْهُ عَرَبَادِكَ إِنْ الْهِ الْهِ الْهِ الدَّوْرَيَادِ

کے اِس شعرکا بیلامصرع الهامی ہے اورشعرکا ترجریہ ہے اورئیں ہی ہوں دعمٰن اپنی جاعمت کی مدد کرنے والا- اور پیخض میسے گروہ ہیں سے ہو اُسے غلبہ اورنصرت دی جلئے گی- (مرتب)

کے اِس شعرکا دوسرامصرع الهامی ہے اورشعرکا ترجمہ یہ ہے کمیرے رُبّ نے مجھے بشارت دی اور بشارت دے کر کما کر تُو عنقر میب عید کے دن کومہجان سے گا اورعید اس سے قریب ترمہوگی۔

إس شعر كي تعلق حضرت يح موعود عليان تعلوة والسلام فرات مين :-

و کتاب کوابات العقاد قین کے ایک عربی شعریں جو و اقعرفت لی پندت کی کھوام سے جارسال بہلے تمام قوموں میں شائع ہو پکا
تقاد اُس کی موت کا دِن اور تاریخ بھی بتلائی گئی تھی جنانچ اِس شعر پر ہندو اخبار نے کی کھوام کے قتل کے وقت بڑا شور مجایا تھا اور
وہ شعریہ ہے۔ وَ بَشَدَرِیْ دَیِّنَ دَیْنَ مَی بوئی کہ ایک خص نے جس کا آج کک پہتر نہیں لگا کہ کون تھا، شام کے وقت لاہور کے شہر میں شند ہو اور جو میدسے دو مراون تھا کہ کھوام کے بیٹ میں ایک کادی مجھری مادکر دون دہا ڈے ایسا فائب ہؤا کہ ایج میک بھراس کا بتر نہ لگا
مالانکہ کی ماتھ کتنی قرت سے دہتا تھا " (نرول اُسیج صفحہ ۱۸۲ م ۱۸۲ می دوحانی خزائی جلد ماصفحہ ۱۸۷)

ئیں نے خواب میں دکھیا کہ اقال گویا کوئی شخص مجھ کو کہتا ہے کہ میرانام فتح اور طفر ہے اور بھیریہ الفاظ زبان برجاری ہوئے :۔

أَصْلَحَ اللهُ أَمْرِي كُلَّهُ لَهُ

اور بھردیکھاکہ ایک مکان شبیہ سجد میں ہوں اور ایک الماری کے پاس کھڑا ہوں اور ما ملی بھی کھڑلہ سے استے میں میری نظریڑی تو میں نے میاں عبداللہ غزنوی کو دیکھا کہ بیٹھے (ہیں) اور میرا بھائی مرزاغلام قادر بھی بیٹھا ہے۔ تب میں نے نز دیک ہوکران کو السلام علیم (کما) تو انہوں نے بھی وعلیم السلام کما اور بہت سے بیٹھا ہے۔ تب میں نے نز دیک ہوکران کو السلام علیم (کما) تو انہوں نے بھی وعلیم السلام کما اور بہت سے وعائیہ کلمات ساتھ ملا دئے جن میں صوت پر نفظ محفوظ رہا کہ آخد کے الله مگر معنی ہیں یا درہ کہ ان کے کلمات ایسے ہی سے کھی ہے کہ ہیں اس میں بیٹھ گیا اور کما کہ میں نے نوا ہمی دیکھی ہے کہ کسی کو میں نے اسلام علیم کما ہے اور اس نے جواب دیا ہے و تھ کیا گھرالسے گڑھ و النظم فاؤی

(رسِيرُ متفرق يا دواشتين از حضرت يسيح موعو دعليالت لام مفحد ٧١٧)

يم اكتوبر المعلم " رَأَيْتُ فِي لَيْكِيْنَ هَ ذِهَ آتَ النَّمَلَ تَاخُرُجُ مِنْ اَنْفِي بَعْضُهَا حَقَّ وَ الله المَّدَى النَّهُ المَّذِي النَّهُ المَّالُ اللهُ الْفَيْ المَّفْهَا حَقَّ وَ الله المَّامُ اللهُ المَّلَمُ اللهُ المَّلَمُ اللهُ المَّلَمُ اللهُ المَّلُمُ اللهُ المَّلُمُ اللهُ المَّلُمُ اللهُ المَّلُمُ اللهُ المَّلُمُ اللهُ اللهُ المَّلُمُ اللهُ اللهُ

سام اعربی المرب المانوں کے ظاہری عیدہ کے موافق البلۃ القدرایک متبرک رات کا نام ہے گرجم عیقت پر نعداتعالی نے مجھ کومطلع کیا ہے وہ یہ ہے کہ علاوہ ان معنوں کے بوستم قوم ہیں بیلۃ القدروہ زمانہ می ہے جب دُنیا میں ظلمت بھیل جاتی ہے اور ہرطرف تاریکی ہی تاریکی ہوتی ہے۔ تب وہ تاریکی بالظبع تقاضا کرتی ہے کہ آسمان سے کوئی نُور نازل ہو یہ فراتعالی اس وقت اپنے نورانی طائکہ اور رُوح القدس کو زمین پر نازل کرتا ہے۔ اسی طور کے نزول کے ساتھ جو ذشتوں کی شان کے ساتھ مناسب مال ہے تب رُوح القدس تو اس مجد داور مسلم اسی علی بیکونا ہے جو اجتبا اور اصطفا کی خلعت سے مشترف ہو کر دعوتِ حق کے لئے مامور بہوتا ہے اور فرشنے ان تمام لوگوں سے تعلق بیکوناتے ہیں جو معیدا ور درشے یہ اور ان کونیکی کی طرف کھینچتے ہیں اور نیک

ا (ترجدا زمرتب) خداتعالی میراتمام کام ورست کرونے۔

ید (ترجمد از مرتب) کیں نے اسی رات میں دیکھاکہ میری ناک سے چیونٹیاں نیکل دہی ہیں۔ بعض زیرہ ہیں اور بعض مُردہ۔ اور اس کے بعد خون نکلا اور زمین میں جمع ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ اس کی تعبیر کومبتسب رجا نتا ہے اور کیں نے اپنا معاملہ اس کے سپرد کیا۔ سپرد کیا۔ توفیقیں ان کے سامنے ریکھتے ہیں تیب ونیا میں سلامتی اورسعا دت کی راہیں کھیلیتی ہیں اور ایسا ہی ہوتارہ ہا ہے جب یک دین اپنے اُس کمال کو پہنچ جائے جو اس کے لئے مقدّر کیا گیا ہے '' (شہادت القرآن منعیر ۱۷ پیلا ایڈلیش - روحانی خزائن جلد اصفحہ ۱۳۱۳)

المهام م المستعم " وَإِنَّ رَبِّنْ قَدْ بَشَّرَ فِي فِي الْعَرَبِ وَ ٱلْهَ مَيْنَ ٱنْ ٱسُوْنَهُ مُرْدَا رُيَهُ مُرطَوِلْقَهُ مُ وَٱصْلِلَهَ لَهُ مُشْيَرُوْنَهُ مُرِيلِهِ (مَا مِرَّ البَشْرِي مَعْم، دوما في خزا مُن مبلد مِسفر ١٨١)

کے (ترجمہ ازمرتب) اورمیکے رئب نے عرب کی نبیت مجھے بشارت دی اور الهام کیا ہے کہ کیں اُن کی خبر گیری کروں اور اُلها کہ بناؤں اور ان کا حال درست کروں !

سله (ترجمه ازمرتب) تواپنے رت کی طرف سے اعلیٰ درجہ کی شادت کے ساتھ اس کی طرف سے رحمت ب اور تُواس کے فضل سے مجنون نہیں ہے اور اللہ کے سواتھے اور وں سے ڈراتے ہیں - ہم خود تیری نگرانی کرنے والے ہیں بیں نے تیرانام متوکل رکھا ہے ۔ اللہ اپنے عوش سے تیری تعربیف کرتا ہے ۔ اور میرو و نصالی تجھ سے کمبی راضی نرموں گے اور اللہ بھی تدبیر کرسے گا اور تدبیر کرنے میں اللہ سے بڑھ معی راضی نرموں گے اور اللہ بھی تدبیر کرسے گا اور تدبیر کرنے میں اللہ مسے بڑھ مے معدد کرسے گا

جیست برا مرتب کے میرے دِل میں ڈالا گیا کر مدین کے الفاظ جن میں منارہ دمشق کے پاس میسیٰ کے نزول کا ذکر ہے۔ اس میں اس کے زمانہ ظمور کی طرف مجمی اشارہ ہے کیونکہ اس کے حروف کے اعدا دائسی سالی بجری پر ولالت کرتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ نے مجھے معوث فرمایا اور آپ نے منارہ کا لفظ اِس بات کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال کیا کہ دمشق کی (حمامة البنتري صفحه ١٣٠ روحا في خزائن جلد يصفح ٢٢٥)

مَنْبَعَ فِنَينِ الْمُسْنَفِيِّونِينَ *

مهم اع الف" إِنْ كُنْ تُمْ فِي دَيْبٍ مِسَمَّا آيَّذَنَا عَبْدَنَا فَأَ شُوْا بِيكَابٍ مِّنْ مِّ تَثْلِهٍ " (الحكم جلد انمبر ۲۲ مورفد ۲۲ رجون طُنْ فَا يُصفحه ۱۲)

(ب)" بعد مَا اَ زُمَعْتُ تَالِيْفَ هُذَ الْكِتَابِ اللّهِمْتُ صِنْ دَّتِ الْآرْبَابِ اَنَّ الْكَافِرِيْنَ وَالْهُكَافِرِيْنَ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلَى آنْ يُتُوَلِّهُ وَاكِتَا بَا يَعْنُلُ هُذَا فِى نَثْرُهَا وَنَظْمِهَا مَعَ الْهَزَامِ مَعَادِفِهَا وَحَكِيهَا وَنَظْمِهَا مَعَ الْهَذِي فَكَيْ أَتِ بِمِ شُلِ كَلَامِي وَلَا اللّهُ لَا يَ مَعَادِفِهَا وَحَكِيمَا وَفَلَى اللّهُ وَاكْتُ اللّهُ لَا يَعْدُونَ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ لَا يَعْدُونَ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَا

زمین طرح طرح کی بدعات کی ظلمتوں میں رہنے ہے بعکر سے موعود کی دعاؤں سے روش ہوجائے گی اور یہ بات تو تمہیں علوم ہی ہے کہ وشق کی زمین عیسائیوں کے فقنہ کا منبع رہی ہے۔

له (ترجدا زمرتب) میرے رَبّ نے مجھے العام کیا کہ میں ان (عیسا یُموں) پرا المی مُحِبّت پُوری کروں اور ان بدکاروں کی جمالت ہوگوں کو دکھا ڈس تب میں نے ہر دسالہ (فورالحق) ہالیف کیا۔ سے ان ترجہ ازمرتب) اگرتم اِس بات سے تعلق شک میں ہوکہ ہم نے اپنے اس بندہ کی تائیدونصرت کی سبے تو اس کتاب (فورالحق) کی ان ندکوئی کتاب ہے ہوئے۔

سه بررسراج الحق صاب نعمانی روایت فراتے ہیں کہ:۔ " مجھے یا دہے کہ نورائی کتاب عربی ذبان میں تکھنے کے لئے آپ آنادہ ہوئے تراپ کو کم میں بھر کے لئے آپ آنادہ ہوئے تراپ کو میرمرا کے میں بھرنے کی نماز کے بعد کہ خاکسار آپ کی کراور پر اور گردن وبارہا تھا یہ وحی ہوں ان گئٹ تُنْدُ فِی ڈیڈ یہ بیٹ ہوجا وے " قِتَا۔ الا اسی وقت آپ نے یہ وحی ہم کو شفائی اور بشارت دی کہ اِس کتاب کی شل کوئی بیٹ س نمیں کرسکتا خواہ و کیا جع ہوجا وے " (الحکم جلد 1 نمبر ۲۲ مورف ۲۲ جون سل 19 فرصفی ۱۱) (مرتب)

سے (ترجمدا زمرتب) اورجب ئیں نے اِس کتاب (نورائحق) کی تالیف کا پُختہ ادا دہ کولیا توخدا و ندکریم کی طون سے مجھے یا ادام ہوا کہ کا فراور کفرلوگ اس بیسے کتاب کی تالیف نہیں کر سکیں گے جو اس کی نٹر اور نظم میں اور معادت اور کیمتوں کے اِنڈام میں اس کی مشل ہو۔ اِس سے بیشخص میرے دلوئ اندام کو جبوٹا ٹابت کرنا جا ہتا ہوا سے جا ہمنے کرمیرے اِس کلام کی مشل لائے۔ اور ایو درکھو کہ کوئی اس کی مشل نہیں لاسکتا کیون کے مہدی ان امور کی طرت داہ بیا تا ہے جن مک اس کے غیر کی درمائی نہیں ہوتی۔ اور اکس کا دشمن اسے نہیں باسکتا اگر میروہ ہوا ہیں ہی کیوں دا کہ ڈتا ہو۔

سم ۱۹۹۶ سیست د دوخواب اور دوالهام سے مجھ پرظا ہر ہوًا ہے کہ رشمن اور مخالف اس کی نظیر بنا نے سے عاجسنر رہے گائے (مکتوب صفرت بہجے موجود علیات تلوۃ والسّلام مورض ۱ پریل سیست کائے بنام مولوی اصغر علی صاحب پروفیسراسلامیہ کالجے لامور مندرجہ الحکم مبلد پنمبر رسم مورض ۱ داکتوبر سندنی بی صفحہ ۵ تا ۷)

مهماع « وَلِيْ اَنْ اَتُولَ إِنَّينَ حِرْزُ لَّهَا وَحِصْنُ حَافِظٌ مِينَ الْأَفَاتِ وَبَشَّرَ لِيُ رَبِّى وَقَالَ مَا كَانَ اللهُ لِيُعَدِّبَهُ مُ وَ اَنْتَ فِيْهِ مُ

(توجهه) " اورئیں کہ سکتا ہوں کہ ئیں اس گوزمنٹ کے لئے بطور ایک تعویز کے ہوں اور بطور ایک پناہ کے ہوں 'جوآ فتوں سے بچاوے اور فرا نے مجھے بشارت دی اور کما کہ فدا ایسا نہیں کہ ان کو دکھ مہنچاوے اور تو اُن میں ہو"
میں ہو"
(نورالحق حِصّہ اقل صفحہ ۳۲ ، ۳۷ - روحانی خزائن جلد مصفحہ ۴۵)

المُسُمِّكُ (الف)" وَإِنِّ دَايُنُ عِيْسِى عَلَيْهِ السَّكَامُ مِرَارًا فِي الْمَنَامِ وَمِرَارًا فِي الْمَاكَةِ الْكُنْفِيَةِ. وَقَدْاَ كُلَّ مَعِى عَلَى مَا لِيُدَةٍ وَّاحِدَةٍ - وَرَايُنتُهُ مَرَّةً وَاسْتَفْسَرْتُهُ مِهَّا وَقَعَ قَوْمُهُ فِيهِ - فَاسْتَوٰي عَلَيْهِ الدَّهُ شُنُ وَذَكْرَ عَظْمَةَ اللهِ وَطَفِقَ يُسَبِّهُ وَيُقَدِّسُ وَآشَارَ إِلَى الْآدُمِنِ وَقَال إنْمَاآنَا تُرَايِنً عَلَيْهِ الْمُنْكَسِرِنِيَ الْمُتَوَامِنِعِيْنٍ "

(توجمہ) اور کیں نے بار ہا عیلی علیالیتلام کوخواب میں دیکھا اور بار ہاکشنی حالت میں ملاقات ہوئی۔ اور ایک ہی خوان میں میرسے ساتھ اس نے کھا یا۔ اور ایک وفعہ کیں سے اس کو دیکھا اور اس فتنہ کے بارسے میں گوجھا جس میں اس کی قوم مبتلا ہوگئی ہے۔ بس اس بر دہشت غالب ہوگئی اور خدا تعالیٰ کی عظمت کا اس نے ذکر کیا اور اس کی تسبیح اور تقدیس

اہ (ترجمدازمرّب) میرے رَبّ کی طرف سے مجھے الهام ہوا ہے کہ یسب ہی اندصوں کی طرح ہیں اور اس کی شل ہرگز نہیں لاسکیس کے اوریہ اپنے دعووں میں مجھوٹے ہیں۔ یں لگ گیا اور زمین کی طرف اشارہ کیا اور کما کرئیں توصرت خاکی ہوں اور ان جمعتوں سے بڑی ہوں جو مجھ پر سکائی جاتی ہیں۔ پس میں نے اس کو ایک متواضع اور کسنفسی کرنے والا آدمی پایا ؟'

(نورالحق جعته اقل صفحه اس - روحاني خزائن جلد بمسغم ٥٢ '٥٥)

(ب) " خدای عجیب باتوں میں سے جو مجھے لی جی ایک ربھی ہے جو کیں نے مین بیداری میں جوکشفی بیداری کمان قات کی ہے اور اُس سے باتیں کرکے اس کے اصل دعوٰی اور تعلیم کا حال دریا کہ ایس ہے۔ بیسو عمیعے سے کئی دفعہ طاقات کی ہے اور اُس سے باتیں کرکے اس کے اصل دعوٰی اور تعلیم کا حال دریا کیا ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے جو توجہ کے لائق ہے کہ صفرت بیسو عمیعے ان جندعقا مُدسے ہو کھارہ اور شکیمت اور انجہت ہے۔ ایسے متنظ یائے جاتے جی کرگواایک بھاری اِفتراء جو اُن برکیا گیا ہے وہ بی ہے۔

یدم کاشفہ کی شادت ہے دلیل نہیں ہے بلکہ کمیں بیٹین رکھتا ہوں کہ آگر کوئی طالب حق نیست کی صفائی سے ایک برت یک میرے پاس رہے اور وہ صفر ہے ہے کوکشفی حالت میں دیجھنا چاہے تومیری توقید اور دُعاکی برکمت سے وہ ان کو دیچھ سختا ہے۔ اُن سے بائیں بھی کرسکتا ہے اور اُن کی نسبت اُن سے گواہی بھی سے سکتا ہے کیونکئیں وہ خص ہون ہی کوری میں بڑوز کے طور پرلسیو عمیرے کی رُوح مکونت رکھتی ہے " (تحفد قبصر بصفحہ ۲۱۔ روحانی خزائن مبلد ۲ اصفحہ ۲۰۱۷)

٧٩٨٣ع سسست «وَرَآيُتُهُ سَرَّةً ٱخْرَى قَآيُعًاعَ للْعَسَبَةِ بَالِئ وَفِيْ يَدِه ِ قِرْطَاسُ كَسَحِيْغَةٍ فَا كُيْقَ فِيُ قَلِمُ اَنَّ فِيْهَا ٱسْمَاءَعِبَادٍ يُتُحِبُّوْنَ اللَّهَ وَيُحِبُّهُ مُرْوَبَيَانُ صَرَاتِبِ قُرْبِهِ مُرعِشْدَ اللهِ فَقَرَأْتُهَا فَيَاذَا فِيْ اُخِرِهَا مَكُتُونُ ثِينَ اللَّهِ تَعَالَىٰ فِيْ مَرْتَبَيِّىٰ عِنْدَ دَيِّنْ .

هُ وَمِدِينٌ بِمَنْ ذِلَةٍ تَوْحِبُ دِئ وَتَعْرِبُ دِئ فَكَادَ ٱنْ يُعْرَف بَيْنَ النَّاسِ -

(ترجیدر) اورایک مرتبر کیس نے اُس کو دکھا کمیسے دروازہ کی دہلیز برکھ اے اورایک کا غذخط کی طرح اُس کے ہاتھ میں ہے۔ سومیرے دِل میں ڈالا گیا کہ اس خط میں اُن لوگوں کے نام درج ہیں کر جو خدا تعالیٰ کو دوست رکھتے ہیں اور خدا تعالیٰ اُنہیں دوست رکھتا ہے اور اُس میں اُن کے اُن مراقب قرب کا بیان ہے جوعنداللہ اُن کو حاصل ہیں۔ بس میں نے اس خط کو پڑھا سو کیا دیکھتا ہوں کہ اس کے آخر میں میرے مرتبہ کی نسبت خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ لکھا ہوا ا ہے کہ وہ مجھ سے ایسا ہے میسا کہ میری توحیدا ورتغر میں اور عنظر میں وہ لوگوں میں شہور کیا جائے گا ؛ اور الحق حقدا قراص خدا ہیں ، وہ مورون اُن خزائن جلد مسفر ، ۵)

الف» قَالْحَقَّ الَّذِي آرَانَا الْحَقُّ الْحَكِيدُ وَانْبَا نَا الْحَقُّ الْحَيكِيدُ وَانْبَا نَا اللَّطِيفُ الْحَلِيدُ هُسوَ آتَ عَرْبَةَ الْمَسِيْعِ الْمَوْعُوْدِ سَمَا وِيَّةً لَّا اَرْضِيَّةً وَمَحَارَبَا ثُنَهُ كُلُّهَا بِالنَظَادِرُ وُحَانِيَّةٍ لَّا بِاَسْلِحَةٍ عَرْبَةَ الْمَسِيْعِ الْمَوْعُوْدِ سَمَا وِيَّةً لَّا اَرْضِيَّةً وَمَحَارَبَا ثُنَهُ كُلُّهَا بِالنَظَادِرُ وُحَانِيَّةٍ لِلَّا بِاَسْلِحَةٍ

له حضرت عيسى عليات لام كو. (مرتب)

(ب) وَٱلْهَمَنَا آنَّ الْحَرْبَ حَرْبُ رُّوْحَانِيٌ بِنَظَيِرِ رُّوْحَانِيٍّ.

(توجید) اور مهارے رب نے میں الهام دیا کہ سیح موعود کی توائیاں روّمانی لوائیاں ہیں جورُوحانی نظر کے ساتھ موسل کی " موں گی" (نورالحق حقد اوّل صفحہ ۵-روحانی خزائن جلد رصفحہ ۵)

المهمام المستخصص و النّعَى فِي دُورِعِي النّه الْعَيِينَ عَنْ الْلَهُ اللّهُ ا

(ترجمه) اورمیرسے دِل میں ڈالاگیاہے کرصنرت شیرے نے آخری زمانہ کے نصالی کانام دِقبال رکھا۔اورایسا نام ہیلوں کا نہیں رکھا اگرچہ ہیں جائے ہواس میں بھید ہے نام ہیلوں کا نہیں رکھا اگرچہ ہیلے بھی گراہوں میں داخل سے اور کتابوں کی تحریف کرنے والے تھے ہواس میں بھید ہے ہے کہ ہیلے نصاری خلق اللّہ کے گراہ کرنے کی ایسی سخت کوشنٹیں نہیں کرتے تھے جیسی تھیلوں نے کیں بلکہ وہ ان کوشنٹوں ہے کہ ہیلے نصاری خلد ہوم نحمہ ہے ، ۸۸ (نورائحق حقد اقرائ صفحہ ۵ ، ۸۵ - روحانی خزائن جلد ہوم نحمہ هے ، ۸۸)

الرَّسُلِ وَالنَّبِيتِينَ وَالْمُعَدَّيْنِ الْمُوَادَ مِنْ لَفُظِ الدُّوْجِ فِي أَيَةٍ يَوْمَرَ يَعْتُوُمُ الرُّوْحُ جَمَاعَةُ الرَّوْجِ فِي أَيَةٍ يَوْمَرَ يَعْتُوُمُ الرُّوْحُ جَمَاعَةُ الرَّوْمُ عَلَيْهِ مِنْ يَوْمَرَ يَعْتُومُ الرُّوْحُ جَمَاعَةُ الرَّوْمُ عَلَيْهِ مِنْ وَيُجْعَلُونَ مُكَلَّمِينَ . الرَّسُلِ وَالنَّبِيتِينَ وَالْمُعَدَّيْنِ اَجْمَعِينَ النَّهُ فِي النَّهُ وَمُ عَلَيْهِ مِنْ وَيَعْمِول اور مِحدَثُون كَم عِلام مِن وَاللَّهُ المَّامِن وَاللَّهُ اللَّهُ المُعَامِم مِن النَّامُ المَا اللَّهُ اللَّهُ المُعَامِم مِن النَّامُ المَا اللَّهُ الْمُوالِمُ اللِّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُوالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُوالِمُ ال

(نورالت حقد اوّل صفحه ۷ - رومانی خزاش مبلد مسفحه ۹۸)

٧٩٩٢ع ٢٩٩١ع تَكُونِيْكَ وَيُشْبِتُ اَنْكَ اَسِيُرُ فِي الْجَهْلِ وَالضَّلَالِ وَلَواجْتَمَعَتْ قَوْمُكَ مَعَكَ عَلَى لَهُ ذَا الْحَيَالِ وَلَوَاجْتَمَعَتْ قَوْمُكَ مَعَكَ عَلَى لَمُ ذَا الْحَيْلِ وَلَوَاجْتَمَعَتْ قَوْمُكَ مَعَكَ عَلَى لَمُ ذَا الْحَيْلِ وَلَوْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُولُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ترجمه) اورمجه فداتعالی کی طرف سے المام ہؤاہے کو تو اس مقابلہ پر قادر نہیں ہوگا اور فعد التعالیٰ تیراعجز اللہ کر تو اس مقابلہ نظام کر دے گا تھے۔ رُسواکر دے گا اور ثابت کرے گا کہ تو گراہی میں امیرہے اور اگر جہ تیری قوم اس خیال مقابلہ میں تجے سے تفق ہوجائے مگرانخر تم مغلوب ہوجاؤ ہے " (فوائق حقد اقال مغیرہ ۱۱-روحانی خزائن مبلد مصفحہ ۱۳ ا)

٢٨٩٢ع " وَإِنْ آلَى آنَ آهُ لَ مَكَةً يَذْ مُلُوْنَ آفُواجًا فِي حِزْبِ اللهِ الْقَادِدِ الْمُخْتَادِ وَ مُذَاسِنُ زَبِ السَّهِ الْقَادِدِ الْمُخْتَادِ وَ مُذَاسِنُ زَبِ السَّمَاءِ وَعَجِيْبُ فِي آعُيُنِ أَهُلِ الْاَدْضِيْنَ -

(ترجید) اور کی دیجیتاً بہوں کہ اہلِ محد خدائے قادیکے گروہ میں فوج درفدج داخل ہوجائیں گے اوریہ اسمان کے خدا کی طرف سے ہے اور زمینی لوگوں کی انکھوں میں عجب "

(نورالحق جِعتد دوم مفحد ١٠ - روحاني خزائن جلد م مفحد ١٩٧)

ر ترجید، پس ناویل میں اور معنی حق صریح برہیں کہ یہ فقرہ کرخسون اوّل دات دِمضان میں ہوگا اس کے معنے یہ ہیں کہ ان تین داتوں میں سے جوجاندنی داتیں کہ ملاتی ہیں ہیلی دات میں گرمن ہوگا۔اور ایّام مبنی کو تُوجانا ہے یہ تول کہ مسورج گرمن ایسے طورسے ظاہر ہوگا کہ ایّا کہ موث یہ تول کہ مسورج گرمن ایسے طورسے ظاہر ہوگا کہ ایّا کہ موث کو نصف نورے گرمن ایسے طورسے ظاہر ہوگا کہ ایّا کہ موث کو نصف کر دے گا یہ میں نے اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ خدا تعالی کے المام سے کہا ہے ۔ ۔ ۔ کو نصف نور ای دوم منفر ۱۱۰ میں اور الحق حقد دوم منفر ۱۱۰ میں ۱۹۰۰ دومانی خزائن جلد دصفحہ ۲۰۱ سے ۱۹۰۷)

سم ١٨٩٠ مع سم ١٨٩٠ مع ساغ لَمُ أَنَّ اللَّهَ نَفَتَ فِي رُوعِيُ آنَ هَ لَذَا الْحُسُونَ وَالْكُسُونَ فِي رَمَعَانَ أَيتَانِ مُخَوِّفَتَانِ لِقَوْمِهِ إِلَّيْهِ مُواالشَّيْطَانَ - وَ أَثَرُواا لِظُّلْمَ وَالطَّغْيَانَ وَ هَيَّجُواالْفِتَنَ وَ آحَبُوا الْفُضَيْمَانَ

ك يعنى بإدرى عما دالدين- (مرتب)

الله الم من نے اپنی کتاب نورالی کے صفحہ ہ ۳ سے سفر روس کا کریٹ گوٹی تھی ہے کہ خدانے مجھے یہ خبردی ہے کہ دمغان میں ج خسوت کسوت میوا یہ آنے والے عذاب کا ایک مقدمہ ہے جیٹا بخیراس بٹ گوٹی کے مطابق ملک میں ایسی طاعو ن مبلی کدائب مک تین لاکھ کے قریب لوگ مُرکھنے " (حقیقة الوحی صفحہ ۲۲۸ - روحا فی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۲۲۹) وَمَا كَانُواْ مُنْتَهِينَ وَلَيَنُ آبَوْا فَيَانَّ الْعَذَابَ قَدْحَانَ -

(ترجید) جان که خدا تعالی نے میرے دل میں میجونکا کہ بیٹسوٹ اورکسوٹ جوڑمنان میں ہو اسے یہ ڈونوفناک نشان ہیں جو اُن کے ڈرانے کے لئے ظاہر ہوئے ہیں ہوشیطان کی ئیروی کرتے ہیں جنبوں نظیم اور ہے باعث الی کوافتیار کرلیااوراگرنا فرمانی کی توعذاب کا وقت تو اگیا " (نورائحی چیسد دوم سفحہ ۲۵ - روحانی خزائن جلد مسفحہ ۲۷۷)

> ٣٩٨٠ع «وَبَشَرَنِيْ وَقَالَ * وَبَشَرَنِيْ وَقَالَ

" إِنَّ الْمَسِيْعَ الْمَوْعُوْدَ الَّذِى يَرْقَبُونَهُ وَالْمَهُدِى الْمَسْعُوْدَ الَّذِي يَلْتَظِرُونَهُ هُوَ ٱلْتَ. نَفْعَلُ مَا نَشَآءُ فَلَا تَكُوْنَقَ مِنَ الْمُهُ يَرِيْنَ لِيَّ

(اتمام المجترصفحه - رومانی نمزائن مبلد پصفحه ۲۷۵)

م ١٨٩٨ع " اِنْكَ مِنَ الْمَامُوْدِيْنَ لِنَسْنُذِرَ قَوْمًا مَّا الْمُنْذِرَ الْبَاكُ هُدُو لِلْسُنَبِينَ سَبِيْلُ الْمُجْمِعِيْنَ " الْمَامُوْدِيْنَ لِنَسْنُذِرَ اللّهُ عَلَيْهُ الْمُجْمِعِيْنَ " الْمَامُودِيْنَ الْمُجْمِعِيْنَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

٣٩٨٩ع م. « وَاظْهَرَعَلَى دَيِّنَ آنَ العِندِيْنَ وَالْفَادُوْقَ وَعُشْمَانَ كَانُوْامِنْ اَهُ لِي الصَّلَاحِ وَالْإِيْمَانِ ----وَكَانُوْامِنَ الَّذِيْنَ أَخْرَهُ مُ اللَّهُ وَتُحَسُّوْا بِمَوَاهِبِ الرَّحْمَانِ ----

وَ إِنِّي ٱلْحُدِيرَتُ ٱلْفَكُمْ مِنْ العَمَّالِحِينَ - وَمَنْ أَذَا هُدُ فَقَدْ أَذَى اللَّهَ وَكَانَ مِنَ

اہ (ترجہ ازمرتب) پس لوئیں ان تمام (محقرمونویوں) کو اس مقابلہ کے لئے بلاتا ہوں جیسا کہ ئیں نے عیسائیوں کو کہایا اور میرے دَبّ کی طون سے مجھے علم دیا گیا ہے کہ وہ مغلوب ہوں گے۔

که (ترجرازمرتب) خدانے مجھے بشارت دی اور کھا کہ وہ سے موجود اور مدی مسعود جس کا انتظار کرتے ہیں وہ توہے۔ ہم جوجا سے ہیں کرتے ہیں ہیں توشک کرنے والول میں سے مذہور

سے (ترجید ازمرتب) تو مامورہے کد ان لوگوں کو ڈرائے جن کے باب وا دوں کے پاس کوئی نذیر شیس آیا تھا اور تاکہ مجرموں کی را ہ اچھی طرح ظاہر موجائے۔

الله (ترجمه ازمرّب) اورميرك رُبّ نے مجديرية ظامر كميا كرمند إلى أورفارون أورعثمان مالح اورمومن عقد اور اكن

(يسرّ الخلافه مفه ۸، ۹ - روحانی خزائن جلد چسفحه ۲ ۳۲۷ (۲۳۲)

الْمُعْتَدِينَ "

سهم المعلى الله المعلى الله عنه عاديًا تا المعفرة قد علي المحكون الفكرة وكان المعفرة وكان المعفرة وكان المعفرة المعمدة المعمد

وَإِذَا تَمَكُّنَ الْحُبُ الصَّادِقُ الْإِلْمِي مِنْ جَمِينِع عُرُوْقِ نَعْسِهِ وَجَدْدِ مَلْبِهِ وَ ذَرَّاتِ وُجُوْدِم

(لوگوں) میں سے سفے جنہیں اللہ تعالیٰ نے جُن لیا اور حمن دا تعالیٰ کی عطا سے مخصوص کئے گئے اور مجھے حب ر وی گئی کہ وہ صالحین میں سے سفے۔اور حب شخص نے ان کو ایڈا پہنچائی تو اس نے اللہ تعالیٰ کوایڈا بہنچائی اور وہ مدسے گذرنے والا ہوگا۔

که (ترجمدا زمرتب) اور مجھے علم دیا گیا ہے کہ صدیق عمام محابہ میں سے بڑی شان اور طبند مرتبہ دیکھتے ہیں۔

که (ترجمدا زمرتب) وہ (بعن حصرت الوبکر رضی اللہ فیف عادی کا لل، عادةً حلیم اور فطرةً رحیم ہے۔ فاکساری اور انکساراً کی شیوہ تھا اور عفوہ شفقت ورافت آب کا معمول تھا۔ اور آپ کی بیٹیا نی سے نوٹری تھا۔ آپ کا آنحضرت سے ایسا گراتعلق تھا کہ آپ کی روح آنحضرت کے شامل معلی اور آپ پی بیٹیا نی سے نوٹری تھا جرآنحضرت کے شامل مالی تھا کہ آنموں کے شامل میں اور کی بیٹیا نی سے موری تھا جرآنحضرت کے شامل مالی تھا کہ آب کی مرب کو گوں سے ممتاز طور پرحمتہ وافر طلا تھا۔

آنحضرت کے انوار وفیوض طلیمہ آپ پر محیط تھے فیم قرآن اور حجمت بنوی میں آپ کو مب لوگوں سے ممتاز طور پرحمتہ وافر طلا تھا۔

اور جب آپ پر رُوحانی عالم اور اسرار اللیمۃ کا دروازہ گھلا تو آپ نے عام مونیوی تعلقات اور جبمانی کہ ور توں کا عبامہ دیا اور خدا تھا۔

اورجب عشق معنیقی آپ کے رگ ورایشرمیں اور ہر ذرّہ وجود میں ماگزیں ہوگیا اور اس کے

وَظَهَرَتُ ٱنْوَارُهُ فِنَ آنْعَالِهِ وَآفُوالِهِ وَقِيَامِهِ وَقُعُودِهِ سُتِى صِدِيْقًا وَّاغُطِى عِلْمًا غَضًا طُرِيًّا وَعَينَةً اللهِ وَقِيَامِهِ وَقُعُودِهِ سُتِى صِدِيْقًا وَّاغُطِى عِلْمًا غَضًا لَكُورِ وَعَينَةً اللهُ مَلَكَةً مُسْتَقِرَةً وَعَادَةً طَبُعِيَّةً وَبَدَتُ وَعَينَةً اللهُ مَلَكَةً مُسْتَقِرَةً وَعَادَةً طَبُعِيَّةً وَبَدَتُ وَعَينَةً مَسْتَقِرَةً وَعَادَةً مَسْتَقِرَةً وَعَادَةً مَسْتَعِينَةً وَمَن كَانَ العِدَة وَمُلكُونٍ وَحَوَاسٌ وَآنُهُ فِي الْهُنعَينَ فَا اللهُ اللهُ اللهُ وَالْمَا اللهُ اللهُ وَالْمُؤْتِ وَعَن اللهُ اللهُ

وَلَا لَكُسَبَ قَوْلَنَا لِهُذَا لَوْعَايِّنَ الْمُبَالُفَةِ وَلَا مِنْ قَبِيْلِ الْمُسَامَحَةِ وَالتَّجَوُّ زِوَلَامِنْ فَوْدِعَيْنِ الْمُسَامَحَةِ وَالتَّجَوُّ زِوَلَامِنْ فَوْدِعَيْنِ الْمُسَامَحَةِ وَالتَّجَوُّ زِوَلَامِنْ فَوْدِعَيْنِ الْمُحَبَّةِ بَلْ هُوَ الْحَقِيْقَةُ الَّيَّتِى ظَهَرَتُ عَكَنَّ مِنْ حَضْرَةِ الْعِزَّةِ " (مِرَّ الخَلَافُصِغُوا ٢٠٠٣-دُوما فَى خُرَانُ مِلا مِسْفِيهِ ٢٥٠)

۱۹۹۶ء سیست (ل) "خداتعالی کے المام نے مجھے جالادیا کہ ڈپٹی عبداللہ آئتم نے إسلام کی عظمت اور اُس کے رعب کوتسلیم کر کے حق کی طوف رجوع کمنے کا کمی قدر رحقہ ہے لیاجی حقہ نے اُس کے وعدہ موت اور کا ال طور کے ہاویہ میں تاخیر اوال دی اور ہا و رہیں تو گرالیکن اس بڑے ہاویہ سے تقویہ سے دنوں کے ساتے بڑے گیاجی کا نام موت ہے خدا تعالیٰ نے مجھے فرایا:۔

الْطَلَعَ اللهُ عَلَى هَيِّهِ وَعَيِّبُهِ - وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللهِ تَبْدِيُلًا - وَلَا تَعَبُّ وَاوَلا تَحْزَنُوا وَ اَنْ تُعُرُ الْاَعْلَوْنَ إِنْ كُنْ تُمْ مُتُوْمِينِ إِنْ رَجِيدٍ إِلِي وَجَلَا لِي إِنَّكَ آنْتَ الْآعْلى - وَلُهِ زَنِي وَجَلَا لِي إِنَّكَ آنْتَ الْآعْلى - وَلُهَ زِنُ

انوارآپ کے افعال داقوال اور شست و برخاست میں نمایاں طور پر نظرا کے لیگے تو آپ کوصدین کا نام دیا گیا اور تازہ اور باریک علوم خداوند تبعالی کی طرف سے عطا ہوئے جس کے تیجہ میں صدق آپ کی فطرت میں داخل ہو گیا اور جی عادت بن گیا اور اس کے آثار و انوارآپ کے ہرائیک تول فیعل اور ہرائیک حرکت وسکون میں نیز آپ کے حواس اور انفاس طیتب میں ظاہر ہوگئے اور آپ فوقدا وزر کی انوارآپ کے ہوائی اور آپ اور تی یہ ہے کہ آپ کا وجود کا بیٹ بوت کا ایک اجمالی نسخہ تھا اور آپ ارباب فیصل و کمال کے بیشیوا اور انہیاء کی باک مرش ت سے ہم ویاب تھے۔

میرایدکلام مبالغه پر مرگزمینی نبین سے نداس کی بنامحض نومشس اعتقادی پرسے بلکریہ وہیقت سےجواللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ برنطام موئی ہے۔

ا (نوٹ ازمرتب) محترم ملک صلاح الدین متناہم - دروین قادیان نشی محرا معیل منا سیالکوئی سے دوایت کرتے ہیں کہ جب اتم کی میعاد کا آخری دن تفا توصرت سے موجود علیات لؤہ واستلام سی دبارک کے جب پرتشریف لائے اورصرت مولوی عبدالکریم احث کوملا با اور فرا باکہ مجھے المام مؤاجے یا ظکم کا مناف علی تھیتہ وَغَیتہ اور اس کی تفہیم میں ہوئی ہے کہ باکی خمیر آتھم کی طوف جاتی ہے اس لئے معلوم مؤاکہ وہ اس میعاد کے اندر نہیں مرسے گا " (اصحاب احد جلدا ق اصفی ، ۵)

الْآعُدَاءَكُلَّ مُسَزَّقِ وَمَكُرُا وُلَيْكَ هُوَيَبُورُ وإِنَّا مَكْيَتُفُ اليِّتَرَّعَنْ سَاقِه - يَوْمَيُ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ - ثُلَّةً مِّنَ الْاَوَّلِينَ وَثُلَّةً مِّنَ الْأَخِرِينَ - وَلَهَ ذِهِ تَذَكِرَةٌ فَسَسَنُ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَّا رَبِّهِ سَبِيْلًا-

ترجه يهب كه خدا تعالى نے اس كے تم وغم براطلاع مائى اوراس كوملت دى جب كك كروہ ب ماكى اور سخت گوئی اور بحذیب کی طرف میل کرسے اور خدا تعالیٰ کے احسان کو مُعِیلا دسے (پیر معنے فقرہ مذکورہ سکھے تفهیم اللی سے ہیں) اور پیرنسر مایا کہ خدا تعالیٰ کی میں منت ہے اور تور تابی سنتوں میں تغیرا ورتبال نہیں بائے گا۔ اس فقرہ کے تعلق یفنیم موئی کہ عادت اللہ اس طرح پرجاری ہے کہ وہ کسی پرعذاب ازل نبیں کرا بعب يك ايسے كامل اسباب بيدا مذہبوجائيں جوغضب اللي كوشتعل كريں اور اگر ول كے كسى كوث ميں بھی کھے خوب اللی مخفی ہوا ورکھے دھور کہ نشروع ہوجائے توعذاب نازل نہیں ہوتا اور دوسرے وقت پر جا

ا ور پیرنسه بایا که کچه تعجب مت کروا ورغمناک مت ہوا ورغلبتمہیں کو ہے اگرتم ایمان پر قائم رمو (پر اِس عاجزی جاعت کوخطاب ہے ، اور کھر فرما یا کہ مجھے میری عزّت اور مبلال کی تسم ہے کہ توہی غالب ہے (یہ اس عاجز کوخطاب ہے) اور پیرفسرمایا کرہم دشمنوں کویارہ یارہ کر دیں گھے بعینی ان کو ذِلّت بینچے گی اوران کا محر ہلاک ہوجائے گا۔ اِس میں یتفہیم ہوٹی کہ تم ہی فتحیاب ہو نہ تیمن اورخدا تعالیٰ بس نہیں کرسے گا اور نہ باز آئے گاجب تک دشمنوں کے تمام مکروں کی برُدہ دری مذکرے اوراُن کے مکرکو ہلاک مذکر دے بعنی جو مکر بنایا گیا او مجتم کیا گیا اُس کو تور ڈانے کا اور اُس کو مُردہ کر کے بھینک دے گا اور اُس کی لائٹس لوگول کودکھا وسي كاءاور يوفروا ياكهم اصل بحيدكواس كى يناليون ميس سے نزلكا كرے وكھاديں كے بعنى حقيقت كوكھول دیں گے اور فتح کے دلائل بتینہ ظاہر کریں گے اور اس دن موئن نوٹسس مول گے سیلے موئ بھی اور کھیلے مومن تھی۔ اور پیرسندمایا کہ وجہ مذکورہ سے عذاب موت کی تاخیر ہماری منتب سے جس کوہم نے ذکر کردیا اک جو جاہد وہ راہ اختیار کرنے بو اس کے رَبّ کی طرف جاتی ہے اس میں برطنی کرنے والوں پر زجرا ورملامت ہے اوا نیزاس میں ریم تفہیم ہوئی ہے کہ جوسعادت مندلوگ ہیں'ا ورجوخدا ہی کوجا ہتے ہیں اور سی تخبل اور تعصب یا جلد بازی یا سُوءِنهم کے اندھیرہے ہیں مبتلانہیں وہ اِس بیان کوقبول کریں گے اور تعلیم اللی کے موافق اس کو مائیں گے نیکن جو البينے نغس اوراپنی نفسانی ضِد کے پَیروِ یا حقیقت شناس نہیں وہ بے باکی اورنفسانی ظلمت کی وحبہ سے اُس کوقبول نہیں (انوارا لاسلام مغير ٢٠٠٠ - دوما ني خزائن جلد ٥ منعي ٢٠٠١) "205

(ب)" إس بهمارى تخريس كوئى يرخيال مذكرت كرجر مبونا تقاوه مب مبوحيكا اورآ كے كيونين كيونكرا مُندوكمك الهام مِي رينتارتين بير ـ وَنُمَزِّقُ الْآعُدَ آءَ كُلَّ مُمَزَّنِ - يَوْمَشِدْ يَغْزَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ - ثُكَّةً مِّتَ الْاَوَّلِينَ

مم ۱۸۹ ع "خدائے تعالی نے کئی دفعہ میرے پرظام کیا ہے کراس جاعت پر ایک اِبتلاء آنے والا ہے تا اللہ تعالیٰ دیجے کہ کون ستجاہے اور کون کتجاہے " (مکتوب نمبری بنام نواب محد علی خان صا مکتوباتِ احدید جارہ معنی ۲۷)

سم ۱۹۹۹ مرای این توری نظف کے بعد مجے پر نیند غالب ہوگئی اور کیں سوگیا اور نواب میں دیکھا کہ انویم مولوی تکیم فیرالدین صاحب ایک جگہ لیٹے ہوئے ہیں اور اُن کی گو دہیں ایک بچہ کھیلتا ہے جو اُنہیں کا ہے اور وہ بچنواں نگ نوبھورت ہے اور آنکھیں بڑی بڑی ہیں کہیں نے مولوی صاحب سے کما کہ خدانے بعوض محداحد آپ کووہ نظما دیا کہ رہا ہیں ہیں جہ رہما بہترہے اور کیں ول میں کہتا ہوں کہ بہتو اور بیوی کا اور کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ بہلا اور کا توضعیف الخلفت، بھیا رسا اور نیم جان ساتھا اور بہتو توی بھیل اور خوشرائگ ہے اور کھر میں کے

له يعنى قرريت علق سعدالله الدهيانوي- (مرتب)

نويث : حصرت موالنا مواوى ماجى ما فظ فورالدين خليفة اين اقل فرات بين :-

"مران کا حبوالی آیة الله ہے محدا حد مرکبا تھا۔ لودھیا نہ کے ایک معرض نے اس پر اعراض کیا ۔ . . . کیس نے اس لودھیا لوی معرض کی توریک کچر برکا کچر بھی لوا در اس پر کوئی توجر نہ کی محرمیرے آ قا وا مام نے اس پر توجر کی تو اس کو وہ بشارت ملی جو انوا را الاسلام کے صفحہ ۲۱ (روحانی خوائی جلد ہ صفحہ ۲۱) پر ورج ہے اور مجراس کے چند برس بعد رہی جب کا نام عبدالی ہے پیدا ہو ایک شف کے طابق اس کے عبم پر بعض بھوڑ ہے ۔ نکلے جی کے مطابع میں میری طبابت گروتی ، عبدالی کو ان چوڑ وں کے باعث سخت تعلیف تھی اوروہ مادی رات اور دن بعر ترمی با اور ہے بین رہتا جس کے ساتھ ہم کو بھی کرب ہو نام محبور تھے کچھ نہ کرسکتے تھے ۔ ان بچوڑ وں کے علاج کی طرف بھی اس کشف میں ایما تھا اور اس کی ایک جُرو بلدی تھی اور اس کے ساتھ ایک اور دوائی تھی جو یا و نہ رہی تھی ہم نے اس کے ماضوا ب اور کرب کو دیج کرچا ہا کہ بلدی لگائیں۔ آپ نے کہا کہ میں گرات نہیں کرسکتا کیونکو اس کا دومرا بجز ویا و نہیں مگر ہم نے خلطی اصفوا ب اور کرب کو دیچ کرچا ہا کہ بلدی لگائیں۔ آپ نے کہا کہ میں گرات نہیں کرسکتا کیونکو اس کا دومرا بجز ویا و نہیں مگر ہم نے خلطی ک

د ل میں یہ آیت گذری جس کا زبان سے مُسنا ٹایا دنہیں اور وہ یہ ہے ،۔ مَانَنْسَخُ مِنْ اٰیَةٍ اَوْنُنْسِهَا نَاْتِ بِخَیْرِقِنْهَا اَوْمِثْلِهَا۔ اَکَمْد تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلَى مُلِلّ شَیْءِ فَکَدُسُرٌ ﷺ

اور میں جانتا ہوں کہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہمس مَکُرُ وَالَّذِین کا جواب ہے کیونکہ اس نے عیسائیوں کاحامی بن کراسلام برجملہ کیا اور وہ بھی ہے جا اور ہے ایمانی سے بھرا ہوا حملہ - اورایک مجزواس خواب کی رہ گئی ئیں سنے دکھاکہ اس بچر کے بدن برکھ بھینسی یا تو گؤل کے مشابہ بخادات نکل رہے ہیں اورکو ٹی کھتا ہے کہ اس کا علاج ہلدی اورایک اُور چیز ہے۔ والٹداعلم یا (انوارالاسلام صفحہ ۲ ابقیہ حاشیہ در حاشیہ ردحانی خزائن جلد ۹ صفحہ ۲۸ بقیہ حاشیہ درحاشیہ

سم ۱۸۹۶ ع سبب ۱۸۹۳ م باره بین هی الهام مؤا اورالته حل شان نے بشارت دی اور فرمایا کم

> اِنَّا انْبَشِّرُكَ بِغُلِكَ مِر يَّ نَى بَم تِحِهِ ايك لِرِّكَ كَ خَرْتَخِرى ويتِّح بِينَ "

(انوارالاسلام صفحه ۱ ماست يد- روحاني نزائن مبلد وصفحه بهم حاست يد)

بقید حاست ید - کھائی اور بلدی لگادی جس سے وہ برست ہی تربیا اور اکن جم کووہ دھوٹی پڑی - اس سے ہمارا ایمان ازہ ہوگیا کہ ہم کیسے خیف اور یہ اموراور مُرسلوں کی جاعت ایکٹ میں اور کہ کہ کیسے خیف اور یہ اموراور مُرسلوں کی جاعت ایکٹ میں اور کئی کی میں اور یہ میں ہوئے ہیں ہوتا ہے۔ اس کے بلائے بغیر بینیں بوئے ۔ غوض میرا ایمان ان نش نوں کُلُ کی طرح ہوتے ہیں جب کے والا اللہ تعالیٰ ہی ہوتا ہے۔ اس کے بلائے بغیر نہ جبورا سینکر وں نشان و کھا دیے ۔ اس کے اس سے بھی بینے کا ہے اور یہ خدا کا فصل ہے کہ اس نے ہم کونشان کے بغیر نہ جبورا سینکر وں نشان و کھا دیے ۔ اور یہ خدا کا فصل ہے کہ اس نے ہم کونشان کے بغیر نہ جبورا سینکر وں نشان و کھا دیے ۔ ا

یرنز کاس بنیگوئی کے پانچ سال بعدہ ارفروری ۱۹۹۹ نیر کو پیدا ہٹواجس کا نام عبدالمی رکھا گیا۔ (مرّب)

الع (ترجمہ ازمرّب) جس نشان کو بھی ہم شادیں یا بھلوا دیں اس سے مبترد وسرانشان یا اس جیسیا نشان لاتے ہیں کیا تو نہیں جانبا کہ خداتعالیٰ ہر جنریر قیا ورہے۔ (البقرة: ۱۰۷) ملے سعداللہ لدھیانوی (مرّب)

سه بين ميان عبدالحق غونوى ثم امرتسرى جس في معزت ييج موعود مليالسلام كرساته مبابله كياتها- (مرتب)

عه "بهين خدا تعالى في عبدالحق كى ياوه كوئى كے جواب مين بشارت دى تقى كه تجھے ايك الركا ديا جائے گاجيسا كرہم إسى دماله انوارالاسلام مين اسس بشارت كوشائع بمى كرم كے بين رسوالحد شدوالمنة كه اس الهام كيمطابق ١٧ رؤيق عدس الله مطابق ١٢ يرمى هه الله مين ميرے گھرين لركا بريدا برثواجس كانام شريف احد دكھا گيا "

(المائم المناء الحق صفي أخر- روحاني خزائن جلد وصفحه ٣٢٣)

یہاں ۱۹۹۳ء کے وہ البامات درج کئے جاتے ہیں جو حضرت مسیح موجود علیہ السلام نے ایک کاپی میں درج فرمائے تھے۔ اور جب ۱۹۳۵ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیراحمہ صاحب نے پہلی بار تذکرہ مرتب کیا تھا اُس وقت یہ گم ہو چکی تھی۔ ۱۹۳۸ء میں یہ کاپی حضرت مصلح موجود رضی اللہ عنہ کومل گئی اور حضور نے اس کا ذکر اپنے خطبہ جعہ فرمودہ ۱۹۲۸ست ۱۹۲۸ء میں فرمایا تھا۔ ۱۹۲۸ست ۱۹۳۸ء میں فرمایا تھا۔ ۱۹۲۸ست ۱۹۳۸ء میں فرمایا تھا۔ بعد میں یہ کاپی دوبارہ کاغذات میں کہیں گم ہوگئی اور ۱۹۸۳ء میں قادیان سے مل گئی اور آجکل یہ تیرکات کمیٹی ربوہ کی تحویل میں ہے۔ دیباچہ میں اس کی فوٹو بھی شائع کی گئی ہے۔ موجودہ تذکرہ کے متن میں یہ الہامات صفحہ ۲۱۵سے صفحہ ۲۲۵ تک درج ہیں اور ان پر کھی ''کانثان لگا دیا گیا ہے۔ موجودہ تذکرہ کے متن میں یہ الہامات صفحہ ۲۱۵سے صفحہ ۲۲۵ تک درج ہیں اور ان پر کھی ''کانثان لگا دیا گیا ہے۔

اِنَّ اللهَ مَعَ الَّذِيْنَ التَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ تَعْسِنُوْنَ بُعُ اللهَ مَعَ الَّذِيْنَ التَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ تَعْسِنُوْنَ بُعُ اللهَ مَعَ الَّذِيْنَ التَّقَوْا وَاللّهَ يَنَ هُمْ تَعْسِنُوْنَ بُعُ اللّهُ مَعَ اللّهُ مَعَ اللّهُ مَعَ اللّهُ مَعَ اللّهُ اللّهُ مُعَالِمٌ مُعَلِيدًا مُعَ عَظِيدًا مُعَلِمُ مُعَلِمُ وَاللّهُ مُعَلِمٌ مُعَلِمُ مُعَلِمٌ مُعَلِمٌ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ال

له (ترجم ازمرتب) يقيناً مكن بهت مجتنت كرنے والا مهر بإن بهول -

یے (ترجب) خدان کے ساتھ ہے جو پرمبزگاری اخت بار کرتے ہیں اور ان کے ساتھ ہے جونیکو کار ہیں۔ (انجام انتھم-روحانی خزائن جلد ملاصفہ م ہ)

سله (ترجدان مرتب) اوراس مين تهارس خداكي طرف سي تهارا برا إمتان مقار

سله (ترجمدازمرتب) یقیناً لوگ جمارے نشانوں کا انکارکرتے عقے۔

عه (ترجدازمرتب) مومنول نے اپنے (لوگول کے) بارہ میں نیک گان کیا۔

٢٧ اگست ١٨٩٨ع يَوْمَئِذِ يَّفِرْكُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ - ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّ لِينَ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْأَحْدِرِيْنَ - * (ب) وَلا تَعْجَبُوا وَلا تَحْزَنُوا وَٱنْتُكُمُ الْاَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُكُمْ مُتُومِينِيْنَ. انَّكَ ٱمْتَ الْآعُلُ عِلَى الْمُعَالِيُّهِ الله المرائم (القارمين من المرائم المرائم (القارمين من المرائم المرائ (ب) ئیں نے دیکھا کہ ایک طرف تبیت اللہ اور ایک طرف بیت المقدس اور بیج میں کیس کھڑا ہول (ج) میں نے دیجھاکہ کچھ کیلے میرے سامنے رکھے ہیں اور ایک کیلائیں نے حامد علی کو دیا ہے۔ الكت ١٨٩٠ كن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللهِ تَبْدِيلًا عِيْ الله الله على هَيِّه وَغَيِّه - (ل) الطَّلَعَ الله عَلَى هَيِّه وَغَيِّه -اس دن مومن خوست ہول گے۔ ایک گروہ مہلوں میں سے اور ایک گروہ مجلوں میں (انجام اتحم- روحانی خزائن مبلد اصفحه ۲۱) الله (ترجم) محقیقت کواس کی بندلی سے کھول دیں گے۔ ہے (ترجم)ا و تعجّب مت کروا ورغمناک مت ہوا ورتم ہی غالب ہوگے اگرتم ایمان پر ثابت قدم رہے يقبنًا غلبه تجه مى كوب - (انجام أعمر روما في نزائن ملده اصغر ١١) سے (زرجہ ازمرتب) یقیناً میرارت میرے ساتھ ہے اوروہ یقیناً میری رہری کرے گا۔ ه (ترجب) تُوخدا كي سُنت بين تبديلي نهين بإئ كا - (انجام المقم - روحاني خزائن جلدااصفيه ١١) له (ترجب) خداس كے بعنی الفم كے غم برطلع بوا۔ (انجام القم روحانی خزائن جلدا اصفحه ۲۱)

(ب) إَظَّلَمَ اللهُ عَلَى هَيِهِ وَغَيِّهِ وَغَيِّهِ وَأَلَىٰ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللهِ تَبُدِيلًا اللهُ عَلَى هَ اللهُ عَلَى هَ اللهَ بَلَاءً فِينَ وَاللهَ بَلَاءً فِينَ لَا اللهُ عَبُوا وَلَا تَحْزُنُوا وَقَا يَعْ وَاللهَ بَلَاءً فِينَ قِينَ لَا يَكُومُ عَظِيمً وَ اللهَ عَلَى اللهِ مَا اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ ا

اینے ہاتھ میں لیا ہے۔

(ب) وَمَكُنُو أُوْلِيْكَ هُوَيَبُوْرُ فِ

له (ترجمه) فیداس کے بینی اتھم کے غم پرطلع ہؤا۔ تیٹ خداکی منت ہو۔
تبدیلی نہیں پائے گا۔ آور تعجب منت کروا و غمناک منت ہو۔
سے درجمہ ازمرتب) آور اس ہیں تمہارے رَب کی طرف سے ظیم ابتلاء ہے۔
سے درجمہ) آور تم ہی غالب ہواگر تم ایمان پر ثابت قدم رہے۔ اور ہم تفیقت کواس کی پنڈل سے کھول دیں گے۔ آور ہم جمنوں کو کو طرف کروں گے۔ اس دن مومن نوش ہوں گے۔ آور گروہ مہلول یں سے اور ایک مجھلوں میں سے۔ یہ نذکرہ سے جو چاہے خداکی داہ کو اخت یار کرے۔
سہلول میں سے اور ایک مجھلوں میں سے۔ یہ نذکرہ سے جو چاہے خداکی داہ کو اخت یار کرے۔
سیلول میں نہ دومانی خزائن جلد اصفحہ اس درجمانی خوائن حد درجمانی خوائن حدائن میں درجمانی خوائن حداث میں درجمانی درجمانی خوائن حداث میں درجمانی درجم

سك (ترجبه) اس خدا كونعرلي جس نے ميراغم دُوركيا۔ رحقيقة الوى - روحانی خزائن جلد ۲۲ معنفر ۱۱۰) هه (ترجبه) اوران كائكر بلاك بهوجائے گا۔ (انجام آئتم - روحانی خزائن جلد الصفحہ ۲۱)

- (ج) اَئَ يَهُلِكُ بَعْدَ وُجُوْدِهَا وَ تَجَسُّمِهَا وَ يَمُوْتُ بَعْدَ حَيَاتِهَا فِيْ اَغْيُنِ النَّاسِ الْ
 - (د) كَمِثْلِكَ دُرُّ لَا يُضَاعُ -
- (ه) عَلَى اَنْ تَكُرِّهُوْ اشَيْثًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَلَى اَنْ تُحِبُّوُا شَيْثًا وَّ هُوَنَدُّ لَكُمْ وَعَلَى اَنْ تُحِبُّوُا شَيْئًا وَّ هُوَنَدِّ لِللَّهُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ لِلهِ

استمبر المواع المار سمبر المواع عن الْقَوْمِ الْمُحُرِمِيْنَ عَمَّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُحُرِمِيْنَ عَمَّ

(ب) داغ بجرت

کے (ترجمہ ازمرتب) بعنی اس کے وجود بانے اور جبم اختیار کرنے کے بعدوہ ہلاک ہوجائے گا اور لوگوں کی نظریں اس کی حیات کے بعدوہ مَرجائے گا۔

اله (ترجمه ازمرتب) ترسے جیسا موق ضا نع نمیں کیا جاسکتا۔

سه (ترجمه ازمرتب) یرمکن ہے کرتم ایک چیزسے نفرت کروا وروہ دراصل تمهارسے گئے اچی ہوا ورمکن ہے کرتم ایک چیز کو چاہوا وروہ دراصل تمہارسے گئے اچپی مذہو اورخدا جا نتاہے اورتم نہیں جائے۔ سمے (ترجمہہ) اِبتلاء کا وقت ہے اور اصطفاء کا وقت ہے اور عداب کا وقت مجرموں کے سر رہسے تھجی نہیں کمل سکتا .
(انجامِ آئتھم-روحانی خزائن مبلد الصفحہ ۲۵٬۵۱)

هه (ترجیر) خدا برگز ایسانبی کرسے گاکه کا فروں کا مؤمنوں پر کچید الزام ہو۔ (انجام اتھم-روحانی خزائن جلد اامسفیہ ۵۹) (ج) وَمَكُرُوْا وَمَكُوَا اللهُ وَالله خَيْرُالْمَاكِرِيْنَ ثُمَّرَ يَتَقَضَّى عَلَى الْمَاكِرِيْنَ لِهُ (د) ذيد ته الرّواثح على قَالُوْا سَاحِرُ كُذَّاتٌ عِنْهِ

ده، إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَسْتَرُ

رو، عَلَى اَنْ تَكُرُهُوْ اشَيْئًا وَهُوَخَيْرٌ لَكُمْ وَعَلَى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَهُوَ شَرُّلًكُمْ وَاللهُ يَعْلَمُ وَانْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ هِ

(مُ) وَذَرْنِيْ وَالْمِكَذِّ بِينَ ٱوْلِي النِّعْمَةِ ٢٠

(ح) خُذْ هَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِينُدُ هَا سِيْرَتَهَا الْأُوْلَى عِنْ

(ت) ٱلْيَوْمَرَ ٱلْمَلْتُ لَكُمْ وِيْتَكُمْ عِنْ

٩٧ سِتْم بِرَ الْمُعْلِمَةُ وَ الْمُعْلِمُ وَالْمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهِ اللّ

ا ورائد المرتب اورانوں نے بھی تدبیری کیں اوراللہ نے بھی تدبیری کیں اوراللہ نے بھی تدبیری کیں اوراللہ تدبیر کرنے والوں بی سے سب سے بہتر ہے۔ پھروہ تدبیر کرنے والوں پر بھیب پڑے گا۔

يه نوفي - يرالفاظ يرص نيس كية - (مرتب)

سے (ترجم ازمرتب) انہوں نے کہا کرشخص جادوگرا وربہت بڑا جوٹا ہے۔

(انجام آتهم- روحانی خزائن جلدااصفحه ۸۵)

سے (ترجمہ) تیرا برگوبے نیرہے۔

ہے (ترجمہ ازمزنب) بیمکن ہے کہ ایک پیزسے تم لفرت کروا وروہ دراصل تمہارسے لئے ایچی ہو اورمکن ہے کرایک چیزتم چاہوا وروہ دراصل تمہارہے لئے ایچی زہوا ورخدا جانتا ہے اورتم نہیں حانتے۔

سته (ترجمه) اورمنعم محذبول كى منزا جح برجيواروسه- (انجام أعنم روحاني خزائن جلداام نفحهه)

ے (ترجدازمرتب) اسے بچرا ورنوف مت کوہم اس کی بیل خصلت پراس میں ڈال دیں گے۔

عه (ترجمدا زمرتب اسي كيس في تمهارا دين تمهار الصلية محل كرديا الله على

اله مرادسعداللدادهمانوي - (مرتب)

سے الا رہا ہے بخدامجھے اسی وقت 9 استمبر الم المام کوتیری نسبت العام ہوا ہے ا-إِنَّ شَانِتُكَ هُوَ الْآنِتُرُ"

, مجوعہ اشتہارات جلد باصغیر 9 - اکشتہارا نعامی تین میزا ررومپیمندرجانوادالاسلام خواا- دوحانی خزا کن جلد اصفحہ ۸۶

بَشْرِسْمَ بِرَ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مُنَّا فَتَهُ عُنَالِكَ فَتُمَّا مُّبِينًا ۖ

(ب) آنْتَ مَعِنْ وَمَنْ مُعَكَ بِهُ

٣ اكتوبرسه ١٨٩٤ قَذْجَاءَكُمُ الْفَتُحُ عُ

۵ اکتوبرسه ۱۸۹۶ يَانُوْحُ ٱسِرِّرُوفُيَاكَ عُهُ

الراكتوبرسوب عدالله المم كانسبت - ليُنْبُذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ - له

اله (ترمیرازمرّت) تیرادشمن بی أبتررسه گا-

(نوط) شخص معنی سعدا مدلدهیا نوی جنوری مینواری میرای سفته مین نمونیا بلیگ سے مرکبار اس محرر نے مے مجد عصر بعديعنى ١٢ رجولا أى لتسافيات كواس كا اكلوما بليا محمودنامى مبى جواس الهام سے يہلے كا تقامومنع كوم كلال منبلے لدصيار بيس لاولد فوت موكي اوراس طرح حضرت يهيم موعو دعليالسلام كي ميث يكو في مصمطابق سعدا ملتر كيسل منقطع موكشي . (مرّب)

الله (نرجمهر) بهم نے تھے کو کھیلی گھیلی فتح دی ہے۔ (انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ااصفحہ ۱۱)

ت (ترجم ازمرتب) تومیرے ساتھ اوران کے ساتھ ہے جرتیرے ساتھ ہیں۔

سے (ترجمہ ازمرتب) فتح تمہارے پاس آگئی ہے -

ه (ترجمه) اسے نوح! اپنے نواب کو پوست میرہ رکھ۔ (انجام آتھم، روحانی خزائن جلدام مفراد)

له (ترجمه) اورا تقم نابود كرف والى آك مين وال وما حاوس كا-

(انجامِ اتفم. روحانی خزائن جلدااصفحه ۹۲)

﴿ الله المَوْبِرِ اللهُ اللهُ النَّصَادِي حَوَّ لُواالْآمُ رَ الْحَادِي عَوَّ لُواالْآمُ رَ الْحَادِي

اکتورسهام عربی المحداع در بعض نادان عیسائیوں کا یہ کمنا کرج مہونا تھا ہو جا عجیب جماقت اور ہے دینی ہے۔ وہ اس امرد آفی کو کیونکرا ورکھاں تھیا سکتے ہیں کہ وہ جہاں گئی وگو ہوں گئی کیونکرا ورکھاں تھیا ہسکتے ہیں کہ وہ جہاں ہیں گئی وگو ہیں گئی کی میں اگر ایک ہی بہلو پر مدار فیصلہ رکھا جائے تو اِس سے بڑھ کرکونسی ہے ایمانی ہوگی اور دوسر سے بہلو کے امتحان کا وہی وربعہ ہے جو اللی تفہیم نے میرے پرظا ہر کیا ۔ بھنی یہ کہ آپ قسم موکد بعذاب موت کھا جائیں "

(اکشتها را نعامی تین مزار روپه میروخه ۵ را کتو برسامهٔ مندر جرمبلیغے رسالت جلد سوم صفحه ۱۵۹ م مجموعه اشتها رات جلد دوم صفحه ۸۸،۸۷)

میم تومبر سیم ۱۸۹۶ء میم تومبر سیم است اربخ ئیں نے دیجھا کہ ایک سانپ کیں نے قتل کیا اور ایک سانپ سے ئیری کھا گا ہوں۔

۵ رنومبر ۱۸۹۶ مراع (ا) إس تاريخ به إلهام برؤاء بررُوت من انوار با بنافت سيم

(ب) بررُوم من انوارسعادت بنافت ع

(ج) خَبَرًا هُ اللَّهُ مِسَمَّا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَا لِلَّهِ وَجِيْهًا فَ

ا رترجدازمرتب انعالى نعقيقت كوبدل دياس-

الم يعنى عبدالله المتم والى بينيكو أى و و ما و مك باويدين كراياجاوس كابشرط يدى كاطوت رجوع مذكر المرتب

ت (ترجمدا زمرتب) ميرسيچره بداس ك الوار بويدايي-

سے (ترجدازمرتب) میرسے پہرہ پرخوش بختی کے انوار برویداہیں -

ہے ، ترجم سوخدانے ان کے الزاموں سے اس کوبری کیا اوروہ خداکے نزدیک ایک وجہیہ ہے۔ (انجامِ آتھم دوحانی خزائن جلدااصفحہ ۸ م)

‹د› اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ^{لِه}

ما ۱۸۹۶ سب المحار میں جب القیم نے قسم کھانے سے انکار کیا تب فیصلہ کے لئے دومرا الهام بیہ وُاکہ اگر آئتم اِس دولوی میں سباہے کہ اُس نے رجوع نہیں کیا تو وہ عمر بائے گا اور اگر مجبولا سے توجلد مَرجائے گا ؟

(ايّام القبلى حاست يصفحه ٨٩ - روحاني خزائن جلد ١٣ صفحه ٣٢ حاشيه)

مروسمبر سه ۱۸۹ ع مروسمبر سن می کوئیں نے خواب دیکھا کہ اقل گویا محمود کے کپڑوں کو آگ نگی ہے اور ہیں نے بھا دی ہے اور پچرا یک اُور شخص کے آگ نگی ہے اور ئیں نے بچھا دی ہے اور پچرمیرے کپڑوں کو آگ نگا دی ہے اور میں نے اپنے برپانی ڈال لیا ہے اور آگ بچھ گئی ہے مگر کچھ سیا ہ داغ سا بازو پرنمودار ہے اور خیرہے ۔ دَا فَوْصُ آمْدِیْ اِلَی اللّٰہ ۔

> ااردسمبرسم ۱۹۸۶ء میرسست

وقت ۱۲منٹ دو گھنٹے مور پوٹر الشکشاء

رَئَيْتُ فِي هٰذَ االْوَقْتِ كَانَّ حَامِد عَلِي دَخَلَ فِي هٰذِهِ الْحُجْرَةِ وَفِيْ يَدِم فَخِذَانِ مِنْ شَاةٍ مَسْلُوْخَةٍ .

فَنُفَوِّضُ اَمُرَنَا إِلَى اللهِ وَنَسُتُلُهُ خَيْرًا وَّعَافِيَةً . رَبَّنَا عُفِرُلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاحْفِظْنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَاحْفِظْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَالْأَخِرَةِ يِنْ

له (ترجما زمرتب) میرازت یقیناً میرے ساتھ ہے وہ جلدہی میری رہبری کرے گا۔

کے (ترجم ازمرتب) اس وقت ہیں نے دیجا کہ گویا حار علی اس کرویں واضل ہو اسے اور اس کے ہاتھ یں کھال اُتری ہوئی بکری کی دورانیں ہیں۔

پس ہم اپنامعاطر خدا کے سپر دکرتے ہیں اور اس سے بہتری اور عافیت کے طالب ہیں ۔ اے ہما ہے دَبّ! ہمارے قصور معاف فرما اور ہمیں ہر صیب ہت سے بچا اور ہمیں دُنیا و آخرت کی رسوائی سے بھی محفوظ رکھے۔

١١ رسمبر المماع

بروزيره

يَوْهُ الْآرْبُعَاء

رَئَيْتُ فِي لَمُ إِن اللَّيْلَةِ كَانِّي عَلَى مَكَانِ مُحَمَّد حُسَيْن بَسُّالِوِي وَإِنَّا صَلَّيْنَا وَظَنَنْتُ آيِّنْ إِمَامُّ وَاخْطَاءْتُ فِي جَهْرِ الْفَاتِحَةِ ---وَقُلْتُ لِمَ لَمْ تَمْنَعُونِي مِنَ الْجَهْرِ - ثُمَّ ظَنَنْتُ أَيِّلْ كَبِّرْتُ جَهْرًا وَمَا قَرَأْتُ الْفَايِّحَةَ وَمَا آتَذَكُرُ آنَّ مُحَمَّد حُسَيْن كَانَ مَعَنَا فِي الصَّلُوةِ ٱوْ آدَّى قَبْلُنَا الصَّالُوةَ ثُمَّرًاذًا فَرَغْنَا مِنَ الصَّالُوةِ كُنْتُ جَالِسَّاعَلَى مُقَابِلَةٍ مُحَمَّدُ حُسَيْن عَلَى فِرَاشِ وَاَظُنُّ اَنَّهُ كَانَ فِيْ لَمُذَاالُوَقْتِ اَسْوَدَ اللَّوْنِ كَالْعُرْبَانِ وَكَانَ لَوْنُهُ مَا يُلَّا إِلَى السَّوَادِ فَاكْفَذَ نِي الْحَيَّاءُ أَنْ ٱلْظُرَ إِلَيْهِ وَٱظُنُّ آئِنْ قُلْتُ لَهُ عَلْ لَكَ آنْ تُصَالِحَ وَتَعِيلَ إِلَى السِّلْعِقَالَ نَعَهُ فَدَنْ مِنِي مَتَى عَانَقَين جَالِسًا فَقُلْتُ ٱتَّغَيْفِرُ لِي كُلَّ مَا قُلْتُ فِي شَأْنِكَ مِنْ كِلْمَاتِ ثُوْ ذِيْكَ فَإِنْ شِنْتَ فَاغْفِرْوَ أُرِيْدُ أَنْ لَا يَبْقِي لَكَ غِللٌ وَ نَزَاعٌ يَوْمَ نُحُشُرُ وَ نُقُومُ آمَامَ اللهِ تَعَالَى قَالَ غَفَرْتُ لَكَ تُلْتُ فَاشْهَدُ اَ نِيْ غَفَرْتُ لَكَ كُلُّ مَا جَرى عَلَى لِسَائِكَ مِنْ تَكُفِيْرِي وَتَكُذِيْنِي وَغَيْرَ ذُلِكَ ثُمَّ تُمْتُ وَ تَذَكَّرْتُ رُورُيًّا فِي هٰذَا الْبَابِ وَ قُلْتُ يَعْلَمُ الْحَاضِرُونَ مِنْ ٱنْبَاعِيْ آنِيْ رَكَيْنُتُ مِنْ قَبْلِ فِي هٰذَاالْبَابِ ثُمَّ نَادَا مُنَادٍ آنَّ رَجُلًا ٱلْسُمَى سُلْطَان بيك فِي حَالَةِ الْاحْيَتْضَارِ فَقُلْتُ سَيَمُوْتُ وَرَئَيْتُ مِنْ قَبْلِ آنَّ الْمُصَالِحَةَ يَكُونُ فِي يَوْمِ مَوْتِهِ.

وَقُلْتُ لَهُ اَنِّ لَكُلُتُ مِنْ قَبْلُ فِي مَنَامِى اَنَّ مِنْ عَلَامَاتِ الْمُصَالِحَةِ اَنَّهُ لَوْمَتُ لِهُ لَا يَعْدُ اللّهِ مِنْ قَبْلُ فِي مَنَامِى اَنَّ مِسَنِّ وَعَجِبًا شَدِيدًا يَوْمَتُ لِا يَمُوثُ بَهَاءُ الدّيْنِ فَتَبَسَّمَ مُحَمَّد حُسَيْنِ وَعَجِبًا شَدِيدًا وَقَالَ هُذَا حَقَّ إِنَّ بَهَاءُ الدّيْنِ قَدْ مَاتَ فَكَانَهُ اسْتَعُظَمَ شَانَ هُذَا الْخَبَرِ وَقَالَ هُذَا الْخَبَرِ اللّهُ مَكَانِ إلى مَكَانِ الْحَرَالَّذِي كَانَ فِي بَيْتٍ وَاحِدٍ فَقَصَدْتُ اللّهُ مَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْنِ اللّهُ مَكَانِ اللّهُ مَكَانِ اللّهُ مَكَانِ اللّهُ مَكَانَ اللّهُ وَتُلْتُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَقُلْتُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَقُلْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ اللّهُ اللّهُ وَقُلْتُ اللّهُ وَقُلْتُ اللّهُ وَقُلْلُ مَا يُعْلِي الْحَالُ اللّهُ وَقُلْتُ اللّهُ وَقُلْلُ اللّهُ وَقُلْلُ اللّهُ وَقُلْلُ اللّهُ اللّهُ وَقُلْلُ اللّهُ وَقُلْلُ اللّهُ وَقُلْلُ اللّهُ وَقُلْلُ اللّهُ وَقُلْلُ اللّهُ وَقُلْلُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَقُلْلُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَقُلْلُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَقُلْلُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللللّ

إِنِّى رَثَيْنَتُ قَبْلَ هَٰذَا آنَّ الْمُصَالِحَةَ يَكُونُ بِلَا وَاسِطَةِ آحَدٍ وَلَا يَكُونُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ آحَدُّ ـ فَكَانَ كَمَا رَثَيْتُ وَرَثَيْنَتُهُ عِنْدَ الْمُعَانَقَةِ كَاتَهُ طِفْلُ صَغِيْرٌ وَسُودُ اللَّوْنِ - (كالي الهامات نبر الطرت مي مودوعلي السلام ١٨٩٠٠)

پھر آواز دینے والے کے آواز وی کہ ایک شخص جس کا نام سلطان بگ ہے جان کندن ہیں ہے۔ ہیں نے کہا کہ اَب عنقریب وہ مَرَ جِائے گا کیونکر مجھے نواب میں دکھلایا گیا ہے کہ اُس کی موت سے دن سلم ہوگی۔ پیرئیں نے محتسین کو برکما کہ ئیں نے نواب میں بردکھیا تھا کھنلم کے ون کی پرنشانی ہے کہ اُس ون بہا وُالدین فوت ہوجائے گا جوشین نے اِس

له مولوی محمد حسین بٹالوی (مرتب)

سے (نوٹ ازمرتب) یہ رو یا حضرت امیر المؤمنین خلیفہ کہ ہے الله فی رضی اللہ تعالی عنہ کے زماند میں گوری ہوئی جنائج حضور فرماتے ہیں بدر جب میرازماند آیا تو اللہ تعالی نے آن کے دل میں ندامت بدیا کی جنائج میں ایک دفعہ شالہ گیا تو وہ خود مجہ سے علنے کے لئے آئے اور میں نے دیجھا کہ آن میس خت ندامت طاری تھی بھراللہ تعالی نے اس رو یا کو اِس رفیا کو اِس رنگ میں بھی گورا فرما دیا کہ آگے و والرکے تعلیم حاصل کرنے کے سائے قادیان آئے اور انہوں نے میرے ہاتھ ریکھیت کی " را نفضل مبلد ۱۳ سمور خر ۱۸ مورخہ ۲۰ رجوالا ٹی سائے کا دمیان کا مسلم مبلد ۱۳ سمورخہ ۲۰ رجوالا ٹی سائے کا دمیان کے اور انہوں نے میرے ہاتھ بہر کہ اور انہوں میں مبلد ۱۳ مورخہ ۲۰ رجوالا ٹی سائے کے دمیان کے دورانہوں کے دورانہوں کے درانہوں کے دمیان کی سائے کے دورانہوں کے دورانہوں کے درانہوں کے درانہوں کے دورانہوں کے دورانہوں کے درانہوں کے دورانہوں کی سائے دورانہوں کے دورانہوں کی میں دورانہوں کے دورانہوں کی دورانہوں کے دورانہوں کے دورانہوں کے دورانہوں کی دورانہوں کی دورانہوں کے دورانہوں کے دورانہوں کی دورانہوں کی دورانہوں کی دورانہوں کی دورانہوں کے دورانہوں کی دورانہوں کے دورانہوں کی دورانہوں کی دورانہوں کے دورانہوں کی دوران کی دورانہوں کی دورانہوں کی دورانہوں کے دورانہوں کو دورانہوں کی دورانہوں کے دورانہوں کی دورانہوں کی دورانہوں کے دورانہوں کی دورانہوں کی دورانہوں کے دورانہوں کی دورانہ

بات کو مشنکرنمایت تعظیم کی نظرسے دیجیا اورایسا تعجب کیا جیساکدایک خص ایک واقع صیحه کی خطمت سے تعجب کرتا ہے اور کمایہ بالکل ہے ہے اور واقعی بها وُالدین فوت ہوگیا۔ پھر کیس نے اس کی دعوت کی اور اُس نے ایک خفیف گذر کے بعد دعوت کو قبول کر لیا اور پھر کیس نے اُس کو کما کہ کیس نے خواب میں پیھی دیکھا تھا کھنے بلا واسط ہوگی سوج بیا کہ دیکھا تھا ویسا ہی ظہور میں آگیا اور یہ مجھ کا دن اور تاریخ ۱۲۔ دسمبر سام ۱۹ کھی گئا تھی "

(سراج منير مغير ١٠٠٠ - روحاني خزائن جلد ١ مسفحه ٨٠٠٨)

المروممر الممائر المروممر الممائر الله عندار الله عندا

اس وقت کیں نے دیکھا کہ بہری بیوی اس گھرکے اندر کے دالان میں گھبرائی دردِزہ میں اضطراب کرتی ہوئی میری بیاریائی کک بہونچی ہے۔

(ب) يَامَسِيْحَ الْخَلْقِ عَدُوَانَا^{يِّه}

ارج 1490ء المجھ تھوڑے ون ہوئے ہیں کرمجھ کوخواب آیا تھا کہ ایک جگہ کی بیٹھا ہوں ۔یک دفعہ کیا دیکھتاہو کوغیب سے کسی قدر روپیمیسے رسا منے موجو دہوگیا ہے ہیں جیران ہؤا کہ کمال سے آیا ۔ آخر میری بدرائے تھمری کہ خداتعالیٰ کے فرشتہ نے ہماری حاجات کے بیٹے بیمال دکھ دیا ہے ۔ بھرسا تھ العام ہو اکہ ایتی مردسی لی الیٹ کٹر کھید بیٹی تھا

كرئين تمهارى طوف مدير بيجيجبا مون اورساتھ بي بيت مدل ميں بڑا كه اس كى بيى تعبير ب كربهار سے فلص دوست عاجى سيٹھ عبدالرجن صاحب اس فرست تركے رنگ بين تشل كئے گئے موں كے اور غالباً وہ روبية بيبي گے اور ئيس نے اس

ا الله الرجد ازمرتب) پیمراس (عورت) کو در دِ زِه کمجور کے تنے کی طرف لے گئی تب اس نے کہا کاکٹس ہیں۔ اس سے بیپلے مُرحاتی ۔ پیمرخدا نے انہیں اس دن کی نوا بی سے بچا لیا۔

لے (ترجب) اے بیج بوخلقت کی مجلائی کے لئے مجیجا گیا۔ ہماری طاعون کے دفع کے لئے مددکر۔ (آیام اللہ - روحانی خزائن مبلد م اصفحہ ۳۰ برم خواب كوع بى زبان ميں بنى كتاب ميں لكھ ليا بينانچ كل اس كى تصديق ہوگئى - الحدملار يقبولتيت كى نشانى ہے كدمولا كريم نے خواب اور الهام سے تصديق فرمائى ؟ '

(ازمكتوب لارمارچ هيمائه بنام مشيع عبدالرحن صاحب مدراسي - ديكيت مكتوبات احدير مبلز حجب مصداق ل صفحه سا)

اربل ١٩٩٥ع المبين مستعمل "آوَنَى إِنَّ آتَ الدِّيْنَ هُوَالْإِسْلاَمُ وَآتَ الرَّسُوْلَ هُوَالْمُصْطَفَى التَّيِّدُ الْإِمَامُ-رَسُولُ أُمِّنَ آمِيْنَ - فَكُمَا آنَ رَبَّنَا آحَدُ يَسْتَحِقَّ الْعِبَادَةَ وَحْدَهُ فَكَذَالِكَ رَسُولُنَا الْمُطَاعُ وَاحِدٌ لَا تَبِيَّ بَعْدَهُ وَلا شَوِيْكَ مَعَهُ وَآنَهُ خَاتَهُ النَّيْدِيْنَ -

زخدا تعالی نے) مجھے المام کیا کہ دین اللہ إسكام ہی ہے اور تجار سول مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم سروارا مام ہے جو رسول منی ایمن ہے بیس جیسا کہ جبادت صرف خدا کے لئے مسلم ہے اور وہ وحدہ لامٹر کی ہے اسی طرح ہمارا دسول اِس بات میں واحد ہے کہ اس کی بیروی کی جاوے اور اِس بات بیس واحد ہے کہ وہ خاتم الا نبیاء ہے ۔" (منن الرمنی صفحہ ۲۰۔ رُوحانی خزائن جلد اسفحہ سر ۱۱)

المُتَفَدَقَةِ وَعَلَّمَيٰى اَنَّهُ صَرَفَ قَلْبِى إلى تَحْقِيْقِ الْالْسِنَةِ وَاعَانَ لَظَرِى فِي تَنْقِيدِ اللَّفَاتِ الْمُتَفَدِقَةِ وَعَلَى اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللِّلْمُ الللللْمُ اللَّهُ اللللْمُ اللللْمُ الللْمُ الللِمُ اللللْمُ الللِمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ الللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ الللْمُ اللْمُ الللْمُ اللْمُ الللْمُ اللَّهُ الللْمُ اللللْمُ اللَّلْمُ الللِمُ الللَّلْمُ اللللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ ا

اس نے زبانوں کی تحقیق کی طرف میں ہے رول کو بھیردیا اور میری نظر کو متفرق زبانوں کے پر کھنے کے لئے مدد کی اور مجوکو سکھلایا کہ عربی تمام زبانوں کی ماں اور اُن کی کیفیت کمیت کی جامع ہے اور وہ نوع انسان کے لئے ایک اصلی زبان اورا کی طرف سے ایک العامی گفت ہے اور انسانی پیدائش کا تتم ہے جو اُحسن الخالقین نے ظاہر کیا ہے ''

(منن الرحلن صفحه ۲۲ - مروحانی خزائن جلد ۹ صفحه ۱۶۲)

(ب)" وَعُلِمْتُ مِنْ مِسِرْ اللَّغَاتِ وَمَثْوَاهَا وَزُوِدْتُ مِنْ نَقِي الْكِلَمَاتِ وَنَجُواهَا وَكَذَالِكَ اُعُطِينتُ مِنْ اَسْرَادِعُلْيَا وَ نِكَاتِ عُظْمِي.

ا درمجه کوئفتوں کا بمتراوران کی اصلَ مجگر مثلائی گئی اور کلمات سے پیوندا و راکن کے رازسے بیں توشہ دیا گیا۔ اوراس طرح ملند بھیدمجه کوعطا کئے گئے اور بڑے بڑے بختے مجھ کو دیئے گئے "

(منن الريم في مع ١٨٠٠ م وحاني خزائن مبلد وسفحه ١٨٣٠١٨١)

(الحكم مبلد اانمبرامودخه ۱۰ چنوری سخنوا مصفحه ۱)

(ب)" تواًمن وقت عالمِ كشف مين مين في ويجها كه آسمان برسے ايك روپيم أثرا اورسيے رہاتھ پر ركھا گيا اس براكھا تھا :-

(بدرَ مبلده نمبرا ۲۰ مورخه ا حِبوري يخلف عصفحه ۱

اموه عمر المجهد المبني موض في البيطس كى وجرسة الكون كابست الدليشة تفاكيونكه الدمض كم غلبه سه الكه كى بينائى كم بهوجا ياكر تى سه اورنزول الماء بهوجا تاسه وإس الديشة كى وجرسه دعا كى كئى توالهام بهؤاكم المناق من المناق المناق من المناق المناق

یعنی دیمت تین اعضاء پرنازل ہوگی ایک تو آنکھ اور ڈوا ورخنو۔ اِس جگہ آنکھ کا ذکر توکر دبالیکن د کو باتی اعضاء کی تصریح نہیں فرہائی مگر ہوگ کہا کرتے ہیں کہ زندگی کا تُطف تین عضو کے بقا میں ہے آنکھ، کآن، پرآن۔ اِس الہام کے پُوراہونے ک کیفیت اِس سے معلوم ہوسکتی ہے کہ قریبًا اٹھارہ سال سے یہ مرض مجھے لاحق ہے اور ڈاکٹرا ورحکیم لوگ جانتے ہیں کہ اِس مرض ہیں آنکھوں کو کمیں اندلیشہ ہوتا ہے۔ پھر کونسی طاقت ہے جس نے بہلے سے خبر دے دی کہ یہ قانون تجھ پہ توڑ دیا جائے گا اور لعد ہیں ایسا ہی کر کے دکھا دیا " دنزول کم سیبے صفحہ ۲۰ ۔ روحانی خزائن جلد مراصفحہ ۲۹ میں ۵۹ میں ۵

ك يعنى آيت لِتُنْذِرَا مُرَّالْقُرى وَمَنْ حَوْلَهَا - (مرِّب)

کے مراد حضرت صاحبزا وہ مرزانٹرنیف احرصاحب۔ سمعے (ترجہ ازمرتب) خداکی طرن سے عمر ماہنے والا۔ نوٹ در یہ رویا حضور نے جنوری شنال نرمی میں بیان فرائی ہے گرچ نکوساتھ فرما دیا ہے کہ حضرت صاحبزا وہ مرزانٹرنیف احمدضا کی پریائش کے وقت دکھی تھی اِس لئے اسے صاحبزا وہ صنام وصوف کی پرائٹش کے سن کے المامات وکشوف میں درج کیا گیا ہے۔ (مرتّب)

وسمبر ۱۸۹۵ء وسمبر سند ساس تاریخ سے بیلے جوجادی الثانی ساسانی روز شنبه مطابق ، رسمبر ۱۸۹۵ء ہے دیجیا تھا کہ ميرسة تينول لرك ايك جكه بيض بي اورئيس كهمة المول يعنى ان كومخاطب كرك كربهم ميس اورتم مين هرون ايك دن کی میعا دہے ۔ اس کی ئیں نے رتعبیر کی کریہ جو تھے اٹر کے کی رُوح مجھ میں پولی ہے۔''

(كايل مضامين متغرقه مضرب يح موعود عليات لام فحرس ٢٠)

٢٤ جِنُورِي ٢٩٩٦ع ٢٤ جِنُورِي ٢٤ * دَاَيْتُ كَانَّ مَسْجِدُ الَعْنِى الْمَسْجِدَ الَّذِي وَقَعَ عِنْدَالسُّوْقِ تَدْهُدْمَتْ وَهَدَّمَهُ رَجُلُ وَهَدُّمْ مَعَهُ مَكَانًا لَّنَا وَانَا آقُولُ كَانَ هٰذَامَنْجِدًا ﴿ كَا بِي مضامِن متفرقد ا زمصرت يبيح موعود عليالسلام مفحد ٢١٩) فَنُهُ فَوْصُ الْآمُرَ إِلَى اللَّهِ عَلَى

۱۹رمارچ المهماء ۱۷ مارچ سنده دوشنبه کولین ۱۹ درمضان شب دوشنبه کولین ۱۹ رمارچ سازه ۱۹ کوئیں نے ا مام علی شاہ کو خواب میں دیجھا گو ما سیلے میں ان کے مکان برگیا اور پھرو ہیسے جھے وٹرنے کے لئے ایک جاعت كے ساتھ آئے جوشايد قريب وس آدمي كے ہوں گے اور انہول نے مجھ سے ميراطريق كُوهيا اورئيس نے بجواب ان کے فارسی زبان میں ان کو کھا کہ

" النج وروكرك إلية إلا الله معكر ديدا نظراجالى بودوناقص - والني ما مع كنيم ال نظر مبسوط است محيط - بربنييداين طرلق است كه كارشمامشل غنيه بود وسمه اجزاء نهفته (اس مين مين نه باته كوغنيه كي شكل بناكر وكهلايل) بيرئيس نے كها - وكار ما به مكت گفته است ومثل كل - و در ذكر ما نظر برسم، تفاصيل نفي غيرعبور مع كند - واي جنین شکل است - (میرئین نے ہاتھ کو غیر شگفتہ کی طرح کر کے دکھلایا) اور کما بہتیدین است لا الله

که (ترجمہ ازمرتب) میں نے دیجھا گویامسجد مینی وہ سجد جوباز ار کے باس ہے گرا دی گئی ہے اور اس کو ایک شخص نے گرایا ہے اور اس کے ساتھ ایک اُورم کان کو بھی جرہمارا تھا گرا دیا ہے اور کیں کتا ہوں کہ یہ تومسج تھی بس ہم اس معاملے کو انترکے سیرد کرتے ہیں۔

سله (ترجمه ازمرَّب) وه جولاً إلمة إلَّا اللهُ كه ذكرين تم كرتے تھے وہ اجمالی نظر عنی اور ناقص اور وہ جوہم كرتے ہيں و فظر ببشوط اورميط مع ديجيو يوس ب كتمهارا كاغني كيطرح تعا اورتمام اجزاء يوسشيده عقه-

سے ، ترجمہ ازمرّب) اور ممارا کام کھلے ہوئے بیکول کی مانندہے اور مہمارے ذکر میں نظر غیر کی نفی کی تمام تفصیلات پرجاوی ہے اور شکل ہے۔

سم (ترجمہ ازمرتب) دیکھولاً إله والا الله يوں ہے۔ يغي تمام اجزاء ترضيبلي طورہے ہے۔

٢٧ رما ربي سلاماع ٢٢ رماري سلاماع كومجه كوالهام مؤا:-يَا اَهْدَ لَنَدَة جَاءَكُ هُ لَصُرُّ مِينَ اللَّهِ وَفَتْ مُحَ قَدِيْتِ !! (رج مُرسَّغرق يا دواكثين الرحضر يسيح موعود كليالسّلام صفحه ٢٠٥)

" بھے خدائے تعالی فرہا تا ہے کہ
" کیمیں اس زمانہ کے لئے تجھے گوا ہ کی طرح کھڑا کروں گا"
پیں کیا خوش نعیب ہے وہ شخص جس کے بارسے میں اچھی گوا ہ کی طرح کھڑا کروں گا"
پی کیا خوش نعیب ہے وہ شخص جس کے بارسے میں اچھی گوا ہی ادا کرسکوں "
«مکتوب حضر شے بیچے موعود علیائے تلام بنام صفرت نواب محد علی فان صاحب مور خدا را بریل المجھائے
دمکتوب حضر شے بیچے موعود علیائے تلام بنام صفرت نواب محد علی فان صاحب مور خدا را بریل المجھائے
دامکتوباتِ احدیہ جلد نمیب منبر حیارہ صفحہ ۱۲۹)

" يَأْعِيْسَى الَّذِيْ لَا يُصَاعُ وَقُتُهُ الْنُتَّ مِنِيْ بِمَنْزِلَةٍ لَّا يَعْلَمُهَا الْخَلْقُ الْفَاقُ م آنْتَ مِنِيْ بِمَنْزِلَةِ تَوْحِيْدِيْ وَتَعْرِيْ دِيْ الْحَانَ آنُ ثُعَانَ وَتُعْرَفَ بَيْنَ النَّاسِ -هُوَّالًا ذِي آرُسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدُى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ -

(ترجمه) "اللے وہ عیلی جس کا وقت صائع نہیں کیا جائے گا۔ گومیری جناب میں وہ مرتبہ رکھتا ہے جس کا کو کو کی میں ہے۔ لوگوں کو علم نہیں۔ تو مجھے ایسا ہے جیسا کہ میری توحیدا ور تفرید سو وقت آگیا کہ تو لوگوں میں شناخت کیا جائے اور مدو دیا جائے۔ وہ خداجس نے ابنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا اس دین کوسب دینوں

> کے (ترجمدازمرتب) میں نمیں جانا۔ کوئی قدم ضبوطی سے زمین پر نمیں بڑتا جب بک کر خدا نمیں چا ہتا۔ اس (ترجمدازمرتب) اسے شہروالو إتمار سے پاس اللہ کی نصرت الگئی اور فتح قرب ہے۔

اَ تَاكِنُهُ الْمُعْمَاتِ اللهِ قَلْ إِنْ آمِرْتُ وَ آنَا آوَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ - أَلْرَحْمُنَ وَ اَنَا آوَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ - أَلْرَحْمُنَ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَيِيلُ الْمُجْوِمِيْنَ - وَلَّلُ عِنْدِي شَهَادَةٌ مِّنَ اللهِ فَهَ لَلْ الشَّيْعُ وَيَنِي اللهِ فَهَ لَ آنَ تُعْمَّ مُسْلِمُونَ - إِنَّ مَعِي رَبِي مُنَ اللهِ فَهَ لِي آنَ اللهُ فَا يَبِعُونِي اللهُ فَا يَبِعُونِي اللهُ عَلَى مَنْ اللهُ عَلَى مُنْ اللهُ عَلَى مَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى مَنْ اللهُ عَلَى مَنْ اللهُ عَلَى اللهُ ا

لِنَفْسِيْ ـ اَنْتَ أُوجِيْهُ فِي الدُّنْيَا وَحَصُّرَ فِي ـ سُبُحَانَ اللهِ سَبَارِكَ وَتَعَالَى - زَادَ مَجْدَكَ ـ يَنْفَطِعُ أَبَا وَكَ وَيُبُدَءُ مِنْكَ ـ نُصَّرُقَ بِالرَّعْبِ وَ اُجِينِتَ بِالصِّدْنِ اَيُّهَا الصِّدِيْنَ مُصَرَّتَ ـ وَقَالُوا الاَت حِيْنَ مَنَاصٍ ـ الْثَرَكَ اللهُ عَلَيْنَا وَلَوْكُنَا كارِهِيْنَ ـ دَبَّنَا اغْفِرُلَنَا إِنَّا كُنَا خَاطِينُنَ ـ الاتَ الْرَبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللهُ لَكُمْ وَهُوا رُحَمُ الرَّاحِمِيْنَ - وَمَا كَانَ اللهُ لِيَتُوكِكَ حَتَّى يَمِيزَ الْخَبِينَ فَوْرُالله مِنَ الطَّيْبِ - وَاللهُ غَالِبٌ عَلَى آمْرِهِ وَلِينَ آلُ ثَرَ النَّاسِ لا يَعْلَمُونَ - إِذَا جَاءَ نَصُرُاللهِ وَالْفَتْحُ وَتَمَّتَ كُلِمَةُ رَبِّكَ هٰذَا الَّذِي كُنْ اللهُ لِيتَعْجِلُونَ - ارَّذُ الْحَارِينَ اللهُ لِينَ اللهُ اللهُ يَعْلَمُ الشَّورُيَةِ وَيَعْيَ الْهِيلِ اللهُ وَتَعَمَّدُ كُلِمَةً وَلَنَهُ فَيْ عَلَى اللهُ مِنْ الْوَيْ مُواللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَقَعَلَمُ الشَّورُيَعَةُ وَيُعْيَ اللهُ الل

 عَلِيّ - يُكُّادُ وَيْتُهُ يُضِيّ عُوَ لَوْلَدُمْ تَهْسَهُ فَا رُّهُ حُدُوّاً التَّوْحِيْدَ التَّوْحِيْدَ يَا ابْنَاءَ الْفَارِسِ - يَرَّتَ انْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ الْمَلَّ وَكَانَ الْفَارِسُ - يَرَّتَ الْفَارِسُ - يَرَيَّ الْمَلَى الْمَلَى الْمَلَى الْمَلَى الْمَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عُلِي اللَّهُ عَلَى عَلَى مَكَمَّدِ وَإِلَى اللَّهُ عَلَى مُكَمَّدٍ وَإِلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عُلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ا

کوشش کاسٹ کرگزارہے۔ اس ولی کاب ایسی ہے جیسے علی کی ذوانفقار۔ اس کا تیل گوئی جینے کوہے ، اگر چر اس کے بیٹو اہم نے اس کو قادیان کے قریب ا آداہے اور حق کے ساتھ آآراہے اور حوفدا نے شہرار کھا تھا وہ ہوناہی تھا۔ کیآ یہ کہتے ہیں کہ ہم ایک جاعت اِنتقام لینے والی ہیں سب بھاک جائیں گے اور جو خدا نے شہرار کھا تھا وہ ہوناہی تھا۔ کیآ یہ کہتے ہیں کہ ہم ایک جاعت اِنتقام لینے والی ہیں سب بھاک جائیں گے اور بیٹھ دکھلائیں گے۔ اشے میسے مربندے! مست خوف کرئیں دکھیا ہوں اور شغتا ہوں۔ کیآ تونے نہیں دکھا کہ ہم ذہین کو کم کرتے جائے آتے ہیں اس کی طرفوں سے کیا تونے نہیں دکھا کہ ہم ذہین کو کم کرتے جائے آتے ہیں اس کی طرفوں سے کیا تونے نہیں دکھا کہ ہم ذہین کو کم کرتے جائے آتے ہیں اس کی طرفوں فاتم الانبیاء ہے۔ تو شراط ستقیم پر ہے ۔ بیش جو کچھ ہم ہوتا ہے کھول کر بیان کر اور جا بلوں سے کنارہ کر آفر کہتے ہیں کہ دو تھے ہیں کہ تھے کہاں یہ رُتب ، یہ تو مکر ہے کہا ہم فرک کر بیان کر اور جا بلوں سے کنارہ کر آفر کہتے ہیں گر تھے ہیں کہ تھے کہاں یہ رُتب ، یہ تو مکر ہے کہا ہم فرک اس کے آلی کر دنیا یا گیا ہے اور تو انہیں نظر نہیں آنا۔ اس کو خدا اس کا ہموانا اس کا ہموانا ہم فرک اس کے میک کو بیان لو کہ زمین مُرکئی تھی اور خدا بھو گو سے نئے بسرے زندہ کر رہا ہے۔ اور جو خدا کا ہمو خدا اس کا ہموانا ہم کہ ہم آئی گئی کہا کہ ہم نہ کہتے ہیں کہ کہتے ہیں کہتے ہیں کہتے ہیں کہ کہتے کی کہتے ہیں کہ کہتے گئی کہ کہ کہ کہتے ہیں کہتے ہیں کہتے ہیں کہتے ہیں کہ کہتے گئی کہ کہتے ہیں کہتے ہیں کہتے گئی کہ کہتے گئی کہ کہتے گئی کہ کہتے گئی کہ کہت کے کہتے گئی کہتے گئی کہ کہتے گئی کہ کہتے گئی کہ کہتے گئی کہ کہت کو کہتے گئی کہ کہ کہتے گئی کہ کہ کہ کہتے کہ کہتے گئی کہ کہتے گئی کہ کہ کہ کہتے گ

له بینی استخص کومهدی موعود بهونے کا دعوٰی ہے جو پنجاب سے ایک چھوٹے سے گاؤں قادیان کا رہنے والاہے کیوں مهدی ہو محدّ یا مدیز ہیں مبعوث رنہوُ ابومرزمینِ اسلام ہے " (معتبقۃ الوحی مفوع ۸ معامشیہ - روحانی خزائن جلد ۲ بصفور ۵ معامشیہ)

مِنَ الْمَنْصُوْرِيْنَ عَيَّجْهِدُكَ اللهُ مِنْ عَرْشِهِ عَهُدُكَ اللهُ وَيَمْشِيْ الْهُكَ عَلَا اللهُ وَيَمْشِي الْهُكَ عَلَا اللهُ وَيَمْشِي الْهُكَ عَلَا اللهُ وَيَمْشِي الْهُكَ عَلَا اللهُ وَيَمْ اللهُ وَيَعْ اللهُ وَيْ وَاللهُ وَيَعْ اللهُ وَيَعْ اللهُ وَيَعْ اللهُ وَيَعْ اللهُ وَيْ اللهُ وَيَعْ اللهُ وَيَعْ اللهُ وَيَعْ اللهُ وَيْ اللهُ وَيَعْ اللهُ وَيَعْ اللهُ وَيَعْ اللهُ وَيَعْ اللهُ وَيْ اللهُ وَيْ اللهُ وَيْ وَاللهُ وَاللهُ وَيْ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَلِي اللهُ وَاللهُ وَاللهُ

برتمام افتراہے، کد اگرئیں نے افتراکیاہے تو پیخت گنا ہمیری گردن پرہے۔ آئے گئے توہمارے نزدیک با اُتبراوہ اکیں ہے۔ اور ترسے رپر دین اور دُنیا میں میری رحمت ہے۔ اور تو مدد دیا گیاہے۔ فقد اعرش پرسے تیری نعریف کرنا ہے۔ فدا نیری تعریف کرتا ہے۔ فدا نیری تعریف کرتا ہے۔ وہ انہ تعریف کرتا ہے۔ فدا نیری تعریف کرتا ہے۔ وہ انہ تعریف کرتا ہے۔ وہ انہ تعریف کرتا ہوں ہیں تیرا حافظ ہوں۔ میں تحصے لوگوں کا امام بنا اُس کا۔ کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ وہ فدا عجیب ہے جس کو چاہتا ہے' اپنے بندوں میں سے جُن لیتنا ہے۔ وہ اپنے کاموں میں پُرچیا نہیں جاتا اور دوسے رپُرچی جاتے ہیں۔ اور آن برد کی مراد ہے۔ فکرا ہوں کہ میرت نے رہمتے ہیں۔ اور آن کی کرتے ہیں کہ انہ کی جا میں کو مدد دیتا ہے تو زمین پر اس کے مئی حاسر بنادیا ہے۔ میں کو مدد دیتا ہے تو زمین پر اور آن امام کیا۔ بھران کو چھوڑ دسے تا اپنی کے مشکر لوں میں بازی کریں۔ اور آن ان کا امام کیا۔ بھران کو چھوڑ دسے تا اپنی کے مشکر لوں میں بازی کریں۔ اور آن ان کرا گوئی احام میں کو کہ اور اور اور ان کرا ہوں کی میں اور وہ لوگن کے ہے۔ اور ان کی باتوں بر میں کررے آلوز منعی مکر آلوز میں میں ہے۔ اور ان کی باتوں بر میں کررے آلوز منعی مکر آلوں کی مزام میں بازی کی من اور وہ لوگنشل سے۔ آلوز عب ان کو کھا

یه " پیجونسد مایا که تو ہما رسے پانی ہیں سے ہے اور وہ لوگ فشل سے ۔ اِس جگہ پانی سے مراد ایمان کا پانی ، استقامت کا پانی ، تعنوی کا پانی ، صدق کا پانی ، حبّ اللہ کا پانی ہے ہو خدا سے ملتا ہے اور فشل بُرْ دلی کو کہتے ہیں ہوسٹ بطان سے آتی ہے اور مرا یک ہو ہے ہیں ہوسٹ بطان سے آتی ہے اور مرا یک ہوئی ہے ہیں رہتی تو انسان کی اور ہرا کہ دی کی جڑ بر دلی اور نامردی ہے ۔ جب تو تب استقامت باتی نہیں رہتی تو انسان گنا ہ کی طوف مجھ کے جاتا ہے ۔ خوص فشل سنے بطان کی طرف سے ہے اور عقائد صالحہ اور اعمال طیتبہ کا پانی خدا تعالیٰ کی طرف سے ۔ جب ہج بہتے ہیں پڑتا ہے تو اس وقت اگر بچے سعید ہے اور نیک ہونے والا ہے تو اس نطفہ پر موروح القدس کا سایہ ہوتا ہے اور اگر بچے شفل ہے اور بَد ہونے والا ہے اور شیمطان اس میں اس بہتر اسے اور اُر بیے شان اس میں اور شیمطان اس میں

كُمَّا أَمَنَ التَّفَهَا اَلَا إِنَّهُ مُ هُمُ التَّفَهَا أَءُ وَلِكِنْ لَا يَعْلَمُونَ - وَكُلُ إِنْ كُنْتُمْ تُعِبُونَ اللهَ فَلا تَرْجِعُونَ - وَقِيلِ اسْتَغُودُ وُانَ لَا تَسْتَخُودُ وَنَ ـ آلْخَتْمُ دُولُهُ اللهِ فَلا تَرْجِعُونَ - وَقِيلِ اسْتَغُودُ وُانَ لَا تَسْتَخُودُ وَنَ ـ آلْخَتْمُ دُولُهُ اللهِ عَلَى اللهِ فَلا تَرْجِعُونَ - وَقِيلِ اسْتَغُودُ وُانَ لَا تَسْتَخُودُ وَنَ مَا كَانَ لَهُ آلُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُه

مثراکت رکھتاہے اوربطوراستعارہ وہشیطان کی ڈرّیت کہلاتی ہے اور چوخدا کے ہیں وہ خدا کے کہلاتے ہیں جن کو پہلی کتا ہوں میں بطوراستعارہ ابناءا متٰدکھا گیا ہے ''

(انجام آعظم حاست بيه فحراه ٥٠٥٥ - روحاني خزائن جلد الصفحه ١٥٠٥)

آهُذَا الَّذِي بَعَثَ اللهُ قُلُ إِنَّمَا آنَا بَشَرُ مِنْ لُكُمْ يُوْخَى إِنَّ آنَمَا إِلْهُكُمْ إِلْهُ وَاحِدُ وَالْخَيْرُكُلُّهُ فِي الْقُرُانِ - وَ لَقَدْ لِيِنْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ فَبْلِهِ آخَلَا تَغْقِلُونَ - وَتَالُوْآاِنَ هٰذَا إِلَّا فَيْرَا عُرِي اللهِ هُوالْهُدَى - أَلَا إِنَّ هُدَى اللهِ هُوَالْهُدَى - أَلَّا إِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْفَالِبُونَ - فِي اللهِ هُمُ الْفَالِبُونَ - وَنَا فَاللهُ فَيْمَا لَيْ اللهُ مِنَا اللهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْ يُلِكَ وَمَا تَاخَرَ اللهِ هُمُ الْفَالِبُونَ - وَنَا فَاللهُ اللهُ مِنْ اللهُ مَا اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُؤْمِنُ كُنْ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُلْ اللهُ مَنْ اللهُ ا

چاہا کہ شناخت کیا جاؤں۔ زمین و آسمان بند سے ہوئے تقے سوہم نے دونوں کو کھول دیا۔ اور تھے انہوں نے ایک مہنیں ایک آدی ہوں تم جیا ہم کھے مث دا ایک مہنیں ایک آدی ہوں تم جیا ہم کھے مث دا سے المیام ہوتا ہے کہ تمہادا خدا ایک خدا ہے۔ اور تمام جلائی قرآن ہیں ہے۔ اور ئیس اس سے بہلے ایک قدت سے تمہیں ہیں رہتا تھا۔ کی تمہیں میں معلوم نہیں۔ اور آنہوں نے کہا کہ یہ باتیں افترا ہیں۔ کمھی تھی ہدایت جس میں خلطی نہ ہوخدا کی ہدایت ہے۔ اور خدا کا گروہ ہی آخرکا رفالب ہوتا ہے۔ ہم شنے تھے کھی کھی فتح دی ہے تا تیرے اگھے اور جھلے گناہ معان کئے جائیں۔ کیا خدا اپنے بندہ کے لئے کانی نہیں ہے۔ سوخدا نے ان کے الزاموں سے اس کو بری کیا۔ اور وہ خدا کے نزدیک وجبیہ ہے۔ اور خدا کا فروں کے مگر کو سے اس کو بری کیا۔ اور وہ خدا کے نزدیک وجبیہ ہے۔ اور خدا کا فروں کے مگر کو سے اس کو بری کیا۔ اور وہ خدا کے نزدیک وجبیہ ہے۔ اور خدا کا فروں کے مگر کو سے بہر میں ہوگا۔ اور ہی مقدر کو سے بھر بی کو گئی نہیں ہوگا۔ اور ہی مقدر کو سے بھر بی کا مقالے ہوں ہو ہی تیرے بوں پرجاری ہور ہی ہے بہم نے نشان بنائیں گے۔ اور رحمت کا نمونہ ہوگا۔ اور ہی مقائق اور معارف اور برکات بھتے ہیں۔ اور ذریت نیک عطا کی ہے۔ سوخدا کے لئے نماز برطم اور قربانی کرد تیرا برگو ہے خرہے یعی خدا اُسے بے نشان کرد سے گا۔ اور وہ نامراد مرسے گانیہ ہوں کا جائیہ ہوں کا جائیہ کو کہ کا جائیہ کو تی کا جائیہ ہوں کا جائیہ ہوں کا جائیہ کی کرائے گئی کرد تیرا برگو ہے خرہے یعی خدا اُسے بے نشان کرد سے گا۔ اور وہ نامراد مرسے گانیہ ہوں کا جائیہ کی کا جائیہ کی کا جائید کی کا جائیہ کی کا جائیہ کروں کا جائیہ کی کا جائیہ کی کا جائیہ کی کا جائیہ کی کی کے دائیں کی کے اور وہ نامراد مرسے گانیہ ہوگی کا جائیہ کی کا جائیہ کے کائی کی کی کے دور کرائی کی کے کائیل کی کے اس کو کرائی کی کو دور کی کے کی کی کرائیسے بھی خدا اُسے بیا کی کرائی کی کی کی کو دور کیا کی کی کی کرائی کی کرائیں کی کرائی کی کرائی کی کرائی کر کی کے کرائی کی کی کی کر کی کی کرائی کی کر کر کی کرائی کی کرائی کی کر کر کی کرائی کر کر کی کرائی کی کرائی کر کر کی کرائی کی کرائی کر کر کی کرائی کر کر کی کرائی کر کر کی کرائی کی کر کر کی کر کر کی کرائی کر کر کی کرائی کر کر کی کر کر

له "بدالهام كرات شاينك هُوَالْآبَتُو اس وقت إس عاجز پر خدا تعالى كرف سے القا ہؤاكہ جب ايك شخص نوسلم سعدالله الم نے ايك نظم كاليوں سے بھرى ہوئى إكس عاجزى طون بيبى بقى اور اس بيں إس عاجزى نسبت اس ہمند وزاده نے وہ الفاظ استعمال كئے مقے كرجب تك ايك شخص در حقيقت شقى ، خبيت طينت ، فاسرالقلب منهواليے الفاظ استعمال نمين كرسكتا سويرالهام اس كے استهار اور رساله كے براحتے كے وقت ہؤاكہ إنّ شاينة كَ هُوَالْاً بُنَةً وَ سواگر اس مندوزاده بَدفطرت كى نسبت ايسا وقوع بين ندايا وروه نامراد اور ذلي لاوروه المراد اور ذلي لاوروم المراد اور ذلي لاوروم المراد المنفح ٨٥ ، ٥٩) منه داكن خزائن جلد المسفح ٨٥ ، ٥٩)

يكُشُفُ الصِدْقُ وَيَحْسَرُ الْعَاسِرُوْنَ - آقِيَّمُ الصَّلَوْةَ لِيذِكُونَ - آئتُ مَعِيْ وَآنَامَعَكَ سِرُكَ سِرِئْ - ثُوَفَعْنَالِكَ وَكُولَ الَّذِي آنُقَضَ ظَهْرَكَ - وَرَفَعْنَالِكَ وَكُوكَ يَعْتَوْنَكَ مِنْ دُونِهِ - آيَتِهَ الْكُفُو - لَا تَحْفُ النَّكَ آئتَ الْاَعْلَى - غَرَشَكُ لَكَ بِيدِئ رَحْمَيِثْ مِنْ دُونِهِ - آيَتِهَ الْكُفُو - لَا تَحْفُ النَّكُ النَّكَ آئتَ الْالْعُلْ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

فَسَيَكُفِيْكُهُ مُ اللهُ وَبَرُدُهُ هَا إِلَيْكَ ـ آمُوُمِنْ لَدُهُ نَا إِنَّا كُنَا فَاعِيلِيْنَ ـ وَقَلَّاكَ الْحَقُ مِنْ رَيِّكَ فَلَا تَكُونُنَ مِنَ الْهُمْ يَرُقْ مِنَ لَا بَهِ فَيْ الْكُونِ مِلْكُونِ مَا فَيْ اللهُ وَقَا اللهُ وَمَنَ الْمُهُ يَرُقُ الْاَرْضُ غَيْرًا لَاَرْضِ ـ إِنَّا الْفَحْ فِي الصَّوْرِ مَنَ لَا السَّوْرِ مَنَ لَا اللهُ مَا يَوْعِيلُ مُسَمَّى اَجَلِ قَرِيْبٍ ـ يَيَّا فِي فَهَرُ الْاَنْسِيَاءِ السَّابَ بَيْنَهُ مُ لِاللهُ اللهُ الْمَا يُوَعِيلُ اللهُ اللهُ الْمُولِ اللهُ ا

له اس كے معفد " يعني " بين - (مرّب)

آئَتَ الْآعُلَى - وَنُعَزِقُ الْآعُدَاءَ كُلِّ مُعَزَّقٍ - وَمَكُرُ اُولِيْكَ هُوَيَهُرُ وَإِنَّا نَكُشِفُ السَّرَّعَنُ سَاوَهِ - يَوْمَيُ إِنَّ الْمَعُومِنُونَ - شُكَةً مِّنَ الْآوَلِيْنَ وَثُلَةً مِّنَ الْأَخِلِيْنَ وَثُلَةً مِّنَ الْأَخِلِيْنِ وَثُلَةً مِّنَ الْأَخِلِيْنِ وَثُلَةً مِنَ الْأَخِلِيْنِ وَثُلَةً مِنَ الْأَخِلِيْنِ وَلَا يَعِمُ الْخِلِيْنِ وَثُلَةً مِنَ الْأَخْرَ اللَّهُ مَا الْخَلَقَ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلَّمِ عَلَيْهِ مَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعْلَمِ عَلَيْهِ مَعْلَمُ الْمُعْلَمِ مَعْلَمُ وَلَا اللَّهُ الْمُعْلَمِ وَالْمُعْلَمِ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُولِينِ وَالْمُعْلَمُ وَاللَّهُ الْمُعْلَمِ وَالْمُعْلَمُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُ مِنَ السَّعَلَمُ وَالْمُعُلِمُ الْمُعْلَمُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُ مِنَ السَّعَلَمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُ مِنَ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ مِنَ السَّعَلَمُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُ مِنَ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ مِنَ السَّعَلَمُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُ مِنْ الْمُعْلَقُ مِنْ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ مِنْ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ مِنْ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ مِنْ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُ مِنْ الْمُؤْلُولُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُ وَلَائِهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ وَلَالِكُ الْمُؤْلِقُ الْ

(فارتح وأردوالهم))

بخرام کہ وقتِ تو نز دیک رسید و پائے محد باں برمنار بلند ترمیکم افتا د۔ خداتیسے بر سب کام درست کر دسے گا اور تیری ساری مُرا دیں تجھے دسے گا۔ ہیں آئی جیکار دکھلاؤںگا۔ اپنی قدرت نمائی سے تجھے کو اُٹھاؤں گا اور تیری برکتیں بھیلاؤں گا بہاں تک کہ بادشاہ تیرے کیٹروں سے برکت دھونڈیں گئے۔ ویکنیا میں ایک نذیر آیا پر ونیانے اس کوقبول نہ کیا۔ کیٹروں سے برکت دھونڈیں گئے۔ ویکنیا میں ایک نذیر آیا پر ونیانی ظاہر کر دسے گا اور بڑسے زور آور حملوں سے اس کی ستیائی ظاہر کر دسے گا اور بڑسے زور آور حملوں سے اس کی ستیائی ظاہر کر دسے گا ا

کونلر تھی کو ہے۔ اور ہم وشمنوں کو گوٹے کوٹے کر دیں گے۔ اوران کامکر ہلاک ہموجائے گا۔ اور ہم تقیقت کو اس کی پڑٹی سے کھول دیں گے۔ اس دن مومن خوش ہمول گے۔ اور (ایک) گروہ بپلوں میں سے اور ایک تھیلوں ہیں۔ اور ہیں تھیلوں ہیں۔ اور ہیں تھیلوں ہیں۔ اور ہیں تھیلوں میں سے اور ایک تھیلوں ہیں۔ اور ہیں تھیلوں ہیں۔ کونصائی پرواپس بھیلیک دیں گے آور اس تھیلی اگر کرنے والی آگ میں ڈوال دیا جاوے گا۔ ہم تھے ایک علیم اللے کی نوشخری دیتے ہیں جو تق اور مبندی کا مظر ہموگا۔ گویا فعد ا آسمان سے اُترا۔ نام اُس کا تم آلوایل ہے جس کا ترجم بہد کی نوشخری دیتے ہیں جو تق اور مبندی کا مظر ہموگا۔ گویا فعد ا آسمان سے اُترا۔ نام اُس کا تم آلوایل ہے جس کا ترجم بہد کی تھیلی میں نور دیک ہموگا۔ میرا نور قریب ہے۔ ہم تھیلی میں نشر مینیلوقات سے فدا کی بناہ ما نگا ہموں۔ بیٹ ہے جان گوسالہ ہے۔ اور بیٹو دہ گوینی سیموام اُس اوری سواس کو کھی کا راورعذاب ہموگا بھی اِس و منا میں "

(انجام ٱتعم معمداة تا ٢٠- روحاني نزائن مبلدا اصفحدا ٥ تا ٢٠)

ك ١٠ إن من سطعهن الهامات مين بن محوصه سعين جوختكف ترتيبون اوركى ميشى كساته باربارالقابو تين " (انجام أعم صفحه ١٥)

المُعَلَّمُ النَّوَاظِيرَ فِي دُوْعِيُ اَنْ اَكُتُبَ هُذَا الْمَكُتُوبُ فِي الْعَرَبِيَةِ وَاُتَرْجِهَهُ بِالْفَارِسِيَّةِ وَ الْعَرَبِيَةِ وَالْتَرْجِهَةُ بِالْفَارِسِيَّةِ وَ الْمَعَلِيَةِ وَالْمُسْتَةِ وَالْمُسْتَةِ وَالْمُسْتَةِ وَالْمُسْتِيةِ وَالْمُسْتِيقِ وَالْمُسْتُولِ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُولِ وَالْمُسْتُولِ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُولِ وَالْمُسْتُولِ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُولِ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُولِ وَالْمُسْتُولِ وَالْمُسْتُولِ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُعُولُ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُلُولُ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُسْتُلُولُ وَالْمُسْتُلُولُ

سلم عن عَدْشه " مَنَا اَخْمَدِیْ آنْتَ مُرَادِیْ وَمَعِیْ- یَحْمَدُ كَ الله مِنْ عَدْشه " مَنَا اَخْمَدِیْ آنْتَ مُرَادِیْ وَمَعِیْ- یَحْمَدُ كَ الله مِنْ عَدْشِهِ " مَنَا اَخْمَدِیْ آنْمُ مِنْ مَدَانُ مِلدااصفحه ۱۷ منام آخم مفحه ۷۷ - رومانی خزائن جلدااصفحه ۷۷ انجام آخم مفحه ۷۷ - رومانی خزائن جلدااصفحه ۷۷ انجام آخم مفحه ۷۷ - رومانی خزائن جلدااصفحه ۷۷ انجام آخم مفحه ۷۷ - رومانی خزائن جلدااصفحه ۷۷ انجام آخم مفحه ۷۷ - رومانی خزائن جلدااصفحه ۷۷ انجام آخم مفحه ۷۷ - رومانی خزائن جلدااصفحه ۷۷ انجام آخم مفحه ۷۷ - رومانی خزائن جلدااصفحه ۷۷ انجام آخم مفحه ۷۷ - رومانی خزائن جلدااصفحه ۷۷ انجام آخم مفحه ۷۷ - رومانی خزائن جلدااصفحه ۷۷ انجام آخم مفحه ۷۷ - رومانی خزائن جلدااصفحه ۷۷ انجام آخم مفحه ۷۷ - رومانی خزائن جلدااصفحه ۷۷ انجام آخم مفحه ۷۷ - رومانی خزائن جلدااصفحه ۷۷ انجام آخم مفحه ۷۷ - رومانی خزائن جلاداا

ا وراس طرح دیکھنے والوں کو عمیقی سنرہ زالا گیا کہ ئیں اِس کتاب کوع بی زبان میں تکھوں اور فارسی میں اس کا ترجمہ کروں، اور اِس طرح دیکھنے والوں کو عمیقی سنرہ زاروں میں بھراؤں اور تبلیغ کو اسلامی زبانوں میں بھیلاؤں تا کہ طالبان حق یہ بیغ مرتبہ کمال کو بینے جائے۔

عه یعنی محتوب شمولد کتاب انجام آنتیم صفحه ۱۳ ۲۸۰ - روحانی خزائن جلد ااصفحه ۱۳ ۲۸۰ مرتب در مرتب به سعه و تعدید است میرسی از ۲۸۰ مروسی از ۲۸۰ مروسی از ترجمه از مرتب است میرسی از ترجمه از مرتب است میرسی از ترجمه از مرتب از م

ميرون ورئيں تھے ايک مفسد قوم كى طرن بھي تا ہوں - اورئيں تھے لوگوں كا امام بنا آ ہول - اورئيں تھے ايك اورئيں تھے ايك مفسد قوم كى طرن بھي تا ہوں - اورئيں تھے ايك مفسد قوم كى طرن بھي تا ہوں - اورئيں تھے ايك اوگوں ہيں ميرى سنت رہى ہے ۔

لك (ترجمدا زمرتب) تُوبى ميري طرف ميسيح ابن مريم مع - اوراس من عيميا كيام كة اوه جو وعده تيرب رب اكرم

٢٩٩١ع عنه من المحمد أجيب كُل دُعَافِكَ إِلَّا فِي شُرَكَافِكَ " (انجامِ اعتم منعد الدروه اني خزائن جلد الصفحد الدار دوها في خزائن جلد الصفحد الدار

الاروسمبر المولان من المنه علم مذابرب بولاتهور ناؤن بال مين ٢٦-١٥-٢٨ دسمبر ١٩٩١ء كوبهوگا اس مين اين عابن كا ايك منهمون قرآن منزليف كے كما لات اور معجزات كے بارے ميں پڑھا جائے گا- يہ وہ صنمون ہے جوانسانی طاقتوں سے برتراور خدا كے نشانوں ميں سے ايك نشان اور خاص اس كی نائيد سے نکھا گيا ہے مجھے خدائے عليم نے الهام سے مطلع فرايا ہے كہ يہ وہ ضمون ہے جوسب برغالب آئے گا اور اس ميں ستجا تی اور معرفت كا وہ نور ہے جو دوسری قوبی بشرط كي حاصر ہوں اور اس كو اقول سے انز تك شين مشرندہ ہوجائيں گی اور ہرگز قادر منہیں ہوں گی كہ اپنی كما اوں كے يہ كمال د كھ كا سكیں بنواہ وہ عیسائی ہوں خواہ آریہ خواہ سے ان دھرم والے يا كوئی

بقیہ حاشیہ:۔ نے بہلے سے کیا ہوا تھا وہ پُر راہ ہو۔ اس کا وعدہ صنور پُر راہ تا ہے اور وہ سب سے بڑھ کرستجا ہے۔ ہے (ترجمہ از مرتب) تُوبروزی طور پر وہی (بینی عینی) ہے اور بہی وہ ستجا وعدہ ہے جو را زِ پیشیدہ کی طرح چلاآ آ ہے۔ بس جو کم تجھے دیا جا آ ہے اُسے کھول کر لوگوں کو مہنچ اور جاہل لوگوں کی ذبان درا زی سے مت ڈر اور اسی طسمت سیلے لوگوں میں اللہ تعالیٰ کی ہی مُنت جاری رہی ہے۔

ت (ترجمد ازمزب) اسے احمد إلى تيرى تمام دعائيں قبول كروں كامكر تير معتر تكوں كے بارسے مين نيا -

اُور کیون محد خدا تعالی نے ادادہ فرایا ہے کہ اُس روز اس کی باک کتاب کاجلوہ ظاہر ہو۔ کیس نے عالم کشف میں اس محت علق دیکھا کہ میسے محل پر غیب سے ایک ہاتھ ادا گیا اور اس ہاتھ کے جُونے سے اس مل میں سے ایک نورساطع نمٹلا جو اِرور کر مجبیل گیا اور میرے ہاتھوں پڑھی اس کی روشنی ہوئی تب ایک شخص جو میرے پاس کھڑا تھا وہ بلندا وازسے بولا کہ

اَ مِنْهُ اَكْ بَرِ خَرِبَتْ خَيْسَ بُرُ

اس ئى تعبيرىيە ہے كە اس محل سے ميرا دل مراد ہے جوجائے نزول وحلول انوار ہے اور وہ نورش آئى معادت ہيں اور غراب مراد ہے ہيں ہن ميں ميٹرک اور باطل كى ملونى ہے اور انسان كوخدا كى جگه دى گئى يا خدا كى صفات كوا ہنے كا مل محل سے نيج گرا ديا ہے ، سومجھے جنال يا گيا كه اس منعمون كے خوب تعبيلنے كے بعد محبور مند مربول كا محموث مكمل جائے گا اور قرآنى ستجائى دن بدن زمين رسيليتی جائے گی جب تمک كه اپنا وائرہ بوراكرے ، كامجھوٹ ماس ماس ماس ماس مار المام بروان ،

يِر ين اس شفى مالت سے الهام كى طوف منتقل كيا كيا اور مجے يہ الهام بولا: -يات الله معلق وات الله يَقُوْمُ آيننَهَا قُمْتَ

بعنی خدا تیر الدین اورخدا و بی کورا به واست جهال تو کورا بود به جمایت النی کے نے ایک استعارہ ہے " (است تمادمورخدا ۲ دسمبر لافشار زیرعنوان سیجائی کے طالبول کے ایٹے ایک ظیم الشان نوشخری و تبلیغ رسالت جلد بنج صفور،، ، ، ، مجموعد است تمادات جلد اصفحہ ۲۹۳٬۲۹۳)

> جهب بمين مفنمون ختم كرميكا توخدا تعالى كى طرف سے يه الهام بهوًا كه "مضمون بالا رما " رحقیقة الوی صفحه ۲۰-روحانی نفراش جلد ۲۹مضمه ۲۹)

له "برانهام بزریعدایک چیپ بوشے استهارمورخرالاروسمبر کے قبل مبلسه بذاہی دوروز کے اندرہی دورونزدیک شائع کیا گیا اورسب لوگوں کو اِس بات سے آگاہی دی گئی کہ مہمارا ہی ضمون غائب رہے گارپس ایسا ہی ہڑا کہ اس مبلس بیں جس قدرمضا بین پڑھے گئے نفے ان سب پر ہجارا مضمون غائب اور فائق رہا اورخو داس جلسد بیں فیرخزا ہب کے وکلاء نے بھی بنیدے فارم پر کھڑے ہوکر گواہیاں دیں کہ مرزا صاحب کا مضمون سب پر فائب رہا۔ اور انگریزی اخبار سول ملٹری گزش لاہؤ اور پنجاب آبزرور مار و جنوری کے المائل کا دی احدیت جلد اصفح سر بہاور دیگر اخباروں نے بڑے ورسے گواہی دی کہ ہمارا مضمون سب مضایین پر فائب رہا ہ (نزول المسیم صفحہ ۱۹۵ - روحانی خزائن جلد مصفحہ ۲۵ میں اس بر فائب رہا ہے کا بی بایل ایل بی بلیڈر چیف کورٹ ہنجاب اس بارہ بیں اس بذہری کا نفرنس کے سکرٹری دھنیت رائے بی اے ایل ایل بی بلیڈر چیف کورٹ ہنجاب

۱۸۹۶ء میکشفی طور پرعین بیداری میں بار بابعض مردول کی ملاقات کا اتفاق ہڑاہہے اور کیں نے بیش فاسقوں اور گراہی اخت میار کے بیار کا بیار کے بیار کے بیار کی بیار کے بیار

الم اع " مجهاس سے بہت خوشی ہوئی کہ چندروز ہوئے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے یر مبشرالسام مجمع ہوا ہے:
این مَعَ الْاَفْوَاجِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰهُ

ترجمه : يعني مي فوجول كمساته ناكاة تيك رباس آن والابول يركي ظيم الشّان نشان كى طرف

بقیه حاشیه: به _______

"ر پورٹ جلسه اعظم مذاہب" (دھرم مہوتسو) میں تحریر فرماتے ہیں۔

البندا المراس المراب المراس المراب المراس المراب المراس المراب المراس المراب ا

(ديكيت ديورط جلسة عظم ندايس (دهرم موتسو صفحه ١٠٠١)

اشاره معلوم موتابع"

(مكتوب مودخه وجنوري عيم المع بنام ميشي عبدالهن صاحب مدراسي مكتوبات احديد جلدني مقلق اصفى،)

كَمِ مِبُورِي عَهِمَامُ " وَجَنَفَ رَنِيْ رَبِيْ بِرَابِعِ رَّهُمَةً وَقَالَ " وَجَنَفَ رَنِيْ رَنِيْ بِرَابِعِ رَّهُمَةً وَقَالَ السَّلَاثَةَ اَرْبِعَةً

شُمَّرُكُدِّدَعَلَىَّ صُوْرَةً لِهٰذِهِ الْوَاقِعَةِ فَبَيْنَمَا ٓ اَنَاكُنْتُ بَيْنَ النَّوْمِ وَالْيَفَظَةِ- فَتَحَرَّكَ فِي صُلِمًى رُوْحُ الرَّابِعِ بِعَالَيمِ الْمُكَاشَفَةِ فَنَا لَى الْحُوَانَةُ وَقَالَ

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ مِنْعَادُ يَوْمٍ مِّنَ الْحَضْرَةِ

فَاظُنُّ آتُّهُ آشًا رَالَى السَّنَةِ الْكَامِلَةِ - آوْ آمَدٍ أَخَرَمِنْ زَّيِتِ الْعَلَيمِيْنَ "

(انجامِ التنم صفحه ۱۸۲۷ ۱۸۳۰ روحانی خزائن جلد ااصفحه ۱۸۳۱۸)

(ب)"اسی لڑے نے اسی طرح بَیدائش سے بہلے یکم جنوری محصیلۂ میں بطور الهام یہ کلام مجھ سے کیا اور خاطب عقر کی مورور تر میر راک میں کر مورات " بیتر اتر اقال صفر میں از فرور کی مورو

بعائي سفت كرمجه بين اورتم بين ايك ون كي ميعاويها "ترياق القلوب فحدام و ومانى خزائن جلده اصفى ١١١)

(جر) الهام كے موافق مباہلد كے بعد يہن أيك لاكا علاكيا جس كے بيدا ہونے سے يمن لاكے ہمارے ہوگئے يعن دوسرى بيرى سے۔ اور منصرف بيى بلكه ايك بيوشنے لاكے كے لئے متوا ترالهام كيا۔ اور يم عبدالحق كولفين دلاتے اين دوسرى بيرى سے۔ اور منصرف بيى بلكه ايك بيوشنے لاكمے كے لئے متوا ترالهام كيا وراہم عبدالحق كولفين دلاتے اين كرون ہيں مرسے كا جب تك اس الهام كا پوراہمونا بھى مذمن ہے۔ آب اس كوچا ہيئے كه اگر دہ كچے جيزے تو دُعاسے اس بيشار فرق كوفال دسے " (منيمم انجام المنتم صفحه ٨٥ - روحانی خزائن جلد الصفحه ما به سو)

له (ترجدان ترب) اورمسے ربّ نے مجھے اپنی رحمت سے ایک پوسے نوٹ کی بشارت دی ہے اور فرما یا ہے کہ وہ بین کوجاد کروے گا۔ درمی اور فرما یا ہے کہ وہ بین کوجاد کروے گا۔ درمی کا عالم کروے گا۔ درمی کا معالی کے اور اسی رکشنی کا حالت بیں کہ بین بیندا ورمیداری کی حالت بیں تھا عالم مکاشفہ بیں چوشے لڑکے کی روح نے میری صلب میں حرکت کی اور اس نے اپنے بھائیوں کو پکارکرکھا کر میرے اور تمہارے زمیان فردانعانی کی طوف سے ایک دن کی میعاد مقررہے ہیں مجتما ہوں کہ اس نے ایک سال کی طرف یا کسی اور میعا دکی طرف جس کا علم اللہ توالی کو ہے اشارہ کیا +

سله "خداتعالی نے میری تصدیق کے لئے اور تمام مخالفوں کی تکذیب کے لئے اورعبدالی غرزوی کومتنبۃ کرنے کے لئے اس پیرچپارم کی بیٹ اور تمام مخالفوں کی تکذیب کے لئے اس پیرچپارم کی بیٹ گوئی کو ہم ار جون موام ایک میں جومطاباتی ہم صفر ساتا ہے تھی ہروز چپار شنبہ کوراکر دیا ۔ بینی وہ مولو وسعود ہوتھا اوکا (مبادک احد ہے۔ مرتب ، تاریخ ندکورہ میں بیب داہو گیا "

(ترباق القلوب صفحه ١٠٠٠ - روحاني خزائن جلده اصفحه ١٢١)

الم اعمد و فراتعالی نے ایک فرزند کی نسبت جس کا نام مبارک آحدہ کا ہرفر ایا کر عبد الحق نہیں مرسے گا جب مک کدوہ پر بدا ندہو دو مرانام اس لڑکے کا ایک نواب کی بنا دیر دولت احد میں ہے "
جب مک کدوہ پر بدا ندہو دو مرانام اس لڑکے کا ایک نواب کی بنا دیر دولت احد میں ہے "
د اکشتما دامعیا دالاخیار صفحہ ہ مجموعہ است تبادات جلد م صفحہ ۲۷۱)

سن المرام المرا

قریب ہے کہ سب بھتے ہاکہ ہوں گی مگر اسلام۔ اور مب کربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا اسما فی حربہ ہے کہ در گزیر ہوگا جرب کہ وہ نہ ٹوٹ کا در گند ہوگا جرب کہ وہ ایت کو باش باش ذکر وہے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی بچی توجیح بس کہ وہ نہ بالوں کے دہنے والے اور تمام تعلیموں سے فافل ہمی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں، ملکوں میں تعیبے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کقارہ باتی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ گفر کی سب تدہیروں کو باطل کر دے گا میکن دکسی تلوارسے اور نہ کسی بندوق سے بلکم ستعدر وحوں کو رکوشنی عطا کرنے سے اور باک دِلوں پر ایک نول کر کوئی تا ہوں ہے ہیں گئیں گئیں گئیں گئیں گئیں گئیں گ

میکم فروری عصیم " بجب میری نزگی مبارکه والده کے بہیٹ میں تقی توصاب کی خلطی سے سے سکر دامنگیر مُوااوً اِس کاغم صدسے بڑھ گیا کہ شاید کوئی اُور مرض ہوتب ہیں نے جناب اللی میں دُعاکی تو المام ہُواکہ آید آل روزے کم تشخلص شود اورمجهے تغییم ہوئی کہ نڑکی بَدِیا ہوگی بینا کچہ اس کے مطابق ۲۰ ردصنان سیساسیات کو نڑکی بَدِیا ہوئی جس کا نام مبادکہ دکھا گیا "

١٩٩٤ع " خلاتعالى نے عمل كے آيام بين ايك لاكى كى بشارت دى اور أس كى نسبت فرما يا :تُنَشَّمُ فِي الْحِدَائِيَةِ

یعنی زیور میں نشو ونمایائے گی بعنی نہوہ خور دسالی میں فوت ہوگی اور نہ تنگی دیکھے گی جنانچہ بعد اس سے لڑکی بیگا ہوئی جس کا نام مبارکہ بیگم رکھا گیا " (حقیقة الوح صفحہ ۲۱۷- روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۲۲۷)

فروری کی کی الف ایک فیص ایل شیعیں سے جواب آپ کوشیخ نجفی کے نام سے شہور کرتا تھا ایک دفعہ لاہوریں اگر بہمارے مقابلہ ہیں بہت شور می انے لگا اور نشان کا طلب گار ہوا ۔ چنانچ ہم نے باشاعت اشتہار کی فروری کی میارے مقابلہ ہیں بہت شور می انسان کی استوندا کا احسان اشتہار کی فروری کی میں ایک استوندا کا احسان سے کہ ابھی جائیس دن ٹورے نہ ہوئے مقے کہ نشان ہلاکت سکھ ام بشاوری وقوع میں آگیا تیب توشیخ ضال نجفی فراً الاہور سے جاگ گیا "

(نزول میرے صفحہ ۹۰۵ ۔ روحانی خزائن جلد ۸ اصفحہ ۵۸۵)

(ب) "حضرت شیخ الاسلالم درخط خود وعده می فره بدکه درجیل دقیقه نشانی توانم نمود به بیار نوب است.
یجه از اخبار خیب بذر بعیر است تهاری شاگع فرهایی دبیم بیل دقیقه مسلت جبل ساعت اوشاں رامی دیم بیس اگر درجیل روزنشان نے از ماظا مربز شد و ازلیثان درجیل ساعت ظاہر شد بیا فرض کنید کم از بیشان نیز درجیل روزظا ہر مثعد بربزرگ اوشال ایمان خواہیم آور د و ترک دعوای خود خواہیم کرد و اگرنشان نے از مادریں تدت بنظر و آمد و ازلیثال چیزسے بخلور نیا مدیمیں دلیل برصد ق ما و کذب شاں خواہد بود "

. (استنهار واجب الاظهار بجيم فروري منطف ترصغه و حامث يد مجموعه استنها دات جلد دوم صفحه ۴۲ وامشير)

انه (ترجمه ازمرتب) حضرت (ماجی شیخ محد رضا طرانی نجفی طقب به) شیخ الاسلام (جوشیع بین) ا بیخ خطیس وعده کرتے بین که بهم چالیس منٹ بین نشان دکھانے کے لئے تیا دہیں۔ بہت اچھا۔ اشتہار کے ذریعہ سے کوئی بیٹ گوئی شائع کریں یہم انہیں چالیس منٹ کی بجائے چالیس گھنٹے کی ممنت دیتے ہیں۔ پس اگر چالیس روز کے عوصے میں ہماری طرف سے کوئی نشان ظاہر بنوگیا بلکہ چالیس گھنٹہ نہسی چالیس روز کے اندا بمی اگر اُن کی طرف سے کوئی نشان ظاہر بیٹوا تو اُن کی بزرگی برہم ایمان ہے آویں گے اور ا بینے دعوی کو چھوڑ دیں گے اور اگر اس عوصہ بیں ہماری طرف سے کوئی نشان ظاہر بیٹوا اور ان کی طرف سے کوئی ظاہر نہوا تو یہ ہمارے صدق اور اُن کے کذب کی دلیل ہوگا۔

اور اگر اس عوصہ بیں ہماری طرف سے کوئی نشان ظاہر بیٹوا اور ان کی طرف سے کوئی ظاہر نہوا تو یہ ہمارے صدق اور اُن کے کذب کی دلیل ہوگا۔

لے "شیخ بخبی نے اپنے خط میں چالیس دقیقہ بیں نشان دکھلانے کا وعدہ اُن کے کذب کی دلیل ہوگا۔

فرورى عدم " ايك دفعرئين نے اس كي هوام محتفلق ديجها كما يك نيزه ہے۔ اس كاميل برام يكتاب اورسكيم ام كامرس امواه . أس اس نيزے سے يرو ديا ہے اوركما گيا كر بيرية قاديان ميں نه آوسے گا- (ان ایام میں سکھرام قادیان میں تھا اور اس کے قتل سے ایک ما و بیشتر کا یہ واقعہ ہے ا

(البت درجلدانمبرا الرميرا ارجنوري سنوال وصفحه ٩٠)

۱۲ فروری محصمه « بتاریخ نهم دمعنان المبارک ساسله هم بی حضرت اقدس سیح موعود و در می مسعود نیخاب د کیماکہ ملازم اُن کامسمی بیرا دروازے برکھڑا ہوا آوازدے رہاہے کر بیخط سے جاؤ مولوی سیبدمحداحس صاحب کا خطہے۔ بب معزت اقدس نے اُس خطاکولیا تو اُس پر انکھا ہؤا بہت کچھہے مگر معنزت اقدس نے اُس وقت صرف (العارف) يرمعا جب آب اُس خطاكوا ندرمكان كے ليے كئے تواس كومسك العارف يرمعا يو آنكوكك كئى " (مسك العادف صفى ١٢ مستقرمولوي محداحسن صاحب امروموي)

١٨٩٤ع «ايك يوصه ببؤاكه مجعه الهام ببؤا تنا الم

وَسِيعُ مَكَانَكَ - يَأْتُونَ مِنْ كُلِ فَجِ عَيمِيْقِ

یعنی اپنے مکان کو ویع کر کر نوگ دُور دُور کی زمین سترے دیاس آئیں گے ۔سولیٹنا ورسے مدرآس تک تو میں ہے إس بيگونى كويۇرى بوتى دىكە ئىامگراس كے بعد دوبارە پورى الهام برواجس سى علوم بوناسى كەأب دە بيشكونى بعرزياده قوت اوركثرت كے ساتھ يُورى بوگى . وَاللَّهُ يَفْعَسَلُ مَا يَشَاءُ لَامَا نِعَ لِمَا آدَادَ " (استنهادمودند، ارفروري محويام مجوعه استهادات جلد اصفحه ١٣٧)

بقیدحاشیہ: - کیاتھا اور ہم نے بکم فروری عصر اوسے چالیس روز ہیں۔....سوخداکا احسان ہے کہ بکم فروری عصراع سے بنتیں ون مک بعنی چالیس ون کے اندرنشان الاکمت محراب اور وقوع میں آگیا و ابهماری طرف سے نشان تنہوجیا اور بیفی کا کذب مکسل کیا تاہم نترل کے طور پرہم راضی میں کہ و مسجد شاہی کے منارہ سے آب نیجے گرے و کھلاوے ماكد اكرشيخ تجدى منظرين مين واخل سے توبار ميشيخ نجفي كاقصت توتمام بروا- اور اگر أب بعي اينانشان نه وكعلايا تو لَعْنَنَةُ اللَّهِ عَسَلَى إِلْسَكَاذِ بِيْنَ "

(استنهار ارمادين عصل في مجوعد استهادات مبلددوم صغم ١٣٣٩)

(نزول كمسيح صفحه ١٩١١ - روحاني خزائن جلد ٨ اصفحه ٩ ٥ ٠ ٠ ٥ ٥)

۱۸۹۷ع « يَن آئِ كُونِقِين دلانا بهول كرمجه يهجي صاف نفظوں بيں فرمايا گيا ہے كه مجھرا يك وفعة مبركرو ندم ب كا إسلام كى طرف زور كے ساتھ رجوع بهوگا !! (اشتهار ۱۱ مارچ شافشار کا براج شافشار ۱۱ مارچ شافشارات جلد ۲ صفحه ۱۳۲۱)

> ۵ارمابرج محایم "إستخربریک وقت انجمی ایک الهام برگوا اوروه بیسب :-سلامت بر تواسے مُروسلامت سلامت برتواسے مُروسلامت

(سرایج منیصفیه ۲ مات پر- اشتنهار ۱۵ مارپی میشند مجموعه است مبار ۲ مسفیه ۲ ۳۵ ماست. رومانی نزائن مبلد ۲ اصفی ۱۳)

الف "سننخ محرسين بٹالوى كى نسبت تين مرتب مجيم معلوم ہؤاہے كہ وہ اپنى اسس حالت رائدہ محد معلوم ہؤاہے كہ وہ اپنى اسس حالت برضلات سے رجوع كرسے گا ور بچرخدا أس كى آنكھيں كھونے گا۔ وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَى يَعِ قَدِيْرُوْ "
(امراج منرسفہ ۸۵۔ روحانی خزائی مجلد الصفحہ ۸۰)

(ب) "مكن ب كر ---- محتصين كالنجام إس آيت پرسو أمَنْتُ آتَـهُ لاَ إلـهُ إلَّا الَّـذِي َ أَمَنْتُ بِهِ

له مرادسرستداحدخان صاحب- (مرتب)

سله (ترجمه) اسے سلامتی واستخص تیرے کئے سلامتی ہے۔

على يروي اللى أس وقت صفور برنازل بو أن على جدب يحرام كالكت ك بعد آديون كى طرف سے متوا ترقت ل كى دهمكى دى جاتى تاريخ الله على الله على دى جاتى تقى - (مرتب)

بَنُوَ إِسْرَآءِ يْلَ كِيوْكِ لَعِصْ رَوْيا إِس عاجزى اس تاويل كى مؤتربي "

(استنهاره ارمارچ محفظه مجموعه استهادات جلد مصفحه ۲ ه۵- سراچ منیرصفحه ۲ ماست... روحانی خزائن جلد ۲ اصفحه ۱۳)

(جر) "خداتعالى كاطرف سے ايك كشف ظاہر كر رہا ہے كدوہ بالآخرايان لائے كامگر مجھ معلوم نهيں كه وہ ايكان فرعول كامگر مجھ معلوم نهيں كه وہ ايكان فرعول كام طرح صرف اسى قدر مبوكاكه أمكنت آنك أكّ اللّه واللّه اللّه اللّه في الله الله في الله الله في الله الله في الل

۱۹۹۷ء کسٹ "میرے پرمینی کھولا گیاہے کہ ختیقی نبوت کے دروازے خاتم النبیین میل اللہ علیہ وہم کے بعد بگی بند ہیں۔اَب نہ کوئی جدید نبی ختیقی معنوں کے روسے آسکتا ہے اور نہ کوئی قدیم نبی " (سراج منیصفحہ ۳ - روحانی خزائن جلد ۲ اصفحہ ۵)

اس من ایک اس کے خوات اقد س سے موعود علیا تھا الله منے فرایا از اصل میں محتصین زیرک آوی تھا مگر دیجھتا تھا کہ ابتداء سے اس میں ایک انہم کی خود لیب ندی تھی ہیں اللہ تعالی انے چاہا کہ اِس طرع پر اس کا تنقیب کر دے ہیں اس کے لئے استفراغ ہے۔ براہین میں ایک افہام دوج ہے جس میں اس کا فرعون نام دکھا گیا ہے۔ اس نے بی آخر میں کہنا تھا کہ اُمکنٹ بالدی آمکنٹ به براہین ایس ایک افہام دوج ہے جس میں اس کا فرعون نام دکھا گیا ہے۔ اس نے بی آخر میں کہنا تھا کہ اُمکنٹ بالدی کی وجسے بہتر جانتا ہے مگر اس نے ایک کا وقت مقدر ہے ۔ اس براہین احد رپر دیا لا میں اس کے لئے مقدر ہے ۔ فرایا ۔ یہ تو اعد ہی بر مجانتا ہے مگر اس نے ایک کام تو کیا ہم ہے براہین احد رپر دیا لا کھا تھا اور وہ واقعی اضلاص سے کھا تھا کہ ہوا ہے کہ اس اس کے ایک کام تو کیا ہے وہوکرایا ۔ فون کو ان تھا اور ایک بار اصراد کرکے جمعے وہوکرایا ۔ فون مرا انسان طاہر کیا کرنا تھا اور ایک بار اصراد کرکے جمعے وہوکرایا ۔ فون مرا اضلاص کے بدلے میں خدا نے اس کا انجام اچھا رکھا ہی وقت اُسے میں کہ اس اضلاص کے بدلے میں خدا نے اس کا انجام اچھا رکھا ہوں ۔ اس کے بعد اسے یہ ابتلاء بیش آگیا ۔ کیا تھی ہو ہوں کہ اس اضلاص کے بدلے میں خدا نے اس کا انجام اچھا رکھا ہوں ۔ اس کے بعد اسے یہ ابتلاء بیش آگیا ۔ کیا تھی ہو اور کیا دوری سے اورای کے بدلے میں خدا نے اس کا انجام اچھا رکھا ہوں ۔ اس ان کی دوری سے اس کو دری سے دوری کی اس انسان کو دری سے دوری کی دری سے دری کی دری سے دری کہ دری سے دری کہ دری سے دوری سے دری کی دری سے دری کی دری سے دری کی دری سے دری کی دری سے دری سے دری کی دری سے دری سے دری سے دری کی دری سے دری سے دری سے دری کی دری سے دری

مهماء المستخصص "عالَم كشعن مين مين في و كيما كرزمين في مجه سيخت كوى اوركها :-يَا وَ لِيَّ اللَّهِ كُمُنْتُ لَاَّ اَعْدِفُكَ يعنى أي في اكب ولى إكبن تجه كوسيانتي ربقي " (سراج منرصفحه ٨٠- روحانی فزائن مبلد الصفحه ٨٨)

۱۹۹۶ء و فرداتعالی نے مجھے خبردی ہے کہ ان استقارات کی تقریب پر جو آریہ قوم اور با در اور کھوں کے مقابل پر جاری ہوئے ہیں بی تخص مقابل پر آئے گا خدا اُس میدان میں میری مددکرے گا۔ کے مقابل پر جاری ہوئے ہیں بی تخص مقابل پر آئے گا خدا اُس میدان میں میری مددکرے گا۔ (سراج منیصفہ ۵۱-روحانی خزائن جلد ۱ اصفحہ ۱۸)

> ۱۸۹۶ء معصی "مجیمیسے خدانے مخاطب کرکے فروایاہے:-

اُلْآ دُمْنُ وَالتَّسَمَّاءُ مَعَكَ كَمَا هُنَّوْمَعِىٰ - قُسَلَ بِيّ الْآ دُمْنُ وَالسَّمَاءُ قُسلُ بِيْ سَلَامُ - فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكِ مُّقْتَدِرٍ - إِنَّ اللهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمُمَّعُسِنُونَ -يَأْتِيْ نَصَرُ اللهِ - إِنَّا سَنُنْذِرُ الْعَالَمَ كُلَّهُ - إِنَّا سَنَانُولُ - آنَا اللهُ كَرَالُهُ إِلَّا آنَا -

یعنی آسمان اور زمین ترب سے جیسا کہ وہ میرے ساتھ ہے۔ کہ آسمان اور زمین میرے گئے ہے۔

کہ میرے گئے سلامتی ہے وہ سلامتی جو خدا قادر کے حضور میں سچائی کی نشست گا ہیں ہے۔ خدا اُن کے ساتھ

ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں اور جن کا اصول یہ ہے کہ خلق اللہ سے نیکی کرتے رہیں۔ خدا کی مدد آتی ہے ہم تمام دینا

کومتنبۃ کریں گے۔ ہم زمین پر اُتریں گے۔ ہیں ہی کامل اور سچا خدا ہوں میں سے رسوا اَور کوئی نہیں یا

(مرایع منیصفر ۱۸۰۱۸ - روحانی خزائن جلد المعفر ۳۸۱۸ - روحانی خزائن جلد المعفر ۳۸۱۸)

۱۸۹۷ء « فدان مجع اطلاع دی ہے کہ دُنیا میں جس قدر نبیوں کی معرفت ندم ب کئیل گئے ہیں اور استحکام پوگئے ہیں اور ایک مِسته دُنیا پرمحیط ہو گئے ہیں اور ایک عمر با گئے ہیں اور ایک زماند اُن پر گذر گیا ہے اُن میں

اله إن اشتهادات سے مراده ۱۲۰۱۱ مار بع و ۱۱۰۱۱ ۱۹۰ ۱۹۰۱ مرار اپریل شوی ایک استهادات بین جن میں کیمرآم کے تال کا وقر دار معز کیسیج موعود علیالقعالوة والتلام کوقرار دینے والے تمام لوگوں کے سامنے ایک فیصلاکن طریق پیشیس کر کے اسیس اس کی طرف کبلایا گیا تھا مگران میں سے کسی کو سامنے آنے کی مُواُت مذہو گی۔ (مرتب)

کے دو ضمیر کھوکسس ناویل سے (واحد) ہے کہ اس کا مرجع نخلوق ہے " (سراج منیصفر م) محاست ہے۔ دوحانی خزائن جلر داصفحہ میں م سے کوئی ندم ب بھی اپنی اصلیّت کے مروسے مجھوٹانہیں اور سنر اُن نبیوں میں سے کوئی نبی مجھوٹا ہے " (تخذ قبیصریصفیرین سروحانی خزائن مبلد ۱ اسفیر ۲۵۱)

اید اور آب وه صروری میر میرود این اکرون میرود م

یں وہ باتیں تھیں بوسفیر کو اپنی برسمتی سے بہت بُری معلوم ہوئیں کیں نے کئی اشارات سے اِسس بات پر بھی زور دیا کر رومی سلطنت حث دا کے نزدیک کئی باتوں میں قصور وارسے اور خدا بیتے تقوی اور طارت اور نوع انسان کی ہمدر دی کو چا ہتا ہے اور روم کی حالت موجودہ بربادی کو چا ہتی ہے۔ تو بہ کروتا نیک کھیل بات برہے کہ سلطنت روم کے ول کی طون خیال کر رہا تھا کہ وہ ان باتوں کو بہت ہی بُرا مانا تھا اوریہ ایک هری ایس بات برہے کہ سلطنت روم کے اچھے ون نہیں ہیں اور پھراکس کا بُدگوئی کے ساتھ واپس جانا یہ اور دلیل ہے کہ زوال بات برہے کہ سلطنت روم کے اچھے ون نہیں ہیں اور پھراکس کا بُدگوئی کے ساتھ واپس جانا یہ اور دلیل ہے کہ زوال کے علامات موجود ہیں۔ ماسوا ہی کے میں خوا کی طون سے ہوں اور کھی دی معہود کے بارے ہیں بھی کئی باتیں دربیان اسکی کہ باتھ اور نونی میدی کا انتظام کرنا جیسا کہ امسلمانوں کا خیال ہے یہ سب بیٹودہ قصے ہیں۔ اس کے ساتھ ہیں نے رہمی ہی کہ کہ کہ کہ کہ کہ ا

فرانے بین ارادہ کیا ہے کہ جوسلمانوں میں سے مجھ سے ملیحدہ رہے گا وہ کاٹا جائے گا، بادشاہ ہو یاغیر بادشاہ۔

اور کیں خیال کرتا ہوں کہ یہ تمام ہاتیں تیر کی طرح اُس کونگٹی تھیں اور کیں نے اپنی طرف سے نہیں ملکہ جو کچھ خدانے الهام کے ذریعہ فرمایا تھا دہری کہا تھا

اورئیں محررناظرین کو اِس بات کی طرف توجردلاتا ہوں کہ مجھے اس سفیر کی ملاقات کا ایک ذرّہ شوق نہ تھا ۔۔۔۔۔ اُس کے الحاج پرئیں نے اُس کو قادیا ن آنے کی اجازت وی لیکن اللہ حال شانۂ جا نہ اجہ جس پہ محبوث با ندھنا لعنت کا واغ نزید نا ہے کہ اس عالم الغیب نے مجھے بیلے سے اطلاع دسے دی تھی کہ اِس شخص کی رسِشت میں نفاق کی رنگ آمیزی ہے۔ سوایساہی ظہور میں آیا "

(استنهارم امِنَى عَصِيدًا بِمِجوعه استهارات جلد اصفحر ۱۵ ام تا ۱۸۱۸)

جون عصم " الرَّدْتُ اَنْ اَسْتَغْلِفَ فَخَلَقْتُ أَدَهُ مَغِلِيْفَةً اللهِ السَّلْطَانَ " " الرَّدْتُ اَنْ اَسْتَغْلِفَ فَخَلَقْتُ أَدَهُ مَغِلِيْفَةً اللهِ السَّلْطَانَ " " الرَّدْتُ النَّ اللهِ السَّلْطَانَ " " الرَّدْتُ اللهِ السَّلْطَانَ " اللهِ السَّلْطَانَ اللهِ السَّلْطَانَ " اللهِ السَّلْطَانَ " اللهِ السَّلْطَانَ اللهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

9 رجون بحام در به من من دین صلحت اور کرالی کے طور پر ایک کتاب تحفہ قبیرین نام بطور پر یہ قبیصرہ مندری فدرت میں بھیجنے کے بیٹے بخویز کی تھی۔ آج ایک نتواب سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید اس اوا دہ میں کامبیاب ند ہو۔ ایک المام میں ہماری جاعت کے ایک ابتلاء کی طون بھی اشارہ ہے مگرانجام سب نیروعافیت کے ایک ابتلاء کی طون بھی اشارہ ہے مگرانجام سب نیروعافیت ہے ایک ابتلاء کی طون بھی اشارہ ہے مگرانجام سب نیروعافیت ہے ۔ ان در محتوب بنام سیرے عبدالرجن صاحب مراسی مورض و بون میں کا در محتوب الحربیج لذیج محتد اقل صفحہ ۸)

۲۵ رجون کی به اندرکھ کرنمایت ظالماند توہین وتحقیرواستہزاء اِس عاجزی سبت کیا گیا ہے مگر کچھ خرور شین کہ سلطان روم کا بہاندرکھ کرنمایت ظالماند توہین وتحقیرواستہزاء اِس عاجزی نسبت کیا گیا ہے مگر کچھ خرور شین کہ بین اُس کے رقبی تضییع اُوقات کروں کیؤنکہ وہ دیکھ رہا ہے جس کے ہاتھ حساب ہے لیکن ایک عجمیب بات ہے جس کا اِس وقت ذکر کرنا نمایت صروری ہے اور وہ یہ کہ جب یہ اخبار چودھویں صدی میں کے رُدو برو پڑھا گیا توہیری روح نے اُس مقام میں بدو عاکمے لئے حرکت کی جمال لگھا ہے کہ ایک بزرگ نے جب یہ اشتہار (یعنی اِس عاجز کا استہار) پڑھا تو ہے ساختہ اُن کے مُنہ سے پر شعر کل گیا سے

چُوں خداخوا ہد کہ پَردہ کُس دَرَدْ میلشس اندر طعنۂ یا کال برد"

له الحديثدكديدنشان برسي آب و تاب سے پُورا ہوگيا اورچو دھويں صدى سكے بزرگ نے بڑي عجز و انحساري سے عافی نامہ انحمار چنالخ دبزرگ صاحب تکھتے ہيں :۔

"ستیدی ومولائی-انسلام علیکم ورحمة الله وبرکانة-ایک خطاکار اپنی غلطکاری سے اعترات کرنا ہوًا (اِس نیازنامہ کے ذریعہ سے افاقیان کے مبارک مقام پر اگویا) حاصر ہوکرا پ کے دحم کانواست کار ہوتا ہے- بیم جولائی میں میں میں میں ایسے ایک مقام پر اگویا کی اب آسمانی با دشاہت میں آپ کے مقابلہ میں ایسے آپ کو مجرم قرار دیتا کی مجولائی میں میں ایسے آپ کو مجرم قرار دیتا

جولائی <u>۱۸۹۶</u> "جولائی مون کا تخسری موزایعقوب بیگ صاحب نے سٹنے مونی کا آخسری

اِمتَّان دیا اور مہنے اُن کے مئے دُعا کی توالدام ہُوا:-"تم پایسس ہو گئے ہو"

یراس بات کی طرف اشارہ تھا کہ وہ پاس ہو گیا ہے کیونکو مخلصوں سے لئے جو لگا نگت کی صدیک پنجتے ہیں' ایسے بقید حاشیہ:۔

ہوں (اِس موقع پرجھے القا ہواکہ ص طرح آپ کی وُعامقبول ہو گی اسی طرح میری التجاء وعاجزی قبول ہوکہ صفرت اقدس کے حضور سے معافی ورہائی دی گئی) اس وقت تو ہم ایک ہم م گذاگا روں کی طرح آپ کے صفور میں کھڑا ہوتا ہون اورمعافی مانگٹ ہوں (مجھ کوحا خرہونے میں ہم کچھ عذر نہیں مگربعض حالات میں حاصری سے معاف کیا جانے کاستی ہوں) شاید جولائی شہرت سے پہلے حاصرہی ہوجاؤں۔

را ولپندی ۲۹ را کوبرسک م

م وستخط بزرگ

(كتاب البرييص فحه ١٤٨ تا ٩١ _ روحاني خزائن جلد ١٣ اصفحة ١١٣ تا ١١٤)

حصرت يسيح موعود على السلام في إس خط كي جواب مين لكها :-

"فداتعالی اس بزرگ کی خطاکومعافی کرے اوراس سے داختی ہو بیرے اس سے داختی ہو بیرے اس سے داختی ہوئی اس سے داختی ہو اوراس کومعافی دیتا ہولے " (از استہار ۲۰ نومبر کوالیڈ - مجموعہ اشتہارات جلد ۲ صفح ۲۸۳) عدم یہ بزرگ خواج بہاں داوج بیف آن گھڑ ہاست ندہ ضلع راولپنڈی کے تقے۔ دیجھتے انحکم بلدی ممبر ۲۳ مورخد مراجوں سام ورخد مرتب اللہ مورخد مورخد مورخد مورخد مرتب اللہ مورخد مورخد

فِقرب الجاتي بين

بِالآخرى بَيْه مَدُكودا بِنِهِ امتعان بين برَّى حوبي سے كامياب بهؤا " (نزول لمسيح صغه ٢٢٣- دوحا نی خزائن حبلد ٨ اصفحه ٢٠١)

و المرجولا فی کے ایک میں میں ہے۔ اور ندائی کوئیں نے نواب میں دیکھا کہ ایک صاعقہ مغرب کی طرف سے میرسے مکان کی طرف جیلی آتی ہے اور ندائس سے ساتھ کوئی آواز ہے اور ندائس نے کوئی نقصان کیا ہے بلکہ وہ ایک سے ارفی روشن کی طرف آب سے دیکھ رہا ہے۔ اور کیس اُس کو دُور سے دیکھ رہا

سستارهٔ روسن می طرح ۱ بهسته حرنت مصیب کرمهان می طرف مهوم جوی ہے اور میں اس بو دور سے دیجھ رہا ہوں اور جبکہ وہ قرمیب بنجی تومیرے دل میں توہی ہے کہ بیصاعقہ ہے مگرمیری آنکھوں نے صرف ایک مجیوٹاسا سستارہ دیکھاجس کومیرا دل صاعقہ سمجھتا ہے۔

بعربعداس كيمبرادل اس كشف سي الهام كى طرف منتقل كياكيا اور مجه الهام مؤاكه ،-

مَا لِمُنْ ذَا إِلَّا تَهُدِيدُ الْحُكَّامِ

يينى يرجو ديكيماناس كابجراس كے بچھ انزنىيى كرحكام كى طرن سے بھھ درانے كى كارروائى ہوگى اس سے زيادہ كجھ نىيى بروگا.

مچربعداس کے المام ہوا :۔

قَدِه ابْسُیلیک الْهُرُوْمِینُوْنَ

ترجمه : مومنون برایک اِبتلاء آیا - بعن بوم اِس مقدم کے تمهاری جاعت ایک امتحان میں پڑسے گی -

ا حضرت معنی محیصادق صاحبٌ نے اپنی پُرانی نوٹ مجک کے حوالہ سے ان چارالها مات ویل (۱) مَا الحَدَّ اَلَّا تَعَادِ اَلُهُ كَامِ (۲) صادق آل باشد کہ ایّا میں بائٹے (۳) یَا آئٹ نَصُرُ دَتِیْ (۳) اِبْرَاء - کی ّالدِی نزول ۲۱ راکست شکشار تھی ہے ۔ والسُّداُعلم ۔ السُّرَاعلم والسُّرَاعلم والسُّرَاعلم والسُّرَاعلم والسُّرَاعلم والسُّرَاعلم والسُّرَاعلم والسُّرَاعلم والسُّرَاع وَالسُّرَاعِ الْعَدِیْنِ اللَّاکَ اَبْدِیْ اَللَّا کَا اِللَّامِ مِی اِسی تاریخ کے تعصیر (۱) اِنِیْ مَعَ اللّٰهِ الْعَدِیْدِالْاَکْ کَبَرِ (۲) اَنْتَ مِدِیْنُ وَ اَنَامِنُ لَکَ۔ ویکھٹے ذکر جبیب صفحہ ۲۲۱ - (مرتب)

کے بعنی مقدمرا قدامِ قبل منجانب مارٹن کلادک (مرّب)" بیمقدمراس طرح سے ہواکہ ایک شخص عبدالحمیدنام نے عیسائیوں کے سے کھلانے پرمجسٹررچے مندنے امرسے کے دو افلمار دیے کہ مجھے مرزاغلام احد نے واکٹو ہمنری مارٹن کلادک کے تن کرنے کے لئے ہیں جائے ہے۔ اس پرمجسٹررچے امرسرے میری گرفتاری کے لئے ہی کا کست کو وارزہ جاری کیا جس کی خرم شنکر ہمارے مخالفین امرسرو بٹالدیں دیل کے بلید فادموں اور مٹرکوں پرا آگر کھڑے ہوتے ہے تاکھیری ذِرّت دیکھیں لیکن خداکی قدرت ایسی ہوئے کہ وارزہ وہ وارزے دارہے خداکی قدرت ایسی ہوئی کہ اول تو وہ وارزے خدا جانے کہ ال گھم ہوگیا۔ دوّم مجھرمیٹ ضلع امرسرکو بعدمیں خراکی کرائس نے غیر شرسلع میں وارزے ہوار

پھربعداس کے یہ الهام ہواکہ:-

لَيَعْلَمَنَ اللهُ الْمُجَاهِدِينَ مِسْكُمُ وَلَيَعْلَمَنَ الْكَاذِبِينَ

یرمبری جاعت کی طرف خطاب ہے کہ خدا نے ایسا کیا تا خدا تمہیں جبلادے کہ میں سے وہ کون ہے کہ اس کے مامور کی راہ میں صدقی دل سے کوشش کرتا ہے اوروہ کون ہے جوابینے دعوٰی بیعت میں مجھوٹا ہے بوایا ہی مؤا۔ ایک گروہ تو اِس مقدم اور دوسرے مقدم میں جو مشروق کی صاحب کی عدالت میں فیصلہ ہؤا صدقی دل سے اور کا ل ہمدردی سے ترقیبا بھرا اور انہوں نے اپنی مالی اور جانی کوششوں میں فرق نہیں رکھا اور کو کھ اُٹھا کراپی سچائی دکھلائی۔ اور دوسرا گروہ وہ بھی تھا کہ ایک ذرہ ہمدردی میں شریک نہوسکے یہوان کے لئے وہ کھوٹی بند ہے وان عمادقوں کے لئے کھولی گئی۔

بجريدالهام ہؤاكہ :-

صادق آن باشد كما آيام بلا ، مع گذار د با محتمت با وفا

یعن خدا کی نظریں صادتی و شخص ہوتا ہے کرجو کلا کے ونوں کومجتت اوروفا کے ساتھ گذارتا ہے۔ ا

بھراس کے بعدمیے دل میں ایک اَورموزوں کلمہ ڈالا گیا لیکن نہ اس طرح پر کہ جو المام جلی کی صورت ہوتی ہے مار خون کے سام اور مصن میں میں ایک اور موزوں کلمہ ڈالا گیا لیکن نہ اس طرح پر کہ جو المام جلی کی صورت ہوتی ہے

بلکه الهامِ علی کے طور بردل اس صفر ن سے بھر گیا اور وہ یہ تھا:۔ گرقضارا عاشفتے گردد اسپر ﴿ بوسد آس زنجيررا كر استخا

يعنى اگراتفا قًا كوئى عاشق قيديس برجائے تواس زنجركو يُومنا سے س كاسبس آست ما مؤا۔

بقيه حاشيه: -

کرنے میں بڑی غلطی کھائی ہے ہیں اس نے ہر اگست کوجلدی سے صاحب بنلع گور داکہ پورکو تار دیا کہ وافرٹ فوراً روک دو۔
حس پرسب جران ہوئے کہ وارزٹ کیسا لیکن مثل مقد مرکے آنے پرصاحب بنلع گور داکہ پور نے ایک معمولی من کے فرید سے مجھے
مبلایا اورع ت کے ساتھ اپنے باکس گڑسی دی۔ پرصاحب بنلع جس کا نام کپتان ایم۔ ڈبلیو۔ ڈگلس تھا بہ مبلب زیرک اور
دانشمند اور نصف مزاج ہونے کے فورًا سمجھ گیا کہ مقدمہ ہے اصل اور جھوٹا ہے اس لئے ہیں نے ایک دو سرے مقام
میں اِس کو بدیا طوس سے نبیت دی ہے بلکہ مروانگی اور انصاف میں اُس سے بڑھ کر لیکن خدا کا اور مشال میر بڑوا کہ خودع برائح بدنے
عدالت میں است دار کرلیا کھیسا تیوں نے مجھے کھلا کریہ اظہار دلایا تھا ورمز یہ بیان سراسر مجبوٹ ہے کہ مجھے تسل کے گئے
ترغیب دی گئی تھی ۔ پس صاحب بندے نے اِس آخری بیان کوجھے سمجھا اور بڑسے زور شور کا چھا لکھ کر سمجھے بری کر دیا اور سمجھے
ساتھ عدالت میں مجھے مبارکہا ددی۔ ذاکہ شری بیان کوجھے سمجھا اور بڑسے زور شور کا چھا لکھ کر سمجھے بری کر دیا اور سمجھے
ساتھ عدالت میں مجھے مبارکہا ددی۔ ذاکہ شریہ بیان کوجھے سمجھا اور بڑسے زور شور کا چھا لکھ کر سمجھے بری کر دیا اور سمجھے اور تاریہ ہور کا جھا لکھ کر سمجھے بری کر دیا اور سمجھے سمور کا جھا لکھ کر سمجھے بری کر دیا اور سمجھے بھی دی گئی دیا لئے گئی دیا لئے گئی دیا لئے ہور سے دی سمجھا سمجھا کو کر سمجھے بری کر دیا اور سمجھے بری کر دیا اور سمجھے بری کر دیا دیں۔

(نزول أسيح صفخه ١٩٩٠، ١٩٩٠ - روما في نزائن جلد ٨ اصفحه ٢١٥ ه ١٠ ٥ ايفصل بيان كم لئ و يحيث كتاب البرية صفحه اتا ١٠٨٠ - روما في خزائن جلد ٣ اصفحه ٦ تا ٢٢١)

بيراس كے بعديه الهام بوا :-

إِنَّ اللَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرُأْنَ لَرَا لَيُكَ إِلَى مَعَادِ إِنِيْ مَعَ الْآفُوَاجِ أَيْنِكَ بَغْتَةً - يَانِينَكَ الْمُعْلَى - نُصْرَتِيْ إِنِيْ آنَا الرَّحْلُنُ دُوالْمَهُدِ وَالْعُلَى -

توجیعہ ؛ یعنی وہ قادرخداجس نے تیرہے پرنشگران فرض کیا پھرتھے واپس لائے کا بعنی انجام نجیروعافیتت ہوگا کیں اپنی فوجوں کے سمیت (جوملائکہ ہیں) ایک ناگہا فی طور پڑسے ماپس اوس گا کیمیں رحمت کرنے والا ہوں۔ میں ہوں جویزرگی اور البندی سے خصوص ہے بعنی میراہی اول بالا رہے گا۔

> پربعداس کے یہ الهام ہڑاکہ :-فالفوں میں کھیوٹ اور ایک شخص متنافس کی ذِلّت اور اہانت اور ملامت خلق کی (اور پھرانیر حکم) اِبْدا آغ بینی بے قصور محمرانا ۔

بجربعداس كالهام بوا:-

دَفِينِهِ شَيْءٌ

یعنی برتیت توہوگی مگراس میں کچے چیز ہوگی (یہ اس نوٹس کی طرف اشارہ تھا جوہری کرنے کے بعد لکھا گیا تھا کہ طرنِه مباحثہ زم چاہیئے)

بيرساتھ إس كے ريمي الهام ہؤاكه :-

بكبتث أياتي

کیمیسے رنشان روشن ہوں گے اوران کے ثبوت زیادہ سے زیادہ ظاہر ہوجائیں گے (چنانچرالیہ اہمی ہؤا کہ اس مقدمہ میں جوستمبرط کشائۂ میں عدالت مسٹرہے آرڈ دیمیٹر صاحب بہا درمیں فیصلہ ہؤا عبدالحمید ملزم نے دوبارہ اقرار کیا کہ میرا پیلا بیان مجمولاً تھا) -

اورىچرالهام بئوًا :-

لِوَاعُ فَتُنْجٍ - يعنى فتح كاجمنسالا

پھربعداس کے الهام ہؤا ہہ اِنکھا آ مُرُدَا اِذَا آرَدُنَا شَیْتًا اَن نَقُول کَ لَهٔ کُنْ فَیکُوْنَ یعنی ہمارے اُمور کے لئے ہماراہی قانون ہے کہ جب ہمکس چیز کا ہوجانا چاہتے ہیں توہم کہتے ہیں کہ ہوجا،

که (نوٹ ازمرتّب) یہ دراصل الهام کا ترجمہ ہے چضر شیسیح موعودعلیالِسّلام فرماتے ہیں :-" اصل تفظ الهام کے بٹمانوی کی نسبت بهست سخت سفے ہم نے نرم الفاظ ہیں ان کا ترجمہ کر دیا ہے " (کتاب البریّة ٹمانسٹل پیچے - روحانی خزائن جلدس، صل)

(نزول المصغى ١٠٠١٩٩ ، ٢٠٠١ دوماني خزائن جلد مراصغمه ٢٠ ٥٤٨)

(ٹائٹ ل ہیج کماب ابسرتیہ روحانی خزائن مبلد ۳ اصفحہ اوّل)

که یعنی مقدمه است دامِ قِسْل منجانب با دری مارٹن کلادک بخلاف صفر شیسیج موعود علیالت لام ۔ (مرتب) که بینی ابتلاء مقدمہ مذکوریس کی بیٹ گوئی برا بین احدیث خور ۱۵- دوحانی خزائن جلدا قال صفحہ ۹۱۵ ، ۲۱۲ میں اِس مقدم سے اٹھارہ برس جیلے شائع بوئی تھی ۔ (مرّب) اکتوبر کے ایک و بر کے ایک و بر کھیے دکھایا گیا کئیں ایک گوا ہی کے سے ایک انگریز حاکم کے ہاں حاضر کیا گیا ہوں اور اس حاکم نے بھے دست سوال کیا کہ آپ کے والد کا کیا نام ہے و لیکن جیسا کر شہادت کے لئے دستورہے مجھے قسم نہیں دی " گا مہنیں دی " قسم نہیں دی "

۸ را کتوبر سیمی در بیر در اکتوبر شده از کومجھے خواب میں دکھایا گیا کراس مقدم کا سبابی من ہے کر آیا ہے۔ یہ خواب میں دکھایا گیا کراس مقدم کا سبابی من ہے کر آیا ہے۔ یہ خواب میں من میں جا تھا ہے گئے تھی۔ آخواب ایس ظلور میں آیا اور سبابی من سے کر آگیا اور معلوم ہؤا کہ ایر پیراخ آن میں ہینے کرعدائت میں گواہی سے سے گیا تو ولیا ہی ظران میں بینے کرعدائت میں گواہی سے سے گیا تو ولیا ہی ظران میں آیا۔ حاکم کو ایسا سہو ہو گیا کہ قسم دینا مجھول گیا اور اظهار مشروع کر دیے "
میں آیا۔ حاکم کو ایسا سہو ہو گیا کہ قسم دینا مجھول گیا اور اظهار مشروع کر دیے "

اله یعنی وہ مقدمجس میں حصرت سے موعود علیالسلام شہادت کے سئے وہ ۔ بم اکتوبر کوطنان تشریف سے سئے عقے۔ (مرتب)

تومیر کو کی است در مصور محجة الاسلام نے ایک رؤیا دکھی کد گویا دارالا مان میں طاعون آگئی ہے۔ اس کی تفہیم مجلی ہوئی۔

آپ نے فرمایا۔ تا دیان طاعون نامیمون سے مامون ومعنون رہے گا البشد خارش کامض ہو تو تعجب نہیں۔

اس پرجناب نے رہمی اجتماد فرایا ہے در کھملی پیدا کر دینے والی دوا طاعون کو روک دسے گا ،

د فقرہ مندر ج خطوط وحدانی اجتمادی اور قیاسی ہے نہ المامی)

(الحكم جلدا تمبره مورخ ۳ زنوم و المحكم علما تمسخد ۲)

۱۸۹۸ ع سیمی «محی معلوم ہے کہ مجیلے قوط کے دنوں میں سے رفندوم وامام (صلوات الله علیات المام) (کو) اپنی جمال کی حالت برخیال تھا کہ اس میں بہت عیالدار (اور) اکٹرغریب ہیں ان کو بڑی مشکلات بینے س آئیں گی جس برحضور کوالمام ہوًا ہ۔

فَوَدَّتِ السَّمَاءِ وَالْآرُضِ إِنَّهُ كَحَتَّى السَّمَاءِ وَالْآرُضِ إِنَّهُ كَحَتَّى الْعَرَضِهِ الْمُعَامِ (الحكم مبلا انمبر ۲۷٬۲۲ مورض ۲۰۱۱ استمبر ۲۰۱۳ معفر ۱۱)

> له یعن ایّا مِ السِمَالان مُ الْمُحَامَّرُ (مِرِّب) له یعنی شیخ بیتوب علی صاحب ایڈ بیڑا الحکم۔ (مرّب) سه (ترجہ ازمرّتیب) مجھے اسمان اور زمین سے دَتِ کا صَم ہے کہ یہ بات واقع ہونے والی ہے۔

مهماع (الف) "وَ آوْلَى إِنَّى رَبِّى وَوَعَدَ فِى النَّهُ سَيَنْصُو فِى حَتَّى يَبُلُغَ آمْرِى مَشَادِقَ الْوَرضِ وَمَغَارِبَهَا وَ تَتَنَبَّوَجُ بُحُوْرُ الْحَقِّى حَتَّى يُعْجِبَ النَّاسَ حُبَابُ مَثَادِقَ الْوَرضِ وَمَغَارِبَهَا وَ تَتَنَبَّوَ جُرُبُحُوْرُ الْحَقِّى حَتَّى يُعْجِبَ النَّاسَ حُبَابُ عَوْدِ اللَّهِ مِنْ النَّاسَ حُبَابُ عَوْدِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْعُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ ا

> (ب) سَصْرت اقدس امام الزّمان سلّمه الرحلن كوالله كريم نے وعدہ ديا ہے كہ كري الله كريم نے وعدہ ديا ہے كہ كرين ك كيں تيكھا ہوں كراس مقدّس الهام كے بورا ہونے كى بہت سى صُورتين كلتى الى ہيں ؟
>
> ميں ديكھا ہوں كراس مقدّس الهام كے بورا ہونے كى بہت سى صُورتين كلتى الى ہيں ؟

(الحكم جلد المبرة، ٩ مورفره ٢ ياريج و٢ رابريل ١٩٩٠ع مفير١١)

(الحكم جلد بانمبر ١٢ ١٥ مورخ ٢٠ ٢٠ الست ١٩٩٠ وصفح ١١٠)

الارجنوري مهماع «كين في تنجُد مين الله كيف يقرم الله كيف يقل والهام بؤا به الله كالله الله كالله كالمام كالله كالله كالله كال

(الحكم ملده نمبر۲۷ مورض ۲۲ رجولا في ملنظ ير مسخود)

اے (ترجمہ ازمرتب) میرے رَبِ نے میری طرف وی بھیجی اور وعدہ نسنہ مایا کہ وہ مجھے مدد دے گا بہاں تک کہ میراکلام مشرق ومغرب میں بہنچ جائے گا اور داستی کے دریا موج میں آئیں گے بہاں تک کہ اس کی موجوں کے حیاب توگوں کو تعجب میں ڈوالیں گے۔

ك يعنى ايديير الحسكم- (مرتب)

سے بعنی طاعون کھنتعلق- (مرتب)

سے نواب محدعلی خان صاحب آف مالیرکوٹلہ کی ڈائری سیمعلوم ہوتا ہے کہ اِس المهام کے نزول کی تاریخ ہم ایجنوری ہے۔ دیکھیئے اصحابِ احمدصرہ کا ۔ (مرتب) اَوَى الْقَرْبَةَ (٣) اِنْ مَعَ الرَّحْمَٰنِ النِّهُ لَا يُعَلِّرُ مَا إِنْ فُورِ حَتَّى يُغَيِّرُ وَامَا بِالْفُسِهِ مُ (٢) النَّهُ أَوَى الْقَرْبَةَ (٣) النَّهُ مَعَ الرَّحْمَٰنِ النِّيْكَ بَغْتَةً (٣) إِنَّ اللَّهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِيْنَ " الْحَامِلِي عَبِدَالكريمِ ما حَبِّم مِرِه بِمُ مُورِي مُنْكُمُ الْجَارِالبَّدَ رَجِلد الْمُبرِم، ه مورض ١١ زُومِرُ النَّال مُرْصَى النَّهُ الْمُعَالِي الْمُبرِم، ه مورض ١١ زُومِرُ النَّال مُرْصَال الْمُبرِم، ه مورض ١١ زُومِرُ النَّال مُرْصَى النَّهُ مَا حَبِّم مِرِه بِمُ مُورِي مُنْكُمُ وَرَى مُنْكُمُ لَا الْبَدَرَجِلد الْمُبرِم، ه مورض ١١ زُومِرُ النَّال مُنْ مَا عَلَى اللَّهُ مُعْرِده كُي فُودِي مُنْكُمُ وَرَى مُنْكُلُكُ وَالْمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُولِي عَبِدَالكُومِ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ الْمُولِي عَبِدَالكُومِ مِنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْعُلِي اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْتُولِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللِّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ الللْمُ الللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ الللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللللْمُ الللْمُنْ الللِمُ اللِلْمُ اللَّهُ الللِمُ ال

(ب) "مجھے إَنْ سے ببلے طاعون کے بارسے میں الهام بھی ہؤا اوروہ یہ :-اِنَّ اللَّهَ لَا يُغَلِيِّرُ مَا يِقَوْمِ حَتَّى يُغَلِيِّرُوْا مَا بِا نَفْسِيهِ مَدِ النَّهَ أَوَى الْقَرْبِيَةَ -

يعنى جب يك دِلوں كى وباء معصيت دُور نه بوتب يك ظاہري وباء بھى دُور نهيں ہوگى "

(استهار"طاعون"مورضه فرورى شفك عرم مجموعه استهارات جلدساصفحره)

(جر) "إنّ الله لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمِ حَتَى يُغَيِّرُوْا مَا بِا نَغُسِهِ مَر انّهُ أَوَى الْقَرْبَةَ .

ین خدانے یہ ارا وہ فرایا ہے کہ اس بلائے طاعون کو ہرگز دُورنییں کرے گاجب ایک لوگ اُن خیالات کو دُور سَد

کرلیں جو اُن کے دلول میں ہیں یعنی جب یک وہ خدا کے مامورا ورسول کو مان زئیں تب یک طاعون دُورنیں

ہوگی اوروہ قادرخدا قادیان کوطاعون کی تباہی سے محفوظ رکھے گا تا تم مجموکہ قادیان اِسی لئے محفوظ رکھی گئی کہ وہ

خدا کا رسول اور فرستاوہ قادیان میں تھا "

(دافع البلاع سفحه ٥ مطبوعه ابريل سنة المريد - روحاني خزائن جلد ٨ اصفحه ٢٢٥)

٧ فروري مهماع ٢ أخروري مناسم و الماح المام المواكد :-

يَوُهُ تَالْتِيْكَ الْغَاشِيَةُ يَوْمَ تَنْجُوْكُلُ نَفْسٍ إِمَاكَسَبَتْ - يَوْمَ نَجُرِيْكُلَّ نَفْسٍ إِسمَا كَسَبَتْ "

(ا زخط مولانا عبدالكريم صاحب محرّده ٧٦ ر فرورى شفي ثم مندرج الحكم جلد ۲ نمبر ۲ مورخ ۱۰ رمارپرے سيم هي را درا

ان رجمہ از مرتب) اللہ تعالیٰ کِسی قوم کی حالت نہیں بدلما جب تک کہ وہ اس چیز کو رنبرلیں جو اُن کے نفسوں ہیں ہے (۲) وہ اس بستی کو کچھ تکلیف کے بعد پنا وہیں سے سے گا۔ (۳) کیں رحمٰن کے مماتھ تیرہے باس اجانک آنے کو ہوں۔ (۲۲) اللہ تعالیٰ کا فروں کے منصوبوں کو توڑنے والا ہے۔

الله يعنى طاعون كيسياه يودون والى رؤياجس كا ذكر الكي اتاب- (مرتب)

سے (ترجیہ ازمرتب) ایک خوفناک اور گھیرلینے والا وقت اسے والا ہے اس وقت ہراکیشنفس اپنے اعمال کے مطابق نجات بلے گا۔ اس وقت ہم ہر خص کو اس کے اعمال کے موافق جزا مدیں گے۔

ارفروری مواعم ایم در آج جواد فروری ۱۸۹۸ در وزیش نبه به یمی نیخواب میں دیکھا که فعداتعالی کے ملائک بنجاب کے تنف مقامات میں سیاہ رنگ کے بودے لگارہے ہیں اور وہ درخت نمایت بدک اور سیاہ رنگ اور سیاہ وزی کی اور سیاہ برک اور سیاہ درخت ہیں تو اُنہوں نے درخت ہیں تو اُنہوں نے جواب دیا کہ بیطاعون کے درخت ہیں جوعنقریب ملک میں مجھیلنے والی ہے۔ میر سے پریدا مُرشتبد رہاکہ اُس نے برک کہ اُندہ جاڑے میں یہ مرض بہت مجھیلے گایا یہ کما کہ اس کے بعد کے جاڑے میں مجھیلے گایکن نمایت خوفناک نمونہ تھا جو مُن نے دیکھا یا۔

ماہ جو مُن نے دیکھا یا۔

ماہ جو مُن نے دیکھا یا۔

رائے تبار" طاعون" مورضه رفروری شائی مجموعه است تبارات جلد مرصغیره - ایّام القتلی صفحه ۱۷۱- رُحانی خزائن جلام ا (ب ب) " جب یربیت گوئی ۱ رفروری شائی میں شائی بهوئی تب بنجاب میں صرف دو ضلعے آلودہ سقے مگر بعد اس کے بنجاب کے ۳ باضلعے اِس مرض سے آلودہ بمو گئے اور پونے دس ماہ میں تین لاکھ سولہ ہزار کیس ہوئے اور دولا کھ اعتمارہ ہزارسات سوننانوسے فوتیاں ہوئیں - دیکھ وسرکاری نقشہ جات "

(نزول كميسي صفوس ١٥١٥م ١٥٠ روحاني خزائن جلد مراصفحراس ١٥٣٥ ماست يبر)

فروری مسلم المراع و معلی دوهانی طریق سے معلوم ہؤاہے کہ اس مون اور مون خارش کا مادہ ایک ہی ہے اور میں گمان کرتا ہوں کہ خالباً یہ بات میں ہو اور خیال کیا جاتا ہے کہ اس قیم کی دوا میں مفید پڑتی ہیں جن میں کھی اور کہ کا بحرو ہویا گندھ کسی کی آمیز کشس ہو اور خیال کیا جاتا ہے کہ اس قیم کی دوا میں اس مرض کے لئے بھی مغید ہو کی اور جائے اور اور کیا اور اور کیا گاری کی جائے اور جائے اور جائے اور جائے اور جائے اور جائے اور خال کی جائے اور جائے اور خال میں ہو خطر ہوگا میں ہو حکومت اور ڈاکٹروں کی توج بھی خدا کی توج بھی خدا کہ اور داکٹروں کی داہ سے میں مون کی داہ سے میں امراد کھ دیا ہے کیو کو میں سے کو دیا ہے کیو کو میں سے کو کو کو میں میں امراد کھ دیا ہے کیو کو میں سے کو کو کی میں میں امراد کھ دیا ہے کیو کو میں سے کو کو کی میں سے کو کو کو میں میں امراد کھ دیا ہے کیو کو میں سے کو کو کی میں میں میں امراد کھ دیا ہے کیو کو میں سے کو کو کی میں میں میں امراد کھ دیا ہے کیو کو میں سے کو کو کی میں میں میں امراد کھ دیا ہے کیو کو میں سے کو کو کی میں سے اس امراد کھ دیا ہے کیو کو میں سے کو کو کی میں سے اس امراد کھ دیا ہے کیو کو میں سے دل میں بی خیال ایسے ذور کے ساتھ بیدا ہوگا جس کو کو کسی سے اس امراد کھ دیا ہے کیو کو کمیں دوک میں سکا ان

(آیام اختلج منفحه ۱۲۱۰۱۲۰ روحانی خزائن جلیم اصفحه ۳۲۱)

۲۵ مار حارج ۱۸۹۶ می در کیس نے جو اپنی نسبت خوابیں اور الهامات دیکھے کیں اُن سے جران ہوں۔ دومرتبر میں نے خواب کی میں خواب کی کی یا مجھے مرضِ طاعون ہوگئی ہے اور ورم طاعون نمودار ہے۔ اَب اُن بھی ہی خواب کے ایک مرض طاعون۔ (مرتب)

آئی ہے۔ اس کے قریب قریب ایک الهام میں ہے جوکسی رنج اور کبلاد پر دلالت کرتاہے اور مُعترین نے طاعون کے مراد کیا مراد کبھی توطاعون اور کم می خارش اور رُحکام کی طرف سے کوئی عذاب و تکالیف اور کم می کوئی اَور فتند رنج وِه مراد لیاہے معلوم نہیں کد اِس خواب کی کیا تعییرہے ؟

(مكتوب ١٥ ماري شفياع بنام بيلم عبدالرمن صاحب مدراسي مكتوبات احديه جلاحب مصمة ولصفحه ١١)

"جب کتاب المؤمنین عیسائیوں کی طرف سے شائع ہوئی توانجن حمایتِ اسلام لاہور کے ممبروں نے گونمنٹ میں ایم خت کا میموریل بھیجا کہ اس ضعون کی اشاعت بند کی جائے اور معتقف سے باذ بُرس ہو۔
ممبروں نے گونمنٹ میں ایم خت مخالف تھا اور کی نے اپنی تخریمیں صاف طور پرشائع کیا تھا کہ پہطراتی اچھا نہیں ممبری مال محصوریل کے سخت مخالف میں بلکہ کہ گوئی کی۔ اِسی اثناءیس مجھے الهام ہؤا کہ سنت ڈکو وُن مَّا اَقْدُول لَکُ مُر وَا اُفَةِ حَتْ اَسْدِی آ اَفْدِی اَلْکُ مُر وَا اُفَةِ حَتْ اَسْدِی آ اِلْکِ اللّهِ

یعنی عنقریب تمهیں پر بات میری یا دائے گا۔ بر اِس بات کی طرف اشارہ تھا کہ تمہیں اسپے میموریل میں ناکامی رہے گئی ورجی اس ناکامی رہے گئی اورجی امرکوئیں نے اخت میار کیا ہے یعنی مخالفین کے اعتراضات کو رُدِّ کرنا اوران کو جواب دینا، اِس امرکوئیں خدا تعانیٰ کے سپر دکرتا ہوں۔ یہ الهام قبل از وقت ایک گروہ کثیر کوسٹنایا گیا تھا بچنانج ایسا ہی ظہور میں آیا بعنی انجن کی وہ درخواست نامنظور ہوئی "

(نزول المسيح منفيه ٢٢٥ ، ٢٢٦ - روحاني خزائن جلد مراصفحه ٢٠١٠ ، ١٠٧)

۱۸۹۸ء "مین است است کی کہتے ہیں جس کے مُسَعَ یعنی مجھونے میں فدانے برکت رکھی ہواوراس کے مقابل پُرسے اُس معمود وقبال کو بھی کہتے ہیں جس کی خبیث طاقت اور تاثیرسے آفات اور دہرتت اور بے ایمانی بیدا ہو۔ یہی معنے ہیں جوفدا تعالیٰ نے میسے دل میں القاء کئے ہیں "

‹ ايام المسلح صغيره ٥ ، ٧٠ - روحاني خزائن جلد ١ معفر ١ ٩٩)

مهماع الفن"مجها يك الهام من يفقرات القاء بوئے تقد كرانا يَامَينيْهَ الْخَسَانِي عَدْدَانَا

ميرے خيال ميں ہے كه عددى سے مراديبي طاعون ہے "

(ايام القلي صفحه ١٠٩-روحاني خزائن جلدم صفحه ١٣٣١)

له ويجيه استنارم مِن شوارة مجوعه استهارات جلد اصغرام ومرتب

(ب) " بعنی امیے بیج جوخلفت کی بھلائی کے لئے بھیجا گیا ہماری طاعون کے دفعے کے لئے مدد کر!" (ایّام القلیح صفحہ ۱۵ - روحانی خزائن جلد ۲ الصفحہ ۱۳ ما - روحانی خزائن جلد ۲ الصفحہ ۱۳ ۸۰ -

سم برولائی مهمام « جمال برابین احریثین اسرار اور معارف کے انعام کا اِس عاجزی نسبت ذکر فرایا گیا ہے وہاں احتمد کے نام سے یاد کیا گیا ہے جیسا کہ فرایا گیا آخمد کہ فاضتِ الرَّحْمَةُ عَلَیٰ شَفَتیْنِی اُ اور جمال دُنیا کی برکات کا ذکر کیا گیا ہے وہاں علیٰ کے نام سے پہارا گیا ہے جیسا کھیت را امام میں برابین احمد میں فرایا گیا ہے عیسا کھیت را امام میں برابین احمد میں فرایا گیا ہے عین الَّذِنِیَ کَفَرُ وَا وَجَاعِلُ الَّذِنِیَ مَتَوَقِیْنِی وَ وَالْمَا عَمِی وَالْمَا عَلَیْ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَیْ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰ

۱۹۹۸ء سند فداتعالی نے مجھے خبروے دی ہے کہ بہت سے اِس جاعت میں سے ہیں جو ابھی اِس جاعت سے
بہراور خدا کے علم میں اِس جاعت میں وافل ہیں - باربار ان لوگوں کی نسبت یہ الهام ہؤا ہے :یہ خِیر وُنَ سُرِ جَدًا - رَبَّنَا اغْیف رُ لَنَاۤ اِتَّا کُے تَنَا خَاطِیتُ ہِنَ

يعنى سجده بي كري كي كداس بهاي خدا إجميل خش كيونكهم خطا برقع "(ايام القلي سفحدددا-روحاني خزائن جلدم السفحد ١٧١١)

۱۹۹۸ع ۱۰۰۰ منده موسم نظام و بهی معلوم بوناسه بوکچهالها ما معلوم بروًا تھا۔ وہ خربھی اندلیشد ناک ہے دن بہت سخت بیں مجھے تو بیمعلوم بروًا ہے کہ یہ دن و نیا کے لئے بڑی بڑی صیبتوں اور موت اور دکھ کے

سے اپنی ایس تجھے کامل اجر بخشوں گایا و فات دوں گااور اپنی طرف اُٹھاؤں گایعنی رفع درجات کروں گایا و نیا ہے۔ اپنی طرف اُٹھاؤں گایعنی رفع درجات کروں گایا و نیا ہے۔ اپنی طرف اُٹھاؤں گایعنی تیرے ہم عقیدہ اور ہے۔ اپنی طرف اُٹھاؤں گا اور تیرے ہم عقیدہ اور ہم مشر بوں کو ججت اور بر ہان اور بر کات کے رُوسے دوسرے لوگوں پر قیامت تک فائق رکھوں گا۔

(برا بین احمد به _روحانی خز ائن جلداصفی ۲۲۵٬۲۲۳ _ حاشیه در حاشیه)

ك روحانى خزائن جلد ملصفحه ١١٥ حاست يد

کے اے احد! تیر لیوں پر رحت جاری ہوئی ہے۔

دن ہیں مجھے اس بات کا خیال ہے کہ اس شور قیامت کے وقت جس کی مجھے الهام اللی سے خبر ملی ہے تی اوسع البیت عزیز دوست قادیان میں ہوں "

محتوب بنام نواب محدملى خان صاحب مورخه ٢٠ يولا أى ١٩٠٠م محتوبات احسسدر بطارة نجم نمبرحها رصفحه ٧ ٨)

۱۸۹۸ء " يد دواحسب الهام اللي تيار م وأن سه " (اشتهار دوائے طاعون "مورض ۲۶ جولائی شائی مجموعه است مجار است جلد س صفحه ۲۵ ماست.

۱۸۹۸ء کستنگ "آپ کووه الهام یاد ہوگا قادر ہے وہ بادشاہ ٹوٹا کام بٹاوے" پریں در سام مردون

(مكتوب بنام سيم عبد الرمن صاحب مدراس ٢٦ رجولائي شهدائم مكتوبات احديه جلد حب حقد اول صفحه ١٠)

یکی اگست ۱۸۹۸ء سیکی اگست سیست می دیماکه ایک بعد حضرت اقدس نے فرمایاکہ یک نے خواب میں دیکھا کہ ایک ڈا ڈھ کا کے معام کے اس کوئیں نے مندسے نکالا اوروہ بہت صاف تھا اوراً سے ہاتھ میں رکھا ؟ پھر فرمایا کہ خواب میں وانت اگر ہاتھ سے گرایا جا وسے تو وہ مُنذرہ تو اسے ورند مُبشّر ؟

(الحكم جلد ونمبر۲۲ تا ۲۷ مودخه ۱۳۱ راگسست ۱۹۸۰ معفی ۱۱)

له يعنى ترياق اللي - (مرّب)

نے لکھ دیا کہ مرزاغلام احدصا عب کا ایک شہرت یافتہ فرقہ ہے جن کی نسبت ہم برطنتی نہیں کرسکتے یعنی ہو کچے گذر کیا گیا ہے وہ واقعی درست ہے، اِس کٹے سیکس معاف اورسل داخل دفتر ہو " (نزول آسیے صفحہ ۲۲۸ ، ۲۲۹ ۔ روحانی نزائن مبلد ۸ اصفحہ ۲۰۲۲)

ا مرا مرا می اور می میلی می ایست کی ایسی واقع می کوی کوی کوی کوی کوی کا اور می ایک شب باش مهمان کی ایست کا اور می ایک شب باش مهمان کی ایست کا اور می ایک شب باش مهمان کی ایر ایران کا تقا اور کوفته خاطر بردی کا ایران کا کری ایاب بی می ایاب شب باش مهمان کی ایران کیا کہ شخص خلوت کا عادی ہے اور لوگوں سے وسیع گھر کے اتھ میں بی حق والا نہیں بیووہ بیمیشہ می اس عاوت بر غضر ب سے اور تیز کا ردوں سے ملامت کرتا اور مجھ دن میں جول رکھنے والا نہیں بیووہ بیمیشہ می اس عاوت بر غضر ب سے اور تیز کا ردوں سے ملامت کرتا اور مجھ دن رات اور خال ہرا ور در بردہ کو نیا کی ترقی کے لئے نصوب کی کرتا تھا اور میں ایران کا ای میں خصوب سے میں بیات کو ایران کا ای اور وہ این باتوں میں میں ہے میں بیاب سے مثاب تھا۔ بی خصوب نے میں دندہ مند رکھا اور اس نے مجھے کہا کہ ایس بی کرنا چا ہیں تھا تا کہ سے خصومت کرنے والے باتی مذربی اور اُن کا الحاج تھے کو طرز رند کرے "

(تجم الهدّى طبع اوّل صفحه ١٠ - روحاني خزائن جلدم اصفحه ١٥٢٠٥)

ماستمبر موماع ماستمبر موماع بسبان کردیا ہے :-چسبان کر دیا ہے :-

" خَسَنَّهَ خَسَنَّهَ خَسَنَّهَ لَهُ وَفَعَ إِلَيْ إِصِنْ مَّالِهِ وَفَعَسَةً " (الحكم جلال نمبر ۲۷٬۲۷ مورخ ۱۱ سار سمبر ۲۵٬۲۹ مورخ ۱۳ سار سمبر ۱۸۹۵ مورخ ۱۱

> (ب) "چندم فنة بوئ بين مجهالهام برُوا مَهَا: -غَـنْهُ مَلَهُ لَهُ وَ فَعَدًا لَيْهِ مِنْ مَّالِمِهِ وَ فُعَـةً .

له بنادیخ ۱۱ سِتمبر شه ملئه انکم سی معاف کیا گیا۔ (مرتب) سعه عربی میں الهام کی عبارت پر ہے: "کمدَ الله لِشَلَّا بَهْ عَلَى مُنَازِعٌ فِيْكَ وَلَا يَضُرُّكَ اِلْحَامُ الْآغُيّارِ" (نجم الهلی حقد عربی صفحہ ۱۰ روحانی خزائن مبلد می اللہ کی حقد عربی صفحہ ۱۰ روحانی خزائن مبلد می اصفحہ ۲۵)

سله لسان العرب بي بي " غَثَمَ لَهُ مِنَ الْمَالِ غَشَمَةً وإذَا دَفَعَ لَهُ ذَفَعَةً " اوراقرب المواروس بي " غَثَمَ لَهُ : وَفَعَةً مِن الْمَالِ عَشَمَةً وإذَا وَفَعَ لَهُ ذَفَعَةً فَ اوراقرب المواروس بي " غَثَمَ لَهُ : وَفَعَةً مِن الْمَالِ بَي اللَّهُ مَا لَهُ مَا لَهُ مَرِيهِ وَإِن اللَّهُ مَرِيا وَرَب) وَفَعَةً مِن الْمَالِ بَي اللَّهُ مَا لِي اللَّهُ مَرِيا وَرَب)

اس میں تفہیم بہ ہموئی تننی کہ کوئی شخص کسی مطلب کے حصول پر بہت ساجے تندا بینے مال ہیں سے بطور نذر جھج أبگا مَیں نے اس الهام کو اپنی کتاب میں لکھ لیا تھا بلکہ اپنے گھر کے قریب دیوار پر سید کی منامیت نوشخط یہ الهام کھ کرچپیاں کر دیا۔ اس الهام میں ندکسی مذت کا ذکر ہے کہ کب ہوگا اور ندکسی انسان کا ذکر ہے کہ شخص کو ایسی کا میابی ہوگی یا لیسی مستریت خلمور میں آئے گی "

(مكتوب بنام يبيع عبدالرطن صاحب مدراسي مورخ مراكتوبر مهمائر مكتوبات احديه جلانحيب معتدا ولصفحه ٢٠)

۱۹۹ منتم بر ۱۹۹ میری طبیعت در رات کیس نے دیجا کہ ایک بڑا پیار شریت کا پیا۔ اس کی حلاوت اِس قدرہ کمیری طبیعت بر داشت نہیں کرتی بایں ہم کیس اس کو ہے جاتا ہوں اور میسے دل بیں یہ خیال بھی گذرتا ہے کہ مجھے بیشاب کثرت سے آتا ہے 'اِ تنامیٹھا اور کشیر شریت کیس کیوں پی رہا ہوں بیگر اس پھی کیس اُس پیا ہے کو پی گیا۔
مشریت سے مراد کا میابی ہوتی ہے اور بر اِسلام اور ہماری جاعت کی کامیابی کی بشارت ہے ''
دکھ جلد ایم بر ۱۹۰۸ مورخہ ۲۰ ، ۲۷ یہ بر مرام ۱۹ مورخہ ۲۰) ۲۷ یہ بر مرام ۱۹ کا مورخہ ۲۰) ۲۷ یہ بر مرام ۱۹ کا مورخہ ۲۰) ۲۷ یہ بر مرام ۱۹ کا مورخہ ۲۰) ۲۷ یہ بر مرام ۱۹ کا مورخہ ۲۰) ۲۷ یہ بر مرام ۱۹ کا مورخہ ۲۰) ۲۷ یہ بر مرام ۱۹ کا مورخہ ۲۰) ۲۷ یہ بر مرام ۱۹ کا مورخہ ۲۰) ۲۷ یہ بر مرام ۱۹ کا مورخہ ۲۰ کا مورخہ ۲۰) ۲۷ یہ بر مرام ۱۹ کا مورخہ ۲۰) ۲۷ یہ بر مرام ۱۹ کا کی برام اور کیا کہ کا مورخہ کا مورخہ ۲۰ کا مورخہ کا کیا کہ کا کیا کہ کہ کا میاب کا کہ کا کہ کا میاب کا کو تا کا کہ کو کا کہ کہ کا کہ کیا کہ کا کہ کا کہ کیا کہ کا کہ کا

ا درہ اعم " بیں امام الزمان ہوں اور خدامیری تائید میں ہے اور وہ میسے دیئے ایک تیز تلواری طرح کھڑا ہے اور مجھے خردی گئی ہے کہ جو نشرارت سے میں مقابل بر کھڑا ہوگا وہ ذلیل اور نشر مندہ کیا جائے گا۔ دیکھو بیس نے وہ حکم بنجا دیا جومیرے ذمر تھا۔" (ضرورۃ الامام خمہ ۲۲۔ رومانی خزائن جلد ساصفحہ ، ۲۹)

۱۹۹۸ عربی " خدانے مجھے باربار الهام دیا ہے کہ اس زمان میں کوئی معرفتِ اللی اورکوئی مجتتِ اللی تیری معرفت اورجبت سے برابر نہیں " (صرورة الامام صفحہ ۱۳۰۱) معرفت اورجبت سے برابر نہیں "

١ راكتوبر ١٩٩٠ع "مبح كوبعدنما زفجون رماياكه ١٠

رات کو بعد ترخیر ایر نظاری سی غنو دگی کے بعد دیجھا کوسیسے رہاتھ میں مسرحیت میں آریہ کے جارور ق ہیں اور کوئی کہتا ہے کہ آریہ لوگ اَب نودایس کتاب کو چیپوا رہے ہیں " (المحم جلد ۲ نمبر ۳۰ مورضہ ۸ راکتو برسمت معنی ۱۹

ا المتوبر المتوبر المتوبر التوبر ۱۹۵۸ء کومولوی عبدالکویم صاحت سیالکوٹی خطبہ جمعہ دے رہے ہے۔ دُورانِ المتوبر الت خطبہ فرمایا۔ بنی امرائیل میں سے جو کافر ہوئے اُن پرخدا نے تعنت کی، داؤد اور میں جائیں مریم کی ذبان سے۔اور پراکست ہوئی کہ وہ حقیاعتدال سے بڑھ نکلے اور نافرانی کے لئے تجاوز کر گئے۔ بنی اسرائیل کا ایسا حال ہوگیا تھا کہ نو المنکر اور امر بالمعرون قطعًا چھوڑ دیا تھا جھوٹ نے بڑوں کی شرار توں پر اور بڑے چھوٹوں کی شیطنتوں پر رضا مند ہوگئے تھے اس کئے مشیح اور داؤد گئی ہسان سے اُن پر لعنت برسی اُب پھروقت آیا ہے کہ وُنیا میں شو کھے ہوئے درخت ہرے ہوں خدا تعالیٰ کے فعنل کی بارش ہور ہی ہے ۔ زمانہ کا امام آیا ہے جو ابن مریم کے نام سے آیا ہے اور اس کو داؤد بھی کما گیا ہے۔ بیس بڑی صروری اور نظر ناک بات ہے کہ ایسا نہ ہو۔ اس کے مقابلہ میں گندی اور ناپاک گوشتیں کرنے والے اور اس سے منہ پھیرنے والے اُس لعنت کے نیجے آجا ویں جو داؤ ڈاور میں جا بن مریم کی زبان سے ہوئی ۔"

جس وقت مولانانے یہ فقرہ (خط کشیدہ) فرطیا اُسی وقت مصرت اقدس امام ہمام علیالمصلوۃ والسّلام کو الهام ہؤاکہ :-

"برلعنت الجبى وزيراً باد مين برسى بدع " (الحكم جلد المبر ٣٧ مورض ٢٢- اكتوبر ١٩٥٠م من)

مه رنوم برست در آج م نوم برشه مار مین نواب مین مجه کو دکھلایا گیا که ایک شخص روپریم بیتا ہے ہیں بست نوش ہؤا اور بین رکھتا تھا کہ آج م روپریر عنص آگیا۔ فالحوشلا نوش ہؤا اور بین رکھتا تھا کہ آج م روپریرعنص آگیا۔ فالحوشلا وجزا کم اللّٰہ معلوم ہوتا ہے کہ دروپریم بین اللّٰی میں قبول ہے "
وجزا کم اللّٰہ معلوم ہوتا ہے کہ دروپریم بین اللّٰی میں قبول ہے "
دا ذمکتوبات بنام ڈاکٹر خلیف درشے پرالدین صاحب مکتوب مورخ می رنوم برشون کی بروز جمعسہ)

۱۹۹۸ع « ئیں نے کچھ دن ہوئے خواب میں آپ کی نسبت کچھ بُلا اورغم کو دیکھا تھا۔ایسے خوابوں اور الهاموں کو کوئی ظاہر نہیں کرسکتا۔مجھے اندلیشہ تھا۔ آخراس کا یہ بہلوظا ہر ہوگا۔ یہ تقدیر قبرم تھی جوظھور میں آئی " (مکتوباتِ احمد یہ جبلہ خمبر جہار مصفحہ م اسمحتوب مورخہ یہ زومبر شاہ گئا تام نواب محد علی خاں صاحب م

٥١/ نوم ١٨٩٨ع " إِنِّى مُعَكُمَا ٱسْمَعُ وَارْى . فَاصَّرْ حَتَّى يَا ثِنَ اللهُ بِاَمْرِه - جَزَاءُ سِيتَهُ " تِيشُلِهَا وَتَنَّرُهَ هُهُ مُ ذِلَّةً - مَّالَهُ مُرِينَ اللهِ مِنْ عَاصِيمٍ . فَاصْ بِرْحَتَّى بَا ثِنَ الله

که بعنی نواب محد علی خال صاحب آف ما کیرکونله به (مترب) سله دارجه از مرتب بیش تم دونوں کے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیجی تا ہوں تیس تم صبر کرواس وقت مک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم نافذ کرے بہ سیم کی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا۔ اور ان لوگوں پر ذکت طاری ہوگی آفٹہ (کے عذاب) سے انہیں کوئی نہیں بچاسکے گا۔ بیش تم صبر کرواں بِاَ مُرِهِ - آِنِیْ مَعَکُمْ اَسْمَعُ وَ آزٰی - آِنِیْ مَعَکُمَا اَسْمَعُ وَ آزٰی " (تخریطرمین مودعلیات لام مندرج دحیرمحاورات العرب)

1 رنومبر (١٩٩٨عم "إِنِّيْ مَغْلُوبُ فَانْتَصِرْ وَأَنَّهُ طَيِبْ مَقْبُولُ الرَّحْمُين وَ آَلَيْ اللهُ وَ الله اللهُ اللهُ وَالسَّلُومُ الدَّحْمُين وَ آَلَتُ اللهُ وَالسَّلُومُ الدَّحْمُين وَالسَّالُ مَعْدَرَجِهِ وَمِعْ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُامُ مَعْدَرَجِهِ وَمِعْ وَالسَّلُومُ وَالسَلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَلُّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسُّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالْسُلُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْسُلُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُوالُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُ وَالْمُومُ وَالْمُوالُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالْمُوا

٣ انوم ١٩٩٨ع "إني مَعَ الْفَغَّادِ- أَيْنِكَ بَغْتَهُ"

الخريات معفرت بين موعود عليالم تعلق والتلام مندرم رصفر محاورات العرب) (العن) الهام محد على فان باكي عَيزيْرِ بَعْدَ هُ تَعْلَمُ وْنَ مولوى محد على على حث داميرا بعى كُذيخِتْ.

۲۰ نومبر ۱۹۸۰

الخررج ضرت يسع موعود عليالت لام مندرم رصيرهما ورات العرب

(ب) '' پردات بوبِرِي گذرى ہے اس میں غالباً تین بجے کے قریب آپ کی نسبت مجھے الهام ہؤاتھا اوروہ یہ ہے:۔ فَیِا آیِ عَرِیْرِ بَعْہَدَ هُ تَعْلَمَهُ وْنَ

یہ اللہ حبّنانهٔ کا کلام ہے۔ وہ آپ کو مخاطب کرنے کہ اس ساد تذکے بعداً ورکونسا بڑا حادثہ ہے مستقم عبرت بجڑو کے "

. (محتوب حضرت بیچ موعودعلیاتسلام بنام نواب محدعلی خال صاحب مودخر۲۷ نومبروشار مند دم الحکم مبلد ، نمبر۲ سامودم بارتمبره

الار نومبر ۱۸۹۸ عمر « سینی محصین صاحب بٹالوی نے اِس راقم کی تقیراور توہین اور دستنام دہی میں کوئی کسراُ تھا نہیں کھی۔.. بیک بعض دوستوں نے کمال نرمی اور تہذیب سے شیخ صاحب موصوف سے یہ درخواست

وقت تک که الله تعالیٰ اپنا حکم نافذ کرسے بیقیناً ئیں تمہارے ماتھ ہوں سنتا ہوں اور دیجتا ہوں بیتیناً ئیں تم دونوں کے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیجتا ہوں بیتیناً ئیں تم دونوں کے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیجتا ہوں ۔ لیے ہر رصطر خلافت لائبر بری رفوہ میں موجود ہے۔ یہ رصطر وہی ہے جس کی دو مری طرف رسنتہ کو لاکوں اور لاکیوں کے نام میں درج ہیں۔ (مرتب) ۔ لیے (ترجمہ از مرتب) کین مناوب ہوں بیس میری مدد کر۔ قرق باک ہے۔ خوا کا مقبول ہے۔ آئند سے ڈریفیناً الله ڈور نے والوں کے ساتھ ہے۔ کی (ترجمہ از مرتب) ہیں خوا کے خوا اس می ما تھ ہوئے ہیں۔ پہلا المام جیدا کہ نواب محمومی خان صاحب کے متعلق معلوم ہوتا ہے۔ واللہ اعلم و روس المام مولوی محمومی صاحب کے متعلق معلوم ہوتا ہے۔ واللہ اعلم ۔ (مرتب)

ھے لیعن نواب محمومی خان صاحب مالیکو گؤہ۔ (مرتب)

ئى تى كەس. ئىپ ئىبابلە كرىمى تصفيە كەنىرى كىن كىن كەجبىكى طرح جىڭ ۋا فىصلەر نېوسكے تو آخرى طراق خدا كافىصلە ب جىس كومبابلە كېتىنى بىل، دورىچى كەنگىا تاقاكدا ترم ئىبابلە كے لئے إس طرف سے ايک سال كى نشرط ہے دورير نشرط الهام بناء برہے ... بىنى نے محرصین نے ... بجائے اس كے كەنىك نتى سے مُبابلە كے میدان میں آ تا بىطراق اختیاد كیا كم

یس وقت وہ استنہارمیرہے سامنے رکھاہے اور ئیں نے خدا تعالیٰ سے دُعا کی ہے کہ وہ مجھ میں اور محرصیان میں آپ فیصلہ کرے۔ اور وہ دُعا ہو ئیں نے کی ہے یہ ہے کہ

" اسے میسے دوابولال بروردگار! اگرئی تیری نظریں ایساہی ذلیل اور کھوٹا اور مفتری ہوں جسیاکہ محد حسین بٹانوی نے اپنے رسالہ اشاعة السنة میں باربار مجھ کو کذاب اور دخال اور مفتری کے نفظ سے یا دکیا ہے اور حیا کہ اس نے اور محد ختر محتر ختی اور ابوالحسن تبتی نے اس است تمار میں جو ، ار نوم بر ۱۹۰۹ء کو کھیا ہے میں کے ذلیل کرنے میں کوئی دقیقہ اُ تھا نہیں رکھا۔ تو اسے بیٹر کو نظریں ایساہی ذلیل ہوں تو مجھ برتیں اُ ماہ کے اندر بعنی بزدرہ دسمبر ۱۹۰۹ء میں بندرہ جنوری سنوائی کا کہ اندر کر اور اس روز کے جھ کو فیصلہ فرمالیکن اگر اسے بیٹ راقا امیرے مولی ایمیرے مولی کی عرب اور دوم اہمت ظاہر دینے والے جو تو جانا ہوں تیری جناب میں میری کچھ عرب ہے ، تو میں عاجزی سے وعاکر تاہوں کہ ان تیرو (۱۲۰) میں بو مار در میرٹ ۱۹ میرٹ کر کو جنوں میں جو مار در میرٹ ۱۹ کے اندر کہ ان تیران کو کو کو کہ میری اُن اور کی میں اور میرٹ کو کر کو جنوں نے میں جو کہ اور اس کو کو کو کہ میری کو کہ کہ ان تیروں میں خوا میں میں جو میں میں میرٹ کے شیخ میرٹ میں اور میں میرٹ کو کہ میرٹ کو کر کو جنوں نے میں میرٹ کے میرٹ کو کہ کہ ان تیروں میں جو میں میں جو میں میں کو کر کو جنوں کی اسے وہ نیا میں دیروں کو کہ میں میرٹ کی میرٹ کی کا میں میں کو کو کہ میرٹ کی کو کر کو جنوں نے میں کو کر کو جنوں کی کو کر کو جنوں نے کہ کو کو کو کہ کو کو کہ کو کر کو جنوں نے کہ کو کر کو کہ کو کر کو کہ کو کہ کو کر کو کہ کو کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کر کو کہ کو کر کو کہ کو کہ کو کہ کو کھوٹ کو کو کہ کو کر کو کہ کو کہ کو کہ کو کر کو کہ کو کر کو کہ کو کہ کو کر کو کر کو کہ کو کر کو کر کو کہ کو کر کو کہ کو کہ کو کر کو کہ کو کر کو کہ کو کو کہ کو کر کو کر کو کر کو کہ کو کر کر کو کر کو کر کو کر کو کر کو کر کو کر کر کو کر کر کو کر کر کو کر کو کر کو کر کو کر کو کر کر کر کو کر کر

ی یون اگریدلوگ تیری نظرمیں سیتے اور تین اور پر مہیرگارا ور کین گذاب اور مفتری ہوں۔ تُو مجھے ان تیرہ مہینوں میں ذِیّت کی مارسے تباہ کر۔ اور اگر تیری جناب میں مجھے وجامت اور عزّت ہے تومیرے سئے یہ نشان ظاہر فرما کہ ان مینوں

كوذليل اور رُسوا اور صُيرَبَتْ عَلَيْهِ هُمُ المنِّهِ لَنَّهُ كامصداق كريه آيين ثم آيين -يه دُعاهني جو بَي منه كي - اس محد جواب بين يرالهالم هُوُا بَين ظالم كوذليل اور رُسواكرول كا اور وه اجينے ہاتھ كاشے گا۔ "

(التع كاشف سيمراديسي كرجن بالقول سي ظالم في جوح يرنيس ب ناجار تحريكا كام ليا وه باتهاس كاحسرت

اہ (نوط از مرتب) إله ام میں یہ فقرہ بھی تھا کہ" وہ اپنے ہاتھ کا ہے گا" سومحرسین نے مجسٹر میں صناعے کی ایک ہی دھم کی سے ہم پیشہ کے لئے اِس ہات کا است را رکرنیا کہ ئیں کہ بھی مرزاصا حب کو کا فراور د قبال اور کذّاب نہیں کہوں گا حالانکہ وہ اپنے دسالہ اشاعة السند میں عد کرج کا تھا کہ ئیں اس شخص کو مرتبے وَم آئک کا فراور د قبال کہتا رہوں گا۔ یہی حال ابوالحسن تبتی اور حبفر ڈٹنی کا ہوا۔ اُن کی قلمیں بھی ایسی ٹوٹی کہ بھرخبری نہیں نگی کہ کہاں گئے۔ (مفصل د تھے کے استہار عدار ہم برا ہوں کا ۔ یہ استہار عدار ہم برا ہوا۔ اُن کی قلمیں بھی ایسی ٹوٹی کہ بھرخبری نہیں نگی کہ کہاں گئے۔ (مفصل د تھے کے استہار

كاموجب مول مك اورافسوس كرك كاكركيول يه باتع ايس كام برجليدمنه)

اور چند عربی الهامات موسئے جو ذیل میں درج کئے جاتے ہیں :-

إِنَّ اللَّهِ اشَدُّمِنَ صَرْبِ النَّاسِ أَيْ مَنْ اللهِ سَيْنَا لَهُ مُ غَضَبُ مِّن رَبِّهِ مُ فَرْبُ اللهِ اشْدُ أَن اللهِ اللهُ اللهُ

بہ خدا تعالیٰ کا فیصلہ ہے جس کا مائفسل میں ہے کہ ان دونوں فریق میں سے جن کا ذکر اس است تہاریں ہے ، یعنی بہ خاکسار ایک طرف اور شیخ محت میں اور حبفر زملی اور مولوی ابوالحسن تبتی دوسری طرف خدا کے حکم کے نیچے ہیں ان بیں سے جو کا ذہ ہے وہ ذمیل ہوگا۔ فیصلہ چونکہ المام کی بناد پر ہے اس سے حق کے طالبوں کے لئے ایک معمل کھلانشان ہوکر ہدایت کی راہ اُکن پر کھو لے گا۔...،

اورع بی الهامات کا خلاصه طلب نیبی ہے کہ جولوگ سینے کی ذِتت کے لئے بدزمانی کر رہے ہیں اور منصوبے باندھ رہے ہیں، خدا اُن کو ذلیل کرے گا اور میعا دین ڈارہ دسمبر شام سے تیرہ مہینے ہیں جیسا کہ ذکر ہموجیا ہے اور مہ ۱؍ دسمبر شام کی تک جو دن ہیں وہ تو بداور دجوع کے لئے مُہلت ہے۔ فقط ''

(مجموعه استهارات جلد م صفحه ۷۵ ما ۱۲ - استهار ۲۱ رنوم برم مناع تبليغ رسالت جلد فهم صفحه ۵۱ تا ۵۵)

اہ (ترجبہ ازمرتب) بڑولوگ اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک رہے ہیں اُن پر ان کے رتب کی طوف سے خضب نازل ہوگا۔ اللہ کی مار لوگوں کی مارسے زیا وہ خت ہوتی ہے۔ بہم جب کسی بات کا ارادہ کریں تو اس کے تعلق ہما راحکم صرف بہم ونا ہے کہ ہوجا تو وہ ہوجا تی ہے۔ کی تم میسے رحکم پر تعجب کرتے ہو کیں عاشقوں کے ساتھ ہوتا ہوں کی تہ ہی مہوں رحمت کرنے اللا۔ مجدا وربزرگ کا مالک ۔ آورظا لم اپنے دونوں ہاتھ کا ٹے گا۔ آورسے رسا منے بھینیکا جائے گا۔ بڑی کا بدلہ ولیا ہی ہوگا۔ آوران لوگوں پر زِلت طاری ہوگا۔ اللہ کا این احکم نافذ کرے۔ پر زِلت طاری ہوگا۔ اللہ کا این احکم نافذ کرے۔ بی کی اللہ کے ساتھ ہوتا ہی این احکم نافذ کرے۔ بیت کے ساتھ ہوتا ہے جو تعلی اختیار کرتے ہیں اور جو نیکو کا رہو تے ہیں۔

لله «استهار ۱۱ رنوم بره ۱۵ مین فرایی ظالم اور کا ذب کی نسبت برعوبی الهام تفاکه جَزَآء سِیتَیَّة مِی بِیشَلِهَا وَ تَرْهَعُهُمُهُ ذِ لَدَّةً بِینَ عِنْ صَمَی فرایی مِظلوم کو بدی بینچائی کئی ہے اسی قسم کی فرایی نظالم کوجزاء پہنچے گی سواتے بیٹ گوئی کا مل طور پر بچری ہوگئی کیون محمولوی محرصین نے بحرز بانی سے میری ذکّت کی متی اور میرانام کا فرا ور دخیال اور کذّا ب اور ملحدر کھا تھا اور بیی فتوای کفروغیرہ کا میری نسبت بنجاب اور بہند وَسَتان کے مولولوں سے کھوایا اور اسی بنا دیر محد حیین فرکور کی تعلیم سے اور

الار ممر ۱۸۹۸ء الار ممر مرسم " آج مبیع کے وقت مجھ کویہ الهام ہوا :-تادر بھے وہ بارگاہ ٹوٹا کام بناف بنا بنا ما توطروبے کوئی اس کابھیدیڈیا <u>ہے</u> (محتوب بنام سيجه عبدالرحمل صاحب مورخه ۲۱ رسم برشه ۱۲۸۵ محتومات احديرجلد پنجم حسّارة الصغير۲۲

اللارومبرمهماء فرمايا: دات بعني الاردمبرمهماء شب كوالهام مؤا: اَ لِشَهَدُلُ الْدَدُرِيِّ لِهُ

پیونسے رہایا کو شہیل وہ ستارہ ہے جس کو ولڈ الزِناکُش بھی کہتے ہیں کیونکہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو تُنکوُّنی کیڑے ہلاک ہوجاتے ہیں۔ ابوالفضل نے اسی سادے کی نسبت لکھاہے ك ولدانزناكش آمدجوستارة يماني (الحكم مبلدم انمبرا مودخه ارجنورى مستعم مبلدم انمبرا مودخه ارجنورى مستعملا

۱۸۹۸ء مستنعم «نواجه جمال الدین صاحب بی - اسے جوہماری جاعبت ہیں داخل ہیں جب امتحال صفی میں فیل ہوئے اوران کوہبت نا کامی اورناامّیدی لاحق ہوئی اورسخت غم ہؤا توان کینسبت <u>مجھے</u> الہام ہُؤا کہ

بعنی الله تعالیٰ اُن کے اس غم کا تدارک کرے گا بینا نے اس کے مطابق وہ جلدریا سستِ کشمیریں ایک ایسے مدہ برترتی باب بوئے جوعهد منصفی سے أن محد كئے مبتر ہؤا بعنی وہ تمام ریاست جموں و کشمیر کے اسپیر مداری (نزول البيح صفحه ٢١٣- روحاني خزائن جلد ٨ اصفحه ٥٩١)

بقيه حاشيه:

نو داس کے لکھوانے سے محد نخش جعفرز ٹتی لاہوروغیرہ نے گندہے بہتان میرے پر اورمیرے گھرکے لوگوں برلگائے سو اب بہی فتوسے بنجاب اور سندوستان کے مولویوں بلکہ خودمحرصین کے استاد ندیرسین نے اس کی نسبت دے دما بعنی یر که وه کذّاب اور دخبال اورمفتری اور کا فراور برعتی اور اہل منّست سے خارج بلکہ اسلام سے خارج ہیے " داشتهار سوچنوری <u>۹۹ مایم مجموعه ا</u>شتهارات جارم صفحه ۹۲ مفقیل دیکھیئے امث تهار ۷۷ روسمبر<u>ه ۹۸ م</u>یم -

مجوعد استنهادات جلدموصفيه عالمري

ا و ترجیدا زمرتب اسهیل ستارہ جوعرب علاقوں میں موسم گرمائے بعد ہونے والی بارشوں کے بعد طلوع ہوتا ہے۔

مهماع (قربیا) در ایک دفعه مهادے در کے بشیراحدی آنکیس بہت خواب ہوگئ تقیں بلیکیں گرگئ تقیں اور پانی بہت خواب ہوگئ تقیں بلیکیں گرگئ تقیں اور پانی بہتا رہتا تھا۔ آخر مہے نے وعاکی توالهام ہوا ہ۔

ئُبرَّقَ طِفْيلَ بَشِيْرٌ

يعنى ميك راط ك بشيراحدى أنكمين الهي بموكس -

اِس الهام مے ایک ہفتہ بعد اللہ تعالیٰ نے اس کوشفادے دی اور آنکھیں بالکل تندرست ہوگئیں۔ اِس الهام مے ایک ہفتہ بعد اللہ تعالیٰ نے اس کوشفادے دی اور آنکھیں بالکل تندرست ہوگئیں۔ اِس میلے کئی سال انگریزی اور گونانی علاج کیا گیا تھا مگر کچیہ فائدہ نہیں ہوتا تھا بلکہ حالت اُبتر ہوتی جاتی تھی "
(نزول اُسیح صغیر سری دروحانی خزائن مبلد مراصفحہ ۸۰۷)

٨ رحبنوري مصلم "غيض المآم وَقَضِى الآمْرِ" (تحرير صرب معلى الآمْرِ" على الآمْرِيم موعود على المقالوة والسّلام باوراق معقد كتاب تعطيرالانام)

سرربے جس کہ میں ہیں تھراو کہ میں کا کر ایک ہوں ہے۔ اور اس میں انتیار والم است ہوں ہے۔ اور اس میں انتیار والم ا مجھے مسوس ہوتا تھا اور سے خیال میں تھا کہ یہ کیا تہ انقدرہ اور اسمان سے نمایت آرام اور آئم سنگی سے مینہ برس رہا تھا ایک رو یا ہوا۔ یہ رو یا ان کے لئے ہے جو ہماری گو زمنٹ عالیہ کو ہمیشہ میری نسبت شک بیں والے لئے کے لئے گوشش کرتے ہیں کیس نے دیکھا کہ کس نے دیکھا کہ ایک وزفرا ہے ورخواست کی ہے کہ اگر تیراخدا قا درفدا ہے تو اس سے درخواست کی ہے کہ ایک میں تھے ہوئے۔ تب میں نے دیکھا کہ ایک وزفی تھے میں ہر بہتے ہیں میں میائے۔ تب میں نے دیکھا کہ ایک وزئین پر بھینک سرربہے جس کو ہمی کی میں تھے موروزین پر بھینک

ا الهام کی بیتار بخ تخمینی ہے اور اس تاریخ کے لحاظ سے حضرت میاں بشیرا محدصاصب کی عمراس وقت بانخ سال کی بنتی ہے والانکو آپ قریباً مال کی بنتی ہے والانکو آپ قریباً مات سال کی عمرتک آنکھوں کی تکلیف میں مبتلارہے۔ اِس لئے الهام کی اریخ عالباً سنالمہ کے قریب بنتی ہے۔ (مزتب)

ید (ترجمدازمرتب) خدا ایسانیس سے کرانیس اس حال میں عذاب دسے کہ تُوان میں ہو-سے یرک ب خلافت لائبر میری ربوہ میں موجود ہے۔ (مرتب) سے (ترجمہ ازمرتب) یانی خشک موگیا اور بات کافیصل موا۔ دیا۔ پھربعداس کے ہیں نے جنابِ اللی میں دُعاکی کہ اس تیجر کو بھینس بنادیا جائے، اور ہیں اس دُعاییں موہوگیا۔
جب بعداس کے ہیں نے سرائٹ کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ بیجر بھینس بن گیا۔ سسے بیلے میری نظراس کی آنکھوں برچی ۔ اس کی بڑی روش اور لمبی آنکھیں تھیں ۔ تب ہیں یہ دیکھ کر کہ خدانے بیچر کوجس کی آنکھیں شہیں تھیں الیسی خولصورت بھی بڑی ہے۔ اس کی بڑی دوش اور دوشن آنکھیں ہیں اور نوبصورت اور مفید جاندارہے، خداکی قدرت کو بلول ہو کہ کے دَجد میں آگیا اور بلا توقف سجدہ میں گرا اور کہیں سجدہ میں بلندا واز سے خداتھالی کی بزرگی کا اِن الفاظ میں افست دار کرتا تھا کہ :۔

رَبِّيَ الْاَعْلَى دَرِّبِيَ الْاَعْلَى

(صيفة المهدى مغروان ووهاني خزائن ملدم اصفحه سهم تا همم)

له بخانوایک عورت کانام صاحوب آوان شمل قادیان کی رہنے والی تنی اوٹیلعن احدی تنی اور مصرت بیجے موتود علیالسلام کے گھر اکثر آتی جاتی بختی - (مرتب)

که "ظاهر مواسه که اس مقدمه کے معلق (جوپولیس نے مشرق وئی ڈپٹی کشنرگوردابپوری عدالت میں معرف کے موعود کے خلاف دائر کیا تھا۔ مرتب کی بینچاوے۔ اور بس کی انگیس بندارال دائر کیا تھا۔ مرتب کی بدی بنچاوے۔ اور بس کی انگیس بندارال کے موجود کی انگیس بندارال کے موجود کی انگیس بندارال کے موجود کی انگیس بندار کوئی الیے امور بریدا ہموجائیں جن سے ماکم کی انگیس کھل جائیں ہوجانا اور بری انگیس ہوجائیں جن سے ماکم کی انگیس کھل جائیں ہوجانا موجود کی ایک موجود کی الیے امور بریدا ہموجائیں جن سے ماکم کی انگیس کے مائیں ہوجانا موجود کی انگیس کے موجود کی انگیس کے موجود کی انگیس کے داری کا موجود کی انگیس کے داری کے داری کی کا موجود کی انگیس کے داری کی کھیل کے داری کی کا داری کا موجود کی انگیس کے داری کی کھیل کے داری کا موجود کی انگیس کے داری کی کا موجود کی انگیس کی کا داری کا داری کا داری کے داری کا داری کی کا داری کا داری کی کا داری کا داری کی کا داری کا داری کا داری کی کا داری کا دا

۱۸۹۹ میں مشرور فی صاحب ویٹی کشتر کورداب ورکے پاس میری نسبت بنت سزادلانے کے فوجداری میں ایک مقدم پولیس نے منابی تھا اور اس کی نسبت خدا تعالی نے مجھے بتلایا کہ ایس کوشش کرنے والے نام اور ہیں کے چنانچ ایسا ہی ظہور میں آیا۔ اِس بارہ میں خدا تعالی نے مجھے فرط یا ،۔

إِنَّا تَبَالَدُنَا فَانْقَطَعَ الْعَسَدُوُّ وَٱسْبَابُهُ

یعن ہم نے نلوارکے ساتھ جنگ کیا۔ پس تمیج ریہ ٹواکہ ڈشن ہلاک ہوگیا اوراُس کے اسباب بھی ہلاک ہوئے۔ اِس جگر دشمن سے مرادایک ڈپٹی انسپ پھڑ ہے جس نے ناحق عداوت سے مقدمہ بنایا تھا۔ ان خرطاعون سے ہلاک ہڑا '' (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۱۷۔ رومانی خزائن جلد ۲۲مسفحہ ۲۲۰۔

بِهِ إِنْ اللَّهُ مَعَ اللَّذِينَ التَّقَوْا وَ اللَّذِينَ هُدُمُ مُهُ فُسِنُوْنَ - آنُتُ مَعَ اللَّذِينَ التَّقَوْاء وَآنُتَ مَعِيْ يَا إِبْرَاهِ لِمُدَ مَيَّا يِنِكَ نُصُرَقِيْ - أَيْنَ آنَا الرَّحْلُنُ - يَّنَّا ارْضُ الْلَعِيْ

ان درسیده میں گرنے کی بھی ہیں تعبیرہے کہ وشمن پرفتے ہے ۔ (مکتوب بنام جوہدری دستم علی صاحب مورضہ دفروری مسلم کم مکتوباتِ احدیہ جلدہ نمبر ساصفحہ ۱۵۱)

کے یعنی مندرجربالاخواب سر فروری 100 ماع صاعل - (مرتب)

ماء ك . غَيْنُونَ الْمَاءُ وَقُصِى الْآمُرُ سَكَلَامُ قَوْلًا مِن تَبِ تَصِيهُم وَ وَالْمَالُ الْمُعْرِمُونَ وَأَنّا تَجَالَهُ مَا فَا فَقَطَعَ الْعَدُونُ وَآسَبَابُهُ وَيَنْكُ لَقَهُمُ الْمَ يُوفَكُونَ وَاللّهُ مَعَ الْآبُرَادِ وَاللّهُ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدُرُ وَاللّهُ مَعَ الْآبُرَادِ وَاللّهُ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدُرُ وَاللّهُ مَعَ الْآبُرَادِ وَاللّهُ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدُرُ وَاللّهُ مَعَ الْقَالِمُ عَلَى الْفَالِمُ عَلَى اللّهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مَعَ الْآبُرَادِ وَاللّهُ عَلَى الْفَالِمُ عَلَى اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال

۱۸۹۹ ع ۱۸۹۹ ع سیست دوه مقدم بر منتی محری فرشی اسپیر بالدی را پورٹ کی بناء پر دائر ہوکر عدالت مسٹر ڈوئی صاب مجسٹر میٹے صناع گورداسپورہ بین میسے مربولایا گیا تھا...، اس مقدم کے انجام سے خدا تعالی نے بیس ازوتت مجھے برایعہ المام خردسے دی کہ وہ مجھے آخر کار دشمنوں کے برادا وسے سے سلامت اور مفوظ رکھے گا اور مخالفوں کی کوشش منائع جائیں گی۔

 ۱۹۹۹ء "ظری نماز کا وقت تفاکه یک دفعه مجھے الهام ہواکہ شرای فکینے آ اللہ ما

یعنی تو ایک در دناک ران دیجھے گا۔ تب ہیں نے یہ العام اللی کوسنایا اور پھر بعداس سے بلا توقف ہیں نماز کیلئے مسجد کی طوف روانہ ہونے لگا اور وہ بھی میں سے یہ العام اللی کی خوب ہم زینہ پرسے اُر آئے ووگھوڑو ہر دولڑ کے سوار دکھائی دیے جن کی عمر بین برس کے اندراندر ہوگی اورایک بچھ چھوٹا اورایک بڑا۔ وہ سوار ہونے کی حالت میں ہی ہمارے پاس آکر کھڑے ہوگئے اور ایک نے ان میں سے مجھ کو کھا کہ یہ دوسراسوار میرا بھائی سے اوراس کی ران میں سخت ور دہور ہا ہے اس کا کوئی علاج کو چھنے آئے ہیں تب میں نے حامل کو کہ دیا کہ گواہ رہا کہ گواہ رہا گ

(ترباق القلوب منحد ١٩٤١١ من مطبع اقل - روحاني خزائن مبلده المنحد ١٩٤١١٩١)

ارمایے موسی بی نے خواب میں دیجیا کہ مبارکہ تنہ اللہ بنجابی زبان میں بول رہی ہے کہ فرمایا کہ نہاں میں بول رہی ہے کہ مینوں کوئی نہیں کہ کہ کہ الیسی آئی جس نے ایپر کھیں بیت یائی " مینوں کوئی نہیں کہ کہ کدا کہ الیسی آئی جس نے ایپر کھیں بیت یائی "

> ٣ رايريل ١٩٩٩ع " ١ رايريل ١٩٥٥م كويدالهام بؤا: راضير مَيليبًا سَاَ هَبُ لَكَ غُهُ لَامًا ذَكِيبًا

یعنی کچه عقور ٔ اعرصه صبر کرکهٔ میں تجھے ایک باک اڑکا عنقریب عطا کروں گا۔ اور پنجشِبنبہ کا دن تھا اور ذی الحج سلاسلہ کی دوسری تاریخ تھی جبکہ یہ الهام ہوًا اور اِس الهام سکے ساتھ ہی یہ الهام ہوًا : دَیْتِ آھِہ تَحَ ذَوْجَہِیْنَ اللّٰہِ اَصِہِ تَحَ ذَوْجَہِیْنَ اللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اَصِہِ تَحْ اَوْجَہِیْنَ

یعنی اسے پہسے رفدا امیری اِس بیوی کُوبی اربہونے سے بچا اور بیماری سے تندرست کر۔ یہ اِس بات کی طرف اشارہ تھاکہ اس بچے سے پُردا ہونے سے وقت کسی بیماری کا اندلیش تعہدے سو اِس الهام کوئیں نے اُس تمام جماعت کومشنا دیا جومیرے پاس قادیان میں موجود تھے اورا نویم مولوی عبدالکریم صاحب نے بہتے خطالکھ کر

لے بینی شیخ ما رولی کو۔ (مرتب) کے حصرت سیدہ نواب مبارکہ بیگی صاحبہ۔ (مرتب) سے حصرت سیدہ نواب مبارکہ بیگی صاحبہ۔ (مرتب) سے «بیچر پریا ہونے کے بعد صبیا کہ الهام کا منشاء تھا میری میوی بیمار مرکئی چنانچہ اُب کے بعض عوار من مرحب دہیں اور اروا فی منظم اللہ علی منظم اللہ منظم اللہ

ابينة تمام معرَّز دوستوں كوإس الهام سي خبركردى " (ترياق العكوب مغرام طبع اوّل وصافي خزائن جلده صغر ٢١٤٠٢١)

9 مِنْ 19 مِنْ 19 مِنْ الْمَعْرَةِ الْمَعْرَةِ النَّاعَالِمُونَ سَيْبَذَى الْأَمْرُ وَنَنْسِفَنَ لَسُفَّا " الْمُعْرَةِ اللّهُ الْمُعْرَةُ الْمُعْرَةُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْرَةُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ

سار حول المسلم فرورہ کی تاریخ کوجوہ اربیل میں المام مذکورہ کی تاریخ کوجوہ اربیل سے المام مذکورہ کی تاریخ کوجوہ اربیل سے المواقع کو بوئے اور المام سے اسی لڑکے کی مجھ بین مُروح بولی اور المهام کے طور پر برکام اس کا میں نے مشنا :

إِنِّي آسُقُطُ مِنَ اللَّهِ وَٱصِيبُهُ

(ترياق القلوب صفح اس روحاني خزائن جلده اصفحه ٢١٧)

(ب) "مجھے خداتعالیٰ نے خبر دی کہ کیں تجھے ایک اَور اُڑکا دوں گا اور یہ وہی چوتھا اُڑکا ہے جو اَب پُیدا ہُؤا۔ جس کا نام مبارک احدرکھا گیا اور اس کے پُیدا ہونے کی خرقر یباً دلو برس سیلے مجھے دی گئی اور پھراُس وقت دی گئی کرجب اس کے پُیدا ہونے میں قریباً دلا میلینے باتی رہتے تھے اور پھرجیب یہ پُیدا ہونے کو تھا یہ العام ہڑا ا

إِنِّنَ ٱسْقُطُ مِنَ اللَّهِ وَٱصِيْبُهُ

بین ئیں خدا کے ہاتھ سے زمین پر گرتا ہوں اور خدا ہی کی طرف جاؤں گائیں سنے اپنے اِجتماد سے اِس کی یہ تاویل کی کہ پر اٹر کا نیک ہو گا اور ٹرو بخدا ہو گا اور خدا کی طرف اس کی حرکت ہو گی اور یا پر کہ جلد فوت ہوجائے گا۔اس بات کا علم خدا تعالیٰ کو ہے کہ ان دونوں باتوں میں سے کونسی بات اس سے ارا دہ کے موافق ہے !'

(ترباق القلوب صغربه- روحاني خزائن جلد ٥ اصفحر ٢١٣٠١١١)

اه (ترجمه ازمرتب) هم اصل بات مانته بی اوربیشک بهم جاننے والے ہیں۔ وہ بات عنقریب ظاہر کردی جائے گی اور یقیناً هم ذرّہ ورّہ کرکے اُڑا دیں گئے۔

عه يعنى الهام ١٦٠ اراير يل ١٨٩٩ء (مرتب)

سه ايك دنگ بين اس بسرجيارم كاوعده اس كفلهورسي جوده برس بيني ويا كياتها. ديجيت الهام ١٨٨٥ عفيه ١٠٠٠

اله چنانچ صاجزاده مرزامبارک احمد مین مین ۱۲ استمبر سنداد کووفات یا گیا- (مرتب)

جون مواع بعران كيدالهام بؤا: يعران كيدالهام بؤا: كفل لهندا"

(خطمونوی عبدانگریم صاحبٌ مندرم الحکم مبلدس نمبرس ۲ مورخر ۲۰۰۰ رجون سفست معنو ۲)

سم ار بون <u>۱۹۹۹ء</u> "میرے گھر میں جوایام ماتید منتھے سمار جون کو اوّل دَر دِ زِہ سے وقت ہوناک حالت بَیلا ہوگئی یعنی بدن تمام سردہوگیا اور منعف کمال کو سنجا اورغشی ہے آثار طاہر ہونے لگے ۔اُس دقت کیں نے خیال کیا کہ شايداً بإس وقت برعاجزه إس فاني ومنياكوا لوداع كمتى ہے۔ بيوں كى سخت در دناك حالت بقى اور دوسرے كريس رمنے والی عورتیں اوراُن کی والدہ تمام مردہ کی طرح او رنبیم جان تھے کیونکہ ردّی علامتیں بحیرفعہ بیدا ہوگئی تھیں۔ اس حالت میں اُن کا آخری دَم خیال کرے اور پیر خدا کی قدرت کوم ظرائعجائب بقیبن کرے اُن کی صحت کے لئے کی اُن دُعاكى يكدفعه حالت بدل منى اورالهام بروًا:

تَحْوِيْلُ الْمَوْتِ

لعني بهم نبے مَوت كوٹال ديا اور دوسرے وقت پرڈال ديا اور بدن پيرگرم ہوگيا اور حواس قائم ہوگئے اور نڑكا بيدا به وأجس كانام مبارك احمد ركها كيا ؟ (مكتوات احديه جاريخ حصّد اوّل صفحه ٢ مكتوب بنام سيره عبدالرمن صاب مدراسي تشجيذا لاذبان جلدس نمبرا اس صفحه ١١١ بابت فروري وماديع شناف ير

٤ رجون مواع « رويا حضرت اقدس كيا ويجيت إي كرآك اور دصوآل سه اور حينگاريان أو كرآب ك طرف آتى بين مكر ضريفين دينين - إس حال مين آب يديره رسم بين :

يَّاتَى يَا تَيْتُوْمُ بِرَحْمَيْكَ آسْتَغِيْثُ لِيَّ رَبِّ السَّمُوْتِ وَالْآرُضِ " ‹منعّول ازخطمولانا عبدالكريم صاحبٌ مودخر٣ درجون ٩٩٨ ثر مندرج المحكم مبلد٣ نمبر٢ ٢ مورخ٣٣ رج ل ٩٩٨ دمفيره

٢٥ رجون مواعم "ين نے دوروز بوئے كريا كم وبيس آب كونواب ميں ديجها تھا " (مكتوب مورخه ٢٠ يعون المهمية بنام سيشه عبد الرحن صاحب مدداسي محتوبات احديه مبلدينج منبر وحقد اول صفحه ٢٠)

له بين إلهام إنَّ أَسْفُطُ مِنَ اللَّهِ وَأُصِينَهُ كَابِعد - (مرَّب)

لله (ترجمه انعرقب) بر کافی ہے۔ (نوٹ انعرتب) اِس میں اِس طرف اشارہ ہے کد آب آپ سے ہاں کوئی اُ ور نریز تجب ہ ميدار بهوگا-عد (ترجمانمرتب) اسعى اسعقوم إئين تيرى رحمت سع مددجا بتا بون يقيناً ميرارب اسمانون اورزمين كا

سمه بعنى سين عيدالوطن صاحب مدراس- (مرّب)

۱۸۹۹ ع سند من بوخص تیری بَیروی نهیں کرسے گا اور تیری سَیعت میں داخل نهیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کی نافرا نی کرنے والا اور بہمی ہے " (ازخط حضرت اقدش بنام بابوالئی بخش صاحب ۱۹ یجون مقصل مجموعه استقادات جلد مصفر ۵، ۹ یتبینی رسالت جلد نهم صفحه ۲۷)

بر يون مواع " ١٠ يون ووداع بين مجه يرالهام بوا:

يبلي بيهوش - پيرغش - بيرموت

ساتھ ہی اس کے تیفیم ہوئی کریہ الهام آیک مخلص دوست کی نسبت ہے جس کی موت سے ہمیں رنج پہنچے گا۔ چنانچہ اپنی جماعت کے بہت سے توگوں کو یہ الهام شنایا گیا اور الحکم نمبر ۲۳ مبلد ۲۳۔ بسر حون سوم کی میں درج ہو کرشا گئے کیا گیا۔

پیمرآخرجولانگر ۱۸۹۹ میں ہمارہے ایک نهایت مخلص دوست بعنی ڈاکٹر محد بوٹرے خال اسسٹنٹ مرجن ایک ناگهانی موت سے قصتور میں گذر سکئے۔اوّل ہیموش رہے بھر محد فغش طاری ہوگئی بچراس ناپائیدار وُنیاسے کُورِے کیا۔ اوراکن کی موت اور اِس الهام میں صرف بین ہائمیں ون کا فرق تھا ؟

(مقيقة الوح صفحه ٢١٣٠١١ - روحاني خزائن جلد٢٢ صفحه ٢٢٣٠)

المورا من المورد المور

له إس بعنة بين سب سيع بيب اور دلمي بات بوواقع بهوئى وه ايك يَجْمَى كاحفرت كم نام آنا تفالس بين بخة ثبوت اوتفيل سي نخط المرود المر

المداع (المدن الك دفعه مجعے دانت بین خت در دہوئی ایک دم قرار نہ تھا کسی خص سے ہیں نے ریافت کیا کہ اس کا کوئی علاج ہے۔ اس نے کما کہ علاج و ندان اخراج و ندان ۔ اور دانت نکا لئے سے میرا دل ڈرا۔ تب اس وقت مجھے غنودگی آگئی اور کیں زمین پر بتیابی کی حالت میں بیٹھا ہو اور جارہائی ہاس بھی تھی کیں نے بتیابی کی حالت میں بیٹھا ہو اور جارہائی ہاس بھی تھی کیں نے بتیابی کی حالت میں اس جھی تھی کیں انے بتیابی کی حالت میں اس جھی تھی کیں ان بیٹی پر اپنا سرد کھ دیا اور تھوڑی سی نیندا گئی جب کیں بیدارہو اور در کا با مام جاری تھا :

إذَا مَرِضْتَ فَهُوَيَشُفِي

يعنى جب توبيمار موناب تووه تحصي شفاديا ب- فَالْحَمْدُ يِلْهِ عَلَى دُلِك "

(حقيقة الوح صغره ٢٠١٠ ـ روحاني خزائن جلد٢٢م صفحه ٢٣٧١ (٢٣٧)

(ب) (حضرت) مولوی نورالدین صاحب کوایک مهینه سے زیادہ عرصہ ہؤا لگانار دانت کا سخت دُرد رہا اورسوائے اکھ وانے کے کسی علاج سے فائدہ نہ ہڑا۔ فرایا: مجھے بھی ایک دفعہ خطرناک ورد ہڑا بیال تک کہ مارے دُرد کے غشی ہوگئی۔اس میں الهام ہڑا :

وَإِذَا مَرِضُتَ فَهُوَ يَشُفِئ

جب أتفاتو دَر دعانا رما " (ازخط مولوى عبدالكريم صاحب مندرج الحكم جلد المبرم ٢ مورخد ١ رجولا أن المصلمة صفحه ١

اِس روً یا کی پیچ تا ویل گیری بردگتی " (خط معنرت مولانا عبدا نتویم صاحب مندرید الحکم عبلدس نمبر ۲۳ مودخد ۱۰ پولائی س<u>۱۹۹۹ د</u>صفحه ۱۲)

ا و الوط ازمرّتب) یه الهام بیان اس منه لایا گیاست که حضرت مولوی عبدانکویم صاحب رضی الله تعالی عنه کی روایت سے (جو مجزب میں درج سے) معلوم ہوتا ہے کہ ۱۔ رج لائی سام ایم سے یہ بیلے کا اِلمام ہے ۔

الله يعنى حضرت اقدس في فرايا - (مرّب)

على (ترجم المرقب) (مددالي) تبرسياس برگرے داست سے آئے گا-

لَّهُ لَا فَصَلْ اللَّهِ وَدَحْمَهُ هُ عَسَلَى لَا كُيْقِى دَاْسِى فِى هُدُ الْسَكَيْنِيْفِ بِهُ (انخطمولانا عبدالحريم صاحبٌ مندرم الحكم جلد المبر ٢٣ مورض ارجولائي 194 عضم ٢٣)

٢٤راگست ١٩٩٩ع «مجه كواني نسبت بيرالهام برئوا:

خدراً نے ارا دہ کیا ہے کہ تیرانام مربط وسے اور افاق میں تیسے رنام کی خوب جبک دکھاؤے اسمان سے مئی شخت اُ ترسے مگرست اُونچا تیرانخت بچھایا گیا۔ دشمنوں سے ملاقات کرتے وقت ملائکٹ نے تیری مدد کی "

(ا زمكتوب بنام سيم عبدالرحن صاحب مدراسي ميمتوبات احديد بلدينم حسّدا وّل خوبرا ليحم هيتمبر والمعلام صغره)

٣٠ راگست ١٩٩٩م " رحمتِ اللي كع يجيكِ سامان "

(منعّول انخط مولانا عبدالكريم صاحبٌ مندرم الحكم جلد المبروس مورض ويتمبر ١٩٩٩م منعره)

۳۰ راگست ۱۹۹۰ مر است ۱۳۰۰ مر است ۱۳۰۰ مرد این معفرت اقدس نے بین بیاتھ رکھ کرکھا کو اس سے دِرِّت کی آواز آئی ؟ ذِلْت کی آواز آتی ہے یا نصرت کی تونبی سے نصرت کی آواز آئی ؟ دخوام دی عدالکی مصاحبہ بین میں الحکھار میں نمہ موسومی نی وستمبر ۱۹۹۹ عصفی میں

(خطمونوی عبدانکریم صاحب مندرم الحکم جلد سانمبر ۳ سمورخ ۹ ستمبر ۱۹۹۹ عصفی ۵)

استمبر المماع استمبر المستدرنقروكم المرتبر المات الما

رَبَّنَا الْمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَيِّعَ الشَّاهِدِيْنَ

إس وقت بوكي يهى مقام كدرها تقا الهام بولا اورائع ووسري تمبر المهدائد روز شنبه اورايك بجه كاعمل وتت

سے احادیثِ بوریس ونیاکوایک روٹری کی صورت میں بتایا گیا ہے۔ بیس وی اللی ان احادیث کی تصدیق کرتی ہے اور مصف اس کے پر ہیں کرانڈ تعالیٰ کے فضل نے ہی مجھے ونیا سے بے رغبت کیا ہے ورند کیں بھی اسی مزبلہ کاایک کیٹرا ہوتا۔ (مرتب)

سے اربیبن مل من ، روحانی خزائن مبلد ، امث وضیر یخفدگول وید صف ، روحانی خزائن ، امد سیمعلوم بوتا سے کروی النی الکر نے تیری مددی "کی دوسری قرانت" فرشتول نے تیری مددی ہے۔ (مرتب)

نمازظهه. (ترباق القلوب مغمر و ه حاست به - روحاني خزائن جلد ٥ اصفحه ٢٦٢ ماست بيه)

مهمارستمبر مواع «مارستبر ووي المام بوا:

ايك عرَّتْ كانعطاب ـ ايك عرِّت كاخطاب لكَ خِطَابُ الْعِيزَّةِ ـ ايك برًّا نشان ای کے ساتھ ہوگا۔

يرتمام فدلئے پاک قدير كا كلام ہے ئيں اپنے إجها دسے إس كے يدمعنے مجتنا ہوں كرفدا تعالى إس جھگڑے کے فیصلہ کرنے کے لئے جوکسی حد تک ٹرانا ہو گیا ہے اور حدسے زیادہ کنزیب اور تکفیر ہو جی ہے۔ لو ئی ایسا برکت اور *رحمت اونصل او مسلح کا ری کا نشان طا ہر کرسے گا* کہ وہ انسانی ہاتھوں سے برتر اور پاک ترمیرگا تنب ایسی کھیلی کھیلی ستجائی کو دیچھ کر لوگوں کے خیالات میں ایک تبدیلی واقع ہوگی اورنیک طبینت آ دمیوں کے کینے یک فعہ (ضميمة ترياق القلوب نمبريم - روحاني خزائن جلده اصفحه ١٠٥ تام ٥٠) رفع ہوجائیں گے "

" آج رات کیں نے ماستمبر 199 عروز دوشنبہ خواب میں دیکھا کہ بارش ہورہی ہے ا ہستہ آہستہ مینہ برس رہاہے۔ بیں نے شایدخواب میں بیر کھا کہ ہم تو ابھی ڈعا کرنے کو تھے کہ بارش ہوا سوہوئی گئی۔ میں نہیں جانتا کے عنقریب بارش ہوجائے یا ہمارے انہام ہواستمبر <u>۱۸۹۹ء '' ای</u>ک عزّت کاخطاب ۔ ایک عزّت كاخطاب. لَكَ خِطَابُ الْعِزَّةِ - ايك بِرانشان اس كے ساتھ ہو گا "كے تعلق خدا كى رحمت اور فتح ونصرت كى ارش ہماری جاعمت برمہو گی یا دونوں ہی ہوجائیں بہماری خواب سچی ہے۔ اس کاظهور صرور ہوگا۔ دونوں میں سے ایک بات صرور بوگی بینی یا توخداتعالی کی خلوق کے لئے باران رحمت کا دروازہ آسمان سے تھلے گا یاغیر عمولی کوئی نشان روحانی فتح اورنصرت کا ظاہر بہوگا مگرنشان ہوگا ندمعولی بات " (ایم جلدس نمبر ۱ سمورخد ۱۰ راکتوبر ۱۹۹۹ مسفر ،)

> واستمروه العالم في العالم في معمل من الله المعمل الما المعمل الله المعمل الما المعمل الما المعمل الما المعمل الما المعمل انَّا آخُرَخِنَالِكَ زُرُوْعًا يَّآ إِبْرَاهِ لِيمُ

يعنى إسے ابراہيم اہمتريسے ركئے رہيع كى تعيياں أگائيں گے۔ ذُدُوعٌ و ذَدٌعٌ كى جمعے اور ذَدْعٌ عربي زبان ميں ربیع کھیتی بینی کنک وجو وغیرہ کو کہتے ہیں مگر آثار ایسے نہیں ہیں کہ یہ الهام اپنے ظاہر عنوں کے روسے پُورا ہو۔

له "مجهامتیانی مرتب خضف محمل فضاران میرانام نبی رکه دیاست اور مجمدید ایک عربت کا خطاب دیا گاہے! (مكتوب حصر يحييج موعود عليالتلام مورخه ١٧ مِنَي شنه الميم مندرم اخبارعام ٢ ١ مِنْي شنابي) لله نيرديكيشه الحكم جلدس نمبرس مورخر واستمبر الموالم الم صغ

کیونکہ ربیع کے تخریزی کے آیام گویا گذرگئے۔ لذا مجھے صرف اجتماد سے یہ معنے معلوم ہوتے ہیں کہ تھے کیا غم ہے۔ تیری کھیتیاں تو بہت نکلیں گی یعنی ہم تیری تمام حاجات کے شکفال ہیں " منیمہ تریاق انقلوب نمبر ہصفحہ ۲ حاستیہ۔ روحانی خزائن جلدہ اصفحہ ۲۰ ۔ استقار ۲۲؍ اکتوبر موجی کے ۔ مجموعہ استقارات جلد ہوصفحہ ۱۷۱ حاشیہ)

مهر اكتوبر مهماع «ايك أور دوسرا الهام تشابهات مين مصهب جوم مراكتوبر 100 ايك كومجهم مؤا اور وه يب كدم ميم التوبر 100 ايك كومجهم مؤا اور

تيصيبندي طرب سي شكرية

اوریدایسالفظهم کو تیرت میں ڈالنا ہے کیونکرئیں ایک گونٹنشین آدمی موں اور ہر کی قابل پندخومت سے عاری اور قبل اذموت اپنے تئیں مردہ مجتنا ہوں میراسٹ کرتے کیا سوایسے الهام مقتنا بھات میں سے موتے ہیں حبب یک خود فدا ان کی حقیقت طاہر ہذکر ہے "

(ضمیمة تریاتی انقلوب نمبر به صفحه ۷ ماست پید- رومانی خزائن جلد ۵ اصفحه ۷۰ ۵ ماست پید- است تهار ۷۷ راکتوبر سفوه کام مجموعه است تهادات جلد ماصفحه ۱۷۱)

مار المتوبر مواعم المعرب المعرب المعرب المعرب المحالي الله الله الله الله الله المحتمد المحتمد المحتمد المحتمد المحتمد المحتم المحتمد المحتمد

اله حفرت شیخ بعقوب علی صاحب عرفانی رضی الله عند نے تحریر فرمایا ہے کہ روئی اللہ عند نے تحریر فرمایا ہوا کہ حزیز احمد خلف روئی اللہ عند منظف مرز اسلطان احمد کو بس نے دیکھا ہے۔ (الحکم وار مارچ ۱۹۰۲ م صفحه ا

چنانچہ بیرد کیااس طرح پوری ہوئی کہ اواخر فروری ۲۰۹۱ء میں اس رؤیا کے قریباً ساڑھے چیسال بعد حضرت مرزاعزیز احمد صاحب ابن حضرت مرز اسلطان احمد صاحب حضرت سیح موجود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کرکے جماعت میں داخل ہوگئے۔

اِس رؤیا میں مرزاع بنے احدصاحب کو صفرت مرزا سلطان احدصاحب کی طون ہنشوب کرنے سے بیجی ظاہر ہوتا ہے کہ مذصوب مرزاع دینے احدصاحب کو صفرت مرزا سلطان احدصاحب می صفور کی میعت میں داخل ہو کرجہا نی برٹ تہ کے علاوہ روحانی طور پر بھی فرزندی میں داخل ہو جائیں گئے سوالحمد ویشد کر مصفرت ممکروں بھی ۲۵ روم برسا الله کی اپنے جو اللے بھائی معفرت خلیفۃ اس مح الله کی ایترہ اللہ بنصرہ العزمزے کے ہاتھ پر میعت کر کے حضرت میں موجود علیالقتلوق والتسلام کی جاحت میں داخل ہو گئے۔ (مرتزب)

باپ بمجھاگیاہے۔ بیلفظ بعنی سلطان عربی زبان میں اُس دلیل کو کہتے ہیں کہ جوالیی بین انظور ہوجو بباعث اپنے نہایت درجرے روشن ہونے کے دلوں پر اپنا تسلط کرنے گویا سلطان کا لفظ تسلط سے لیا گیاہے اورسلطان عربی زبان می مرایک قسم کی دلیل کو نہیں کہتے بلکہ ایسی دلیل کو کہتے ہیں جو اپنی قبولیت اور روشنی کی وجہسے دلوں پر قبضہ کرنے اور طبائع سلیمہ پر اُس کا تسلیط نام ہوجائے۔ پس اِس لوظ سے کنواب ہیں عور پر جسلطان کا لوگا معلوم ہوا اس کی تیجیر ہوئی کہ ایسانشان جولوگوں کے دلوں پر تسلط کرنے والا ہو گا خور میں اُسے گا اور اس نشان کے خلور کا تیجیب کو دوسر کے نفطوں میں اس نشان کا بچ کر سے ہیں ولوں میں میراعزیز ہونا ہو گاجس کو خواب میں عور نزی کے مشل سے ظاہر کیا گیا ؟

وضیمہ تریاق القلوب نم برم صفحہ ۱۔ روحانی خوائن جلدہ اصفحہ ۵ ، ۵ ، ۵ ، ۵ ، ۱ میں اس اس کے دوسر اس کے بیان کا خوائی خوائی جلدہ اصفحہ ۱ ، ۵ ، ۱ ، ۵ ۔ است تمار ۲۲ راکتور و ۱ میں اس کا میں اس کے جاری میں اس کے بیان کا خوائی میں اس کو میں اس کے بیان کا میں اس کے بیان کا بیان کی بیان کی بیان کر این خوائی کرائن جلدہ اصفحہ ۵ ، ۵ ، ۱ ، ۲ میں میں کر کے دو کر اس کی بیان کی بیان کی بیان کا بیان کا کا بیان کا بیان کی بیان کا بیان کا بیان کا بیان کا بیان کی بیان کی بیان کا بیان کی بیان کر این کر این کر این کو بیان کر این کو کر این کا بیان کی بیان کی

۲۱ را کتوبر موجی دوروہ بیسے کئیں نے دوروہ بیسے کئیں ہے۔ دوروہ بیسے کئیں ہے دیکھی ہے اوروہ بیسے کئیں نے خواب سے کئیں نے خواب بیسے کئیں ہے خواب بیسے ہوئے ہوا ان کا چہرہ ہے اور ایک لباس فاخرہ جوسفید ہے ہیں ہوئے ہیں اور ہی دونوں ایک بھی میں سوار ہیں اور وہ لیسٹے ہوئے ہیں اور ان کی کمریئیں نے ہاتھ رکھا ہوئے۔

۱۹۹۹ء ، مبیتروں کا زوال نہیں ہوتا گور رجزل کی پیٹ گوئیوں کے پُورا ہونے کا وقت اللہ میں ہوتا گور رجزل کی پیٹ گوئیوں کے پُورا ہونے کا وقت اللہ میں ہوتا ۔ اللہ مبارس نہ مورض ار نومبر مواق اع صفحہ ۲)

امواعم مسلح کرے گا و را یک سانب بچرں کے ساتھ کھیلے گا۔ یہ فدا کا ادا دہ ہے گولوگ تعجب کی راہ سے دکھییں '' مسلح کرے گا و را یک سانب بچرں کے ساتھ کھیلے گا۔ یہ فدا کا ادا دہ ہے گولوگ تعجب کی راہ سے دکھییں '' (اسٹنمار واجب الاظمار صفحہ ۲۰ سینم پیمتریاتی انقلوب - روحانی خزائن جلدہ اصفحہ ۲۱ ۵)

ك "بهادا نا مَح كم عام معى بسيع ب كالكرائكريزي ترجدكيا جائے توگورنرجزل بونا بسية (الحكم جلد المنج مبرو المورض الرجولائي المعمار المحكم عام معي بسيع بن كالكرائكريزي ترجدكيا جائے توگورنرجزل بونا بسية (المحكم جلد المنج مبروح مراح الرق الله المعمار المنظم المال المنظم الم

اس خششکل کو دیچه کرہمارے وکیل نواجہ کمال الدین نے ہمیں رہی صلاح دی تھی کہ بہتر ہوگا کہ اِس مقدم میں صلح کی جائے بعنی امام الدین کو بطور نوو دکھے روب ہوراضی کر لیا جائے المذائیں نے جبورًا اس تجویز کو پ خد کر لیا تھا۔ مگر وہ ایسا اِنسان نہیں تھا جو راضی ہوتا ۔ اُس کو مجھ سے بلکہ دینِ اسلام سے ایک ذاتی بغض تھا اور اُس کو بتہ لگ گیا تھا۔ کرمقدم مربط نے کا اِن پرقطعًا وروازہ بند ہے لئذا وہ اپنی شوخی ہیں اور جبی بڑھ گیا۔ آخر ہم نے اِس بات کو خدا اتعالیٰ بر جبور دیا۔ سراور اہام الدین کی بہال تک بُرتیت تھی کہ ہمارے گھر کے آگے ہوسی تھا جس بیس آ کر ہماری جاعت کے بچھوڑ دیا۔ سراور اہام الدین کی بہال تک بُرتیت تھی کہ ہمارے گھر کے آگے ہوسی تھا جس بیس آ کر ہماری جاعت کے بچھوڑ دیا۔ سرائی اور خوال ہو قت مرافعہ کے بعد ایک بہتری اور کا لیال نکا لیا تھا اور مذھر ون اِس قدر بلکہ اُس نے بہی ارا دہ کیا تھا کہ ہمارام قدور فارج ہونے کے بعد ایک لمبی دیوارہمارے گھر کے دروازوں کے آگے کھینچ دے تا ہم قیدیوں کی طرح محاصرہ بیس آ جائیں اور خوال مارک کیا تھا اور نہی جھے ایک مصید بت بہتے بہاں مک کہم مناقت کو گئے ہوئے اور بیٹھے ایک مصید بت بہتے ہمال مک کہم جناب المی میں وعالی گئی اور اُس سے مدد مانگی گئی تب بعد دی خام مندرج ذیل الهام ہوگا۔

ا وربه الهام علیحده علیحده وقت مے نہیں بلکہ ایک ہی دفعہ ایک ہی وقت میں ہڑا۔ مجھے یا دہے کہ اُس وقت ست یفضل شاہ صاحب لاہوری ہرا درست پر ناصر شاہ صاحب اور سیر متعیّن بارہ مولا کشمیر سے ربیر دبارہا تھا اور دو ہیرکا وقت تھا کہ پہلسلہ الهام دیوار کے مقدمہ کی نسبست مشروع ہؤا۔

بیس نے سیر المام ہونا جائے کی مقدمہ کی نبیعت المام ہے آپ میسا میں المام ہونا جائے کھنے حائیں جنانجد انہوں نے انہام ہونا جائے کھنے حائیں جنانجد انہوں نے انہ مورایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک انہوں نے انہوں ایسا ہوا کہ ہرایک دفعرہ خواتی کی حالت طاری ہوکرایک ایک فقرہ وی کا انہی کا جیسا کہ شنست اللہ ہے ' زبان پر نازل ہوتا تھا اور جب ایک فقرہ ختم ہوجاتا تھا اور کھا جاتا تھا آد بجر خودگی آتی تھی اور دوسرا فقرہ وی انہی کا زبان پر جاری ہوتا تھا۔ یہاں مک کمل وی انہی نازل ہوکوست پر فضل شاہ صنال ہوری

کے قلم سے تھی گئی اوراس میں تفہیم ہوئی کریراس دیوار کے تعلق ہے ہوا مام الدین نے بینچی ہے جس کا مقدم علالت میں وائر ہے اور تیفہیم ہوئی کر انجام کار اِس مقدم میں فتح ہوگی جینانچہ کس نے اپنی ایک کثیر جاعت کویروئی النی سُنا دی اور اس کے معنے اور شان نزول سے اطلاع دسے دی اور اخبار الحکم میں جیبوا دیا اور سب کو کمد دیا کہ اگر چیت علاناک اور صورت نومیدی کی ہے مگر اس خواتعالی کچھ ایسے اسباب پیدا کر دسے گاجس میں ہماری فتح ہوگی کیون کہ وی انکی کا خلاصی مندون ہیں تھا۔ اُب ہم اس وی النی کو معر ترجمہ ذیل میں لکھتے ہیں اور وہ یہ ہے :۔

اَلْوَى تَدُوْدُو يَهُ يُولُ الْقَضَاءُ إِنَّ فَصَنْلُ اللّهِ لَا يَشْ وَكُيْسَ اِلْحَدِ اَنْ يَرُدُمَا اَلْهُ وَلَا يَخْفُ وَكَيْلُولُ مَا تَعْجَبُ مِنْهُ وَحُنْ يَسُّنُ ذَرِيبِ الْحَدُولُ مَا تَعْجَبُ مِنْهُ وَحُنْ يَسُّنُ ذَرِيبِ السَّمُواتِ الْعُلُ اللّهُ لَا يَضِلُ وَلَا يَنْسَلَى وَظَعَرُ مُّيبِينً وَالْمَا يَعْجَبُ مِنْهُ وَلَا يَنْسَمُ لَى السَّمُواتِ الْعُلُ اللّهِ اللّهُ مَا يَعْجَبُ مِنْهُ وَلَا يَنْسَمُ لَى اللّهُ اللّهُ وَلَا يَنْسَمُ لَى اللّهُ اللّهُ وَلَا يَنْهُ مُنْ وَلَا يَنْسَمُ لَى وَلَا يَلْهُ اللّهُ وَلَا يَنْهُ مَا اللّهُ وَلَا يَنْهُ مَا يَعْمَعُ مَا اللّهُ وَلَا يَاللّهُ وَلَا يَاللّهُ وَلَا يَاللّهُ وَلَا مَا عُلْمَ اللّهُ وَلَا يَاللّهُ وَلَا يَاللّهُ وَلَا مَا عَلَى وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا عَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَى اللّهُ اللّهُ وَلَا عَلَا لَا اللّهُ اللّهُ وَلَا عَلَا لُولًا اللّهُ وَلَا عَلَا اللّهُ وَلَا عَلَا لَا اللّهُ وَلَا عَلَاللهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللللللّهُ اللللللّهُ الللللللّهُ اللللللللللللللللللللللللللللللللل

اله ديجية الحكم جلديم غبر المورض برجنوري سناول مرصف ١٠ (مرتب)

یده عجب بات ہے کہ اِس الهام میں بشارت فضل کے لفظ سے شروع ہوتی ہے اور جس کے ہاتھ سے بروقت زول یہ وی قلبند کرائی گئی اُس کا نام بھی فضل ہے " (حقیقة الوج صغیر ۱۲۸ ماسٹید - رومانی نزائن جلد ۲ بصغیر ۲۸۰)

ا "درج بهوکر دوردراز ملک کے وگوں کک اِسس کی خبر پہنچ کی تھی جوفیصلہ کا دن آیا سوایسا اِتفاق ہوئوری سنا کے اس دن جہارے وکیل دن آیا سوایسا اِتفاق ہوا کہ اس دن جہارے وکیل تواجہ کا اللہ کے وگوں کک اِسس کی خبر پہنچ کی تھی جوفیصلہ کا دن آیا سوایسا اِتفاق ہوا کہ است دن ہمارے وکیل خواجہ کا اللہ کا اندین کوخیال آیا کہ پُر انی مشل کا اندیک دیجنا چاہیے بینی خیم کی تعین جوس میں مزوری احکام کا حسلامہ ہوتا ہے۔ جب وہ دیکھا گیا تو اسس میں وہ بات کی جس کے نطخے کی توقع دہتی بین حاکم کا تصدیق سے دہ یہ دیکھنے سے میرے زمین برقابض نرم ون امام الدین ہے جلکہ میرزا خلام مرتضی بینی میں میں جب بھی قابض ہیں . تب یہ دیکھنے سے میرے وکیل نے سبحہ لیا کہ ہمارا مقدمہ فتح ہوگیا۔ حاکم کے باکس یہ بیان کیا گیا۔ اس نے فی الغور وہ انڈکیس طلب کیا۔ اور چوکو کے تھے ہماری کی میروز بھراس کے کیا کو متا کی اس نے جل توقف امام الدین پر ڈوگری زمین کی بعد خرجہ کردی۔ اگروہ کا غذ کہنے س دیمونا کی میں جو وہا ہما فی بین کیا تھے۔ بہری تعلیفیں اُسٹ فی پُر تین۔ یہ خدا کے مام ہیں وہ جوچا ہما ہے کہ کہ مقدمہ کو خارج کرتا اور دشمن برخواہ کے باتھ سے ہمیں تعلیفیں اُسٹ فی پُر تین۔ یہ خدا کے کام ہیں وہ جوچا ہما ہے کرتا ہے۔

اور پین گوئی در متبقت ایک بنیگوئی نبیں بلکه دار بنیگوئیاں ہیں کیؤنکد ایک تو اسس میں فتح کا وعدہ ہے اوردوسر ایک امرِ خفی کے ظاہر کرنے کا وعدہ ہے جوسب کی نظرسے پوٹ بیدہ تھا!''

(حقيقة الوحي منفحه ١٤٢ ، ٢٤٢ - روماني خزائن جلد٢٢ صفحه ٢٨٨ ، ٢٨ ١٢

خاکسار مرتب عرض کرتا ہے کہ مذکورہ بالا فیصلہ جبیا کہ المحکم جلدہ نمبر ۳ مورخرہ ار اگست سندائی منفوہ اسمعلوم ہوتا ہے ۱۱ راگست سندہ کو ہڑا جس میں ڈسٹرکٹ جے گور دامپوں نے دیوارگرانے اور سفید میدان میں کسی جدید تعیر نزکر نے کا دوامی سخم دیا اور ایک سَورو پر بطور حرجان مذعی کوعلاوہ اخراجات مقدر کے دبیتے جانے کاحکم صاور فرایا جے حضرت اقدس نے کمال فیاصنی سے مرزا امام الدین کی وزمواست پراکسے معاف کردیا۔ (بینوٹ حضرت مرز ابشیراحمرصا حب کا ہے) ٧ رمار م الم الم من المام برواته ؟ بندماه كاع صد گذر تاب كرصنرت اقدس على اسّلام كوالهام برواتها :

اَ الْأَمْوَا هُى ثَنْكَاعُ وَالنَّفُوْسُ ثُمَنَاعُ ايسا بى إِنَّا يَدُّهِ وَالنَّهُ وَالْبِعُونَ عُمُوا مُوا اللَّهِ عُونَ اللَّهُ عُونَ اللَّهُ عُونَ اللَّهُ عُلَامِ اللهُ الل

اارابريل من وي عن المعلى المن المعلى المن المرابي الم

ا مرتزری اب تعطیرالانام کے ایک المحقد ورق پرہے اور یہ کتاب خلافت لائبر یری دبوہ میں موجود ہے۔ (مرتب) کے میاں امام الدین معاصبُ سکنرسیکھوان ضلع گور داسپور نے العام آ لُاَمْرَا حَی کُشَنَاعُ وَ النَّفُوْسُ تُصَنَاعُ کی تاریخ ارمارچ سندل کا تکھی ہے۔ دیکھیئے روایات صحابہ جلد ۵ صفح ۱۲ (مرتب)

الله (ترجم) يعنى بياريال مكيلين كى ورجانين صائع بهول كى - إنَّا يِنْهِ وَإِنَّا الَيْهِ وَاجِعُونَ -

ی "إس الهامی بیش هوئی کے مطابق ملک میں وَ با بسینسہ وغیرہ صفتت کے ساتھ بھیلے ہیں اورجس قدر جانیں ان کی نذر ہوئی بیں وہ کوئی مخفی امرنیں یہ الهام الیے وقت میں ہڑا تھا جبکہ ابھی بہینہ وغیرہ امرامن کا پنجاب میں نام ونشان مذتھا ایسابی افتاً یہ قد اِنگا یک ورست کی موت کا بہت ما المام بھی ہڑا تھا جس سے معزت اقدس کے کی مخلص دوست کی موت کا بہت ما ماہ ہے۔ ہز ریساری باتیں (جو فعدائے علیم کا کلام تھا) اپنے وقت پر پوری ہوئیں اور ان الهامات کے موافق ہماری جاعت کے بعض نها بر خلص اور یہ باتھ کے موافق ہماری جاعت کے بعض نها بر خلص اور یہ باتھ کے موافق ہماری جاعت کے بعض نها بر خلاص اور پر چوکش دوست ہم سے علیم دہ ہوئے۔ اذال جملے میں اور ای الهامات کے موافق بھاری جو اس الهام کے موافق فوست ہم سے علیم دہ ہوئے۔ " (الحکم مبلدیم غیر و امورض ہر) راگست من الم علیم مبلدیم اور المورض ہر) را گست من الم الم معزل المورض ہر) را گست من الم مورض ہر) را گست من الم میں المورض ہر) را گست من الم مورض ہر) را گست من الم مورض ہر) را گست من الم میں مورض ہر) را گست من الم میں مورض ہر) را گست من الم مورض ہر) را گست میں الم مورض ہر) را گست میں الم مورض ہر) را گست من الم مورض ہر) را گست میں المورض ہر) را گست میں الم مورض ہر) را گست میں المورض ہر) را گست مورض ہر المورض ہر) را گست میں مورض ہر المورض ہر المورض ہر) را گست میں مورض ہر المورض ہر) را گست میں مورض ہر المورض ہر ا

هد الحكم ملديم نمبريم المورخ عارا يريل سنوا يمصفر عين تكماس الم

" آئے عید کی مع کومولانا موصوف (بعنی مولانا عبدالکریم صاحب سیا لکوٹی) اندر تشریف سے گئے اورعوض کیا کہ " کیں آج فصوصیت کے ساتھ عوض کرنے کو آیا ہوں کہ آپ تقریر منرور کریں نوا ہ چند فقر سے ہی ہوں " آپ نے نے نسب رمایا کہ " نعدا نے ہی محمد دیا ہے " اور فریایا کہ وات کو الهام ہوا ہے کہ مجمع میں کچھ عولی فقر سے پیڑھو۔ میں کوئی اور مجمع سمجھتا تھا۔ شاید ہی مجمع ہو "

عربی زبان میں پڑھنے کے سئے کھڑا ہو اتواند تعالی نے ایک بلیغ فصیح پُرمعانی کلام عربی میں میری زبان پرجاری کی جو کتاب خطید المامیتر میں درج ہے۔ وہ کئی مجزئی تقریب جو ایک ہی وقت میں کھڑے ہو کر زبانی فی البدید کہی گئی اور خدا نے اپنے المام میں اس کا نام نشآن رکھا کیؤنکہ وہ زبانی تقریم میں خدا نے وقت سے ظہوریں آئی کیس ہر گرائیتی بنیں مانٹا کہ کوئی فصیح اور اہل علم اور ادب عربی بھی زبانی طور پر ایسی تقریم کھڑا ہو کر کرسکے "

(نزول أيسي صفح ١١٠- روماني نزائن جلد مرصفحه ٨٨٥)

(ب)" الرابريل سنال مركوعيد الملى ك دن مبع ك وقت مجه الهام بؤاكم أن تم عربي مين تقرير كرو تمسين قوت دى كمئى - اورنيزيد الهام بؤا :

كَلَامُ أُنْفِيعَتْ مِنْ لَّدُنْ دَبِّ كَرِيْمٍ

یعنی اس کلام میں خدا کی طوف سے فصاحت بخبٹی گئی ہے تب میں عید کی نماز کے بعد عید کا خطبہ عربی زبان میں پڑھنے

کے لئے کھڑا ہوگیا اور خدا تعالیٰ جانتا ہے کو غیب سے مجھے ایک قوت دی گئی اور وہ میسے تقریر عربی میں فی البد ہو ہم سے مسلم منہ سے نکل رہی تقی کرمیری طاقت سے بائکل باہر تقی اور میں نہیں خیال کرسکتا کہ البی تقریر عبس کی ضخا مت کئی مجزو تک تقی البی فصاحت اور بلا خت کے ماتھ لبغیراس کے کہ اقبل کسی کا غذیبی قلمبندگی جائے کوئی شخص و نیا میں بغیر خاص العام اللی کے بیان کرسکے جس وقت یہ عربی تقریر جس کا نام خطبہ الها میتہ دکھا گیا، لوگوں میں مسئل کی گئی اُس وقت حاصرین کی تعداد

تحلّب جدوى والكلام الطرائف. (سان العرب)

لله (نوٹ ا ذمرتب) إسى خطبه الها ميد كم متعلق داونوا بين حفر شيسين موجود عليال مسائلة والت الم كے قلم مبارك سي كھى ہوئى الله بيار الله الله بيار الله بيار

(رقم فرموده حضرت يسيح موعود عليالتسلام برورق كناب تعطيرالانام موجوده خلافت لائبريري رلوه)

شاید دوسلوکے قریب ہوگی سبحان اللہ اُس وقت ایک غیبی پیشہ کھل رہا تھا۔ مجھے معلوم نہیں کئیں اول رہا تھا یا میری زبان سے کوئی فرست کا م کر رہا تھا۔ کیونکوئیں جانیا تھا کہ اس کلام میں میرا دخل رہ تھا خود بخود ہے بنائے فقر سے میرے مند سے تکلتے جاتے بتھے اور ہرایک فقر قرمیسے دہئے ایک نشان تھا . . بیدا یک علمی معجز و سے جوخدا نے دکھلایا اور کوئی اس کی نظیر کہنے منہیں کرسکتا "

رضيعة الوصفر ٣٩٧٠ - رومانى خوائن مبلد ٢٩٣٠ وعيد الله من قيت الحيد المعفر ٣٤٩٠ وعيد المجه الله المستحد المؤدن المحدث عصدة من قيت المعباد في يؤم عيد والمتحد المتحدد ال

ا بربل من المجي صفرت مولانا موصوت ترجيم مناهي رہے مقے كرمصات اقدى فرط بوش كے القة سجدة من كريس جا بڑے را پ كے ساتھ تمام حاصر بن نے سجد ہ مشكرا داكيا سجدہ سے سراً تھا كرمصات اقد سن

له (ترجر ازمرّب) بر دخطبرالها مید) وه کتاب به جب کا ایک حصد دلیج اقراص خمات آنا ۱۸ بو بیا عِبَا دَا دللهِ دنکِرُوا (روحانی خزائن جلد ۱ اصفح ۱۳) برختم موتا و معنوانی برختم موتا و معنوانی خزائن جلد ۱ اصفح ۱۳) برختم موتا بست مجعید خوات این خزائن جلد ۱ اصفح ۱۳ برختم موتا و بست ایک جو می ایک خود سے ایک جو می است می محصر خوات اور تبلید سی محصر خوات می ایس است می محصر خوات اور تبلید می ایک مرتب ایک مرتب ایس ایس محصر بی البرید فرانی البی عجارت میں بولنا جیسا کریس نے بین طبح اتحالی بشری طاقت میں محصر بی البرید فرانی البی عجارت میں بولنا جیسا کریس نے بین طبح المحسواری بست اوراکس تحصل نمیس بست سے سرب براد کا والمی کا ایک علیم با از ایس محصر بی البری محصر بی محسر بی محسر

مع خطبدالهاميدكالرجد (مرِّب)

له مولاناعبدإنكريم صاحب دضى المتعفد (مرتب)

نے فرما یاکہ" ایمی ئیں نے شرخ الفاظ میں تکھا دیکھا ہے کہ ممبارکٹ برگویا قبولتیت کا نشان ہے " (ایمی مبلد م، نمبر ۱۱) مورخہ یم مئی شائدہ صفحہ ۵)

۲۵ را بریل منواعم "اس خط کے تکھنے کے وقت میں جواتی بیگ مرحوم کی طون تو تبھی کہ وہ کیونکر مبلد میران کی مرحوم کی طوف تو تبھی کہ وہ کیونکر مبلد میراری آنکھوں سے ناپدیہ ہوگیا اور تمام تعلقات کوخواب وخیال کرگیا کہ بک دفعہ الهام ہوگا: مبارک وہ آرمی جو اس دروازہ کے را ہ سے داخل ہو

یه اِس بات کی طوف اشاره ہے کہ عزیزی اتوبٹ بیگ کی موت نهایت نیک طور پر ہوئی ہے ، اور خوش نصیب وہ ہے جس کی ایسی موت ہو"

(ا زم كتوب بنام د اكترم ذا بعقوب بيك صاحب مندرج الحكم مبلدى نبر ١٨ مورض ١ ايشى سن المرع معفى ١٧)

منوائم " فدانے مجے کماکہ اُٹھ اوران لوگوں کو کہ دے کرمیرے پاس خدای گواہی ہے بیس کیا تم خدا کی گواہی اُنے جدا کا کلام بومیسے رین نائل ہڑا اُس کے یہ الغاظ ہیں :

قُلْ عِنْدِى شَهَادَةٌ مِّنَ اللهِ فَهَلُ آنْ تُمُ مُّ وَمِنُونَ - ثَلُ عِنْدِى شَهَادَةٌ مِّن اللهِ فَهَلُ آنْ تُدُمُ مُسْلِمُونَ - قُلُ إِنْ كُنْ تُمُ تُحِبُّونَ اللهَ فَا يَّبِعُونِي بُجِبْ بُكُمُ اللهُ - وَقُلُ لَيَا يَنْهَا النَّاسُ إِنِي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكُمْ جَعِيْعًا - آئى مُرْسَلُ مِّنَ اللهِ "

(از اکشتهار معیار الاخیار مفرم مورخ و امرئی ندا می می دود استهارات جدر مفر ۲۷،٬۲۶۹) (ترجمه می ان کوکه کرمیسے ریاس خداکی گواہی ہے یس کیا تم ایمان لاؤگے یا نہیں ۔ ان کوکه کرمیسے

اله مرزااتوب بيك صاحب (مرتب)

له مرزا إتوب بيك صاحب (مرتب)

پاس خداکی گواہی ہے بی تم قبول کر وگے یا نہیں ۔ کمہ اگرتم خدا سے بت رکھتے ہو تو آؤ میری بیروی کرو تا خدا بھی تم سے مجتت رکھے ی^{ا کے}

"أبوامع المارسي المراس المراس

(ازات تهارمنارة أسيح مورخر ۱۸ مئى سنوائد من حاست مجوعه استهادات جلد المسفح ۱۲۸۹،۲۸۸)

ارجون نواعم آج دُوجون منواع کوبروز شنبه بعد دوبپرداو بیجے کے وقت مجھے تقور می عنودگی کے ساتھ ایک ورق جو نمایت سفید تقا، دکھلایا گیا۔ اس کی آخری سطریس لکھا تھا :۔ ساتھ ایک ورق جو نمایت سفید تھا، دکھلایا گیا۔ اس کی آخری سطریس لکھا تھا :۔ اِقب ال

ئیں خیال کرتا ہوں کر آخرسطریس بر نفظ لیکھنے سے انجام کی طرف اشارہ تھا یعنی انجام ہا قبال ہے۔ بھرساتھ ہی برالعام ہوًا ہ۔

قادرك كاروبار نمودارم كئ ب كافربوكية عقد و أرفقارم كئة

اِس کے یہ معنے مجھے سمجھائے گئے کرعنقریب کچھ ایسے زبر دست نشان ظاہر ہوجائیں گئے جس سے کافر کہنے والے ، ہو مجھے کافر کہتے تھے ، الزام میں بھنس جائیں گے اور نوب پکڑسے جائیں گے اور کوئی گریز کی مبکداُن کے سلتے باتی نہیں رہے گی۔ پیٹ پگوئی ہے ہرا کی بڑھنے والا اس کویا در کھے۔

(أستهامشمولضيم تحفر كولا ومي مفير ٢١- روحاني خزائن جلد ، اصفر ٧٠)

له (بقيد ترجد ازمرتب) اوركد كرك وكو إئيل تمسب كى طرف خداتعالى كارسول موكراً يا بون ، على خطب المامير (مرتب)

سرحون سنوائم اس کے بعد ۱ رہوں سنوائٹ کو ہوتت ساڑھے گیارہ بجے یہ الہام ہؤا :۔ کا فر جو کہتے تھے وہ نگونسار ہوگئے ، جننے تھے سب ہی گرفتار ہوگئے یعنی کا فرکہنے والوں پر خدا کی مجتب ایسی پُوری ہوگئی کران کے لئے کوئی تگذر کی جگدن رہی۔ یہ آئندہ زمانہ کی خبر ہے کرعنقریب ایسا ہوگا اور کوئی الین چکتی ہوئی دلیل ظاہر ہوجائے گی کرفیصلہ کر وسے گی " (از اسٹ تھار شریع کا مراف کے الیا میں کھٹے گواٹر ویصفی ۲- روحانی خزائن جلد ، اصفی ۲۰)

من الملام والمراق المراق المر

(اربعين نمبراصفح ١١٣ مورخ ١١٠ جولا في منوائد روحاني خزائن جلد ٤ اصفحر ٢٥ ١١ مجموعه اشتها دات جلد اصفح ١١٣ ١١)

" يَّا اَحْمَدُ مَا اللهُ وَالْمَا اللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَالْمَا الْمَعْرِمِ الْمَا الْمَا الْمَا الْمَا الْمَا الْمَا اللهُ اللهُ

ٱمْرُالزَّمَانِ إِلَيْنَآ اَلَيْسَ ۖ هٰذَا بِالْحَقِّ. وَأَقَالُوٓانِ هٰذَاۤ إِلَّا اغْتِلَاقٌ - قُسُلُ اللهُ تُحَ ذَ زُهُ مَ فِي خَوْضِهِ مُ يَلْعَبُوٰنَ - ثُسَّلُ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىَّ إِخْرَامِيْ . وَمَثَنْ اَظُ لَمُ مِمَّن ا نُ تَرَى عَلَى اللَّهِ كَ ذِبًّا وَكُمَّا نُويَنَّكَ بَعْضَ الَّذِئ نَعِدُ هُــَمْ اَوَنَسَّوَفَكَ نَكَكَ - [إلِّي مَيِيكَ فَكُنْ مَنِينَ آيُنَكَأَكُنْتَ كُنَّ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَا لَيْتُ مَاكُنْتَ مَا يَشَكُمُا تُولُوا فَسَتَمَ وَحِهُ اللهِ ـ كُنْتُمْ خَيْرَاُمَيَةٍ ٱخْدِجَتْ لِلنَّاسِ وَاخْتِخَارًا لِلْمُؤْمِينِيْنَ - تُؤَكِّلَ تَيْفَسْ مِنْ ذَوْجِ اللهِ ـ اللَّهِ ـ اللَّهِ ـ اللَّهِ إِنَّ دَوْحَ اللَّهِ قَرِيْبٌ - آلَا إِنَّ نَصْرَاللَّهِ قَرِيْبٌ - ثَبَّ أَيْكَ مِنْ كُلِّ نَيْجَ عَيدِيْن - يَا تُوْنَ مِنْ كُلِلْ فَيَجْ عَيِمِيْقٍ - يَنْعُنْزُكَ اللَّهُ مِنْ عِنْدِ ٥ - يَنْصُرُّ كَلَ يَجَالُ ثُوْجِيَّ إِلَيْهِ خِيشِنَ السَّمَاءِ-إِنَّ مُنَجِيْكَ مِنَ ٱلْغَيْرِ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا وَإِنَّا فَتَخْنَالُكَ فَيْعًا مُّبِيْنًا . فَيْحُ الْوَلِيّ فَتْحُ وَكُوَّنِنَا هُ نَجِيًّا ﴿ أَشْجَعُ النَّاسِ * وَكُوكَانَ الْإِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالنَّرْيَالَنَا لَهُ ، آنَّارَا للهُ بُرْهَا مَهُ . يَّا ٱخْتَهُ دُ فَاصَٰتِ الرَّحْمَةُ عَلَى شَغَتَيْكَ ۚ إِنَّكَ بِٱغْدِينَا لِيَرْفَعُ اللَّهُ ذَكْرَكَ وَمُتَّعُ يِعْمَتَهُ عَكَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَالْلَخِرَةِ- يَا آخْمَدُ فَي آنْتَ مُرَادِئ وَمَعِيْ- غَرَّشْيَ كُرَامَتَكَ بِيَدِيْ-وَنَظُّونَا النِّكَ وَتُلْنَايَا نَادُكُونِي بَرُدًا وَّسَلَامًا عَلَى اِبْرَا هِيْمَرِ يَّا آَخْيَهُ يَتِعُ اسْهُكَ وَ لَا يَكِيْتُهُ اسْمِينَ . بُوْدِلْتُ مَنَا ٱخْمَدُ وَكَانَ مَا بَارَكَ اللَّهُ فِنْكَ حَقًّا فِنْكَ لِشَّأْنُكَ عَلَيْ وَّآجُرُكَ قَرِيْبُ - أَيْنُ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا - آكَانٌ لِلنَّاسِ عَجَبًا - قُلَ مُوَاللَّهُ عَج يَبُ يَجْتَيِبِي مَنْ يَشَاكُمُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَا يُسْتَلُ عَمَّا يَغْعَلُ وَهُمْ يُسْتَلُونَ - آنْتُ وَجِينُهُ فِي حَضْرَ تِيْ - إِنْخُتَرْتُكَ لِنَفْسِي - آُلُارُضُ وَالسَّمَاءُ مَعَكَ كَمَا هُوَمَعِيْ . وَيُسْرُكَ سِرَى - آنُتُكُ مِنِيْ بِمَا زُلَةٍ تَوْحِيدِيْ وَتَفْرِيْدِيْ - فَحَانَ ٱنْ ثُعَانَ وَتُعْرَفَ بَيْنَ النَّاسِ - هَلَّ لُ ٱ ثَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِينَ الدَّهُ ولَهُ مَيكُنُ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا. وَكَا دَانُ يُعُرَفَ بَيْنَ النَّاسِ . وَكُوْلَا اَنْي لَكَ هٰذَا وَقَالُوْلَ إِنْ لَمْذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ مِاذَّا نَصَرَا مِلْهُ الْهُؤُمنَ حَعَلَ لَهُ الْحَاسِدِيْنَ فِي الْوَرْضِ تُسَلُّ مُواللهُ تُحَمِّدُ وَهُمْ فِي خَوْضِهِ مُ مَالْعَبُونَ - سُبُكَّآنَ الله تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ زَادَ مَحْدَكَ. يَنْقَطَعُ أَمَا وَكَ وَيُنِدَءُ مِنْكَ - زَمَّا كَانَ اللَّهُ لِيَتُرُكَكَ عَتَّى يَسِهُ لَوَا لُخَدِيْثَ مِنَ الطَّيْبِ - ٱرَدُّتُ اَنْ ٱسْتَخْلِفَ فَخَلَتُتُ أَدَمَ - يَيَّا أَدَمُ اسْكُنْ آنْتَ وَ زَوْجُكَ الْحَنَّةَ . يَا آخْجَهُ السُكُنُ آئْتَ وَزَوْجُكَ الْحَنَّةَ - يَأْمَوْسَهُ السُكُنُ آئْتَ وَزَوْجُكَ الُحَنَّةَ-تَمُوْثُ وَانَادَاضِ مِّنْكَ- فَاذْخُكُواالْجَنَّةَ إِنْ شَّاءَاللَّهُ أَمِينِيْنَ -سَكَلامُ عَلَيْكُمُ طِبْتُمُ غَا ذُخُلُوْهَا أَمِنِيْنَ مِن تِداتِيرِ فِي سب كام درست كردے كا اور تيري ساري مُرادي مُحَّا وسي كا . شَكَل مُرْعَلَيْكَ جُعِلْتَ مُبَارَكًا . وَرَأَيْنَ فَصَّلْتُكَ عَلَى الْعَالَمِينَ . وَأَ قَالُوْاَ إِنْ هُوَ إِلَّا إِفْكُ لِي فُتَرَى وَمَاسَعِغْنَا بِهِذَا إِنْ أَبَايْنَا الْآوَّلِيْنَ. وَكَانَتُ رَبُّكَ قَدِيرًا ـ يَبْجُتَ بِنَ إِلِيَهِ

مَنْ يَنْ آَءٍ وَلَوْ لَقَدْ كُرَّمْنَا بِينِي ادَمَ وَفَضَّلْنَا بَعْضَهُ مُعَلَى بَعْضِ فَسَلَّ جَآءَكُ مِ نُورٌ مِنَ اللهِ ضَلَاتَكُفُرُوٓ النُّ كُنْتُكُمْ ثُمُؤُمِنِيْنَ - إِنَّ الَّذِيْنَ كُفَرُوْا وَصَدُّوُا عَنْ سَبِيْ لِي اللَّهِ رَدَّعَكَيْهِ حُ رَجُهِ لِنَّ مِنْ فَارِسَ شَكَرَا لِلْهُ سَعْيَهُ ﴿ كِتَاتَبُ الْوَلِيِّ ذُوالْفَقَادِعَلِيِّ : ثُوَّ لَوْكَانَ الْابْهَانُ مُعَلَّقًا بِالنَّرَيَّا لَذَا لَهُ - يَيْكَادُ زَيْتُهُ يُضِيُّ وَكَوْلَهُ تَمْسَسُهُ مَادُّ يَزُّنَّى فَتَكَرَلْ فَكَانَ قَوْسَبِينٍ فَي (آف) آدُنْ إِنْ أَنْ آ إِنْ ذَلْنَاهُ قَرِيْبًا مِينَ الْقَادِيَانِ وَرُبُّ الْحَقِّ آنُوَلْنَاهُ وَبِالْعَقِّ مُزَلِ - صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ . وَكُلُّانَ آمُواللَّهُ مَغْعُولًا . قَوْلُ الْحَقِّ الَّذِي نِنْهِ تَمْتَرُونَ - وَقَالُوا لَوُلَا يُنِيِّلَ عَلَى رَجُهِلِ مِنْ قَرْيَتَ فِي عَظِيمٍ - وَتَقَالُوْ إِنَّ هَٰذَا لَمَكُو مُكُونُهُ وَفِ الْعَدِينَةِ . يَنْظُونَ لَا لَيْكَ وَهُدِهُ لَا يُبْصِرُونَ - آكُرُحُهُنُ عَلَّمَ الْقُرْأَنَ - وَكُلَامَتُهُ الْكَالْكُفَرُونَ تَنَا عَدُدَ الْقَادِدِ إِنْ مَعَكَ. وَكُلِّنَكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَيْكِيْنُ آمِينٌ. وَكُلِّنَ عَلَيْكَ دَحْمَيْنَ فِي الدُّنِيَا وَالدِّيْنِ وَيَا لَكَ مِنَ الْمَنْصُوْدِينَ وَيَجْيِنْكَا فِي الدُّنْيَا وَالْأَخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِ بِنَ - ٱلنَّا بُدُكَ اللَّا إِمُرِ النَّا مُغِيدِيْكِ يَغَغَّتُ فِيْكَ مِنْ لَدُنِّنْ رُوْحَ العِيدُ قِ- وَآ لَقَيثُ عَلَيْكِ مَحَبَّةً مِّينً وَيَتُصُنَعَ عَلَى عَيْنِيْ. يَخْمَدُكَ اللهُ وَيَمْيَثَنَى النَّكَ. خَلَّقَ أَدَ مَنَا كُرَمَهُ . جَرِّي اللهُ نِيْ حُسَلِلِ الْآئِبِيَآءِ - وَتُمَّن كُرَّهُ مِنْ مَّعْبَعِ * فَلَامَرَدَّكَهُ - وَثُلَّاءُ يَنْكُرُبِكَ الَّسَاءِي كَفَّسَرَ-اَ وَيَدْذِنْ يَاحَامَانُ لَعَيَلْنَ ٱلْحَيَامَ عَلَى إِلْهِ مُوْسَى وَإِنِّنُ لَاَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ -تَبَسُّ يَدَإَ آيِنْ لَهَبِ وَتَبَّ- مَا كَانَ لَهُ آنْ يَبِذُخُ لَ فِيهُاۤ اِلَّاخَائِفُا ، وَكُمَّا آصَابَكَ فَيِنَ اللهِ ، ٱلْمِثْنَةُ لَمُهُنَا فَأَصْبِرُكُمَا صَبَرَ ٱولُواالْعَزْمِ - وَاللَّهُ مُوْمِنُ كَيْدِ الْكَافِرِيْنَ - آكَ النَّهِ إِنْنَهُ مُنَاللَّهِ لِيُحِبُّ حُبًّا جَبًّا حُبًّا مِنْ اللَّهِ الْعَزِيْزِ الْآكُومِ . عَظَّمَا وُغَيْلًا مَجُدُ وُذِه كُنُكُّ كُنُزًا مَنْخِفِيًّا فَٱحْبَبْتُ آنْ ٱعْرَفَ مِ إِنَّ السَّمْوَاتِ وَالْآرْضَ كَانَتَا رَثُقًا فَفَتَقُنَا هُمَا وَيُرَّانُ تَعَرَّخِذُ وْنَكَ إِلَّا هُوُوَّا - ٱلْحُسَّاذَ اللَّهِ عَ بَعَثَ اللهُ - كُنَّكُ إِنَّهَا آنَا بَشَرَّةٍ ثُلُكُمْ يُوخَى إِلَىَّ آنَّهَا ٓ إِلْهُ كُمْ إللةً وَّاحِدٌ وَّالْغَنِيُّ مُكُلُهُ فِي الْقُوٰلِي بِحُرَّامَ كُرُوقِتِ تُونِ دِيكِ دُسبِدُويلِ مُحَكِيل بِمِنار بلند ترمحكم افتا و ياكن محمصطف نبيول كامروار ليينيتى ايْن مُسَوِّقِيْكَ وَرَافِعُكَ إِنَّ وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ الْبَعَوُكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا إِلَى يَوْمِ الْعَيْمَةِ - ثَثَلَةٌ مُيِّنَ الْآذَّ لِيْنَ وَمِيثُلَّةٌ مِّتَ الْأَخِيرِنَ - مَينًا مِن جيمار وكهلاؤن كارايني قدرت نمائي سي تجدكواً معاوُل كا- وتنيامين ایک نذیر آیا یر ونیانے اس کوقبول مز کیالین خدا اُسے قبول کرے گااور بڑے زور آور

له برابین احدیر عقر بهارم بن مغرسه م رماستید در ماستید برس ایرید الهام اس طرح درج ہے فکات قاب قوسکین آڈ آڈنی " (مرتب)

(اربعين تمبر المعنفر الآا ومطبوعه وسمبر سنالية - روحاني خزائن مبلد، المعنفر ادالة الم ٣٥٥)

مترجیعیہ :- النبے احد اخدا نے تجد میں برکت ڈالی اس نے تجھے قرآن سکھایا آپا توان لوگوں کو ڈرافسے بن کے باب وا دسے نہیں ڈرائے گئے۔ اور تاکر تجرموں کی را ہ گھل جائے بینی معلوم ہوجائے کہ کون کون مجرم ہے کہ جسے کرمیسے رپر خدا کا تھکم نازل ہڑا ہے اور کیں تمام مومنوں سے پیلا ہوں۔ وی خدا حس نے اسینے فرستادہ کوعیجا۔ اسے دوامر كےساتھ أسے بيجاب ايك تو يدكم أس كونعمت بدايت سيمشرف فرمايا سے اور دين الحق عطاكيا كيا ہے کہ وہ اسلام کی نوبی اور فوقیتت ہرا مک مہلوسے تمام مذام ب پر ثابت کردسے آور تم ایک گڑھے کے كناره يريقيه بنعلانة تميين اس سے نجات دى۔اور پيابتداء سے مقدر تغارخدا كى باتوں كوكو ئي ال نہيں سكتا-اور وہ ہنسی کمدنے والوں کے لئے کافی ہوگا۔ برتمام کاروبارخداکی رحمت سے ہے۔ وہ اپنی نعمت تمسے ر کوری کرے گا، نا كه وكوں مے لئے نشان ہو۔ آل كوكم وسے كم اگر خدا تعالى سے عبتت د كھتے ہوتو آؤ ميرى يروى كرو تاخدا بحى تم سے مجتت مکے۔اور آن کوکدوے کمیرے ہاس میری سیائی برخداکی گواہی ہے یس کیاتم خداکی گواہی قبول کرتے ہویا منیں۔ ا ورآن کوکسہ دے کہتم اپنی ملکہ پر کام کروا ورئیں اپنی مبگر پرکرتا ہوں پیرتمبیں معلوم ہومائے گا کرخداکس کے ساتھ ہے۔ خدا نے تجلی فرما کی ہے کہ ناتم رہم کرے اور اگر تم نے مین میر لیا تو وہ می مونند پھیر ہے گا اور سچائی کے مخالف ہمین کے زندان میں رہی گے تیجہ کو یہ لوگ ڈراتے ہیں۔ توسماری انکھوں کے سامنے ہے۔ بین انے تیرا نام مول دکھا۔ نداً عِنْ برسے تیری تعریف کر رہا ہے بہم تیری تعریف کہتے اور سے میر درود بھیجتے ہیں۔ لوگٹ جا ہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے مُوہند کی پیُونکوں سے بجھا دیں مگرخدا اُس نور کو نہیں چھوڑے گا جب تک یُورا پذکرنے اگر جیمنے کم كرابت كرين يتم عنقريب أن كے ولوں ميں موعب واليں محے جربت خداكى مددا ورفتح آئے گى اور زمان بمارى طرن رجوع كريے كا توكما مائے كاكدكيا يہ سے دعقا ميساكرتم نے سجھا اور كہتے ہيں كہ يرصرف بناوط ہے۔ اُن كوكم

ں خدا ہے جس نے یہ کاروبار بنایا بھیران کو چھوڑ دیے نا ہے با زیحیہ میں لگنے رہیں۔ اُن کو کہہ دے کراگزئیں نے اِفترا کیاہے تواس کا گنا میسے ربر موگا۔ اور افتراکرنے والے سے بڑھ کرکون ظالم ہے۔ آورہم قادرہی کہ تیری موت سے سیلے کچھ اُن کواینا کرشمہُ قدرت دکھا دیں جس کا ہم وعدہ کرتے ہیں یا تحد کو و فات دیے دس بیش تیرے ساته بهون سوتو برايك مبكرمير سے ساتھ رہ- (الله كئے ساتھ رہ جہاں بھی كه تو بهو چین طرت بھی تم اپنا رُخ بھیروویں الله تعالیٰ کی توجهے مرتب ، تم بہترین اُمت بروجولوگوں کے فائدہ کے بلتے نکا اے گئے۔ اور تم مؤمنوں کا فخر ہو۔ اور فداکی رحمت سے نومیدمت ہو۔اس کی رحمت بھے سے قریب ہے۔اس کی مدد تھے سے قریب ہے۔ اس کی مدد ہرایک دورکی را ہ سے تھے پنیچے گی ۔وورکی راہ سے مدد کرنے واسے ایس کے فعداً اپنے یاس سے تیری مدد کرنیگا۔ وہ لوگ تیری مرد کریں محے جن سے دلوں میں کیس الهام ڈالوں گا بیش غمے سے تجھے نجات دوں گا۔ نیس خدا قادر موں۔ تم تحمد ایک تھی فتے دیں مے بتوولی کوفتے دی جاتی ہے وہ بری فتے ہوتی ہے آورہم نے اس کو خاص ایناراز داربنایا۔ نت انسانوں سے زیادہ بہادر ہے۔ اور اگرایمان قریا برہونا تووہیں سے وہ نے آیا۔ خدا اس کے برہان کو روٹن کریگا۔ الت احدر منترسك ربون يرجارى كى كئى - توبهارى كالكون كما من مامند م فداترك ذكركو أون كرارك الدونيا اورآخت میں این نعمت ترہے روگوری کرے گا۔ آھے میرے احد تومیری مرادہے اورمیسے رساتھ ہے میں شے نے تبرا درخت اپنے ہاتھ سے سکایا۔ اور ہم نے تیری طرف نظری اور کما کہ اے آگ جوفتند کی آگ قوم کی طرف سے ہے اِس ا براميم برگھنڈي اورسلامتي ہموجا انتشے احد تيرا نام يُورا ہموجا شے گا اورميرا نام يُورا منين ہموگا۔ اسٹے احسد تو مبارك كيا كيا اورجو تجمي بركت دى كئى وه تيرابى حق تعاليم تيرى شان عجيب ہے اورتيرا بدار قريب ہے بيش تجميع لوگوں کے سلتے امام معہو دبنا وُں گا بعینی تجھے ہے موعودا ورمهدی معہود کروں گا۔ کمیا لوگ اس سے تعجب کرنے ہیں۔انکوکہ ڈے كه خدا ذُوالعجائب ہے، استی طرح ہمیشہ كماكر تاہے جس كومپاہتا ہے اپنی طرف كھینے ليتاہے اور اپنے برگزیروں میں واخل كرديباب، اوروه اين كامون سي يُوجِها منين جامًا اور لوك اين عمال سي يُرجِع جاتي بي - توميري درگاه میں وجیہ ہے بئیں نے تھے اپنے گئے کینا: زمین اورا سمان تیرے ساتھ ایسے ہی ہیں جیسا کرمیسے رساتھ۔ تیرانجید ميرا بحيد ب - تُوجِي سے ايسا ہے جيسے ميري توحيد اور تغريد يين وقت آگيا ہے كرتجو كولوكوں ميں شهرت دى مائے گا۔ الله توسي رروه وقت مع كرك أي بعي تجد كونيس بي إنا - اور از ديك مع كرة تمام لوكون من شهرت يا جائے گا-اور کمیں مھے کدیہ وتر تھے کمال سے ملا یہ توجھوٹ ہی معلوم ہوتاہے۔ اصل بات یہ ہے کہ جب خدا تعالیٰ اسپنے كيسى بنده كى مددكرتاب اوراس كوابين بركزيرول مين داخل كرايتاب توزمين بركثي حاسد أس ك المن مقرركونيا ہے بہی سُنمت الله بعدیت اُن کو کمہ دے کہیں تو کھے چیز بنیں مگر خدانے ایسا ہی کیا بھران کو چیوڑ دے کہ ابہودہ فكرول مين يرك رين وه فلك بهت ياك اورمبت مبارك اورمبت أوني بصب في تيري بزرگي كوزيا ده كيا سنة

اله يرضورا قدس نه العام كا حامس طلب بيان فرايا معطفل ترجمريس : اورتيرارت قا دريد (مرتب)

وقت آناہے کترسے رباب دادے کا ذکر کوئی بھی نہیں کرہے گا ، و را بتدا مسلسلہ خاندان کا بچھے سے نشر دع ہوگا (اور میں انبیاء اور مامورین عظام میں خدا تعالیٰ کی عادت ہے) اور خدا ایسانہیں ہے کہ بچھے جھیوڑ دے حبب تک ماک اور ملید میں فرق کرمے نہ دکھلا دسے بین میں نے ادا دہ کما کہ ایک خلیفہ میدا کروں سوئیں نے آ دم کونایا۔ کے آدم تو اورترسے دوست اورتیری بیوی مبشت میں داخل ہو۔ اسے احد تُو اور تیرے دوست اورتیری بوی بشت میں واضل ہو۔ اتنے مرمم توا ورتیرے دوست اورتیری بیوی سشت میں داخل ہو۔ تُو اش کالت میں مرے کا کرئیں تجھ سے راصی ہوں گا۔اورخدا کےفعنل سے تومبشت میں داخل ہو گا نشگامتی کےساتھ، یا کیزگ کے ساتھ امن کےساتھ ہشت میں داخل ہوگا۔ فلاا تیرے مب کام درست کردے گا اور تیری مُزادیں تجھے دے گا۔ تیرے پرسلام تُومبارک کیا گیا۔ آور بس قدرلوگ تیرسے زمانہیں ہیں سب برئیں نے تجھے فعنیلت دی کمین سے یہ تو اِفترا ہے ہم نے اپنے باپ دا دول سے ایسا نہیں مشنا۔ اور تیراخدا قا درہے جس کو ماہتا ہے اپنی طرف کھینج لیتا ہے۔ اور پیم نے بنی آدم کو ہزرگ دی اور لعِصْ کوبعض بِنْصِنیلت بخبتی- اُن کوکهه دے کہ خدا کی طرف سے نُورتمها رہے یاس آبیا ہے بیں اگرتم مومن ہوتوا نکا رمت کرو بیجولوگ کا فرہو گئے اور خدا کی را ہ کے مزاحم ہوئے اُن برایک مرد نے جو فارس کی نسل میں سے سے رَ ہ کیا (الله تعالیٰ نے اُس کی کوششوں کی قدر کی مرتب) کتابت ولی کی علی کی ذوالفقار ہے۔ آورا گرایمان ٹرتام بوتا تو وہاں ہے اس کو ئے آتا قریب ہے کہ اس کا تیل خود بخو د بھوک اُ منطے اگر جراگ اُس کو رہ تھیوئے۔ ی^{ہوں} خدا سے نز دیک ہؤاا در آگے سے آگے بڑھا یہاں ن*ک کہ دوقوسوں کے درمی*ان کھڑا ہوگیا ہم^{یں ہو}نے اُس کو قادیان کے قریب اُمّارا۔اور خُق کے ساتھ اُ آرا ا ورحق کے ساتھ اُترا۔ اور اس میں وہوٹ گوئی کوری ہوئی ہو قرآن اور مدمیث میں تقی بینی قیم سے موعو دہے جس کا ذکرقرآن شریف اورمدیثوں میں تھانیتی بات ہی ہے جس میں تم لوگ ٹنک کرتے ہو۔ اور تعفق کہیں گے کہ اس عُدرہ ا ورمنصب کے لائق فلاں فلاں تھا جوفلاں جگہ رہتا ہے آؤر کہیں گے کہ یہ تومکی ہے جوتم نے شہر میں بل حُل کر نبالیا لیا لوگ تیری طرف دیکھتے ہیں اور تو انہیں نظر نہیں اتا۔ دیکھتور کیسا نشان سے کہ خدانے اُسے محملا ہا۔ آوربغرائے جو باک کئے جاتے ہیں کسی کوعلم قرآن نہیں دیا جاتا۔ آتے قادر کے بندسے ئیں سے ساتھ ہوں۔ آور آج تُومیسے یاس امین ہے اور تیرے برونیا اور دین میں میری رحمت ہے۔ آور تو منصورا ومُظفّرہے۔ مونیا اور آخرت میں وحمادر خدا کا مقرب ہے۔ کین تیرا صروری جارہ ہوں ۔ اور کی نے تھے زندہ کیا کین نے اسے یاس سے سیائی کی رُوح تجهیں مکھونگی - اور اپنی مجتب تیرسے ہر ڈال دی - اور تونے میری انکھوں سے سامنے برورش بائی - فکرا تیری تعربین ہے اور تیری طرف چلا آتا ہے۔ اس نے اس آدم کولعنی تجھ کوئیدا کیا اور اس کوعزت دی۔ یہ خدا کاربول ہے۔ ے <u>مے م</u>لوں میں بیشخص اس مے طبعے سے رَدِّ کہا گیا اس کا کوئی تھیکا نا نہیں۔اور یا دکروہ آنے والا زمارہب کہ شخص تیرسے پر کفیر کا فتوای مگائے گا-اورا پہنے کہی ایسے خص کوس کے فتوای کا دُنیا پرعام اثر ہوتا ہو کہے گا کہ اسے بامان میرسے لئے اس فقنہ کی آگ بھڑ کا تائیں اُستخص سے خدا پراطلاع یاوُں اورئیں خیال کرتا ہوں کہ ریجموٹا ، ہلاک^{ولل}ہو گئے دونوں ہاتھ ابی ہمب کے اور وہ بھی ہلاک ہوگیا - (بینی حس نے پفتوٰی نکھایا نکھوایا) اُس کونہیر

ما سيئة تفاكه اس معامله مين دخل ديّا مگر له ريته "درته" . . . انت^ل فتوائ تنخير سے جو كية تنكيف تجھے بينيے گی وہ توخلا كی طرت سے ہے لیے ایک فلٹنہ ہوگا ہیں صبر کر وجیسا کہ اولوا لعزم نبیوں نے عبر کمیا۔ اور اموخدا منتوین سے تکرکومشسست كردس كاسبحة أوريادركه كريفتن فداتعالى كاطن سعبوكاتا وه تحصيبت ساييادكرس يدأس فداكا بارس جوغالب اوربزرگ ہے آور اس صیبت کے طیار میں ایک اپنی ششش ہے جو میمنقطع نہیں ہوگی بیش ایک ہے۔ پوسٹ پیرہ خزا نہ تھا بیس میں نے جام کر بیجا نا جاؤں۔ زبین اور آسمان دونوں ایک سربے تد گھٹر می کی طرح ہو گئے تھے۔ جن كيجوابرا وراسرارايستيده عظے يس بهم نے ان دونوں كوكھول ديا يعنى اس زمانديس ايك قوم مريدا بوكئي جو أرصني نواص اورطبائع كوظا بركررس بہر اوران كے مقابل برايك دوسرى قوم تيداكى كئى جن برآسمان كے دروان كھونے کئے آ<u>ور تھے</u>منکروں نے ایک مبنسی کی مجگہ بنا رکھا ہے آور کہتے ہیں کیاہی ہے جس کو فدانے مبعوث فرمایا۔ کہن^{وا ا} بیس تو خداتعالیٰ کی طرف مصفقط ایک بشربوں مجھ کو یہ وحی ہوتی ہے کہ تمها داخدا ایک خداہے۔ آورتمام بہری قرآن ہی ہے۔ منك الما كرميل كم تيرا وقت بيني كيا او رمحديون كائيرا مك بلندا ومحم مينار برير كيا- وبهي باك محدّ حونبيون كاسردار ب السطيلي! ئين تحميه وفات دول كا أورايني طرت أعلاق كا كين تيري جاعت كوتير ما فالفول يرقيامت مك غلبه دول كا-ایت کروہ بیلوں میں سے ہوگا جواوائل حال میں قبول کرئیں گے اور ایک گروہ کھیلوں میں سے ہوگا جومتوا ترنشانوں کے بعد مانیں گے بین اپنی حیکار دکھلاؤں گا۔ اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اُٹھاؤں گا ، و نیا بین ایک نذیر آیا پر و نیانے أسي قبول مذكيا بيكن خدا أسي قبول كرس كااور برس زورا وجملول سيمس كي يا أن ظابركردس كالتمينان ہے خدای عنایت اس کی محمان ہے۔ بہم نے اس کو آثارا اورہم ہی اس سے نگریان ہیں۔ خدا بہتز نگریانی کرنے والا ہے۔ ا وروه رحمان اور رحيم سے كفر سے بينوا تجمع ورائيس كے قومت وركر توغاب رہے كا فرا ہرايك ميدان ميں تيري مد د کرسے کا میرادن ایک برسے میسله کا دن ہے میری طرف سے یہ وعدہ ہوچیکا ہے کہیں اورمیسے رسول فتیاب رہیں گئے۔ کوئی نہیں کدمیری باتوں میں مجھے تبدیلی کر دہے۔ تومیر ہے ساتھ اور کیں تیرے ساتھ ہوں۔ نیر ہے گئے کئے کی نے ات اور دِن مَيدِ اکيا بيوجاً ہے کرکہ تومغفورہے۔ تومجھ سے وہ نسبت رکھتا ہے جس کی دنیا کوخبر نہیں کیا وگ خیال کرتے مِن كه كو أن أسمان بررسنے والا ياكسى غاربين تحصينے والا و تجبيب ترانسان سبے يريش خداعجيب ورعبيب بانيس ظاہر كرنيوالا ہے۔ تیم ایک دن نیا عجوبہ ظاہر کرتا ہے۔ وین فنداہے جو نومیدی کے بعد ہارش نازل کرتا ہے ۔ (کمداس پر دلیل لاؤ اگر تم سیّے ہوا ور توان نوگوں کوی خوشخری مشناکران کا قدم خدا کے نز دیک صدق کا قدم ہے۔ براہین احدید ااور یاک

له "یرجوفرایا که اگر دخل دینا توچامیئے تھا کہ ڈرتے ڈرتے دخل دینا۔ پر اِسس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اگر کو کی بات کی مجتردِ وقت کی کسی کوسبھ ندا وسے توکچے مضائقہ نہیں کہ ڈرتے ڈرتے نیک نیتی اور پاک دل کے ساتھ اس کسٹلہیں بحث کرسے بھر عدا وت اور بدر بانی تک اس معاملہ کو نہنچا دسے کہ انجام اُس کاسلبِ ایمان اور ابولسب کا خطاب ہے ؟ دضیا مالحق صفحہ ۲۹)

کھے اس کی طرف چڑھتے ہیں۔آبراہیم پرسلام (یعنی اِس عاجز بر) بہم سنے اس سے عبت کی اورغم سے نجات دی تیم نے ہی یہ کیا۔ پس تم اراہیم کے قدم پرملوء (اربعین نمبر اصفرہ تا ۱۲مطبوعہ سات کی ۔ دومانی خزائن مبلدہ صفحہ ۵۵ تا ۳۲۸)

سُنُهُ عَنَانَ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ ذَا وَمَجْ وَقَيْلَى بُعُدُ الْبَا وُكَ وَيُهُ وَمُنْكَ عَلْمَاءً عَهُ وَمَعُ وَقَيْلَ مُعُدُ وَفِي الظّالِمِينَ وَلَا يَسْلَلَا اللهِ مَعْدُ وَفِي الظّالِمِينَ وَلَا يَوْمَ وَلَا الظّالِمِينَ وَلَا يَعْدَلُو الظّالِمِينَ وَلَا يَعْدُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْكِ بَعِيدًا وَلَنَا يَعْدَلُو اللّهُ اللهِ مَعْمُولًا وَقَيْلِ اللهُ وَاللّهُ عَلَيْكِ اللّهُ عَلَيْكِ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْكِ اللّهُ وَاللّهُ عَيْدُ اللّهُ وَاللّهُ عَيْدُ اللّهِ مَعْمُولًا وَقَيْلِ اللّهُ وَاللّهُ عَيْدُ اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَلَا عَلَى اللّهُ وَلَا عَلَى اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَ

الْقَيَّامَةِ وَ الْكَ لَدَيْنَا مَكِينَ آمِينَ آمِينَ الْفَيْنِ اللهُ الْخَلَقُ وَ الْمُكَذِّبِينَ وَ اللهُ كَاللهُ اللهُ ال

سے ہے جو نصرت یافتہ ہیں۔ اور کیں تیرے تابعین کو تیرے منسکروں پر قیامت مک غالب رکھوں گا۔ اور پیقیا گو ہمارے معفور صاحب مرتبت اور ایدن ہے۔ تو میرے معفور وہ مرتب رکھتا ہے ہے۔ مغلوق نہیں جانتی۔ اور خوا ایسا نہیں ہے جو بچے جھوڑ دسے ہماں تک کہ پاک اور بلیب دیں منسر ق کر کے دکھ لا دسے ۔ پی سمختروں کی سزا جھر بچھ رہے واللہ تعالی اپنے امر برغالب ہے لیکن اکٹر لوگ نہیں جانتے جش اللہ کی نور تا کھر بھر اور فتح آئے گا اور فتح آئے گا اور فتح آئے گا اور فتح آئے گا اور وہ مرتب کا اور کی مندن کی اور تین کو زندہ کرے گا اور اور فتح آئے گا اور اور کی کا داور اور کی کا داور وہ صورت مقدے اس کو قائم کرے گا اور این کو زندہ کرے گا اور اور اس کو فردی ہو اس کی المیان ہم نے آثار اسے اور او م مورت مقدے آئے اللہ اور ہو اس کی اور فرد دا کا حکم گولا ہوتا ہے۔ اور ہو اس کی اور فرد دا کا حکم گولا ہوتا ہے۔ اور ہو اس کی اور فرد دا کا حکم گولا ہوتا ہے۔ اللہ اور اس کے درول کی بات بھی تکی اور فرد دا کا حکم گولا ہوتا ہے۔ اس کو تو اس کی تو دول کو کھول دیا برسی تھی تکی اور فرد کی ایک میں کہ بہتا ہے۔ اس کو دا ہوتا ہے۔ اس کو دول کو کھول دیا برسی کے دول کو کھول دیا برسی تا وہ خوا ہیں کہ بہتا ہے۔ میں کہ بہتا ہی کہ بہتا ہی کہ بہتا ہی کہ بہتا ہیں تھی۔ ایک میس میس کی ایک ایک اور کی سے نہیں ایک میس کی درکول سے نہیں سے بہتا ہیک میس میس کی ایک میس میس کی کو کہ بین سے بہتا ہیک میس میس کو کہ کہ بہتا ہی کہ بہتا ہیں کہ بہتا کو کہ کہ بہتا ہیں کہ بہتا ہی کہ بہتا ہیں کہ بہتا ہی کہ بہتا ہیں کہ بہتا ہیں کہ بہتا ہیں کہ بہ

إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ وَاعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمُ الْحَرُونَ. أَفَتَا ثُوْنَ السِّحْوَ وَانْ تُكُهُ تُنْصِرُونَ عَلَيْهَاتَ عَيْهَاتَ لِهَا تُوْعَدُونَ. مِثَنَ هٰ هٰذَا الَّذِي هُوَمَهِينُ وَلَاَيْكَادُ يُسِينُ عَلَيْهِ اللَّهُ فَا تَبِعُونِي يُحْبِبُ كُمُ اللَّهُ وَلَيْكَادُ يَسِينُ وَالْمَكَذُ اللَّهُ وَاللَّهُ فَا تَبِعُونِي يُحْبِبُ كُمُ اللَّهُ وَلَيْكَانَ اللَّهُ اللَّهُ وَلَيْكَانَ اللَّهُ وَلَيْكَانَ اللَّهُ اللَّهُ وَلَيْكَانَ اللَّهُ وَلَيْكَ اللَّهُ وَلَيْكَ اللَّهُ وَلَيْكَ اللَّهُ وَلَيْكَ اللَّهُ وَلَيْكَ اللَّهُ وَلَيْكُونَ وَيَعْلَى الْمِيسُةِ اللَّهُ وَلَيْكُونَ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَيْكُونَ وَيَعْلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَيْكُونَ وَيَعْلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَوْلُ اللَّهُ وَلَا لَكُونُ وَيَعْلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَكُونَ وَيَعْلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَالَى الْمُؤْلِلِينَ وَلَا لَكُونُ وَلَاكُ اللَّهُ وَلَاكُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَالَاكُ وَلَا الْمُؤْولِ الْمُؤْولِ وَلَا الْمُؤْولِ وَالْمُلْكُونَ وَاللَّهُ وَاللَّلُولُ الْمُؤُونِ وَالْمُلُكُ وَالْمُؤُولُ وَالْمُؤُولُ وَالْمُؤُونَ وَالْمُلْكُونَ وَالْمُلْكُونَ وَالْمُلْكُونَ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلُولُ الْمُؤْولُ وَالْمُؤْلُونَ وَالْمُؤُولُ وَالْمُؤْلُونَ وَالْمُلْكُولُ وَالْمُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ وَالْمُلُولُ وَالْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ وَاللَّهُ وَاللَّلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُل

له نقل مطابق اصل - الهامات مند رجر برامين احديد حقد جهادم بين " واستبقنتها "م- (مرِّب)

بِآعُيُنِنَا وَوَخِينَا. آكُنَّ فِي بَهِايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللّه يَدُاللّهِ فَوْقَ آينِ فِيهِ مُ وَآلَ فَيْ فَا الْمَارُولُ الْعَدُولُ الْمِحَدُولَ الْمُولِكَ الْمُولِكَ الْمُؤْلُ عِلَيْهِ مُ وَآنَا التَّوَّابُ الرَّحِينَعُ الْإِنْمَامُخَلُكُ الْمَامُخَلُكُ الْمَامُخَلُكُ الْمَامُخِلُكُ اللّهَ وَقُلْمُ اللّهَ مَا لَا الْمَعْدُ وَلَا الْعَدُولُ الْعَدُولُ الْعَدُولُ الْمَعْدُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّه

اور ہاری آنکھوں کے روبر وکشتی تیاد کرا ورہارے اشارے۔ وقا لوگ جربے ہاتھیں ہاتھ دیتے ہیں وہ خدا کے باتھیں ہاتھ دیتے ہیں۔ بین خدا کا ہاتھ ہے جوان کے ہاتھوں ہے۔ وقا لوگ جہوں نے توبر کا اور اپنی اصلاح کرلی وی ایج ہیں ہوں اسلام کر کو وی ایج ہیں ہوں اسلام کروں کے اور جس بروع ہوست کروں کا اور کیں دجوع ہوست کو نے والا اور جی ہوں۔ آنا ہم کا مزید کروں کے اور جس سے اور خوب کیا تو ایسے خوب کو ایل قاطعہ سے اس کا مزید کروں کے اور جس سے ہوں کا اور کیں دو ہوں کے دور ہوں کہ مؤلے میں اسلام کو ایک ہوں کے کہ اور جس کیا تو ایسے خوب کیا تو ایسے خوب کو کو گئی ہوں کا مزید کروں کے دور ہوں کی انسان ہو کہ کہ ہوں کا موب کو ایک ہوں کا موب کو ایک ہوں کو ایک ہوں کے کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کہ کہ ہوں کہ ہوں کہ کہ ہوں کہ ہوں کہ کہ ہوں کہ کہ ہوں کہ کہ ہوں کہ ہوں کہ کہ ہوں کہ ہوں کہ کہ ہوں کہ کہ ہوں کہ کہ ہوں کہ ہوں کہ کہ ہوں کہ ہوں کہ کہ ہوں کہ ہو

حَنَّى يَا يَيْكَ اَمُونَا وَ الْهِ لَ عَشِيْرَ تَكَ الْاَفْرَبِيْنَ وَ النَّهِ لَ قَوْمَكَ وَقُلُ إِنِي سَدُنِ مُ عَنِي الْمَنْ وَ وَلَى اللَّهُ اللْمُلْكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْكُ اللَّ

له إس الهام كي تاريخ مرزا خدا بخش معا حب في الصحوب بين ١٩٥٤ م الحكيم ٥٠ (وينجيف اصحاب احرجلد دوم معرد ١١١ حاست بد)

قَدُّ الْبَيْلِ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ مَ مَرَدُ الْيَكَ العَلامُ وَعَلَى آنُ مَكُوهُوا شَيْكًا وَ هُوَ مَنَ اللّهُ وَلَا يَخْلَمُ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَالْمَنْكُمُ لا تَعْلَمُونَ - أَكُلّا لَى تَكُودُ وَيَهُولُ الْقَضَاءُ اللّهُ فَضَلَ الله لا يَهُ وَلَيْ اللّهُ لَا يَهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللللللللللللل

الله حافظك - تَرِائِكُ نَسَلًا بَعِيْدَ الْبَنَاءَ الْقَمَرِ أَنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْ فِرُيُنِينَ - آنَ رَبَكَ فَيَالُهُ وَالنَّفُوسُ ثَصَاعُ - وَ لِللهُ وَالنَّفُوسُ ثَصَاعُ - وَ لَيَالُهُ وَمَا يَوْمِن لَفَصْلُ عَظِيدُهُ - لَا تَعْجَبَنَ مِّن اَمْرِي - إِنَّا يُولِيُهُ اَنْ تُعَلَىٰ الْمَوْمَ الْمَالُونَ الْمَالُونِ الْمَعْمَلُ عَظِيدُهُ - لَا تَعْجَبَنَ مِّن اَمْرِي - إِنَّا يُولِيُهُ اَنْ تُعَلَىٰ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَىٰ اللهُ ا

الْآمُرِدِ وَآنَٰتُ مِنْ مَّنَا وَهُدُ مِنْ فَشَلِ وَآذَاالْتَقَى الْفِشَتَانِ وَقَافِيْ مَعَ الرَّسُولِ الْآمُولِ الْآمُولِ وَتَنْفُصُوهُ الْمَلَا مِنْ الْمَالِ مُنْ أَنْ الْآرَهُ مِنْ فَوْلَا لَمَعُو وَالْعُلَى وَمَّا يَنْظِئُ عَنِ الْهُوَى وَتَنْفُولُ وَلَيْ الْمَالُولُ مَنْ الْمُؤْلِ الْمَعْدِ وَالْعُلَى وَمَّا يَنْظِئُ عَنِ الْهُولِ الْمَعْدِ وَالْعُلَى وَمَّا يَنْظِئُ عَنِ الْهُولِ الْمَعْدِ وَالْعُلَى وَمَّا يَنْظِئُ عَنِ الْهُولِ الْمَعْدِ وَالْعُلَا وَمَنْ الْمُؤْلِ اللَّهُ وَلَيْ الْمُؤْلِ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِ اللَّهُ عَلَى كُلِ اللَّهُ عَلَى كُلِ اللَّهُ عَلَى كُلِ اللَّهُ عَلَى كُلِ اللَّهُ عَلَى مُن اللَّهُ عَلَى كُلِ اللَّهُ عَلَى كُلُ اللَّهُ عَلَى كُلُ اللَّهُ عَلَى كُلُ اللَّهُ عَلَى كُلِ اللَّهُ عَلَى مُن اللَّهُ عَلَى كُلُ اللَّهُ عَلَى كُلُولُ اللَّهُ عَلَى كُلُ اللَّهُ عَلَى كُلُولُ اللَّهُ عَلَى كُلُ اللَّهُ عَلَى كُلُولُ اللَّهُ عَلَى كُلُ اللَّهُ عَلَى كُلُولُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِ اللَّهُ عَلَى كُلُ اللَّهُ الْمُؤْلِ اللْمُ اللَّهُ عَلَى كُلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِ اللَّهُ عَلَى كُلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِ اللْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ كُلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُولِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْ

نواع المعلى الم

سن الف، "تعذر ويدين بڑے بڑے وقائق معارف بيان فرائے ہيں۔ آج فرانے تھے فداتعالیٰ کی طرف سے ایک الهام ہڑا؛ کی طرف سے ایک الهام ہڑا؛ کی طرف سے ایک الهام ہڑا ہا برکت ہوگا، اسے پُوراکرو۔ اور پھرالهام ہڑا؛ فی طرف سے ایک الهام ہڑا ہا۔ فی کے لگا ۔ فی کر کے لگا ۔ فی کے لگا ۔ فی

(از محتوب مولانا عبدالكريم صاحب مورض ستمبرت وكيم مندرج الحكم جلد انمبره المورض اراكتوبرات المتصفحه و) (ب) "إس رشاله مي عجبيب عجبيب نكات وأمرار لكھ جارہے ہيں اور اس تحفہ كی نسبت يروح حضرت اقدس

نفس پرقائم ہے ۔ زندہ خداکا مظر۔ اور تومیری طرف سے امر قصود کامبدء ہے۔ آور تو ہمارے پانی میں سے ہے اور وہشل سے ہیں۔ جب اور وہ شخص ساتھ کھڑا ہوں گا اور طائک استیں کی مدد کریں گئے۔ کمیں ہیں جب خواہوں گا اور طائک استیں کی مدد کریں گئے۔ کمیں ہیں گئی رحمان ہوں بزرگی اور طبندی والا۔ اور تو اپنی خواہش کے انحت نہیں ہول الملک وی کا آباع ہے جو نازل کی جاتی ہے۔ کمیں نے اور اور قوہ اپنی خواہش کے انحت نہیں ہول الملک وی کا آباع ہے جو نازل کی جاتی ہے۔ کہیں نے اور کو اپنی کی جاتی ہے۔ کہیں ہے اور بعد میں بھی اللہ ہی کا کو من کا معلومت کی جاتی ہے۔ اور کمیں کا دور کو اس کے کناروں سے کم کرتے جاتے ہیں۔ کیا تو نہیں جاننا کہ اللہ ہو تا کہ ہو اللہ ہو تا کہ ہو تو تا کہ ہو تھا کہ ہو تا کہ ہو تا

سد و ترجه اندرتب بترسه رب ک تشم ہے وہ مومی نہیں ہوں گے جب تک تجھے اپنے تمام جبگڑ وں بین کھم ندبنائیں۔ پھر جو توفیصلہ کرسے اس سے اپنے دلوں میں کوئی تنگی مذیا ئیں اور اُسے بشاشت سے سلیم کرلیں۔ سلہ تخذگولڑ ویہ۔ الحکم استمبر منطقۂ معنوہ ۱۰۔ (مرتب)

🖈 (نوط ازمرتب) يرترج معرت يه موود عليالتلام كاسي- (وتكيف اربعين مرصفي ٢٠٠٠ روما في خزائن مبلد ، امسفيه ٢٢٥)

على الصلاة والتلام برنازل مؤي سے

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا '' (الحکی جلد به نمبر ۱۳ مورخ ۱ ایتمبرسن و لیژ صفحه ۱۰)

عرستمبر المام مؤا: "حضرت كوكل در دِسر كے وقت بارباريه الهام مؤا: وقت بارباريه الهام مؤا:

(ازمكتوب مولانا عبدالكريم صاحب مورخه دستمبر المياع مندرج الحكم مبلد انمبره مهمورخ اراكتوبرال المعام معفرا)

رواع المرائج المرائد المحصون كالمحضور كالمحضور المرائد المحصور المحالي المرائد المحصور المرائد المرائ

یدایک نیا الهامی لفظ ہے کہ آب کک میں نے اس کواس صورت پر قرآن اور مربث میں نہیں با یا اور نہی گفت

کی کتاب میں دیجھا۔ اِس کے معنے میسے رپر یہ کھو ہے گئے کہ یا الا شیر ذیلتے اِس نام کے الهام سے یہ غوض ہیں

کہ کوئی انسان کسی ایسی قابلِ تعریف صفت یا استم با کسی فعل سے مخصوص نہیں جو وہ صفت یا اِسم یا فعل کسی دوسر میں نہیں بایا جاتا ۔ یہی ہے ہیں گروت میں اسس کی مصنعات اور معجز اس اظلال کے دنگ میں اسس کی میں نہیں بایا جاتا ۔ یہی ہے خاص لوگوں میں ظاہر ہوتی ہیں جو اس کے جو ہرسے مناسبت تامہ رکھتے ہیں تاکسی صوصیت کے دصوکہ میں جہلا اُمت کے کسی نبی کو لامٹر کی دنگھرائیں ۔ یہ خت کفر ہے جو کسی نبی کو بلاکش کا نام دیا جائے ۔ یہی جملا اُمت کے کسی نبی کو لامٹر کی دنگھرائیں ۔ یہ خت کفر ہے جو کسی نبی کو بلاکش کا نام دیا جائے ۔ یہی جملا اُمت کے کسی نبی کو لامٹر کی دنگھرائیں ۔ یہ خت کفر ہے جو کسی نبی کو بلاکش کا نام دیا جائے ۔ یہی جو اسٹ یہ ۔ روحانی خزائن جلد عاصفہ ۲۰۳ ماشی)

مَعُودِ الْقِيَامَةِ آمْرُ مِنْ لَكُنَ اللَّهَ عَالَ فَلا دَجَّالَ بَعْدَهُ إلى يَوْمِ الْقِيَامَةِ آمْرُ مِنْ لَكُنْ مَنْ اللهِ الزَّعُ وَالْقِيَامَةِ آمْرُ مِنْ لَكُنْ لَهُ مُنْ عَنْدِ رَبِّنَا الْكَرِيْمِ وَ بَشَارَةً مِنَ اللهِ الزَّعُ وْفِ الرَّحِيْمِ " حَيْمُ لَا وَيُعْمَدُه مِهِ مَنْ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ الزَّعُ وْفِ الرَّحِيْمِ " وَعَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَ الرَّعْ مِنْ وَمِنْ اللهِ الرَّعُ وَفِ الرَّعْ مِنْ وَمِنْ اللهِ الرَّعُ وَفِي الرَّعْ مِنْ وَمِنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ الرَّعْ مِنْ وَمِنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَهُ مِنْ اللهُ ا

منواعم (و) خدانے مجھے اطلاع دے دی ہے کہ یہ تمام حدیثیں ہوئیتیں کرتے ہیں تحریف معنوی یالفظی میں

له (ترجمدازمرتب) یعنی میں امیروں کے ساتھ تیری طرف اچانک آؤں گا۔

سے (ترجہ ازمرتب) اور حب دقبال ہلاک ہوگا تو اس کے بعد قیامت کے دن نک کوئی دقبال نہیں ہوگا۔ بدخدائے علیم و علیم کی طرف سے فیصلہ ہے اور ہمارے رہ کریم کی طرف سے پیٹے گوئی اور نشارت ہے۔

رسم من سرف منظی سام مهماروم اور مجروح اور مخدوکش بین ۱۰۰۰۰ ورمشیر آن بھی ان حدیثیوں کو جمو ٹی تھیرا ما ہے " سے '' بوقون ظنیات کا ذخیرہ اور مجروح اور مخدوکش بین ۱۰۰۰۰ ورمشیر آن بھی ان حدیثیوں کو جمو ٹی تھیرا ماسٹیر، دخمیر تیخفرگور ٹوریرحاسٹ پیمنفحہ ۹۔ روحانی خزائن جلر ، اصفحہ ۱۵ ماسٹیر، الودهبين اورياسرے مصموضوع بين ميميتخدگولاويرمات ميغيد اوروحاني خزائن مبلد عاصفيرا و مانيا)

رالف) "کشفی طور برایک مرتبه مجھے ایک شخص دکھایا گیا۔ گویا وہ نسکرت کا ایک عالم آدی ہے جو کرشن کا نہایت و رجبه عقدہے۔ وہ میسے رسامنے کھڑا ہؤا اور مجھے مخاطب کرکے بولا کہ "ہے جو کرشن کا نہایت و رجبه عقدہے۔ وہ میسے رسامنے کھڑا ہؤا اور مجھے مخاطب کرکے بولا کہ "ہے مورو درگویال تیری استحت گیتاً میں تکھی ہے۔"

(ب) " نعداتعالی نے سفی حالت میں بارہا مجھے اس بات براطلاع دی ہے کہ آریہ قوم میں کرش نام ایک شخص جوگذرا ہے وہ خدا کے برگزیدوں اور اپنے وقت کے نبیوں میں سے تھا اور مہندو وُں میں اُونار کا لفظ در تھت نہیں کے ہم عنی ہے۔ اور مہندووُں کی کہ بول میں ایک میٹ گوئی ہے اور وہ یہ کہ آخری زمانہ میں ایک اُونار آئے گا جو کرش کے صفات پر ہوگا اور اس کا بروز ہوگا اور میں کی میٹ بول - کرش کی دوسے میٹ ایک کرش کے صفات پر ہوگا اور اس کا بروز ہوگا اور میے ریظ ہر کیا گیا ہے کہ وہ میں ہول - کرش کی دوسے میٹ کی بیوں ایک کرش کی دونوں معتبیں ہیں اور میں دونوں معتبیں ہیں اور میں دونوں معتبیں کو بالے والا یعنی اپنے الفاس سے میکوں کا مدکار اور یہ دونوں معتبیں ہی موعود کے صفتیں ہیں اور میں دونوں معتبیں خداتعالی نے مجھے عطافر ما تی ہیں '' رحمہ کو طور پھنے ہوں میں نے برمیا سے برطا ہر کیا ہے اور نہ ایک دفعہ ملکہ کئی دفعہ مجھے بتلا یا ہے کہ تو ہند و وُں کے لئے کرشن و ورسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے میٹ موعود کے موعود کے معتبی ہوں کہ کہ تو ہند و وُں کے لئے کرشن و ورسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے میٹ موعود کی موعود کرائی خزائن جلد کا صفحہ موعود کے اس کے معتبی کرشن و موسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے میٹ موعود کے معتبی ہوں کہ کرائی کی کرشن و موسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے میٹ کرائی کرائی جلد کا معتبی موعود کی کھیں کہ کرائی کرائی میں کرائی کرائی جلد کا معتبی کرائی کو کے معتبی کرائی کو کرائی کرائی کرائی کا خدا کی کرائی کے معتبی کرائی کو کرائی کرائی کرائی کا خدا کی کرائی کو کرائی کو کرائی کر

(د) اُب واضع ہو کہ داجہ کرش جیسا کہ میرے پرظاہر کیا گیاہے ورطقیت ایک ایسا کامل انسان مقاجس کی نظیر مہند ووُں کے کسی رشی اور او تا رہیں نہیں پائی جاتی اور اپنے وقت کا او تا اربعنی نبی متھاجس پرخدا کی طرف سے رُوح القدس اُرّت انتھا۔ وہ خدا کی طرف سے فتحند اور با اقبال تھاجس نے آریہ ورت کی زمین کو باب سے صاف کیا۔ وہ اپنے زمانہ کا درخقیقت نبی تھا جس کی تعلیم کو پیچھے سے بہت باتوں میں بگاڑ دیا گیا۔ وہ خدا کی محبت سے پُرتھا اونیکی سے دوتی اور مشترسے دستمنی رکھنا تھا۔ خدا کا وعدہ تھا کہ آخری زمانہ میں اُس کا ہروز لعبنی او تاریب یا کرہے ہو یہ وعدہ میرسے طہورسے پورا ہوا۔

(أيجيرسيا لكوط صفحه ٣٠١ ٣٠٠ روحا في خزا من حبلد ٢٠م فعر ٢٢٩ ٢٢٩)

((مجھے منجملہ اَ ور الهاموں کے اپنی نسبت ایک پیمی الهام ہڑا تھاکہ سے '' ہے کرشن رُور درگوبال تیسسری مہما گیتا میں تکھی گئی ہے '' ربیچرسیا تکوٹ صفحہ ۳۳- روحانی خزائن جلد ۲۲م سفحہ ۲۲۹)

(و) " جیساکہ آریہ قوم سے لوگ کرش سے خلمور کا اِن دنوں میں انتظار کرتے ہیں وہ کرش کیں ہی ہموں اور یہ دعوٰی صرف میری طوف سے نہیں بلکہ خداتعالی نے بار بادمیسے ربر ظاہر کیا ہے کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہمونے والا تھا وہ توہی ہے۔ آریوں کا بادشاہ "
(تتمیتی تقدّ الوح صفحہ ۵۸۔ روحانی خزائن جلد ۲۲مسفحہ ۵۲۲٬۵۲۱)

سندوکسی "ایک بڑا تخت مربع شکل کا مندوؤں کے درمیان بچیا ہڑا ہے بس برئیں بیٹھا ہڑا ہوں۔ایک ہندوکسی کی طرف اشارہ کرکے کہتا ہے۔ کرش جی کماں ہیں جس سے سوال کیا گیا وہ میری طرف اشارہ کرکے کہتا ہے کریہ ہے۔ کہتر میں سے ایک ہمندور وہید وغیرہ نذر کے طور پر وینے لگے۔ استے ہجوم میں سے ایک ہمندولولا:
"ہے کریہ ہے۔ بھرتمام ہندور وہید وغیرہ نذر کے طور پر وینے لگے۔ استے ہجوم میں سے ایک ہمندولولا:
"ہے کرش جی مرو درگومایل"

(بدایک عرصه درازی رؤیاہے) - (ابدرجلد انبرام،۲۴م مورخه ۲ اکتوبر و ۸ رنومبرس اعصفحه ۳۲۲)

منطبع سطرماياكم

"ايك بارىم نے كرش مى كودىكياو وكالے رنگ كے عصا وربتى ناك كشاو و بيشانى والے ہيں -كرش جى نے

ائع چون ان برد دکشفوں کی بیخ ناریخ معلوم نہیں ہوئی اِس سے سابقہ کشف کی مناسبت سے اِسے بیاں درج کیا گیا۔ (مرّب) اِس الهام کا بھی بیج سے معلوم نہیں ہوسکا کچیلی مناسبت سے بیاں تکھا گیا۔ (مرّب) اً تھ کراپنی تاک ہماری ناک سے اور اپنی بیشانی ہماری پیشانی سے طاکر جیسیاں کردی !' (الحکم مبلد ۱۶ نمبر ۱۵ مورض ۱۹ رماری شناف مشمله دانم مبلد ۱۶ نمبر ۱۵ مورض ۱۹ رماری شناف مشمسفی ۱۵)

ن ایک باریدالهام بروًا تھا کہ ایک باریدالهام بروًا تھا کہ ایک ایک باریدالهام بروًا

« آريول كا بادشاه آيا ـ "

. (الحكم مبلد ۱۲ نمبری امورخه ۱۷ ماریج مشن^{19 می}صنحه ۷)

منواب آنا تقا. دونون شانون مین ایسے آثار نمودار موسی خون سے کارٹیکل کا اندلیشہ تھا تب کین دفعہ سوسوم تربہ دِن میں پیشاب آنا تھا. دونون شانون میں ایسے آثار نمودار موسی خون سے کارٹیکل کا اندلیشہ تھا تب کین دُعا میں مصروف ہوا توبدالهام ہوا:

" وَالْمَوْتِ إِذَ اعَسْعَسَ"

يعنى قَسَم ب موت كى جب كه به الى جائے بينائي برالهام بھي ايسا پُورا به وَاكه اس وقت سے يه كريم بيشر بهارى زندگ كا برائيك سيكنڈايك نشان ہے " (نزول المسيح معفور ٢٣٥- روحانی خزائن جلد ٨ اصفحه ٢١٣) (ب) بُرانا الهام : آليو آداع - آملته آگ بُرُ عِنيضَ الْمَا يُو - وَالْمَوْتِ اِذَا عَسْعَسَ (كي في الها ات حضرت سيح موعود عليالتلام موجوده خلافت لائبررى ربوه)

منواع کے «فرمایا کیا دیکھتا ہوں کو محمود کی والدہ آئی ہیں اور اُن کے ہاتھ میں ایک مجوتی ہے اور مجھ سے کہتی ہیں یہ بنٹی ہو تی آب ہیں اور کا محمد ہاتھ میں دیسے کہ کہ ایم ہوتی آپ کے لئے ہے بہن لیم ہے ، دشمن ذہرہ ہے ، میں یہن کیم ہوتی آپ کے لئے ہے بہن لیم ہوتی اُر ہوئے ۔ اُن مولانا مولوی عبد الکریم صاحب مندرجہ الحکم مبلد ہم نمبر یاسم مورضہ کا راکتو برسند المرام صفحہ ۲)

عمار المتوبر من المعنى الفن "بهت وفعد ايسا الفاق بهوتا سے كه بغير فيدا صلى الله عليه وسلم ايك بات بتلاتے بير كيس أس كو سنتا بهول مكر آپ كي صورت بنيس و كيفتا بهول ، غوض ير ايك حالت بهوتی ہے جو بين الكشف والالمام بهوتی ہے -رات كو آپ نے سبح موعود كے تعلق يدفر ما يا ہے :

يئي مَ الْحَوْبَ وَيُصَالِحُ النَّاسِ يَضَعُ الْحَوْبَ وَيُصَالِحُ النَّاسِ

يعنى ايك طرف توحباك وجدال اور ترب كواً على وسه كا دومسرى طرف اندروني طور برمصالحت كرا وسه كا- كويل

اہ کاتب کی لطی سے بیٹن کالفظ رہ گیا ہے جنائج الحکم جلدہ نمبر ۴۳ مورضہ سے نومبر المشائے صفحہ ۲ سے معلوم ہوتا ہے کر اصل الهام بیصال حُربین النّاسِ ہے۔ (مزّب) یسے موعود کے دئے درونشان ہوں گئے:۔ اوّل بَیرونی نشان کہ تحرب نہ ہوگی۔ دو ترمرا اندرونی نشان کہ باہم مصالحت ہوجاوے گی۔ بیمرائی کے بعد فرطایا:

سَلْمَانُ مِنْكَادَهُ لَ الْبَيْتِ

سِلْمَان نعِني وُوْسُلْحِين .

تع آور کارنسندمایا :-

عَلَىٰ مَشْرَبِ الْحَسَنِ

یعنی حضرت حسن رضی الله عند میں مجمی و وہی کمیس تھیں۔ ایک صلح تو انہوں نے حضرت معاآویہ کے ساتھ کرلی، اور دوسری صحالیہ کی ہاہم صلح کرا دی۔ اِس سے معلوم ہواکہ سیح موتودکٹنی المشرب ہے ایس کے بعد فرمایا کہ

حسن كا دوده سيئ كا

پیرحضرت اقدس نے فرمایا کہ پرجولوگ کہتے ہیں کہ مہدی آپ کی آل میں سے ہوگا پیکٹلہ اِس المام سے اہوگیا اور اور بیح موعود کا جومدی بھی ہے، کام بھی معلوم ہوگیا ہیں وہ جولوگ کہتے ہیں کہ وہ آتے ہی تلوار میلائے گا اور کا فروں کو قتل کرسے گا جھوٹے ہیں۔ اصل بات ہی ہے جو اِس المام ہیں بتلائی گئی ہے کہ وہ داوسلحوں کا وارث ہوگا بعنی برونی طور پر بھی صلح کرسے گا اوراندرونی طور پر بھی مصالحت ہی کراوے گا "
وارث ہوگا بعنی برونی طور پر بھی صلح کرسے گا اوراندرونی طور پر بھی مصالحت ہی کراوے گا "

میرانام سلمان رکھا بیعنی دوسیلم - اورسیلم عوبی بین صلح کو کہتے ہیں بینی مقدّ رہے کہ دوسیح میں تھے ہیں ہی ایک اندرونی کہ جو تنجف اورشخا و ورکرسے گی - دوسری بیرونی کہ جو بیرونی عداوت سے وجوہ کو بابال کرسے اوراسلام کی طرف مجھ کا دسے گی معلوم ہوتا ہے کہ حدیث میں جوسلمان آیا ہے عظمت دکھا کو بین کو گئی معلوم ہوتا ہے کہ حدیث میں جوسلمان آیا ہے اس سے بھی کی میں مراوہوں - ورندائس سلمان پر دوسلم کی بیٹ گوئی صادق نہیں آتی۔" اس سے بھی کی مدان مراوہوں - ورندائس سلمان پر دوسلم کی بیٹ گوئی صادق نہیں آتی۔" (ایک فیلم کی کا ازالہ حاسف جسفی ہیں - دوحانی خزائن حبلہ مراصف برایا حاسف بد)

سَرُكُ وَيَدِي النَّهُ وَعِنْهُ فِي حَفْرَ قِي النَّهُ مُوَادِي وَمَعِيْ الْمَثَيْ النَّهُ اللَّهُ النَّهُ اللَّهُ ال

خبات پائے گا اور اس کوہ شتی زندگی سلے گی اور آخر ہمینت میں دامل ہوگا ہا۔ ، کین آنے ادادہ کیا کہ زمین کر با بنا جانظین پریا کر وں سوئیں نے اِس آدم کو بیدا کیا بید آدم شریعت کو قائم کرے گا اور دین کو زندہ کر دے گا۔

یر ابنا جانظین پریا کر وں سوئیں نے اِس آدم کو بیدا کیا بید آدم شریعت کو قائم کرے گا اور دین کو زندہ کر دیں گئی کے خوالا کا رسول ہے بیسی ایک خزانہ پوشیدہ تھا ایس کیں سے بیسی ایک خزانہ پوشیدہ تھا ایس کیں نے چاہا کہ بچانا جا گوں۔ آور ہم اِس ایپنے بندہ کو ابنا ایک نشان بنائیں گے اور ابندا سے بیسی مقدر تھا۔ آئے علیہ کیں تجھے طبعی طور پر وفات دول گا اپنی رحمت کا ایک نشان بنائیں گے۔ اور ابتدا سے بہی مقدر تھا۔ آئے علیہ کیں تجھے طبعی طور پر وفات دول گا سے بینی ترجی خالف ہوں گا ایمنی دلائل واضحہ سے اور گئی تھا اور کھنے کھکے نشانوں سے آبت کر دول گا کہ تومیسے مقربوں میں سے ہے اور اُن تمام الزاموں سے بچھے پاک کروں گا ہوتیہ پر مین کو کہ تومیسے کہ وہ پر قیامت تھا جوں گئی تھا اور فور گئی دلائل واضحہ کو اُن کہ وہ بھی میں اور دولوگ جو تیرے نمالان میں سے تیرے پر وہ کا ایک گوٹ ہوں میں سے بوگا اور ایک گروہ کے بیوں میں سے۔ وگئی تھے اپنی شرار تول سے ڈرائیں گئے بین خوالان کی تور کے بیا کہ اور دوگر کے تیں اور جو تھی ہو گیا۔

ہولوں میں سے ہوگا اور ایک گروہ کے بیوں میں سے۔ وگئی تھے اپنی شرار تول سے ڈرائیں گئی بین خوالوں کی تور کی کا ایک گوٹ ہیں۔ آور ہو تھی کی تولی کو تی مقربا افترا ہے بور اسے ایسانہ میں ہوئی کہتے ہیں کہ یہ تو تھو ڈا اِن اِن میں سے بھی اور ہوں کو گئی مرتب دیا تھوں کی ہیں۔ آور ہو تھی کہتے ہیں کہ یہ تو تھو ڈا اِن خوالا پر این کہ میں بھی نے نے اب وادوں سے ایسانہ میں سے بین ایس کھی کو گئی مرتب دیا تھوں کو گئی مرتب دیا تولا کہ کا میک کو گئی مرتب دیا تولیا تھی کہ میں تو تولی کو گئی مرتب دیا تھوں کو میں تولی کو گئی مرتب دیا تولیا تھی کہ کی تو تولی کو گئی مرتب دیا تولیا تھی کہ کی کو گئی مرتب دیا تولیا تھی کو کی گئی کو گئی مرتب دیا تولیا تھی کو کہ کی کہ کیا تولیا کیا کہ کو گئی مرتب دیا تولیا تھی کو کیا تولیا کیا کہ کو گئی مرتب دیا تولیا تھی کو کیا تولیا کو کیا تولیا کو کیا تولیا کہ کیا کہ کو گئی مرتب کو کیا تولیا کو کیا کہ کو گئی مرتب کو کیا کہ کو گئی مرتب دیا تولیا کیا کیا کہ کو کی کیا کہ کیا کو کیا کو کیا کہ کیا کہ کی

ا " المرتبة تيرك رب ك رحت سے ب تاكه لوگوں كم الله نشان بو" (برابين احديد)

مَنْ مُعُونُونَ قُلُ عِنْدِى شَهَاءَةً مِنَ اللهِ فَهَلُ النَّهُ مُسْلِهُ وَنَ وَ وَكُونَا اللهُ عَلَى اللهُ الله

مومنوں کے لئے نشان ہو مگر خدا کے نشانوں سے ان بوگوں نے انکارکیا۔ دل تومان سکتے مگریہ انکار بحبرا ورطلم کی وجہ سے تھا۔ ان کو کہ دے کرمیرے ماس خاص خدا کی طرف سے گوا ہی ہے یس کیا تم انتے نہیں . بھران کو کہ دسے كميسيرياس خاص فداكى طرف سے گواہى ہے ہيں كياتم قبول نہيں كرتے اور جب نشان ديجھتے ہيں تو كہتے ہي كريہ توایک عمولی امرہے جو قدیم سے حیلا آ تاہے خدا نے قدیم سے لکھ رکھا ہے بعنی مقرر کر رکھا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب ہوں گئے بعنی گوکسی تیم کامتا بلہ آپڑسے جو لوگ خدا کی طرف سے ہیں وہ مغلوب نہیں ہونگے آور خدا اینے ارا دوں برغالب ہے مگراکٹر لوگ نہیں سمجھتے۔ تقدا وہی خداہے جس نے اپنارسول ہدایت اور وین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس دین کوتمام دینوں برغالب کرے . کوئی نہیں جوخلاکی باتوں کو بدل دے ۔ اوروہ لوگ ہوایمان لائے اور اپنے ایمان کوکسی طلم سے آلودہ نہیں کیا ان کو ہرا یک مُلاسے امن ہے اور وہی ہی جوہا ایت یا ہیں۔ اور ظالموں کے بارسے میں مجھ سے بچھ کلام ہذکر وہ توایک غرق شدہ قوم ہے۔ آور تجھے ان لوگوں نے ایک ی کی جگد بنا رکھا ہے اور کہتے ہیں کہ کیا یہی ہے جو خدانے مبعوث فرمایا۔ اور تیری طرف دیکھتے ہیں اور تو آئیں نظر نہیں آیا۔ اور یا دکروہ وقت جب تربیسے ریرا یک شخص سرام مرکھرسے تکفیر کا فتوای دے گا وہ اپنے بزرگ ہامان کو کہے گا کہ اس تکفیر کی نبیا د تو ڈال کرنیرا اثر ہوگوں برمہت ہے اور تو اپنے فتو ی سے *سب* کوا فروختہ کرسکتا ہے سو توسب سے سیلے اس گفرنامہ برمبرلگا، تاسب علماء بھڑک اٹھیں اور تیری مُبرکو دیکھ کروہ بھی مُہرس لگادی اور قاکه کس دیجیوں کرفدااس خص کے ساتھ سے مانہیں کیونکہ کس اس کوچھوٹاسمجھتا ہوں (تب اس نے مرلگادی) ابولت بلاک ہوگیا اورائس کے دونوں ہاتھ ہلاک ہوگئے (ایک وہ ہاتھ جس کے ساتھ تکفیرنا مہ کو تکرا اور دوسراوہ ہاتھ جس کے ساتھ ممرلگائی یا تحفیرنا مراکھا) اس کونہیں جا ہیئے تھا کہ اس کام میں وخل دیما مگر ڈیستے

ٱولُوالْعَزُمِ - أَثَلَا إِنَّهَا فِتْ نَهُ مِنَ اللهِ لِيُعِبَّ مُبَّاجَمًّا وَمُبَّامِّنَ اللهِ الْعَزِيْزِالْاَكُرَمِ -غُطَّا لَمَ غَيْرَمَجُ ذُوْذٍ - وَكُنِ اللهِ اَجُرُكَ وَيَرْضَى عَنْكَ رَبُّكَ وَيُسِيَّدُ اسْمَكَ - وَغُلَمَى اَنْ تُعِبُّوُا شَيْئًا وَهُوَشَ رُّلَكُمْ وَعَلَى اَنْ تَكُرَهُوْا شَيْئًا وَهُوَخَيْرُ لَكُمْ وَاللهُ يَعْلَمُ وَانْشُهُ لَا تَعْلَمُونَ * يَعْلَمُونَ * يَعْلَمُونَ * يَعْلَمُونَ * يَعْلَمُ وَاللهُ عَلَمُ وَاللهُ

(اربعیین نمبرس صفحه ۲ تا ۲۹- رومانی نوزائن جلد ۷ اصفحه ۱۰ س تا ۱۸ س خدمیم تحفر گولژویرصفحه س تا ۱۹-رومانی خزائن جلد ۷ صفحه ۵ ۳ تا ۲۹)

منوا علی المستحید اطلاع دی ہے تبدارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کرکسی محفرا ورمخذب یا متردد کے بیجے نماز پڑھو ملکہ چا ہیئے کر تمہارا وہی امام ہوجوتم میں سے ہو۔ اس کی طرف حدیث بخاری کے ایک بہلو میں اشارہ ہے کہ اِمّا مُکٹُ فیڈنگٹر ** (اربعین نمبر احاست پیشفحہ ۷۷۔ دوحانی خزائن مبلد ، اصفحہ ۱۲۷)

نوائم « اَلْحَمُدُ بِلْهِ الَّذِیْ جَعَلَكَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَعَ - اَنْتَ الشَّیْنُحُ الْمَسِیْحُ ابْنَ مَرْیَعَ - اَنْتَ الشَّیْنُحُ الْمَسِیْحُ الْمَسِیْحُ الْمَسِیْحُ الْمَسِیْحُ الْمَسِیْحُ الْمَسِیْعُ الْمَسِیْعُ الْمُسَاعُ * الَّذِی لَایُضَاعُ * اللّٰهُ الل

يعنى خداكى سب حكه بسي جس نے بحد كوسيح ابن مريم بنايا . تو وہ بيخ مسيح بسيجس كا وقت ضائع نهيں كيا جائے گا تيرے جيسا موتى صائع نهيں كيا جانا .

اور پيرنسرمايا :-

" لَنْخُيْكِنَاكَ حَيْوةً طَيِّبَةً - ثَمَانِيْنَ حَوْلًا اَوْقَرِيْبًامِينَ ذَالِكَ - وَتَرَلَى نَسُلًا بَعِيْدًا.

ا چونکوکئی دفعدکئی ترتیبوں کے دنگ میں یہ المامات ہوچکے ہیں اس سے فقرات کے جوڈرنے میں ایک خاص ترتمیب کا محاظ نہیں۔ ہرایک ترتیب فیم کمی مطابق المامی ہے۔ (ارتعبین نمبر المعنی میں ماصفیہ ۲۰۱۲) محاظ نہیں۔ ہرایک ترتیب فیم کمی مطابق المامی ہے۔ (ارتعبین نمبر المعنی میں ماصفیہ ۲۰۰۰ دوحانی خزائن جلا کا صفحہ ۲۱۲) کے بعنی مُستَرَدِّد بین المستکفیر والمستکذیب ۔ (مرتب) مَظْهَدُ الْحَقِّ وَالْعَلَّاعِ - كَانَّ اللَّهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ "

یعنی ہم تجھے ایک پاک اور آدام کی زندگی عنایت کریں گے۔ اتنی برس با اس کے قریب قرمیب بعنی داوچار برس کم یا زیادہ ۔ اور توایک دُور کی نسل دیکھے گا۔ ملندی اورغلبہ کا منظر ۔ گویا خدا آسمان سے نازل ہڑا۔

اور نيونسه مايا:.

" يَا أَيْ قَعَرُ الْاَنْبِيَاءَ وَ آمُرُكَ يَتَا لَّى مَا اَنْتَ اَنْ تَـ ثَرُكَ الشَّيْطَانَ قَبْلَ اَنْ تَغْلِبَهُ الْفَوْقُ مَعَكَ وَالتَّحْتُ مَعَ اَعْدًا مِكَ اَ

لعنی نبیوں کا چاندچڑھے گا اور تو کا میاب ہوجائے گا۔ تُو ایسائیس کہ شیطان کوجپوڑ دیے قبل اس کے کہ اس پر غالب ہو۔ اور اُ ویر رمنا تیرے حصے میں ہے اور نیچے رمنا تیرے دشمنوں کے حصّہ میں ۔

اور تعرفرایا :۔

" إِنْ مُهَدِيْنُ مُنَ أَوَا وَإِهَا نَتَكَ وَمَا كَانَ اللهُ لِيَ تُرُكِكَ حَتَّى يَعِينُوَ الْخَبِينَ فَ وَمَا كَانَ اللهُ لِيَ تُرُكُكَ حَتَّى يَعِينُوَ الْخَبِينَ فَي مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهُ الل

ترجمه برئیں اُس کو ذلیل کروں گا جو تیری ذِ آت چا ہتا ہے اورئیں اُس کو مدد دوں گا جو تیری مرد کرتا ہے ۔ اور خدا ایسا نہیں جو تجھے چھوڑ دسے جب تک وہ پاک اور بلید میں فرق نذکر سے ۔ خدا ہرا کیک عیب سے پاک ہے اوُ گواس کا وقارہے یہی وہ تجھے کیونکر حجوڑ دیے ہیں ہی خدا ہوں ۔ تومرا مرسے سے ہوجا۔ تو کھہ لے میرے رب ا ئیں نے تجھے ہر چیز رہا ختیا رکیا ۔

اور کھرنسسرایا :۔

" سَيَّقُولُ الْعَدُولُ الْعَدُولُ السَّا مُؤْسَلًا - سَنَاخُدُهُ مِنْ مَّارِنِ اَوْخُرْ لَمُوْمٍ - وَإِنَّا مِسنَ الظَّالِمِ يَنَ مُنْتَقِمُونَ - إِنِّى مَعَ الْآفُو اجِ التِيْكَ بَغْتَةً - يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَالِيَّتَىٰ اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيْلًا - وَقَالُوْ اسَبُقُلَبُ الْآمُرُ وَمَا كَانُوْا عَلَى الْغَيْبِ مُظَّلِعِيْنَ - إِنَّا اَنْزَلْنَاكَ وَكَانَ اللهُ قَدِيْرًا "

یعنی وشمن کہے گا کہ تو خدا کی طون سے نہیں ہے یہم اس کوناک سے بچریں گے بعنی دلائل قاطِعہ سے اس کا دُم بند کر دیں گے۔ اور ہم جزا کے دن ظالموں سے بدلیس گے بیں اپنی فوجوں کے ساتھ تیرے پاس ناگہا فی طور پر اور گا یعنی جس گھڑی تیری مد د کی جائے گی اُس گھڑی کا تجھے علم نہیں اور اُس دن ظالم اپنے ہاتھ کا طے گا کہ کاش میں اس خدا کے بھیجے ہوئے سے نما لفت رزگر نا اور اس کے ساتھ رہتنا اور کہتے ہیں کہ یہ جاعت متفرق ہو جاشے گی اور ہات بگڑ جائے گی حالانکہ ان کو غیب کا عِلم نہیں دیا گیا۔ توہماری طرب سے ایک بُرہان ہے۔

اورضدا قا درتھا كەمزورت كے وقت ميں اپنى بر ہان ظاہر كرتا-

اور ميرنسسرايا:-

" إِنَّا آنِسَلْنَا آحُمَدَ إِلَى قَوْمِهِ فَاعْرَضُوا وَقَالُوا كُذَّابٌ آشِرُ وَجَعَلُوا يَشْهَدُونَ عَلَيْهِ وَيَسِيلُونَ كَمَا إِهِ مُنْهَمِدِ وانَّ حِبِّى قَرِيبٌ مُسْتَقِرٌ يَانِينَكَ نُصْرَق والْيَاالوَعُن -آنْتَ قَابِلٌ يَاْتِيْكَ وَابِلُ - إِنَّ حَاشِرُكُلِ قَوْمٍ يَّا تُوْنَكَ جُنُبًا - وَإِنَّ آمَرْتُ مَكَانَكَ تَنْزِيْلٌ مِّنَ اللهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِينِيرِ- بَلَجَتُ إِيَاقِيْ وَكَنْ يَبْجُعَلَ اللهُ يَلْكَا فِرِيْنَ عَكَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا- ٱنْتَ مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ- طَيِّبٌ مَّقْبُوْلُ الرَّحْمِينِ- وَٱنْتَ أَمِي الْكَفْل. بُسُّرُى لَكَ فِيْ هَذِهِ الْآيَّامِ-آنْتَ مِينِي بَيَا إِبْدَاهِينِمُ-آنْتَ الْقَالِيُمُ عَلَى نَفْسِهِ-مَظْهَرُ الْحَيِّ. وَآنْتَ مِينَىٰ مَبْدَءُ الْآمْدِ. آنْتَ مِنْ مَّآءِ نَا وَهُـمْ مِنْ فَشَـلِ. آهُ يَقُولُوْنَ نَحْنُ جَيِيعُ مُتُنْتَصِرُ - سَيُهُزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ - ٱلْحَمْ دُيلتُهِ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُوُ الصِّهُ رَوَالنَّسَتَ-آنُذِ زُقَوْمَكَ وَتُكُلِّ إِنِّي نَذِيْرٌ مُّبِينٌ - إِنَّا آخُرُجْنَا لَكَ زُرُوْعًا يَّيَّا إِبْرَاهِ بِنُمُ قَالُوا لَنُهُلِكُنَّكَ قَالَ لَاخَوْتُ عَلَيْكُمْ لَاغْلِبَنَّ آنَا وَرُسُلُ . وَإِنِّي مَعَ الْآفُوَاجِ أَيِّيكَ بَغُتَّةً - وَإِنِّي آمُوجُ مَوْجَ الْبَحْدِ - إِنَّ فَضُلَ اللَّهِ لَأَتِ . وَ لَيْسَ لِاَحَدِ آنْ يَتَرُدَّ مَا آتَى. قُلْ إِيْ وَرَبِّنَ إِنَّهُ لَحَقُّ لَّا يَتَّبَدُّلُ وَلَا يَخْفَى وَيَنْزِلُ مَا تَعُجَبُ مِنْهُ وَحَيْ مِنْ زَيِ السَّمَوْتِ الْعُلَى لِآ اِلْهَ إِلَّا هُوَ. يَعُلَمُ كُلَّ شَيْءِ وَ يَزِي - إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِيْنَ ا تَقَوُّا وَّالَّذِيْنَ هُمْ يُحْسِنُوْنَ الْحُسْنَى - ثُفَتَّحُ لَهُ هُ ٱبْوَابُ السَّمَاءِ - وَلَهُ مُ بُشَارِي فِي الْحَيَاوِةِ الدُّنيَا - ٱنْتَ تُرَبُّ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ -وَآنْتُ مَسَّكُنُ قُهُنَنَ الْجِيَالِ وَإِنِّى مَعَكَ فِي كُلِ حَالٍ -

ترجمہ ، ہم نے احدکواس کی قوم کی طوت بھیجا تب لوگوں نے کہا کہ یہ گذاب ہے ۔ اور انہوں نے اس پر گواہیاں ویں اور سیلاب کی طرح اُس پر گرے۔ اُس نے کہا کہ میرا دوست قریب ہے مگر پوشیدہ ۔ تجھے میری مددائے گ۔ بکس رجمان ہوں ۔ تو قابلیت رکھتا ہے اِس لئے تو ایک بزرگ بارٹن کو پائے گا کیں ہر مک قوم ہیں سے گروہ سے گروہ تیری طوف بھیجوں گا ہیں نے تیرے مرکان کو روشن کیا ۔ یہ اُس خدا کا کلام ہے جوعوزیز اور دھم ہے اور اگر کو وہ تیری کر کو تی ہے کہ کہ کو نکو ہم بائن کہ رہے تھے اور اگر کو وہ تیری کر کو تی ہے کہ کہ کہ کو نے مرک کا مرمونوں پر کوئی واقعی اعتراض کرسکیں ۔ تو علم کا شہر ہے طیب اور خدا کا مقبول ۔ اور قدم کا مرمونوں پر کوئی واقعی اعتراض کرسکیں ۔ تو علم کا شہر ہے طیب اور خدا کے کامقبول ۔ اور قوم ہوا سے سے تو فوال کے مراق کو اس سے تو گو خدا کے کامقبول ۔ اور تو میراسب سے بڑا کا م ہے۔ تھے ان دنوں میں نوشخبری ہو۔ اے ابراہیم تو مجھے سے ہے تو فوال کے کامقبول ۔ اور تو میراسب سے بڑا کا م ہے۔ تھے ان دنوں میں نوشخبری ہو۔ اے ابراہیم تو مجھے سے ہے تو فوال کے کامقبول ۔ اور تو میراسب سے بڑا کا م ہے۔ تھے ان دنوں میں نوشخبری ہو۔ اے ابراہیم تو مجھے سے ہے تو فوال کے کامقبول ۔ اور تو میراسب سے بڑا کا م ہے۔ تھے ان دنوں میں نوشخبری ہو۔ اے ابراہیم تو مجھے سے ہے تو فوالے کے کامقبول ۔ اور تو میراسب سے بڑا کا م

ك إس الهام كاترجه من مين مين أيا حاست مين ديا كياب، ويجعة آسم صفح ١٧١١ ير- (مرتب)

له (ترجمه ازمرتب) اورتوبها دون کی چیرون پررمتاسے-

نَعِدُهُ مُرَاوُنَتَوَفَّيَنَكَ وَ إِنِّيْ رَافِعُكَ إِلَىّ -وَيَأْتِيْكَ نُصْرَقِيْ - إِنِّيْ آنَ اللهُ ذُوالتَّلُطَان .

ترجمہ :۔ اور کہتے ہیں کہ یہ بناوٹ ہے اور شخص دین کی بنجینی کرتا ہے ۔ کہ بی آیا اور باطل بھاگ گیا بکہ اگر يدام خداكي طوف سے منر ہوتا توتم أس ميں مبت سااختلاف باتے يعنى خداتعالى كى كلام سے اس كى كوئى تائيد نه ملتی خدا وہ خدا ہے جس نے اپنے دسول کو بعنی اِس عاجز کو ہدایت اور دین حق اور تہذیبِ اخلاق کے ساتھ مجيجا ۔ أن كوكه دے كم اكرئيں نے افتراكيا ہے توميت رير اس كا جُرم ہے بعني كيں بلاك بهوجاؤں كا-اور أستخص سے زیا دہ ترظالم کون ہے جوخدا پر مجبوٹ باندھے۔ یہ کلام خداکی طرف سے ہے جوغالب اور رحیم ہے۔ تاتواکن لوگول کوڈ دراوسے جن کے باپ دا دسے نہیں ڈرائے گئے اور نا دوسری قوموں کو دعوتِ دین کرے عنقریب ہے کہ خدا تم میں اور تمہارے وشمنوں میں دوستی کر دھسے گا اور تیرا خداہر چیز بریقا در ہے۔ اس روز وہ لوگ سجد سے ہیں گریں گے يه كهنة موئے كراہے ہمارے فدا ہمارے كنا ومعاف كرہم خطا پر تھے۔ آج تم يركو فى مرزنش نہيں خدامعا ف كرے كا اوروہ ارتم الراحمین ہے۔ ئیں خدا ہوں میری پرستش کرا ورسیسے ریک ہنچنے کے لئے کوشش کرتارہ-اینے خداسے مانگناره اورسبت ما ننگنے والا ہمو۔خدا دوست اورمهر مابان ہے - اس نے قرآن سکھلایا بس تم قرآن کو چے و کمرکیس مدیث پرحلو کے بہم نے اس بندہ پر دحمت نازل کی ہے۔ اور یہ اپنی طرف سے نہیں بولٹا بلکہ بوکھے تم <u>شنتے</u> ہو یہ خدا کی وی ہے۔ پر خدا کے قریب ہؤا۔ بعنی اُوپر کی طرف گیا اور پھر نیچے کی طرف تبلیغ حق کے لئے بھی کا اِسلیم یہ دوتوسوں کے وسطیں آگیا۔ اُور خدا اور نیجے خلوق مکڈبین کے لئے مجھے کوچھوٹر دسے بیں اپنے زیول کے ساته كه ابهول كابيرا دن برسفيصله كا دن سے اورتوسيدهي راه يرسے -اور جو كي بهم ان كے لئے وعدے کرتے ہیں بہوسکتا ہے کہ ان میں سے بچھ تیری زندگی میں تجھے دکھلا دیں۔اور یا بچھ کو وفات دے دیں اور بعد میں وه وعدسے پورسے کریں۔ اور ئیس تھے اپنی طرف اُتھاؤں گابعنی تیرار فع إلى الله دُنیا بي ثابت كر دوں گا۔ اورميري مد دیجھے بہتیے گی بیں ہوں وہ خداجس سے نشان دلوں پرتسلط کرتے ہیں اور ان کو قبضہ ہیں ہے آتے ہیں " (العبين تمبر اصفحه ۱۳۷-۱۳۷- دوحانی خزائن مبلد > اصفحه ۱ ۲۲- ۲۲۱)

🖈 أل عمران: ۵۱

له " ير توغيم كن سب كرتمام لوگ مان ليس كيون كيم وجب آيت و لِذَ الِكَ خَلَقَه كُولُ اور مجوجب آيت كريم وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ الَّهُ فِي اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ال

خداً تیرے سب کام درمیت کر دسے گا اور تیری ساری مُرادیں تجھے دلیگا۔ رَبِّتِ الافواج اس طرف توجّه کرسے گا۔ اگر میسی ح ناصری کی طرف دیکھا جائے تومعلوم ہو گا کہ اس جگہ

ا عوزت کے خطاب سے مراد رہمت مواہ ہے کہ ایسے اسباب پریدا ہوجا ئیں گے کہ اکثر لوگ بیجان لیں گے اورعزت کا خطاب دیں گئے اور پر نب ہوگا جب ایک نشان ظاہر ہوگا۔ (اربعین نمبر اصغیر برا - روحانی خزا تُن جلد > اصفیہ ۱۳۷۸)

سے (از) انویم مولوی عبدالحریم صاحب نے اپنی بیوی سے کسی قدر زبانی سختی کا برتا و کیا تھا۔ اس پرحکم ہوا کہ اِس قدر سخت کوئی نہیں جا مینے جتی المقد وربیلا فرض مومن کا ہرایک کے ساتھ زمی اور شین اخلاق ہے اوربعض اَ وقات تلنح الفاظ کا استعمال بطاق تلنح دوا کے جا تُرہے ۔ اما بحکم مزورت وبقد رصورت مزیر کر سخت گوئی طبیعت برغائب اُنجائے۔

(اربعيين نمبر سيصفح ١٨١ - روحاني خزائن جلد ١ اصفحه ١٧٦ منمير يخفر گولز و تيرصفحه ٢٥)

(ب) اس الهام میں تمام جاعت کے لئے تعلیم ہے کہ اپنی بیولیں سے رفق اور فری کے ساتھ بیش آوی۔ وہ ان کی کنرکس نہیں ہیں۔ درختی قت نکاح مرداور تورت کا باہم ایک معاہدہ ہے ہیں کوشٹ کرو کہ اپنے معاہدہ میں دفا باز نرخرو اللہ تعلیم و اللہ تعلیم ایک معاہدہ ہے ہیں کوشٹ کرو کہ اپنے معاہدہ میں دفا باز نرخورو اللہ تعلیم و آن منزلان میں فرمانا ہے و عَاشِدُ و هُتَ بِالْمَعَدُ و قَدِ بعنی اپنی بیولیوں کے ساتھ نیک سلوک کے ساتھ زندگی دہ بر) کرواؤ محدیث میں ہے جہ اپنی بیولیوں کے ساتھ نیک سلوک کے ساتھ زندگی دہ بر) کرواؤ محدیث میں ہے جو اپنی بیوی سے اپھا وہی ہے جو اپنی بیوی سے اپھا ہے سوروحانی اور جمانی طور میں میں ہے جو اپنی بیوی سے نیکن کرو۔ ان کے لئے دعا کرتے دہواور طلاق سے برمیز کر و کیونکر نمایت کر خدا کے نزدیک و صفح سے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے جس کو خدا نے جو ڈا ہے اس کو ایک گندہ برتن کی طرح جلد میت توڈو و "

(اربعین نمبر اصغیر برم حاست پر- روحانی خزائن مبلد ، اصغیر ۱۳۲۹ ، ۱۳۲۹)

اس سے برکات کم نہیں ہیں ۔ اور مجھے آگ سے مت ڈراؤ کیونکراگ ہماری غلام ملبکہ غلاموں کی غلام ہے " (اربعین نمبر اصفی ۳۷٬۳۷ ۔ روحانی نزائن مبلد ، اسفیہ ۴۷۰ تا ۳۷۹) (ب) اور پھرمنسرمایا :۔

مجھے بیا دہے کہ ایک مرتبہ مجھے الهام ہڑا تھا۔ اُر دوزبان ہیں : " آگ سے ہمیں مست ڈورا۔ آگ ہماری فلام ملکہ فلاموں کی فلام ہے " حقیقت یہ ہے کہ جوفدا کا بندہ ہوگا اُسے طاعون نہ ہوگی اور چشخص ضرراً تھا دسے گا اپنے نفس سے اُ کھافےے گا۔ (البدرجلد انمبرہ ، ۲ مورخ ۸۸ رنومبرو ۵ رسمبر تا ایک مفحہ ۱۳۷۰)

منواع " لوگ آئے اور دعوٰی کر بیٹھے شیرِخدانے ان کو بکڑا یشیرِخدانے فتح پائی۔

ا در هرسده یا اور می از دیک رسید و باشی محدیاں برمنار طبند ترجیح افتار باک محرصطفی بیول محرام که وقت تونز دیک رسید و باشی محدیاں برمنار طبند ترجیح ما فتار و باک محرصطفی بیول کاسروار۔ وروش شرنشانها شے من برا مبارک وہ دن ہوگا۔ ونیا بیں ایک نذیر آیا، پر و بنا نے اُس کو قبول نزیر آیا میں نظام کر دسے گا اور براسے زور آور حملوں سے مس کی ستجائی ظام کر دسے گا۔ مین "

له " يدفقره بطور حکايت ميرى طرف سے خداتعائی نے بيان فرايا ہے يا (اليمين نمر صغى در محال خوائن ملد ، اصفى ١٩٧٩)

على دو إس فقره سے مُراد كر محديوں كائبراً و ني منار برجا پڑا يہ ہے كہ تمام نبيوں كا بي گوئياں ہو آخوالزبان شكيرے مؤلا و معيسائيوں كاخيال تفاكم ہم ہيں سے بيدا ہوگا او رعيسائيوں كاخيال تفاكم ہم ہيں سے بيدا ہوگا مگر و اسلمانوں ميں سے بيدا ہوگا او رعيسائيوں كاخيال تفاكم ہم ہيں سے بيدا ہوگا مگر و اسلمانوں ميں سے بيدا ہوگا مگر الله الله على الله ميان الله و الله ميان ميان الله ميان ميان الله و الله ميان الله ميان الله و الله و الله الله و ال

سنوائم میرسد ایک دوست نے اپنی نیک بیتی سے یہ تحذر مین کیا تھا کہ آیت کو تَقَوَّلَ عَلَیْنَا میں صرف آنحصرت صلی اللہ علیہ وسلم مخاطب ہیں۔ اس سے کیونکر سمجھا جائے کہ اگر کوئی دو سراشخص افترا کرسے تو وہ بھی ہلاک کیا جائے گا۔ ... جس رات ہیں نے اپنے اس دوست کو یہ باتیں سمجھا ہیں تواسی رات مجھے خدات مالی کی طرف سے وہ حالت ہموکر جو وہی اللہ کے وقت میں سے رپروار دہوتی ہے وہ نظارہ گفتگو کا دوبارہ دکھلا یا گیا اور کھرا ہمام ہوتا :۔

تُسلُ إِنَّ هُسدَى اللهِ هُوَالْهُدَى يعنى خدانے جو مجھے اِس آیت کو تَقَوَّلَ عَلَيْنَا مِصْعلق سَجْها یا ہے وہی معنے سیح ہیں'' (اربعین نمبر بہم مفحہ ہتا)۔ روحانی خزائن جلد، صفحہ ۴ سام ۱۹۳۲)

مهر وسم بر من الله من المائن الونطن كا بعصائے مولى مجھ كو الى ميرى داتيات كالبت معلى ميرى داتيات كالبت معلى مولى ميرى داتيات كالبت معلى مولى مولى ميرى داتيات كالبت معلى معلى مولى المرستان المائي المائي

کے میاں وزیرخاں صاحب افغان کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوست مولوی محدامس صاحب ستھے۔ دیکھیے رکھیے رکھیے رکھیے رکھیے رکھیے رکھیے دیکھیے رکھیے دیکھیے رکھیے دیکھیے رکھیے دیکھیے دیکھی دیکھیے دیکھی دیکھی دیکھی دیکھیے دیکھیے دیکھی دیکھی دیکھی دیکھی دیکھی دیکھی دیکھیے دیکھیے دیکھیے دیکھیے دیکھی د

لم الحاقة: ٢٥

معنے بعنی اگرکوئی شخص بطورافترا سے نبوت اور ما مورص اللہ مہونے کا دعوٰی کریے تو وہ آنخصرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ نبوّت کے مانند ہرگززندگی نہیں بائے گا '' ۱ربعین نمبر م صفحہ ۱ - روحانی خزائن جلد ، اصفحہ ۱۲۸۰)

س انتباد الحكم جلدى نبرى مورخدا رومبرت التصفيرير إس المام كي نسبت الكهاسي كد إ-

" آپ نے ہمر رہم برنظ می کو خربایا کہ رات کو اللی بخش صاحب اکونٹنٹ کی کتاب سے آنے کا نقت میرے راسنے سے سے سے سے سے سے سے کیا گیا اور پھریے المام ہوا

اِس الهام برِ حضرت من في الله الله الله الله الله الدرايك علمي اورفلسفيا زبيلوركات است جوطمت كے نفظ سے اور اس كے مقابله

ترجمہ: ۔ یہ لوگ نونِ حَیض تجھ میں دیکھنا چاہتے ہیں یعنی نایای اور بلیدی اور خبات کی تلاش میں ہیں۔
اور خدا چاہتا ہے کہ اپنی متوا تر نعمتیں جزیب حربہ ہیں دکھلا دے اور خوبِ میں سے تجھے کیونکر مشاہمت ہو۔
اور وہ کہاں تجھ میں باقی ہے ۔ پاک تغیرات نے اس خون کوخوبھورت لڑکا بنا دیا۔ اور وہ لڑکا ہواس خون سے بنامیسے میا میں میں ہے ہوگئے ہوں کا گوشت پوست خوبِ حَین سے بنامیسے میا میں ہیں ہیں اس ان کی خوب میں انسان کی فطرتی نایا کی سے جولازم ہی بیدا ہمونا ہے مگر وہ خوبِ حین کی طرح نایاک نہیں کہ لاسکتے۔ اس طرح تو بھی انسان کی فطرتی نایا کی سے جولازم بیشر تیت ہے اور خوبِ حَین سے مشابہ ہے ترقی کرگیا ہے۔ اب اس باک لڑکے میں خوبِ حَین کی تلاکش کرنا جو اس کے لئے بمنزلہ اولا دکے ہموگیا۔ اور خدا تیرا متوتی اور تیرا بروزید ہو گانا چاہا ہے ۔ اب اس باک لڑکے میں خوب میں گرگا جا ہے۔ اب اس باک لڑکے میں خوب میں گرگا جا ہے۔ ہو اس کے اسے بمنزلہ اولا دکے ہموگیا۔ اور خدا تیرا متوتی اور تیرا بروزید ہو گانا چاہا ہے۔ ہو اس کے اسے بمنزلہ اولا دکے ہموگیا۔ اور خدا تیرا متوتی اور تیرا بروزید ہو گانا جا ہا ہم ہم نے اس کو بھورتی کے باریک بہلو وں کے ساتھ ہے، جونیک کاموں کو پوری خوب ورتی کے ساتھ انجام دیتے ہیں اور تھونی کے باریک بہلو وں کا کی ظرر کھتے ہیں "

(اربعين نمبر اصفحه و احاسشيد- روحاني خزائن جلد ، اصفحه ۲ ۲ ۲)

اار دسمبر منها نعم (ل)" مين بهرگزلقين نبين ركه تناكه ئين اس وقت سے بيلے مُرون جب تک كرميرا قا درخدا بقيدها شد: ______

میں اَوْلَادِی کے نفظ میں رکھا گیا ہے۔ کیا مطلب کریہ مخاطب ہوگ توایک ناپاک اور رَدِّی سِنْے سمجھتے ہیں حالانکہ ان کو اِتنی خبر نہیں ہے کہ اَشْتَ مِدِینی بِسَنْ زِلَیْةِ اَوْلَادِی عَوْمَ یہ ہے کہ اِس مَبشّرالهام سے حادثی سے موعود علیالسّلام کا انجام ایک خضر بخریں ہے کہ اِس مَبشّرالهام سے حادثی سے موعود علیالسّلام کا انجام ایک خضر کے فرزند کے بالمقابل حاف معلوم ہوتا ہے ؟

ا ورطل وجد البصيرت يقين سب فرما يا كرم كو توخدا تعالى كے اس كلام برجوم م بروم كے ذريعة نا زل ہوتا ہے اس قدريقين اورطل وجد البصيرت يقين سب كرمَيت الله بين كھڑا كر كے جس قيم كى جا ہوقكم دے دو-بلكرميرے توبقين بيال تك سب كراگر يَس إس بات كا انكار كروں يا وہم مى كروں كريرخداكى طرف سے نہيں تومعًا كافر ہوجا وُں!

(الحكم جلدم نمبرم م مورخ. ارديم برن المرصفحه ٢)

ان مجبوشے الزاموں سے مجھے بَری ثابت نہ کرے اِسی کے تعلق قطعی اور لیٹینی طور برمجے کو ااردیم بر سنافلیم روز نیج بنبہ کویہ الهام ہڑا :

برمقام فلک شده یارت ب گرامیدے دہم دارعجب

بعد ۱۱۔ انشاء اللہ تعد تعالیٰ۔ کیں نہیں جانتا کہ گیاداں ون ہیں یا گیاداں ہفتہ یا گیاداں مہینے یا گیاداں سال میگ ہرجال ایک نشان میری برتیت کے لئے اس مذت میں طاہر ہوگا !'

(اربعين غبر بصفحه ۲۱ ماست بد- روحاني نزائ جلد ، صفحه ۲ ۵ م)

(ب) برمقام فلك شده يارب به كرأم يدسي دِيمَم مدارعجب

(خدا تعالیٰ فرمانا ہے کہ تیری وہائی اب اسمان پر بہنے گئی ہے۔ اب کیس اگر تھے کوئی امپیدا وربشارت دوں تو تعجسب مت کر میری شنت اور موسبت کے خلاف نہیں) بعد ۱۱۔ انشاء اللہ (فرمایا اس کی تفییم نہیں ہوئی کہ ۱۱ سے کیامراد سے گیارہ دن یا گیارہ سفتے یا کہا ہی ہندسہ ۱۱ کا دکھایا گیاہے) "

(الحكم مبلدم نمبره م مورخ ۷ اردسمبرسن 19 مرصفح ۲)

ا المح جلد به نمبره به مورفره ارد بمبر سلام معروب بین اس وی کی تاریخ سارد بمبروقت شب بھی ہے۔ (مرتب)

ما (نوط از مرتب) بعد میں صفرت سے موعو وعلیال مقتلوۃ والسّلام براس کا انکشاف ہو اکہ یہ المام اللی نجش کے بارے بیں

ہے جنانج حضور ترتم یع بقالوی کے حاست بین تحریفر السّے ہیں ، '' با بو اللی نجش صاحب گیارہ چار با بول کے ہلاک ہونے کے

بعد طاعون کے ساتھ بلاک کئے گئے جیسا کہ اِس المامی شعر بیس ہے سہ برمقام فلک شدہ یارت ، گرا میدے دہم دارع بب

بعد طاعون کے ساتھ بلاک کئے گئے جیسا کہ اِس المامی شعر بیس ہے سہ برمقام فلک شدہ یارت ، گرا میدے دہم دارع بب

بعد گمیارال - اِس سے معلوم ہو اکر بابو معاسب کا بارتھ اوران کے بعد دوا وربی تا چودہ پُورے ہوجاویں ''

زشم شعر بقالہ باسے معلوم ہو اکر بابو معاسب کا بارتھ تا اوری حاست یہ خودہ اور این خان جلد ۲ مامنو جودہ)

زشم شعر بقالہ و ماسٹ یہ خودہ اور این جلد ۲ مامنوں جودہ)

پونکدالهامی میشیگوئیاں ذوالوجوہ والمعارف ہڑاکرتی ہیں جن سے مصداق متعقد دبار وقوع پذیر ہوکرموئنوں سے ایمان کوتاذہ کرتے اور نیاع فان پیدا کرتے ہیں۔ اِس بناء پر اس بیٹیگوئی کا ایک اُوریجی مصداق مصنرت مصلح موعود اقیدہ اللہ الودود کے وَہِوُ میں ظاہر ہوا جنام نی حضرت ممدوح نے اِس المام کو ہجرتِ قادیان پرجیسیاں کرتے ہوئے فرمایا ۱۔

" جدب حضرت سے موعود علیالی تعلق والتلام کے المانت کے مطابعہ سے ہیں نے سمجھاکہ ہماری ہجرت لینے ہے اور بر فیصلہ کیا گیا کہ مجھے قادیان چھوڑ دینا چاہیے تو اس وقت فاہور فون کیا گیا کہ کسی ذکسی طرح ٹرانسپورٹ کا انتظام کیا جائے لیکن آٹھ دئن دن تک کوئی جواب نہ آیا اور جواب آیا بھی تو یہ کہ مکومت کسی قیم کی ٹرانسپورٹ مہیا کرنے سے انکار کرتی ہے اِس مٹے کوئی گاڑی منیں ماسکتی ہیں اُس وقت معزت بھے موعود علیالعقلؤة والتسلام کے المامات کا مطابعہ کر دہا تھا۔ المامات کا مطابعہ کرتے ہوئے مجھے ایک المام نظر آیا " بعد گیا رہ " میں نے خیال کیا کہ گیارہ سے مراد گیارہ تاریخ ہے اور کیں نے سمجھاکہ شاید ٹرانسپورٹ کا انتظام قری گیارہ تاریخ کے بعد ہوگا مگرانتظار کرتے کرتے عیسوی ماہ کی مرا تاریخ ہے کا گوئی انتظام مز ہوسکا سر، ہیں ہوج

٣ ارتيمبرنه اعمر (ل) پيروي بول :-

لاہور میں ہمارے باک ممبر موجود ہیں ان کواطلاع دی جاوے نظیف متی کے ہیں۔ وموسہ نہیں رہے گامگرمٹی رہے گی سلسله قبول الهامات میں سب کتیا مولوی تھا اسب مولوی نظیم ہوجائیں گے۔ آ نَا اللّٰهُ ذُر والْمِع بَنِي ۔ اِنْيْ مَعَ الدَّسُوْلِ آ قُوْهُ "

(الحكم عبلدم نمبره م مودخه ٧ اردسمبرست عصفحه ٢)

(ب)" ایک دفعہ الهام ہوا تھا کہ لاہور میں ہمارے باک محبت ہیں۔ وسوسہ بڑ گیاہے بیرشی نظیف سے وسوسہ بیر گیاہے بیرشی نظیف ہے۔ وسوسہ بیں رہیے گامٹی رہیے گی " (الحکم جلد المنبر ۲۹ مورضہ) الکست سنا الدام صفحہ ۱۱)

نواعم المستخم " ایک وفعه (اکثر نورمحد مهاسب مالک کارخانه بهدم صحّت کالط کاسخت بیمار بهوگیا، اس کی والده بهت بیناب بقی اس کی حالت پر رحم آیا اور دعا کی توالهام موًا:-

"اچھا ہوجائے گا"

(اقتباس خطبہ جعید معزت خلیفہ ایٹ فی ایّدہ اللہ تعالی - الغفنل جلد ۳ نمبر ۱۰ مورخرا ۱۲ جولائی سی اللہ مسفیہ ۱۹۵۵ است (ترجمد ازم تب) میں اللہ بہوں بست احسان کرنے والا کیس لیٹینا اسیسے رسول کی مدد کے سئے کھڑا ہوں گا۔ اسی وفت پر الهام سب کور شنایا گیا جو پاس موجود منفے۔ آخر ایسا ہی ہؤاکہ وہ لڑکا خدا کے فضل سے بالکل تندرست ہوگیا " ہوگیا "

" حضرت المؤمنين عليها التلام كي طبيعت الرجنوري المؤلك كوكسى قدرناسا زمروكئ هى اس كے متعلق حضرت اقدس نے سُیر کے وقت فرما یا کر چندروز ہوئے ہیں نے گھریں کہا کہ ہیں نے کشف میں دیکھا ہے کہ کوئی عورت آئی ہے اوراس نے آگر کہا ہے کہ تمثیل کچے ہوگیا ہے ۔ اور پھرالهام ہوا :اصحرت آئی ہے اوراس نے آگر کہا ہے کہ تمثیل کچے ہوگیا ہے ۔ اور پھرالهام ہوا :اصحر ذرجہ تحقیق المراس نے المرکہ اللہ کا تعلیل کے المرکب المرکب

جِنائجِ كل احضوری الن^{ول} مَدُكو يكشف اورالهام بُورا ہوگيا۔ يكايك بهيوشى ہوگئى اور جب طرح برمجھے دكھا يا گيا تھا اس طرح ایک عورت نے آگر تبادیا <u>"</u> (الحکم جلدہ نمبرا مورخرہ ۲ حِنوری ^{لنول} مَرْصفحہ ۵)

> > ارجنورى الواعم (و)" فرايد آج رات كوالهام بؤار. مَنَعَهُ مَاينعٌ مِّنَ السَّمَاءِ

یعنی اس تفسیر نوسی میں کوئی تیرامقابلہ نہ کرسکے گا۔ خدا نے مخالفین سے سلب طاقت اور سلب علم کر لیا ہے۔

اگر حیضی روا حد فرکر غائب ایک شخص یعنی میرشاہ کی طرف ہے لیکن خدا نے ہمیں سمجھایا ہے کہ اس شخص کے وجو دمیں تمام مخالفین کا وجو دشامل کر کے ایک ہی کا حکم رکھا ہے تاکہ اعلیٰ سے اعلیٰ اور اعظم سے اعظم سمجزہ نابت ہو کہ تمام مخالفین ایک وجو دیا گئی جان ایک قالب بن کر اس تغسیر کے مقابلہ میں لکھنا جا ہیں تو ہرگز زند لکھ سکیں گے "

(الحکم جلد ہ نمبر ما مورضہ ما رجنوری سان کہ مصفحہ ۱۰)

رب) " إِنِي أُرِيْتُ مُبَشِّرَةً فِي لَيْلَةِ الثَّلَثَآءِ إِذْ وَعَوْتُ اللَّهَ آَنَ يَّجْعَلَهُ مُعُجِزَةً لِلْعُلَمَآءِ وَوَعَوْتُ اللَّهَ آَنَ يَجْعَلَهُ مُعُجِزَةً لِلْعُلَمَآءِ وَوَعَوْتُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ عَلَى الْإِنْشَاءِ وَلَا يُعْطَى لَهُمُ تُكُذُرَةً عَلَى الْإِنْشَاءِ وَدَعَوْتُ اَنْ يُعْطَى لَهُمُ تُكُذُرَةً عَلَى الْإِنْشَاءِ وَلَا يُعْطَى لَهُمُ اللَّهُ اللْ

که حضرت اُمِم المؤمنین رضی الله تعالی عنها مُرادیس - (مرّب) که (ترجمه ازمرّب) انهول نے کہا کر تیغنیر کھیے بھی نمیں (بعنی تفسیرا عجاز ایسے) کے بعنی پیرمبرعلی شاہ گولووی - (مرّب) وَقَالَ مَنَعَهُ مَا نِعَ مِنْ السَّمَآءِ . فَفَهِ مُتُ آتَنَهُ أَيْشِيْرُ إِلَى آتَ الْحِدَ الْا يَقُدِ دُوْن عكيه و ولا يَ آتُون بِيشُلِه وَلا كَصِفَت بِه و كانت هٰ هٰذه الْبِشَارَةُ مِسنَ اللهِ الْمَثَانِ الْمَعَلِم في الْعَشْرِ الْأَخِرِمِين رَّمَصَان " (اعجاز كيم صفيه ۱۹، ۱۹ دروحاني فرائن جلده المعفي ۱۹۹) (ج) " جب بالمقابل تفسيرنولي مين خالف مولوى عاجزا كه اورموعلى شاه گولاى نے كئى طرح كى قابل سنسرم كار دوائيان كين توالله تعالى نے إس عاجزكو كي طفي طور تفسير القرآن كام عجزه عطا فرايا اورسَّر دونے عوصه بين رساله اعجا ذركيے لي تعالى إس عصد مين طرح طرح كى دُكا وقي سيست القرآن كام عجزه عطا فرايا اورسَّر دولي مين گذرا انهين ونون مين إس رساله كي تعالى برالهام برواكم مَنعَهُ مَانِعَ مِن السَّمَاءِ يعنى روك ديا اس كورو كي والے نے انهين ونون مين إس رساله مين عالى الله مين الله مين الله مين الله مين الله مين دولي الله الورن آن كا كوئي ما مي جواب دينے پرقادر بروسكا" (نزول لم يوم عين ۱۹ ورماني نزائن جلد ما صفي ۱۲)

اہ (ترجہ ازمرّب) منگل کی رات کوئیں نے ایک مبشر خواب دیکھا تھا جبکہ کمیں نے اللہ تعالیٰ کے صفور میں دعا کی تھی کہ اِس کتاب (اعجاز کمیسے) کو علما دیے لئے معجزہ بنا دے اور یہ دعا کی تھی کہ کوئی ادیب اس کی مثل نظامیے اور انہیں اس کے انشاء کی توفیق ہی رن طے بیس میری دعا اسی مبارک رات فعد اتعالیٰ کی جناب میں قبول ہو گئی اور میرے فعدا نے مجھے بشارت دی اور فرمایا کہ آسمان سے منع کر دیا گیا ہے کہ کوئی شخص اس کتاب کی نظیر تھے۔ تو ئیس مجھ گیا کہ اِس المام میں فعدا نے اشارہ کیا ہے کہ وثیمن اس امر مربقا در نہیں ہوں گے اور اس کی مثل نہیں لاسکیس کے دوئی سیا ور دہیں شور ڈ فاتح کے مقائق میں۔ اور بر ببشارت دمضان شریف کے آخری عشرے میں علی عقی۔

لے (و) "محدس فیض ساکن موض بھی تھیں بھی الم المطبع جہلم مدرس نعمانیہ واقعہ شاہی معبدلا ہمور نے عوام ہیں شائع کیا کہ

میں اِس کتاب کا جواب نکھتا ہموں اور ایسی لاف مار نے کے بعد جب اُس نے جواب کے لئے نوٹ تیار کرنے شروع کئے اور ہماری
کتاب کے اندر بعض صداقتوں پر جوہم نے لکھی تھیں کھنے ہو اللّٰہ علی السکا ذیب نی تکھاتو جلد ہلاک ہو گیاد کھو مجھے پر اعنت بھیج کرایک

ہفتہ کے اندر ہیں آپ لعنتی موت کے نیم آگیا "

(نزول المیسے صفورہ ۱۔ روحانی خزائن جلد ماصفہ ۱۵)

(ب) " بر مرعل شاہ گولٹ ی نے جب اِس کمتاب اعجاز ایسے کا بہت عصد کے بعد جواب اُدوو میں لکھاتو اِس بات کے ثابت

" بَيْلَتَ قُمَّ الِيَّةُ مُّ الِيَّةُ وَ لِعِنْ مَالُ البَّلَاءِ" " بَيْلِيَّةُ مَّ الِيَّةُ وَلِعِنْ مَالُ البَّلَاءِ"

(البدرجلد انمبرا مورضه رفروری سنه ارتصفحه ۲۳ والحکم جلد ، نمبر ۱ مورض ۱ فروری سنه ارتصفی ۱۰

۲۲ فروری الواعم "رات ایک تعبلسی نے جوئٹی دن سے تعلی ہوئی ہے اورساتھ ہی فارش نے تنگ کیا۔ بشرتت کی وجہ سے دصیان آیا کہ کمیں یہ ذیا مبطس کا اثرا وزندیج منہو۔ استے ہیں خدائے رحیم وقدوس نے وحی کی کہ اِنْیَ آنکا الدَّخیانُ وَافِعَ الْاَذْ اَیْ

اور پيروى مولى :-

اِنِّیْ لَایکخاتُ کَدَ کَیَ الْمُدْسَكُوْنَ (ازچیمی مولاناعِداِلکریم صاحب مندرج الحکم جلده نمبردِمودخه ما رادچ ملاه ایم صفحه ۹)

٧٧ فرورى المواعم كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهُ زِيْنِيَ " (الكم جلده نمبر مورض رادچ النالم معمده الكم جلده نمبر مهورض رادچ النالم معفر ١١)

اربل المواعم " حضرت اقدس امام بهام عليال تقلقة والسلام نے ايک روزا بنی اورسلسله عاليه كے خاص دوستوں كى زيادتى عمر كے كئے وعالى تو يمبشرا لهام ہؤا :-

رَبِّ زِذْ فِی عُمُرِیْ وَ فِی عُمُرِ زُوْجِیْ زِیَادَ ۃٌ خَارِقَ الْعَادَةِ یعنی اسے پہسے درب امیری عمریں اورمیرسے ساتھی کی عمریس خارق عادت زیادت فرما!' (الحکم جلدہ نمبری امورخہ ، ارابریل سلن استحصفی ۱۳

بقیرحات بدر سوجانے سے کریداً ردوعبارت بھی نفظ بلفظ مولوی محدث بھینی کی کتاب کا مرقد ہے مرعلی شاہ کی بڑی ذکت ہوئی اور مذکورہ بالاالمام اُس کیے جن میں بھی لورا ہوا ﷺ (نزول اسیح صفحہ م وا۔ روحانی خزائی عبلد مراصفحہ م ا م

عله (ترجبرا زمرتب) میں رحل بهون تکلیغوں کو دور کرنے والا۔

سه (ترجم ازمرتب) میرسے صنورین مرسل نہیں ڈرتے۔

سع (ترجمرا زمرتب) مشتهاكرن والول محمقا بلدين بم تيرس سف كاني بين -

۱۱۸ بریل انواع « ۱۱ بریل انواعهٔ کواپ نے ایک الهام صنایا تھا۔ سال دیگررا کہمے داند صاب ، تاکجارفت آنکہ باما بودیار اللہ (الحکم جلدہ نمبر ۱۸ مورضه ۱۸ مثی سانوا مقصفه ۱۱)

المواعم "حضورعليليقلوة والسّلام كوايك دفعة خارآ يا توالهام بهؤا: - "اَ لَمَدَّ لَكُوْمُ عَلَيْتُ كُورُ" (اَ لَمَدَّ لَكُومُ عَلَيْتُ كُورُ"

چنانچراس کے بعد بہت جلد تندرست ہوگئے " (الحم جلدہ نمبرا۲ مورخہ ارجون النا مصفحہ و حاست یہ)

ابوائم " ومِنُ الوائدُ كو آپ نے يہ الهام صنايا ،۔ سے يہ مشرف دكھا تكيں گے ہم (الحكم عبار ۵ امورخ ۱۰ مِنْ النوائدُ صفحہ ۱۱)

إس وقت أصْحَابُ الْفِيدِلِ كَشْكُل مِين اسْلَام بِهِ على كياكياب مِسلمانون كى مالت مين ببت كمزور مان بين ...

....اصحابِ فیبل زور میں ہیں مگر خدا تعالیٰ وہی نمونہ پھر دکھانا جا ہتا ہے عجمے تھی ہیں الهام ہڑ اسے جس سے صاف صاف پایا جا تا ہے کہ خدا تعالیٰ کی نصرت اور تا ٹیدا پنا کام کرکے رہے گی" رہے گی"

ا (ترجمد ازمرتب) آئنده سال کاحساب کون جانتا ہے جو دوست گذشت سال ہمارے ساتھ تھے وہ آب کدھر گئے۔ ساتھ اِس الهام کی تاریخ معزیت مفتی محد صادق صاحر شرخ سے ۱۷۷ اِکست شامل اِنکھی ہے۔ دیکھٹے ذکر عبیب صفحہ ۲۷۱۔ (مرتب) ا الله تعالى في الله تعالى المام سلطان المقليد ركها اورميت رقام كو ذوالفقار على فرايا " " الله تعالى في الله عام المام المام

جولائي المفاعم تين دن بموت مجھ الهام برُواتھا :-اِنْيْ سَعَ الْاَفْوَاجِ أَيْدِكَ بَغُتَّةً اِنْهِ

ئیں جبران ہوں یہ الہام مجھے ہمت مرتبہ ہؤاہے اور عموماً مقدمات میں ہؤاہے۔ افواج کے نفظ سے علوم ہوتا ہو کہ مقابل میں بھی بڑھے بڑھے بڑھے ہیں اور ایک جاعت ہے بیؤنکہ خداتعالیٰ کا جوش نفسانی نمیں ہوتا ہے۔ اس کے تو انتقام کے ساتھ بھی رہائیت کا جوش ہوتا ہے۔ بیں جب وہ افواج کے ساتھ آتا ہے تو اکس سے ماف بیا یا جاتا ہے کہ مقابل میں بھی فوجیں ہیں بعب مک مقابل کی طرف سے جوش اِنتقام کی حدر نہ ہوجا ہے خداتعالی کی انتقامی تو تا ہوتا ہے۔ اس کے فداتعالی کی انتقامی تو تا ہوتا ہے۔ فداتعالی کی انتقامی توت جوش میں نہیں آتی ہے۔ (الحکم جلد ہ نمبر 4 مورخہ 2 ارجولائی سائے معقمہ 4)

> ه اِنَّهُ يُنْجِئَ آهُـلَ التَّعَادَةِ

ېچردُ عا کې تو به وځي نازل مونی :

له (ترجمد ازمرتب) مين فومين كرتير بياس ايانك آول كا-

(نوٹ ازمرتب)" حضرتے سے موعود علیال مسلوۃ والسّلام ہ ارجولائی سلاف کرکور واسپوراس مقدمہ ہیں جومیروا نظام الدین وغیر پرسے دمبارک کا دامست نبند کرنے کی وجہ سے کیا گیا تھا، فریق ٹانی کی ورخواست پر بغرض ا دائے شہا دت گئے ہوئے تھے۔ وہاں پر آپ نے بدائمام بیان فرمایا " (الحکم جلد ہ نبر ۲۷ مورضہ ، ارجولائی سلاف ہے)

سے یہ نار بنے ۱۱ راگست حضرت سے موعود علیا لفت لؤہ والت لام کے قلیم مبارک سے رحبشر محاورات العرب میں لکھی ہوئی ہے اور یہ رحبشر خلافت لائبر رہی ربوہ میں موجود ہے۔ (مرتب)

س (ترجمه از مرتب ميس منت غضبناك بولاء

سے (ترجمداز مرتب عضب اللی کے ایام۔ هے (ترجمداز مرتب) وہ سعید لوگوں کو بجائے گا۔

-

اس کے بعدیہ وی ہوئی:

يه إِنِّيْ ٱنْجِىالصَّادِ تِسِيْنَ ـُـُ (الحكم جلد ۵ نمبر ۱۳ مودخ ۱ راگست سان ۱۹ ع صفحه ۱۳)

۵۱راگست المجاع مراگست البایاری کمبیج کوایک الهام بهؤا: وَ إِنِّي ٓ اَرٰى بَعْضَ الْمَصَالَيْبِ شَنْزِلٌ ۗ (الحكم جلده نمبراً المودخرم ٢ راكسيت ملنه المصفوم)

١١ راكست النوام "إِنَّا آغطَيننك الْكَوْثَرَ وَصَلِيَّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ " (تخرر فرموده حضرت يبيح موعود علي يقتلوة والتلام رحبيثر محاورات العرب) ترجمہ :- ہم نے تھے کومعارف کثیرہ عطافرمائے ہیں سواس کے شکر میں نمازیڑھ اور قرمانی دے " (برابین احدب مفترحیارم صفحه ۱ ۵ حاست په درحاست پرنمبرس - روحانی خزائن عبلدا وّل صغحه ۱۸ ۲ حاسشيد درماست پرنمرس)

٢٦ اكست العلم في " تقوى كي منهم كي شِعر الكه رس عقد اس مين ايك مصرع الهامي ديج

ہراک نیک کی جُڑی اِتقاہے ، اگر پر جُڑم ہی سب کھے رہاہے (الحكم مبلد ۵ نمبر ۱۳ مودخرا ۱۳ راگست ساز ۱۹ معفی ۱۳) إس مين دوسرامصرعه الهامي ہے"

الواعم " ٢٧ يا ٢٧ الست يا إس ك قريب ايك دن حضرت نے فرمايا بہم نے رومايس دمجها سے كه ا كشخص نے قے كى ہے اور اس يركيزا دے كرا سے تي يا ہے " (الحكم جلده نمبر ۱۳ مورخ استمبرا الاعتصفحه)

> له (ترهم ازمرتب) مين راستبازون ونجات دون گا-له (ترجيد ازمرتب) اورئين ديجيتا مون كرنعف مصائب نازل مورسيم بين -

المرار اگست سابه ایم است سابه ایم کو محضرت نے فرما یا کہ ہمارے نالف دروتیم کے لوگ ہیں۔ ایک توسلمان ملامولوی وغیرہ۔ دوسرے عیسائی انگریز وغیرہ۔ دونوں اس مخالفت میں اور اسلام بر ناجا ترجیلے کرنے میں زیا دتی کرتے ہیں۔ آج ہمیں ان دونوں قوموں کے شعلق ایک نظارہ دکھا یا گیا اور المام کی صورت بھیا ہموئی مگراچی طرح یا دنہیں رہا۔ انگریزوں وغیرہ کے شعلق اِس طرح سے تھا کہ ان میں بہت لوگ بیں جو سچائی کی قدر کریں گے اور مقامولوں وغیرہ کے متعلق یہ تھا کہ ان میں سے اکثر کی قوت مسلوب ہوگئی ہے ؟ اور کھی جے ؟ (الحکم جلد ہ نمبر ۳۳ مورخ ، ایستمر سانوں مؤسلمہ و)

استغیرانواع استغیرانی می فرمایا : استان می نے رویا میں دیکھاکہ اللہ تعالیٰ کا دربارہ اور ایک مجمع ہے اور اس میں الوارو کا ذکر مورباہے تو کیں نے اللہ تعالیٰ کو مخاطب کرے کہا کہ

سب سے بہتراور تیز تروہ تلوارہے جو تیری تلوارمیے ریاس ہے اس کے بعد ہماری آنکھ کھل گئی اور پھر ہم نہیں سوئے کیؤنکہ لکھا ہے کہ جب مبتقر خواب دیکھو تو اُسس کے بعد جمال تک ہموسکے نہیں سونا چاہئے، اور تلوارسے ٹرادیہی تحربہ ہے جو کہ ہم اس وقت اپنے مخالفوں برجلا ہے ہیں ، جو اسمانی تحربہ ہے '' (الحکم جلدہ نمبر ۳۳ مورض استمبر ساف کے صفحہ ۹)

(الحكم جلده نمبر ۹ سامورخرس باراكتو برسلن 1 المحصفحرس)

الوائے سرت اقدس کو اُسی وقت اس رؤیا سے اطلاع دی، اوروہ یُوں ہے ،-عیسی کامسٹلے حل ہوگیا۔ خدا کہتا ہے ہیں جب عیسی کو آنا رہا ہوں تو یُوٹری کھینے بیتا ہوں ۔ ہسس کے معنی حضرت اُمّ المؤمنین کے دل میں بیر ڈا ہے گئے کے علیلی کی حیات وہمات میں انسان کا دخل نہیں۔

اله (ترجمدا زمرتب) مين فاراده كياكم فليفرناؤن يس مين في الماء

ية تورؤيا كامضمون ب مضرت المام بهام عليالقلاة والسّلام نع فرمايا إس برئيس نع توقير كى تويدالقا بروًا كم

حقیقت میں ہزارسالدموت کے بعد حواب اِحیا ہؤاہے، اس میں انسانی ہاتھ کا خل نہیں ہے۔

جیسے خدانے سیح کوبن باب پریدا کیا تھا یہاں سیح موعود کو بلا واسطہ کسی استنادیا مرشد رومانی زندگی مطافرائی۔
استنادیمی حقیقت میں باب ہی ہوتا ہے بلکہ حقیقی باپ استنادی ہوتا ہے۔ افلاطون کمتناہے کہ باپ تورُوح کو
زمین پرلاتا ہے اور اُستناد زمین سے اسمان پر پنچانا ہے۔ غوض توجیعے بین باب پریدا ہوا اور اُس کی اس حیات
میں کسی انسان کا دخل نہ تھا و بیے ہی بیال بگروں کسی اُستنادیا مرشد کے خدا تعالیٰ نے معن اپنے نعنس اور میں سے
روحانی زندگی عطاکی۔

پھرئیں نے موت کے تعلق جب توجہ کی تو ذراسی غنودگی کے بعد الهام ہوا :-لیے میں سلط نہیں کئے جا کمیں گئے کہ اسس کو ہلاک کریں -

فرمیسین کے متعلق میرے ول میں گزرا کرجن کے اما دستی ہوں۔ پُوٹری کے متعلق تین میم و ٹی کہ اُرواح کا نزول اسمان سے ہی ہوتا ہے اور صعود بھی اسمان ہی پر ہوتا ہے۔

غوض ریکسی تعلیف بات ہے کہ خدا تعالی نے اس بین علیم انشان بشارت اور شیگو اُن رکھ دی ہے۔ لوگ ہمارے قتل کے ادا دے کریں گے مگر خدا تعالیٰ اُن کوہم پرمسلط نہیں کرے گا۔" ہمارے قتل کے ادا دے کریں گے مگر خدا تعالیٰ اُن کوہم پرمسلط نہیں کرے گا۔"

(الحكم جلده نمبريه مودخر اراكتوبرك والمصفحه)

ارا و ایک دفعه کیں نے عالم کشف میں دیجھا کہ مبارک احد جو بسپر جہارم میراہے، پیٹا ٹی کے پاس گر پڑا ہے۔ اور سخت چوٹ آئی ہے اور گر تہ خون سے بحر گیاہے۔

خدا کی قدرت کرایجی اِس کشف پرشاید تین منت سے زیادہ نہیں گزرسے ہوں گے کرئیں دالان سے باہر آیا اورمبارک احدکہ شایداس وقت سوا دوسال کا ہوگا چائی کے باس کھوا تھا۔ بچن کی طرح کوئی حرکت کرے بیر سیسل گیا اورزمین پرجا پڑا اور کپڑے نون سے بھرگئے اور بس طرح عالم کشف میں دیکھا تھا اسی طرح ظهور میں آگیا" انزول ایسے صفحہ ۲۲۰٬۷۱۹ - روحانی خزائن جلد ماصفحہ ۶۹،۹۹۵)

۱۲ر اکتورسان و اعمی است جیند باخی می ماحب نعمانی سردست دار اگزیکو کمیٹی ریاست جیند باخ مینے میں مصنعت بیماری کی حالت میں سنتر ورسے شکل دارا لا مان مصنوت امام کے قدموں میں ماصر ہوئے

FREEMASON a

ایک روز وه سخت بیمار مہوئے بین ۱۱ راکتوبر سندا می کوظر کے وقت سے آن کی حالت منفیر ہوگئی قریب تھا کہ روح پر وازکر جائے نیمن ایسی کمزور مہوئی کر گویا ایک کیٹری کی چال سے بھی کم تھی صاجزادہ پیر مراج الحق صنا نعمانی گھرائے اور حضرت امام علیا بھتلوۃ والتلام کی خدمت میں حامز ہوئے جعنرت نے تین دوائیں اپنے پاس سے اسی وقت تیار کر کے صاحب کو عنایت کیں اور خود و معاکی کچھ منٹ ہی گذرہ سے ہوں کے جو حضرت کو دور و میا مبتشر اور ایک الهام ہوئا۔ وہ الهام بہتا۔ وہ الهام بہتا۔ وہ الهام بہتا۔ وہ الهام بہتا۔

لمسذّا عِسلَاجُ الْوَقْتِ وَالسيِّرُ بِسِينُ

اس کے معنے یہ ہوئے کریجوعلاج آپ نے کیا یہ ایسے ہی آرائے وقت کا علاج ہے اور زبسی جوزہروں کو دُور کرنے والی ہے،اس کا استعمال کرو۔ سوحضرت اقدس مجھے وقت زبین اپنے ساتھ لائے اور اس کے استعمال کا حکم دیا۔ یعینی بات ہے کو اور حضرت اقدس نے دُعاکی اور اُ دھرائهام اور روبا ہوا اور اُس وقت ہوا یک منٹ کا فاصلہ بھی بہتے میں نہیں بتا سکتے قاصنی صاحب میں رُوح داخل ہوگئی اور آنا فانا میں تندرست ہوا یک منٹ کا فاصلہ بھی بہتے میں نہیں بتا سکتے قاصنی صاحب میں رُوح داخل ہوگئی اور آنا فانا میں تندرست ہوگئے "

۱۹رنومبران و این ایک مندرالهام برواسه اوراس کے ساتھ ایک نوفناک رؤیا بھی ہے۔ وہ الهام بیہے:-

مَحْتُ مُوْمِرُكُ مَحْتُ مُوْمِرُكُ بچردِ بَجِياكُ بَرُسِ كَى دان كالمُنْوُا جَهِنت سے نشكا يا ہُواہے '' (الحکم جلدہ نمبر ہاسم مورضہ کا رنوم برانول مُرصفحہ ہم)

ارفومبران المجاعم المرات كير نے ديجاكدايك بيابى وارن سے كرآيا ہے اوراس نے ميرے القد پرايك رسى سي بينى ہے، توكيں اُسے كدر با ہوں كريد كيا ہے۔ مجھے تو إس سے ايك لذت اور شرات ارباہے۔ وہ لذت اليہ ہے كركيں اُسے بيان نہيں كرسكتا۔ پھراسى اثنا بيں ميرسے اتھ ميں معًا ايك پرواند ويا گيا ہے۔ وہ بدواند بست ہى خوشخط لكھا ہموًا تھا اور ميے رجائى مرزا ديا كيا ہے كہا كہ يہ الكى عدالت سے آيا ہے۔ وہ برواند بوجب پڑھا تو اُس ميں لكھا ہموًا تھا ، مورم كالكھا ہموًا تھا ، كوجب پڑھا تو اُس ميں لكھا ہموًا تھا ، ا

له (ترجمدازمرتب) مين ايك تب والا . عد (ترجمدازمرتب) مين في ال تب واله كاطون ديجا-

فرمایا: اس سے بیلے کئی دن ہوئے یہ الهام ہڑا تھا:۔ دَشْنَ الْخَدِیْرُ اللهِ مِهمان کو کہتے ہیں " (الحکم جلد دنمبر ۱۳ مورض ۳۰ رنومبر الله می معنی ۲)

له لین اجانک خرا آگئی۔ (مرتب) کے مصرت قدیم کی صاحبزادی۔ (مرتب) کے مصرت قدیم کی صاحبزادی۔ (مرتب) کے صحرت نواب مبادکہ بھم صاحبہ در مرتب) کے درتب نواب مبادکہ بھم صاحبہ در مرتب کے دشمنوں کو دلیل وخواد کیا۔

(الحكم مبلده نمبره ۲ مورخ ۱۰ رسمبران ۱ عصفح ۱۳ ۲۸)

<u>ا ۱۹۰۱ع</u> "ايك د نعد مجھے الهام بروًا :-

" رَبِّ آرِنِيْ كَيْفَ تُعْمِى الْمَوْتَى - رَبِّ اغْفِرُ وَالْحَدْمُ مِنَ السَّمَاءُ"

الصييك رزب إمجه وكماكر تومرده كيونكرزنده كرتاب اورآسمان سے اپني خبشش اور رحمت نازل فرمار

إس الهام ميں بيخبردى گئى كہ تبھى ايسا موقع آنے والاسے كہ تہيں ہے دُعاكرنی پڑے گا وروہ قبول ہوگی جِنائج ايسا ہؤاكدايك دفعہ بها دالا كامبارك احدايساسخت بهياد ہؤاكدسب نے كما وہ مُركياہے بهم اُسطے اور دُعاكرتے ہوئے دولے پر ہاتھ بھیرتے ہے تھے، تولو كے كوسانس آنا نثروع ہوگیا تھا۔علاوہ از بن بيالهام إس طرح سے بھى بُورا ہؤاكد اللہ تعالی نے آب یک ہمارے ہاتھ سے ہزار ہا روحانی مُردہ زندہ كئے ہيں اور كر رہاہے۔ دنزول مرحضعہ ۱۳۴۵۔ روحانی خزائن جلد مسفحہ ۱۱۳٬ ۱۱۳۔

معتلف رأئين ركھتے عقے حضرت اقدس امام عليالقلوة والسّلام كو و حبورى كالله كائ الله مهوا :
مختلف رأئين ركھتے عقے حضرت اقدس امام عليالقلوة والسّلام كو و حبورى كي شب كواس كے تعلق الهام مهوا :
قَدْ جَدَتْ عَادَةُ أَا مَلْهِ آتَ فَ لَا يَنْفَعُ الْآمْوَاتَ اِللَّا اللّهُ عَلَا اللّهُ مَا اللّهُ مَوَاتَ اللّه اللّهُ عَلَا اللّهُ مَوَاتَ اللّهُ اللّهُ مَوَاتَ اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

اس وقت رات کے تین بجے ہوں گے۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں کراس وقت پرئیں نے دعا کی توبیا الهام ہؤا:-فَکِلَمْهُ مِنْ کُلِلَ بَهَابِ قَلَنْ يَبَنْفَعَهُ إِلَّا هِلْهَ اللهِ قَاعُ (اَي الدُّعَامُ)

ا (ترجمدا زمرتب) الله تعالى عادت إس طرح برجارى ب كمردول كو دُعا كسيسوا أوركوئى جزنفع نبيل ديتى -ك (ترجمدا زمرتب) بي اس سع بررتك بير كفتكوكر يكراس دوا (بعني دعا) كيسواكوئي بويزاس بي الزنبيل كيس ك - اور پچرایک اُورادمام اسی عرب سکے تعلق ہواکہ فیکنی میں اُنعکٹ ڈاک ۔ اِتَّ الْعَکْرُ اٰک کِتَابُ اللّٰہِ - کِتَابُ الصَّادِ قِ ﷺ (ایحکم مبلد یم نبر الامور خدا سرمار پر سندن یم صفحہ س

ايكرات كومجهاس طرح الهام بروًا كرمبي اخبارين الغائب بروّاسه وروه يرالفاظ عظم :
ايك رات كومجهاس طرح الهام بروًا كرمبي اخبارين الغائب بروّاسه وروه يرالفاظ عظم :
ايِّنَ آفِيدٌ مَعَرَ آهُمِيلَيُّ الْبِيْكَ عِنْ

يه الهام سب دوستوں كومشنايا گيا. چنانجي اُسى دن خليفه نورالدين صاحب كا جُمُوّں سے خط آيا كه إس شهر ميں طاعون كا زور پڙگيا ہے اور ئيں آپ سے اجازت جا ہتا ہوں كه اپنے سب بال بچتے كوساتھ سے كرقاديان جلاآؤں ؟' (نزول بيج صفحه ۲۰۱۱- روحانی خزائن جلد ۸ اصفحه ۵۸۹)

٢٩ رمايح سينها على جَهَنَّمَ ذَمَانَ الْمُقَامُ - يَأْتِيْ عَلَى جَهَنَّمَ ذَمَانَ الْمُقَامُ - يَأْتِيْ عَلَى جَهَنَّمَ ذَمَانَ اللهُ الْمُعَامُ - يَأْتِيْ عَلَى جَهَنَّمَ ذَمَانَ اللهُ المُعَلِمُ اللهُ اللهُ

<u>۱۹۰۲ مر</u> (الف) پھراس مے بعد ریعبی فرمایا ہے:۔

له (ترجمہ ازمرّب) اس کے نتیج میں وہ قرآن کی اتّباع اختیاد کرہے گا۔ قرآن اللّہ تعالیٰ کی کماْب ہے۔ وہ سیّجے کی کماْب ہے۔ نومٹے: '' چنانچہ و جنوری کٹنافیلٹر کی مبیع کوجب آپ سیر کو نتکلے توحنرت اقدش نے عربی زبان میں ایک تقریر فرما تی یہ ہموًا کہ وہ عرب صاحب جو سیلنے بڑسے بوشن سے بولئے تھے بالسل صاحت ہو گئے اور اُنہوں نے صدقِ دل سے بعیت کی اورایک اسٹ شاریجی شاکتے کیا اور بڑے بحوشش سے ساتھ اپنے ملک کی طون بغرض تبلیغ چلے گئے ''

(الحكم ملد عنمبر المورض الارماديع سناف يتصفح س)

كه (ترجدازمرب) ين البينا بل كمساته تيري طوف دور كرار بابول-

سه إلى معمراد صفرت فليفتر الله عنين إلى ملك فليف نورا لدين صاحب ساكن جمون بويها تاجركتب عف. (مرّتب)

سم (ترجمه ازمرُّب) اگراس سلسله احدیه کا پاس اور اکرام خدا کومنظور بنه و تا توید مقام بهی بلاک بهوم با آراس جنم لعنی طاعون پر ایسا وقت آنے والاسے که اس میں کوئی نہیں رہے گا۔

(نوٹ ازمرتب) ڈائری صنرت نواب محدعلی فان صاحب میں اِس الهام کی تاریخ ۹۹ مارچ لکھی ہے۔ دیکھیے اصحابِ احرجلہ مسخوع،۵ مؤلفہ کمک صلاح الدین صاحب ایم- اسے ۔ تا دیان ۔

ه يعى المام يَأْتِي عَلَى جَهَ نَدَمَانٌ لَيْسَ فِيْهَا آحَدُ - (مرَّب)

يُغَاثُ النَّاسُ وَيَعْصِرُوْنَ میر بارشیں ہوں گی۔ کشادگی ہوگی فِصلیں نوب بچیں گی موتوں سے لوگ بچیں گے۔ (البدرجلد ۲ نمبر۳ مورخه ۲ فروری سن ۱۹ عصفحه ۱۹)

(ب) خدانے مجھے مخاطب *کرکے* فرمایا ،

تأتى على حَهَنَّمَ زَمَانُ لَّنِسَ فِنْهَا آحَدُ

یعنی اس مبتم در جوطاعون اور زلزلول کاجتم ہے ایک دن ایسا آشے گا کر اس مبتم میں کوئی فردیشریمی نہیں ہوگا بعنی اِس ملک میں۔ اورصیا کہ نوٹے کے وقت میں ہڑا کہ ایک خلق کثیر کی موت سے بعدامن کا زمان کشا گیا ایساہی اِس حکیمی ہوگا۔

ا ورميراس الهام كے بعد الله تعالیٰ فرما آہے :-

شُمَّ مُغَاثُ النَّاسُ وَكِعْصِرُونَ

یعنی پیمرلوگوں کی دُعائیں گسنی جائیں گے۔اوروقت پر بارشیں ہوں گی.اور باغ اورکھیت ہمت بھیل دیں گے اور غوشي كازمانه آ جائے گا اورغير عمولي آفتيں دور ہوجائيں گي۔

(تحِلَّماتِ المُتِيصِفِير ٤ - روحاني خزائن حبله ٢٠صفير ٣٩٩)

ارابریل سامه ایم ایریل سامه کی میسی کوفرهایا :درابریل سامه ایریل سامه کی میسی کوفرهایا :درات کیس نے کمشعت میں دیکھا کہ کوئی بیمارگتا ہے۔ کیس اُسے دوا دینے لگا ہوں تومیری زبان پرجاری ىپۇا :-

اس مُحَتِّ كا آخىدى دَم بِنِّے " (الحكم حليه انمبر ٩ امورخه ٢٨ مِنْي سنله اع صفحه ٥)

٠١رايريل ١٩٠٠ عمر «٢ج پيلے وقت ہي يدالهام ہؤا ،-وِلَم م بِلرزَ دي باداً ورم ، مناجاتِ شوريده اندر رَمَعُ

اله تشعر كالغظ كنابت بين ره كياس، جنائي تحليات الهيم عدد روحاني خزائن جلد ، اصفحه ٩٩ مين يد لفظ موجرد ساورترجم میں پیرکا تفظیمی اس کا مؤتدہے۔ (مرتب)

سله (ترجمه ازمرتب) جب مجھے بریشان حال شخص کا حرم میں علیحدگی کی حالت میں دُعا کرنا یا دا آسے تومیرا دل کانپ جاماہے۔ (نوٹ ا زمرتب ؛ إس الهام ميں مصرت سيح مؤجود هليالقلاة والسّلام كي اس مناجات كي طرف اشاره سه جومضور كي طرف

شوریده سے مراد دعا کرنے والا ہے اور ترم سے مرادحی پر خدا نے تباہی کو حرام کر دیا ہو۔ اور دلم مے بلرز دخدا کی طرف (سے) ہے بینی یہ دُعائیں قوی اثر ہیں بیں انہیں جلدی قبول کرتا ہوں۔ یہ خدا تعالیٰ کے فضل اور دحمت کانشان ہے۔ دلم مے بلرز د' بظاہرا کی بیم کی سامحا ورہ ہوسکتا ہے مگر یہ اسی کے مشابہ ہے جو بخاری ہیں ہے کہ مومن کی جان نکا لینے ہیں مجھے تر قدم و قاہیے۔

توریّت میں جو کچیپانا وغیرہ کے الفاظ آئے ہیں دراصل وہ اسی قسم کے محاورہ ہیں جو اس سلسلہ کی ناواقعیٰ کی وجہ سے توگوں نے نہیں سمجھے ۔اس الهام میں خداتعالیٰ کی اعلیٰ درجہ کی مجتنت اور دیمست کا اظهارہے اور کڑم کے نفظ میں گویا حفاظت کی طرف اشارہ ہے " (الحکم جلدا نمبری امورخہ ،ایمٹی سین اللہ صفحہ ۱)

سر 19.4 میں است سے معرت سے معروب القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ دَا آیٹ دَ تِنْ عَلَیٰ صُوْرَۃِ اَ کِنْ ۔ بعنی ہیں نے اپنے رُب کو اپنے باپ کشکل پر دیکھا ہیں نے بھی اپنے والدصاحب کی شکل پراللہ تعالیٰ کو دکھا۔

(نوبط) اِس خطیس جاں نقطے دیئے گئے ہیں اس جگر سے خط بباعث دیریز ہونے کے بھیٹ کرمنا کے ہوگیاہے۔ (الحکم مبلد عسم نمبرہ مورخرس ارفروری سے المراعث میں اسلام مبلد عسم نمبرہ مورخرس ارفروری سے المراعث میں ا من کی شکل بڑی بارعب تھی۔ انہوں نے ریاست کا زمانہ دیکھا ہڑا تھا اِس کے بڑے بلندیم ست اور عالی وصلہ سے ۔ عضد غوض کیں نے دیکھا کہ وہ ایک خطیم انشان تخت بر بیٹھے ہیں اور میٹ دل میں ڈالا گیا کہ فدا تعالیٰ ہے۔ اِس میں میتر یہ ہوتا ہے کہ باب چونکہ شفقت اور دحمت میں بہت بڑا ہوتا ہے اور قرب اور تعلق شدید رکھتا ہے اِس سے اللہ تعالیٰ کا باب کی شکل میں نظر آناس کی عنایت ، تعلق اور شدت مجت کو ظاہر کرتا ہے۔ اِس سے قرآن ترفیہ میں ہی آیا ہے گئے کہ فرکھ آباء کے شرف اور میں یہی ہے آئت میری بہت نیز کے آوک دی بقرآن شونیا کی اسی آبیت کے فہوم اور معداق پر ہے "

(الحم جلد انم بر امور فرد ارسی سے معموم اور معداق پر ہے "

" "افسوس *صَدا فسوس"* (الحکم جلد ۱۲ نمبری مودخه ۱۰ ایمثی ۳۱۹ مصفحه ۷) اراپریل ۱۹۰۴ء

اارابريل للنقائم

" رمگرائے عالم جاودانی شد" (الحکم حبلد ۴ نمبر ۱۷ مورخه ۱ مِنْی تا ۱۹۰۰ موضعه ۷)

سل کیا ورانتهائی نظرسے بھی بُرے کک بازار کل گئے۔ اُونی اُونی دومنزلی یا چومنزلی یا اس سے بھی زیادہ اُونی اُنٹی شر بن گیا ورانتهائی نظرسے بھی بُرے کک بازار کل گئے۔ اُونی اُن کی دومنزلی یا چومنزلی یا اس سے بھی زیادہ اُفیخے اُنے چوتروں والی دوکانیں عمدہ عمارت کی بنی ہوئی ہیں اورموٹے موٹے سیٹھ ، بڑے بڑے بڑے بیٹ واسے جن سے بازار کو رونق ہوتی ہے، بیٹے ہیں اور اُن کے آگے جو اہرات اور نعل اورموٹیوں اور ہیروں ، روپوں اور انٹرفیوں کے ڈھیر لگ رہے ہیں اور تیماقسم کی دوکانیں خوصورت اسباب سے جھمگا رہی ہیں۔ یکنے ، بھیاں ہمٹم، نٹن ، پاکیاں ، گھوڑے ہے ہشکر میں ، پُدِل اِس قدر مازار میں آتے جاتے ہیں کہ موزار سے موزار ہا بھو کرمیاتا ہے اور داستہ ہشکل ملتا ہے "

(ا زمضهون بيريسراج الحق صاحب مندرج الحكم جلد المنبر ١١ مورخد بسر اير بل سن الميم صفحه ١١ سا ١

" دو دفعهم نے رؤیا میں دیکھا کہ بہت سے ہندوہمارے آگے سیدہ کرنے کی طرح تھیجتے ہیں اور کہتے ہیں اور کہتے ہیں اور کہتے ہیں کریہ اُو تارہیں اور کرش ہیں اور ہمادے آگے نذریں دیتے ہیں " (الحکم جلد 4 نمبرہ امورض ۲ رابل سندا میرش ۸)

اله (ترجمبازمرتب) اس نے عالم بھاکی دا ہ احتسباد کرلی۔

۱۹۰۲ ع ۱۹۰۲ مین دفعه الهام برگوا:-سبے کرشن رودرگوبال تیری مهما به و تیری استنتی گیتا میں موجود ہے " (الحکم مبلد لانمبرد امور ضرم ۲ رابریل سان میشفد ۸)

المعلى ا

٨١رابرل ٢٠٠٠ م فرايا: آج رات كويدالهام بولا: -إِنِّى مَعَ الرَّسُوْلِ آخُوْمِ - وَمَنْ يَكُوْمُ هُ ٱلُوْمُ - اُ فُطِرُ وَ آصُوْمُ * (الحم جلالا مررض ٣٠٠) بريل ملنا المناصفي ١)

۱۹۰۷ء سند کی « بوباتیں آج سے جاربرس بیلے کہی گئی تقیں وہ پُوری ہوگئیں ، ، ، ، ، اور پھراس کے بعدان دنوں میں بھی خدانے مجھے خبر دی بینانچہ وہ عزقول فرما آب ہے ۔۔

سى بعى خدانے مجھے نبردى بنانچ وه عرّومِل فراناہے ،-مَّا كَانَ اللهُ لِيُعَدِّ بَهُ مُ وَ آنْتَ فِيْهِ مُرَ آنْكَ اَوى الْقَرْيَةَ - لَوَّ الْإِكْرَامُ لَهَ لَكَ الْمُقَامُ- آيِّنَ آنَا الرَّحْمُنُ دَافِعُ الْآذٰى - آيِّنَ لَا يَخَافُ لَدَى الْمُوسَلُوْنَ - آيِّن حَفِيُظُ مَا اللَّهُ مَعَ الرَّسُولِ آثَوْمُ - آكُومُ مَنْ يَكُومُ - اُفَظِّرُ وَ اَمْمُومُ - غَضِنْ بنتُ غَضَبًا

له (ترجه ازمرتب) تُوميرے ساتھ ہے اور کیں تیرے ساتھ ہوں ئیں نے تیرے ساتھ ایک سُودا کیا ہے۔خدا نے بی کیسے ساتھ ایک سَودا کیا ہے۔

سه ترجمہ :- کیں اپنے دسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا اس کی مددکروں گا اور ہوائش کو المامت کرے گا اس کو المامت کروں گا: دوزہ افطاد کروں گا اور روزہ دکھوں گا یعنی کہمی طاعون بہت رہوجائے گی اور کہمی نرور کرسے گی۔

(الحكم ١٩رابريل المناف يتصفحه ٢٠١١)

" ظاہرہے کہ خدا روزہ رکھنے اورافطارسے پاک ہے۔اوریرالفاظ اپنے اصلی معنون کی گروسے اُس کی طرف ہنشوب نہیں ہوسکتے ہیں یرصرف ایک ہستعارہ ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ بھی میں اپنا قبرنازل کروں گا اور بھی کچھے مُسلت دوں گا اِس قیم کے استعارات خدا کی کتابوں میں بہت ہیں جبیبا کہ ایک حدیث میں ہے کہ قیامت کوخدا کہے گا کہ میں بھارتھا، ہیں مجبوکا تھا، میں نمگا تھا۔ ایز" (حقیقۃ الوج صفری، احاسٹ یہ۔روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۱۰ احاسٹ یہ) شَكْهُ يَدُا - الْاَمْرَ الْمَا الْمُ النَّاعُ وَالنَّعُوسُ تُعَنَاعُ - الْآالَدِيْنَ الْمَنُوا وَلَهُ يَلْبِسُوَا الْمَانَ وَهُهُ مَّ الْمَانَةُ وَنَ الْآنَانِ الْآرْضَ الْمَانَةُ وَهُ مَ اللَّهُ الْمَانَةُ وَنَ اللَّهُ الْآلَانَ الْآرْضَ الْمُعُوا فِي وَالْمِهُ مَا الْآرُضَ الْمُنْ وَهُهُ مَّ اللَّهُ وَاللَّهُ مَا الْآرُضَ الْآلَانِ الْآرُضَ اللَّهُ وَفَتَمُ مُّ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللْمُوالِولَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ

ترجمہ :۔ خدا آلیسا نبیس کہ قادیان کے بوگوں کوعذاب دسے۔ حالاً نکر توان میں رہتا ہے۔ وہ اس گاؤں کوطاعو کی دست بُر داوراس کی تباہی سے بجائے گا۔اگر تیراً بایس مجھے مذہونا، اور تیرااکرام مدِنظر ندہونا تو میں اس گاؤں کو

ك الله تعالى نے كئى بار مجھ برد بعدوى فرمايا سے كه غَيضبْتُ غَضَبًا شَدِ يُدَّا " (بدر مبد اغبر امور خرم ايرل سائن المصفحة " کیر قسم حضرت احد تربت مبل شانهٔ کی کھا کر کہتا ہوں کرمیسے ربرخدانے اپنی وحی کے ذریعہ سے ظاہر فرما یا ہے کہ میراغضب زمین بر پیز کا ہے کیونکہ اس زمانہ میں اکثر لوگ معمیتت اور ونیا پرستی میں ایسے غرق ہو گئے ہیں کہ خدائے تعالیٰ بربھی ایمان نہیں رہا اوروه جواس كى طرف سے اصلاح خلق سے لئے بھیجا گیا ہے اس سے شما كياجا آہے اور پھٹھا اور تعن عمدسے گذر كيا ہے بیں خدا فرمانا ہے کوئیں اُن سے جنگ کروں گا. رجنگ سے تمرا دانسانی جنگ نہیں ہے بلکہ فرشتوں کا جنگ اور تصناوقدر كاجنگ، اورسي روه جلے ان برموں سے جوان كے خيال وگمان ميں نہيں كيؤنكر انہوں نے مجھوٹ سے إس قدر دوستى كى كريجا ئى کواینے باؤں کے نیچے بامال کرنا جا ہا یس فدا فرما تا ہے کرئیں نے اب ادا دہ کیا ہے کراینے غریب گروہ کوان درندوں کے حملول سے بچاؤں اور سچائی کی حایت میں کئی نشان طاہر کروں " (اکشتہاریم رابر بل هندائر مجوعه اکشتها رات جلد مصفحه ۱۵۱۸) سے "یا درہے کہ خداتعالی میں سے ایک ہے شام کا کوئی شرکی ہے اور زبیل ہے اور ندکسی کوحق بنیما ہے کہ وہ یہ کھے کئی خدا ہوں پاخدا کا بیٹا ہوں بیکن پیفقرہ اِس جگرفبیل مجازا وراستعارہ میں سے ہے۔خدا تعالیٰ نے قرآن ننریف میں انخضرت مسلی التعملیہ والم كوابنا باتفة قرارديا اورفرايا يَدُاملية فَوْقَ اَيْدِيْهِ هُ-ايسابى بجائه قُلْ يَاعِبًا دَاملُهِ كَ قُلْ بَاعِبًا دِى بَي كما اوريكي فرمايا فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكُوكُمْ أَبَاء كُمْ يِس اس خداك كلام كوبوشيارى اور احتياط سعيرُموا ورازقبيل متشابهات مجدكرا يمان لاؤ ا وراس كالمينيت مين دخل مندوا ورهينيت حواله بخدا كروا ورهين ركموكر فدا إيَّ خَاذِ وَلَد مصال بهم متشابهات كرزيك یں بہت کے اس کے کلام میں یا یا جاتا ہے۔ یس اس سے بچو کرمتشابات کی تیروی کروا وربلاک ہوجاؤ۔ اورمیری نسبت بتنات میں سے يه الهام بع جوبرابين احديين درج ب قُسلُ إِنَّمَا آمَّا بَشَرٌ مِّنْلُكُمْ يُوْلَى إِنَّا آمَّا إِللَّهُ كُوْ إِللَّهُ قَاحِدٌ وَّالْغَيْرُ كُلُّهُ فِي الْقُسُرُ إِن "

(وافع البلاصفحه ، ماست به دوماني خزائن جلد ٨ صغه ٢٢٧)

ہال کردیتا نیس میں ہوں ہو دکھ کو دورکرنے والا ہے بیٹے سولوں کومیرے پاس کچرخون اورغم نہیں ۔ بیٹ زنگہ رکھنے والا ہوں کیا بین ایسے درسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا اور اس کوطا مت کروں گا جومیسے ریسول کو طامت کرتا کو الامت کرتا کا جومیسے ریسول کو طامت کرتا کو الامت کرتا کا بینی طاعوں سے لوگوں کو ہلاک کوگا اور کھی میں افعال کروں گا بینی طاعوں سے لوگوں کو ہلاک کوگا اور کھی میں اور کچ حصر برس کا تین میں افعال کو وی گا بینی طاعوں سے لوگوں کو ہلاک کوگا ہوئی میں افعال کروں گا بینی طاعوں سے لوگوں کو ہلاک کوگا ہوئی میں ہوگا وہ والی ہوجائے گی یا بالکل نہیں رہیسے کی تیراغفن ہوگا وہ والی ہو ایمان میں کہ تعقون نہیں ہوگا وہ امن میں رہیں گے اور ایمان میں کچ تعقون نہیں ہوگا وہ امن میں رہیں گے اور ایمان میں کچ تعقون نہیں ہوگا وہ امن میں رہیں گے اور ایمان میں کچ تعقون نہیں ہوگا وہ اس خور ہوگا کہ ہوگا کہ تیر ہوں تھی ہوئی کے ہوئے ہیں ۔ بیٹ ان کو اپنے نشان میلے تو کی وہ وہ کہ جون کے بیٹن نے بیٹھ نیاں کہ جون کے بیٹ نشان میلے تو کہ ہوں گئی ہوں کے بیٹن نے بیٹھ سے اور کوئی ہوں ایک نوالک بنایا گیا اور کے ہوں کہ بیٹن نے بیٹھ سے اور کوئی ہوں اس خورد وخوت کا است وار کرا ور کہ دے کو خدا نے مجھ سے خور ہوں تھی ہوں ۔ وہ وہ وہ تی کوئی ہوں کوئی ہوں اس خورد وخوت کا است وار کرا ور کہ دے کو خدا نے مجھ سے کوئی ہیں ایک ہوں کوئی ہوں ان ہوں تھی ہوں ۔ وہ وہ قتی ہوں ۔ وہ وہ قتی ہوں ۔ وہ وہ قتی ہے کوئی ہوں اس خورد ہونا کر ہوں گا کہ وہ نا کر وہ کا کوئی ہوں اس میں ہوگا ہین انجام کار خیروعافیت ہے ۔ مانتوں پر ایک ایسا وخت ہوں آئے والا ہے کہ کوئی ہوں اس کوئی ہوں آئی ہوں گئی ہونا کی کوئی ہوں اس کوئی ہوں اس کوئی ہوں اس کوئی ہوں گئی ہونا کے موال ہوں کوئی ہوں اس کوئی ہوں گئی ہونا کرنے کوئی ہوں اس کوئی ہوں اس کوئی ہوں گئی ہونا کروں گا کہ کوئی ہوں گئی ہونا کرنے کوئی ہوں کوئی ہوں کوئی ہوں اس کوئی ہوں کوئی ہوں اس کوئی ہوں کوئی ہوئی ہوں کوئی ہوئی کوئی ہوں کوئی ہوئی کوئی ہوں کوئی ہوئی کوئی ہوئی کوئی ہوئی

(دا فع البلا مِسفحدة المر-روحاني خزائن جلد مراصفحدة ٢٢٨ ٢٢٢٦)

 یا وَلِی اللّهِ کُنْتُ لَا آغِرِفُكَ. بعنی اسے خدا کے ولی اِئیں اس سے سیلے تجھے نہیں بچانتی تھی۔ اس کی تفصیل یہ جسے کہ شفی طور پر زمین میں سے رسامنے کی گئی اور اس نے یہ کلام کیا کہ ئیں اُب تک تجھے نہیں بچانتی تھی کہ تُو ولیّ الرحلن ہے "

(دافع البلاع مفحہ معاسفیہ، روحانی خزائن جلد م اصفحہ ۱۲۹ ماسٹید، وحانی خزائن جلد م اصفحہ ۲۲۹ ماسٹید)

<u>المواع</u> "جراغ دین کی نسبت کی کی کی مضمول الکه د با تصاکه تصور ی سی غنودگی مو کرمجد کو خدا شے عز وجل کی طون سے بیالهام ہوا :-

مَزَلَ بِم جَبِيْرُ

٣٧ را پريل ٢٠٠٠ مر « رات كومين خسوت قرك وقت مين چراغ دين كي نسبت مجهے الهام ہؤا: -اِنْيْ أُذِنْ بِمَ مَنْ تَيُرِيْبُ

ئين فناكر دون كابئين غارت كرون كا، كين غضب نازل كرون كاراكراس في شك كيا اوراس پرايمان نه لايا اور

له بين جراغ دين جموني مرتد- (مرتب) كه صفحات ۱۹-۲۲ رساله دافع البلاء مورخد ۲۳ رايل سناها مرتب) على جراغ دين جموني (مرتب)

سے" شیخص ۲ را پریل سندہ کومے اسپنے دونوں بیٹول کے طاعون نے ت ہوکر میری پیشگو کی تصدیق کرگیا اور بڑی نومیدی سے اسے اس نے جان دی اور مرزنے سے چند دن بیلے ایک مباہلہ کا کا غذائس نے تکھاجس میں اینا اور میرانام ذکر کرکے خدا تعالیٰ سے دعا کی کہم دونوں میں سے جو جوٹا ہے وہ ہلاک ہو خدا کی قدرت کہ وہ کا غذا بھی کا تب کے ہاتھ میں ہی تھا اور وہ کا بی لکھ رہا تھا کہ جراغ دین میں ایسنے دونوں بیٹوں کے اُسی دن ہمیشہ کے لئے زخصت ہوگیا۔ خاعت ہر وا یا اُرولی الا بصار "
مقا کہ جراغ دین میں ایسنے دونوں بیٹوں کے اُسی دن ہمیشہ کے لئے زخصت ہوگیا۔ خاعت ہر وا یا اُرولی الا بصار "
دحقیقہ الوجی صفحہ ۱۲۳)۔ روحانی خزائن مبلد ۲ مصفحہ ۱۲۷)

رسالت اور مامور بہونے کے دعوای سے توب نہ کی اور خدا کے انصار جوسالهائے درا زسے خدمت اور نصرت میں مشغول اور دن رات صحبت میں رہتے ہیں اُن سے عفو تقصیر نہ کرا اُن کیونکہ اُس نے جاعت کے تمام خلصوں کی توہین کی کہ اپنے نفس کو اُن سب برمقدم کر لیا "

(دافع البلاءصفح ١٢١ م م ماست يدي - روحاني نزائ جلد ماصفحرسم ٢ ١٨١٠)

" إِنِي أَهَا فِظُ كُلُ مَنْ فِي الدِّدَارِةُ (المحمَّمِلد المبرلا مورخر ١٣٠ الإطاف يُصغر ١٠) ۲۸ رابر بل ۲۰۱۶

سرابرل سنه عند فرايا" من دات كوالهام بنوا :-

كُوْلَا الْإِمْرُ لَهَلَكَ النَّمْرُ

یعنی اگرسنّت الله اورامرالنی اِس طرح بریز ہوتا کہ اٹھ الکُفراخیر پیں ہلاک ہواکریں تو اَب بھی بڑسے بڑسے مخالف جد تباہ ہوجاتے بیکن چونکہ بڑسے مخالف اور اثر جد تباہ ہوجاتے بیکن چونکہ بڑسے مخالف جو ہوتے ہیں ان بیں ایک خوبی عزم اور ہمّت اور توگول پرحکم اِنی اور اثر ڈائنے کی ہوتی ہے اِس واسطے اِن کے متعلق یہ امّید بھی ہوتی ہے کہ شاید لوگوں سے حالات سے عبرت پکڑا کر تو بہ کریں اور دین کی خدمت میں اپنی تو توں کو کام ہیں لاویں '' (الحکم جلد ۱ نمبر ۱۷ مورخہ سر اپریل سے مقالم میں الویں '' (الحکم جلد ۱ نمبر ۱۷ مورخہ سر اپریل سے مقالم میں الویں '' (الحکم جلد ۱ نمبر ۱۷ مورخہ سر اپریل سے مقالم میں الویں '' (الحکم جلد ۱ نمبر ۱۷ مورخہ سر اپریل سے مقالم میں الویں '' (الحکم جلد ۱ نمبر ۱۷ مورخہ سر اپریل سے مقالم میں الویں '' در الحکم جلد ۱ نمبر ۱۷ مورخہ سر اپریل سے مقالم میں الویں '' در الحکم جلد ۱ نمبر ۱۷ مورخہ سر اپریل سے مقالم میں الویں '' در الحکم جلد ۱ نمبر ۱۷ مورخہ سر اپریل سے مقالم میں الویں '' در الحکم جلد ۱ نمبر ۱۷ مورخہ سر اپریل سے مورخہ مورخ

له (ترجمهر) میں ہرایک کوجو تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر ہے طاعون سے بچاؤں گا۔

نوبط : رمه مِن سنده المراق و در کومونوی محمولی صاحب ایم است مینجروا پر شررساله دیویوآن دیلیجنزی طبیعت علیل موگئ اود در دیمراور بخار سے عوارض کو دیکھ کرمونوی صاحب کوسٹ بدگذرا کرشا پرطاعون سے آنا دہیں ، جب اِس بات کی خرصرت اقدی علیا بقت لؤۃ وانسلام کوموئی تو آب فورًا مونوی صاحب سے پاس تشریف لائے اور فرما یا کرمیرے دار میں ہوکرا گر آپ کوطاعوں ہوتو بھر اِنی آئے افیظ مگل میں فی الد آ اِر الهام اور یسب کا روا ارگو یا عرف شیرا آپ سے شمن دیکھ کر اُن کوفیین دلایا کہ ہرگز بخار نہیں ہے۔ بھر تھ وامیٹر لگا کر دکھا یا کہ پارہ اِس حد تک نہیں ہے جس سے بخار کاسٹ بر ہوا ور فرما یا کرمیرا تو خدا کی وی

(البسد دم لدم تمبر ۱۹ ، ۱۹ مودخر ۸ - ۱۹ رمتی می و می می می می می می دم ا

اورید دیوارگویا رنجیته کی بنی ہوئی ہے۔فرش کی زمین بھی پختہ کی گئی ہے اورغورسے جو دیکھا تو وہ دیوا رہمارے گھروں کے اِردگر دہے۔اورا را دہ ہے کہ فادیان کے گر دبھی بنائی جاوے۔شایداللدرهم کرکے ان بُلاؤں میں تخفیف کرنے '' (الحکم مبلد ۱ نمبر ۲۳ مورخہ ۱۰/ کم تو برسانی معنی ۱۱)

مرا و اعمر المراعم ال

مَا كَانَ لِنَفْسِ آنَ تَسُوْتَ إِلَّا بِإِذْ بِ اللّهِ وَآمَا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَبَهُكُ فِي الْآرْهِلِ و جِنائِجِ الله تعالیٰ نے اجیفضل وکرم سے اجیفے وعدہ کے موافق عین نا اتمیدی کی حالت میں شفا بخشی اور یُوں تو ہزاد ہ لوگ شفا پاتے ہیں مگرایسی نا اتمیدی کی حالت میں سینکڑوں انسانوں میں دعوٰی سے بیہ بیس کرنا کہ شفا ضرور حاصل ہو جائے گی یہ انسان کا کام نہیں " (نزول ایسے صفحہ ۲۲۱-روحانی نزائن عبلد ۸ اصفحہ ۹۹)

سر ایک دفعہ ان کا اور کا مرزا ابراہیم بیگ مرحوم بیاد ہوا تو انہوں نے میری طوف دعا کے سٹے خطاکھا۔
ہم نے دعا کی توکشف میں دیکھا کہ ابراہیم بہارہ پاس بیٹھا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے بہشت سے سلام سپیچا دوجس کے معنے بین دل میں ڈائے گئے کہ اب ان کی زندگی کا فاتمہ ہے۔ اگرچہ دل نہیں چاہتا تھا تاہم بہت سوچنے کے بعد میرزا محدیوسف بیک صاحب کو اس حادثہ سے اطلاع دی گئی اور تھوڑ سے دنوں کے بعد وہ جوان غریب مزاج فرما نبردار بیٹا ان کی ہنکھوں کے سامنے اِس جمانِ فانی سے چل بسا " (زول الم سے صفحہ ۲۷ سے صفحہ ۲۷ سے مفحہ ۱۰۷)

ه مِنَى سِلَ اللهِ مَنْ اللهُ مَنْ فِي اللهُ ال

له (ترجمه ازمرتب) کوئی شخص الله تعالی کی مکم کے بغیر مرتبیں سکتا اور جو دو گوں کونفع بہنچا تا ہے وہ و نیا میں زیادہ دیر یک قائم رہتا ہے۔ کے بعنی صنرت سیج موعود علیالسلام کو۔ (مرتب)

سع مرزامحدیوس بیگ صاحب ساکن سامان ریاست پیاید (مرتب)

الله ترجم :- بعنی میں دار کے اندور منے والوں کی خاطبت کروں گاسوائے اُن لوگوں کے جنہوں نے کبر کے ساتھ علو کیا۔

فرما یا : عَلَو دُوْقِیم کا ہوتا ہے ایک جائز ہوتا ہے اور دوسرا ناجائز۔ جائز کی مثال وہ علوہے جو مصرت موسی علیالسّلام میں تھا اور ناجائز کی مثال وہ علوہے جو فرعون میں تھا !" (الحکم مبلد ہنمبر کا مورض ارمئی ملاق میں صفحہ ۱۰)

> مرمئی سواع اورنسرمایا کومبیح کی نماز کے بعد بیرالهام ہوا:-این آری المسلکة الشداد

> 19. عر (1)"ان دنول میں خدا تعالیٰ نے مجمعے مخاطب کر کے فرمایا ا

إِنِّيَ ٱحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّارِ * إِلَّا الَّذِيْنَ عَلَوُ امِنِ اسْتِكْبَادٍ. وَٱحَافِظُكَ خَاصَّةً -سَلَا هُرُقَوْلًا مِِّنْ زَبِ تَحِينُمِ -

یعنی ئیں ہرایک ایسے انسان کو طاعون کی موت سے بچاؤں گاج ترہے دگھر میں ہوگا بھڑوہ لوگ ہو تکبرسے اپنے تنین اُونچا کریں۔ اور ئیں تجھے خصوصیّت کے ساتھ بچاؤں گا۔ خدائے رحیم کی طرف سے تجھے سلام '' (نزول اسیے صفحہ ۱۷ - روحانی خزائن مبلد ۸ اصفحہ ۱۷)

رب "اس نے مجھے مخاطب کر کے فرما یا کہ تُو ا ور پیخفس تیرسے گھر کی میار دیوار کے اندر بہو گا اور وہ جو کا بل بیروی اور اطاعت اور سیجے تقوٰی سے بچھ میں محوہوجائے گا وہ سب طاعون سے بچائے جائیں گے اور ان اینزری دنوں میں خدا کا یہ نشان ہوگا تا وہ قوموں میں فرق کر کے دکھلا وسے دیکین وہ جو کا مل طور پر تبیروی نہیں کرتا وہ تجھ ہیں

ك ترجمر:- يس عنت فرشتول كود كيسًا بهون عبيا كمثلًا ملك الموت وغيره بين-

کے "اِس جگہ رینیں سجھنا جا ہیے کہ وہی اوگ میسے رکھر کے اندر ہیں ہومیسے راس خشت وخاک کے گھر میں بُودوباش رکھتے ہیں جلد وہ اوگ بھی جومیری ہوری ہوری ہی ہوری کرتے ہیں میرسے روحانی گھر ہیں داخل ہیں " (کشتی نوح صفحہ ۱۰ ۔ روحانی خزائن جلد ۹ صفحہ ۱۰) معمد «کیں باربار کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اِس بیٹ کوئی کوا بیسے طور سے ظاہر کرسے گا کہ ہرایک طالب حق کوکوئی شک بنیں ہے گا اور وہ سمجھ جائے گا کرم جزہ کے طور پر خدا نے اِس جاعت سے معاملہ کیا ہے بلکہ لبطور فشاین النی کے تمیج رہ ہوگا کہ طاعون کے اور وہ سمجھ جائے گا کرم جزہ کے طور پر خدا نے اِس جاعت سے معاملہ کیا ہے بلکہ لبطور فشاین النی کے تمیج رہ ہوگا کہ طاعون کے

سے نہیں ہے۔ اس کے لئے مت دلگر مہو۔ یمکم اللی ہے جس کی وجسے ہمیں اپنے نغس کے لئے اور ان مب کیلئے جو ہمارے گھر کی چارد اوار میں رہتے ہیں ٹیکا کی کوئی صرورت نہیں ؟ جو ہمارے گھر کی چارد اوار میں رہتے ہیں ٹیکا کی کوئی صرورت نہیں ؟ (کشتی نوح صفحہ ۲ ۔ روحانی نوزائن جلد ۹ اصفحہ ۲)

اورائس نے مجھے مخاطب کر کے یہ بھی فرایا کہ: عمومًا قادبان میں سخت بربادی افگن طاعون نہیں آئے گیجس سے لوگ گنتوں کی طرح مریں اور مارسے فم اور سرگردانی کے دیوانہ ہوجائیں اور عمومًا تمام لوگ اِس جاعت کے گووہ کتنے ہی ہوں مخالفوں کی نسبت طاعون سے محفوظ رہیں گے "

اارمتی سوئی: « آج مبیح خدا تعالیٰ کی طریب سے وحی ہوئی:

خوشى كامقام - نَصْرُ مِينَ اللّهِ وَ فَسَتُرُحُ قَسِرِيْكِ لَهُ

فرمایا ۱ اب بینهماری آ مزنانی ہے ۱۰ ورفر مایا سے علیالتا ام کوصلیب کا واقعہ بنیں ایم اورضداتعالی نے انہیں است خات دی بہیں اس کی مانند صلاب بعنی بیٹھے سے متعققات سے درود سے وہی واقعہ جو پوراموت کا نمونہ تھا بہین س آیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے بہیں اس سے عافیت بختی اور فرمایا جس طرح توریت کا وہ بادشاہ جسے بنی نے کما کہ تیری عرکے بندرہ دن رہ گئے ہیں اور اس نے بڑی تفری اورخوا تعالی نے اس نبی کی معرفت اُسے بشارت دن رہ گئے ہیں اور اس نے بڑی تفری اورخوا کی اورخوا تعالی نے اس نبی کی معرفت اُسے بشارت دی کہ اس کی عربی بدرہ سال تک بڑھا آل گئی اورمگا اُسے ایک آورخو تخری دی گئی کہ دشمن پراُسے فتح بھی نصیب ہوگی اسی طرح اللہ تعلی بی بوری ایک عافیت بعنی عمرکی درازی کی بشارت اُسے سے الفاظ ہیں" خوش کا متعام" دو سری عظیم الشان نصرت اور فتح کی بشارت اُسے مورفہ اارمئی سن ایک اس کا ایک مورفہ اارمئی سن اور می کا مقام" دو سری عظیم الشان نصرت اور فتح کی بشارت اُسے ایک المئی سن اور اس میں مورفہ اارمئی سن اور میں ایک مورفہ اارمئی سن اور میں ایک مورفہ اارمئی سن اور اسٹری کی سن اور اس کے الفاظ ہیں" خوش کا مقام" دو سری عظیم الشان نصرت اور فتح کی بشارت اُس

منى ١٩٠٢ع " دُوران ايام دُوره مرض بين اَلْيَوْمَ اللهِ يَوْمُرعِيْدٍ - كُلِّ يَوْمِرِ هُوَ فِيْ شَانِي - استَصِيت رقا درفداس ببالدكوال في-

بقیہ حاسث پر اور در در میں سے برجاعت بہت بڑھے گی اورخارق عادت ترقی کرسے گی اور ان کی یہ ترقی تعجب سے دیکھی مبائے گئ مبائے گئ " (کشتی نوح صفحہ ۵- روحانی خزائن جلد ۹ اصفحہ ۲۰۵)

له (ترجمداز مرتب) الله تعالى كي ظيم الشان نصرت اورجلد آف والى فتح . سه يد درديگرده تها - (مرّب) سه ۱۰۰۹ مِنْ سُنْ الله کو تصرت اقديم عليالسلام كو دردِ صُلْب كا دُوره بُوّا تها اس كى طرف اشاره ب- (مرّب) سه (ترجمدا نمرّب) آنج كادن عيد كادن ب بردن وه ايك نئي شان بي بوتا ب- سَرِّ اَعْكِين ہے۔ يَّعْظِمْكَ الْمَلَائِكَةُ - فَدَاتْها لَى وَي مِن سِمِ الْمُعَلِّمُ وَالْمَالِمُ اللهِ مَل غداته الی کی وی مضور علیالِ مِن الله مربزازل ہوئی " (الحکم جلد ۱ نمبر ۱۹ مورخر ۲۲ مِن سِن الله عصفحداقل)

منی سواعی «فرایا بیماری شدت میں جبکہ یدگان ہوتا تھا کر رُوح پرواز کرجائے گی مجھے بھی الهام ہوًا؛ اَللَّهُ مَّرَ اِنْ اَهْلَکْتَ هٰ فِي اِلْعِصَابَةَ فَلَنْ تُعْبَدَ فِي الْآرْضِ اَبَدًا بعنی اسے فعدا اِلگرتُونے اس جاعت کو ہلاک کر دیا تو پھراس کے بعد اِس زمین پرتیری پرسنش کبھی ندموگی" (الحکم جلد انمبر ۲۰ مورضہ اس مِمَّی سِن اِسْ مَعْمَده)

جون سلم المعلم "سيم فَزَمُ فَلَا يُرَى - نَبَأَيِّنَ اللهِ الَّذِئ يَعْلَمُ البِسَدَّ وَاَخْفَىٰ (رَبَهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَمُ البِسَدَّ وَالْخَفَىٰ (رَبَهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَمُ اللهِ اللهِ

سلومی در اور میں ایک آور رؤیا لکت ہوں ہو طاعون کی نسبت مجھے ہوئی اور وہ یہ کہ ہیں نے ایک جانور دکھا جس کا قد ہاتھی کے قد کے برابر تھا مگرموند آدمی کے موند سے ملتا تھا اور لبعن اعضاء دوسر سے جانوروں سے مشابہ تھے اور ہیں ایک ایسی جگہ پر ببطے اہوں جا مشابہ تھے اور ہیں ایک ایسی جگہ پر ببطے اہوں جا مشابہ تھے اور ہیں ایک ایسی جگہ پر ببطے اہوں جا جاروں جا جاروں جا دوسر ہیں جن ہیں جن ہیں گئے ، مسور ، جیٹر نے ، اُون ف وغیرہ ہر ایک قسم کے موجو دہیں اور میں ور ایک قسم کے موجو دہیں اور میں جن میں ڈالا گیا کہ پر سب انسان ہیں جو بر مملوں سے اِن صور توں ہیں ہیں۔

اور پیریس نے دیکھا کہ وہ ہاتھی کی ضخامت کا جانور، ہوختاف شکوں کا مجموعہ ہے، ہوگھن قدرت سے ذین میں سے پیدا ہوگیا ہے اور ہو ہاتھی کی ضخامت کا جانور، ہوختاف اُس کا مُنہ ہے۔ خاموش صورت ، آنکھوں میں سے پیدا ہوگیا ہے اور بار بار چیزمند کے بعد اُن بنوں ہیں سے سی بن کی طرف دوڑ تا ہے اور جب بُن ہیں داخل میں بیت کے بعد اُن بنوں ہیں سے سے بن کی طرف دوڑ تا ہے اور جب بُن ہیں داخل ہوتا ہے تواس کے داخل ہونے کے ساتھ ہی شور قیامت اُن مُقتا ہے اور اُن جانوروں کو کھا نا سروع کرتا ہے اور ہر بیوں سے چاہیے اور ہی ہوتا ہے اور شاید دی منسے کے اور ہی ہوتا ہے اور شاید دی منسے کے قریب میٹھا رہتا ہے۔ اور چیر دوسر ہے بُن کی طرف جاتا ہے اور دی صورت پیش آتی ہے ہو سے باس آئی تھی اور عیمر بیسے ریاس آبہ میٹھتا ہے۔ اور چھر دوسر ہے بُن کی طرف جاتا ہے اور دی صورت پیش آتی ہے ہو ہیں آتی ہے ہو سے باس آتا ہے۔ کی میں اس کی ہمت کمیں اس کو ہمرا میک دفعہ جو میر سے باس آتا ہے

له (رَجِرازمِرِّب) فَرِشْتَة يَرِيَّعْلِيمُ مِنْ إِن لِي يَتِيكُونُ عَلَام رَسْيدرمنا ايْرِيرُ الْمَنَادِ مصر كَ تعلق ب- (مرَّب)

خوب نظر سکاکر دیجیتا ہوں اوروہ اینے چرو کے اندازہ سے مجھے یہ شکا تا ہے کہ میرا اس میں کیا قصور ہے۔ میں مامور ہوں اور نهایت نشریف اور برم بزگار جانور معلوم ہوتا ہے اور کچھ اپنی طرف سے نہیں کرتا بلکہ وہی کرتا ہے جواس کو حکم ہوتا ہے۔

تسبیسے دلین ڈوالا گیا کم میں طاعوں ہے اور میں وہ دکا بہت الد دُخی ہے جس کی نسبت قرآن تنریف میں وعدہ تھا کہ آخری زمانہ میں ہم اس کو نکالیں گے اور وہ لوگوں کو اِس سے کاشے گا کہ وہ ہمارسے نشانوں پر ایمان نہیں لاتے سفے میں دابۃ الارض جو اِن آیات میں مذکور ہے جس کا میسے موعود کے زمانہ میں ظاہر ہونا ابتداء سے مقربے یہی وہ مختلف صور توں کا جانور ہے جو مجھے عالم کشف میں نظرآیا اور دل میں ڈالا گیا کہ یہ طاعون کا کیڑا ہے اور خداتعالی نے اس کا نام دابۃ الارض رکھا کیونکہ زمین کے کیڑوں میں سے ہی میر ہیاری پر ایما ہوتی ہے اور خداتعالی نے اس کا اثر مہوتا ہے اور ختلف صور توں میں ظاہر ہوتی ہے اور جبیا کا نسان کو ایسا ہی ہرایک جانور کو میر ہماری ہوسکتی ہے اِسی کئے کشفی عالم میں اس کی منتلف شکلیں نظرا میں گئے۔

کو ایسا ہی ہرایک جانور کو میر ہماری ہوسکتی ہے اِسی کئے کشفی عالم میں اس کی منتلف شکلیں نظرا میں گئے۔

(نرول اُسیح صفحہ یہ تا ۳۵ - روحانی خزائن جلد ۸ اصفحہ ۵ ایم تا ۱۵ میں)

اگست المبعث من نزول المسيح جواجك نكور به اين اور پيرگوار وي كاب سيف جنتيا أي بي زير الم المبيع من المراجي الم المبيع من المبيع المبيع

(الحكم مبلده نمبره ۲ مورخر اراگست ۳۰۱۹ ع صفحری)

" تَخْرَجُ الصُّدُوْرُ إِلَى الْقَبُوْرِ

۵۱راگست ملوقاغ

ریجی ایک الهام ہے۔ اِس الهام سے بعد نذیر سین دہلوی اور فتح علی اور اللہ بخش تونسوی وغیرہ اِس جمان سے زحمت میں م مہوئے یہ (الحکم جلد اینمبر ۹ سمور خراس راکتوبر سر ۱۹۰۹ مرصفحہ ۱۰)

ا ازجه ايس بي بون تيرارب كال قدرت والا ميري باتون كوكو في الانيس سكتا-

الله يتاريخ حضرت مفتى محدوماد ق صاحب نے اپنی مرانی نوٹ مجب میں تھی ہے۔ دیکھئے ذکر مبیب صفحہ ۲۱۲- (مرتب)

سے (ترجمانمرتب) مخالفین کے سرگروہ قبروں کی طرف منتقل کئے مائیں گے۔

(ب)" ئيں نے ايک باراس كے تعلق دیجھا كہ كويا الى داست ہم سُير كونكھے ہيں تواس تجھے درخت كے نيجے جومير آن بخش مجام كى حويل كے باس ہے نبی بخش معامنے سے آكر ملاہے اور اس نے مصافح كميا ہے ۔ ببر وُيا الن دنوں كى ہے جب وہ مخالفت كے است تمار جھيوا نا بھرنا تھا "

(الحكم جلد ۴ نمبر ۳۸ مودخر۳ ۷ را كتوبرستا ۱۹ مصفحر ۱۰)

المواعد من خداتعالیٰ کی میسے رساتھ بی عادت ہے کہ جب دعا انتہا کو پینچ جاتی ہے تو آخرا یک فرسٹ تہ از لہر ہوجاتی ہے۔ وہ اپنے ہاتھ سے اس روک کو توڑتا ہے تب بعد اس کے بلا توقعت رحمتِ اللی ظاہر ہوجاتی ہے۔ بلکة قبل اس کے جومبعے ہوا تار دحمت نمو دار ہونے لگتے ہیں "

(محتوب حضرت بين موعود علياله تسلوة والسّلام بنام بين مع عبدالرحن صاحب مدداسي مودخه ١٠ اگست سلاف م مندر م تشخيذالا ذبان سمبر محنوب على معلى مندرم تشخيذالا ذبان سمبر محنوب موجوع - ۲۹۳)

" مرینوں میں ہو آیا ہے کہ مع موعود کے وقت عمریں بڑھا دی جاویں گن اس کے معنی میں مجھے جائے کئے ہیں کہ جو لوگ خادم دین ہوں گئے اُن کی عمریں بڑھا ئی جا ویں گی چوخا دم نہیں ہوسکتا وہ بڑھے بُیل کی مانند ہے کہ مالک جب جا ہے اُسے ذریح کر ڈالے " (الحکم جلد لانمبرا الامورخد الار اگست سانوں عمرے منعید ۸)

المورت بیں ایک جیوٹی سی جَھِڑی ہے۔ کو بنواب میں دیکھا (دراصل ملائکہ کاتمشل تھا مگر آپ کی صورت میں)
آپ کے ہاتھ میں ایک جیوٹی سی جَھڑی ہے۔ کو بامجھے مار نے کے لئے ہے بیں نے کہا کوئی اپنی اولاد کو بھی مارتا
ہے۔ جب میں بیر کہتا ہوں تو اُن کی آنکھیں بُر آب ہوجاتی ہیں۔ بھروہ ایسا ہی کوتے ہیں تو میں بین کہتا ہوں۔ ہخر

اه این سے مراد مرنبی بخش صاحب ہیں جو کسی وقت نغریش کھا کومر تدمہو گئے تھے بعد میں توبہ کی توفیق بائی اور صفرت اقدیش کی خدمت میں تجدید سبعیت کے کئے خط تکھا۔ اس کے جواب میں صفور ٹرنے یہ تحریر فرمایا۔ (مرتب) کے یہ کوٹل وزمت بھنرت خلیفہ آسے اقرار کے مرکان اورخان بہا در مرز اسلطان احدصا سٹ کے مرکان کے درمیانی راستیں ہوتا تھا۔ (مرتب) دوّهین بارجب اسی طرح برُوا بچرمیری آنکه کھل گئی " (الحکم جلد ۲ نمبر ۳۹ مورض ۱۳ راکتوبرس^{۱۹۱} میم صفحه ۲)

۱۹۰۲ء ع مصرت مونوی نورالدین صاحب کی طبیعت کل ناساز تھی فرمایا.... دو کیں نے دیماکی کہ بدوں دوا کے شغا دسے ۔ تو بچر اِ ذن ہڑا کہ ہم نے شفا دی اور شفا ہوگئی !!

(الحكم ملد المبروس مورض الاراكتوبرس المائة صفحه ١)

ساملی « مولوی نذیرسین و بلوی مُرکیا م اس کے مرنے کی خبر آئی تو آپ کی ذبان پر اس کے سلے جاری ہوا :-

مَأْتَ ضَالٌ هَا يُمَّا"

(الحكم جلد ۲ نمبر ۳۹ مودخه ۱۳ راکتوبرس ۱۹ مرصفحه ۷)

٤١راكتوبرسو ١٩٠٤

و فرمایا . آج میری زبان پر بھریدالهام جاری تھا:

إِنِّيَ ٱحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّارِ إِلَّا الَّذِيْنَ عَلَوْا مِنِ اسْتِكْبَارِ "

الله الله في علوا المستفري المستفري المن المستفري المناس المستفري المناس المستفري المناس المستفري المناس المنس المناس المنس المنس

٨ اراكتوبر المعنوبر المعنى من فراياكر آج كوئى بيردات باتى بموگى كرالهام بؤا: النّي أَحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّارِ وَلِنَجْعَلَةَ أَيَةً لِلنَّاسِ وَدَحْمَةً مِّنَّا- وَكَانَ آصْرًا

له (ترجدا زمرتب) ایک گرا تخفس مرگروانی کی حالت میں مرگیا-که آس الهام سے اس کی تادیخ (سلامیم) بھی تعلق ہے ! (الحکم جلد النمبر ۱۹ مورض ۱۳ راکتو برسن اللہ معنی معاسف پرل

سے (ترجم) میں ان تمام کی جو دار میں ہیں حفاظت کروں گاسوائے اُن اوگوں کے جو تکرسے بواسے منتے ہیں۔

مِّقُضِيًّا۔عِنْدِي مُعَالَجَاتُ۔ مَقُضِيًّا۔عِنْدِي مُعَالَجَاتُ۔

(ابدرجلد انمبرامورخدا ۱ مرتز المتوبرس المتوبرس

٨ اراكتوبرسائيم اعم ١٨ راكتوبرسائيم دورالهام عن المام ك ساته ايك أردوالهام عبى تفامگروه بهت لمبا تفاياد نهيس راد اس كاخلاصه اورمُغزياد راهم كم

ایمان کے ساتھ کیا ت ہے" (الحکم جلد ۱ نمبر ۳۹ مورضر ۳۱ راکتوبر ۲۳۰ نیم صفحہ ۱۰) د (البدرجلد انمبرا مورضہ ۱۳ راکتوبر ۲۳۰ معنی ۵)

کے (ترجیم) میں ہرایک کو جو تیرے گھر کی جارد ایوار کے اندر ہے طاعون سے بچاؤں گا۔اور اوراس کولوگوں کے اندر ہے طاعون سے بچاؤں گا۔اور اوراس کولوگوں کے لئے رحمت کا نشان بنا کمیں گے اور بیامر پہلے ہی سے قرار پایا ہوا تھا۔

کے (ترجمہ ازمرتب) میرے پاس کئی علاج ہیں۔ سم مرتم یحکی فضل الدین صاحب مرحوم بھیروی کی ایک بیوی تھیں ۔ (مرتب) سمے چرآغ صفرت سیسے موعود علیالسّلام کے ایک ملازم تھے ۔ بعد ہیں مدرسہ احدیہ میں چیڑاس ہوتے تھے ۔ دیٹا کو ہموکر راوہ داراہجرت میں وفات یا کی۔ (مرتب) ٨١راكنوبرسية « وندماياكه رات كوايك أورفقره إلهام بهوًا تفا بُعُول كيا تفا أب إدآياب وه يبه :-

آحَيِسبَ النَّاسُ آنُ ثِينَةً رَكُوا آنَ يَقَوْلُوا الْمَنَّا وَهُدُو لَا يُفْتَ نُونَ لِيْ (البدرجلدانمبرامودخراس اكتوبرسُ الرَّصْفحر» - الحكم جلدا نمبر ٩ سمودخراس راكتوبرسُ المرَّصْفحراا)

9 راكتوبرسام «يُرِيدُوْنَ آنْ يُطْفِعُوْا نُوْدَكَ يُرِيدُوْنَ آنْ يَكَخَطَّفُوْا عُرْضَكَ - يُرِيدُدُوْنَ آنْ يَتَخَطَّفُوْا عُرْضَكَ - الله مَعَلَى الله عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَل

٧ را كتوبر المجلعة "رات مح بين بجه كي قريب مجهد الهام مؤا: -

وَإِمَّا نُورِيَنَكَ بَعْضَ الَّذِى نَعِدُهُ مُرْ لِلْسِلْدِ الشَّهَا وِتَيَةِ آوُنَتَوَقَيْنَكَ - جَفَّ الْقَلَمُ يِبَاهُوكَا يُنَ أَنْهَا آنَا بَشَرُ مِثْلُكُمْ يُوْخَى إِلَىّ آنَهَا اللهُكُمْ اللهُ الْفَكُمُ اللهُ وَلَا أَنَا بَشَرُ مِثْلُكُمْ يُوْخَى إِلَىّ آنَهَا اللهُكُمْ اللهُ ال

معلوم ہونا ہے کہ آدمی دوقیم ہیں۔ ایک وہ کہ مبانتے توننین مگراُن میں انھی انسانیت ہے۔ دومس وہ

که (ترجداز مرتب) کمیا لوگوں نے سمجھ لیا ہے کہ انہیں صرف اتنا کہ دینے سے کہ ہم ایمان لائے ہیں چھوڑ دیا جائے گا اور ان کا امتحان منیں لیاجائے گا۔

سے (ترجہ ازمرّب) وشمن ارادہ کریں گے کہ تیرے نور کو مجھا دیں۔وہ تیری جنگ عزت کرنا جا ہیں گے مگر میں تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں گا۔

نوٹ: - الحکیم جلدہ نمبری مورخہ ۱۰ نومبر سنا المشاعظ من اللہ اللہ میں گیوٹیڈ ڈن آف ٹیٹنے کھ کھنڈا عِدْ صَلَّکَ "ک کجائے اس کی یہ قراُت بیان ہوئی ہے" وَ آف ٹیٹنے کھ کھٹ وُ اعِدْ صَلَکَ " (مرّقب)

سے (ترجمہ ازمزّب) اور یا توہم تھے وہ بعض وعدے دکھادیں گے جوہم نے سِلسلہ سمادیتہ کے کئے ہیں اور یا تھے دفات دے دیں گے بو کھی ہے ہے ہیں اور یا تھے دفات دے دیں گے بو کھی ہمارے ارادہ میں ہے وہ ہو کر رہے گا۔ تو کھر دے کہیں تمہاری طرح ایک بشر ہوں جس پر وی کی گئی ہے کہما رامعبود ایک ہی ہے۔ اور تمام خیرت رآن میں ہے ہیں اس آگ سے ڈروجس کا ایندھن انسان اور تیجر ہیں اور جو کفار کے لئے تیار کی گئی ہے۔

جن کے آنکھ، کان، فہم وغیرہ سب جاتے رہتے ہیں اور حجارہ میں داخل ہیں۔ دہ بھی جہتم میں داخل ہوں گے حوکہ سمجھے ہوئے توہیں مگربعض تعلقات و نیاوی کی وجہ سے وہ قبول نہیں کرتے بعلوم ہوتا ہے اس میں کوئی بخویز ہے اوران کو ابھی نفی رکھا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ترقی ہونے والی ہے اورافلہ کریم کچے حتیم نمائی کرنیوا ہے ہیں۔ اور یہ بی فرمایا کہ جو کچے ہمارے ارادہ میں ہے وہ ہو چکا اُب مل نہیں سکتا یا البدر مبلدا نمبرا مورخہ ، رنوم بران ایک مفحہ ۱۱۰۱۰)

المباعث من الماعون كاتذكره مهو بيرا فرمايا-ايك بارمجه يدالهام بهؤاتها كد خداقا ديان مين نازل بهوگا، اسپنے وعدہ كے موافق

ا ورتفير ريعيى تفا :-

إِلَّا الَّهَ إِنَّ أَمَنُوا وَعَيِهُواالصَّالِحَاتِ "

(البدرجلدانمبر۲مورخددرنومبرس في عنواا-الحكم جلد۲ نمبر به مورخد ارنومبرس في اعترص فحداق)

بهر اكتومبر المعام (الف) "نتيج خلاب مراد مؤايا نيكل المغر كالفظ تحميك يادنهي اوريجي كينة بيته نهيس كديه الهام كيس امر كي تعلق سے "

(البدرجلدانمبر۲ مورض، رنومبر۲۰۰۰ مفحہ۱۱)

" نتيج بخلاف اتمي دسے"

(ب) « لليجه خلاف امير رر

(الحكم حبلد لانمبر به مورخر ارنوم برس المناه المنفحراا)

۲ر نومبر المباعث « بر نومبر المباعث كى شام كوميك دل بين دالا گياكدايك تصييده مقام ترك مباحث كے مباحث كے متعلق بناؤں ؟ (اعجازاحدى صفحہ ۸۹- روحانی خزائن جلد ۹ اصفحہ ۲۰سم

"فَقَدْ سَرَّنِيْ فِي هَٰ هَٰ ذِهِ الصُّوْرِصُوْرَةٌ * لِيَدْ فَعَرَيِّيْ كُلَّمَاكَانَ يَحْشُرُ " لِيَدْ فَعَرَيِّيْ كُلَّمَاكَانَ يَحْشُرُ " £ 19.4

کے (ترجمہ ازمرتب) سوائے مومنوں اور نیک عمل کرنے والوں کے۔

منه " لهذا الشِّعْرُونَ وَعِي اللّهِ تَعَالَى جَلَّ شَا نُهُ " (اعجازاحدى مفرسهماستيد. ومان خزائن جلد المفيده) (معند المرتب المعرالله تعالى وي سيست -

(زجمہ) بیس اِن صورتوں میں مجھے ایک طراق اچھا معلوم ہؤا تا میرا خدا اس طوفان کو دُور کرسے ہو اُس نے م تھایا ہے " (اعجاز احدی صفحہ ۲۲ میں مجلے ایک (اعجاز احدی صفحہ ۲۲ میں میں میں میں اسلام اصفحہ ۲۵۱)

19.۷ ع " ایک قصیده کیس نے عربی میں تالیف کیا تھا جس کا نام اعجاز احدی رکھا تھا اور الهامی طور پر تبلایا گیا تھا کہ

اں کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکے گااورا گرطافت بھی رکھتا ہوگا تو خدا کوئی روک ڈال دسے گا۔ پس قاضی ظفرالدین جو نہایت درجہ اپنی طینت میں نمیرانکار اور تعصّب اورخو دبینی رکھتا تھا اُس نے اِس تصیدہ کا جواب بھٹا نشروع کیا تا خدا کے فرمو دہ کی تکذیب کرہے ہیں ابھی وہ لکھ ہی رہا تھا کہ کلک الموت نے اس کا کام تمام کر دیا " (تتم حقیقتہ الوج صفحہ ۱۷۵ حاسشیہ۔ روحانی خزائن مبلد ۲۲مسفحہ س ۲۰)

۱۵ ر نوم برس الم علی (قریباً) ۱۹۰۰ روزشنبه کوایک خواب بیان کیا جیے دیجھے ہوئے قریب دکو سیفتے گذرہے تھے۔ وہ خواب بیاہے کہ

ایک مقام برئیں کھڑا ہوں تو ایک خص آکر جیل کی طرح جمیشا مارکر میں کے بیارے تو پی ہے گیا۔ بھرد وسری بارحملہ کردیسے آلے بی است استے بیں ایک بارحملہ کردیسے آلے بی است استے بیں ایک بارحملہ کردیسے آلے کہ میراعمامہ سے جا وسے مگر ئیں اسپنے ول بین علمین ہموں کر پہنیں سے جا سکتا۔ استے بیں ایک اُو تحییت الوجود شخص نے اُسے بچڑ ایا مگر میرا قلب شماوت ویتا تھا کر پینے میں دل کا صاحب نہیں ہے۔ استے بیں ایک اُو شخص آگیا جوقا دیا ن کا رہنے والا تھا اُس نے بھی اُسے بچڑ ایا۔ بیں جانتا تھا کہ مؤخرالذکر ایک مومن تنقی ہے۔ بچراکسے

ا یعنی مونوی ثناء الله صاحب نے - (مرتب)

کے معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہی مکان ہے جس کا استدار شنی نوع کے آخر میں صفرت اقدین نے دیا تھا اور جس میں معفرت مرزاب نیر احتراب مرزاب نیر احد ما در اس محالی اس میں معارب میں معارب کا بنتا ہے مگر چونکھیے تاریخ کا بہت مرزاب نیر احد مسکا اِس منے اسک تن نوع کے سن تعنیف میں درج کر دیا ہے۔ واللہ اُعلم۔ (مرتب)

عدالت میں سے گئے تو حاکم نے اُسے جاتے ہی ہم یا ۲ یا ۹ ما ۵ کی تید کا حکم دسے دیا ۔ " (البدرجلدا نمبره ۲۷ مورخه ۲۸ فومبرو ۵ رومبر ۲۰ مورخه ۲۸ فومبرو ۵ رومبر ۲۰ مورخه ۳۷)

(البدرجلدانمبره ؛ ٧ مودخر ٢٨ رنومبرو ٥ رومبرا ١٩٠٠ عصغیر ۱۵۰ الحکم جلد ۲ نمبر ۲۲ مودخر ۲ رنومبرا ۱۹۰۰ عصفی ۱۹

۸ ار نومبر ساته ایم ایک زبین ایم بین ایم بین ایم بین ایم بین ایم بین ایک زبین ایم مقرم بین ایم بین ایک زبین خریدی به کراین جاعت کی متنین و بال وفن کیا کریں تو کما گیا که اس کا نام مقبر ه بین تی ہے بینی جواس میں وفن ہوگا و ه بین بوگا ۔ پچراس کے بعد کیا دیجیتا ہوں کو کشمیری کسرسرلیب کے لئے برسامان ہوا ہے کہ کچھ برانی انجیلیں وہاں مست کی ہیں ہیں سنے تحریز کی کہ کچھ آدمی وہاں جاویں تو وہ انجیلیں لاویں تو ایک کتاب اُن پڑھی جاوے ۔ بیٹ نکومولوی مبارک علی صاحب تیار ہوئے کہ کی جاتا ہوں مگراس مقبر ہ بین میں سے معلی کی معاوے ۔ بین نے کما کہ خلیفہ فرالدین کو بھی صاحب تیار ہوئے کہ کی جاتا ہوں مگراس مقبر ہ بینت میں میسے رہے جگہ رکھی جاوے ۔ بین نے کما کہ خلیفہ فرالدین کو بھی ساتھ بھیجے دو

٢٠ ر نومبرسه عمر بروز خيبنبه « پيك مصعلق دُعااور توقيه كرنے سے حضرت اقدين نے رؤيا ميں ديكھا كركھ

اے پگٹ ندن کا ایک پادری تھاجس نے دعوای کیا کہ وہ سے موعود ہے۔ چند آدمی اُس کے ساتھ ہو گئے۔ اُس کا ایک ٹائپ شدہ اشتہارمفتی محموصادق صاحب کے نام آیا تھا مفتی صاحب نے وہ حضرت سے موعود علیالسّلام کی خدمت بیں شیس کیا۔ تب حضور نے

كنابين بين جن يرتين بارسبيح سبيح يحما بهوًا تصاريم الهام بهوًا:-وَأَمَلَّهُ شَدِينُ أَلْعِقًا بِ- إِنَّهُ مُ لَا يُحْسِنُونَ

اس الهام سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی موجودہ حالت خواب سبے اور یا آٹندہ توبہ نہ کریں گے ۔ اور پیمعنے بھی اس مے میں لا یو می فوق با للہ اور میطلب بھی اس سے سے کہ اس نے یہ کام اچھا نہیں کیا۔اللہ تعالیٰ پریہ افترا ا ورُنصُوبه بإندها اوراً مله شَدِيدُ الْعِقَابِ ظاہر كرتا ہے كه اس كا انجام اچھا زہوگا اور عذابِ اللي بيں گرفتار ہوگا۔ حقیقت میں بربری شوخی ہے کہ خدائی کا رعوی کیا حاوے "

(البدرجلدانمبری مورض۱۲ رنومبر المبصفحه ۲۵ - البدرجلدانمبر۲۰۵ مورض ۲۸ رنومبرو ۵ روسمبر ۱۹۰۲ عصفح ۲۷ الحكم طلاله نمبرام مورضه بارنومبرا فاعتصفحه

۱۲ **رنومبرس^{ساو} به** ۲۱ رنومبرس^{ساو} « ئیں عبب است تهار کوختم کر چپا۔ شاید داوتین سطریں باقی تھیں توخواب نے میرسے پر زور کیا بیان نک کر مین مجبوری کاغذ کو ہاتھ سے حصور کرسو گیا۔ توخواب میں مولوی محترسین صاحب شالوی ا ورمولوی عبداللّه صاحب حكم الوى نظر كے سامنے آگئے ہيں نے ان دونوں كومخاطب كر كے بركها :-

خُسِفَ الْقَهَرُ وَالشَّهُسُ فِي دَمَضَانَ - فَهِاَ يِ ٱلَّآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

بعنی حیآندا ورسورج کو تورمفنان میں گرمن لگ چکا یس تم اسے دونوں صاحبواکیوں خدا کی نعمت کی تحذیب کر رہے ہو؟ مچركيں نواب ميں انويم مولوى عبدالكريم صاحب كوكتا ہوں كہ ألاع سے مراد إس حبكه كيں ہوں اور كيركس نے ايك دا لان کی طر*ف نظراً ش*فاکر دیکیها که اس میں جراغ روشن ہے۔گویا رات کا وقت ہے اوراُسی الهام مند رحبر بالا کوعین سد

بقيه حاشيه: _

ایک چھوٹا سا اسشتہارمرٹ ایک صفحہ کا لکھ کرمولوی محد علی صاحب کو دیا کہ اس کا انگریزی میں ترجمہ کرکے اور چھیوا کرولایت بھیج دیں۔ اس استنهار مین صنور نے مکھا تھا کہ تمارے دعوی کا استنهار ہمارے سیکرٹری سے پاس بینجا ہے۔ تم اِس دعوٰی میں جَبو تے ہو اوراگرتم طاقت رکھتے ہوتومیرامقابلہ کرو۔خدانے مجھ کویہ تبایا ہے کہ ئیں سے موعود ہوں اوراسلام ستجا دیں ہے۔ یہ اکشتہار جب اُس کو منیجا تو اُس نے خاموشی اختیار کی۔ اِس اشتہار کو ولایت کے اخباروں نے بھی جھایا اور ان کے Cuttings (اقتباسات) قادیان آئے مقے ۔اُن دنوں میں ایک عورت اُس کے پاس رہتی تھی اُس کے ساتھ اس کا تعلق ہوگیا جس کے تعلق اخباروں میں اُسکے حق میں برنامی کی خبریں شائع ہوئیں مگر حصرت بیج موتو دعلیالسّلام سے اس استہار سے پنیجنے کے بعدوہ خاموش ہوگیا۔اُس نے ندمجر مجمعی كو ئى ديونى كمياا ورية بى اپنى كو ئى جاعت بنائى اورىزكو ئى سِلسلە قائم كيا اوراسى خامرشى ميں وہ فوت بهوگيا۔ (مرتب)

ے (ترجمہ ازمرتب) اور اللہ کی سزاسخت ہوتی ہے۔ یہ لوگ نیک اعمال بجانہیں لاتے۔

ته بعنی ربوبو برمباحثه چکرا اوی و مثبا بوی مرور ند ۲۷ رنومبرست اید و روحانی خزائن جلد و صفحه ۲۰۱۶ تا ۲۱۹ - «مرتب »

آدمی چراغ کے سامنے قرآن نشریعیٹ کھول کراس سے یہ دونوں فقرسے نقتل کر رہے ہیں۔ گویااسی ترتمیہ قرآن نشریعیٹ میں وہ موجو دہسے اور ان میں سے ایکشنخص کوئیں نے شناخت کیا کہ میاں نبی بخش صاحب رنوگرامرتسری ہیں !' (ریویو برمباحثہ موبوی محرصین بٹالوی وموبوی عبداللّہ بچرط انوج مفحہ احاشیہ۔ روحانی نیزا ٹی جلد 4 صفحہ 4 ۲۰ حاسشیہ)

(ريوايو برمباحة بنالوي ويجيرالوي صغمه ه حاست بيد- روماني خزائن جلد ٩ اصفحه ٢١٢ حاست بيد)

٢٧ رنوم بر ٢٠٠ من "اسى رات بين ايك الهام مؤا بوقت ٣ بجه ٢٥ منت أوبر اوروه يرب المساء من اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِى نَبُ تَلِيُهِ بِذُرِ تَيَةٍ فَاسِعَةٍ مَّكُوحَةً قٍ يَبَيْدُونَ إِلَى الدَّنْيَا وَلاَ يَعْبُ دُونَ خِيْ شَنْعًا .

بوشخص فت سرآن سے کنارہ کرے گاہم اُس کو ایک خبیث اولاد کے ساتھ مُبتلا کریں گے جن کی کھدانزندگی ہوگی۔ وہ وُنیا پرگریں گے اورمیری پیتش سے ان کو کچھ بھی حصّہ پزہوگا بعینی ایسی اولاد کا انجام بُدہوگا اور توب اورتقلی نصیب نہیں ہوگا ؟

(ريوبو برمباحثه شالوي ويجر الوي فعه وماستيد- روحاني خزائن جلد ٩ إصفحه ١١ ماست.

۵ر سمبر سواعم المعدي (الف) "جمعه كه دن جب بين بيمار تفاتو مجهه يرالهام بواتفا :-يَمُونَ عُدِينَ هَا ذَا یعنی برسیسے راس دن سے بیشیر مُرے گا۔ یَوْم سے مرادجعہ کا دن ہے جو کہ اصل میں خداکا دن ہے '' (البدرجلد انمبر، مورض ۱۲ دسمبر الله علی معلی ۵)

(ب) " مولوی رسّل بابا امرسری طاعون سے بجڑا گیا اور اُس کے عین طاعون کے دنوں میں جمعہ کے روز مجھ کو الهام ہڑا کہ میں قب ن میں تبوی طافہ ایعنی آئندہ جمعہ سے بیلے مُرجائے گا بینانچہ وہ آئندہ جمعہ سے بیلے ۸ رسمبر الله اند کو بالہ د بیجے شبح کے اِس جمان فانی سے رخصیت ہڑا!"

(حقيقة الوحي صفحه ٢٩٩٩، ١٠٠ - روحاني خزائن جلد ٢ الصفحه ١٣١٣ ، ١١١٣)

الفت المراس المول المراس الموس المن المرس المن المرس المن المرفدا وحى المهوق قرير المن المول المرس المن المرس المرس المن المرس المن المرس المن المرس ا

رَئِيْ کُلُّ شَنْیَ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْیِیْ وَانْصُدُنِیْ وَازْحَمْیِیْ اورمیرے دل میں ڈالاگیاکہ یہ اسمِ عظسیم ہے۔اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہرا کی آفت سے اُسے

ا اوراس کے بین واقعہ کے دیکھنے کے ساتھ ہی مجھ کو تھنیم ہوئی کہ کوئی دشن مقدمہ برپا کرے گا اوراس کے بین وکسیل ہوں گے بعدیں کرم دین نے جلم میں میں سے برمقدمہ کیا اور میری طبی ہوئی اوروہ مقدمہ فوجداری اور سخت مقدمہ تھا اور جبیبا کہ شفی حالت ہیں ظاہر کیا گیا تین وکسیل اُس کے تقے۔ ہم خربہ وجب وعدہ اللی وہ مقدمہ اس کا خارج ہؤا !''

(حقیقة الوی صغیرا ۱۸۳۰ روحانی خزائی جلد ۲ با معفی ۱۳۹۵ البدرجلد ۲ تمبرا ۲ مورفه ۲۰۰۱ جنوری شاه ایم صغیرا) سله (ترجمه ازمرتب) استهمیک رکت امرا یک چیز تیری خدمت گذار سے اسے میرے رتب ایس مجھے محفوظ رکھ اورمیری مدد فرما اور مجھ میررجم فرما -

سه فرمانیاتی دگاهای حرزاورتعوید بسه بین اس دعاکواک انتزاماً هرنماز مین برطاکرون گاه آپ بهی برطاکری. فرمایا- اس مین بڑی بات جوستی توسید سکھاتی، لینی الله حبّن از کوسی حسار اور نافع بقین دلاتی ہے، بیسے کہ اس میں سکھایا گیا ہے کہ ہرشتے تیری خادم ہے بعینی کوئی مموذی اور مُضِرستے تیرے اوا دسے اور اون کے بغیر کمچید تھے نقصان نہیں کرسکتی !! (الحکم جلد المفرم ہم مورخر اردیم برسنالی بینی کوئی مودی دی اور الحکم جلد المفرم ہم مورخر ۱۰ردیم برسنالی بینی

نجات موگی " (البدرجلدانمبرعمودخر۱۱رومبرس عضوره ۱۰ الحکی جلده نمبرس مودخ ۱۰ دسمبرس عضی ۱۰) (ب) " وَمِنْ أَيَاتِيْ مَا آنْهَا كُنِي الْعَيلِيْدُ الْحَكِيدُ فَيْ آمْرِرَجُ لِي لَيُنْ مِ وَبَهُ تَامِدِهِ الْعَظِيْمِ وَٱوْلَى إِلَىَّ اَنَّهُ يُرِيْدُ اَنْ يَتَخَطَّتَ عِرْضَكَ - ثُكَّرَ يَجْعَلُ لَفُسَهُ غَرَضَكَ وَآرَانِي فِيْهِ رُوُمَا شَلْكَ مَرَّاتٍ - وَآرَانِيْ آنَّ الْعَدُوَّ آعَدَّ لِلْهَ الِكَ شَلْتُهَ مُمَاةٍ لِتَوْهِينِ وَإِعْنَاتٍ وَرَئَيْتُ كَانِي اللهِ الْمُونِدِثُ مُحَالَمَةً كَالْمَانْحُوْذِيْنَ-وَرَشَيْتُ اَنَّ اخِرَامُرِي نَجَاةً يُفَضُلِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - وَلَوْبَعُدَ حِينِ - وَالْشِّرْتُ اَتَّ الْبَلَّاءَ يُرَدُّعَ لِلْ عَدُوِّى الْكَذَّابِ الْمُهِيْنِ ثُمَّ قَعَدْتُ كَالْمُنْتَظِرِثِيَ-وَمَا مَرَّعَلَى مَا رَثَيْتُ إِلَّاسَنَةً فَإِذَا ظَهَرَ تَدَرُ اللَّهِ عَلَى يَدِعَدُ وِمَّينِي إِلسْمُهُ

(موابهب الرحم'ن صفحه ۱۷۹- روحانی خزائن حبله واصفحه ۲۵۰۰) كُرَمُ الدِّيْنِ "

ترجیہ :۔" اور نیجلہ میرسے نشانوں سے ایک پرسے کہ جوخدائے علیم وحکیم نے ایک لئیم شخص کی نسبت اور اُس کے مہتان عظیم کی نسبت مجھے خبر دی اور مجھے اپنی وحی سے اطلاع دی کرنیخص میری عربت دور کرنے کیلئے حمله كرسے كا ورائجام كارميرانشانداپ بن جائے كا- اور خدانين خوا بول بيں يتفيقت ميسے ميطام كى اور خواب میں میرسے برطا ہر کھیا کہ بروشمن مین حامیت کرنے واسے اپنی کا میابی سے لئے مقرد کرسے گا ٹاکسی طرح اہا كرس اور رئج مبنياوس اور محصنواب بين دكها ياكيا كركوبائين كسي عدالت مين كرفتارون كي طرح حاصر كمياكيا مون اور مجھے دکھلایا گیا کہ انجام ان حالات کامبری نجات ہے اگرچہ کچے مدت سے بعد ہو اور مجھے بشارت دی گئی کہ اس وشمن كذّاب مهين برئلارَ دّى مبلئے گى پھرئيں انتظار كريار ہاكەكب بيث گونى كى باتين ظهور ميں ائيس گى بيس جب ا یک برس گزرا تو بیمنفتر رباننی کرم دین کے باتھ سے ظہور میں آگئیں (بعنی اُس نے ناحق میرسے پر فوجداری مقدّمات رحنيقة الوحي صفحه ٢١٥ - روحاني خزائن جلد٢ ٢ صفحه ٢٢٧) والركية) "

آيا توايك شخص نيميك را تقدير بيب ركھے بين نے خيال كياكہ اس ميں دوتی جوتی بھی ہوگی۔ اگے آيا تو دعجھا كه فجو (فصنل نشاں) کشمیری عورت مبھی ہے۔ پھر حب مسجد میں گیا تو دیجا کہ ہزارہا آ دمی مبھے ہیں اور کیڑسے سب کے ٹیرانے معلوم ہوتے ہیں مسجد ہیںا ورائے بڑھا تو دیکھا ایک جنازہ رکھا ہؤا ہے۔اس کی بڑی سی جاریائی ہے۔ بیمعلوم (البديجلدانمبريمودخر۱۷ دسمبرسي عصفح ۸) نہیں کہیں کا جنازہ ہے ''

م العني تنزيجينسول والانواب- (مرّب)

سے فقر قادمان کے ایک خصستی غفارا کی بوی تھی اور حضرت سیج موعود علیالتسلام کے گھریں خادم تھی۔ (مرتب)

نیچے ایک غارسی حلی جاتی ہے ہیں نے اس میں یاؤں رکھا تو دھس گیا اور نبوب یا دہے کر پھر ئیں نیچے ہی نیچے جلا گیا۔ پھر ا یک جست کرے ئیں اور اگیا اوراب امعلوم ہوتا ہے کہ ئیں برا میں ترربا ہوں اورایک گڑھا ہے مثل دائرے سے گول ا وراس قدر برا جیسے بہال مے نواب صاحب کا گھر، اور کمیں اُس بر اِدھر سے اُدھراور اُ دھرسے اِدھر تیرر ہا ہول۔ ستدمحداحسن صاحب كناره يرتفعه كيس نے أن كوملا كركها كه ديچه ليجيئه كرميشي تو ياني پر عليتے تنفے اورئيں ہوا پرتيرر يا ہوں اور میرے خدا کا فضل اُن سے بڑھ کرمجھ پر ہے۔ حاماعلی میرے ساتھ ہے اور اُس گرطھے پرم نے کئی تھیرے کئے۔ مزیا تھ نز یا وال ہلانے پڑتے ہیں اور بڑی آسانی سے اوھوا دھو تیررہے ہیں۔ ایک جھنے میں ، امنٹ باقی تھے کوئیں نے پنواب (البدرجلدانمبريمورخه ١٢ر دميرس على عمقحه ٥٥)

> ٩ روسمبر المام مؤاسب: -" گذشته شب كومجه به الهام مؤاسب: -سُلَامٌ عَلَىٰكَ يَبَا إِبْرَاهِ بِهُمُ

بھراس کے بعد الهام بوًا:-م شَكَامُ عَلَى آصُوكَ - صِوْتَ فَكَايُدُوًّا وَ

(البدرجلدانمبرءمورخه ۱۲ وسمبر المساع صفحه ۵ - الحكم جلد ۲ نمبر ۱۲ مورخه ۱ رسمبر الم المعصفحه ۱۸)

۱۲ر و مبر مربط المع في المام مؤاسم الله الله من المين المربط المع المربط المربط المربط المام مؤاسم الله المام مؤاسم الله المام مؤاسمة الم يُنَادِئُ مُنَادِ مِينَ السَّمَايِرِيْ

(البدرطلدانمبر بمورخه ۱۹ ردسمبر سن ۱۹ متم صفحه ۵۸)

کے نرم اور کھوکھلی۔ (مرتب) کے بہآن سے مرادمسجدمبارک سے اور نواب صاحب کے گھرسے مراد نواب فریملی خال ضا كاوه مكان جوحفرت يح موعود على السلام ك كركم ساته متصل تها- (مرّب)

سے (ترجمہ ازمرتب) اسے ابراہیم! تجھ پرسلام۔ سے (ترجمہ ازمرتب) تیرسے کاروبار پرسسلامتی ہو۔ تُوبا مراد ہوگیا۔

ہے " مولوی مسل مایا مر دسمبر الله المراح ما نے بیجے سے اس جمان فانی سے رخصست ہوا يهرساته مى مجھ يدالهام ہؤا سَدكَا هُرُ عَلَيْكَ الزيني اسے ابراہيم تيرسے يرسلام تُوفتياب ہوگيا "

(حقيقة الوحي صفحه و ۲۹،۰،۴ وحاني خزاش حبله ۲۲ مفحه ۱۳۱۳ ساس

ك (ترجد ازمرتب) ايك أسمان سي آيا بدوًا يكارف والايكار والي

<u> الله المبرا ا</u>

(البدرمبلدانمبر۹ مورضه ۲ دسمبر ۱۹۰۳ مصفحه ۸۷ - الحكم مبلد ۲ نمبر ۲ سم مورضه ۲ روسمبر ۱۹۰۳ معقی ۱۱)

9 رقیم بر بر با با عند می ماز با جاعت ادا کر بے حضرت اقدی تشریف ہے گئے اور پھر تشریف لائے تو آپ نے اپنی نین رؤیا سے نائیں جو کہ آپ نے پے دریے دکھی تھیں ۔

لائے تو آپ نے اپنی نین رؤیا سے نائیں جو کہ آپ نے پے دریے دکھی تھیں ۔

(اق ل) کہ ایک خص نے ایک روپ یا وریا نج جھوا رسے رؤیا ہیں دیئے ۔

اس کے بعد پیم خنودگی ہوئی تو دیکھا کہ تریاق القلوب کا ایک صفحہ دکھایا گیا ہے جس پر

عملی شکیر الْمَ صَائِبُ

نکھا ہٹواہے جس کے یہ معنے ہوئے کہ ھٰذِہ چِسلَة عَلَى شُكْرِ الْمَصَالَيْ گُوبا یہ روپیہ اور چھپوائے کو المعنا کامِیلہ ہے۔

تیسری دفعہ پھر کھیے ورق دکھائے گئے جن پر بیٹوں کے بارے بیں کچھ لکھا ہؤا تھاا ورجواس وقت یا د نہیں ہے " (البدر جلد انمبر ۹ مورخ ۲۱ دسمبر طرف ۹۱)

۲۱ رسمبر ۱۹۰ عمر ۱۲ میمبرکی رات کوس کامبری کو ۲۷ رسمبرتشی ا ورجو اُخیرعشره رمضان کی مہیلی رات تقی ایپ کوالهام میمؤا

يَاْتِيْ عَلَيْكَ زَمَنَ كَمِثْ لِمِثْ لِي زَمَين مُوْسَيُّهُ

فرہایا۔ اِس زمانہ میں جوبیس تجیبی برس کے قریب ہوتا ہے یہ العام مجھی نہیں ہڑا یموسی کا نام توکئی الهاموں ہیں دکھا گبا ہے " (الحکم جلد ۱ نمبر ۴ ہم مورضہ ۷ وسمبر سناف عرصفحہ ۱۱ ، ۱۷ - البدر جلد انمبر ۹ مورضه ۷ روسمبر سناف ما صفحہ ۱۷)

له (ترجدا زمرَّب) مين فومين كم كراً دم بهول -

الله وترجمه ازمرتب تم يرايك ايسا ذماندآف والاس جوموسى كے زماند كى طرح موكا-

سه (ترجمه ازمرتب) وه كريم مع وه تيرس أكه آسكه عليام اوراس فن كالثمن بن جامّا سه جوتير ساته دشمني كرّاس -

فاصله سے ہول مگر کمیں مجتنا ہول کہ ان دونوں کا تعلق آبیں میں ضرور ہے۔ یہاں بھی موٹی اور عادی کا قافیہ طِتا ہے ا ہے اور مجر توریت میں اس قیرم کامضمون ہے کہ خدا نے موٹی کو کھا کہ توجیل کمیں تیرے ہے گئے جاتا ہوں یا (البدر جلد انمبر امور خرہ جنوری سن 19 کے صفحہ 20 سالہ مورخہ 4 روم ہر سا 19 کے صفحہ 21۔ البدر جلد انمبر 4 مورخہ 4 روم ہر المقام معمودہ 10 البیار جلد انمبر 4 مورخہ 4 روم ہر المقام معمودہ 10 البیار کا معمودہ 4 مورخہ 4 مورخہ 4 روم ہر المقام معمودہ 10 مورخہ 4 مو

ئیں کسی اُور مجگہ ہوں اور قا دیان کی طوف ہم اچا ہتا ہوں ۔ ایک دوا دمی ساتھ ہیں کسی نے کہا راستہ بندہ ہے۔
ایک بڑا بحروق ارم بل رہا ہے۔ بیس نے دیکھا کہ واقع ہیں کوئی دریا نہیں ملکہ ایک بڑاسمندرہ اور سجیبیدہ ہوہو کرمیل رہا ہے۔ بیس نے دیکھا کہ واقع ہیں کوئی دریا نہیں اور یہ را ہ بڑا خوفناک ہے ؟
دیا ہے جیسے سانپ چلا کرتا ہے۔ ہم واپس چلے آئے کہ ابھی راستہ نہیں ، اور یہ را ہ بڑا خوفناک ہے ؟
دیا ہے جیسے سانپ چلا کرتا ہے۔ ہم واپس چلے آئے کہ ابھی راستہ نہیں ، اور یہ را م بڑا خوفناک ہے ؟

<u> ۱۹۰۲ع</u> (الف) إِنِّيُّ آنَا الصَّاعِقَةُ

(البدرجلدانمبراامورضه رجنوری سن المراه مفره ۱۸- الحکم جلدی نمبرا مورض ارجنوری سن المحمقر ۱۷ (ب) " مولانا مولوی عبدالحرم صاحب نے فرایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا نیا اِسم ہے ، آج تک کمبی نہیں شنا بھڑت اقدین نے فرایا۔ بے شک اِسی طرح طاعون کی نسبت جوالها مات ہیں وہ بھی ہیں جیسے اُفیطر و آصو فرا ۔ یہ بھی کیسے نطیف الفاظ ہیں ۔ گویا خدا فرانا ہے کہ طاعون کی نسبت جوالها مات ہیں وہ بھی ہیں جید حقد ثرب رمول گا اینی روزہ کیسے نظیف الفاظ ہیں ۔ گویا خدا فرانا ہے کہ طاعون کے متعلق میرے دولا کا مرکب کی وحقد ثرب رمول گا اور کھول کا اور کھول گا اور خروری کا اور شرح ہیں دور کرتی ہے ، وہ کسی طاعون دب جاتی ہوتا ہے۔ گویا وہ احدو ہو کا وقت ہے۔ اور فروری ، مارچ ، اکتوبر وغیرہ میں زور کرتی ہے ، وہ گویا افطار کا وقت ہوتا ہے۔ اور اسی لطیف کلام میں سے ہے یا بی آ ما الفقاع تھے تھے۔ اور اسی لطیف کلام میں سے ہے یا بی آ ما الفقاع تھے تھے۔ اور اسی لطیف کلام میں سے ہے یا بی آ ما الفقاع تھی تھے۔ اور اسی لطیف کلام میں سے ہے یا بی الکھر وخود ری سن اللہ میں اللہ در خود رہ مور دی سن اللہ اللہ الم میں اللہ در خود رہ مور دی سن اللہ اللہ کی اللہ در خود رہ مور دی سن اللہ کی سن اللہ در خود رہ مور دی سن اللہ کی سن کا مور کی سن اللہ کی سن کی اللہ در خود رہ میں اللہ کی سن کور کی سن کی سن کی سن کی سن کی سن کی سن کور کور کی سن کور کی سن کی سند کی سند

له (ترجمه ازمرتب) مین بی صاعقه بول-

<u> ۱۹۰۲ء م</u> ۳۱ ۳۱ وسمبر مین بروزچهار شنبه مصرت اقدین نے فرمایا ب

ایک دفعہ ایک فاکروبہ نے ایک جگہ سے مَیلا اُٹھایا اور اس کا ایک حقد چھوڑ دیا۔ ہیں مکان کے اندر بیٹے اندر بیٹے اندر بیٹے اندر میٹھا ہوًا تھا۔ مجھے نظر کا کہ اُس نے ایک حقد چھوڑ دیا ہے تو ہیں نے اُس فاکروبہ سے کہا۔ وہ شنکر جران ہوئی کہ اس نے اندر بیٹھے کیسے دیچھ لیا ہیں نے اس برخوا کا مشکر کیا کہ یہ با وجو دیکھے کے سر رپوجو دہونے سے نیں دیچھ سکتی حالانکہ مجھے اس نے اِس قدر دکور وراز فاصلہ سے دکھا دیا !'

(البدرجلدا نمبراا مودخر 9 چنودی ۳: 19 ثرصفحری ۸)

<u> الموسم</u> " يم جنورى تلنا المائم كوفر مايا. ايك وفعه مجھے ايك فرشنة آتھ يا دس سالد روئے كي شكل پرنظر آيا. اس نے بڑنے فيسے اور بلينغ الفاظ ميں كماكم

خداتمهاری ساری شرادیں پوری کرسے گا "

(البدد مبلدانمبر۲ امورخه ۱۲ رجنودی ۱۹۰۳ مصفحه ۹۰)

کی جنوری سابه اعم ایک لباس فاخرہ پہنا ہؤا ہے اور چرہ جمک رہا ہے۔ پھروہ شفی حالت وی کی طرف منتقل ہوگئی۔ چنانچہوہ تمام فقرات وی اللی کے جوبیض اس کشف سے بیلے اور بعض بعدیس تقے، ذیل میں تکھے جاتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ فقرات وی اللی کے جوبیض اس کشف سے بیلے اور بعض بعد میں تقے، ذیل میں تکھے جاتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ میڈیٹ کی الکر خستان شیٹ آ۔ آتی آ مُدُّ اللّٰهِ فَ لَا تَسْتَفْرِ اللّٰهِ قَ لَا تَسْتَفْرِ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰه

مرجمہ با حداجورعان ہے بیری چی طاہررے سے سے بید موری است اور مار دو ہور ہے۔ بذکر و۔ یہ ایک خوشخبری ہے جونبیوں کو دی جاتی ہے۔

مبع ه به كا وقت تقا ميم جنوري سنواع ويم شوال سنسامة روزعيدا جب ميس دخدا في مجهد ينتخري وي " (اشتهار يكي جنوري سنول مد مندر مرالحكم ملد ، نبرامور فر اجنوري سنول معنى المجموع اشتارا جلام في ١٣٨٣)

له حضرت اقد تُن نے فرط با " شنی سے مراد کوئی عظیم الشّان بات ہے۔ اس کی عظمت کے لئے ہی اللّٰد تعالیٰ نے اسس کو پوسٹ بدہ رکھا ہے کیؤ کر جُھیا نے میں ایک عظمت ہوتی ہے جبسے جبّت کے انعامات کے لئے فرط یا ہے فیکل تَعْدُ کُونَفُ مَنا اُخْفِی کَهُ مُر مِّنْ قُدَّ قَ آغَدِین ۔ (سورة السّجدة : ۱۷)

کھانے پر جیسے دستر خوان ہوتا ہے اُس کے مجھیانے میں بھی ایک ظلمت ہی تقصود ہوتی ہے۔ غوض بر جھوٹی سی بات نہیں ہے " ہے " (الحکم جلد ، نمبرا مورض اجنوری سنول مصفحہ ۲) کیم جنوری سابه عمر « حضرت اقدین تشریف لائے تو کمر کے گرد ایک معافد بیٹ ہوا تھا جند رہایا کہ کیم جنوری سابہ کا میں اس میں کیے شکایت در دیگر دہ کی شروع ہورہی ہے اِس کے کیس نے باندھ نیا ہے۔ ذراغزدگی ہوئی تھی اسس بی المام ہوا ہے:-

تاعود صحبت

فرمایا کم صحت تواندیسی کی طوف سے ہوتی ہے بجب یک وہ ادادہ ندکرے کیا ہوسکتا ہے " (البدرمبلدانمبراامورضہ و جنوری سندولئے صفحہ ۸۵)

فرایا آئی اصل میں ایآت سے بھی اصلاح کرنے والا بومظلوم کوظا کم سے بی آئے ہیں ان جبڑیا ل نہیں کہا آئی کہا ۔ اس لفظ کی محکمت ہیں ہے کہ وہ دلالت کرے کرمظلوم کوظا کموں سے بچاوس اس سے فرسٹ تہ کانام ہی آئی رکھ دیا ۔ پھرائی نے انگلی ہلائی کہ چا روں طرت سے وہن ۔ اورانشارہ کیا کہ یکھیے سے کے احداث وغیرہ۔ انْعدد اوغیرہ۔

یریمی اس میلے الهام سے ملتا ہے اِنّهٔ کیدیٹی قَدَ تَنْتُی اَ مَا مَكَ وَعَادٰی كُلَّ مَنْ عَادٰی وہ كريم ہے، تیرے آگے آگے جلتا ہے جس نے تیری عداوت كی اس نے اُس كی عداوت كی بچزنكر اُكُل كالفظ كغت ہیں مِل مذسكتا ہوگا یا زبان میں كم مستعمل ہوتا ہوگا اِس ہے الهام نے خود ہی اس كی تعییل كر دی ہے !!

(البدرجلدانمبر۱۲ مورخد۱۱ رجنوري طنها مشعده- ۹- الحكم عبلد، نمبر۱ مورخر» ارجنوري سنه المجمع شعره ۲۰)

مِحِورى سِبِهِ عِنْ وَعُدَا مِلْهِ آلَى - رَكُلُ وَرَكُى - فَطُوْلِي لِمِنْ وَّجَدَ وَرَأَى -

له (ترجمه ازمرتب) بحالي صحت مك-

ت الحكم مين وَدَكُلَ مِهِ اورحضرت يع موعود عليالقسالوة والسلام في حقيقة الوي صفحه ١٩ ـ (روحاني خزائن حب اد٢٦ صفحه ٩) يربعي وادُك مها تفالكها من (مرتب)

وللم المنتبة وزيد منبة "

(البدرجلدانمبر۱۷ مودخر ۱۹ رمبنوری سندف پژمنغه ۱۹ - الحکم مبلد بنمبر ۱۷ مودخر ۱ رمبنوری سندف پر ۱ ماشید) ترجمه در «خدا کا وعده آیا ۱ ورزمین پرایک پاؤل ما دا ۱ وظل کی اصلاح کی بس مبادک وه جس نسه پایا اور دیجها ؟ (حقیقیة ۱ لومی صفحه ۱۱ و رومانی خرا ۲ مصفحه ۱۱ و مصفحه ۱۱ ۹ - رومانی خزائن مبلد ۲ مصفحه ۱۲ ۹)

وو ایسی حالت میں مارا گیا کہ اُس کی بات کوکسی نے رنرشنا۔ اور اُس کا مارا جانا ایک ہیںبت ناک امرتھا یعنی لوگوں کو سبت ہیںبت ناک معلوم ہؤا اور اس کا بڑا اثر کوگوں سے دنوں پر ہڑا ''

(تذكرة الشهادتين مفحد ١١ - روحاني خزاش جلد ٢٠مسفير ١٥ عاستير)

اار حبوری سنده ایم الفت) «فرایا کر ابھی فجرکوئیں نے ایک نواب دیجا کرمیرسے ہاتھ میں ایک کاغذہے کہ ایک طوت کھا ہو اسے میں کاغذہے کہ ایک طوت کھا ہو اسے میں کاغذہ ہے کہ ایک طوت کھا ہو اسے میں کاغذہ ہے کہ ایک طوت کے ایک کاغذہ ہے ایک کاغذہ ہے کہ النظام کو گئے گئے گئے النظام کو گئے گئے کہ ایک کاغذہ ہے کہ کہ کاغذہ ہے کہ کہ کاغذہ ہے کہ کاغذہ ہے کہ کاغذہ ہے کہ کاغذہ ہے کہ کہ کہ کاغذہ ہے کہ کہ کہ کاغذہ ہے کہ کاغ

(البدرجلدانبراامورفه احِبْوری مین المعنی ۱۹ - المح جلد، نبر امورفه ۱ حِبْوری مین المحاری مین المانید) (ب) "اب طاعون سرریب اورجان مک مجھے خدا تعالی سے ملم دیا گیاہے ابھی ہمت ساجھ ساس کا باتی ہے "

(بيج لام وصغر ٢٨- روحاني خزائن جلد ٢٠ مسفحه ١٧)

۲ ارتبوری سن ۱۹ ع ۱۲ رسیوری سن دیکی کیمیری بیوی نے ایک روپر مجھ کو دیا ہے اور کھا کہ یرتمهارے لئے روپر نذرہے " (کا بی الهامات مصنرت بیچے موعود علیالسلام صفی اجوخلافت لائبریری صدرانجن احدیر میں موجود ہے)

اه اس الهام محمتعلق معزت مي موعود عليالعسلوة وانسلام فراتي بي كرايد وي اللي صاحزاده مولوي عبداللطيف صامروم كنسبت بهوئي تغي جبكه وه زنده منف بلكه وه قا ديان بين موج دبي منف "

ويحية عاست بدات تهاردا اكتوبر المنظرة مندرج تذكرة الشهادين صغرالا روماني خزائن جند بامسخده، عاست بدر ريوبو آف ديليجز جند انمبردا ۱۲٬۱ بابت ماه نومبرو دمبر الشائر صغر ۲۲ م. (مرتب)

له (ترجد ازمرتب) طاعون كا باقى ما نده صفر - (نوف) يرالهام "بقتية الطاعون" موابهب الرحل صفحه ١٠٨ - روحان خسسذائن جلد و معفر ١٠٨ سوريم درج به-

آ أُنَّ وَجِينَهُ فِي حَضْرَتِيْ . آِنِحْ تَرْتُكَ لِنَغْسِيْ وَسِرُّكَ سِيْنِى - آَنْتَ مَعِيْ وَ اَنَا مَعَكَ وَسِرُكَ سِرِّى وَأَذَا غَضِبْتَ غَضِبْتُ وَكُلَّمَا اَخْبَبْتَ اَخْبَبْتُ - آنْتَ مِرِنِى بِمَنْ لِلَةِ تَوْجِيْدِيْ وَتَفُرِيْدِيْ. فَكَمَّانَ آنُ تُعَانَ وَتُعُرَفَ بَيْنَ (النَّاسِ) بَحْمَدُكَ اللهُ مِنْ عَزِيثِهِ وَيَحْمَدُكَ اللهُ وَيَمْينَى إِلَيْكَ - أَنْتَ وَجِينُهُ فِي حَمْرَتِيْ - إِنْ مَرْتُكَ لِنَغْسِيٰ وَسِرُّكَ سِرِيٰ - ٱمْنَ لِمِينِيْ بِمَنْزِلَةٍ لَا يَعْلَمُهَا الْخَلْقُ - يَّا ٱحْمَدِیْ آنْتَ مُرَادِي وَمَعِيْ - وَ آنِتَ مَعِيْ وَآنَامَعَكَ - يُسْرُكَ يسِزَى - إِذَا غَضِبْتَ غَضِبْتُ وُكُلَّمَا ٱحْبَبْتَ ٱخْبَبْتُ - أَنْتَ وَجِيْهٌ فِي حَصْرَتِيْ لِتَخْتَرْتُكَ لِنَفْسِى "

(كايل الهامات مصرت يسيح موعود عليالت لام صغمرا)

<u> ۱۹۰۳</u> وَإِنَّهُ بَشَّرَنِيْ وَتَالَ " لَا ٱبْقِيْ لَكَ فِي الْمُخْزِيَاتِ ذِكْرًا "

وَقَالَ

يَعْصِمُكَ اللهُ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَالْوَلِيِّ الدَّحْمِنُ " (موابب الرمَنْ في ارْمِمانَ فَرَالُ مِلد المعفره ٢٣٥)

له (ترجه ازمرّب) ين الشخص كي المانت كرون كا يوتيري المانت كرسه كائين الشخص كي اعانت كرون كابوتيري اعانت كرسه كاتوميري درگاہ میں وجبیہ ہے کیٹ نے تجھے اپنے لئے مجی لیا اور تیرا بھید میرا بھیدہے۔ تومیرے ساتھ ہے اور کیں تیرے ساتھ ہول اور تیرا بميدميرا بميدسے وتن في غضيناک ہوتا ہے تو ہي غضيناک ہوتا ہوں اورجب توجمتت کرتا ہے ہيں مجتت کرتا ہوں ۔ تو تجھے سے ایسا ہے جیسا کدمیری توحید اور تفرید بیش وقت اگیا ہے کرتیری مددی جائے اور تھے لوگوں میں مشہور کیا جائے ، افتاد وس سے تیری تعرب كرتاب، اور الله تيرى تعرب كرتاب اورتيري طرف بالا أناب توميرى دراً ويس وعبيه ب، ين في في اسيف المعرجي لیا اور تیرا بھیدمیرا بھیدہے۔ میڑے نز دیک تیرا وہ مرتبہ ہے میں کولوگ نہیں جانتے۔ اسے میرے احدا تُومِری مرادہے اورمیرے ماتھ ے . آور تومیرے ساتھ ہے اور کیں تیرے ساتھ ہوں ۔ تیرانجید میرا مجید ہے جب توخنبدناک ہوتا ہے تو کی خضبناک ہوتا ہوں ۔ اور جب تُومِيّت كرا ب ويكن مجتب كرابون . تُومِيري درگاه بن وجيد سه يكن في كوايت للهُ يُن ليا-ك وترجد ازمرتب وراس ف مجع بشارت دى اورفرايا ئين تيرسط علق رسواكن باتون كا ذكرتك مبين جورون كا-سعه «ترعبها زمِرْتب» اور فرمایا: الله تعالی تیری مغاظعت اپنی طون سے کرے گا اور وہی بیجد رحم کرنے والا دوست سہے۔

۵ار مبنوری سابه اعم

" لامورمين كترت سے باربارير الهام بهؤا بـ أرِيْكَ بَوكاتٍ مِيْنَ كُيلٌ طَرَفٍ بِهِ

يعن ئين مراكب جانب مستجمع اپني بركتين دكملاؤل كا"

(الحكم بلد، نمبر المورض الا چنوری شن<mark> 9 ل</mark>ریم صفحره ۱- البدرجلرانم برا ۲ مورض ۲۲ ، ۱۳ چنوری شن 9 کریم صفحر ۹)

٨ ارتبوري سواعم «جلم سے واليي بركاتمو كے اور مرتبيكے كے شيش كے مابين : الله عَدَال حَدِيثَ شَنَى الله عَدَال حَدِيثَ شَنَى الله عَدَال حَدِيثَ الله عَدَال حَدَال الله عَدَال حَدِيثَ الله عَدَال حَدَال الله عَدَال الله الله عَدَال الله عَدَال

(البديعبلد ۲ نمبراء ۲ مورخه ۲۰۱۳ برجوری شاره لرع صفحه ۷- الحکم بلد ینمبر ۲۲ مورخ ۱۳ چنودی شاره ارج صفحه ۱۵)

له "يرپيگولُ إس طرح پورى بهولُ كُرْجب بين جهل كر قريب بين با توخيناً دى بزاد سے نيا ده اَ دى بهوگا كه ده ميرى طاقات كے لئے اور تمام سلاك پرا دى تقے اور اليے انكسار كى حالت بين عقے كه گو يا سجد سے كرتے تھے اور بوشلے كى مجرى كے اور در ال تو اور كون كا بهوم تھا كہ حكام چرت بين بڑھئے گيارة للواك يون نے بعیت كا اور قريباً دوسو كے عورت بعیت كر كے اس مسلم يں داخل بحول اور كرم دين كامقدم جومير ب پرتما مفارج كيا كيا اور بعت سے لوگوں نے ادا دت اور انكساد سے ندوانے دیئے اور تھنے بيت ب كركے اور تھنے بيت ب كركے اور بين مالكا كى بوكرةا ديان بين وابس آئے اور خدا تھا كی نے نمايت صفائی سے وہ بين كوك كے اور منا اور بين الله كے اور خدا تھا كی نے نمايت صفائی سے وہ بين كوك كے اور خدا تھا كی نے نمايت صفائی سے وہ بين كوك كي اور من اور بين الله كي اور منا اور منا

پی در راست بین البورسے آگے گوجوانواله اوروزیرا باد اور گجرات وغیرہ شیشنوں براس قدر لوگ ملاقات کے سلے آئے کے کرسٹیشنوں پر است میں البورسے آگے گوجوانواله اوروزیرا باد اور گجرات وغیرہ شیشنوں پر انتظام رکھنا مشکل بہوگیا ڈیکٹ بلیسٹ فادم ختم بہونے کی وجہسے لوگ بلائکٹ بلیسٹ فادم پر جیلے گئے اور جین مقامات پر گاڑی کوکٹرت بہوم کی وجہسے زیادہ در تاک مغمرا یا گیا اور نمایت نری سے ذائروں کو الاز بین رہل نے گاڑی سے علیحدہ کیا بعض مگر کچھ دُور تک لوگ گاڑی کو بچرسے بہوئے ساتھ جیلے گئے خوف تھا کہ کوئی آ دمی زم رجائے۔ اِن واقعات کو مخالف اخبارش میں بھی مشل بنج مولا دہنائے کیا بھا۔ مند"

(حتيقة الوح منغوم ۲۵ ماسشيد - روماني نزائن مبلد ۲ باصغوم ۲۹)

ك (ترجم ازمرتب) الله تعالى ني براك چيز مي تجه ترجع دي-

٩ حِبُوري سِلَواعِيْ "اَفَانِدِينُ أَيَاتٍ"

(الحكم جلدي نمبري مودخه الاحبزوري سين <u>19 ي</u>م صفحه ۱۵ - البدرجلد ۲ نمبرا ۲۰ مودخه ۳۰٬۲۳ حبوري ^{۱۹۰} والمعنی کا

9 رجنوری سازی می مورای می مورای می مورای می مورای می مورک دریائی بر کھڑا اسم میں مورک دریائے نیل پر کھڑا اسم مورای دریائی ہیں اور کیں اپنے آپ کو مکو ملسی سمجتنا ہوں۔ ایسا معلوم ہو تا ہے کہم مورای دری اپنے آپ کو مکو ملسی سمجتنا ہوں۔ ایسا معلوم ہو تا ہے کہم محالے علیے آتے ہیں۔ نظراً معاکم تیجے دیجا تو معلوم ہو اکر فرقون ایک شکر کشر کے ساتھ ہما رہے تعاقب میں ہے اور اس کے ساتھ ہما رہے ہما تا ہم میں اور ایک اسمولی بنی اسرائیل ہمت تھر ائے ہوئے ہیں اور اکثر ان میں سے بے ول ہوگئے ہیں اور البند اواز سے جاتے ہیں کو اسے موسی میں مورائیل ہمت تھر اللہ ہوئے ہیں اور البند اواز سے جاتے ہیں کو اسے موسی میں مورائیل ہمت تھر اللہ میں اور اکثر ان میں سے بے ول ہوگئے ہیں اور البند اواز سے چلاتے ہیں کو اسے موسی مورائیل ہمت تھر اللہ مورائیل ہمت تھر اللہ مورائیل ہمت تھر اللہ ہما کو از سے کھا :۔

كَلَّاكَةَ مَعِىَ دَيِّنْ سَيَعْدِ فِي عُ

الشغيس كمين ميدار موككيا اورزبان پريسي الغاظ ماري تقعه "

(البدرمبلدانمبرا٬۲ مودخه۲٬۷ مرجنودی سانه اعضفی ۷ - الحکم مبلدی نمبری مودخه ۱۳ چبنودی سین استان مصفحه ۱۵)

ا رتهما زمرتب محونا كون نشانات -

ت (ترجمداز مرتب) میں فوجوں کے ساتھ تیرے ہاس آؤل کا کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کانی نمیں اسے بہاڑو!اس کے ساتھ خدا تعالیٰ کے صنور جھک جاؤاور اسے برندواتم جی -

س (ترجمازمرب) نین نین ایسانین موسئا بمیادت میرسسات به و مزورمیر سف دست نکا ایگا-

الله (ترجم اندرتب) يراس مع كم انهول في نافراني كي اورمدس برمع كف -

الارحبورى سابه المع " أون من دندى نسبت الهام بروا المع الله عن الله عن الله

لعِنى وه قمرجس كوخسوت للطَّهُ كُا "

(كإلى الهامات حضرت يسيح موعود عليالعتلوة والسلام مفحه ٢)

٢٧ حِبُورِى سِنَهِ الْمُ الْمُنَامِرَكَانَ الْمُوَةِ فِي جَالَة ثَينَ وَعَلَيْهَا الْوَبْكَالُهُ وَمُ الْمُنَامِرَكَانَ الْمُورَةِ فِي جَالَة ثَينَ وَعَلَيْهَا الْوَبْكَالُهُ وَمُ وَجَلَسَتْ عِنْدِي وَقَالَتُ لَوْمِتُ فَعَلَيْكَ آنْ تَغْيسَلَيْ الْمُنَاكَةُ مَنْ الْمُعَيْرِكَ وَآذَادَتُ عِنْدَ وَصُيعِ الْحَمْلِ. ثُعَرَّبَعْ دَلْكَ آخْسَسْتُ ذَلْزَلَةً خَيْنِفَةً وَمَا آغَفَهَا مَنَورُ وَعَيْدَ وَصُيعِ الْحَمْلِ. ثُعَرَّبَعْ دَلْكَ آخْسَسْتُ ذَلْزَلَةً خَيْنِفَةً وَمَا آغَفَهَا مَنَورُ وَعَيْدِ وَكَانَ عَلَيْ الْمُعَيْدِ اللَّهُ الْمُعَيْدِ اللَّهُ الْفَيْلُو وَكَانَ عَلَيْ الْمُعَيْدِ اللَّهُ الْمُعَيْدِ وَكَانَ عَلَيْ الْمُومِينِ وَقَتِ قَوْلِ ذَوْجَيْقَ كَانَ عَلَيْ الْمُعَيْدِ وَكَانَ عَلَيْ اللَّهُ اللْعُلِي اللَّهُ الْمُعْلِقُولُ اللَّهُ اللْمُعَلِقُ

۱۲ جنوری سامه عیم از دات کوئیں نے دیجھاکدایک بڑا زلزلہ آیا مگراس سے کسی عمارت وغیرہ کا نقصا ن میں بہوا " (الحکم جلد منہرہ مورخہ ، رفروری سامی مفیرہ ار البدرجلد ۲ نمبرہ مورخہ ۲ رفروری سن البدرجلد ۲ نمبرہ مورخہ ۲ رفروری سن البرہ صفحہ ۲ سنے مسلمی کا کا مسلمی کا مسلم

۱۲۲ جنوری سابه ایم "فرایا آج ایک کشف مین دکمایا گیا،-ترزین دام ساست با بر خواد برین دمین سیست به دم در در تا ع

تَفْصِينُلُ مَا صَنَعَ اللَّهُ فِي هُلِهُ الْهَائِسِ بَعَدُ مَا آشَعْتُهُ فِي التَّاسِّ إس كے بعدالهامی صورت ہوگئی اور زبان پرہی جاری تھا۔ اِس سے علوم ہوتا ہے كہ تقدمہ كے علق جوّبل از

ا (ترجہ ازمرّب) کیں نے نواب میں دیجے اکر گیامیری میوی میرے پاس آئی ہے اوراس پر گویا احرام والے پڑے ہیں اور کہتے ہوئے اور اس پر گویا احرام والے پڑے ہیں اور کہتے ہوئے گئی اور کہا کہ اگر کہ کہ مرح اور کہ ہوئے گئی اور کہا کہ اگر کہ کہ کہ تو ہے ہے ہے ہوئی سے ہوئی ہوئے۔

میر نے ایک نی خید ماز لزار محسوس کیا جس سے کوئی نقصا ان نہیں ہو ا۔ اور کیس اور میری میوی مکان کے اندرسے معن میں نکل آئے۔
اور بی جو ات کا دن اور تا دینے ۲۲ میشوال نتا ہے تھی۔ اور کیس نے اپنی ہوی کے قول کے وقت اپنے دل میں محسوس کیا گویا صفرت اجبر کے اس منتھے ہوئے ہیں۔

جرکے ل میرسے یاس منتھے ہوئے ہیں۔

الع (ترجد ازمرتب) تعميل ان كارنامول كى جوفد اتعالى العاس جنگ بين سئ بعد اس محكوكيس في الكولوكول إلى شائع كيا-

(البدرجلد۲ نمبر۱۰ ۲ مورخ ۳۰،۳۰ جنوری شنهای صفحه ۱ - ایبدرجلد۲ نمبر۵ مودخ ۲۰رفرو دی شنهای صفحه ۳۳-الحکم جلدی نمبر۲ مودخه امع یحبنوری شنهای شخصفی ۱۵)

(ب) " كي في الدين كيماكركويا كي ايك فيمون شاكع كوف كالهول الرياكم الدين كم منفرم ك الدين كم منفرم ك الدين كم الدين منفرم ك بارسي من كرا خرى تنيج كيا برواء اوركيل اس يربيعنوان الكفنا جابتنا بول -

تَفْصِيْلُ مَا صَنْتَعَ اللهُ فِي هَٰ ذَا الْبَاسِ بَعُدُّ مَا اَشَعْنَاهُ فِي النَّاسِ قَدْ بَعُدُوا مِنْ مَا أَفْعِينَا مُ فِي النَّاسِ قَدْ بَعُدُوا مِنْ مَا أَفْعِينَا مُ فِي النَّاسِ وَعَرْضِ مِع ووعليا اسلام صفحه،

۲۵ رجنوری سن الم الم محمد کا رجنوری سن الم ایم کو حضرت اقدین نے رؤیات نانی کر مجمد کھانسی کی کمال تعلیف تھی کیس نے خواب میں دیجھا کہ مولوی محمد احسن صاحب مجھے ایک گانٹھ شونٹھ یاسباری کی اور مبالفنل وسے رسبت میں کہ اسے مندمیں رکھو۔

اِس خواب سے بعدمجعے دوگھنٹ کک باکل آدام رہا اوراک ہی تعلیف توسید مگربہت کم ۔ اور ۲۹ جنوری کی سیرمیں آئی سنے فرایا ۔ دان کوئیں سنے سونٹھ اورجا تعالی مند میں دکھا تھا اس سے کھائسی کوہرت ہی آدام ہے " سیرمیں آئی سنے فرایا ۔ دان کوئیں سنے سونٹھ اورجا تعالی ممند میں دکھا تھا اس سے کھائسی کوہرت ہی آدام ہے " (البدرمبلد ۲ نمبر ۲۰۱۱ مورض ۲۰۱۳ ، ۲ چنوری سن المحتاری صفحہ ۲ ۔ الحکم جلدے نمبری مورض کے رفروری سن المحتاری صفحہ ۲ ا

۲۸ رجنوری سنده می (۱) در این وقت مجھے اوّل ایک شفی صورت میں خواب کے ذریعہ دکھلایا گیاہے کہ میرے گھریس دیون ایس خودا ہے کہ میرے گھریس دیون اُم المؤمنین) کہتے ہیں کہ اگر کیس فوت ہوجاؤں تومیری تجیز و کھنین آپ خودا پنے ہاتھ سے کرنا۔ اسکے بعد مجھے ایک بڑا منذرالهام ہوا ہے :

غَاسِتُ اللهِ "

(البدرجلد بانمبرا ؛ ۲ مورض ۲۳ ، ۳ چنودی شلاف شمسفی ۵ - الحکم مبلد ی نبرا مورض ۱ فرودی شرف میمسفی ۱۳ - الحکم مبلد ی نمبر ۲۲ مودخد ۱۳ چنودی شرف شرف ۱۵)

ا و اترجهاندرتب النفيل ان كارناموں كى جونداتعالى نے اس جنگ ميں كئے بعد اس كے كرہم نے اس بينيكوئى كولوگول ميں شائع كيا وہ زندگى كے بانى سے دُور ہو گئے ہيں يس كُوانديں الجي طرح بيس ڈال -

سله پینواب اور الهام غایستگ الله دونون مغیرم ۴ بر آمپیکه بین اور حضرت سیح موجود علیالمتساؤة وائسلام کی تخریر فربوده کاپی سے سواله سے ان کی تاریخ ۱۲ مربوری کے نکھنے میں سہوسے یامکن سے کردوبارہ حوالہ سے ان کی تاریخ ۲۱ ، ۲۷ جنوری بیان فرائی گئی سے بین یا توانم ارون کی تاریخ ۲۸ جنوری کے نکھنے میں سہوسے یامکن سے کردوبارہ انکشاف بٹوا ہو۔ واللہ کا علم بالقسواب ۔ (مرتب) (ب) دو مجھے اس سے یمعنی معلوم ہوئے ہیں کہ جو بچے میرے ہاں بیدا ہونے والاسے وہ زندہ ندرہے گا " (البدرمبلد انمبرا، الامور خرس ۱۹۰۳، مردی سا ۱۹۰۹ء صفحہ ۸)

(جر) " ئيں نے إس سے بيت ريخيال كيا تقا كہ چؤكر عنقر كيب گھريس وضع جمل ہونے والا ہے تو شايد مولودك وفا پر يافظ دلالت كرنا ہے مگر بعد ميں غور كرنے سے معلوم ہؤاكہ إس سے مراد ابتلام سے جاعت كا ابتلاء مراد نہيں ہے مگر بعد بين غور كرنے سے معلوم ہؤاكہ إس سے مراد نہيں ہے مراد نہيں ہے جاء من كا ابتلاء كا موقع اس سے مراد ہوتا ہے اور إس النے اس كوغاستى افتار كہتے ہيں " كى ان محد ميں ابتلاء كا موقع اس سے مراد ہوتا ہے اور إس النے اس كوغاستى افتار كہتے ہيں "

(البدرمبلد۲ نمبر۴ مورخر ۲۵ رفرودی سند البرمبلد۲ نمبر۴ مورخر ۲۵ رفرودی سند البروسفی سا

٨٧ جنوري سابه عبر "يان الله مَعَ عِبَادِ * يُوَاسِيْك "

(البدرجلد بنمبرا۲۰ مودخه ۳۰۰۷ جنوری سنده ایم صغی ۱۰ الحکم جلد بنمبری مورخه ۱۳ یجنوری سنده ایم صغیره۱) (ترجید) دو یعنی خدا اینے بندول کے ساتھ ہے وہ تیری خخواری کرسے گا!

(البديعبلد بانمبرا مورخرا رفرودى سينه الميم صغحرم ۲)

٨٢ حنوري سا ١٩٠٤

" أج صُبح كوالهام برُوًا :-سَا كُذِهُكَ اِكْرَامًا عَجَبًا *

اس کے بعد تھوٹری سی غنو دگ میں ایک خواب بھی دیکھا کہ ایک چوغہشسنہری ہست نوبھورت ہے۔ میں نے کہا کہ عید کے دن بہنوں گا۔

اِس الهام میں عَجَبًّا کا نفظ بتلا تاہے کہ کوئی نها ہت ہی مؤثر بات ہے '' (البدر حبلہ ۱ نمبر ۱ مورخر ۲۷ فروری سن البیر صفحہ ۱۳۳۳ - البدر حبلہ ۲ نمبر ۲۱ مورخر ۲۲،۰۲ حبوری سن البیر صفحہ ۱

الحكم جلد ينمبر به مورض الارجنورى سندف يرصفحه ١٥)

ا بریجی ماجزادی امتر النصیرها جرفتیں جو ۱۸ جنوری شنا کی کوساط سے چاد بھے کے قریب پردا ہو کیں اور سر رحم سون ال کوفوت ہو کیں۔ ویکھنے پرج فیمعولی الحکم سر رحم بر شنا کار بر بحوالہ تا دینے احدیث جدید ایڈیشن جلد اصفی سر ۱۷ - (مرتب) ملت (ترحم از مرتب) میں نمایت شاندا دطور پرتیرا اکرام کروں گا۔ (نوش) کا بی المامات صفح سیں بر المام ایوں درج ہے "سیم کیو ملک اللّه اکر آما عَجباً" (یعنی اللّه تعالی شاندار طور پرتیرا اکرام کرے گا)۔

٢٩ مِنبورى سلنه المعرم " إِنِي مَعَ الرَّسُولِ اَ قُوْمُ - اَصَالَى وَ اَصُوْمُ - يَاجِبَالُ اَ دِينَ مَعَهُ وَالطَّيْرَ - قَدْ بَعُدُ وَاحِنْ مَّاءِ الْحَيَاةِ فَسَيِّقُهُ مُ تَسْعِيْقًا " (كاين الهامات معزت مع موعود عليالسّلام مغرس)

سر حبوری سب المریم مین مین مین مین مین المام منایا ،الایمون آخذ مین رِجال کمریم

ا ورفر مایا اس کیے حتیجی معنے کہ تمہارسے دِ جال میں کوئی مذمرسے گا، توہونہیں سکتے کیونکرموت تو انبیاء تک کو آتی ہے اور دز قیامت تک کیسی نے زندہ رہنا ہے مگر اس کے مغموم کا پنتہیں ہے شاید کوئی اَ ورصفے ہوں '' (البدرمبلد بانمبر ۱۱ مورخہ ۱ رفرودی سلن کیا مصفحہ ۲۲ - ایح مبلد یم نبر ۱۴ مورخہ ۱۵ رفروری سین کیا ہے صفحہ ۲

به ری سابه ایم می سابه ایم است و اسی دی کها کرگویا زار روس کاسونا میرسے باتھ میں ہے اور اس میں پوسٹ یدہ طور پر بندوق کی نالی بھی ہے۔ دونوں کام نکالنا ہے۔ اور پیردیکھا کہ وہ بادشاہ جس کے پاس بُوعلی سینا

ا رترجدا زمرتب) میں اپنے رسول کے ساتھ کھوا ہوں گا۔ ئیں خاص رحمتیں نازل کروں گا اور عذاب کوروکوں گا۔ اسے پہاڑوا وراسے پر نمرو امیرسے اِس بندہ کے ساتھ وجدا ور رقبت سے میری یادکرو۔ وہ زندگ کے بانی سے دُور ہوگئے ہیں میں تُواندیں اچی طرح میں ڈال۔

سله يعنى جس دات الهام لَا يَمُون آحَدُ مِن يِّجَالِكُم مُواعقا - (مرِّب)

تفا اس کی کمان میرے پاس ہے اور کیں نے اس کمان سے ایک شیر کی طرف بیر صلیا یا ہے اور شاید بُوعلی سینا بھی میرے پاس کھڑا ہے اور وہ بادشاہ بھی " (کاپی الهامات حضرت بیرے موعود علیالیت لام ضحہ مم)

الارجنورى سنواع إنّ اللّهَ رَعُ وْحَثُ تَحِيدُهُ مُنْ " (كاين الهامات حضرت يرج موعود عليالسّلام صفحه)

سواعم " اَلْحَمْدُ يَلْهِ الَّذِی وَهَبْ لِیْ عَلَی الْمِکِبَرِاً زُبَعَةً مِّنَ الْبَسِنِیْنَ وَانْجَزَ وَعْدَهُ مِنَ الْاِحْسَانِ - وَبَشَرَنِيْ بِخَامِسٍ فِيْ حِینِ مِّنَ الْاَحْیَانِ "

(موابسب ارجلن صفحه ۱ مسار روحانی خزائن مبلد ۹ اصفحه ۲ س)

یعنی الله تعالی کومکدوشنا میسے براند سال میں جارائے مجھے دیئے اور اپنا وعدہ بُوراکیا ، ، ، ، (اور) پانچوال الرکا جو چارسے علاوہ بطورنا فلد بریدا ہونے والانھا 'اس کی خدا نے مجھے بشارت دی کہ وہ کسی وقت صرور پریا ہوگا اللہ کا جو چارسے علاوہ بطورنا فلد بریدا ہوئے والانھا 'اس کی خدا نے مجھے بشارت دی کہ وہ کسی وقت صرور پریا ہوگا گا۔ دومانی خزاش جلد ۲۲ مسفر ۲۲۹،۷۲۸)

م فروری سوده می در دری سودی سود کرد کر میرین صفرت اقدین فیدید الهامات منافی جوکه آپ کورات کردات کردان کرداد کرد در استان کرداد کردان کردا

كوبوئے: سَنُنْجِيُكَ ـ شَنُعْلِيْكَ ـ إِنِّى مَعَكَ وَمَعَ آغِلِكَ ـ شَاكُومُكَ إِكْرَامًا عَجَبًا ـ سُيْعَة الدُّعَاءُ ـ آَيْنَ مَعَ الْاَنْوَاجِ إِيْنِكَ بَغْتَةً ـ دُّعَاءُكَ مُسْتَجَابُ ـ آَيْنَ مَعَ الرَّسُوٰلِ آفُوْمُ وَ اُعْدِیْنَ وَ اَصُوْمُ ـ وَاُغْطِیْكَ مَا یَدُوْمُ " عَمَّ

(الحكیمبلد، نمبره مودخه، فرودی سن المدیم صفحه ۱۱)

(ترجمهر) دو ہنم تجھے نجات دیں گے بیٹم تجھے غالب کریں گے بیش تیرسے ساتھ ہوں اور تیرسے اہل کے ساتھ۔ اور کیں تجھے ایسی بزرگی دوں گاجس سے لوگ تعجب میں پڑیں گے۔ بیش فوجوں کے ساتھ ناگھانی طور پر آوں گا بیش

اله يرويا باختلاف الفاظ الحكم اورالبدر مين مبي سعدد يحيث الحكم بلاي نمبر مورخ الا يجنوري سنده الم مصفحه ١٥- البريم للا منبر المورخد الرفيان الفاظ الحكم المرتب الم

ے ﴿ ترجمہ ازمرتب ﴾ یقیناً اللہ تعالیٰ نهایت ہی مهر مان اور بہت ہی رحم کرنے والاہے۔

على چنانخ قريباً بين اه كاع مد كذراب كرمير عدار كم محمود احد كالحريس الأكابيدا مؤاجس كانام نصير احدر كما كيا-احتيقة الوح منحد ٢١٩- روحاني خزائن جلد ٢٢ منفي ١٢٩)

سك (ترجم ازمرب) تيري دعام في تيري دعام تبول ميديين فاص دهتين ازل كرون كا ورعذاب كوروكول كار

ا بینے رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا۔ اور تجھے وہ چیزدوں گا ہو ہمیشہ رہے گی " (حقیقۃ الوج صفحہ ۱۰۳۱ میں ۱۰۳۱ میں میں اس میں میں ۱۰۳۱ میں ۱۰۳۱ میں ۱۰۳۱ میں ۱۰۳۱ میں ۱۰۳۱ میں ۱۰۹۲ ۱۰۹۱)

ارفروری سواعم در کی نے میرزاخدانجش ماحب کودیجا ہے کہ اُن کے کرتے کے ایک دامن پر لہو کے داغ ہیں بھراکورداغ اُن کے گریبان کے نزدیک بھی دیکھے ہیں بیں اس وقت کمتا ہوں کہ یہ ولیسے ہی نشان ہیں میسے کرعبدافلاسنوری صاحب کوجو گرتہ ویا گیا ہے اُس پر تھے !'

(البدرمبلد انمبرا مورخه ۲ رفرودی سن ۱۹۰۰ شخصفی ۲۸)

سرفرورى سواع "أَمْسَلِنْ وَآمُسُومُ أَشْهَدُواَ نَامُ وَأَجْعَلُ لَكَ اَنُوَا وَالْقُدُومِ وَأَجْعَلُ لَكَ اَنُوا وَالْقُدُومِ وَالْعَامُ وَالْجُعَدُ وَالْعَامُ وَاللَّهُ وَمَا يَكُونُ وَاللَّهُ مَعَ اللَّذِينَ النَّقَوْدُ "

الحکم مبلدے نمبرہ مورضہ رفروری سین المعظم مبلدے نمبرہ مورضہ رفروری سین المعظم میں المعظم مبلدے نمبرہ مورضہ رفروری سین المعظم میں ال

(ستيقة الوحي مفحد ١٩١٧ م ١٠- روحاني خزائن مبلد ٢ م صفحه ١٩١٠ م ١٠١١)

سرفروري سنواع "بَرَزَمَاعِنْدَ هُمْ مِّنَ الرِّمَاعِ "بَرَزَمَاعِنْدَ هُمْ مِّنَ الرِّمَاجِ"

(البدرمبلد المبرامورخ ۱۱ فروری سنال عصفی ۱۰ الحکم مبلد المبرا مورخ ۱۸ فروری سنال عصفی ۱۱ ماشید) (ترجیر) " انهول نے جو کچید آن کے پاس متعمیار تف سب ظاہر کر دیئے " (حقیقة الوح صفحہ ۱۰ اروحانی خزائن مبلد ۲ مصفحہ ۱۰۲)

که (ترجمه از مرتب) ئیل (مجمدیر) خاص رحمتین نازل کرون گا اورعام نوگون سے ایسے عذاب کوروک نول گائیس جشم نمائی مجی کرون گااور جش میں ۔

(نوٹ ازمرّب) حضورٌ کے العامات کی کاپی صغوم میں العام" اُ مَسَلِّی وَاَ مُسُوْمُ اُسے بیلے یہ الماکا بھی ہے" اِنِّی مَعَ الدَّسُولِ اَ تُحَوُمُّ ا جس کا ترجہ یہ ہے کیں اسے دسول کے مساقد کھڑا ہوں گا۔

له تذكرة الشهادين مي مضرب يه موعود عليالسّلام نعاس كا ترجد يون بعي فراياسه" اوراين تحبل ك نور تجدين ركه دون كا الله الشهادين من موادن الله المنه الم

سم فرورى سنولم " ذلك بِمَاعَصَوْا دَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ"

(الحکم مبلدی نمبره مورخری رفروری سنن^{ول می} صفحه ۱۱) (ترجمه) در کیمونکه وه نوگ حد<u>ست کل گئته بین</u> اورنا فرمانی کی دامهوں پر فدم رکھا ہے ⁴ حقیقترالوج صفحہ ۱۹- روحانی خزائن مبلد ۲ باصفحه ۳۹)

٨ رفروري سنوام . " اَلْحَدْبُ مُهَيَّبَ جَهُ " (كايي الهامات صفرت يسع موعود عليالت لام مغيره)

۸ فروری سابه ایم سیم ریزنده هوئی سع مرکز" (کایی الهابات مضری سیم موعود علیالت المام مفحره)

فروری سوبها می است از ایسان قادیان کی طرف سے میری نظرسے ایک است شارگذرا ۱۰۰۰۰۱ اشتا میں ہمارے سے میری نظرسے ایک است شارگذرا ۱۰۰۰۰۱ انتا میں ہمارے سے میری نسبت اور میرے سے معر زاحباب میں ہمارے سے تیدومولئ جناب رسول الله صلی الله علیہ وسلم کی نسبت اور میری نسبت اور میرے معر زاحباب میں میں کہ بنظا ہم رہی ول جا ہتا تھا کہ ایسے لوگوں کو خالف میں کہ بنا جا وسے مگر خوا تعالی نے اپنی ومی خاص سے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اس سے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اس سے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اس سے میں تاریخ سے دیر کا جواب لکھ اور کمیں ہوا ب دینے میں تیرین سے میں ایک ان میں سوئیں اینے خدا سے تو تت باکر شاہ ورائس کی مورے کی تائید سے میں نے اس مشالہ کو لکھا ؟

(نسبيم دعوت صفحه) ۲۰ رومانی خزائن مبلد۹ اصفحه ۳۲۳ ۱۳۲۳)

اہ بدر بیں یہ الهام إن الفاظ بیں ہے " تحدیث میں گئے تا " بحوق سے بھری ہوئی لڑائی۔ فرما یا کہ اس کا اشارہ یا تومقد مر کی شاخوں کی طوف معلوم ہوقاہے یا آریسماج کوجو است تناد نوسلوں نے دیاہے اُس سے بوشس میں آکروہ لوگ کچھ گندی گالیاں وغیرہ دیویں - چنا بخیر شام کو ایک است تناد آریوں کی طرف سے نکل آیا جس میں اسیے ہی گندے الفاظ مقے " (البدر مبلد ۲ فہر مورفہ ۱۱ رفودی سنال میں مسفی ۲۵)

لله يعنى دساله دنسيم دعوت " (مرتب)

سر ایک دفعه بین نے دعائی کر بہیار بال بالک وورکر دی جائیں توجواب طاکرالیا نہیں ہوگا۔ تب سے دول بین خدائے تعالیٰ کی طرف سے ڈالا گیا کہ سے موعود کے لئے ربھی ایک علامت ہے کیونکہ انکھا ہے کہ وہ دور دجادروں بیں اُ ترسے گا سویہ وہی داو زر درنگ کی چا دریں ہیں -ایک اُوپہ کے حصتہ بدن پر اورایک نیجے کے حصّہ بدن پر " (نسیم دعوت منح دی - روحانی خزائی مبلد ۱۹ منحد ۱۳۷۸)

(ابدرجلد المنهم مورخه ۱۱ فردری شنال معنی ۱۷ المحکم جلد ینمبر و مورخه ۱۱ فردری شنال ایم معنی ۱۱ است) (ترجید) « کین رسول کے ساتھ ہوکر جواب دول گا۔ آئینے ارادے کو کبھی چینوٹر بھی دوں گا اور کبھی ارادہ اُپُورا کروں گا؟ شاہ (منازی معنی منازی کا کا کا کہ کا کا کا کہ کا کا کا کہ کا اور کبھی ارادہ اُپُورا

ارفروری سنده ایم این متع الدّ سول آقوه که و کن آبرَ تر الدّ دعن اِلی الوقت المتعلوم! (ابدرجلد ۲ نمبر مورخ ۱۷ فروری سنده ایم معند ۱۵ مجر ۲۸ مورخه ۱۵ فروری سنده مومند ۱۵ مفواها شیه) (ترجمه) " بین این رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا اور ایک وقتِ مقرد تک میں اس زبین سے علیحدہ نہیں ہونگا! (حقیقة الوم معنوم ۱۰۸، دوحانی خزائن مبلد ۲۷ معنوم ۱۰۸، دوحانی خزائن مبلد ۲۷ معنور ۱۰۸)

ك (نوط) زمرتب) صنورك كالي الهامات صفحه هين إس الهام سے سبلے ير الهام مجى بيت إلى مَعَ الْآفُوَاجِ أينيكَ بَفْتَةً " (ترجم ازمرتب) مَين نوجوں كے ساتھ اج انك ترب پاس آؤں كا-

سله (بقید ترجد ازمرتب) مین خاص سامان سے کرتیرہ پاس ایانک آؤں گا۔ میں اسپنے دسول کی حابت میں (انیں) کھیرنے والا ہوں -

سه " اس ومي الني كے ظاہرى الفاظ ير مصف د كھتے ہيں كرئيں خطابهى كروں گا و دصواب ہى . بعنى جوئيں جا ہوں گاكہى كرون گا كہمى نہيں۔ او كہمى ميرا ارا دہ پُورا ہو گا او كہمى نہيں۔ ايسے الفاظ خدا تعالیٰ کے كلام ميں آجاتے ہيں جبيبا كراح ديث ميں كھا ب كرئيں مومن كی قبض روح کے وقت تر قد دميں پُرتا ہوں حالان كوخوا تر قد سے جاک ہے۔ اس طرح يوفي اللی ہے كہمى ميرا ارا دہ خطاح اتا ہے او كہمى پُورا ہو جاتا ہے۔ اس كے يرمعنى ہيں كہمى ئيں اپنی تقديم اورا دہ كومنسوخ كرديتا ہوں او كہمى وہ ارا دہ جيسا كہ چاہا ہوتا ہے " (حقيقة الوق صفح معراحات ہے۔ روحانی خزائی جلد ہوم معلی داحات ہے) اارفروری سندوائر "اسازل ابدی خدا برون کوپیومی آ"

(کا بی انهامات حصرت بیج موعود علیل تسلام مفحه ۱ بیغتیفته انوحی صفحه ۱۰ رومانی خزائن جلد ۲ ۲ صفحه ۱۰ د) (ترجمبه) «اسے ازلی ابدی خدامیری مدد کے سئے آ" (عقیقة الوحی صفحه ۱۰ ، روحانی خزائن جلد ۲ ۲ مصفحه ۱۰۰ ۶

٤١ فرورى سنوم " يَوْمُ الْاشْنَيْنِ وَفَتْهُ وَالْمُنَيْنِ " يَوْمُ الْاشْنَيْنِ "

(البديجلد ۲ نمبره مودخه ۲۰ فرودی ۱۹۰۳ مصفحه ۲۹-الحکیجلد پنمبری مودخه ۲۱ فرودی ۱۹۰۳ مصفحه ۲۱)

۱۸ فروری سابه عیم ایک میم ایک کل ۱۸ فروری کولیکایک مرض کا دَوره ہوگیا اور ہاتھ پاؤل تھنڈے ہوگئے۔ اسی حالت میں ایک المام ہؤاجس کا صرف ایک حقد یادرہا جونک مبت تیزی کے ساتھ ہؤا تھا جیسے کبلی کوندتی ہے اسی حالت میں ایک المام ہؤاجس کا صرف ایک حقد یادرہا جونک مبت تیزی کے ساتھ ہؤا تھا جیسے کبلی کوندتی ہے اس سنتے باقی حقد محفوظ مزرہا ۔ وہ یہ ہے :

وَيُبْقِينُكَ

اس کا ترجم بھی اللہ تعالیٰ نے ساتھ ہی بتایا اوروہ یہ ہے ؛-علیہ تا بدیر ترا خواہد داشت "

(الحكم جلد > نمبر > مودخدا ۲ فرود ى سي<u>ن الم</u>ستيصفح ۱۵- البدرجلد ۲ نمبر ۲ مودخه ۲۷ فرود ى سين ۱۹ متصفح ۲۵)

٢١, فرورى سنوائم "ضاقيّت الآ رْضُ بِمَا رَحُبَتُ ؟ "ضَاقيّت الآ رْضُ بِمَا رَحُبَتُ ؟ (طَاقيت الْآ رْضُ بِمَا رَحُبِتُ ؟ (كابِي الهامات حضرت بيج موعود عليالت لام منفحه)

اہ (ترجد ازمرّب) بین نشکر کے ساتھ تیرہے پاس اچانک آؤں گا۔ بین ہی تطعف اور نیشش کا مالک رحمٰن ہوں بین ہی بزرگی اور مبندی کا مالک رحمٰن ہوں۔

ك (ترجمرازمرّب) روزسوموار اورحنين والي فتع-

عه (ترجمه ازمرتب) وه تجهد دیرتک رکھے گا۔

سے (ترجمدازمرتب) زمین فراخی کے باوجود تنگ ہوگئی۔

٢٧ فرورى سنبه عمر "آج رات بانخ بجه ديكها كرشيخ رحمت الله صاحب في شايت شيري اورمرداور الفيز دُود و محصه بلا يا به بيركس في كماكراً ب (الفاظ پرشعه نبيس كمة) (كاني الهامات حضرت موعود على السلام صفحه ٢١)

۲۵ رفروری سندوری « نه از این از این فرزند کرچنین پدرسے بگذرد واو ملول نمیست ؟ « زن بادآن فرزند کرچنین پدرسے بگذرد واو ملول نمیست ؟ (کایل الهامات حضر شیسیح موعود علیالت لام صفحه)

(الحكم مبلاينمبري مودف ۲۸ رفرودی سين المعرص فحد ۲)

میم مارح سوبه ایم « صبح کی سیرد کے وقت ، نواج صاحب کو مخاطب کرے فرمایا کہ آج رات ایک کشف میں آپ کی تصویر ہمارے سامنے آئی اور اتنالفظ الهام ہؤا

بدامرکوئی ذاتی معاملات سے تعلق نہیں رکھتا۔ اِس سے تعلق پُر آئی ہم ہوئی کہ یونکد آپ اپنی برا دری اور قوم میں سے اور سوسائٹی میں سے الگ ہوکر آئے ہیں تو اللہ تعالی نے آپ کا نام مجمۃ اللہ رکھا یعنی آپ اُن پرججت ہول کے قیامت کے دن کو اُن کو کہا جا وسے گا کہ فلاش خص نے تم سے نکل کر اس صداقت کو برکھا اور مانا تم نے کیوں ایسا نہ کیا۔ بیجی تم میں سے ہی تھا اور تماری طرح کا ہی انسان تھا بچ نکہ فعدا تعالی نے آپ کا نام مجمۃ اللہ دکھا، آپ کو بھی جا ہیے کہ آپ اُن لوگوں پر بخریر سے ، تقریر سے ، ہرطرح سے مجت بوری کر دیں "

(الحكم علدي تمبره مورخر ارماريج سنوا المصفحراا)

له (ترجمه ازمرّب) وه الركاجس كا ايساباب محذرجات اوروه ملول تك نهو (كاش) وه عورت بهوّا (تواجها تها) -كه نواب محد على خان معاحب رئيس ماليركو لمه - (مرّب) سام 19 عمر الله المحتمد المستعده امتر المحديد كو كيس في المك خواب و يحا كيس جرت بين مهون كراس كي كيا تعبير بهدي يمن المها كي يكي مستعده امتر المحديد بيري كوخواب بين و يحاكم جبيب ايك او لياء الله خدا تعالى سقعلق در كهف والى بهوتى بين اوران كه با تقد عين دن روبير البين ايري بيري دن روبير البين ايك با تقد من دوبر بيرا بين اوران دو يون مين من المري كار المري كار المري كار المري بين بو بين اوران دو يون مين المري المري المري بين بين بون كروبير البين المين الما يتن تيزا و دع كلار أو يميلا ركوني بين بو تاري كوروش كروبي بين المري المري المري المري كروبي بين المري المري المري كروبي بين المري كوروش كروبي بين المري كروبي كروبي بين المري كروبي كروبي كروبي بين المري كروبي كروبي

(مكتوب معنريث برح موعود عليالسّلام بنام نواب محدعلى خان صاحب - اصحاب احدم بلد ۲۱۱،۲۱۰)

طاعون

کالکھا تھا۔ گویاحکم میرے نام آتا ہے اور کیں جاری کرتا ہوں۔ پچرئیں نے دیجھا کہ اپنی جاعت کے چند آدمی گشتی کر رہے ہیں ہیں نے کہا آؤ کیں تم کوایک خواب مُناؤں۔ مگروہ نہ آئے یمیں نے کہا کیوں نہیں مُسنتے۔ بچشخص خداکی باتیں نہیں مُسنتا وہ دوز تھی ہوتا ہے '' (البدر طبد بانمبر 4 مورخہ ۲۰ رمارچ سمنظ کے معالی کا البدر طبد بانمبر 4 مورخہ ۲۰ رمارچ سمنظ کے معالمی معاملے کا

اے نواب محریلی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ۔ (مرتب)

۹ رماری سامه اعمر « اور دیجها که گویا ایک نخص امام الدین اورمونوی محد بهمی انگریزی بین کمچه کام کریستین <u>"</u> (كايل الهامات مصرت يسيح موعود عليالت لام صفحه ٤) ارمار حسنها على " يُرِيدُونَ أَنْ لَا يَتِيعَ آمُوكَ وَاللَّهُ يَا إِلَا آنْ يُتَعِمَّ آمُوكَ " (كابي الهامات حضرت يسيح موعو دعليالت لام صفحه ٤) (ترجمه)"وہ ارا دوکری گے جوتیرا کام ناتمام رہے۔ اورخدا نہیں چاہتا ہو تھے چھوڑ دے جب تک ترہے، (مقيقة الوحي صفحه ٩٥- روحاني خزائن ملدي المسفحه ٩٨) كام يُورے نذكردے! ه ارمارچ سروایم « اِنَّا نَوِتُ الْآرْضَ نَاكُلُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا " (كايي الهامات مصرت يهيم موعود عليالت لام صفحه) (ترجمبه)" ہم زمین کے وارث ہول گے اوراطراف اس کو کھاتے اٹیں گئے" احتیقۃ الوم صفحہ ۱۰ وحانی خزائن مبلد الصفحہ ۱۰۱) مارچ سر ۱۹۰ ع مارچ سر ۱۹۰ ع « کیس نے بعض بیماریوں میں آزمایا ہے اور دیکھا ہے کرمحض دعا سے اس کافضل ہڑوا اور مرض جاتارہا ہے۔ ابھی دوچار دن ہوئے ہیں کثرتِ بیشاب اوراسمال کی وجہسے کیں مسمحل ہوگیا تھا۔ میں نے دعا کی توالهام ببؤا: دُعَاءُكَ مُسْتَبِحَاثُ اس کے بعد ہی دیکھا کہ وہ شکایت جاتی رہی ۔ خدا ایک ایسانسخہ ہے جوسار سنسخوں سے بہتر ہے اور جھیا نے کے قابل ہے مگر عمر دیجیتا ہوں کہ نیک ہے اس منے ظاہر کرنا پڑ آہے " (الحكم جلد ينمبرا امورضه ۲ رمادج سي<u>نوا ي</u>مصفحه ۲)

۱۹ر مارچ مساب ۱عم " رات کوئیں نے نواب دیجا کرایک خص اپنی جماعت میں سے گھوڑ سے پرسے گر پڑا۔ پیر ﴾ بحکھُل گئی یسوحیّا رہا کہ کیا تعبیر کریں قیاسی طور برجر بات اقرب ہووے لگائی جاسکتی ہے کہ اس اثناء میں غنو دگی غالب بهوئی اورالهام برُوا:

التقامت بي فسندق آگيا

له (ترجيه ازمرتب) تمهاري دعامقبول م

ایک صاحب نے کہا کہ وہ کون خص ہے ؟ حضرت نے فرمایا کہ معلوم توہد مگر حب تک خدا کا إذن مذہر کیس بتلایا نہیں کرتا میرا کام دعا کرنا ہے ؟ (ابدر عبلہ ۲ نمبر امور فر ۲۷ رمادج سے اور علی واقع ۵۵)

9 رمارح سن 19 عمر "فرایا آج ئیں نے ایک خواب دیکھا جیسے آنکھ کے آگے ایک نظارہ گزرجاآ ہے۔ دیکھتا ہوں کہ دوست الگ کئے ہوئے ہاتھوں میں ہیں۔ ایک ہاتھ میں اور دوسرا دوست ہوں کہ دوست رایک ایک ہاتھ میں اور دوسرا دوست رابح میں " ہاتھ میں " (البدرجلد ۲ نمبراامورض سر البریل سن 19 نم مفحر ۱۸)

۲۷ مار پرح سابه اعم ۲۷ مار پرح سابه اعمد در فرایا که جمیری طبیعت علیل بخی اِس سے میری آنکو لگ گئی یجب اُنگھا تو یہ الفاظ زبان برجاری بختے یاسٹ خائی و شے۔

طاعون کا دروازہ کھولا گیا

معلوم ہوتا ہے کہ طاعون اب بیجیا نہیں جھوڑتی "

(البدر مبلد ۲ نمبر المورخه ۲۷ ماریج سانه ۱۹۰ مرصفحه ۸۰)

سب بالمسلم المرائي ال

ا ا عربی ایک منائی رنگ کالکھا ہؤا دورقہ کاغذکچہ تصورت فاصلہ پرگر پڑا ہے ہیں نے ایک ہندوکوکہ ہے کہ اس کو مکرٹ و جب وہ پکڑنے سکا تو وہ کاغذکچہ تصورتی دورائے جا پڑا۔ پھروہ ہندو.... اُٹھانے

اله إس سے مراد حضرت يبيع موعود عليل صلاة والسلام كا إنار مائشي مكان م جوكمسجدمبارك مضقصل م- (مرتب)

لگاتووہ وہاں سے اُڑکراَورآگے جاپڑا بیکن وہ دوورقداس طرح کچھ ترتیب سے گھل کراُٹرا رہا ہے کہ اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہ کوئی جاندار چیز ہے جب وہ کچھ فاصلہ تک چلاگیا تو وہ ہندووہاں جاکر بھراس کو بچڑنے لگا۔ تب وہ دوورقد اُڑ کرمیسے دیاس آگیا تو اُس وقت میری زبان سے پیکلمہ نکلا : جس کا تھا اُمسس کے باس آگیا

بھرئیں نے اس کو مخاطب ہوکر کہا کہ ہم وہ قوم ہیں جو ٹروح القدس کے بلاٹے بوستے ہیں بہم وہ قوم ہیں جن کے حق میں خدانے فرایا ہے ؛

لَنَفَخْنَا فِيْهِ مُرْتِينٌ صِدُ تِنَاَّ

اسلامی خدمات کسی دوسرے سے اللہ تعالیٰ لینا ہی نہیں جاہتا۔ شایددوسراس میں مجھلطی بھی کرے -واللہ اعلم م

بوض إسلام مے عقائد کا منافی ہے وہ إسلام کی تاثید کیا کرے گابسنات دھرم ہیں اِس قیم کے بھی آدمی ہوتے ہیں کہ وہ کسی فرقہ کے مکنزب نہیں ہوتے اور عمولی چیزوں کے آگے بھی ہاتھ جوڈ تے بھرتے ہیں۔ فدا نہیں چا ہتا کہ جوسلسلدا سے تو ہی معلوم ہوتا ہے کہ ہمارا کا فلا چا ہتا کہ جوسلسلدا سے تو ہی معلوم ہوتا ہے کہ ہمارا کا فلا ہمارے ہاس آگیا "

کے۔ ابریل ساب کے۔ "(دیکھاکہ) نیں کسی داستہ پرجپلاجانا ہوں۔ گھر کے لوگ بھی ساتھ ہیں اور مبارک احمد کو میں نے گو دیس لیا ہو اسے بعض جگزشیب و فراز بھی آجاتا ہے۔ جیسے کہ دیوار کے برابر چرفعنا پڑتا ہے مگراسانی سے آتر چرفعہ جانا ہموں اور مبارک اسی طرح میری گو دیس ہے۔ ادا دہ ہے کہ ایک مسجد میں جانا ہے۔ جانے جائے یک گھریس جا داخل ہموٹے ہیں۔ گویا وہ گھر ہی مسجد میوعو دہے جس کی طوف ہم جا رہے ہیں۔ اندر جاکر دیکھا ہے کہ ایک عورت بعمر مراسال سفید رنگ وہا مہیں ہے۔ اس کے پڑے جگوے دنگ کے ہیں مگر بہت صاحب ہیں۔ ایک عورت بعمر مراسال سفید رنگ وہا میں جات کہ یہ اس کے پڑے جگوے دنگ کے ہیں مگر بہت صاحب ہیں۔ جب اندر گئے ہیں تو گھروالوں نے کہا ہے کہ یہ احسیٰ کی ہمشرہ ہے "

(الحكم مبلد ينمبره امودخه ۲۸ را پريل ستن ۱۹ سفه ۲۷)

ا و رزجه ازمرتب بهم نے بقیناً ان اوگوں میں اپنی بعض سجائیوں کی گروح ڈال دی ہے۔ تلے صفر بھیسے موعود علیالسلام کی ایک چجا زا دمہن کا ایک لڑکا مرزااحس برگیہ نامی ہے۔علادہ اس کے صفر بھیسے موعود علیالسلام کی ڈاوٹر ھی میں ایک مشاقدرت اللہ خاص مشاشا ہجانیوری رہتے تھے ان کے ایک لڑکے کا نام بھی جس تھا۔ والفداعلم مراد کیا ہے۔ (مرتب) ۱۱رابریل سن ۱۹۰ می در فرما یا که ئیس دیجهتا مهول کدایک برا ایجر ذخاری طرح دریا ہے جوسان پی کاطرح بُل پیچ کھا تا مغرب سے مشرق کوجار ہا ہے اور بھیر دیجھتے دیجھتے سمت بدل کرمشرق سے مغرب کو اُنٹا بہنے لگا ہے!! (الحکم عبلہ ینمبرین مورضہ ۱ رابریل سن ۱ میریسی مورضہ ۱ رابریل سن ۱ میریسی مورضہ ۱ رابریل سن ۱ میریسی مورضہ ۱

١٨رابريل سنواعي «فرمايا بَين لينا بِتُواتَهَا كِمُولُوى مُحَرِّينَ فَنَا نَظِ كَ ٱلنَّهُ سِي بِعِرِ كُفَّ بِهِر بِلِفَظ الهام بَهُو: سَاخْيِرُ هُ فِي الْخِيرِ الْوَقْتِ ٱنَّكَ مَسْتَ عَلَى الْحَقِي عِلْمُ الْحَقِّى عِلْمُ الْحَقِّى عِلْمَ الْحَقِ

(البدرجلد ۲ نمبر ۱۳ مورخد ۱۳ بربل ۳۰۰ مورخد ۱۰ ایمکم جلد ۶ نمبر ۱۵ مورخد ۲۰ را پربل ۳۰ ۱۹ موخد ۱۹

ا ۲رابریل سنده می « فرمایا - آج مبیع جب مین نماز کے بعد ذرابیط گیا توالهام ہوا مگرافسوس ہے کہ ایک حصر اس کا یاد نہیں رہا - ایک بہلے عربی کا فقرہ تھا اوراس کے بعد اس کا ترجمہ اُر دومیں تھا۔وہ اُر دوفقرہ یا دہے ؛ یہ بات آسمان پرمت رار پایجی ہے، تبدیل ہونے والی نہیں

اورعوبي فقره كجداس سے مشابرتھا :

تَعَقَدَ وَتَعَكَّنَ فِي السَّعَاءِ

مگروہ اصل فقرہ مجھول گیا اور اِس نسیان میں بھی کچھ منشا واللی ہوتا ہے۔ گویا اِس کا یہ مطلب ہے کریراب تقدیر ممبرم ہے اس میں اب تبدیل نہیں ہوگ " (الحکم جلد عنمبرہ امور ضرم بار اپریل سے اس عرص فحہ ۱۷)

٧٥رابريل سنواع " ثُلْنَايَا ٱرْضُ ابْلَيِيْ مَاءَكِ وَيَاسَمَاءُ ٱتَّلِيئِ "

إس الهام كم تتعلق بهال ك ميرى دائے ہے وہ يہ ہے كہ يہ عام شهروں اور ديبات كے تعلق نہيں اور نه اس سے دوام منع ثابت ہوتا ہے۔ فالباً ہي ہے كہ بعض ديبات اور شهروں بيں جن كي نسبت خداكا ادادہ ہے چند مهينوں تك طاعون بندرہے اور ميرجاں خلاف ند تديرجا ہے مير مقبوث پڑے اور يہ تل بند نہيں ہوگ جب تك وہ ادادہ بجمال وتمام لوًدان ہوجائے جو اسمان پر قرار پايا ہے اور ضرورہے كه زبين اپنے مواد نكالتى رہے جب تك كم

له (ترجه ازمزّب) ئين أسكة خرى وقت بين بنادون كاكرتُوع برنين تحار (نوث ازمزّب) بدانهام حفرت يح موقود على للسلام كى كابى الهامات عنى الموقود ين المراب المام كى كارتخ عدر الربيل المناقلة والمع بست الهامات كى الموقود على المعقق " ينزاس الهام كى ناويخ عدر الربيل الناقلة والمع بست الهام كى ناويخ عدر تربيل الناقلة والمع بست الموراس من تاريخ درج كرنے كے بعد لكھا به المامات كى كابى مسفحه برددرج بست اوراس من تاريخ درج كرنے كے بعد لكھا به المعون كى نسبت " وراس من تاريخ درج كرنے كے بعد لكھا به المعون كى نسبت " ورتن بر المرتب)

سن (ترجداز مرتب) اورسم نے کما اسے زمین اپنایا فی نیکل سے اور اسے باول تو برسنے سے دک جا۔

خدا كاراده اينے كمال كورنسيجے "

(الحكم جلد المبردا مورضه ٢ رايريل سنواع صفحه ١٥ -البدر جلد ٢ نمبرد امورض كيم متى سنواع صفحه ١١١)

٢٧ رايريل ٣٠٠ مَ "رَبِّ إِنِّى مَظْلُوْمٌ فَانْتَصِوْد فَسَجِقْهُ مِ تَسْجِيْقًا " (كاين الهامات مصرف يسيح موعود عليالت لام صفحه ٧)

١٩٠ ايريل سابقائم "أمنًا مِن الله الرَّحِيْدِ" احرم مول "

(كابي الهامات حصرت بيح موعو دعليالسلام هفير)

" إِنَّا نَرِثُ الْآرُضَ نَأْكُلُهَا مِنْ ٱطْرَافِهَا"

٢٩رايريل سنواير

(البددمبلد ۲ نمبره ا مودخه کم مئی سیده عصفحه ۱۱ حاست پیر)

(ترجمہ) ہم زمین کے وارث ہوں گے اور اطراف سے اس کو کھاتے اپئیں گے۔

(مقيقة الوح صفحه ١٠٠ روحاني خزائن عبله ٢ ٢ صفحه ١٠٠)

براريل ساولم « آرْبَعَةَ عَشَرَة وَآبَا لِي الله يه النَّا آمَتُنَا آدْبَعَةَ عَشَرَ دَوَآبًا "

(كابي الهامات حضرت ييم موعود عليالت لام صفحه ١)

(حقيقة الوحي صفحه ١٠٥ - روحاني خزائن حبلد ٢ ٢ صفحه ١٠٨)

(ترجمه) مم نے بودہ چاریایوں کوہلاک کر دیا۔

سرابریل ساجه عرف و فرمایا کرمجهالهام بروامگراس کا آخری محتریا دہد دوسرے الفاظ یاد نہیں رہے۔ جوالفاظ يادېي وه پيېي:

فِنهِ خَسِيْرٌ وَّ بَرَكَةً

اس كا ترجم كمبي بتلايا كيا-

اس میں تمام ونسیا کی بھلائی ہے (البدرجلدنمبرا) مودخر ۸ مِنْي س¹⁹¹ مِنْ صفحه ۱۲۲)

> ا د ترجیرا زمرتب) اسے میرسے رب میں متم رسیدہ ہوں میری مدد فرطا ورانیس اچھی طرح بیس وال-ك (ترجد ازمرتب) خدائ رحيم كي طوف سعامن ياف والا-

بیم می سامه ایم در فرایا بیس نے ایک منذر رؤیا دکھی ہے گرشکرہے کہ وہ درمیان ہیں رہ گئی ۔ دکھیا ہوں کہ کو تُی شخص ہے جومیدان ہیں بیٹھا ہے اور کہنا ہے کہ سیال ایک بئیل ذکے کریں گے۔ وہ باتوں ہی ہیں رہا اور کوئی بئیل وغیرہ ذرجے نہ جوار اسی حالت ہیں المام ہو اُس کے الفاظ تو یا دنہیں رہے ؟

(البدر جلد المبر المورخہ المرمئی سے المرتب المحتم جلد یا فرری امورخہ ارمئی سے المحتم علی المحتم اللہ یہ المحتم علی المحتم اللہ المحتم المحتم المحتم اللہ المحتم الم

ملا 19 ع ملا 19 مع دیجها که ایک وسع میدان ہے۔ اس میں ایک مجذوب (جس میں مجتتِ اللی کاجذبہ مو) میری طرف آرہا ہے جب میسے مایس پنچا توامس نے پر پڑھا ؛

عشقِ اللی وَستے مُمنہ پر ولیاں اہید نشانی (البدرجلد ۲ نمبر ۱۹مورخر ۸مِئی سنظ ۱۹۶۹مفوس۱۲ حاسشیہ)

م معی سام اعظی در فرمایا۔ کچھ دن ہوئے کئیں ہمیاروں کے لئے دعاکرتا تھا۔ ایک شخص کے لئے فاص طورسے دعاکی۔ دیکھا کہ وہ اُٹھ کرکھڑا ہوگیا۔ اور پھرالهام ہؤاکہ مائی۔ دیکھا کہ وہ اُٹھ کرکھڑا ہوگیا۔ اور پھرالهام ہؤاکہ ہے اُٹھ کے سے معالیہ کہ اُٹھ کے سے معالیہ کہ اُٹھ کے سے معالیہ کہ مارسے سے معالیہ کا معالیہ کے معالیہ کا معالیہ کا معالیہ کے معالیہ کا معالیہ کے معالیہ کا معالیہ کا معالیہ کیا کہ کے معالیہ کا معالیہ کا معالیہ کے معالیہ کا معال

مگرتصریح بالکل نہیں کہ یہالہام کس کی نسبت ہے " (البدرجلد ۲ نمبر ۱۹ مورخہ ۸ مئی ۳۰۱ کے صفح ۱۲۳- ایچ جلد ینمبر ۶ امورخہ ۱۰ مئی شنا کی یم مسفحہ ۱۳)

ا وس کشف کوبیال اِس سنتے ذکرکیا کہ انگلے کشف سے معلوم ہوتا ہے کہ پیمی اسی زمان کا ہے اور حافظ محدابرا ہیم صاحب مها برکی روابیت سے توبیع علوم ہوتا ہے کہ پکشف براہین احدید کے زمان سے بھی بہت بہلے کا ہے جبکہ صنور کی عمر تقریباً بتین تنین سال کی تھی ۔ دیکھیٹے سیرت احد صفحہ اوامعتنفہ مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری ۔ (مرتب)

المامني سنواع ١١ مِن كووالده محمود تحت بيمار تفي تب سع يتب الهام بوًا: " نحوشي ونحرمي " تب قبل اس کے کہ شام ہوان کو صحت حاصل ہوگئی اور نوشحال ہوگئی۔ (كاين الهامات حضرت يح موعو دعليات لام صفحه ١٨) س منگی ساف و سرانجام ما بل جسم بود - كرجابل كوعاقبت كم بود (كإبى الهامات حضريت يمع موعود عليالتسلام صفحه ٨- يدرجلد انمبر ٣ ٢ مورخر ، رجون النهايم) ۵ ارمنی سوده ایم کسی کی طون سے کلام ہے۔ ہمارے دوست جل دیے اورہم بھی -مسروع عالم ن (كايى الهامات مضرت يسيح موعود عليالت لام صفحه ٨) ٣<u>٠٩٠٦</u> "إِنَّا لَهِـ دُالْوَادِثِيْنَ فِي كُلِ عَامِ يَّـ تَزَابَدُ وْنَ " امتفرق بإد واشتين ازحضرت يج موعود على السلام صفحه ٨) <u>19مئی ساب ع</u> <u>19مئی ساب ہے</u> "فرمایا۔ ہارّاہ بھے سے قرمیب میں نے ایک رؤیامیں دیکھا کہ کوئی کہتا ہے کہ یہ فتح ہمرگئی۔ باربار ا سے بحرارکرتا ہے۔ گوما کہ مبرت سی فتومات کی طرف اشارہ ہے۔ اس سے بعدطبیعت وحی کی طرف منتقل ہوئی اور الهامهوًا: (البدرحلد ۲ نمبر ۱۹ مودخر ۲۹ مِنْي سن ۱۹ عِصفحر ۱۳۷) ۷۶مئی سا ۱۹۰۶ء ر ہی" خواب میں اوّل دیکھا کہ ایک چوغدے ہا ہ رنگ مجھ کو دیا گیاہے اور اس کے لوہے کے بٹن سیسے ہاتھ میں ہیں اور مچرکیں نے اس کے جمیب میں ہاتھ ڈالا تواس میں سے ایک پرج نکلا۔اس میں ا رقرجمد ازمرتب) جابل کا انجام جنم ہے۔ جابل کا خاتمہ بالخیر کم ہوتا ہے۔ سے (ترجمدازمرتب) ہم وارثوں کو ہرسال میں بڑھتے ہوئے پاتے ہیں۔ (نوط ازمرّتب) اِس الهام کی تاریخ نزول کا پترنیس لگ سکا مجبورًا بیان درج کرنا پڑا۔

سے کا پی البامات صفحہ ۸ میں یہ ۱۸رئ کی تاریخ کے ساتھ یوں درج ہے'' پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک صحفر میرے پاس بیان کرتا ہے کہتمہاری فلاں فتح ہوئی، فلاں فتح ہوئی، فلاں فتح ہوئی۔ بعداس کےالہام ہوا'' مجموعہ فتو حات'

ىرعبارت ئىمى ہوئى تقى:

<u> بلا نازل يا</u>حادث يا.....

ا ورئیں نے نعواب میں اپنی ہیوی ہے یاس یہ ذکر کیا کہ اس میں پر نکھا ہٹواہے کہ کلا نازل ماحا دہ ہیں ۔۔۔۔۔ اور دلو (كا بي الهامات حضرت يبيح موعو دعليالت لام صفحه ۸) يرجداً ورتقے ان كامضمون يا دنہيں "

(ب) " فرط یا - بدالفاظ الهام بهوشته بین مگرمعلوم نبین کیس کی طوف اشاره سے :

<u>بُلا نازل ياحادث يا</u>

یادندیں رہا کہ ایا کے آگے کیا تھا۔ رؤیا کامعا طریعی عجمیب سے۔ پیج دربیج بات ہوتی ہے اور الگ الگ رنگ ہوتا ہے بعجابہ کرامی^{نا} کی شہادت کو انحضرت نے گائیوں سے ذرح ہونے سے زنگ میں دیکھا حالانکہ خدا اِس بات پر قا در تفاكنواب بين خاص صحابه بي كو دكه لا ديبا " (البدرمبلد انمبر: المورخد ۵ يبون سبب معمد ما ها)

اسى جگه گيا تومعلوم بيوًا كه عجوتى اس جگهنيس ، كوئى أعظا كرك گيا اور اس جگه بجائے بُوتى كے بهت سے تجنے بعنی ا قابسہ یا ۔ پھر مجھے الهام ہوا ؛ نخو دیڑھے ہیں ۔ پھر مجھے الهام ہوا ؛ مشکل کشا کے ہمو گئے مشکل تمام کام ؛

اس کے نیجے تاریخ پُول کھی ہے :۔

" الأرمنى <u>ساماياء مطابق ساربيع</u> الأوّل <u>الاسل</u>ية روزيجيتنبه " اللهم الحكماء (كابي الهامات مضريب يم موعود عليالت لام صفحه ١٨

سر جون سر 19. عمر "خواب بين ديجها كرس خص في محد كو كيد روبيد ديا كم يرمر كارس تجد كوملاب ايسامعلوم ہوناہے کرید ڈگری کاروبر بخفا کیں نے اس کوایک جا در کے ملتے میں باندھ کررکھ لیا اور کیں نے دینے والے کو توجیا کہ کیا اس کی رسید نو کئے۔ اس نے کہا کہ رسید کی حاجت نہیں ، ہیں اعتباری آ دمی ہوں۔ پھر دیکھا کہ وہ روہی كُم بهوكميا كوئى نے كيا ميں نے اُس تخص سے يُوجِها كہ وہ كتنا روبي تقا اُس نے كما محديث الله عقد اور ميں نے ايك

> ک (ترحمہ) اے اللہ وسسم کر۔ له نقل مطابق اصل -

ے مجھ حصّہ الهام کا یاد نئیں رہا۔

بیست والدصاحب کا زندہ ہونا پاکِسی اَ ورمُروہ کا زندہ ہونا،کسی مُردہ امرکا زندہ ہونا ہے بیں نے اِس سے پہجی سمجھا کہ ہمارا کام والدین کے رفع درجات کا بھی موجیب ہے ؟'

(البدرجلد ۲ نمبرا۲ مورض ۱۲ رچون ۱۳۰۳ شرصغی ۱۹۲ - الحکی جلد ۵ نمبر۲۲ مورض ۵ رچون ۱۳۰۳ می صفحه ۱۵)

اے (ترجمدازمرتب) یقیناً بین تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں کیں تیرے کثرت رزق کے ساتھ ہوں۔ لاے کانی الہامات میں "والدین" کھاہے۔

ے کا پہنہا کے ہیں والدین معاہد۔ سے (ترجہ ازمرتب) صحیح وسلامت اللہ تعالیٰ کاسٹ کرکرنے والا نوشی کی حالت ہیں یا نوشخبری باکر۔ سے حضرت سیح موجود علیارت المم اینے العامات کی کا پی صفحہ 4 میں العام" سَیلیٹ کھ سَاسَۃ مُسُسَنَبْ شِدًا " کے بعد لکھتے ہیں پیمرا لهام ہوا '' نُقِلُو الی الْمَدَقَا بِدِ "

> ية "إِنِّيُ آنَرْتُكَ وَاخْدَثَرُتُكَ"

١١رجون سرواع

(كاين الهامات حضرت يبيح موعود عليالت لام صفحه ١٠)

۲۰ رجون سر ۱۹۰ مر سر ۲۰

إِنَّا ٱلنَّالِكَ الْحَدِيْدَ وإِنِّ تَعَلَّقْتُ بِالْهُدَ ابِكُمْ وَدَجُلُّ كَبِيرٌ -

یادواشت بجب برالمام ہؤا اِنی تَعَلَقْتُ بِا هُدَابِکُمْدُ دَجُلُ کِیْرُ اس کے بعد قلات کے اوشاہ مطل کی طرف سے خط آیا کہ میں آپ کے دامن سے واب نتہ ہوگیا۔ اس کے گوا ہفتی محرصادق ، مولوی مبارک علی استیر سرورشاہ ، مولوی محرعلی صاحب ایم اسے ، مولوی عبدالکریم صاحب ، مولوی کیم فوردین صاحب ، نواب محرعلی خان صاحب ، مولوی شیم فوردین صاحب بن ۔ اسے وغیرہ اصحاب ہیں جو جالیس کے قریب ہوں گے "

(کابی الهامات حضرت سے موعود علیات لام صفحہ ۱۱)

الارجون سلاماع الارجون سلماء دوسرے وہ جو گروعکما دیئے گئے۔ ایک جومیسے دیاس تھا، دوسرے وہ جو گم ہوگیا تھا۔ اور گندہ عصاکو جوئیں نے دیکھا تو اس کے مُنہ پر کھا ہوا تھا : دعیا فی میں تکھاطی "

(كاپى الها مات مصرت يسيح موعو دعليان المام مضعر ١٠) (ب) ٢١ رجون كوابك جَهِرْى پريد نكها به تُوا دكها يا كميا و تَحَدَاعُ كَ حَسْتَنَجَابُ " (البدرجبلد ۲ نمبر ۲۳ مورضه ۲ رجون سن 19 مع صفحه 29 - الحكم جبلد ينمبر ۲ مودخر ۲۷ رجون سن 14 مع خود ۱۵)

ك (نرجمدازمرتب) اللدتيرسياس نين آئ كار

ك (ترجمه ازمرَّب) الله تجمع عافيتت بنيس دسے كار

سع (ترجمه) میں نے تھے روش کیا اور میں لیا- (حقیقة الوی صفحر۱۰۱- روحانی خزائی جلد۲۲مسفحد ۱۰۵)

سے ہترجہ ازمرتب ہم نے تیرے سے توسے کونرم کر دیا یمی نے آپ کا دامن بکوالیا ہے۔ ایک بڑا آدمی۔

(نوط ا زمرتب) ير الهام البدر جلد المبرس مورض الرجون سن المعنى درج ب

هے (ترجمبرازمرتب) تیری دعامقبول ہے۔

٢٨ رجون سابواع " ايات يلت أيلين " (كاني الهامات حضرت يع موعود عليالت لام صفحه ١٠)

۲۹ رجون ۱۹۰ عربی میں الدین کی طرف سے میں الدین پر ہیں ان کا انجام کیا ہوگا۔ سے میں کے رہبی یا بعض میری جاعت کے وگوں کی طرف سے میں کے رہبی یا بعض میری جاعت کے وگوں کی طرف سے کرم الدین پر ہیں ان کا انجام کیا ہوگا۔ سو اس غلبہ ششش کے وقت میری حالت وخی اللی کی طرف منتقل کی گئی اور خدا کا یہ کلام میں کے ریز نازل ہؤا:

" اِن اللّهُ مَعَ اللّهُ مَعَ اللّهُ يَن النّفَوْا قَالَدُنِينَ هُ مَدُ مَّ مُسَدُنُونَ - فِيْهِ أَيَاتُ لِلسَّامِلِانَ اللّهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الله

سم ارجولائي سابه على " لَهُ يَنْ شَكُوْ امِنْ خَرَ آئِن رَحْمَةِ اللهِ - أَنَّا اَعْطَيْنُكَ الْكَوْ لَرَ كَيْ أَيْكَ مِنْ كُلِ فَيِمَ عَمِيتٍ - وَثَيِّعَ مَكَانَكَ - آيِنَ اَنَوْتُكَ وَاغْتَرْتُكَ وَاغْتَرْتُكُ وَالْتُلْتُ وَالْتُولُونُ وَالْتُلُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُلُونُ وَلَهُ وَالْتُولُونُ وَالْتُلُونُ وَالْتُلُونُ وَالْتُلُونُ وَالْتِهُ وَلَالُكُ وَلَالِكُ وَلَالُكُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ ولَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُلُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُلُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُولُونُ والْتُولُونُ وَالْتُولُونُ وَالْتُول

(كاين الهامات حضرت يبيح موعود عليالت لام صفحه ١١)

ا (ترجم ازمرتب) سوال كرنے والوں كے اللے نشانات.

ی (ترجمہ از مرتب) آللہ کی دہمت کے خزانوں سے نااقید مت ہو بہتم نے تھے خرکٹیردیا۔ دُور دُور سے تیرے ہاں ہدیے آئیں گے۔ اوک دُور دُور سے تیرے ہاں آئیں گے۔ تُواٹینے مکان کو میچ کر بین نے تھے روش کیا اور چُن لیا۔ ہم نے تھے پر دُنیا کے دروازے کھول دیئے۔

(كا بي العامات حضرت يسيح موعود عليالسلام صفحه ١٢)

۲۱ رجولائی ساب الدین فوت ہوگیا ہے۔

اور ایسانعیال گذرا کہ وہ سخت جان کندن میں ہے۔ پھرئیں نے کہا کہ مرزا احد بیگ درشتہ دا دنظام الدین فوت ہوگیا ہے۔

اور ایسانعیال گذرا کہ وہ سخت جان کندن میں ہے۔ پھرئیں نے کہا کہ احد بیگ اور امام الدین کے مرنے میں حرف چھسات دن کا فاصلہ ہے۔ اس کی تاثید میں اسی تاریخ صاحبزا دہ سراج المحق نے خواب میں دیکھا کہ ایک و زخت نہا ہے سرسبز ہے اور نظام الدین کی ملکت ہے اس کے نیمچے ہم کھڑے ہیں۔ استے میں میر آئم عیل اسٹے اور کہا کہ اس کی ایک شاخ ہم کاٹ دیں گئے۔ نب انہوں نے اس دزخت کی سرسبز شاخ کاٹ دی ''

(كايى الهامات حضرت يسيح موعو وعليانت لام مفحر١١)

سا ارجولا فی سنده علی من ایک و فرمایا برات کوئیں نے خواب میں دیکھا کوئیرسے ہاتھ میں ایک آم ہے جیسے ہیں نے مختور اسابی و ما تو کہ کا تو میں ایک آم ہے جیسے ہیں نے مختور اسابی و ما تو کہ ایک آم ہے ایک طوبی کا مختور اسابی و محل ایک آم ہے ایک طوبی اور ایک اور میں سے "ایک طوبی اور ایک اور میں سے "

(البدرهبلد ونمبر ٢٩ مودخر) راكست سينه ليه صفحه ٢٢٧ - كابي العامات مصريب مع موعود عليانسلام صفحه ١١٧)

٣٢ بولائي سند اعمر "ديكاظفراحدمير الأياب"

(كافي الهامات مصرت يرح موعود على السلام مفحد١٢)

ان (ترجد ازمرتب) تیرے پاس فتح آئی بھرتریے پاس فتح آئی۔ (نوٹ) بدالهام البدرجلد انمبر، ۲ مورفر ۲ برجولائی سندیم منحور ۲۱۳ معنور ۲۳ معنور ۲۱۳ معنور ۲۳ معنور ۲۱۳ معنور ۲۳ معنور

عم (ترجيرازمرتب) سومواركادن اورمنين كي فتح.

(البدر صلد مانمبر ۲۹ مورضه راكست سن ۱۹ عضفه ۲۲۷ كابي الهامات معضرت يسيح موعو وعليلسلام سفير ۱۲)

٢٤ رجول في سلوا على سلود المي المين المين

۲۸ رجولا فی سوب کی اور بهم مِدل جو ایک بیار پر بهوں اور میرے ساتھ کئی آدمی ہیں اور بهم مِدل جو ایک فیم کا اناج ہوتا ہے اس کے وانے کھارہ ہیں اور زمین پر جب نظری تو بہت سے ڈیلے زمین پر پڑسے ہیں۔ بھرئیں وہاں سے اُٹھا اور ایک کنارہ پر گیا تو مجھے اندیشہ ہواکہ اس کے کنارہ پر صدا ہاتھ کا گرشھا ہے جس گرشھے سے خدانے مجھے کو بچالیا اور بھر دو مری طون کیں آیا توسطے مستوی نہیں بلکہ ایک طون سے بہت اُونچا اور دو مری طون سے بہت اُسان ہے اختیار کھیسل سکتا ہے مگر خدا نے مجھے اس سے بچالیا "

" يَنْقَطِعُ أَبَاءُكَ وَيُبْدَءُ مِنْكَ"

٢٩رجولانئ سيبواع

(کاپی الهامات مصرت سیح موعود علیالتلام سفحه ۱۲) (ترجمه) تیرے باب دا دے کا ذکر منقطع ہوجائے گا اور ترب معدسلسلہ خاندان کا تجھ سے متروع ہوگا۔ (حقیقۃ الوجی مسفحہ ۲۷ - روحانی خزائن جلد ۲۷ مسفحہ ۲۹)

" سَعٰی لَهَا سَعْیہَا" (کابی العامات حضرمیسیج موعودعلیالت لام صفحہ ۱۲) ٢٩رجولائي سنبقائر

ایک (ترجمرا زمرتب) ایک خاص فتند آرم بها وراس کاعلاج صدقات بین - والداً علم که در ترجمرا زمرتب) ایک خاص فتند آرم بها وراس کاعلاج صدقات بین گیا- (مرتب) که در ایک لفظ پرهاندین گیا- (مرتب) اس نے اس کے لئے بری کوشش کی -

کابی الهامات مصری سے موعود علیالہ الم مصفحہ ۱۱)

الم اللہ اللہ علی اللہ مست کے سات دروازے ہیں اور بہشت کے آٹھ ہیں تو مجھے خیال گذرا کر ایک دروازہ بہشت کے آٹھ ہیں تو مجھے خیال گذرا کر ایک دروازہ بہشت کا کیوں زیادہ ہے۔ اس پرمعًا خدا تعالی نے دل ہیں ڈالاکہ "جرائم کے اصول بھی سات ہیں اور محاسن کے ہی سات مگرا یک دروازہ رحمتِ الہی کلہے جو بہشت کے دروازوں میں زیادہ ہے "

(البدرجلد ۲ نمبر ۲۹ مورخه ٤ راگست سي ۱۹۰۴ معفي ۲۲۷)

ااراگست سابه المعرفي "إنِّيْ آدَى الرَّحْلُنَ حَلِّ غَضَبُهُ عَلَى الْآدُضِ "إِنِّيْ آدَى الرَّحْلُنَ حَلِّ غَضَبُهُ عَلَى الْآدُضِ وَيَعَمَّى الْآدُضِ وَيَعَمَّى الْآدُضِ مِنْ الرَّمِينَ المُعَلَّى الرَّمِينَ الرَّمِينَ الرَّمُ المُعَلَّى المُعْتَمَانِ الرَّمِينَ المُعْتَمِينَ المُعْتَمِينَ المُعْتَمَانِ الرَّمُ المُعَلَّى الْمُعْتَمِينَ الْمُعْتِينَ الْمُعْتَمِينَ الْمُعْتَمِينَ الْمُعْتَمِينَ الْمُعْتَمِي

..... (البديطِند) نمبره م مودخد ۲۸ رانگست سينه المعصفی ۲۵۳ - المحکم مبلد ، نمبرا ۳ مورخر ۲ رانگست ۲۰۱۹ وصفح ۲

سرا الست سواع (۱) يُسَ وَالْقُرْانِ الْكِينِيمِ وَالْقُرْانِ الْكِينِيمِ وَالْقُرْانِ الْكِينِيمِ وَالْقَرْانِ الْكِينِيمِ وَالْقَرْانِ الْكِينِيمِ وَالْقَرْانِ الْكِينِيمِ وَهِ مَنْ الْمُرْسَلِيْنَ عَلَى صِرَاطٍ مَنْ مَنْ مَنْ الْمُرْسَلِينَ وَالْقَرْنِ الرَّحِينِمِ وَهُ وَمُنْ الْمُرْسَلِينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمَالِينَ وَالْمَالِينَ وَمُنْ الْمُرْسَلِينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمَالِينَ وَمُنْ الْمُرْسَلِينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَمُنْ الْمُرْسَلِينَ وَمُنْ الْمُرْسَلِينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمُرْسِلِينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسِلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسِلِينَ وَالْمُرْسِلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسِلِينَ وَالْمُرْسِلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَلِينَ الْمُرْسَلِينَ وَالْمُرْسِلِينَ وَالْمُرْسِلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ والْمُوالِيلِينَ وَالْمُرْسُلِينَ وَالْمُعِلِينَ الْمُؤْلِينَ وَالْمُوالِي وَالْمُعِلِينَ وَالْمُعِلِينَ وَالْمُلِيلُولِينَ وَالْمُعُلِ

(٢) إِنَّ اللَّهُ مَّعَالَّذِيْنَ اللَّقَوْاتَّالَّذِيْنَ هُمُ مُكُمِّنُونَ -

له (ترجم ازمرتب) توفي جموث بولا-

عد يتناريخ كإني الهامات حضرت سيح موعود عليالت المصفحه ١٥ مين درج معد

سے بہتاریخ کای المامات معنز یہ موعود علیات الم صفحہ ہ ایس درج ہے۔

س معضورى كايى العامات صفيده ايس يرالهام يون ورجس لين - إنَّكَ لَيمن الْمُدْسَلِينَ الز- (مرِّب)

ہے ۔ (ترجبرازمرتب) ۱۱) اسے سرداد پُرِحکمت قرآن اِس بات کا گواہ ہے کہ توخدا کا مُرسل ہے اور دا ہِ راست پر ہے۔ اس کا نزول اس خدا کی طرف سے ہے جوغالب اور رجم کرنے وا لا ہے۔

له "خدان كے ساتھ ہے ج تقوى اخت بياد كرتے ہيں اور وہ جونكوكار ہيں" (حقيقة الوي مفحر ١٠٠) - روحانی خزائن جلد ٢ معفحر ١٠٥)

(٣) لَآيِكُ هَ اللَّا آنَا فَاتَّخِذُ فِي وَكِيْلًا لِهُ (٣) تَعْمَا كُرِمُكَ بَعُدَ تَوْهِيْنِكَ -

(البديطلا انمبر اللمودخ ٧٨ إلكست مل 19 يم صفح ٢٥ - الحكم عبلا ينمبر اللمودخد ٤٠ راكسست مل 19 يم صفح ٢٠ معاسشيد)

سماراگست سبه الم "آلات قافزا وَلات خَزَنُوا لَهُنَدُهُ الله عَلَى الْكاذِبِيْنَ - لَا تَخَافُوا وَلا تَخْزَنُوا - لَهُنَدُهُ الله عَلَى الْكاذِبِيْنَ - لَا تَخَافُوا وَلا تَخْزَنُوا - لَهُنَدُهُ اللهُ يِكانٍ عَبِنْ دَهُ - يَاجِبَالُ آ رِّبِيْ وَلَا تَخْزَنُوا لَعُنْدَهُ - يَاجِبَالُ آ رِّبِيْ مَعَدُ وَالطَّيْرَ كُنْبَ اللهُ لاَ غَيْلِبَنَّ آنَا وَرُسُلِى " مَعَدُ وَالطَّيْرَ كُنْبَ اللهُ لاَ غَيْلِبَنَّ آنَا وَرُسُلِى "

(كإنى الهامات حضرت يبيح موعود عليالسلام صفحه ١٥)

له (ترجمه ازمرتب) مير صواكو ئى معبودىنين ين تُومِعيمى ابنا كارسازبنا ـ

سله "جب برالهام محد کوبروًا تومیرے دل پر ایک لرزه پڑا اور محصے خیال کیا کم میری جا عنت ابھی اِس لا گئی تنہیں کہ خدا تعالیٰ ان کا نام بھی اِس سے زیادہ کو فی صرت تنہیں کہ میں فوت ہوجاؤں اور جاعت کوالیس ناتمام اور خام حالت ہیں چھوڑ جاؤں ''
سے ۔ اور محصے اس سے زیادہ کو فی صرت تنہیں کہ میں فوت ہوجاؤں اور جاعت کوارشاد اِ منہ مدر لولو آف رملیج نزستم برسن اور عاصفی میں)

 هاراگست معرواع " لَغِنَةُ اللهِ عَلَى انْ مَاذِبِينَ " لَغِنَةُ اللهِ عَلَى انْ مَاذِبِينَ "

(البدرجلد۲ نمبر۳۲ مورضر۲۸ راگست سن المست سن وارع صفح ۲۵ - الحج مبلد بنمبر ۲۰ مورض ۱ در اگسست سن واعضی ۲۰ ماشیر)

٨ راكست ٢٩٠٣ م الله المُومِكَ اِكْرَامًا حَسَنًا (ب) سَاكُرِمُكَ اِكْرَامًا عَجَبًا (ج) اِنَّ السَّيِهُ وَيَ وَالْاَرْضَ كَانْتَارَثُقًا فَفَتَقُنْهُ مَا (د) قُلِ اللهُ ثُمَّةَ ذَرْهُ مُ فِي خَوْضِهِ مُ يَلْعَبُوْنَ (س) مَاتَرُى (ر) يَسْتَكُوْنَكَ عَنْ شَانِكَ وَقُلِ اللهُ ثُمَّةَ ذَرْهُ مُ فِيْ خَوْضِهِ مُ مَلِعَبُوْنَ (س) مَاتَرُى (ر) يَسْتَكُوْنَكَ عَنْ شَانِكَ وَقُلِ اللهُ ثُمَّةً ذَرْهُ مُ فِيْ خَوْضِهِ مُ مَلِعَبُوْنَ (س) مَاتَرُى

ك جعولون برامتدك عنت -

ع (ترجمدازمرتب) (و) ين تيرابست جمالكرام كرون كا-

خاکسارمرّب عون کرنا ہے کہ وکیل فریق مخالف نے جس کتاب کے متعلق ندکورہ بالاسوال کیا تھا وہ دراصل تحفہ گولڑور کھی تریاق القلوب نہیں تھی، اور تحفہ گوئڑور کے جوصفحات وکیل فریق مخالف نے پیشس کرکے ان کے شعلق ندکورہ بالاسوال کیا تھا وہ صفحہ مہم لغایت، ۵ تھے چنانچ اس مقدیر کی سل جس ہیں وہ کتاب شامل کی گئی تھی اور جس پر ممرعدائت شیدہ ہے عدائت سے اس کی نقل حاصل کرئی گئے ہے اور وہ ہما رہے ہام محفوظ ہے، اس میں حفرت سے موجود علیائت لام کا بیان حضور کے اسیف الفاظیں اس طرح ہر درج ہے :۔

‹‹ تخفدگولر ورمیری تصنیف ہے بیم ستمبر لافائم کوشائع ہوا۔ پیر مرطی کے مقابلر پر بھی ہے۔ یہ کتاب سیعف چشتیا ئی کے جواب میں نید بھی گئی ؟'

> سوال : ين لوگون كا ذكرصفى مه لغايت منظ إس كتاب بين انكها بيم آپ بى اس كامصداق بين ؟ جواب : رخدا كفينسل اورديمت سيمين اس كامصداق بهون "

(دیکھئے سیرۃ المهدی حقیہ دوم مفحہ ۲۷) پس حقیقۃ الوی کے اِس حوالہ بین تحفہ گولڑویہ کی بجائے تریاق القلوب سہوًا لکھا گیا ہے۔ (مرّب)

فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ .

(البدرمبلد المنبر ۱۳ مورخد ۱۸ را گست سن المنه معنی ۱۵ و المح مبلد المبر ۱۳ مورخ ۱۹ را گست سن ۱۹ معنی ۱۹ و رزین ترجیر اور ب ۱۷ مین تجھے ایسی بزرگی دوں گاجس سے لوگ تعجب ہیں بڑیں گے (جر) آسمان اور زبین ایک گھوٹ ی طرح بند سعے ہوئے تھے ہم نے ان دونوں کو گھول دیا بعنی زمین نے اپنی پوری قوت ظاہر کی اور آسمان نے بھی - (د) ان کو کہ کہ وہ خدا ہے جس نے پیکلات ناذل کئے ہیں بھران کو کمو و نعب کے خیالات میں چھوٹر دسے (د) بعنی تیری شان کے با دسے میں پوچیس کے کہ تیری کیا شان اور کیا مرتبہ ہے ۔ کمہ وہ خدا ہے بن مجھے یہ مرتبہ بخشا ہے۔ بھران کو اپنی کم و ولحب میں چھوٹر دسے "

(جتيغة الوحي صفحه ١٠٤٠، ١٠ ، ١٠٤٠ ٢ - روما في نزاش جلد ٢ ٢ صفحه ١١٠١٢ ١١٠ ٢ ٢ ١١٠ ٢ ٢٨١)

۱۸راکست سامه اعم ۱۸راکست سنده و فرایا-ایک خوان سے را گئینی بروا ہے-اس میں فالودہ معلوم ہوتا ہے اور کی فیرنی بھی رکا ہیوں میں ہے بیں نے کما کڑھ چپ لاؤ۔ توکسی نے کما کہ ہرایک کھانا عمدہ نہیں ہوتا سوائے فیرنی اورفالودہ کے " اورفالودہ کے "

9/ السن سن عن " المُدَّرِّكَيْنَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَمْعَابِ الْفِيْلِ - الْمُرْيَجْعَلْ

كَيْدَهُمْ فِي تَمْلِيْلٍ "

(البدرجلد ۷ مُبرِ۱۷ مُورِزُ ﴿ ۱۸ واکست شناف مغیره ۷۰ الحکی مبلاء نمبرا۳ مورخ ۴۷ واکست شناف یم مغر ۲) (ترجیر) (دکیا تونے شین دیکھا کہ تیرہے دت نے اصحاب میل کے ساتھ کیا کیا ۔ کیا اس نے اُک سکے محرکو اُکٹا کر اُنہیں برنہیں ما دا!' (معیّعة الوحی صفحہ ۱۰۵ وروحانی خزائی مبلد ۲۷ معنی ۱۰۸)

٩/ السن سنوائم "لآوالة إلا أمّا فاتَّخِذْنِي وَكِيْلًا " الآوالة إلَّا أمّا فاتَّخِذْنِي وَكِيْلًا "

(كا بي الهامات معنرت يبع موعود عليالت المصفح ١٥)

٢٠ راكست سنواع "كتَبَ اللهُ لَاغْلِبَقَ آنَا وَرُسُيلَ"

(البدرجلد ۲ نمبر۲۳ مورخ ۲۸ راگست سن ۱۹۰ تامخ مغرص ۲۵- المح مبلد ی نمبراس مورخ ۱۹۰ راگست سن ۱۹۰ ترصغی ۱۹

ا د ترجه مع ازمرتب) دیمان کی بدیانش میں تم کوئی کسرنیں یا اُسکے۔

اله (ترجمه ازمرتب) ميرس سوا أوركو في معبود نبيل يس تومج سي اينا كادسا ذبنا-

ز ترجمه "خدانے نکھ چپوڑا ہے کرئیں اور سے رسول فالب رہیں گے " (حقیقة الوی صفحہ ۲۷- رومانی خزائن مبلد۲۲م صفحہ ۷۷- رومانی خزائن مبلد۲۲م صفحہ ۷۵)

۲۲راگست سام ایم شناه مین عمرگذارو"

«کا بی الهامات حضرت سیسی موعودعلیالت لانم خوه ۱ -البدرَجلد۲ نمبر۳۲ مودخ ۲۸ راکست ۳۰ ۱۹ یاصخر۳۵۰ الحکم جلدے نمبر اس مورخرس ۷ راکست شن<mark>ق ا</mark> پیم صفحه ۲)

مہم اراکست ملواع مہم اراکست مست میں ہے وہ اس پرصلہ کرتی ہے۔ باربار ہٹلنے سے باز نہیں آتی تو آخر کیں نے اس کا ناک کاٹ دیا ہے اور خون ہمہ رہا ہے بچر بھی بازندا آئی تو کیں نے اُسے گردن سے بچڑ کے اس کا مُنہ زمین سے رکڑ نامٹروع کیا۔ باربار رکڑ اتھالیکن

سله خاکساد مرتب عرض کرتا ہے کر شیخص امریحیکا باست خدہ تھا۔ اِسلام کاسخت دشمن اورعیدائیت کا پیکا حامی تھا۔ اس نے نبوت کا دعولی کیا اور حصرت اقدس سے باربار سمجھانے کے باوجوداس کے رویت میں ذرا تغیر بیکیا رہو الملکہ دن بدن کچراشوخی اور سرارت میں بڑمتا گیا۔ آخر صفرت اقدس اور اس کے درمیان مباہلہ ہواجس کے ضمون کو پورپ وامریکے کے متعدد اخباروں نے شائع کیا۔ (تفصیل کے لئے دیکھئے تہتہ حقیقۃ الوجی صفحہ ۱۰،۷۱ء روحانی خزائی جلد ۲ مصفحہ ۱۰،۷۰،۵)

پھراس کا بیعشرہ واکہ اس کی زندگی سے ہرایک بہلوپر آفت پڑی۔ اس کا خائن ہونا ثابت ہؤا اور وہ شراب کو اپنی تعلیم ی حرام قرار دیتا تھا مگر اُس کا شراب خوار ہونا ثابت ہو گیا اور وہ اُس ایٹ آباد کر دہ شہر سیجو آن سے بڑی حسرت کے ساتھ نکا کا گیاجی کو اُس نے کئی لاکھ رو پہیڑی کر کے آباد کیا تھا اور نیز سات کروٹر فقد رو پہیسے ہو اُس کے قبعنہ میں تھا اس کو جواب دیا گیا اور اس کی بیری اور اُس کا بیٹ اُس کے دشن ہو گئے اور اُس کے باب نے اسٹ تمار دیا کہ وہ ولدالز ناہیے ۔ ، آخر کا راس پر فالج گرا اور ایک تختہ کی طرح چند آدمی اُس کو اُٹھا کر سے جاتے رہے اور پھر مہت غموں کے باعث پاکل ہوگیا اور جواس بجاند رہے ۔ ، آخر کا ر

(تتتر حتيقة الوج صغير ١٤١٠ م ١٠ روحاني نزائن عبلد ٢٢مسفحر ١١ ١٣١٥)

بجرجی مراع شاتی جاتی تقی تو آخریک نے کہا کہ آؤ اسے بچانسی دسے دیں '' (البدر حلید ہنمبر سومورخہ ااستمبر سن السلط معنوہ ۲۹ مار کا بی الها مات مصر شیسیح موعود علیالت لام صفحہ ۱۵) (ب) '' بچھر کیں نے آئینہ خواب میں دیکھا اور رعب ناک اور حبح تا ہو اچہرہ نظر آیا '' (کا بی الها مات صفر شیسیح موعود علیالت لام صفحہ ۱۵)

> كى متر ١٩٠٣ع مىم ممبر سمي ميم ممبر سمي ميم ممبر سمي فيرمن " فيرمن "

(البددجلد انمبر ۲۲ مودخراا سِتمبر ۱۹۰۳ مرصفحه ۳۹۱)

(البدرجلد ۲ نمبره ۳ مورض ۸ إستمبرس و التي معنى ۲۰۰ الحكم مبلد ينبر ۴ ۳ مورض ۲ ستبرس والدع صفح ۱۵)

هرسمبر المسلم المراك ا

له (ترجد ازمرَّب) المجاآدي (Fairman) كه (ترجد ازمرَّب) الله تعالى كي خاطبت بين -

سك يتاريخ عضرت يع موعود عليات الم كالمات كى كايى صفيه ١٦ مين ورج بهد (مرتب)

سے حضرت امیرالمؤمنین فلیفتر اسے انتانی ایره اللہ تعالی بنصره العزیز نے اس کشف کو دوشیدوں د صاحزاده سیرعبداللطیف ما مساحب اورمولوی تعمت الله صاحب) پرجب پال فرماتے بوئے فرمایا : "بیری جو بیلے کائی گئی تھی اس سے مرادستیرعبداللطیف منا عقے - انہیں بیری قرار دسے کراس طرف اشاره کیا گیا کہ وہ مجلدار یعنی صاحب اولا دستھے اور سردی شاخ سے یہ مراد تھی کہ بیری کے بعد جوشاخ کائی جائے گ وہ بجلدار نہیں ہوگی جنائی مولوی نعمت اللہ فان صاحب کی ایمی شادی بھی مز ہوئی تھی کرشہ سد کر فیئے کے بعد جوشاخ کائی جائے گئے وہ بجلدار نہیں ہوگی جنائی مولوی نعمت اللہ فان صاحب کی ایمی شادی بھی مز ہوئی تھی کرشہ سد کر فیئے گئے " (افعنسل جلد ۱) نمبر ۴ مورخ ۱۱ رسم بر ۱۹۳۰ مراف ا

اس کی میں نے رتبیر کی کہ تخم کی طرح شہید مرحوم کاخون زمین پر پڑا ہے اور وہ بہت بارور ہو کر ہماری جاعست کو بڑھا وسے گا ''

(تذكرة الشهادين مفره هـ وماني خزاق جلد بصفحه ٥٠ - ريويوس من ريليز جلد ٢ نمبر١١٠١ بابت ماه نومبرو ومبرز الم المصفحه ٥٠٥)

ه ستمبر سونه اعم فراي محصالهام بنوا سَلامرٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُهُمْ لُهُ

بعر حویری بیاری وبائی کا بھی نعیال تھا اس کاعلاج خداتعالیٰ نے پر شلایا کہ اس کے ناموں کا وِر د کیا جا وہے۔ سروں میں دور میں دور کیا جا ہے۔

يَاحَفِيْظُ. يَاعَزِيْزُ. يَارَفِيْقُ مُ

رفیق خداتعالی کانیانام ہے جوکہ اس سے بیشتراسمائے باری تعالیٰ بیں مجی نیس آیا"

(البدرجلد انمبره ٣ مورضه ٨ بيتمبر في المعلم المحكم جلرك نمبر ٢ مورض ١٠ يستمبر في علم علمه ١٥)

ار سنم سلامی در خواب مین کمین نے دیکھامیسے دہاتھ میں ایک کتاب ہے کسی مخالف کی کمیں اس کو یانی میں دسور ہا ہموں اور ایک شخص یانی ڈوا کتا ہے۔ جب کمیں نے نظر اُٹھا کر دیکھا تو وہ ساری کتاب دھوٹی گئی ہے اور سفید کاغذ تکل آیا ہے مرف ٹائٹل ہیج پر ایک نام یا اس کے مشاہر رہ گیا ہے "

اور سفید کاغذ تکل آیا ہے مرف ٹائٹل ہیج پر ایک نام یا اس کے مشاہر رہ گیا ہے "

(کانی الها مات مفر شریع موعود علیالت لام صفحہ ۱۰)

۱۱ رستمبرسان ۱۹ یم ۱۷ رسول الله می الله می الله می الله می الله می الله می این اگزین مهوستے قلعهٔ بهندین " ۱۷ بی الهامات حضرت بیسیح موجود علیائت لام ضحه ۱۰ الحیم جلد ینمبر ۲۷ میم مورخر ۱۷ ۲۷ وممبرسان المی صفحه ۱۵ و البدر جلد ۳ نمبرا مورخر کیم چنوری سمن اللهٔ صفحه ۴ حاست پیر)

ما استمبر المباري معرب الدرم المراع المراع

ا (ترجمه ازمرّب) تمهارے مے سلامتی ہے خوسش رہو۔ کے (ترجمه ازمرّب) اسے هافلت کرنے والے۔ اسے خالب۔ اسے دفیق۔ رب، فرمایا که کوئی و نیاکا کاروبار چپوا کرسمارے پاس بیٹھے توایک دریا پیشیگوئیوں کابتنا ہؤاد کیھے جیسے کہ کل کی قلم والی پیشیگوئی پورٹی ہوئی ہے " (البدر مبلد انمبرہ ۳ مورضر ۲ راکتوبر سا 19 میصفحہ ۳۹۰)

(البديطيد انمبري امويض اراكتوبرسي في معلى ١٩٠٠)

<u>سر ۱۹۰۶</u> «خوش وخورم باش^یه

" يَا آخْمَدُ جُعِلْتَ مُرْسَلًا

ير 19. س

سن المعرب المراق المرا

ك (ترجدازمرتب) توك وخرم بهو- (فوف ازمرتب) يدالهام مقدم كرم دين ك ووران بين بوا -

موروعی می این بیندنشال ہوئے ایک دفعہ ہم نے عالم کشف میں اسی لا کے نتر لویٹ احد کے متعلق کہا تھا کہ اسکا کہ معلقہ ہیں ۔ آب تو ہماری جگہ میٹھ اور ہم جیلتے ہیں ۔ (بدر جلد انمبرا ، ۲ مورخہ ۱ جنوری محدافی میں میں اسکام جلد ۱۱ نبرامورخ ، ارجنوری محدافی معنور)

ترجید : خدا کا امراً رہاہے، بین تم مبلدی مت کرو یکی خوشخری ہے جو قدیم سے بیوں کوملتی رہی ہے۔ خدا اُن کے ساتھ ہے جو تقوٰی اخت یاد کرتے ہیں یعنی اُدب اور حیا اور خوب اللی کی پابندی سے اُن طبی راہوں کو بھی چھوڑتے ہیں جن میں معصیبت اور نافر بانی کا گمان ہوسکتا ہے اور دلیری سے کوئی قدم نہیں اُٹھا تے بلکہ ڈرتے درتے کسی فعل یا قول کے بجالانے کا قصد کرتے ہیں اور خدا ان کے ساتھ ہے جو اُسکے ساتھ اخلاص اور اُس کے بندوں سے نبی بجالاتے ہیں۔ قاق قوی اور غالب ہے۔ قاق ہمرایک امر رغالب

له چونكرسال كي تعيين نهي موسكي إس لئ ميليكشف كي مناسبت سے اسے يهال درج كيا كيا. (مرتب)

الْآقُولُ الْبِهَ وَاعَانَهُ عَلَيْهِ قُومُ الْحُرُونَ عَالَمُ الْمُسْتَهُ وَيَّنُونَ اللّهَ عَاتَبِعُونِ اللّهَ عَلَيْهِ قُومُ اللّهُ وَيَّنَا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهُ وَيُعِينَ وَيَّنِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُسْتَهُ وَيُعِينَ وَيَّنَى اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ ا

ہے، مگر اکثر وگ منیں جانتے ۔ جب وہ ایک بات کو جا ہتا ہے کہ ہوئیں وہ بات ہوجاتی ہے۔
کیا تم جھ سے بھاک سکتے ہو اور ہم مجرموں سے انتقام لیں گے۔ کہتے ہیں کہ یہ توصف انسان کا تول ہے اور
ان باتوں میں دوسروں نے اس خص کی مدد کی ہے۔ آیہ توجابل ہے یا مجنون ہے۔ آل کو کمہ وے کہ اگرتم خدا کو
دوست رکھتے ہوتو آؤ میری ہیروی کروتا خدا بھی تمہیں دوست رکھے۔ آور جولوگ تجھ سے شیٹھا کرتے ہیں
مہم ان کے لئے کانی ہیں۔ ہیں اس خص کی ابات کروں گا جوتیری اہانت کے دریے ہے۔ آور ہیں اس شخص کی مدد کروں گا جوتیری مدد کرونا چا ہتا ہے۔ ہیں جا جو تیری مدد کرونا چا ہتا ہے۔ ہیں گا ہوجائے گا تو کہ جا ہے گا کہ یہ وہ ہے۔
جب فعدا کی مدد اور فتح آئے گی، اور سے رب کا کمہ پُورا ہوجائے گا تو کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے۔ ہی گئے بیا کہ مجملہ کی کہ تو اس جب کیا کہ یہ وہا ہے۔ گا تو کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے۔ ہوآر ہو کہ دوراز ہوجائے گا تو کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے۔ ہی کہ بیا کہ ہوراز ہوجائے گا تو کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے۔ ہی کیا ہوراز ہوجائے گا تو کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے۔ ہی کیا ہوجائے گا تو کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے۔ ہی کیا ہوراز ہوجائے گا تو کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے۔ ہی کیا ہو جائے گا کہ یہ وہی ہے۔ ہی کہ ہم نے گا کہ یہ وہی ہو اور اس بیا ہی ہوراز ہوجائے گا تو کہ ہو ہی ہو اور اس بیا کہ اور اور تو کہتے ہیں کہ ہم نے گان کے سامنے ہی کہ ہوراز ہو جائے گا کہ ہوراز ہوجائے گا کہ ہم نے گان کے سامنے ہی کہ ہم نے گان کے سامنے ہی کہ ہوراز ہوراز ہے۔ جو اُس پر لگا رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہورائے ہیں کہ ہورائے ہورائی ہورائی

يَعْلَمُهَا الْحَلْقُ - انْتَكُمْ مِنْ بِمَنْ لَهُ تَوْحِيْدِى وَتَفْوِيْدَى - إِنْتَكُمْ مِنْ مَا وَهُمُ مِنْ فَشَل - الْحَنَّمُ لُهُ يَعْ الْمَالَةُ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَدَةٍ وَعَلَّمَكَ مَا لَمُ تَعْلَمُ مِنْ فَشَل - الْحَنَّمُ لَهُ اللهُ عَلَيْ الْمَسْفِحَ ابْنَ مَرْيَدَةٍ وَعَلَيْكُ مَا لَمُ تَعْلَمُ مَا لَهُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمُ مَا لَكُ مَنَا لَكُ مَا اللهُ عَلَيْكُ وَلَا اللهُ ال

نَرِفُ الْآرْضَ نَأْكُلُهَا مِنْ آطْرَافِهَا لِشَنْذِرَ قَوْمًا مَّا آنْذِرَ أَبَا وُهُ مُ وَلِتَسْتَبِينَ تَسِينُ الْمُحْبِرِمِينَ . قُلْلُ إِنِي آمِرْتُ وَآنَا آوَلُ الْمُؤْمِنِينَ . قُللٌ يُحَرِّفَى إِلَى الْمَعْبِرِمِينَ . قُللُ إِنِي آمِرْتُ وَآنَا آوَلُ الْمُؤْمِنِينَ . قُللٌ يُحَرِّفَى إِلَى الْمَعْفَرُونَ . وَاللّهُ مَا اللّهُ وَاللّهَ فَيَا الْمُعَلّمُ وَلَى الْعَرْانِ وَلَا يَعْمَدُ وَاللّهُ مِنَا اللّهُ لِينَ مُحَلّمُ وَلَى آنَ لَا يَبِيمَ آمُرُكَ ، وَاللّهُ مِنَ الطّيبِ . مُوَلَّلُهُ وَلَى آنَ لَا يَبِيمُ آمُرُكَ ، وَاللّهُ مِنَ الطّيبِ . مُوَلِّلًا اللّهُ مُولَكَ مَتَى يَعِيزُ الْخَبِينَ عَلَى اللّهُ مِنَ الطّيبِ . مُوَلِّلًا اللّهُ عَلَى اللّهُ مِنَ اللّهِ يَعْمَدُ وَلَى اللّهُ لَكُنَ اللّهُ لِينَ الْحَقِيلَ لِيظُهِمَ لَا عَلَى اللّهِ يَعْمَدُ وَكُلْ وَعَلَى اللّهُ مِنَ الْعَيْمِ وَاللّهُ مِنَ اللّهِ اللّهُ مِنَ اللّهُ مِنَ اللّهُ مِنَ الْعَدَا اللّهُ وَكُلُ وَلَى اللّهُ مُن اللّهُ اللّهُ مِنَ اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ مِنَ اللّهُ اللّهُ مِنَ اللّهُ اللّهُ مِنَ اللّهُ اللّهُ وَلَى اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ مِنَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ مِن اللّهُ اللّهُ مِن اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ مِن اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ مُن اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ مُن اللّهُ اللّهُ مُن الللّهُ مُن اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مُن اللّهُ اللّهُ مُن اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مُن اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللل

کے بعد ابنی بناہ میں نے دیگا۔ آج خدا کے سواکوئی بچانے والانہیں۔ پہماری آنکھوں کے سامنے اورہماری وی سے شتی بنا۔ وَ قَ قادر خدا تیرے ساتھ اور تیرے لوگوں کے ساتھ ہے۔ ہیں ہرایک کوجو تیرے گھرکے اندہ بہ بچاؤں گا مگروہ لوگ بومیرے مقابل بیز بجرسے اپنے تئیں نا فرمان اوراً ونچا دکھتے ہیں بعنی بُورے طور پراطاعت منیں کرتے۔ آور فاص کرمیری مفاظت تیرے شابل حال رہے گی۔ فدائے رحیم کی طون سے سلامتی ہے۔ تم بیر سلامتی ہے۔ تم پاکنفس ہو۔ اور اسے مجرمو ایم ج تم الگ ہوجاؤ۔ ہیں اس رسول کے ساتھ کھوا ہوں گا اور افطا کروں گا اور دوزہ بھی رکھوں گا۔ آور اس محرمو ایم ج تم الگ ہوجاؤ۔ ہیں آس رسول کے ساتھ کھوا ہوں گا اور افطا ہوں گا۔ آور کیس اس زمین سے وقت مقدرت علیحدہ شیں ہمیں ہوں گا۔ آور کیس اس زمین سے وقت مقدرت علیحدہ شیں ہوں گا۔ یعنی میری قبری تجی میں فرق نزائی جلد ، ہمش صاعة ہوں اور میں رجان ہوں صاحب معلی اور خش " سوں گا۔ یعنی میری قبری تھی میں فرق نزائی جلد ، ہمش ما ہ ۔ ربویو آف ربی جو تا اور خش اس باب بابت ما و فرم و دسر سابل کے میں میں خرائی جلد ، ہم تا ہوں)

اس عقیدہ سے بیزارہ وجائیں گے اور ابھی تعیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی کھیلی کے انظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومیدا ور برطن ہوکر اس عقیدہ کو چپوڑیں گے اور دُنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی بیشوا۔ ہیں تو ایک تخریزی کرنے آیا ہوں سومیے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ برٹے گا اور کوئی نہیں جو اس کوروک سکے ؟

(تذكرة الشهادين صفحرم ١٠ ١٥٠- روحاني خزاش جلد ٢٠ صفحه ٢١ ، ٢٠- روحاني خزاش جلد ٢٠ صفحه ٢١ ، ٢٠- ريولي و من الم

سند کی در این اراده تھاکتبل اس سے جوہ اراکتوبر سندا کے کو مقام گور دابیورایک مقدمر پرجاؤں ...

در بیر سالہ الیف کرلوں اور اس کوساتھ سے جاؤں۔ تو ایسا اِلفاق ہوا کہ مجھے در در گردہ سخت پر اہوائیں نے خیال کیا کہ بید کام ناتمام رہ گیا۔ صوف دو چار دن ہیں اگر میں اِسی طرح در در گردہ بیں مُبتلا رہا جو ایک مُمانک ہیاری ہے تو یہ تالیف سنیں ہموسکے گا تب خدا تعالی نے مجھے دعا کی طرف توجہ دلائی کیس نے رات کے وقت ہیں جبکہ تمین کھنٹے کے قریب بارہ بجے کے بعد رات گذر جی تھی۔ اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ اَب ہیں وُعاکرتا ہموں تم میں کہ وسوئی ہو اللطیعت کے قسور سے دعائی کہ یا اللی اس ایک کہ موری عبداللطیعت کے قسور سے دعائی کہ یا اللی اس مرحوم کیلئے میں اس کو لکھنا جا ہتا تھا۔ توساتھ ہی مجھے غنودگی ہموئی اور الهام ہموًا :

سَلَامُ قَوْلًا مِنْ زَبِ رَحِيهُمٍ

یعنی سلامتی اورعافیت ہے، یہ خدائے رحیم کا کلام ہے۔ پس تئم ہے مجھے اُس ذات کی جس کے ہاتھ ہیں میری جان ہے کہ ابھی شیح کے چھ نہیں بجے بھے کہ ئیں بالکل تن رست ہوگیا اور اسی روزنصف کے قریب کتاب کو لکھ لیا۔ فَالْحَدُدُ مِدَّلِهِ عَلَی ذٰلِك '' (تذکرة الشہا دَّہِن صفحہ ۲۰،۷۲۔ روحانی خزائن جلد ۲۰صفحہ م ، ۵۵۔ رہو ہو آک ریلیج بڑجلد ۲ نمبرا ۱۲۰۱

بابت ماه نومبرود مبرست الميم صفحه ۱۲س)

سار اکتوبرسی می سبخت الله و دافات خداترااز عیوب منزه کرد- و با توموافقت کرد.

(کاپی الهامات مصری یع موعود علیالت الام سفح ۱۸)

(ترجمه) خدانے ہرایک عیب سے تجمعے پاک کیا اور تجمد سے موافقت کی۔

(ترجمه) خدانے ہرایک عیب سے تجمعے پاک کیا اور تجمد سے موافقت کی۔

(مقیقة الوجی صفحه ۹۵۔ روحانی خزائی جلد ۲۲مسفی ۹۹)

٢٧ را كتوبرسندم. إلى مككت الشَّرْقَ وَالْغَرْبِ" (إِنِيْ مَلَكُتُ الشَّرْقَ وَالْغَرْبِ" (كابي الهامات صفرت بيج موعود عليالت لام صفحه ۱۸)

ماراكتوبرسيده مع « إِنْ أَنَدِدُكُلَّ مَنْ فِي السَّدَادِدِ ظَلَفَرُ مِّنَ اللَّهِ وَ فَتَنْحُ مُّبِينُ - ظَلَفَرُ وَّنَ اللَّهِ وَ فَتَنْحُ مُّبِينُ - ظَلَفَرُ وَّنَتُحُ مِّتِ اللَّهِ وَ فَتَنْحُ مُّبِينُ لَنَّ طَلَقَوْدُ وَاللَّهِ وَ فَتَنْحُ مُّبِينُ لَنَّ لَكُ مُنْ فِي السَّدَادِدِ ظَلَفَرُ وَ اللَّهِ وَ فَتَنْحُ مُّبِينُ لَنَّ مُنْ فَي السَّدَ اللَّهِ وَ فَتَنْحُ مُّبِينُ لَنَّ مُنْ فَي السَّدَ اللَّهِ وَ فَتَنْحُ مُّ اللَّهِ وَ فَتَنْحُ مُ اللَّهِ وَ فَتَنْحُ مُ اللَّهِ وَ فَتَنْحُ اللَّهِ وَ فَتَنْحُ مُ اللَّهُ وَ فَتَنْحُ مُ اللَّهُ وَ اللَّهُ وَ اللَّهُ وَ اللَّهُ وَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَيْ اللَّهُ وَلَوْلَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا لِللللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَاللِهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا لَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا لَلْكُولُ اللَّهُ وَلَا لَلْمُ لَلِي الللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا لَلْمُ لَلْكُولُولُ لَلْكُولُولُولُولُولُولُكُمُ لَلْ

۱۹۸ اکتوبرسیمی در بها رسے مکرتم خانعه حب موعلی خانعه حب کا چھوٹالو کا عبدالرحی سخت بیما دہ دیگا۔
چودہ روز ایک بہی تب لازم حال (رہا) اور اس برجواس میں فتورا ورببیشی رہی آخر نوبت احرّاق تک پہنچ گئی
حضرت خلیفته الله علیالسّلام کو مرروز وعا کے لئے توجہ دلائی جاتی تھی اور وہ کرتے تھے۔ ۲۵ راکتوبر کو حضرت اقدرس علیالیقلاق والسّلام کی خدمت میں بڑی جیّا بی سے عوض کا گئی کوعبرالرحیم کی ذندگی کے اثار اچھے نظر نہیں آتے مِعنر روُن دحیم تنجد میں اس کے لئے دعاکر رہے تھے کہ استے میں خدا کی وی سے آپ پر کھلاکم میں میں میں میں میرمبرم ہے اور ملاکمت متعدد

.... فرمایا - جب خدا تعالیٰ کی به قهری وحی ناز آل بهونی او مجد پر حد سے زیادہ حزن طاری برؤا ۔ اُس وقت بے اختیار میرے منہ سے تعل گیا کہ یا اللی اگریہ وعا کا موقع نہیں تو کمیں شفاعت کرنا بہوں ۔ اِس کا موقع تو ہے ۔ اس پر معًا وحی نازل ہوئی ؛

ك (ترجد ازمرتب) من مشرق اورمغرب كامالك مواء

کے درجہ ازمرتب) کیں دوش کروں کا ہراس نعس کوجواں گھریں ہے۔ خوا کی طرف سیطفراور کھی کھی فتے۔ خوا کی طرف سیے ظفر اور فتے۔ آخید کا فخر کینٹے نے خدائے رحمٰی کے سلئے روزہ کی مُنّت مانی۔ یُسَیِبِّ کُنهٔ مَسَنْ فِی السَّمُوَاتِ وَمَنْ فِی الْآرْضِ مَنْ ذَالَّذِی یَشْفَعُ عِنْدَهَ اَلَّا بِا دُنِهُ اِس جلالی وحی سے میرا بدن کانپ گیا اورمجھ پرِشخت نون اورمہیبت وار دہو کُی کرئیں نے بلا اِذن شغاعت کہ ہے۔ ایک دومنٹ کے بعد پھروی ہوتی :

ع إِنَّكَ ٱشْتَالْمَكِالُ

یعنی تحجے اجازت ہے۔اس کے بعد حالاً بعد حالِ عبدالرحیم کی تحت ترقی کرنے نگی اوراکب ہرایک جو دیجیتا، اور بیجانتا تھا،اسے دیکھ کرخدا تعالیٰ کے شکرسے تجرحاتا اور اعترافٹ کرتا ہے کہ لازیب مُردہ زندہ ہؤا ہے '' البدر مبلد ۲ نمبراس ۳۲۰ مورخہ ۲ راکتوم بر ۱ رنومبر شنافی پڑھنفی ۱۳۱ محرّدہ حصرت مولانا عبدالحریم صاحبؒ ۲۹ راکتور شنافیہ ب

اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے اور قریباً کھ نے جس کا وقت تھا اور مرارک احد بھی ساتھ تھا اور مرکئی دوسرے جھوٹے بچی کے ساتھ باغ کے ایک گوشے میں کھیلنا تھا اور عرقریا جا رہ سی کھی ۔ اس وقت ہیں ایک وزمت کے نیجے کھوٹا تھا ۔ ہیں نے دیکھا کہ مبارک احمد زورسے میری طون دوڑ تا جلا اتا ہے اور سخت برحواس ہور ہا ہے میرے سامنے اکر اتنا اس کے منہ سے نکا کہ ابّا پانی ۔ بعد اس کے نیم ہیوش کی طرح ہوگیا اور وہاں سے گنوال قریباً بیّ سی قدم کے فاصلہ برتھا ہیں نے اس کو گو دمیں اُٹھا لیا اور جہاں تک مجھ سے ہو سکا ہیں تیز قدم اُٹھا کو اور کو داکھ کو اور کہ کو کہ کو سے ہو سکا ہیں تیز ورکھا آدام آیا تو کی ان قدم اُٹھا کو اور دور کو کر کو کی تا ہو کہ اُٹھا کو اور کو داکھو کہ اُٹھا کو اور کو داکھو کہ کا دور کو داکھو کی اور کو کہ کہ کو سے ہو سکا ہو تا کہ کہ کہ کا دور دور کو کر کو کہ کہ کا دور کو داکھو کی اور کہ کہ کا دور کو کہ کہ کو سے کو سے کی دور کا کھوٹا گیا گی در کا کھوٹا گیا گی ہوں اس طرح برخدا نے اُس کو شفا دی اور سنا میں گیا اور کو کھا گھوٹا گیا ہیں اِس طرح برخدا نے اُس کو شفا دی اور سانس میں گیا اور کھا گھوٹا گیا ہیں اِس طرح برخدا نے اُس کو شفا دی اور سانس میں گیا اور کھا گھوٹا گیا ہیں اِس طرح برخدا نے اُس کو شفا دی اور سانس میں گیا اور کھا گھوٹا گیا ہیں اِس طرح برخدا نے اُس کو شفا دی اور سانس میں گیا اور کھا گھوٹا گیا ہیں اِس طرح برخدا نے اُس کو شفا دی اور سانس میں گیا اور کھا گھوٹا گیا ہوٹا گیا ہوٹا گیا ہوٹا کی خوال کی نائن مبلہ ۲۷ صفح کے ایک میں کی گھوٹا کی کھا دور کا کھوٹا کی کھوٹا کو کھوٹا کی کھوٹا کی

۲۲ *رنومبرسند.* ۲۲ رنومبرسند. ۱۲ رنومبرسند. «کین ایک قبرم_هبهیها مون مهاحبِ قبرمیسے رما<u>منے بیٹ</u>ھا ہے ہیںے دل میں خیال آیا کہ

اله كايى الهامات معزت سيح موقود على السلام صفر مداير يليه لكهاسه-

نه (ترجدا ذمرَّب) ہسمانوں اور زمین کی سب مخلوق اس کی سبیرے کرتی ہے کون ہے جو اس کے اِذن سے بغیراس سے صنور شفاعت محے - سے کاپی المامات مفرے میں موعود علیالتسلام صفحہ ۱۸ پر وَ اِنْلَکَ الحزی درج ہے۔

سج سبت می دعائیں امور صروری می تعلق مانگ بول اور شخص آبین کتنا جاوے۔ آنو کی سنے دعائیں مانگی شروع کیں جن میں سے بعض دعائیں باد ہیں اور بعض محبول گئیں۔ ہرایک دعا پر وشخص بڑی تشریح صدر سے آبین کمتنا تھا۔ ایک دعارے کہ

التی امیر سلط کوترقی ہوا ورتیری نصرت اورتائیداس کے شامل حال ہو ۔ اور تعبف دعائیں اپنے دعائی امیر سے حق میں تھیں۔ استے میں خیال آیا کریہ دعائجی مانگ بوں کرمیری عرف اسال ہوجا و سے کیں نے دعائل اس نے آبین نہ کمی ۔ کئیں نے وجہ پوچی وہ خامون ہورہا بھر ئیں نے اس سے خت تکوارا وراصرار شروع کیا بیمال تک کہ اس سے ہاتھا بائی کرتا تھا۔ بہت عوصہ کے بعد اُس نے کہا اچھا دعا کروئیں آبین کہوں گا۔ چنا نج بین نہی نے دعائی کہ اللی میری عرف او برس کی ہوجا و سے۔ اس نے آبین کہی ۔ میں نے اس سے کہا کہ ہرائی میری عرف او برس کی ہوجا و سے۔ اس نے آبین کہی ۔ میں نے اس سے کہا کہ ہرائی و و بھی فلال دعا پر توشرح صدر سے آبین کہتا تھا اِس دعا پر کیا ہوگیا۔ اُس نے ایک دفتر عُذروں کا بیان کیا کہ یہ و و بھی فلال و میں ہوجا ہوگیا۔ اُس نے ایک دفتر عُذروں کا بیان کیا کہ یہ و ج بھی فلال و میں ہو ج بیا تو ہماری ذمتہ داری بہت بڑھ مجاتی ہے ۔ اُس کے ایک کہ اس کے کہ جب ہم کسی امری نسبت اور موجاتی ہے ۔ اُس کے تعرب تو ہماری ذمتہ داری بہت بڑھ مجاتی ہے ۔ اُس کے تعرب تو ہماری ذمتہ داری بہت بڑھ مجاتی ہے ۔ اُس کے تعرب تو ہماری ذمتہ داری بہت بڑھ مجاتی ہے ۔ اُس کے تعرب تو ہماری ذمتہ داری بہت بڑھ مجاتی ہے ۔ اُس کے تعرب تو ہماری ذمتہ داری بہت بڑھ مجاتی ہے ۔ اُس کے تعرب تو ہماری ذمتہ داری بہت بڑھ مجاتی ہے ۔ اُس کے تعرب تو ہماری ذمتہ داری بہت بڑھ مجاتی ہو ہو تھا کہ گویا وہ کہتا ہے کہ جب ہم کسی امری نسبت بڑھ مجاتی ہے ۔ اُس کے تعرب تو ہماری ذمتہ داری بہت بڑھ مجاتی ہے ۔ اُس کے تعرب تو ہماری ذمتہ داری بہت بڑھ مجاتی ہے ۔ اُس کے تعرب بھی تو ہماری دری بہت بڑھ مجاتی ہو میاتی ہو میاتی ہو میاتی ہو مجاتی ہو میات بڑھ میات بھی میات بڑھ میات بڑھ میات ہو میات بڑھ میات بڑھ میات بڑھ میات بڑھ میات ہو میات بڑھ میات بڑھ میات ہو میات ہو میات بڑھ میات ہو میات ہو میات بڑھ میات ہو میات

(البدرجلد ۲ نمبری مورخه ۱ رسمبرسن المسلم صغیر ۱۳۷۳ - الحکم جلد منمبر اس مهمورخه ۱ ۱ ما ۱ میمبرسن المعام معنی ۱۵) وکانی البا مات صفحه ۱۹ (بعض الفاظ کے اختلاف کے ساتھ)

٢٧ رنومبر اعم يكم رمضان المسابع و ما آخستن شانك مسخت بيمارى ك وقت دعاك لمئ تلى " المسابع و ماك لمئ تلى " المامات مصنر المسيح موعود عليلت الم مسفحه ١٠٠١)

سو ہار نوم برسابہ ہے ۔ ہر در مضان میں کیں نے دیکھاکہ سلطان احدی ٹائی مسماۃ ٹومت بی ہی ایک مکان پر ہو کی سے دھرسالہ سے مشابہ ہے میں گئی اور نظائی کا ادادہ دکھتی ہے اور کھڑی ہوکرمیری طرف ایک سوٹا چلا یا ہوسیا ہ دزنگ کا تفاییں نے اپنی سفید سوٹی سے اس کو دوک دیا۔ بعد اس کے ہیں نے اس کو کہا کہ اگر کمیں نفسانی آدمی ہوں تو تم مجھے فنا کرسکتی ہولیکن اگر کمی نفسانی آدمی نہیں تو تم مجھے فنا نہیں کرسکتیں ؟

کما کہ اگر کمیں نفسانی آدمی ہوں تو تم مجھے فنا کرسکتی ہولیکن اگر کمی نفسانی آدمی نہیں تو تم مجھے فنا نہیں کرسکتیں ؟

(کابی الہامات مصفرے ہم عود علی السلام صفحہ ۱۹)

> ۲۷ - تومبرسی میری فتح هوئی میرا غلبه هؤا " د میری فتح هوئی میرا غلبه هؤا "

(كايل الهامات مصرت يح موعود عليالت لام صفحه ١٩)

ك (ترجمد ازمرتب) تيرامال كيسا اچهاه-

٢٠ الوَمِرِسُونِ مَنْ اللَّهُ أَمِّدُتُ مِنَ الرَّحْمُنِ فَأَتُونِي آجْمَعِيْنَ - إِنِّى آمِرْتُ مِنَ الرَّحْمُنِ فَأَتُونِي آجْمَعِيْنَ : (كَانِي المَامَ مَعْمُ 19) (كَانِي المَامَ مَعْمُ 19)

٣٧ رُوم برس " لَكَ الْفَتَاحُ وَلَكَ الْغَلَبَةُ "

(الاستفتاءع بي صغير ٧١- روحاني نزائن مبلد ٢٢مسفير ٢٠٠)

نومبرسانه على " "مارى تنتي ، مهارا غلبه "

(الحكم حبلد ينمبراس، ٢٨ مودخر١، ٢٨ رسمبر المنافي عنفي ١٥- البدر حبله المبرامودخ ليم جنوري المنافية

اروسمبر سابه المجرع في المراد المرد المراد المراد المرد المرد المراد المراد المرد الم

له (ترجم ازمرتب) میں خدائے رحلٰ کی طرف سے امیر بنایا گیا ہوں ہی تم سب میرہ پاس آؤ۔ کے (ترجم ازمرتب) تیرہ لئے فتح ہے اور تیرہ لئے غلبہ۔

سه "سعدا تلدی إس بنظ فی کے پُورا ہونے کے معلق ایک مجلس میں ذکر تھا ... ایک ... نادم نے عمل کیا کریہ امرشا یقبل ازوقت ہو۔ اس برحض ت اقدس نے بزور کما کریٹ بھی پُورا ہونے کے معلق اور ہمیں اس میں کوئی نامل نہیں ہم بھین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اِس بات کوجھوٹا نہیں کرسے گا اور اس میں فتح ہماری ہے۔ اس برحض ت کوالها مہر کوار الحکم میں ، ہر نوم رائٹ کر کوچھاپ دیا گیا۔ آؤ اَ تُستَدُ عَلَی اللّٰهِ لَا بَرُو اَلَّا اَلَٰ اِسْ اَلمَام بر تقول اُن کو مرکز دا تھا کہ ہم جنوری کی مثب کو ادھیا درک اللہ فتہ بردی کرمعدا اللّٰہ فوت ہوگیا! الله می اور ایکی ایک معدد الله می را مورض ، ارجنوری سنت الله معلی معدد ۱)

مهروسمبر الم الم معرف مع مطابق مهارد مضان المبارك بعب يه توقبرى كئى كرجمل والده محمود نكالنا بهترسد يا نهين تواس وقت بوقت قريب الرهائي بيجه رات كه يدالهام مبؤا ؛ وأله من في قريب الرهائي بيجه رات كه يدالهام مبؤا ؛ وأله من في قرائل في الكالز على المالة والمراب المن المناطقة والمراب المناطقة والمراب المناطقة والمراب المناطقة والمراب المناطقة والمراب والمناطقة والمراب المناطقة والمراب المناطقة والمراب والمناطقة والمراب المناطقة والمناطقة والمناطقة والمناطقة والمناطقة والمناطقة والمراب المناطقة والمناطقة والم

۵روسمبرسا عیم نواجے۔ "ہمارے مکان کے تصل ایک بڑا چہوترہ ہے ہم چاہتے ہیں کہ اِس جگہ ایک بڑا چہوترہ ہے ہم چاہتے ہیں کہ اِس جگہ ایک لمبنا والان مہمانوں کے واسطے بنایا جائے۔ پھرہم نے دعا کی کہ بنایا جا وے "
(ایحم بلد انم ہورفرہ ۱، میں مورفرہ اس میں مورفرہ ایک میں مورفرہ اس میں مورفرہ ا

هروسمبرسواعی صفرت مجة الله علیالت لوق والسلام نے بمقام گوردا سپورا بنی جاعت کے موجودا ورغیروجود خدام کے موجودا ورغیروجود خدام کے مقام کا اور کا جاعت کیلئے خدام کے لئے عام طور پر دعا کیس بوموجود تقے یاجن کے نام یادا گئے ان کا نام سے کرا اور کل جاعت کیلئے عام طور پر دعا کی جس پرید المام ہوا :۔

فَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينِينَ

(البدرمبلدس نمبرا مودخر کیم جنوری سنده اعظم به حاشید الحکم مبلدی نمبر ۲۷۱ ، ۲۷ مودخر ۱۲ ۲ ۲ دیمبرس^{۱۹ و ا} مصفحه ۱۵

ىك « ترجد ا زمرتّىب » آورا مذرّى الن كاسك والاسب بوكچه كدتم هجهات مور آزمانش اورا نوار پمين رحن خدا مول - بجر (پس كه امول كه) پس دحن خدا مول . خوشن موكدا نجام نيك موكا -

بد اس الهام کی تشریح میں حضرت مسیح موعود علیه السلام تحریر فرماتے ہیں۔

آج ۲۵ رجون من 19 ء روز شنبہ کو یعنی اس رات کو جو جمعہ کا دن گزرنے کے بعد آتی ہے مطابق ۱۰ رئے الثانی ۱۳۲۳ اصاور دہم ہاڑ ۱۹۵۲ میرے گھر میں لڑکی پیدا ہوئی اور اس کا نام امنۃ الحفیظ رکھا گیا۔ یہی دہ لڑکی ہے جس کے متعلق الہام ہوا تھا" وَ اللّٰهُ مُخوجٌ مَّا کُنتُهُمْ تَکَتُمُونَ " (کافی الہام ہوا تھا" وَ اللّٰهُ مُخوجٌ مَّا کُنتُهُمْ تَکَتُمُونَ " (کافی الہام ہوا تھا" وَ اللّٰهُ مُخوجٌ مَّا کُنتُهُمْ تَکَتُمُونَ " (کافی الہام ہوا تھا" وَ اللّٰهُ مُخوجٌ مَّا کُنتُهُمْ تَکَتُمُونَ " (کافی الہام ہوا تھا" وَ اللّٰهُ مُخوجٌ مِّا کُنتُهُمْ تَکَتُمُونَ " (کافی الہام ہوا تھا مودعلیہ السلام صفحہ ۳۰)

سه سوایسابی بوا. بجائے ایک والان کے اس ملیٹ فارم برقریبًا سارا مهمان خان اور مدرسه احدیہ تعمیر بروگیا۔ (مرتب) سمه (ترجبه از مرتب) پس مؤنوں کے لئے نوشنجری ہے۔ اِنِّيْ جِسَى الرَّحُلُن

۲ارومبرست

(میں خداکی باط ہوں) فرمایا بخطاب میری طون ہے۔ اِس سے معلوم ہوتاہے کہ اعدا طرح طرح کے نصوبے کرتے ہوویں گے۔ ایک شعریمی اِس صنمون کا ہے سے

اسے آنکوشوئے من بدویدی بصدتبر اذباغباں بترسس کومن شاخ مثمرم (ابدرجلد تانمبر پریم مورخدی ۲ دیمبرسند کی مصفحہ ۳۸)

(البدرجلد المبرامورخ ميم جنوري سن 1 عصفي ١١- الحكم جلد ينمبر ١٧ ، ٢٧ مودخد ١٠ ، ٢٧ روم برسن 1 عصفير ١٥)

9/ وسمبر سوبه المعرض "(1) كَـ بُوَعِنْ ذَاللّهِ مَـ وْتُ هٰ ذَا الرَّجُ لِ " "(۲) اولاد كے ساتھ الائم سلوك كيا مائے گا" (ابدرجلد ۳ نمبرامورخ كيم جنوري سنول يوصفحه ۲ ـ كابي الها مات مصفرت سيح موعود عليالت لام صفحه ۲۱)

9 اردسمبر المساعة "رؤيايين ديجها كدكوني كتاب زلزله كاايك دهكر مكرئين نے كوئى زلزلم محسون نين

كيابه د ديوار، مذم كان بلنا تقا- بعدا زال الهام موًا :-

" الله كَلَ يَضُرُّدُ إِنَّ اللهَ مَعَ اللَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّاللَّذِيْنَ هُمْ مُّخْسِنُوْنَ. تَرَى نَصْرًا مِنْ عِنْدِ اللهِ وَهُمْ مُ يَعْمَهُوْنَ "

(البديه بالمبرا مورخ يج جنورى تكن<u>ه المت</u>صفح ۱۹-الحكم جلد ينمبر ۲ س ۱۲ مورخ ۱۱ سمبر الما ۱۹ معنفی ۱۵)

ا درجداز مرتب الله تعالى كونز ديك استخص كى موت كا واقعد برا بعارى ب-

ے سیدنا حضرت صلح موعودؓ نے ۸رماری ۱۹۵۱ء کواپے بیٹے صاحبزادہ مرزااظہراحمدصاحب کے نکاح کااعلان کرتے ہوئے فرمایا۔ ''خان محمد خان صاحب حضرت سے موعود علیہ الصلوق والسلام کے پرانے صحابی تصاور آپ سلسلہ سے اتن محبت رکھتے تھے کہ جب وہ کیم جنوری سم 19 مولوث ہوئے تو دوسرے دن حضرت سیح موعود علیہ السلام مسجد میں صبح کی نماز کے لئے تشریف لائے اور فرم یا آئے مجھے الہام ہوا ہے کہ' اہل بیت میں سے کسی شخص کی وفات ہوئی ہے''

عاضرین مجلس نے کہا کہ حضور کے اہل بیت تو خدا تعالی کے فعنل سے خیریت سے ہیں۔ پھر بیالہام سم محض کے متعلق ہے۔ آپ نے فرمایا خان محمد خان صاحب کپورتھلوی کل فوت ہو گئے ہیں اور بیالہام مجھے ان کی کے متعلق ہوا ہے۔ کویا خدا تعالیٰ نے الہام میں انہیں اہل بیت میں سے قرار دیا ہے۔

پھران کے متعلق بیالہا م بھی ہوا کہ'' اولاد کے ساتھ زم سلوک کیا جائے گا'

(الفعنل ٢٣ رنوم بر ١٩٤٠ ء بحواله خطبات محود جلد سوم صفحه ٧٤٨)

(نوم از حفرت عوفانی صاحب منشی محد خانصاحب افریکی خاند کپورتقلد تھے جب ان کی وفات ہو ئی اِس جگر کیلئے کپورتول کے کئی شخص امید وار تھے.... اللہ تعالی نے صربی ہے موجود علیا سلام کو بدریعہ وی بتا دیا تھا کہ اولاد کے ساتھ فرم سلوک کیا جائے گا چنا بخیہ (حضرت منشی محد خانصا حب کے فرزند اکبر) منشی جوالمجید خانصا حب افسر بگی خاند مقر دہوئے اور بالآخر ترق کوتے کرتے وہ و مسلم محمومیٹ ہوئے اور اسی عہدے سینیتن یائی۔ (مکتوبات احرب جلائی خربی مفوم ۱۹۱۹) سے بہتا در ترجہ از مرتب اللہ است کی کیالی صفح ۱۲ میں درج ہے۔ (مرتب) ہوں ۔ توالت تعالی کی طون سے مدد دیکھے گا اور وہ بہتے دہیں گے۔ ھے حضوتہ کے المامات کی کیابی صفح ۱۲ میں قد المقد تھے مہت ۔ (مرتب) ارجنوری میں اور کا سیاری کو صفرت اقدین نے فرایا ، چند روز موسے مہے نے دیکھا کہ اُس رُوڈ کی پر جو گئی کے سرے پر ہے ایک کو تھا (کرہ) ہے۔ اُس کو تھے نے دعا کی اور جس کو تھے میں ہم رہتے ہیں اُس کو تھے نے دعا کی اور جس کو تھے میں ہم رہتے ہیں اُس کو تھے نے دعا کی اور جس کو تھے میں ہم رہتے ہیں اُس کو تھے نے ہیں کہی ۔ دعا برکات وغیرہ کے لئے تھی " دالحکم عبلد منمبر ۲ مورخہ ۱ رجنوری سین 1 عموری کا ت

۲ رجبنوری سیم ۱۹۰۰ میری کھانسی سے گئے الهام ونشاء اللہ خیروعا فیست نوش باش کہ عاقبت بحوخوا پر بود " (کابی الها مات حضرت سیم موعود علیالسلام صفحہ ۲۷)

البِحِبُورِي مَمْ ١٩٠٠ مِ وَفَضْ لِحَ يَسِيدُ " (كابِي الهامات عصرت بيج موعود عليالتلام صفحه ٢١)

۲ جنوری سب اور کی نارنول سے جوایک شہر ہے " (کیا الله الت عضرت یع موعود علیالت الم مصفحہ ۲۲) مگریا میں مارنول کا بگریا میں کا اللہ اللہ میں کا در کیا ہے اور کی نارنول ہے جوایک شہر ہے " (کا بی الله الت عضرت یع موعود علیالت الله مصفحہ ۲۲)

سرجنورى سبواع مرية المعلم المنطق المسترية وفتح وظفر الست سال المن أجد لية مسترية المجدد لية المجدد لية المحدد المنطقة المواد المنطقة المن

ا یتاریخ مضرفیری موعودعلیالسلام کے المامات کی کافیصفحد ۲ میں درج ہے۔ (مرتب)

ته (ترجد ازمرتب اخوسس بوكد انجام اچها بوكا-

سے (ترجبرازمرتب) اسافینل

یه (ترجم ازمرتب) مین تجهے جلد ہی مدودوں گا۔ نصرت اور فتح اور ظفر بہنے سال تک بیش پوسف کی نومشبو پاپا معمد اللہ تاہم میں اسلام

بهول اگرتم مجعے بسکا بروا ندکہو۔

پو بدالهام مرجنوری اور ۲۷ رجنوری ۱۹۰۳ و ۱۹۳۳ و ۱۳۳ و ۱۳

مهر جنور کی مهر 19 عمر " فَيلبَتِ الدَّوْمُ فِي آدُنَى الْآدُمِنِ وَهُدُمْ مِينَ اَعَدْ غَلَبِهِدُمُ الْآدُمِن وَهُدُمْ مِينَ اَعَدْ غَلَبِهِدُمُ الْآدُمِن وَهُدُمْ مِينَ اَعَدْ غَلَبِهِدُمُ (ريويوآف رئيج بُراُر دوصفح به پرچ ماه جنوری منافع مُر) مستَغَيلبُون " (ريويوآف رئيج بُراُر دوصفح به پرچ ماه جنوری منافع مُر)

مِحِبُورِي مِهِ • اللهِ عَمْرَكَ مَ أَطَالَ اللهُ بَقَاءَكَ . كَتَلَ اللهُ إِغْزَازَكَ " مَحْبُورِي مِهِ • اللهُ إِغْزَازَكَ " مُحَبُورِي مِهِ • وَعَلَيْ اللهُ اللهُ عُمْرَكَ . أَطَالَ اللهُ بَقَاءَ كَ مَتَلَ اللهُ أِغْزَازَكَ " وَمَا لِللهُ اللهُ اللهُ عُمْرَكَ مِنْ وَوَدِعَلَيْ اللهُ اللهُ عُمْرِي وَعَلَيْ اللهُ اللهُ عُمْرِي وَعَلَيْ اللهُ اللهُ عُمْرِي وَعَلَيْ اللهُ اللهُ عَمْرِي وَعَلَيْ اللهُ اللهُ عَمْرِي وَعَلَيْ اللهُ اللهُ عَمْرِي اللهُ الل

بقيه حاشيه صفحه گزشته: - `

الهامات صفح ۲۲ پراس الهام کی تاریخ نزول ۲ جنوری کھی ہے۔

کے (ترجہ ازمرتب) اہل روم نزدیک کی زمین میں مغلوب کئے جائیں گے، وروہ مغلوب ہونے کے بعد عنقرب غلبہ بائیں گے۔
سکے (ترجہ ازمرتب) اللہ تنیری عرد راز کرسے ۔ اللہ تعلقہ دین کک باقی رکھے۔ فدا تیرا عواز کا ال کرسے۔
سکے (ترجہ ازمرتب) میں نے کھال اُتری بحری کی دُوٹازہ را نیں دکھیں کسی نے مجھے دکھائیں بواس کے ہاتھ بیں تین نیں جانتا کہ وہ ان کو سے گیایا گئے کھڑا رہا۔ اسے میسے رت اس رؤیا کے نشرسے میری حفاظت فرا اورمیری بیوی کی اور بیری اوالاد کی ۔ یقیناً تو ہر جیزی قادر سے۔ اُمین

مرجنورى المبهاع « لات ثيريت عَلَيْ كُمُ الْبَوْمَ فَا تُوفِيْ بِالْهَلِ كُمْ الْبَالُمُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

م رجنوری سیست و کیما کرگریا مبارک کے بدن پر کچھ کرزہ ہے بین اس کو گولی دینا چاہتا ہوں اور باہرقاضی منیاء الدین کھڑا ہے کیں جاہتا ہوں اس کوایک روبیہ شیرینی لانے کے لئے دول " ہوں اور باہرقاضی منیاء الدین کھڑا ہے کیں جاہتا ہوں اس کوایک روبیہ شیرینی لانے کے لئے دول " (کابی الها مات حضر جیسیح موعود علیالتلام صفحہ ۲۲)

سوا حِبُوری سیم 19 عے " رؤیا مولوی محملی صاحب نے مجھ سے کہا کہ آپ جلے جائیں کیں قادبان کوچلا گیا ہوں اور کیں وضو کر رہا ہوں اور شکریں ہوں کہم کمیوں جلے آئے مجلکہ دیا ہوًا تھا نواحبر کمال الدین صاحب سے مشورہ کر لیتے " (الحکم حبلہ «نمبر ۲ مورخه ۲ ارجنوری سیم 19 مونفه ۲)

م اجنوری سم العنوری س

(الحكم جلد «نمبر ۲ مورخه » ارجنوری سن المحام صفحه ۲)

مم ارجنوری میم 19 ع در فریار ایک اور کوچ میں چلے گئے۔ اوگ بھی بھا گے جاتے ہیں بیس نے پُوچھا کہ اِنھی کماں ہے۔ اوگوں نے کہا کہ وہ کی ایک اور گوچ میں چلے گئے۔ اوگ بھی بھا گے جاتے ہیں بیس نے پُوچھا کہ اِنھی کماں ہے۔ اوگوں نے کہا کہ وہ کی اور گوچ میں چلاگیا ہے۔ ہمارے نزدیک نہیں آیا "

پُھِرُنظادہ بدل گیا۔ گویا گھرمیں بمٹھے ہیں۔ قلم رئیں نے دونوک لگائے ہیں جو ولایت سے آئے ہیں بھر ئیں کتا ہوں ریھی نامُ دہی نِسکلا-اس کے بعد الهام ہوًا :-یات اللّٰہ عَدِ نَرِ ذُو انْسِتَقَامِر "

(الحكم جلد منمبرا مورخه عارجنودي سي<u> ۱۹۰۴ ترصفح</u>۲)

ا (ترجمہ ازمرتب) کی تم پر کوئی طامت نہیں ہیں تم سب است اہل میت میر سے ہاس آؤ۔
اللہ (ترجمہ ازمرتب) کیں جا ہتا ہوں کہ آپ فتح کے لئے دعا کریں۔
اللہ (ترجمہ ازمرتب) اللہ تعالیٰ یقیناً غالب ہے اور مزودینے کی طاقت رکھتا ہے۔
اللہ (ترجمہ ازمرتب) اللہ تعالیٰ یقیناً غالب ہے اور مزودینے کی طاقت رکھتا ہے۔

٢٧ جنوري سي ١٩٠٤ ع (١) " نصرت وفتح وظفر تابست سال "

(٢) " رَأَيْتُ زَوْجَتِى مَ خَلِدُقَ الرَّأْسِ مَا اَعْلَمُ تَغْدِيْرُهُ اَللَّهُمَّ اَحْدِفُ سُوْءَ هٰذَا الرُّؤُيا عَنِى وَعَنْ زَوْجَتِى وَعَنْ وَلَدِى - اٰمِينَ
 (٢) " رَأَيْتُ وَعَنْ زَوْجَتِى وَعَنْ وَلَدِى - اٰمِينَ
 (٢) إلى العامات حضرت يميح موعود عليا لِسّلام صغو ٢٧)

۸ رفروری سیم ۱۹۰۰ می فرایا یکمانسی کی شدّت بهت موتی تقی اور بعض وقت حالت جان کندنی کیسی مهو جاتی تقی اور بعض وقت حالت جان کندنی کیسی مهو جاتی تقی اور کوئی اُمّیدزندگی کی باقی مذرمتی تقی که مجھے الهام مهوا ا

ِ إِذَا جَاءً نَصْرُا لِلَهِ وَ الْفَتَنْحُ وَ وَ أَيْتَ الْنَاسَ لِيَدْ خُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللَّهَ ٱ فُوَاحِنَا . اس كَنْفيم بِهِوقُ كَمُوت كابوخيال كرتے ہووہ غلطہ ہے۔ یہ اُس وقت ہو گی جب خدا کی فتح اور نصرت ہوگی اور لوگ فوج در فوج اِس سلسلہ مِیں واضل ہوں گے "

(البدرجلد انبردمورض ۲ رفروری سین اعتم صغی ۱ - الحکم جلد پرنبر ۱ مورضه ۱ رفروری سین الم می مفرد)

۵ ارفروری سب اوری سب اوری از با تعین بین اوری آپ کوایک کوها پیازوں کا دکھایا گیا مگراس کوها پیازوں کا دکھایا گیا مگراس کوشے کوکسی نے ایسی لات ماری کہ وہ اندر ہی اندرغرق ہموگیا اور ایک الهام ہوگا:

لَعَیٰلِی اَیْنِکُمْ مِیْنَهَا بِقَابِسِ آ وْ آجِہ لُمْ عَلَی النّارِهِ مَیْنَ اللّٰ الله درجلد الله مارفرد ، ارفردی سی اللّٰ اللّٰ معامل میں اللّٰ الله درجلد اللّٰ الله درجلد الله مارفردی سی اللّٰ اللّٰ

مع ۲ رفروری میم ۱۹ می نے دیجھاکہ ایک سرخ مجو آمیسے رکھاگیاہے اور ایک نمری مجو تا میسے مسامنے رکھاگیاہے اور ایک نمری مجو تا عدد کسی اور کو مجمعیا گیاہے خیال گذر تا ہے کہ وہ میری جاعت میں سے ہے۔ شاید خواجہ کمال الدین ہیں ایساہی خیال گذر تا ہے۔ واملد اعلم " (کیانی المامات مصرف سے موعود علیالتلام صفحہ ۲۳)

ک (ترجمداز مرتب) میں نے (رؤیامیں) دیکھا کہ میری اہلیہ کا سرمنڈھا ہوا ہے۔ میں اس کی تعبیر نہیں جانتا۔
اے اللہ اس رؤیا کے بدا ثرات بھے ہے، میری اہلیہ سے اور میری اولا دے دور فرمادے۔ آمین
علیہ (ترجمہ ازمرتب) جب اللہ تعالیٰ کی مدداور فتح آئے گی اور لوگوں کوتم اللہ کے دین میں فوج درفوج داخل ہوتے دیکھو گے۔
علیہ (ترجمہ ازمرتب) اُمید ہے کہ میں تنہا رے پاس اس میں ہے کوئی انگارہ لے آؤں یا اس آگے پاس بھے رہنمائی
مل جائے۔

مه ۲ رفروری سیم ۱۹۰ عمر «کیس نے دیکھا کوئی کہتا ہے کہ فلان شخص کی جگرشیخ آیا۔ خیال گذر تا ہے کہ چندولال کی جگر آیا۔ واللہ آغلم " (کین الهابات حضرت سے موعود علیالستلام صفحہ ۲۳)

۲۹ فروری سم ۱۹ میدان مین شخ خدا تجھے وسے گا" منیمہ اخبار البدر طبد مینبر دامورخر ۱۱ درارچ سین فی موضور اماشید نیز کابی الها مات حصرت کیسے موعود علیاسلاً میں

یکم مارچ سم ۱۹۰۰ ع «تمهارا نام بسے علی باسس» (کابی الهابات حضر شیسیج موعود علیالسّلام صفحه ۲۳)

سار ماری سیب میں ہے۔ سار ماری سیب ہوئے۔ ہولی میں مشغول ہیں ۔چندبڑی مسجد میں جمال میں کھڑا ہوں آئے ہیں ۔ بھر کیں بازاد کے اندر آیا ہوں اورغول کے غول ہندوسیا ہ کپڑے بہتے ہوئے کھڑے ہیں ۔ ایک گروہ کے پاس جو کمیں جاتا ہوں تو کہتا ہوں خبردار میں مسلمان ہوں !!

(کا پی الما ات مصفرے موعود علیالیتلام صفر ہوں)

6 ار مارچ سب 19 عمر المحمد المرائد من المنظار المارچ سب المحمد المرائد المحمد المحمد

۔ اله (ترجمر ازمرتب) اس غلام احمر تحصے بشارت ہو۔ دىكھاكدوہ دونوں فرستادہ ميرے وہاں موجود إلى اورايك مندوبيتھا ہے جومخالف ہے وہ ديكھتے ہى ماكم كوكہنے لگا (كابي الهامات يحنرسن يمع موعود عليه لسلام فنعحر ٢٣) كرأب كين جانا مون "

وقت بطور كشف مجه يرظا بركيا كياكرات كا وقت ما وركوئى كمتاب روشني بوكش، روشني بركش. يعركوني كمتا ہے کہ آسمان پر روشنی ہے جب ہیں نے آسمان پرنظری توکیا دیکھتا ہوں کہ ایک یا ڈوئٹیریں شغیری دنگ کی آسمان برشمالاً وجنوبًا بين اور كير أن يحكم ل مني " (كاني الهامات حضرت بيح موعود عليه لسلام صفحه ١٧)

۲۷ رمارچ می<u>م ۱۹۰۴</u> ۳ بادشاہ وقت پرجو تیره پاوے ۔ ایسی تیرسے وہ آپ مارا جا وہے" ۱۹۰۸ء م (كاني الهامات مصريت يبيح موعود عليالسّلام صفحه ٢٥- بدر مبلد انمبرا؛ مورضه ١٥ رسجون هن المرضفحه ٢)

(كابى الهامات حضرت يسيح موعود عليائستلام صغر ٧٥- البدر جلد سانمبره امورخه ١٠ ايربل مين ١٩ عصفحه ماشيه)

اسار مارچ سبب 19عم " نواب میں دیکھا کہیں آگ سے پاس کھٹرا ہوں اور دامن میراآگ میں پڑگیا مگراگ س كوتُجُومِ مِن بَين كُنَّى - بعداس كے الهام بِبُوّا : ۔ خدا كافضل - خدا كى رحمت "

(كايي الهامات مصرت يتح موعود عليالسّلام صفحه ٢٥)

٧ رابربل سم ١٩٠٠م د عليا بنگي ي ديجها كمنشي جلال الدين آگئے." مر (كاني الهامات حضرت يح موعو دعليالسلام مفحد ٢٥)

فوت ہوگیا ہے کچھ خداکی طرف سے تنبید ہے " (کابی الهامات صرت سے موعود علیالسّلام صفحہ ۲۵)

ك اترجمه) تبرادشهن أبتردك كا.

۱۱رابریل سبه ۱۹ می است. (۱) صحیت اورتندرستی (۲) اَجَدَّتُ مِسنَ النَّالِهِ وَ اِللَّهُ مِنْ اللَّالِهِ وَ اللَّهُ وَ اللَّهِ وَ اللَّهُ وَ اللِّهُ وَاللَّهُ وَالْ

الم الرافي المساب المحلمة و فرك وقت فرايا كريم نے ايك خواب ديكا ہے كہ ايك بطرك ہے بن پركوئى كوئى ورخت ہے اور ايك مقام دارہ (فقراء كے تكيد وغيرہ) كى طرح ہے بيں وہاں بينجا ہوں بفتی محمدهادی ميرے ساتھ تقے دو چاراً ور دوست بھی ہمراہ تقے ليكن أن كے نام اوروہ بحتہ نواب كا بحمول گيا ہوں - اسم سرك كے كنارہ آيا توايك مكان ديكھا جو كرميراير (سكونتی) مقام معلوم ہوتا ہے ليكن چاروں طرت بحرنا ہوں اس كا دروازہ نييں ملنا اورجهاں دروازہ تھا وہاں ايك بخته عمارت كى ديوار معلوم ہوتی ہے ۔ فجر (نفنل النساء) مغيد كرا ہے بہت بيئے ہے اور اُس كے ساتھ في (نفنل) بھی ہے ليكن فيخے كى ايك اُنگل پر فيفيف سازتم ہے جس سے وہ رو تا ہے ۔ في آكر ايك ستون جيسی ديواد كو مرف ہاتھ ہی لگايا ہے كہ وہاں ايك دروازہ برشی جو اُس دروازہ برشی ہوتا ہے کہ وہانے ہیں۔ بھا فیک كی طرح اليسے کھل گيا ہے جمیلے ایک بینے ہے دبانے سے بعض كی دار در وازے کھل جاتے ہیں۔ بھا فیک كی طرح اليسے کھل گيا ہے جمیلے ایک بینے ہے دبانے سے بعض كی دار در وازے گھل جاتے ہیں۔ بھا فیک كی طرح اليسے کھل گيا ہے جمیلے ایک بینے ہے دبانے سے بعض كی دار در وازہ کھل جاتے ہیں۔ اسم دروازہ صفر الرحمٰ نے كھول دوا ہے ۔ اسم دروازہ صفران الرحمٰ نے كھول دیا ہے ۔ اسم دروازہ مقال الرحمٰ نے كھول دیا ہے ۔ اسم دروازہ میں الرحمٰ نے كھول دیا ہے ۔ اسم دروازہ مساب ہے دروازہ صفر الرحمٰ ہے اسم دوروزہ دروازہ صفران الرحمٰ نے كھول دیا ہے ۔ اسم دروازہ مساب ہے دروازہ صفر الرحمٰ ہے دروازہ صفر کی دروازہ صفر کی ای المامات صفر شریعے موجود علیا سلام صفرہ کا ای المامات صفر شریع موجود علیا سلام صفرہ کا ہی المامات صفر شریع موجود علیا سلام صفرہ کا ہوں المامات صفر شریع موجود علیا سلام صفرہ کا ہوں اسم کے دروازہ سے دوروزہ کی دروازہ سے دوروزہ کی المامات صفر کی دروازہ کی دروازہ کی دروازہ کی دروازہ سے دروازہ کی درواز

ا الهام نمبراصخت اورتندرستی البکتری مین ہے۔ نیز کا بی الهامات میں صرف الهام نمبرا ورئ ہے۔ (مرتب سے کی لیا۔ سے بی لیا۔ سے " یہ الهامات ۱۲ را پریل کو دس نبجے کے قریب جب آپ دعاکر رہسے سے سے میں نے مارون کی کارروائی کے متعلق ہیں " را نحکم جلد مخبر ۱۳ مورض ۲ را پریل سے الم شام المورض کے مارون کی کارروائی کے متعلق ہیں " را نحکم جلد مخبر ۱۳ مورض ۲ را پریل سے الم شام مورض کے مارون کے ماری تیرے پاس اجانک آؤں گا۔ سے ورث میں نوج رس کے ماری تیرے پاس اجانک آؤں گا۔ ہے ورث منہیں کر ہے گا۔ ہے ورث منہیں کر ہے گا۔ ہے ورث منہیں کر ہے گا۔ اللہ (ترجہ از مرتب) کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے اذب کے بغیر مرتبیں سکا۔

(كابي الهامات حضرت يسيح موعو دعليالسّلام صفحه ٢٦)

٩١رابريل ٢٩٠٠مم "ايك رؤيا كه بعد الهام برؤا: - ساله من دَخَلَهُ كَانَ أَمِنًا أَمِنًا وَمِنَّا مَنْ دَخَلَهُ كَانَ أَمِنًا

9 اراپریل سنگ می «فرایا کرئین دبنی جاعت کے لئے اور پیرقا دیان کے لئے دعاکر رہا تھا تو یہ الهام ہڑا،۔ (۱) زندگی کے فلیشن سے دُورجا پڑسے ہیں۔ (۲) فسیتے قائمہ مر تساحی قائمہ

فرایا بمست ول میں آیا کہ اس بیس ڈالنے کومیری طرف کیوں منشوب کیا گیاہے۔ اسٹے میں میری نظراس دعاپر پڑی ہوا یک سال ہوا بمیت الدّعا پر کھی ہوئی ہے اوروہ دعا یہ ہے یا دَیّ فَاسْمَعُ دُعَافِیُ وَسَزِقُ اَعْدُاءً ق وَاَعْدَافِیُ وَاَنْجِزُ وَعُدَافَ وَانْصُرُعَبْدَ لَتَ وَاَدِنَا اَیّا مَلْ وَشَیِقِ زُلْنَا حُسَامَ کَ وَلَاتَ ذَرْ چسنَ الْکَافِرِیْنَ شَیرِیْدًا۔ اِس دعا کو دیکھنے اوراس الهام کے ہوئے سے معلوم ہؤا کہ یہ میری دعا کی قبولتیت کا

که (ترجمه) بینی اگرتهیں اسس نشان میں شک ہوجوشفادے کرہم نے دکھلایا توتم اسس کی نظیر کوئی اُورشف ایس کی نظیر کے اُورشف ایس کی نظیر کے دلی ایس جمد کوسے اِنتی نظمی (سراج منی منافی مدے دوحانی نزائن جلد اصفحه ۸۰ کے دلی اِنس جمد کوسے اِنتی نظمی (سراج منی منافی مدے دوحانی نزائن جلد اصفحه ۸۸)

سے (ترجمہ) تعینی اُسے خدا کے ولی اِمیں عجمہ کو سچاہتی مذھی۔ (سراج منیر شعبہ ۸۷۔روحانی حزا بن جلد ۱ استفعہ ۸۰) سے (ترجمہ) جواس میں داخل ہو گا دہ خطرات سے محفوظ ہوجائے گا۔

سے یہ تاریخ مصرت میں موعود علیالسلام نے اپنے المامات کی کا پی صفح ۲۹ میں کمی ہے۔ تاہم الهامات کی ترتیب مخلف ہے۔ دمرتب)

ه (ترجمه) يس بيس وال أن كونوب بين والناء

لئے (ترجمہ ازمرتب) اے میرے رب! تو میری دعاس اور اپنے دشمنوں اور میرے دشمنوں کو ککڑے ککڑے کر دے اور اپناوعدہ پورا فر مااور اپنے بندے کی مدوفر مااور ہمیں اپنے دن دکھااور جمارے لئے اپنی تلوار سونت لے اور انکار کرنے والوں میں سے کسی شریر کو باقی نہ رکھ۔

وقت ہے۔

> مم 19 ع " پونسر مایا کراس سے بعد رؤیا ہوئی کر تا میں م

ایک عورت قراکن پڑھ رہی تھی۔ اس سے اپنی جاعت کی نسبت تفاول کی نیتت سے پُوچھا کہ سیل سطر برا وّل کیا لفظ ہے تواس نے کہا کہ

عَفُورٌ رَحِيهُمُ

ئيں نے سبحا کر رجاعت کے بیٹے ہے "

(البدرجبلد المنبر ۱۹ ، ۲ امورخه ۲ را بریل و بم مثی سن<mark>ه این صفحه ۱</mark> - الحکم جبلد «نمبر ۱۷ مورخه ۲۷ را بریل سنه ۱ م باختلاف الفاظ)

(البدرجلدا انبراا ٢٠) ومودخه ١٧ وابريل ويم متى المستقط المستعلى المحكم مبلد «نمبرا امودخه ١٧ رابريل سين المستقط ١٥)

" موسنس پر آپ نے فرایا کہ پر لفظ اِس سے بیان کیا گیاہے کہ خدا تعالیٰ کی تجلیاتِ جمائی وجلائی کا اتم ظر عرض ہے اور سے موعود اتم مظر صفاتِ جمالیہ کا ہیں ہوت ظاہر ہور ہی ہیں اور اِس سلے کُل انبیاء سے ناموں سے مجھے خطاب کیا گیا ہے تاکہ اُن سے کُل صفات کا مظر یام ہیں ہوجاؤں۔ خدا تعالیٰ کی صفات میں و ممیت برابر کام میں زور سے نگی ہوئی ہیں۔ ایک طرف تولوگ زندہ ہورہے ہیں اور ایک طرف مُرہے ہیں ہیں چونکہ ان آیام میں فداکی صفات اپنی پوری تجل سے کام کر رہی ہیں اس مناسبت کے کھا فاسے وکش کما گیا ہے " پونکہ ان آیام میں فداکی صفات اپنی پوری تجل سے کام کر رہی ہیں اس مناسبت کے کھا فاسے وکش کما گیا ہے "

مله کانی الہامات صفحه ۲ بران الہامات کی ترتیب مختلف ہے۔ رمزب،

کے (ترجمرازمرتب) توسیعے نزدیک وہ مقام رکھتا ہے جس سے تمام مخلوق نا واقع سے۔ توسی نزدیک منزلوش کے ہے۔

٢٨ اير مل ١٩٠٣ من المعمَلُوْا مَا شِنْ تُعُدُ واتِي غَفَرْتُ لَكُمْ وانْ شَاءً اللهُ أمِينَ أَن اللهُ عَمُرَك اللهُ عَمُرَك واللهُ عَمُرَك واللهُ عَمُرَك والمَا شِنْ تُعُمَدُ واللهُ عَمُرَك والمَا شَنْ تُعُمَدُ واللهُ عَمُرَك والمَا تُعْمَدُ والمَا شَنْ عَمُرَك والمُعْمَدُ والمُعْمِعُ والمُعْمِعُ والمُعْمِعُ والمُعْمَدُ والمُعْمَدُ والمُعْمُونُ والمُعْمِعُ والمُعْمُ والمُعْمُونُ والمُعْمِعُ والمُعْمُونُ والمُعْمِعُ والمُعْمِعُ والمُعْمُونُ والمُعُمُ والمُعْمُونُ والمُعْمُونُ والمُعْمُونُ والمُعْمُونُ والمُعْمُونُ والمُعْمُونُ والمُعْمُونُ والمُعْمُونُ والمُعْمُونُ والمُعْمُ والمُعْمُونُ والمُعْمُونُ والمُعْمُونُ والمُعْمُونُ والمُعْمُ

(البدرمبلد سانمبر ۱۷۰۱ مورخر ۱۷۰۷ بریل ویکم متی س^{۱۹} ۱ وعضمه ۸ وغیرحمولی پرچهالمحکم جلد ۸ نمبر ۱۳ مورخ ۱۷۰ پریل س<mark>۱۹۰</mark>۶ ماست پیر - کابی الها مات حضرت بیج موعود علیائتسلام صفحه ۲۸)

۱۸ را بریل مهم ۱۹۰۰ می امن است درم کان محبّت سرائے ما امن است درم کان محبّت سرائے ما اور ایک خواب میں معلوم ہڑا کہ طاعون توکئی مگر بخار رہ گیا یا

... اغیر حمولی برجه انحیم حبلد مدنمبر ۱۳ مورخد ۲۸ را بریل ۱۳ فیلیم و انبدر حبلد ۱۳ نام ۱۷ ۱۱ مورخد ۱۳ برا بریل ویکیم می ۱۳ فیلیم می است.

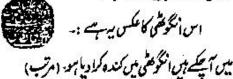
له اترجمه ازمرتب بيتينًا الله برحير كى حفاظت كرماس-

سے (ترجہ ازمرتب) یا دکرمیری نعمت کو جو تجھ پر کی ہیں نے تیرے ہے اپنے ہاتھ سے اپنی رحمت اور اپنی قدرت کا درخت لگایا۔ سے (ترجہ ازمرتب) کر وجو چاہو یہ سے نیمیں گناہوں سے معفوظ کر لیا ہے۔ انشاد اللہ تم محفوظ ہو کر وجو تم چاہتے ہو۔ ہیں نے تسارے لئے فرشتوں کو مکم دسے دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تیری عربرها دی بیری فعمت کو یا دکر ہیں نے تیرے لئے اپنے ہاتھ سے آئی رحمت اور اپنی قدرت کا درخت لگا دیا ہے۔

سم كايى الهامات عضرت يع موعود عليالسلام صفح ١٨ ين المليكة كع بعدالكم كالفظاها-

تاریخ ۱۲ ۱۲ مجری درج ہے:

ممكن بسي كريدا لهام نيابهو ياان دُو الهامون كوج تذكره كيصفحه ٢٥ وصفحه ٥٥



الت وترجد ازمرتب بهادامكان بومهادى مجتت سرائ بساس بين برطرت سے امن بيد-

الم الربل سم 19. مربی خطرناک حالت میں ہے مشرقی طاقت یا الم مسلم معلود علیالتلام صفحہ ۲۸) (کا بی الهامات حضرت سے موعود علیالتلام صفحہ ۲۸)

٢٩را يريل سيم ١٩٠٩ عمر « وُنيا باتميد قائم - فَتَهَ مُنا عَلَيْكَ آبُوابَ اللهُ نَيَا " « وُنيا باتميد قائم - فَتَهُ مُنا عَلَيْكَ آبُواب اللهُ نَيا " (كالله الهامات معنرت سيم موعود عليالتسلام صفحه ٢٨)

٣٠ را بربل ٢٠٠٠ م. " المفيطية تُمُكلًا النَّعِينِيرِ - تَكُوْذَقُونَ مِنْ فَوْقِيكُمُ وَمِنْ تَحْتِ الْإِلَى المامات مِصْرِثُ مِنْ مُوودِ مَلِيلِسَّلام مُعْمِدٍ ٢٠) الْجُمِلِكُمْ ! " مُعْلِلِسَّلام مُعْمِدٍ ٢٠)

له اید بیرصاحب اخبار المحکم معصنے ہیں ! ' بجب جاپان اور روس کی لڑائی مشروع ہوئی ہے اور امین کوئی میدان جاپان نے منیں مارا تھا محضرت اقدس کو ایک المام ہو اسما ہو ایک مشرقی طاقت اور کو ریا کی نازک حالمت' اِس ا نہام کو ہماری جاعت کا بہت بڑا جست موانا ہو ہو اوالا مان میں رہتے ہیں ۔ میری خفلت سے بر اخبار میں بہلے شائع منیں ہو سکا اِس قت میری غوض اِس المام کے اندراج سے یہ ہے کہ معلوم ہو قا ہے کہ سلسلہ عالیہ کے ساتھ اس مشرقی طاقت کوکوئی مناسبت ہے۔ واللہ اعلم بالعقواب '' الهام کے اندراج سے یہ ہے کہ معلوم ہو قا ہے کہ سلسلہ عالیہ کے ساتھ اس مشرقی طاقت کوکوئی مناسبت ہے۔ واللہ اعلم بالعقواب '' (الحکم جلدہ نمبر می مورخہ ارجولائی ہے واللہ المام کے اندراج سے یہ ہولئی ہے۔ اور اللہ المام کے مبلدہ نمبر می مورخہ ارجولائی ہے۔ اندراج سے بہلے مناسبت ہے۔ واللہ المام کے مبلدہ نمبر میں مورخہ ارجولائی ہے۔ اندراج سے بہلے میں میں مورخہ ارجولائی ہے۔ اندراج سے بہلے میں مورخہ اربی میں مورخہ اربی میں مورخہ اربی میں میں مورخہ اربی میں مورخہ اربی میں مورخہ اربی مورخہ اربی میں مورخہ اربی میں مورخہ اربی مورخہ اربی میں میں مورخہ اربی میں مورخہ اربی میں مورخہ اربی م

ا نوط ازمرتب) روس اورجابان ک جنگ سے سپلے کوریا پر روس کا اقتدار تھا۔ یرجنگ ، ۲۰ مری شنا ایکونیم ہوئی اورماہ الم صلح مرتب کیا گیا۔ اس معاہدہ سلح میں سب سے سپلی شرط یہ تقی کر کوریا ہیں جابان کا پورا اقتدار رہے گا۔ گویا مشرقی طاقت (جابان) کے غلبہ اورکوریا کے فقوع ہونے پرحصرے سیح موعود علیائستلام کی بیٹ گوئی واضح رنگ ہیں پوری ہوگئی۔ نیز بیمی واضح رہے کیمٹینگوئیوں کے ظمور تعدد وقوع میں مثنانی کا حکم رکھتے ہیں اب جو اُفق سیاست پرمشرقی طاقت کا نیاستارہ طلوع ہور ہا ہے بعلوم ہوتا ہے کہ واقعاتِ آئندہ اس الها می بیٹ گوئی کی ایک نئی تفسیر پین کریں گے، انشاء اللہ تا تا اللہ تا اللہ عالی کے ایک ایک نئی تفسیر پین کریں گے، انشاء اللہ تا تا اللہ تا کا گیا۔

عد (ترجمدادمرتب) مين كتاب مين الحمام واسول بعني ميراكتاب مين وكرسه.

سے (ترجمرازمرتب) ونیامتیدیرقائم سے بہم نے تجدیر دنیا کے دروازے کھول دئے۔

عله (ترجمداندتب الميس بقيم كنعتين دى مي تبين أوبرسي كارزق ملے كا اور تمهارے باؤں كے نيجے سے جى-

٩ منى سيم ١٩٠٤ ع فرمايا - رؤيايي كيسى نے بيروں كا ايك دھير جا دبائى پرلاكر ركھ دياہے " (البدرجلد سانمبر ۱۹۰۸ مورض ٢٦ مثى سين واع صفحه ١ ما شيد - الحكم جلد المنمبر ۱۹ مورضه ١ مثى سين العام صفحه ۵)

مِنْ سَمَّ مَا وَالِمَ مَا الْمَا مِنْ الْمُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

(البعدرمبلد المغبر ١٠١٩ مودخر ٨٠ مئى ٣٠<u>٠٩ م</u>غى الطبير الحكم المستبير الحكم مبلد المغبر ١٦ مودخر ١٤ ايرئي ١٩٠<u>٩ م</u>عفود ٥

ام عی مهر ۱۹۰۹ع ۱ مرسی سیست د البدرجلدس نمبر ۱۹۱۹ مورخر شی مثی سی ۱۹۰۹ مصنحه ۱ احاشید الحکی جلد دنمبر ۱۹ مورخه ۱۵ مثی سی ۱۹۰۹ مصنفحه ۱

ارم تى سب المعلى المام رَفِيْعُ الْفَلْدِرِ.
(۱) آنت مَعِیْ وَآنَا مَعَكَ (۲) اِتِیْ مَعَكَ يَّا اِمَامُ رَفِیْعُ الْفَلْدِرِ.
(۳) رَبِّ اجْدِرْهِ جَزَّاعً آوْفی (۲) مثوخ وسشنگ لاکا پیدا ہوگا (۵) اِنَّهُ فَعَّالُ لِمَا يُرِیدُ مُنْ (۲) رَبِد اجْدِرِهِ المورض (۲) مثل المحامل من المام ورض (۱۹ مورض (۲) من سن المام من المام ورض (۱۹ مورض (۱۹ مورض

له ازجدازمرتب، اس جنت كي مثال جس كا پر ميزگارون كو وعده دياكيا سه-

ك بدريس لمين ذاد واى بجائ الفظ سيزداد والكهاه - (مرتب)

سله (ترجمرا زمرتب) ترب عُسن كيماته النين بعي عسن من برصا عاسميد

١٩ مِمْ سِهِ ١٩ عِمْ اللهِ مَعْ اللهُ مَعَكَ وَمَعَهَ الْهَلِكَ (٢) كَيِنْ لِكَ دُرَّ لَا يُصَاعُ اللهُ الل

معَى سِمَ <u>19 يَمُ</u> (العن) اَلَّنَّالِكَ الْحَدِيثِ دَيْدَ معنى وبگررندبي غديم ما -

(البدر مبلد مهم المروض كيم الست سين المعظم المحم عبلد المنهري المورض المراق المعلم المعلم المروض المراق المورض ال

متى المباعد (١) كَتَبَ اللهُ لَآغَيلِبَنَّ آنَا وَرُسُيلَى (٢) لَا تُقْبِلُ مِنْهُ هُ هُ اللهُ اللهُ

رَحَى مَهِ • 19 عَمْ "سَنُلْقِیْ فِیْ قَسُلُوْمِهِ الدَّعْبَ" (البدرجلدم نبره ۲مورخ کیماکست سم • 1 عِمْصِح ۱۶ کیم جلد «نمبری ۱ مورخرم ۲ دِمُی سم • 1 میمواماشید)

ا (ترجبه) (١) كين تير عما تقا ورتير عابل محما ته بهون (١) تير عبيا قيمتي موتى منا أح نبين بوسكا .

الع وترجب ازمرتب بمن في تنهار الله الله الإم كرديا بمكس اورعن كوب ندنيس كرت.

سے (ترجہ ازمرتب) (۱) خدانے لکھ چیوٹرا ہے کہ کیں اورمیرے دسول غالب رہیں گے۔ (۲) ان لوگوں کی کوئی شہادت قبول نہیں کی جائے گی۔

سے (ترجہ ازمرتب) ہم ان کے داوں بر رعب طاری کر دیں گے۔

(نورشے) یہ المام گورد البدورسے وابس آتے وقت راست میں ہؤا تھاجال مفریج موعود علیالتا مام تعدید کرم دین کے تعلق میں تشریف سے مگئے تھے۔ (دیکھٹے الحکی مورخر ۲۲ مرئی سان المی صفولا) (مرتب)

مم 19. ع "مجعے بار ہا خدا تعالیٰ مخاطب کرے فراچیا ہے کے جب تو دعا کرسے تو کی تیری سنوں گا! (الحكم حبلد بنمبر امورخه ۲ متى ۱۹۰۴ مرصفحه ۲) ا الم مِنْ الله مِنْ الله عَنْ الله عَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مِنْ الله مَا مَنْ مِنْ الله مَا مَنْ مَا مَنْ مِنْ الله مَا مَنْ مَا مَنْ مِنْ الله مَا مَنْ مَا مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَا مُنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مُنْ مَا مُنْ مَا مَنْ مَا مُنْ مَا مَنْ مَ (المحكم جلد «نمبر» امورخه امه مِنْ سين 19ء صفحه ۹- البدرجلدم نمبر ۲۰٬۲۲ مودخرم ۲ميثی ويميم بون سين 19ء معفره ۱ مَنْ جَاءَكَ جَاءَنِيْ - وَكَفَّدُ نُصَرَّكُمُ اللهُ سِنْ إِرَّ آنْ تُمْ آ ذِلَّةٌ - سَلَا لاَعْ عَلَيْكُمْ طِيْتُهُ عَمَيْتُ الدِّمَا وُمَحَلَّهَا وَمُقَامُهَا يُ (الحكم جلد برنبرد امورخ اسم منى سينه المعلم عليه عليه البدرجل سانبر ۲۱،۲۰ مورخ سيم ايمنى و يكم جون سينه المعلم هذا) ر الفن "ساتھ اس كے ريمي المام عقاكم (الفن)" ساتھ اس كے ريمي المام عقاكم زلزلاكا وهكأ (اشتهار ۱۸ رایرل هنام مندرج الحکیجلد ۹ نمبر ۱۳ مورض ۲ رایریل هنام منفر ۵۰۷) (ب) " ميرخدان مجع خردي كرايك زلزله كا ومعكاظ البربهو كاجس سعجانون اورعمارتون كانقصان موكا....چنانچه رايريل <u>۴۰۹۰ ک</u>وه زلزله آيا" (است تهار ٢٩ ما يريل الناف مندرم راويواك دلييجز جلده تمبره بابت ما ه مي الناف معلماه ٱنْتَ مِينِيْ وَٱنَامِنْكَ عَلَى آنْ تَكُوَّهُوْ شَيْئًا وَّهُ وَخَارُ كُلُوا لَيْكُا وَهُ وَخَارُ كُلُوا (المحكم جلد «غبر» امورخدا سرمتى سمن 19 شرصف ه. مالبدره بلام نغبر ۲۱٬۲ مودخرم ۲ ميتى ويجم جان سمن 1 المحمع خوا) له (ترجمه ازمرتب) سم ایک ملی کمنی فتح مجمد کوعطا کری گے۔ ہے (ترجداند ترجب) کیں میں وعل میں تیرے مئے تیرے کام میں سہولت بدا کروں کا کیں ہی موں تورقبول كرنوالا-ہوتیرسے پاس آیا و میسے ریاس آیا۔اللہ تعالیٰ نے تم کو بر رمیں مدودی اس حالت میں کہتم مبت کمزور تھے بتمارے لئے

سلامتى بسيتم نوش ربو - عارضى ربائش كيمكانات بعيد ما يس المستقل ربائش كي بعى -سه يعنى المام عَفَتِ الدِّيّارُ مُحَلَّهَا وُمُقَامُهَا (نوث ازمرت)

سه (ترجمدا زمرتب) تومجه سے ظاہر ہؤاا ورئیں تھے سے بالكل مكن سے كرتم ايك بيزكوناليسندكرومالانكروه تمار على الحري

سم ۱۹۰۶ عرفی الاعطری شیشی ما تصین ہے۔ ہاتھوں پر اور نگروی پرعطرئل رہے ہیں " (ایج جلد «نمبر «امورخدالامِنَی سنافی عصفیہ ۹-البدر جلد لا نمبر ۲۰ ، ۲۱ مورخر ۲۲ مرئی دیم جون سنافی عصفیہ ۱۵)

مرجون الم الم الم الهام كاخلاصه) خداتيرا دوست ب اسى كمصلاح ومشوره يربل -عَفَتِ اللّهِ يَادُمَ حَلْهَا وَمُقَامُهَا لِإِنْ الْحَافِظُ كُلِّ مَنْ فِي الدَّارِ - اَعْطَيْتُ كُكَّ كُلِّ النَّعِينِيمِ لِيْ (المُحَامُلُهُ المُعَالِمُ المُعَالِمُ المُعَالِمُ المُعَالِمُ المُعَالِمُ المُعَالِم المحجلة المغرود المعالم المعالم المحالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم

ا يجون سمبه الم كُنْبَ اللهُ لَاغْلِبَنَ آنَا وَرُسُلِيْ - كَينْ لِكَ دُوَّ لَا يُضَاعُ - لَايَا يِنْ عَلَيْكَ وَلَيْكَ اللهُ لَاغْلِبَنَ آنَا وَرُسُلِيْ - كَينْ لِكَ دُوَّ لَا يُضَاعُ - لَايا يَنْ مَا لَا عَلَيْكَ يَوْمُ الْخُسْرَايِن - (الاستفتاء صفى ١٩٠١ - رومانى خزائن جلد٢٢ صفى ١٠٠)

٢ رجون مل المعلى " اعْطَيْتُ كُوْكُ النَّعِينِيمِ واتَّ اللَّذِيْنَ التَّقَوُا وَّالَّذِيْنَ الْمَنُوْا لَهُ اللَّهِ اللَّهُ اللللْمُ الللللْمُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ الللِّلْمُ الللْمُ الللْمُولِ اللللْمُ اللَّهُ الللْمُ الللْمُ اللَّهُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ الللْمُ الللْمُ اللْمُ اللَّهُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ الللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللل

سم ارجون سم العبي " مَكَانُ آلِيهُ "

" سم رجون سابقاء کو دیکھا کہ ہم ایک حاکم کی عدالت کے دروازہ کے قریب بیٹھے ہوئے ہیں اور

له (ترجد از مرتب) عارصی رہائش کے بھی مرکانات مرف جائیں کے اور تنقل رہائش کے بھی کیں تمام ان لوگوں کی جو اس کے رستے ہیں حفاظت کروں گا۔ کیس نے تجھے سادے انعامات عطا کئے ہیں۔

خاکسار مرقب عوض کرتا ہے کہ اِس الهام اللی کے مطابق ہمر اپریل شدہ کا گوشمالی ہندوستان میں ایک نهایت خطرناک زلزلہ آیا جس کا مرکز دستر سالہ ضلے کا نکڑھ ہتھا۔ اس زلزلہ سے ہزاروں مکانات اور جانیں تلعت ہوئیں۔ (مرتب) کے ہرترجہ از مرتب بخدانے لکھ جھوڑا ہے کہ کیں اور سیسے رسول غالب رہیں گے۔ تیرسے جیسا موتی ضائع نیس ہوگا۔ تجھ

یرگھائے کا دن نہیں آئے گا۔

پیده مراد میں اور ایس اللہ کے اللہ میں اسلامی کا اللہ کا کا اللہ کا کے اللہ کا اللہ کا کا کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا کا کا کا کا کا کا کا کا

اله (ترجد ازمرتب) دردناك كمر-

تعبن لوگ اس کی را و پربیٹیھ گئے ہیں۔ اننے میں وہ حاکم نکلا ہے۔ گھوڑسے پرسوار ہے اور بہت نارا من ہے۔ کہتا ہے یہ لوگ میری را ہ پرکیوں مبٹھ گئے۔ اتنی تید اور اتنے ضرب بیدلگاؤ" اکابی الها مات مضربے سے موعود علیالتلام صفحہ ۲۹)

٨ رجون سب المع " من المعلى " ومن المعلى والمعلى والمعلى المنظرة المنظ

٢١ رجون سم ١٩٠٠ م آخا الرَّحْمُ أَنْ فَاطْلُبُ فِي تَجِدُ فِيْ " آخا الرَّحْمُ أَنْ فَاطْلُبُ فِي تَجِدُ فِيْ " (كانِي العامات صغرت مع موعود علي السّلام صغره ٢٠)

٢٧ رجون سب ١٩٠ مر " آخيس و دَادَك سَمَّا جُعَل لَكَ سُهُ وْلَدَةً فِي آمْدِك - الله مَهُ وْلَدَةً فِي آمْدِك - لَكَ سَهُ وْلَدَةً فِي آمْدِك - لَكَ تَنَالُوا الْهِ مَعْمَدُ مَنْ فَعُوْا مِمَّا تُعَجِبُونَ فَيْ " (كايل الها مات معزيد معلى السّلام مغرود)

اہ (ترجد اذمرّب) معینبت آگئی تھی لیکن خریت سے گذرگئی۔ تیراً معاملہ یوں سے کہ جب توکسی جزکا اوادہ کرسے اوراً سے کہے کہ موجا تو وہ موجا تی ہے۔ تمام مرکت اسی میں ہے۔ ہڑ بات بدلی ہوئی ہے یعنقر میب کیں تیرے لئے ہر امریں سہولت کردوں گا۔

ی (ترجمه ازمرتب) مین خلاص میوناچاستی میون دسته (ترجمه ازمرتب) مین خلاصی دینا چاستا مون دسته (ترجمه ازمرتب) مین خلاص دینا چاستا مون دسته (ترجمه ازمرتب) مین دمن خدا میون در مجعد الانشن کرسه کا تو پاسه گاد هه (ترجمه ازمرتب) این دوستی کوسنواد بین عنقریب تیرسه معاسلی مین سهوات پدیدا کر دون گاد که (ترجمه ازمرتب) تمنی برگزهام مل نین کرست جب مک کرتم این ایب ندیده چیزون کوخری مذکر و

سربون سربوا عمر "خداتيري سادي مرادي بوري كردك كا" (البديطير نمبر٢ مودضه ارجولا في ١٩٠٣م في ١٣ - المحكم جلد «غبر ٢ ٢ مودضه - اجولا في ١٣ - المعارضة ١٠٠) يوم ارسى ماتھ بيٹھ جاؤ" (البدرجلد من انبروا مورخ ريم اكست مينوا يرصفح م) ٢٧ رجولا في سمب ١٩٠٠ م. وي المراب الكي سمب المرابي المرابي المرابي المرابي المرابي المرابي المرابي المرابي الكرابي المرابي ال (المحكم جلد «نمبر ۲۲٬۲۵ مورخ ۱ اسر جولائی ۱۰ ارا گست ۱۳۰ ۱ عفی ۱۵) ٢٧ يولا في ٢٠٠٠ مع «ايك نظاره د كهايا گيا كه كوئي امريني ركيا گيا هه ي بيرانهام مؤا: إِنَّا ٱخْزَلْنَاهُ فِي لَيَسْلَةِ الْقَسَدْدِ- إِنَّا ٱخْزَلْنَاهُ لِلْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ اللَّ

(الحكم حبلد منمبر ٢٦٠٢ مورض ١٣ رجولائي، ١٠ راكست ١٩٠٣ عضي ١٥)

٢٩ يولائي سيبه والمري سومبارك أسماني تائيرين بمارك ساته بين. آجُرُكَ قَائِمُ وَذَكُوكَ وَآلِتُهُ إِنَّهُ (الحكم عبلد « نمبره ۲ ، ۲ م ورخراس حولا في ، إراكست المست المنطقة البديعبلدس نمبر ۲۹ مورخ ميم الكست المصفح ١٧)

جولائي ميم 19. مين تمين جي ايم عجب نه و د و و اول گا" (٢) أَلَنَّا لَكَ الْحَدِيْدَ لِلْهُ (البدرجلد المبر٢٩ مودخ يج السن النافاع صغيه)

ك (ترجد ازمرتب) بم نے أسے ليلة القدرين أمارا ہے بم نے أسفي موعود كے لئے أمارا ہے . (نوط ازمرَّب) برالهام بدَرَملد منبر ٢٩ مورخ بيم اكست ٣٠<u>٠٠ ايم صفح ۴ بين مبي سع</u>م گراس مين الهام مضعلق وہ تشریح نہیں جوالحکمیں دی گئی سے۔ ك (ترجمه ازمزتب) تيرا اجرثابت ب اورتيرا فيكر دائم رسينه والاسه.

سے (ترجمدازمرقب) ہمنے تیرے لئے لوے کوزم کردیاہ۔

۲۹ر بولائی سیسته و دیجها که بوست مرزا صاحب مرحوم نے ایک بوری کوئی سیاه رنگ کی بوائی سیست کرآیا ہے اور گویا مرزا صاحب مرحوم نے ایک بوری کوئی سیاه رنگ کی بوائی سیست کوئی سیا کہ برائی کوئی کام رہے اور گویا مرزا صاحب مرحوم کی طرف سے کہتا ہے کہ یہ اس کام (یعنی کوئی کان کرنی ہے یا ایسا ہی کوئی کام ہے) کے لئے بنوائی تھی لیکن اب آپ کا ادا وہ اس کے لئے نہیں تو رکھ جوڑوکسی اور کام آئے گی " (ایح مجلد منمبر ۲۹٬۲۵ مورزم الا جولائی ۱۰۰راگست سان الم مسفود ۱۵)

(البدرمبلدس نمبر ۲۹ مورخ ميم اگست سين وليرصفي ماستنيد)

ایک شیرا تمادام کے دونوں نوائے اٹھا کو ہے ہے۔ اور مرصوبانی " سوائے ظہوراحد موعود" میں لیکھتے ہیں ہے۔ " معنور نے وہ یا دیکھا کم ایک شیرا تمادام کے دونوں نوائے اٹھا کو ہے گیا۔ اور حرصوت صاحب نے دو باس نائی اور مراتمادام کو تار آگئی کہ آپ کے لوائے کو طاعوں ہوگیا۔ وجو ان لوائے بیکے بعد دیگرسے طاعوں سے مرکھے" (ظہوراحد موعود مفراہ ، ۱۵)

سے بعنی مفرت سے موعود علیا لمصلوۃ والسلام کے والد ما جد حضرت مرز اغلام مرتفنی ، (مرتب)
سے بعنی مفرت سے موعود علیا لمصلوۃ والسلام کے والد ما جد حضرت مرز اغلام مرتفنی ، (مرتب)
سے از جمرا زمرتب اسے بہار واجم بھی اس کی معیت اختیاد کر کے سجد ہیں گرماؤوا ور پر ندسے بھی گرمائیں۔

(۱) خواب میں دیکھاکسی نے مجورت اور تبریکے ہوئے بیش کئے ہیں۔ (۲) نهایت خوت نمایر فی ایک دیتے میں دیمی۔ (m) ایک اسیر کے نظارہ کے بعد العام موا :-يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْهَا وَّ آسِيُرًا -رس کوئی کتاہے۔ ہماری قیمت آبیت وار۔ (الحكم جلد « نمبرا المورخر » استمبر الم 19، ومفحر م) ستمبر الم الم الم الرَّاسُولِ فَقَطْ " (الحكم مبلد منمبر ١٣ مورض ٢٠ ميتمبر المنافي عنفير ٧) ٣راكتوبر المعروب "قَدْ جَاءَ الدِّيْنُ مِنَ النَّصُّرَةِ شُعَّ سَيَعُوْدُ مِنَ النَّصُرَةِ " (الحكم مبلد ٨ نمبر ٣٣ مودخر ٣ يستمبر ١٠٠٠ ومفحر ٧ ماست. بهت مسے حا ذات او تحب کاموں کے بعد تیرا حا دانہ ہوگا۔ (الديطيل تنمبر ٣٩ مورخر ١٦ راكتور ١٩٠٣ ع صفحه ٨) ٢٠ را کمتوبر سب 19ء ٢٠ را کمتوبر سب من این سراج الحق کو دیجها او رئیس انہیں کمتا ہوں کہ اِتنی مّدت تم كمال رم يجرئين في الأده كياب كرايك الهام تكون اوروه يهد :- في كال رم يجرئين في المعالم المام تكون المعارض بي المعارض (كا بي الهامات حضرت بيج موعود عليالسّلام صفحه ١٠٠) له (ترجب ازمرتب) وه خدا كى مجتت مين سكينون الميمون اور اسيرون كوكها نا كعلات إن -کے (ترجیرازمرتب) میں اسے رسول کے ساتھ ہوں اوربس-سے (ترجمہ از مرتب، دین سیلے بھی نصرت ہی سے غالب آیا تھا اور اب دوبارہ بھی وہ نصرت ہی کے ذراعیہ مسے غالب آئیگا۔ سے (خومطے) ، موستمبر اللہ کا پرجدالمحم ہے مگراس میں العام موراکتوبر سندائے کے درج ہیں اس کی وجرب ہے کہ یہ پرچ تاردیخ مقرده پرشا نئے نہ ہوسکا بلکہ و پرسے شائع ہوًا۔ تادیخ تومعیّنہی درج کر دی گئی مگرانسامات بعد کے بھی درج کردیئے من بي - (مرتب)

هه (ترجمه ازمرتب) بهاری سیشفایا نے سے بعد زحسار کاچکنا۔

۲۰ راکتوبرست میم ۱۹۰ ع « خواب دیجها کدایک مرغ میسے رستر (پر) بیٹھا ہے کیں نے اس کی ٹانگ (پر)
سوٹی ماری اور پچر بکیا کراپنی زوجہ کو دیاجس سے مراد لڑگا کہتے ہیں ؟
(کاپی الهامات حضرت سے موعود علیالسّلام صفحہ ۴۰)

م رنومبر سلم المحاجم " ۲۵٪ شعبان سلاساله بروزجعه عام مرائے بٹالد اوت واپسی از سیالکوٹ بنواب بین میں نے دیجھا کہ رام کا بسید شعبان سلاسالہ بروزجعه عام مرائے بٹالد اور پھر دیکھا کہ بہت سے زیورات میں نہیں نے دیکھا کہ بہت سے زیورات ہیں ہیں سے کہا گوالیار سونے کے جمعے ہور ہے ہیں اور مولوی نو رالدین صاحب نے بوجھا ہے یہ کیے زیورات ہیں ہیں سنے کہا گوالیار کے راحب نے جرات کے لئے بھیجے ہیں اور گوالیار کا راحب کھی ملنے کے لئے اتا ہے ؟

(کا بی الهامات معنری سے موعود علیالسّلام صفحہ اس)

۲۱ رنومبر میم ۱۹۰۰ میری پیمرگی - اس کومر تد به ونا کهتے ہیں - بهماری آخری گھولی -بیوی پیمرگی - اس کومر تد به ونا کهتے ہیں - بهماری آخری گھولی -(کایی الهامات حصرت بیسیج موعود علیالسّلام صفحه ۲۳)

زمبر سم ۱۹۰۶ مر نومبرس ۱۹۰۸ مرکز این می اجزاده مبارک احد سقرالا مدحضرت کو کچه دیر تک نبین ملا بحضرت کو تشولیش اور نسکرمهو کی اس کی تلاش کررہے ہیں تمب حضرت اُمم المؤمنین نے فرایا کہ بیمبارک موجود توہے بھر حضرت نے تین سجد کا شکر کے کئے زمین ہیں۔ (الحکم جلد منبر ہم مورخرہ م را فومبر سین اور عسفے ۱۷)

ئه إس خواب كولكف سے بيلے حضر يكيرى موعود عليالتلام نے بدوعالكى ہے۔ بِسْمِداللهِ الرَّحْملين الرَّحِينيةِ الرَّحْملين الرَّحِينيةِ اللَّهُ عَمَالَةُ اللَّهُ عَمَالَةُ الْفُيسَى وَزَوْجَيْنَ وَوَلَدِى اَجْمَعِيْنَ - آمين -

بہم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔اےاللہ! مجھے میری بیوی اور میری ساری اولا د کی زندگی کے ساتھ ایک پانچواں فرزندنرینہ نیاں تقدیر

کل (ترجم) ذمرتب) نقصاً ن کا دن بچه پرنداکشه : بترشی حبیبا موتی ها تُع نهیں کیا جانا - بچھ پر گھائے کا دن نهیں اکئے گا۔ (نوٹ ازمرتب) الهام دوز لقصان برتو نیا پر الحکم جلد «غبروس مودخرس برنومبرسندنی صفحه ۲ والبدرجلد سانمبر ۲۰۰۳ م ۱۲ نومبرونکی دسمبرسند کی مسفح ۳ پریجی شائع ہٹوا ہے۔ سام زوم برسم المعلم من المعلم من المعلم الم

(كا بي البامات حصرت مسيح موعود عليه السلام صفحه اس نيز الحكم جلد مرتمبر بهم مورخدم ٧ رنومبر الم 19 مع صفحه ٧)

مهم رنومبر سب المعنى رؤیا " کی نے ایک مفید تدبند با ندھا ہؤا ہے مگروہ بالکل سفید نیس ہے کچھ کچھ مُیلا ہے کہ اس اثناء میں مولوی صاحب نماز پڑھانے نگے ہیں اور انہوں نے سورہ الحرجَر سے پڑھی ہے اور ایس کے بعد انہوں نے یہ پڑھا:۔

ٱلْفَارِكُنُّ وَمَا آدُرَاكَ مَاالْفَارِثُ

اس وقت مجھے ہی معلوم ہؤاکہ یہ قرآن مترسف میں سے ہی ہے "

(اليدرهلدس نمبریم سم ۱۵ مهمورخ ۲۷ نوم رویکم دسمبر ۱۹۰۳ عصفح س

(ب) رقع الم مونوی کیم نورالدین صاحب نے نمازجَری میں سُورہ فانخ رِجْه کُر' اَلْفَادِیُ وَمَّا اَدْدَا لِکَ مَا الْفَادِیُ " پرُحِعا ۔ (الحکم مبلد منبر بم مورض ۲ رنوبر شنگ معفی ۲)

۲۵ رنومبر مهم ۱۹۰۰ عمر ۱۵ رنومبر مهم ۱۹۰۰ عمر فادرآ گئے۔ گھرنورا وربرکت سے بھرگیا۔ رَدِّ اللّهُ اِلَیّ ﷺ دکاپی الهامات حضرت سے موعود علیالسّلام خوس الحکی مبلد «نمبر ۴ مورخرم ۲ رنومبر شارع صفحه ۴)

٨رومبر مم ١٩٠٠ مروز جعير " إِنَّا ٱعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ"

(كايي الهامات حضرت يسيح موعو وعليالتلام صفحه ٢٧)

۸ رومبر ۱۹۰۴ میر رسیدمزده که آیام نوبب ارآید (البدرجلد ۳ نبر ۲۸ ۲ مورخر ۲۸ از مبرونکی دمبر ۱۹۰۳ مفود ۲۰۰۰ - کاپی الهامات حفرت بیج موعود موسفوس»

له (ترجد ازمزَّب) وعظيم الشَّان امرفادق أرباب اورتم كيا مجعة بوكه وه امرفارق كس شال كابهوكا-

الله (ترجد ازمرتب) الله تعالى في اسع ميرس باس بعرب ويا-

ت (ترجدازمرتب) سمن تجع خيركثيرديا -

س المجداد مرتب انوتخري أني ب كانى بهار كے دن أسكة بير-

ارجنوری هماعی در حضرت مکیم مولوی نورالدین صاحب کی طبیعت بهت علیل دی بنا نجراسی وجرسے اب کو درس مشکر آن ملتوی دکھنا پڑا۔ آپ کی طبیعت کی فامازی دیکھ کرحضرت سے موعود علیالتلام نے آپ کی صححت کے درس مشکر آن ملتوی دکھنا پڑا۔ آپ کی طبیعت کی فامازی دیکھ کرحضرت سے موعود علیالتلام نے آپ کی صححت کے لئے کثرت سے دعا شروع کی، تو اوجنوری کو آپ نے تشریعیت لاکرفرایا کہ میں دعا کرد ہا تھا کہ یہ المام مہوًا :۔

ران كُنْ تُمْ فِي دَيْبٍ مِن مَا نَذَ لَنَ عَلَى عَبْدِ نَا فَأَثُوا بِيشِفَاءَ مِن مِثْلِهِ " (البدرجلدس نمبرا مورخ الجنوري هنالم صفحه)

٨ احبوري ه ١٩٠٤ م « پيلے قريب وي اكسى نے بہت سے بينے جس قدر القدين أسكة بين يے م القدين دے ديئے۔ بعد اس كے الهام ہؤا :-

إِنَّىٰ مَعَ الرَّسُوٰلِ ٱقُوْمُ عُهُ

بعد اس کے آنکو گھل گئی۔ پھرغنو دگی ہو کر دیکھا کہ ڈولفافے بندجن میں خطوبیں یا کوئی خبرہے کسی کے ہاتھ میں ہیں۔ اس نے ان دونوں میں سے ایک لفافہ مجھے دسے دیا۔ بعد اس کے الهام ہوا :۔

بجُون کا دیبنے والی خبر یہ وقتِ مبنے تھا۔ پانچ مبنے کے بچ مجکے تھے کچھ منٹ اُوپڑھی '' (کاپی الهامات حضرت بیجے موعود علیالسّلام صفحہ ۴۳)

که (ترجمه ازمرّتب) آلدی رحمت کے فزانوں سے نا امیدمت ہو بہّے نے تھے خیرکٹیردیا۔ سے (ترجمہ ازمرّتب) ہوکچے ہم نے اپنے بندہ پر نازل کیا ہے اگر تمہیں اس میں کچھ شک ہوتو اکس شفائی مثل کوئی شفا پیشس کرو۔

سے (ترجدازمرتب) ئيں اپنے رسول كے ساتھ كھوا ہوں كا۔

سم نیزد کیشے البدرجلدی غبری مورض کی فروری شناف المحصفوس والحکم مبلده غبری مورخداس حِبوری شناف عصفی ۸- (مرتب)

سَيْفِلِمُونَ - إِنَّ أَلْهُ مَعَ الَّذِيْنَ الْقَوْرُ فِي آدَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَيْهِ مُ سَيْفِلِمُونَ - إِنَّ أَلَهُ مَعَ الَّذِيْنَ الْقَوْاةَ الْكَذِيْنَ هُمهُ مُّحْسِنُونَ - آتَى آصُرُ اللهِ فَلا تَسْتَغْيِمُونَ - إِنَّ أَلَهُ مَعْ النَّيْتُونَ - تَرَكُّى نَصْرًا مِّنْ عِنْدِ اللّهِ وَانَهُ مُ مُ اللّهِ عَلَيْهُ مَلْ اللّهِ عَلَيْهُ مَلْ اللّهِ عَلَيْهُ مَلْ اللّهِ وَانَهُ مَلْ اللّهِ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللّهُ وَيَعْدُنُ مَنْ الرَادَ إِعَالَيْكَ وَالّيْ مُعِينُ مِنْ الرَادَ إِعَالَيْكَ وَالّيْ مُعِينُ مَنْ الرَادَ إِعَالَيْكَ وَالْمُ مُعَلِيلًا اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَيَعْدُنُ مَنَ اللّهُ وَيَعْدُنُ مَعْ الْاَنْوَاجِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ المُا اللهُ المُ اللهُ الله

يَنَا جِبَالُ آوِبِى مَعَهُ وَالطَّيْرَ الْكَالُوتَوكَيْفَ فَعَىلَ دَبُّكَ مِاصَحْبِ الْغِيْلِ - اَسَتُمْ يَجْعَلَ كَيدَ هُدُهُ فِي تَضْلِيْلٍ " (كابي الهامات صريب محموع وعليالتلام خو٣٥،٣٥)

۲۷ر جنوری هم ۱۹۰۹ ع ۲۷ر جنوری هم ۱۹۰۹ ع نمودار به واجس مصر بهت تکلیف بهوئی جونور نے دعا فرائی تو ذیل کے نقرات الهام بهوئے۔ دَم کرنے سے فورًا صحت حاصل برگئی :-

إِسْهِ اللهِ الْكَافِيٰ - بِسْهِ اللهِ الشَّافِيْ - بِسْهِ اللهِ الْغَفُوْ اِلرَّحِيثِمِ - بِسْمِ اللهِ الْهَرِّ الْكَرِيْمِ وَيَا حَفِيْظُ - يَا عَزِيْزُ - يَا رَفِيْقُ - يَا وَلِيُّ اشْفِخِيْ يَهُ الله عالمان مع من في في عرف 19 عهف المجلول وفي مده في مدة : عرف 19 عهف كالا ما الدوافة

(ا بدرجلدم تمبرم مورض كم فرورى هنه المتصفحة - الحجم جلده نمبرم مورخ اله حجورى هنه المتصفح بدركا بي الهامات صفحه ه ۳)

يم فرورى هنهاء (۱) إِنِّ لَآجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَيِّدُ وْنِ ـ (۲) إِنِّي مُعَمِ الرَّوْحِ مَعَكَ وَمَعَ آفِلكَ عَمَّ (۲) إِنِّي مُعَمِ الرَّوْحِ مَعَكَ وَمَعَ آفِلكَ عَمْ

(البدرجلدس نمبره مورخه ۸رفرودی هنه انتصفی ۷- انحکم مبلده نمبره مودخ ۱۰ فرودی هنه انتخصفی ۲۵-کاپی الهامات معضرت سیسیح موعود علیالستالام صفحه ۳۵)

مرورى ه المحكم المرورى ه المحكم المت مِنْ لِهَ تَوْحِيْدِيْ وَتَفْرِيْدِى - آفْتَ مِنِى بِمَنْ لِهَ يَوْحِيْدِيْ وَتَفْرِيْدِى - آفْتَ مِنِيْ بِمَنْ لِلَهِ عَرُشِي . آفْتَ مِنِي بِمَنْ لِمَا يُولَةٍ وَلَدِي - آفَتُ مِنِي بِمَنْ لِهَ لَا يَعْلَمُهَا الْخَلْقُ - آفِيْ مَعَ الرُّوْجِ مَعَكَ وَمَعَ آهُلِكَ - آفَوْدُكَ وَاخْتَرُ ثُلُكَ - آفْتَ وَجِيْهُ

ا پہنے بندے کے لئے کافی نین - استے بہاڑ واس کے ساتھ جھک جاؤ اور لیے پر ندوتم بھی کیا کو نے نہیں دکھا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا ۔ کیا آن کی تدبیر کونا کام رد بنا دیا ۔

سله کاپی الهادات صفحہ ۱۵ میں اکمبُوِّ المدَّحِینُولکھ لہے۔ سکہ (ترجمہ اڈمرِّب) میں المَّدِکے نام سے مدد چاہتا ہوں ہوکا فی ہے ہیں اللّٰہ کے نام سے مدد چاہتنا ہوں ہوشا فی ہے ۔ ہیں اللّٰد کے نام سے مدد چاہتا ہوں جوغفور و دیمے ہیں اللّٰدِ کے نام کے ماتھ مدد چاہتا ہوں جواحسان کرنے والاکریم ہے۔ اسے حفاظت کرنے واسے ۔ اسے فالی ۔ اسے دفیق ۔ اسے ولی مجھے شفا دسے ۔

سلى (ترجم ازمرتب) اگرايسان به وكرتم مجمع حيث الماني نظوتوكين مزوركون كاكر مجمع يقيناً يوسف كي خوشبو آربي سے -(٢) كين مع جريل كے تيرے ساتھ اور تيرے اہل كے ساتھ ہوں ۔

سکہ (ترجم ازمرتب) تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کرمبری توجید اور تفرید ۔ تو مجھ سے بمنزلہ موٹس کے ہے۔ تو مجھ سے بنزلہ بیٹے کے ہے۔ ترجم سے اس مرتبہ پر ہے جسے ایک کے ماتھ ۔ کیک نے تیجے ہے۔ تو مجھ سے اس مرتبہ پر ہے جس کو دُنیا منیں جانتی ۔ کیک مح جریل کے تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ماتھ ۔ کیک نے تیجے

فِيْ حَضْرَتِيْ وَأَخْتَرْتُكَ لِنَعْنِينَ - (كابي الهامات حضرت يج موعود علي التلام مغره ١٠)

س فرورى هواع من المرافع المرافع المرافع المرافع المرافع المرفع ا

فروری ها الف الروا ایک کاغذ دکھایا گیاجس میں کچے سطور فارسی خطین ہیں اورسب انگریزی لکھا ہو ایسے بطلب جن کا پیمجھ میں آیا کہ جس قدرر و برین کلتا ہے سب دے دیاجا وے گا "
انگریزی لکھا ہو اسے بطلب جن کا پیمجھ میں آیا کہ جس قدرر و برین کلتا ہے سب دے دیاجا وے گا "
(البدر جلد ہم نمبر ہمورضہ مرفروری شاف المحصفی اسالی عملہ ہم نمبر ہمورض ارفروری شاف اسم صفورا)
(ب) " ایک رویا دیکھی کہ ایک کاغذہ ہے جس کے آوپر کی دو مین سطری فارسی خط میں ہیں باتی سب انگریزی ہے۔ اس کا مطلب یہ جھ میں آیا کہ گویا کوئی میرانا م سے کر کہتا ہے کہ دوسو تجاس دو پر انہیں دیا جائے!"

ریویو ہمان طبح ہم میں آیا کہ گویا کوئی میرانا م سے کر کہتا ہے کہ دوسو تجاس دو پر انہیں دیا جائے!"
(ریویو ہمان طبح ہم ہم مرم فروری ہوئے و

۱۰ فروری ها عمر الما مرائی آردی شیستان تقول که کن فیکون "
در البدرمبدیمورخده را رچ هناه کام معنی الما آردی شیستان تقول که کن فیکون "
در البدرمبدیمورخده را رچ هناه کام معنی المور به مواقی می المور به وجائی المور به وجائی کارور ک

٢٠ ر فرورى هو المعنى « معنور كى طبيعت ناساز تقى ما التي شفى مين ايك شيشى د كھائى گئى جس برا كھا ہؤا تھا:۔

(الحكيم بلد و نمبر عمورض ١٢ فرورى هنه المع صفحه ١٧- ديويو آف ديليج بزماه مارچ سف الم عصفحه ١٣٠)

٢٤ فروري هواعم «كشف ديكياكه دردناك موتول سعيب طرح برشورقيام شي برياب ميسير

ترجیح دی اور تجه کومی نیا- تُومیری درگاه میں وجید سے بین نے تجھ کوا سپنے گئے کی لیا-کے (ترجیہ ازمرّب) سلامتی ہورتِ رجیم کی طرف سے یہ بات ہے-اور اسے مجرمو! آج تم ملیحدہ ہوماؤ۔ سلامتی ہو ربِ رحیم کی طرف سے یہ بات ہے-اور اے مجرمو! آج تم علیحدہ ہوجاؤ۔

ے (نوٹ ازمرتب) پیشورقیامت برباکرنے والانشان وہ زلزار تھاجوہ را پربل شاف کے میے کو مختلف مقامات پرآیا۔

مندبريه الهام الهي تفاكه

مَوْنامُونِي لگ رہي سِمَے

كئيں بيدار ہوگيا۔"

(البدرجلدم تمبري مورخه ۵ رمارچ هنام مفحم - الحكم جلد و تمبر امورض ۲ رمارچ هنام معفحه ۲)

<u> ۱۹۰۵ ع</u> «مجعے دکھالایا گیا کہ ملک عذابِ اللی سے بیٹ جانے کوہے۔ پہتقل سکونت امن کی جگہ رہے گی ناعارضی سکونت مقاموں برا ورعارضی سکونت گاہوں برا فت آئے گی "

(استهارالدعوت ٥رايري هنهاع مجوعه استهارات جلام صفحه ١٥- الحكم مع ١رمارج هنا المعمم ٥)

۲ ما پیچ ها عمر "خداشے عرق و آل اس کی عربت رکھے " (کا بی الها مات مصفرت سے موعود علیالسّلام صفحہ ۹۹)

 زماند میں خواردسیالکوسٹ میں اسی عدد پر نوکر تھا کیں نے اس کو کہانا چاہا۔ وہ بھی ندا یا۔ لاپروا و رہا۔ اوری نے دیکھا کہ روبیہ کی مبت کی ہے کسی طرح بات نہیں بغتی۔ اسی اثناء میں ایک صالح مرو سا و وطبع صادہ ہوئت س ایا۔ اس نے اپنی بھری ہوئی ممٹی روبیہ کی میری جھوئی میں ڈال دی اور المیے جلدی چلا گیا کہ کیں اس کا نام بھی نہیں گچرچے سکا مگر کھی ہوئی کی شکل سا دہ طبع کوٹلہ کے ایک صوفی کی شکل کے مشابہ تھا جس کا نام غالبا گرم اللی یا فضل اللی ہے جس نے گر تہیں روبیہ دیا تھا صورت افسان کی ہے مگر علی دہ خلقت کا آوری معلوم ہوتا ہے۔ اس نے دونوں ہاتھ روبیہ سے جرکر میری جھوئی میں وہ روبیہ ڈال دیا اوروہ بست ساروبیہ ہوگیا۔ کیس نے پوچھا آپ کا نام کیا۔ اس نے کہا۔ نام کیا ہوتا ہو تھوئی میں نے کہا چھوٹی ہو گئا میں اس نے کہا گئا ہوگیا۔ اور کیں اس وقت ہوساتھ ہی کہتا ہوں کر یہ آوا دی نام کی کہا کہ ہوگا کہ ہوگا کہ ہوگا ہوں کہ بیت آور کہا کہا کہ کہا کہ وہ ماجتند ہے۔ اور حب بست سے مال کا نظار میسے رسامنے آیا کیں نے کہا کیں اس میں سے نظور محد کی ہوگا کو وہا گئا کہ وہ ماجتند ہے۔ اور حب بست سے مال کا نظار میسے رسامنے آیا کیں نے کہا کیں اس میں ہیں تھوٹور میں میں میں ہوگا کہ ہوگا کہ کہا کہ وہ ماجتند ہے۔ اور جب بست سے مال کا نظار میسے رسامنے آیا کیں نے کہا کیں اس میں ہیں تھوٹور میں میں اس میں میں تیا ہوگا۔ کہا کہ کہا کہ کہ کہا ہی بھی تھوٹی کہا ہوگا۔ کہا کہ کہا کہ کہا کہ وہ ماجتند ہے اور جب ہیں نے بی سے نوبی اس وقت دات کا ایک کے کر اس پر پینیٹ منٹ من یا دہ گئا دو کہا ہوگا۔

(كا بي الهامات حضرت بيح موعود عليال للم مفحه ۹ م نيزد يجيئ الحكم جلد ۹ نمبر امورضه ٧ رمارج هـ ١٩٠٥ وصفح ٢ -ريولواكن رمليج نزجلد م نمبر ۱۲ بابت ما ٥ مارچ هـ 19 يو)

(الحكم مبلده نمبر: امورخ مه بارمارچ هندار وصفحه ۷- ديويو آف ديم يخ زم لدم نمبر ابابت ماه مارچ هنداري)

کارمارج مدوت کاملی دن کے استین میں دنجھاکہ کوئی مجھے کہنا ہے بہرائے موت دیعی جالیس دن کے بعد موت کا کی جائیں دن کے بعد موت کا مکم ہے کہنا ہے کہ ایم کی ہوسکتا ہے ؟ انہوں نے بعد موت کا مکم ہے کہ ایم کی ہوسکتا ہے ؟ انہوں نے کہا ایم لی ہوسکتا ہے ؟ انہوں نے کہا ایم لی ہوسکتا ہے کہا ایم لی ہوسکتا ہے ؟ انہوں نے کہا ایم لی ہوسکتا ہے بالہ دراہیل بھی "

اے "بچی پنجابی زبان میں وقتِ مقرره کو کہتے ہیں بینی عین صرورت کے وقت آنے والا!" (حقیقة الوحی صفحہ ۱۳۳۷ - ردحانی خزائن جلد۲۲صفی ۲۳۲)

عه اس سے وہ مکان مراد ہے جس میں معزت صاحبزادہ مرزابشیرا معرصاحب دہتے تھے۔ (مرتب)

" پھرلعداس کے مجھے مرامار ہے مشاعر کو بخار ہوا بیشاب نهایت شدید وردسے آتا تھا اور مبیثاب کی راہ نون آنانشروع ہوایہاں تک کربہت ماخون نکلا؟

> " بچرخداتعالیٰ کی طرف سے مرار مارچ شنائے کو بعد شام کے الهام ہوًا ،-سُنتائے دیجھتا ہے

> > پھرالهام ہڑا :۔

لَا تَيْنَتُسُوْامِنْ رَّوْجِ اللَّهِ

پھرایک الهامء بی میں مقاجس سے بیمعنی منتے کہ مکدّبین کونشان دکھلائے جائیں گے ۔ بھربعد اس مے مرض سے اس قدرتخفیف ہوئی کہ مرض دُورہوگئی صرف کسی قدرسو ذکشش باقی ہے "

‹ كإبى العاما ت مصغرت بيرج موعود عليالسّلام صفى به رائح جلد ٩ نمبر ١٠ مودخر ٢٠ رمايرح مط 19 رع مصفى ٢٠)

"شکارمرگ"

۲۰ مايچ ه. 19 ي

(الحكم جلد ونمبر امورض ٢ رماديي هنهاع صفحه)

" آج ۲۰ رمارج ۱۹۰۵ء مرض طاعون میں محمد افضل بیار ہوااور اسی وقت کسی کی نسبت جومعلوم نہیں الہام ہوا" مشکارِ مرگ" واللہ اعلم کس کی نسبت ہے۔ محمد افضل مرحوم ۲۱ رمارج ۱۹۰۵ء کو فوت ہوگیا۔ " الہام ہوا" مشکارِ مرگ " واللہ اعلم کس کی نسبت ہے۔ محمد افضل مرحوم ۲۱ رمارج ۱۹۰۵ء کو فوت ہوگیا۔ " کالی الهامات مصفر بیری

له الحكم مين يدالهام لُون چَهاپ "وه شنتا ب اور ديجها ب" (الحكم جلد ۹ نمبر امورخ ۱۱ م فروری هنال را معنو ۱۱ که سکه (ترجمه از مرتب) الله تعالی کارجمت سے ناام پر سنت م و- (نوسطے) پر الهام الحکم برجہ فدکود میں بھی ہے - (مرتب) سکه "چنانچ اسی تقدیر میرم کے مطابق جس کا اظهار الله تعالی نے اپنے برگزیده پر پہلے ہی کر دیا تھا بمنشی صاحب مرحوم ۱۲ رمار پر کوعصری نماز کے بعد فوت ہوگئے - إِنّا يِلْهِ وَ إِنّا اَلْهُ عِدَا جِعْوْنَ ؟

(ريويواك ديليجنز جلد م غبرم بابت ما وابريل هناوار مفيد ١٤٠)

سے (ترجم انعرب) پھراکس کو دردِنه و کھجور کے شنے کی طرن ہے گئی۔ تب اس نے کما کاکش کیں اس سے پہلے مَر مِا آ اور مجمولا بسرا ہوجا آلی کھجور کے شنے کو ہلا تجھ پرتا ذہ بتا نہ کھجوری گریں گی۔ سوم ارما ہو ہے۔ اس نے ہمن نین پر بیٹھے ہیں اور بہت ہی گفت گو مقد مہ کا باب اس سے ہوئی ہے ہیں کچھ ایسا ذکر کرتا ہوں کہ گورنے ہوں کہ گورنے ہے ہیں کہ ایس ہوئی ہے ہیں کچھ ایسا ذکر کرتا ہوں کہ گورنے مجھے مرسی کیا۔ گورنے محملے ہوگئی۔ گورنے خدا کا خودن نیس کیا مرافری اس مقد مصربیت میں ہوئے اور تیری انسانی تورے یا سمقد مصربیت میں ہوئے اور تیری انسانی تورن میں ہوئے اور تیری انسانی تورن ہوگئی۔ گورنے خدا کا خودن نیس کیا مرف سے ایک ہم معاش کے لئے گورنے مجھے میں میں تکلیف دی اور کی سفت تیری اولاو کی نسبت کچھ میں بیرہ انفرت کا ہو تی اور در اصل اس دھو کہ وینے کا بانی چند وقعل ہے۔ بھر بعد ایک بیرا ہوگا۔ اس نے آم مار کر کہا کہ تو کس نے کہا ایکا ہیں نے خدا کے لئے تراکن و بختا ۔ بیات کہتے ہی آئی گورا ہوگا گئی اور در اصل کو کہا ایکا ہیں نے خدا کے لئے تراکن و بختا ۔ بیات کہتے ہی آئی گھل گئی اور دہ بیں نے اس کے بیٹے کا ذکر کہا تو ہی زمین پر انگ جا بیٹھا اور اس کو دکھایا کہ خواب میں جب کھل گئی اور دہ بیل مورن ہور کہا تو ہی زمین پر انگ جا بیٹھا اور اس کو دکھایا کہ خواب میں جب تیں نے مدا ہے ایک بیات کہتے ہی آئی ہور دہ ہور ہور کہا ہور دہ میں اس میں بیات کہتے ہی آئی ہور دہ میں بیات کہتے ہی آئی ہور دہ میلے کہ اور اس کو دکھایا کہ خواب میں جب سے مورد ہور کہا ہو کہا ہو گئی تو تم اس طرح ذمین پر جمیعے سے " رکا پی المانات معز ہے ہورو علیا اسلام صورت ہور کہا کہا ہورد ہورد کھا کہ کہا کہا تو کہا دہ میں ہور علیا اسلام صورت ہورد کی کہا ہورد کر کہا کہا ہورد کہا کہا کہا ہورد کر کی کورد کہا ہورد کہا ہورد کہا ہورد کر کرمیا ہورد کی کر کیا تو کی کر کی

۲۶ رمایج هوایم موجود علیالتلام جناب باری مین دعا کرد ہے تھے کہ نزول دی ہوئی: ۔
سند کی مقالیہ مقالیہ

(البدرسلسلى جديد جلدانم برامورخ ۱ را پريل هندائي صفح ۳ - الحيم جلد ۹ نمبراامودخ ۱ ماري هنداري صفره ارايم صفح ۱)

"چو دحری رستم علی" (انحیمبلده نمبراامورخر ۱۰ ایریل ۱۹۰۵ معفو ۱۱) ۲۷ ماپیچ هنداع

یکم ایریل ۱۹۰۵ء مکم ایرین ۱۳۰۰ میرون دی مؤاد مَحَوْدَا دَارَجَهَ فَعَا مَحَوْدَا دَارَجَهَ فَعَا

قرایا۔ اجتہادی طور پرایسانیال آباہے کہ شاید اللہ تعالیٰ اب قریبًا طاعون کو دُنیا سے اُتھانے والا ہے۔ واللہ اَ اعلم یا برکراس گاؤں سے اُتھانے والا ہے "

(البدرسلسل مبديدم بلد انبرامورخ ۱۸ رايريل هنول شاه منح صغی ۱۳ الحکم مبلد ۹ نبر ۱۲ مورخ ۱۰ را پريل هنواز مسغی ۱۱۷

سرابریل ه. ۱۹۰ مرت دروازے پر کھڑی ہے "

(البدرسلسلىجد بيجلداغبرامورضه دايريل هنه المحصفحة - الحكم بلده نمبراامورض ارا پريل هنه المصفحة ال

سرابریل هوای و رسیده و رسیده

اسی وقت صفرت اقدین نے بینواب مسنایا اور فرمایا کہ کوئی ہیں بیت ناک نشان ہونے والاہے۔ اِس کی تعیر کی سے کہ ملطان احمد سے مراد ایسے دلائل اور براہین ہیں جو دلوں پرتسلط کرتے اور دلوں کو بکر طبیعے ہیں اور فظام الدین سے مراد ایسا نشان ہے جس سے دین اسلام کی صلاحیت ہوگی اور اُس کا نظام درست ہوجا شیکا۔
سیاہ کبڑے نظام کرتے ہیں کہ اُب کوئی ڈرانے والانشان ظاہر ہونے والا ہے۔ اور یہ جو کہ کہ کہ بیرا بیٹیا ہے، اِس سے یہ مراد ہے کریہ ہماری دعاؤں کا نتیج ہے کیون کھی کہتے ہیں ؟

(الحكم جلد ٩ نمبر١١ مورخد ١٠ را پريل هنهائة صفح ١١ - البدرسلسليجد په جلدا نمبرامورخد ١٩ را پريل هنه الترصفي ١٠

فرایا بنی اسرائیل سے مراد وہ قوم سے جس پراس قیم کے واقعات تکلیف وارد ہوئے ہول عیسے کہ

اه (ترجمه) مم نے جہنم کی آگ کومحو کیا۔ کے (ترجمداز مرتب) میں نے بنی اسرائیل سے (تنمن کا ممله) روک دیا۔

بنی امرائیل پرفرخون کے زمانہ میں ہوئے تھے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہماری جاعبت بنی امرائیل سے مشابہ ہے۔ وہ نوگ جو اُن پر بیجا ظالمار جملہ کرتے ہیں اُن کوفدا تعالیٰ نے فرعون سے مشابہ ہت دی ہے اور بیٹے وہ کی کا حاصل مطلب یہ ہے کہ الیے بیے جاحلہ کرنے والے دوک دئے جائیں گے اور الیے نشان ظاہر ہول گے کہ اُن کی باتوں کا لوگوں کے دلوں پر کچھ اثر نہیں ہوگا "

(بدرسلسليجد پيجلدانمبرامورضه را پريل في الميم صفح ١٠ الحكم ملده نمبر ١١ مورض دارابريل هيه الميم صفح ١١)

۲رابریل هنواعم «کوئی روح کهتی ہے «کوئی روح کهتی ہے میں اور دیا ہے میں اور دیا ہے میں اور دیا ہے میں اور دیا ہے

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی آ دمی ہم سے تعلق دوستی یا دخشنی رکھنے والا اِس جان سے گزرجائے گا " (البدرسلسلہ جدید جلدا نمبرامورخہ ۱ دابریل ہے۔ 19 عرصفی ۱۱ ایکی جلد ۹ نمبر ۱۲ مورخہ ۱۰ رابریل ہے۔ 14 مفعد ۱۷)

مرابریل ها به این و متوں کے خطات کے کوجب زلزلد آیا تھا اس دن لا ہورسے کئی دوستوں کے خطات کے در ایریل ہوں گئے کوجب زلزلد آیا تھا اس دن لا ہورسے کئی دوستوں کے خطات کے در کہم کوخداوند تعالیٰ نے اس ہوت سے بچالیا مگرمیر محمداسلمعیل صاحب کا ایک خطابھی نہ کھا کہ میر محمد اسلمعیل صاحب دور تھی کوئی خطابہ آیا۔ اور کسی دوست نے بھی نہ لکھا کہ میر محمد اسلما میں تب اُن دونوں کی حالت مارسے فم کے قریب موت کے ہوگئی اور حضرت کو دعا کے واسط کہا حضرت نے ان کاسخت قاتی اور رنج دیجھ کرمیت توجہ سے وعالی توجواب میں یہ الهام ہوگا:۔

مصرت نے ان کاسخت قاتی اور رنج دیجھ کرمیت توجہ سے وعالی توجواب میں یہ الهام ہوگا:۔

اسسمان میں مرسی "

(بدرسلسلة الجديد جلد انمبرلا امورض ٢٠ رجولا في ١٩٠٠ مصفحه)

مرابریل ۱۹۰۵م « اسم رات مین بجے کے قریب خدائے تعالیٰ کی پاک وی مجھ پر نازل ہوئی جو ذیل میں کھی جاتی ہے:-

ك فرماياي يهري ساته عادت الله به كركشف من اس ونياكوه وجان كي ام سع بكارا جامات " (ريويو آف ديليجنز مبلد منهم المريد بابت ماه إيريل هنون من المريد المريد بابت ماه إيريل هنون من المريد المريد بابت ماه إيريل هنون من المريد المري

لله بعن حصرت أمّ المؤمنين ووالده صاحبة حضرت أمّ المؤمنين - (مرّب) كله بينائيدة اكثر مرجمه المعيل صاحب اس سال ميديل كالج لابهور كة خرى امتحان بين تمام نيجاب بين اوّل نمبر مرباكسس بهوكم

مستنف مرجن مقربهوف اور الالعام ين سول مرمن الك كريس العارم من المراب (مرتب)

الذه نشان ، الذه نشان كا وحكم - ذَلْزَلَتُهُ السَّاعَةِ * ثُوَّا النَّفُسَكُمْ - إِنَّ اللَّهُ مَسعَ الْآبْرَادِ - ذَنْ مِنْكَ الْفَضْلُ - جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَ قَلَ الْبَاطِلُ -

بقیہ ترجم عربی وحی کا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ فرما آہے کہ نیکی کرکے اپنے تیس بچا لوقبل اس کے بووہ ہولناک دن آوسے جوایک وُم میں تباہ کر دیے گا۔ اور فرما آ ہے کہ خدا ان کے ساتھ ہے ہونیکی کہتے ہیں اور بدی سے بچہتے ہیں اور چرائس نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ میرافضل تیرسے نز دیک آگیا۔ بعنی وہ وقت آگیا کہ تو کا مل طور پر شناخست کیا جا وسے بحق آگیا اور ماطل بھاگ گیا۔...

و کھیوا کے کیں نے بتا دیا۔ زمین بھی ٹمنتی ہے اور اسمان بھی کہ ہر کیب جو راستی کو جھیوا کرسٹرازوں ہرآمادہ
ہوگا اور ہر کیب جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کرسے گا وہ پچڑا جائے گا۔ فعدا تعالیٰ فرما ہے ہے قریب ہے جو میرا
قہرزمین پر اُسے کیونکو زمین باپ اور گنا ہ سے بھر گئی بیں اُعظوا ور ہوٹ یار ہوجاؤ کر وہ آخری وقت قریب ہے
جس کی بیلے نبیوں نے بھی خبردی تھی۔ مجھے اُس ذات کی شم ہے جس نے مجھے بھیجا کہ بیسب بائیں اُس کی طون سے
جس کی بیلے نبیوں نے بھی خبردی تھی۔ مجھے اُس ذات کی شم ہے جس نے مجھے بھیجا کہ بیسب بائیں اُس کی طون سے
جس کی بیلے نبیوں نے بھی خبردی تھی۔ مجھے اُس ذات کی تشم ہے بیس نے مجھے بھیجا کہ بیسب بائیں اُس کی طون سے
جس کی بیا دان بقسمت کہے گا کہ بیر بائیں جھوٹ بیل کو دیوانڈ کر دے گا۔ نا دان بقسمت کہے گا کہ بیر بائیں جھوٹ
بیں ۔ ہائے وہ کیوں اس قدرسونا ہے۔ آفا ب تو نکلنے کو ہے بہ خدائے تعالیٰ اس وی کے الفاظ میرے پر ناز ل
کرچیا تو ایک روح کی آواز میسے رکان میں پڑی جو کوئی ناپاک روح تھی اور کیں نے اس کو بیکھتے سنا کہ
کیرے تو ایک روح کی آواز میسے رکان میں پڑی جو کوئی ناپاک روح تھی اور کیں نے اس کو بیکھتے سنا کہ کیس سوتے جسم میں پڑگیا

انسان کاکیا حرکے ہے اگروہ نسق و فجور کو چھوٹر دسے۔ کون سااس میں اس کا نقصان ہے اگروہ نملوق پرستی مذکرے۔ آگ لگ چی ہے۔ اعظوا وراس آگ کو اپنے آنسووں سے بجھاؤ "

(استنهادالانذار ۸ راپریل هنهایم مندرم الحکم جلده نمبر ۱۱ مورخد ۱۰ را پریل هنه استا صغر ۲)

٩ را پریل هنداع « ۹ را پریل هندانه و ۱۹۰۸ میروندا تعالی نے مجھے ایک شخت زلز دکی خبر دی ہے جونموں قیامت اور پوتر ا ہوگا۔ چوٹکہ داوم تربہ کررطور پراس علیم طلق نے اس اکٹندہ واقعہ بریجھے طلع فرمایا ہے اِس کئے ہیں تیبین رکھتا ہوں کریخظیم الشّان حادثہ جومشر کے حادثہ کو باد ولادے گا، دور نہیں ہے۔ تجھے خدائے عزّوصِلّ نے ریمی فرما یا ہے کہ یہ دونوں زلز ہے تیری سچائی ظاہر کرنے کے لئے داونشان ہیں اُنہیں نشانوں کی طرح جوموسی کنے فرعوں کے سامنے دکھلائے بنتے اورائس نشان کی طرح سجونور تھے اپنی قوم کو دکھلایا تھا۔

اوریادرہے کہ ان نشانوں کے بعد مجمی بس نہیں ہے بلکہ کئی نشان ایک دوسے کے بعدظام ہوتے دہی گے بیال تک کہ انسان کی انکھ گھلے گی اور جرت زوہ ہو کر کہے گاکہ یہ کیا ہوا جا ہتا ہے۔ ہر ایک دن سخت اور پہلے سے برترائے گا۔ خدا فرنا ہے کہ ہیں حیرت ناک کام دکھلاؤں گا اور نس نہیں کروں گا جب تک کہ لوگ اپنے ولوں کی اصلاح نہ کرلیں ۔اور جس طرح ایسٹ نبی کے وقت میں ہؤا کہ سخت کال پڑا یہاں تک کہ کھانے کے لئے وزعتوں کے پتے بھی ندرہے۔ اسی طرح ایک آفت کا سامنا موجود ہوگا۔اور عبیبا ایسفٹ نے اناج کے فرجے وسے لوگوں کی جان بچائی اسی طرح جان بچانے کے لئے فدا نے اس جبگہ بھی مجھے ایک دوحانی غذا کا مہم بنایا وخیرہ سے بو توقعی اس غذا کو سے بورے وزن کے ساتھ کھائے گا کی لیتین رکھتا ہوں کھرور اس پر رحم کیا حاشے گا۔

بان فدا تعالی نے مجھے یہ خرد سے رکھی ہے کہ طاعون اِس جاعت کی تعداد کو بڑھائے گی اور دوسر سے سلمانوں کی تعداد کو گھٹائے گی بیں ہے ہے کہ اس کا ایمان تب بل تعداد کو گھٹائے گی بیں ہے ہے کہ اس کا ایمان تب بل عزت بنیں جن کے کان ہیں شیع ہے کہ اس کا ایمان تب بل عزت بنیں جن کے کان ہیں شیع ہے کہ میراغضنب زمین بر محیر کا ہے کہ زمین والوں نے میری طوف سے ممند بھیر لیا ہے بیں جب ایک انسانی ملطنت عدول تھی سے ناراض ہوجاتی ہے اور ہولناک منزویتی ہے بھرخدا کا غضنب کیسا ہوگا ہیں تو برکرو کہ دن نزدیک ہیں۔

اوراس بارسيدس جوعوبي مين مجع وحي اللي موئى إس جلكمين أس كومعة ترجمه لكدكراس استستها ركوضم كرما مهول

اوروه پرہے:۔

بُورَا بُخِرِ الْبُحْوِرَامُ - لَكَ دَرَجَةً فِي السَّمَآءِ وَفِي الَّذِيْنَ هُدُ يُبِيَ هُدُ يُبِيْ وَنَ ـ نَزَلْتُ لَكَ -لَكَ نُونَ أَيَاتٍ وَنَهْدِ مُمَا يَعْهُرُونَ. ثُلُ عِنْدِى شَهَادَةً مِّتَ اللهِ فَهَلَ أَنْتُمُ مُوْمِنُونَ كَفَفْتُ عَنْ بَينَ إِسْرَآءِ بِيلَ - إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِيتُيْنَ . إِنِّى مَعَ الْآفُواجِ أَيْنِكَ بَغْتَةً -

یعن ہو کھی کہ کے کھلا ماہوں وہ کھا۔ تیرا آسمان پر ایک درجہ ہے اور نیزان میں درجہ ہے جوآنکھیں دکھتے ہیں۔ اور کی تیسے کھنے درجہ ہے خوان کا آباب فشان دکھلاؤں ہم تیرے گئے زلزلہ کا نشان دکھلائیں گے اور وہ عمارتیں جن کو غافل انسان بناتے ہیں یا آئندہ بنائیں گئے گرا دیں گے۔ اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ذلز اپنیں بلکہ کئی زلز ہے ہوں گئے جو تمارتوں کو وقتاً فوقتاً گرائیں گئے۔

اور پھر فربایا کہ تیں تیری جاعت کے لوگوں کو جو خلص ہیں اور بیٹوں کا حکم رکھتے ہیں، بچاؤں گا۔ اِکسس وی میں خدا تعالیٰ نے مجھے اسرائیل قرار دیا اور خلص لوگوں کو میسے بیٹے۔ اِس طرح پر وہ بنی امرائیل گھرے۔ اور پھر فربایا کہ میں اُسر کی کا کہ فرعون لیعنی وہ لوگ جو فرعون کی خصلت پر ہیں اور ہا مان لیعنی وہ لوگ جو ہا مان کی صلت پر ہیں اور ان کے ساتھ کے لوگ جو اُن کا کشکر ہیں ۔ پیسب خطا پر تھے۔ اور کھر فربایا کہ میں اپنی تمام فرجوں کے ساتھ لیون کے ساتھ نے کہ ساتھ کے لوگ جو اُن کا کشکر ہیں ۔ پسب خطا پر تھے۔ اور کھر فربایا کہ میں اپنی تمام فرجوں کے ساتھ لوگ باور نہیں کہ ہیں سے نشانوں کے دکھلانے کے سئے ناگھا فی طور تیر سے رہاں ہوئ گا دین ہول کے بتب لوگ باور نہیں کہ ہیں گا دن ہوگا۔ مبادک لوگ باور نہیں کہ ہون کا کرجس سے زمین کا نہ اُسے گا تہ وہ دوز در نیا کے لئے ایک ماتم کا دن ہوگا۔ مبادک وہ جو ڈریں اور قبل اس کے جو خدا کے خضب کا دن ہوے تو بہ سے اس کو دامنی کر ایس کیون کہ وہ ملیم اور کریم اور کو خورالول تواب سے جیسا کہ وہ شد بدالعقاب بھی ہے۔ "

(است تهار ۱۸رابریل ۱۹۰۵ می این ایم جلد و نمبری امورخری ۲رابریل ۱۰۰ می صفحه ۱۰۰ میموعدات تبادی می می است جلدی م صفحه ۲۵ تا ۱۳ ۲۵)

9 ابریل ۱۹۰۵ م ۱ ابریل ۱۹۰۵ میست عن میں دمی اللی بر ہے :-عن میں دمی اللی بر ہے :-

قَرْبَ آجَلُكَ الْمُقَدَّرُ وَلَا نُبُيْعِىٰ لَكَ مِنَ الْمُخْذِيَاتِ ذِكْرًا

يعنى تيرى اجل مقدّراب قريب سهدا ورسم تيرى نسبست ايك بات بى ايسى نهي مجودي كيج وموجب رسوالى

که ۱ حاستیداندتنب این گوئی ۲۰ مئی شنال کو پوری بر گئی بعنی دحوم سازی مورند ۱۰ مرئی شنال کو میرسخت زاز دا آیاا و کئی نئے مکانات جور با مُثن کے لئے بنائے گئے مقد مجر کھے۔ (جیھٹے سول اینڈ طری گزش مورخ ۱۱ مئی شنال میں)

سله " يفقره روحانی اورظاهری دونون عنی دکھتا ہے۔ اس محدیمی معنی ہیں کہ بدا ندلیشیوں او دمنصوبوں کی بوجوعمارتیں وہ بنائیں گے انہیں اللہ تعالیٰ منہ دم کرتا رہے گا۔"

(ماست پداشتهاد ۱ رابری هنه نه مندرم الحکم مبلد ۹ نمبریه امورخرم ۱ رابریل هنه نیم صفحان

اله كالى الهامات صفحه اس بين يرتاديخ درج سعد (مرتب)

ا ورطعن وتشنیع ہو۔ اسی بناء پر اس نے مجھے توفیق وی کنجیب محصد براہینِ احدید ثنا تُع کیا جائے '' (براہین احدید صفحہ ،) حاست ید۔ روحانی نزائن جلد ا مصفحہ ،)

(برسلسلم بدير جلد انمبر الم مورخ ١٠٠ ا بريل هذه اعصفحه ١- الحم جلد ه نبر المورخ ١٠١ ا بريل هذه اعتصفح ١١٠)

موران میں کا ما بنیں اورایک کمزور بچری کی طرح ہرایک امتلاء کے وقت تھوکر کھاتے ہیں کرنیک ظبی کا مادہ بھی ہنوزان میں کا ما بنیں اورایک کمزور بچری طرح ہرایک امتلاء کے وقت تھوکر کھاتے ہیں اور بعض برقسمت ایسے ہیں کرنٹر روگوں کی باتوں سے جددتا نز ہوجاتے ہیں اور بگانی کی طرف ایسے دوڑتے ہیں جیسے گامُردار کی طرف بیس کی کرنٹر روگوں کی باتوں سے جددتا نز ہوجاتے ہیں اور بگانی کی طرف ایسے اور میں کا علم بھی دیا جاتا ہے مگر بیس کی نواز کا مور پر بعیت میں واخل ہیں۔ مجھے وقتا فوقتا ایسے اور میں کا علم بھی دیا جاتا ہے مگر اور نہیں دیا جاتا ہے مگر اور نہیں دیا جاتا کہ اُن کو مطلع کروں کئی جھوٹے ہیں ہو بڑسے کئے جائیں گے اور کئی بڑسے ہیں ہو جھیوٹے کئے جائیں گے اور کئی بڑسے ہیں ہو جھیوٹے کئے جائیں گے۔ اور کئی بڑسے ہیں ہو جھیوٹے کئے جائیں گے۔ دیا مان خوائن جاتا کا مان جاتا کہ اور کئی بڑسے ہیں ہو جھیوٹے کئے جائیں گے۔ دیس مقام خوف ہے " (براہین احدید صفری ۱۵۔ دوحائی خزائن جلد الاصفی ۱۱۲)

۱۹۰۵ع « خداتعالیٰ نے قرآن شریف کی ان آیتوں کی نسبت جوسورہ کہف میں ذوالقرنین کے قصّہ کے بارسے میں ہیں میرسے پرٹ پیگوئی کے دنگ میں معنے کھوٹ ہے ہیں "

(برابين احديب صديق منجم مفحدا 4- روحاني خزائن جلد ٢١١ صفحر ١١٩)

<u>۱۹۰۵</u> «خدا<u>نه مجمه</u> فرط یا که وه تو تیجه زقه کرتے بین مگرئیں تجمعے خاتم الخلفاء بناؤں گا ؛ (ضیمہ برا بین احریحت نبج م فوج، احاشیہ - روحانی خزائن جلد ۱۷۹۷)

۵۱رابریل ها ۱۹۰۶ مر قبل ظرتموری می راددگی اور فنودگی موکریرالهام موا ۱-

له نیزالیم مبلد ۹ نمبری امورخری ۱۰ اپریل هنه کی معنی ۱۰ که پر صف معنوی پرچ موعود علیانستال مربی اموی حقینی بسیم طبوع دس افسار شرکص خو ۱۰۰ تا ۱۰۰ وومانی خزائن مبلد ۲۱ معنو ۱۱ تا ۱۲ اپرمیایی فرائے ہیں - (مرتب)

إِنِّي مَعَ الْآفُوَاجِ أَيِّيكَ بَعْتَةً ﴾

(الحكم جلد ٩ نمبر١٣ مورخر ١٠ ا بريل هن ٩ ايم صفح ١٧ - بدرسلسله جديد جلدا نمبر ١٣ مورخه ٢٠ ا بريل هن ١٩ عضو ١١

۱۵رابریل هواع ۱۵رابریل هواعم ۱۵رابریل هواعم ۱۵رابریل هواعمر ۱۵ دات نواب مین دیجا کرسخت زلز له آیاسی جوبیلے سے زیادہ معلوم بوتا تھا ؟

(ب)

جس سے گروش کھائیں گے دیمات وتہرو مرغزار

(برابين احديد صقر بنجم صفحه ١٤٠- روحاني خزائن جلدا اصفحه ١٥٢١٥١)

ا وترجمه كين فوجين الحراجاتك تيرس إس اول كار

تباہی آوسے ۔ ہاں اگر ایسا فوق العادت نشان ظاہر منہ ہو اورلوگ کھکے طور پر اپنی اصلاح بھی نہ کریں تواس صورت میں کمیں کا ذب تھروں گائے (براہین احربیحت شجیم مغیر ۱۲۰ ماسٹ بید ۔ روحانی نزائن جلد ۲۱ مسفیہ ۱۵۱)

۱۸ر ابریل سن ۱۹۰۹ میر ۱۸ر ابریل سن ۱۹۰۹ میری (الفن) در دیجها که زورسے افلدا کبرالله اکبر (ساری اذان) که ربا بهوں - ایک اُولیے درخت پر ایک اُدمی مبیحها ہے - وہ بھی سی کلمات بول رہا ہے - اس سے بعد کیں نے با وازِ ملند درُو دشراف پڑھنا مشروع کمیا اور اس سے بعد وہ اُدمی نیچے اُتر آیا اور اُس نے کہا کہ ستیر محد علی شاہ آگئے ہیں ۔

اس کے بعد کیا دیکھنا ہوں کہ بڑسے زورسے زلزلہ آیا ہے اور زمین اس طرح آڑ رہی ہے جس طرح رُونی وُھنی جاتی ہے۔اس کے بعدیہ وحی نازل ہوئی :۔

بسے سروا ہ پرتمہارے وہ جوہے مولا کریم "

(بدر حبلدا نمبر الا مورض ۱۰ ایریل هنگار المحصفه ۱۰ المحم جبلد ۱۹ نمبر ۱۳ مورض ۱۷ ایریل هنگار است و البیاب ہے سونے والوجلد جاگوید نه وقت نواب ہے جو خبر دی وحی تن نے اس سے دِل بیباب ہے زلز اسے دیجھتا ہوں کمیں زمیں زمیر و زبر وقت اَب نزدیک ہے آیا کھڑا سیلاب ہے ہے سرراہ برکھڑا نیب کول کوہ مُول کریم نیک کو کچھٹم نہیں ہے گوبڑا گرد اب ہے کوئی کشتی اُب بچاسکتی نہیں اس بیل سے سیلے سب جاتے رہے اِک حضرتِ آواب ہے کوئی کشتی اُب بچاسکتی نہیں اس بیل سے سیلے سب جاتے رہے اِک حضرتِ آواب ہے دائی حظران نہرہ مورض ہم مِثی هنگار المقام می جموعہ استہارات جلد موسفی ۲۵ ۔ استہارا لندا ومن وی التماء۔

(7:)

جس کے دیتا ہے خبر فرمت ان میں رحمال باربار جس سے قیمہ بن کے بھر دیجییں گے قیمہ کا بھار پاک کر دینے کا تیب رقد کعبہ ہے یا ہر دوار ایک میمن ہے کہ ہو کچھ اُ ورہی قسموں کی مار جس کی ونیا میں نہیں ہے شار کوئی زینمار شادبال کرتے تھے جو بیٹیں گے ہو کر سوگوا ر تبست ہوجائیں گے جی بیٹیں گے ہو کر سوگوا ر تبست ہوجائیں گے جی بیٹیں ہواک جائے فار جس قدرجانیں تلف ہوں گی نہیں اُن کا شمار دی خبر مجھ کو کہ وہ دن ہوں گی نہیں اُن کا شمار اک ضیافت ہے بڑی اے فافلو کچھ دِن کے بعد فاسقوں اور فاجروں پر وہ گھڑی دشوارہے نوب کھل کا لوگوں پر کردیں کی کا ہے یں نوب کھل جائے گالوگوں پر کردیں کی کا ہے یں وہ زلزلہ وہ تن کے ظاہری تفظوں میں ہے وہ زلزلہ وہ تناہی آئے گی شہروں پہ اور دبیات پر ایک دَم میں غمل سے ہوجاً میں کے عشر تکھے وہ جوجا میں کے عشر تکھے وہ جوجا میں کے عشر تکھے اور وہ جو تقیقص رِبری ایک ہی گردش سے گھر ہوجا میں گے مٹی کا دھیر ایک ہی گردش سے گھر ہوجا میں گے مٹی کا دھیر ایک بیہ ہی گردش سے گھر ہوجا میں کے مٹی کا دھیر ایس قدر

تبليغ دسالت جلد ديم صفحه ٢٨٣١٨)

بھر بہار آئی حن داکی بات بھر لوری ہوئی یہ فداکی دھی ہے اب سوپے لواسے ہوسے یار (منعول ازنوٹ مجسے معنور عملی السلام مجوالہ مُرِثْمین شائع کردہ کوم محدیا بین صاحب مرحوم)

۲۱ را بریل هواع ۲۱ را بریل هواع (بررحبار انبر ۱۳ مورزم ۲۰ را بریل هوازه صفحه ارایس معربی ۱۳ مورزم ۱۳ را بریل هواه ایم طور)

(ب)" ہمراپریل هناله کے ذلزلہ کے وقت ہم مع اپنے تمام اہل وعیال کے باغ میں جلے گئے تھے اور ایک میدان ہماری زمین کاجس میں پاپنے ہزاراً وی گرگنجا کش ہوسکتی تھی ہم نے سونے کے لئے پہند کیا اور ایک میدان ہماری زمین کاجس میں پاپنے ہزاراً وی گرگنجا کش ہوسکتی تھی ہم نے سونے کے لئے پہند کیا اور اس میں دلوجیمے لگائے اور ارد گرد قنا تول سے پُر دہ کرا دیا مگر پھر بھی چوروں کا خطرہ تھا کی نوج بگل تھا۔ اسکے قریب ہی بعض دیمات میں نامی چور رہتے ہیں جو کئی مرتبر مرا یا تھے ہیں۔

ایک مرتب رات کوئیں نے خواب میں دیکھا کرئیں ہیرہ کے لئے پھڑا ہموں یعب ئیں چندقدم گیا توالی شخص مجھے ملا اور اُس نے کما کم آگے فرشتوں کا پہرہ ہے بعنی تمہارسے ہیرہ کی کچے صرورت نہیں تمہاری فرودگا ہ کے ار دگر د فرشتے ہیرہ وسے رہسے ہیں۔ پھربعد اس کے الهام ہؤا ،۔

امن است ودمقام محبّنت مسرائے ماس

بعداس کے ہمار سے سکونتی مکان میں سے جو باغ میں ہے جس میں ہم دن کے وقت رہتے تھے، ایک بڑا سانپ نکلا جو ایک زہر ملاسانپ تھا اور بڑا لمباتھا وہ بھی اس چور کی طرح اپنی منزاکو پنجا اور اِس طرح برفزشتوں کی حفاظت کا ثبوت ہمیں دست برست بل گیا ؟

(حقيقة الوحي صفحري سورس سوروها في خزائن جلد ٢ ٢ صفحر ١١٦ ١ ١٣)

اله ، که (ترجد ازمرتب) بهارسے مکان مجتب مرائے میں امن ہے۔

جَاءً كَ الْفَتْحُ

۲۲ ايريل هنهام

(بدرمبلرانمبرم مودخه ۱۰ بریل هنهای صفح ۱- انحکم جلد ۹ نمبر۱۱ مودخرم ۲ را پریل هنها یوصفح ۱۱

مجونحال آيا وربرى شدت سے آيا

٢٧ رايريل ه. ١٩٠٩

(بدرجلد انمبرس مورخد ۲۷ رابریل هنوانده صفحه ۱ - ایم مبلد ه نمبرس مورخه س ایریل هنوانده صفحه ۱)

مهم ٢ را بریان هواع می اون اورعجائباتِ قدرت و کھلانے کے بعد تمبارا حاوثہ ہوگا '' سند صند ارین مطافہ (كا بي الهامات حصر ميسيح موعود عليه لسّلام صفحه ٢٧م وبرابين احديد مصتبحب صفحه ٧٠ حاست بيد- روماني خزائن جلدا ۲ معنجر . 9)

"قُدُلْ مَا لَكَ حِسْلَةً"

۲۵رايرل هنواع

(بديجلدانمبريم مودخر، ۲رايريل هنهايمصفحرا والحكم جلد ونمبريم امورخرم ۲رايريل سف في ايم صفحرا)

۲۸راپریل ه. ۱۹ عز «رویا میں دیجها کہ ایک سنید کپڑا ہے۔ اس پرکسی نے ایک انگشتری رکھ دی ہے۔

اس كے بعد الهامات ذيل موشے :-مِنْ مِنْ اللهِ اللهُ مَارِينَ وَ مَدَدَّقَتُ الدُّوْرِيَا ﴿ إِنِي مَعَ الْاَفْوَاجِ إِمْنِكَ بَغْتَةً " فَعَ مَالِا فَوَاجِ إِمْنِكَ بَغْتَةً " (الحكم ملد و نمبره امورخ ١٠٠ رايريل شناف عصفح ١- بدر مبلدانمبرم مورخ ٧٠ رايريل شناف عصفح ١١ " خداتعالی ہمیشہ انبیاءی امدا دفرشتوں سے ذربعہ سے کرنا ہے جو بوگوں میں نیکی کی ترغیب بیدا کرستے ہیں اورحق كى طرف راه دكهات يبير - اسى شب صاحزا ده ميال محمو داحدصاحب في خواب مين ديجها تقاكر صنرت

ك (ترجمه) ترسه ياس فتح الى-

له برتاريخ كايي المامات صفح ٢٠٨ مين درج مع - (مرتب)

سے (ترجم ازمرتب) كمواب تماراحيلكاركرسين بوسكا.

سے (ترجد ازمرتب) ستجا کیائیں نے خواب کو-

ہے۔ (ترجبر) کیں اینے فرشتوں کی فوجوں سے ساتھ اس وقت آؤں گا کہ کسی کو گمان بھی مذہو گا کہ ایسا ما ونڈ ہونے والاسے۔

كوراني مَعَ الْاَفْوَاجِ الْيَنْكَ بَغْتَنَةً الهام بِوُاسِ صِبح الله كُورُكِيا تومعلوم بِوُاكسِتِ كَالهام بوُاسِكِ (بدرطلد انمبر مورخه ٢٠ راير بل هنال من عنوا)

۲۹رابریل هوایم در است دو بجنے میں سات منٹ باتی تھے کہ ہیں نے دیجھا کہ بکا یک زمین ہنی مشروع میں گھروالوں کو کہا کہ اُسے و بیجھا کہ بکا یک زمین ہنی مشروع ہوئی۔ بھرایک زور کا دھم کا لگا ہیں نے رؤیا ہی میں گھروالوں کو کہا کہ اُسٹے فوزنزلہ آیا ہے اور بیجی کہا کہ مبارک کو بے دو۔ اس حالتِ رؤیا میں بیمی خیال آیا کہ شاستری کی بیٹے گوئی غلط نکلی "

(الحكم جلد و نمبره امورخ ١٠٠ ا بربل هنه المرصفي ا - بدرجلد انمبر، مورخ ٢٠ ا إبريل هنه على معفود)

۲۹ رابریل ۱۹۰۵ میری ۱۳۹ میری شده ۱۹۰۵ بریل شده ۱۹۰۵ کو پیرخدا تعالی نے مجھے دوسری مرتب کے زلزلہ شدیدہ کی نسبت اطلاع دی ہے۔ سوئیں محصن ہمدردی مخلوق کے مطابع عام طور پرتمام دُنیا کو اطلاع دیتا ہوں کہ یہ بات اسمان پر قرار باچی ہے کہ ایک شدید آفت سخت تباہی ڈوالنے والی دُنیا پر آوے گی جس کا نام خدا تعالیٰ بات اسمان پر قرار باچی ہے کہ ایک شدید آفت سخت تباہی ڈوالنے والی دُنیا پر آوے گی جس کا نام خدا تعالیٰ

اله حضرت امیرالمومنین خلیغه استانی الثانی می کونواب میں بدالهام بتا شے جانے میں غالباً ایک بڑی مکمت ریمتی کہ اس الهام کا آسپیے زمار خلافت بیں ایک خاص خلبود مقدّر تفاجعیسا کہ مارچ سے 18 میں ہوا۔ (مرتب)

نے ہار بار زلزلہ رکھا ہے ئیں نہیں جاننا کہ وہ قرمیب ہے یا کچھ دنوں کے بعد خدا نعالیٰ اُس کوظا ہرفر ہا دسے گا۔ مگر بار بارخبردینے سے بہی سمجھا جاتا ہے کہ مہت وورنہیں ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی خبراور اُس کی خاص وح ہے جو عَالِم الْاَسراسے

خدا تعالیٰ فرماہ ہے کہ میں مجھیب کر آوک گائیں اپنی فوجوں کے ساتھ اس وقت آوُل گا کرکسی کو گمان بھی مذہبوگا کہ ایسا حاوثہ ہمونے والا ہے۔ غالبًا وہ سے کا وقت ہوگا یا کچھ حصّہ رات میں سے ، یا میں مقدمتہ گائے اسے میں تقدیم سے میں میں میں میں میں میں ایک میں میں اور میں کا میں میں اسے ، یا

ایساوتت ہوگا جواس سے قریب ہے۔۔۔۔

ا ورخدا تعالیٰ فرما آہے کہ اُس روزئیں اُن پر رحم کروں گاجن کے دل مجھ سے ترساں اور ہراساں ہیں جوند بدی کرتے ہیں اور نہ بدی کی مجلسوں میں بلیٹھتے ہیں ۔اورخدانے یہ بھی فرمایا کہ اس روز تیرے سلے فیتے نمایاں ظاہر ہوگی کیونکر خدا اس روز وہ سب کچھ دکھلائے گاجو قبل ازوقت وُنیا کوشنایا گیا نیوش قیسمت وہ جو اُب بھی سمجھ حائے۔۔۔۔۔

مجے خدا تعالیٰ نے اطلاع دی ہے ناوہ جوخدا تعالیٰ کوسٹنا خت بنیں کرتے اور نہمجے کو، اُن کو بیتہ لگ جائے۔ بیل محا جائے یی محصٰ ہمدر دی کی راہ سے یہ بھی کہتا ہوں کہ اگر بڑے بڑے مکا نوں سے جو دکومنز نے سرمنز نے ہیں اجتناب کریں تو اس میں رعایت ظاہرہے آئندہ ان کا اختیار ''

(البلاغ- استنار ٢٩ ـ ابريل هنه المع بروزشنبه مندرج الحكم مبلده نمبره المودخ ١٩٠٠ ابريل هنه المع صفحه ١٩

ابر بل ه ١٩٠٠ مر الحب بهم بهاد کے موسم میں ه ١٩٠٠ میں باغ بیں بقے توجھے اپنی جاعت کے لوگوں میں سے جو باغ بیں بقے توجھے اپنی جاعت کے لوگوں میں سے جو باغ بیں بقے کسی ایک کی نسبت برالهام ہؤا تھا کہ فعال کا ادادہ بھی نہ تھا کہ اُس کو اچھا کرے مجمع فضل سے اپنے ادادہ کو بدل دیا۔
اِس اہام کے بعد ایسا اتفاق ہڑا کہ ستید مہدی سین صاحب جو ہمادے باغ میں بھے اور بمادی جا میں داخل ہیں اُن کی بیوی سخت بھار بہوگئی۔ وہ بیلے بھی تب اور ودم سے جو ہماز اور دونوں بیروں اور تمام بدن برخی ، بیماد بھی اور مربت کر در تھی اور حاملہ تھی بھر بعد وضع عمل جو بعد میں ہؤا، اُس کی حالت بست نازک ہو گئی اور آثار نا امیدی ظاہر ہوگئے اور کیں اس کے لئے دعا کر تا رہا۔ ہم خو مدات عالی کے فضل سے اس کو دوبارہ زندگی حاصل ہوئی دوسر سے دوزر ستید مهدی سیس کی المبیری زبان بریر الهام میں جانب الشرجاری ہؤا کہ تو جھی تو یہ ہوتی مگر حضرت صاحب کی دعا کا سبسب ہے کہ آب تو اچھی ہوجائے گی "

يم مئى هـ اعمر المحاسم « عالم كشف بين ايك اكشتهاد دكها يا كياراس كم مربر لكها برؤاس : المُدُبّ ادَكُ

بجربطور وحی کے زبان پرجاری ہوا :-

بَرَكَةً زَايِدَةً عَسلى لهَ ذَا الرَّجُ لِلْهُ

اس کے بعدایک رؤیا ہو اکرئیں رات کو اُٹھا ہوں۔ سیلے بشیر احد اشریف احد سلے۔ پھرئیں آگے جا آ ہوں کہ بہرسے والوں کو دیکھوں توئیں کتا ہوں یا کوئی کہتا ہے کہ

، اس كے آگے فرشتے ہم و دے دہے ہيں "

(بدرمبلدانمبر، مورض ۱۷۷راپریل هنه استاصفی استیم مبلد ۹ نمبره امورض ۱۳۰ پریل هنه استاصفی اسالیم مبلد ۹ نمبر ۲ امورض ایمتی هند ولت معنفی ۱

> يم مئی هنام يم مئی هنام روايا و ميماكرزازار آيا ہے۔

(بررجلدانبر، مورخر، ۲ راپريل هنه انتخصفحدا -الحكم جلد ۹ نبر ۱۱ مورخ ۱ رمتي هنه انتخاع صفحدا)

سمِرَى هـ <u>١٩٠٩</u> "مَا دَمَيْتَ إِذْ دَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ دَفِي عِلَى اللَّهُ دَفِي عِلَى اللهُ دَفِي عِلَيْ

فرها یا - اِس سے اشارہ ان اکشتہا رات کی طرف معلوم ہوتا ہے جوحال میں شائع ہورہے ہیں ؟ (بدرجلد انمبر م مورخہ ۱۶ را بریل هنافل معنوم ا - الحکم جلد ۹ نمبر ۱۹ مورخد ۱ مِنْی سفن اللہ صفحہ ۱)

موروع می این المام سے رہی خردی ہے کہ المام سے رہی خردی ہے کہ جوشخص تیری طرف تیر میل سے کا کی میں اس کا کا متمام کروں گا! '' بوشخص تیری طرف تیر میل سئے گا کیں اُسی تیرسے اس کا کا متمام کروں گا!'' (برا مین احدید مقد بنج صفحہ ۸۵ - روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۱۰۲)

> له (ترجمه) ایک سے زیادہ برکت ہے اس مردیر۔ عله (ترجمه ازمرتب) جو تیر تُونے چلایا وہ تُونے نہیں چلایا بلکہ خدانے چلایا۔

سامِی هـ <u>19.3</u> رؤیا میرے دفت تکھا ہؤا دکھایا گیا :۔ "آہ نا درشاہ کہاں گیا "

(بدرجلدا نمبر ۱۲ مورض ۲۶ رابریل هنه کشیم صفحه ۱ - ایم مجلد ۹ نمبر ۱۹ مورض ۱۰ رمئی سف ۱ میشاند صفحه ۱)

> لَّا اللَّهِ وَالَّا اللَّهُ (بردجلدانمبره مودخهم مِثَى هُــــــــة معنحد ٤)

مرئی هنام " تی رساد آئی ، فادای بات پھر بوری ہوئی۔ یک تنظیم اُن اُن اُن اُن فادای بات پھر بوری ہوئی۔ یک تنظیم ا قُدلُ اِن وَدَ إِنَّ اِنَّهُ لَحَقَّ " اُنْ صَعْد ا - ایکم مبلدہ نمبر ۱۱ مورخ ۱۰ مِثَی هناف معمد ۱)
(بررمبلد انمبر ۲ مورخ ۱۱ مِنی هناف منام صفح ۱ - ایکم مبلدہ نمبر ۱۱ مورخ ۱۰ مِثی هناف منام معمد ۱)

ا و المن المرتب المنتقال المنتقال المعروب المربي المنتقال المنتقال والمنتقال والمنتقال المنتقال كوجاس المعروب المعرب ال

اس کے بعد ۸ رنوم برسا ۱۹ کی کومین دن کے وقت نا درشاہ کو ایک شخص عبدالخالق نے ایک بڑے مجمع میں قتل کر دیا اور اس طرح پر نا درشاہ کی ہے وقت اور اچا ٹک موت نے نہ صرف افغانستان بلکہ تمام کونیا کی زبان سے ہے ساختہ پر الغاظ کم کوا کر" کہ ہ ناور شاہ کماں گیا ''

که " پیرخدان مجے خبردی کربهار کے زمانی ایک اورخت زلزلد آنے والا ہے۔ وہ بهار کے دن ہوں گے۔ رہماوی کم وہ ابت اور است مجے خبردی کربہار کے زمانی ایک اورخت زلزلد آنے والا ہے۔ وہ بہار کے دن بہیا کہ المناظ وی کے یہ ہیں کہ وہ ابت دامیا کا ہم گاجیکہ درختوں میں بیتہ نکلتا ہے یا درمیان اس کا یا اخیر کے دن ببیسا کہ المناظ وی کے یہ ہیں " پھر بہار آئی خدا کی بات بھر گوری ہموئی۔ " پھر بہار کے ایام میں آیا تھا اس سے خدا نے خردی کہ وہ دومرازلزل بھی بہار میں ہی آئے گا اور چونکہ ہم خرجنوری میں بعض درختوں کا پنتہ نکلنا مشروع ہموجا آہے اس اسے

" منتنج نما یال " کایی الهامات حصرت بیج موعو دعلیالسّلام مفحه ۱۳۸۳) ٩مئي هناع

٠ ارمنی ه ٠ ٩ ع - ارمنی ه ٠ ٩ عنداب کا معاطه درست ہے۔ اگر درست ہے توکِس حد تک " د بدرجلد انبر ۲ مورخر ۱۱رمئی ه ۱ ۹ عنوم ۱ - الحکی جلد ۹ نمبر ۲ امورخر ۲ ارمئی ه ن ۴ عنوم ۱ مورخر ۱ ک

سامتی های مقدمه به برگرزاب می دیجها کرجیسا بهم ایک عدالت مین بین اود ایک مقدمه به برگرزاب کمجیطری ایک فی فی می به اور اس کا مریست تدوا ربهاد سے جعائی مرزا غلام قادرها حب مرحوم بین اور بهم بین بین ایک به بین فائم علی بهت اوراس کا مریست تدوا ربهاد سے جعائی مرزا غلام قادرها حب محبیر مرحوم بین اور مرحا علیه کو بلوانا به محبیر مین بین بهتم مین بین اور مرحا علیه کو بلوانا به محبیر مین مین مین مین بیاب و وی کمتا به کریه معید که دین او کم مین اور مرحا علیه کو بلوانا به محبیر مین مین اور مرحا مین کو بلایا جا و سے بهم نے جیب سے معید که وی و دے دئے اور فراتی مخالف کو طلب کیا گیا ؟

(بدر جلد انمبر ۱۹ مورخد ۱۱ مرمی هنوا معنوا ۱۰ انحم جلد ۹ نمبر ۱۵ مورخد ۱۵ میشی هنوا می معنوا ۱)

" فرمایا- قائم علی مین علی خدا کا نام بسا و راس سے مراد علوم تربہ ہے اور غلام قادر سے مرادیہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے کچھ کام کرنا جا ہتاہے اور طلبانہ سے مراد کچھ انتلاء اور کلیفٹ ہے بعنی قدرتِ فداؤندی سے کامیا بی منرور ہماری ہے میکن اس میں کچھ درمیانی تکلیف مقدر ہے جبیبا کرم بیشہ انبیاء اور اولیاء اللہ کے ماتھ ہوا کرتا ہے ۔ " بڑا کرتا ہے ۔ " (بررحلد انمبر ۴ مورض اارم کی هنا کے مقدر ا

سم ارمنی هو اعمر استی مین مین محد استی مصرت میرناصرنواب صاحب کا مجیوٹا صاحبزادہ بیمار تھا۔ ڈاکٹر صاحب کی رائے میں حالت اچھی رنھی۔ ورمذا ولاد ہویا

بقید حاستید :- اِسی میدنسے نون کے دن شروع ہوں گے اور غالباً مئی کے اخریک وہ دن رہیں گے!

(الوصيّست صغيرها - روما في خزائن جلد٢٠ صفيه ١٣)

سله (ترجم ازمرتب) اورتج سے اس اہم واقع کے متعلق پُوجیتے ہیں کدکیا وہ واقعی ہونے والا ہے۔ کو ہاں۔ مجھے لینے ربّ کی سَم ہے وہ لیتیناً واقع ہوگا۔

له (نوط ازمرَّب) بدرين الفاظ فيل بن :-

"میان محوداحدا ورمیان محرائے بیارین ان کے واسطے وعاکرتے تھے۔الهام بوًا"

کوئی اُورعزیز بموت نوت توماتھ ہی ہے ،غرعن جب پیں دعاکر رہا تھا تو یہ الہام ہڑا ،۔ (۱) سَسَلَامُ عَنْ وَلَّا مِسِنْ دَیْتِ تَسَّحِد یہ بِیرِ^{اِنِ} (۲) پرخدا کا درسے ہے ، کوئی بھی اس سے ڈرنہیں '' (ایحکم جلد ہ نمبر ۱۵ مورخ ۱۵ اُمئی سے نافی کی صفحہ ۱ - بدر مبلد انمبر ۲ مورخ ۱۱ مِنٹی سے نافی کے صفحہ ۱)

متی هوا علی المحمد المحمد المحمد المحمد المحق بیماد تفادتوکیا دیجتنا بهون که بهت سے مردار خوارجانور کم و جینا بهون که بهت سے مردار خوارجانور کم و جینا بین اور پاس بی ایک مردار پڑا بوا ہے ۔ اِس رؤیا کے بعداس ملکہ کو بدل دیا۔ وہ معا اچھا ہوگیا۔ پہلے اس کے معلق المام ہؤا تھا مسکل فرق قر گریت دیجت یا ہے ۔ اُس کے میں اور خدم الم می هذا کا معامل می المحمد الم می مورخ ۱۸ می هذا کی مورخ ۱۸ می هذا کے معنور ۱۷

، الممعى ه. 19 مع • المحم المسترة عنه المردن المردن المردن المسترة المردن المسترة المردن المسترة المردن المستردة المردن المردن

٢٢مِى هنام المرمى هنام المردى (٢) دين ته وبالاكردى (٢) داني مَعَ الْاَ فُوَاجِ أَيْنِكَ بَغُتَ لَّهُ . (١) اسْكُراُ عُمَّا دو"

(الحكم جلد و نمبر ۸ امورخر ۱۲ مرئی ۱۹۰۵ مرصفحه ۱ بررجلدا نمبر ۲ مورخ ۱۸ مرئی ۱۹۰۵ مرضفحه ۵)

م ۲ منگی ه<u>۱۹۰۵ م</u> " رؤیا میں دیکھا که زمنیب نام ایک خادمہ بر^طی ساتھ ہے اور اس کنوئیں کی طرت ہو

له (ترجمه) خدائے رحیم کی طرف سے سلامتی ہے۔

سے (نوٹ ازمرّب) حصرت میرصاحر بنے سنے اس کے بعد ۹ سوسال معیات پاکر بتاد بنے ۱۵ رمار پر سیسولی وفات پائی اور عجب قدرتِ اللی ہے کہ آخری وقت میں جبکہ سُور اُلیکس آپ پر پڑھی جائی تھی جب پڑھنے والے نے آیت "سکا اُلَّ قَوْلًا قِبْ اِللَّمِ عَلَى اِللَّمِ عَلَى اِللَّمِ عَلَى اِللَّمِ عَلَى اِللَّمِ عَلَى اِللَّمِ عَلَى اِللَّمِ اللَّمِ اللَّمِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اِللَّهِ عَلَى اِللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

کے (ترجہ ازمرّتب) بینی ہم نے زلزلہ کی نسبت تیری رؤبا کوستجا کرکے دکھلا دیا اسی حرح ہم احسان کرنے والوں کوجزا دیتے ہیں۔ سکھ (ترجمہ ازمرّتب) کیں اپنی فوجوں کے ساتھ تیرسے یاس اچانک آؤل گا۔

ه يكنوال اب منى بعركربند كرديا كياسي - (مرتب)

باغ کے جنوبی مغربی کونے پرہے، ہیں گیا ہوں تو کہ اسے کنوئیں سے وگور رم نا جا ہیئے۔ ذائر اسکے وقت ایسے کنوئیں مے وقت ایسے کنوئیں خطرناک ہوتے ہیں۔ ایسا نہ ہوکہ زمین کے اندر بیکنواں گرم پیسے گویا زائر ارکے معبب کنوئیں کے ذروبالا ہونے کا بھی اندلیشہ ہے ؟

(الحكم عليره نمبر « امورخ م ۲ مِنْي هناف شعفه ا - بريعبلد انمبر ، مورخ ۱۸ مِنْي هناف الميم صغوا)

٣٩٠٥ منى ه<u>٠٩٠٥ م</u> "أينيدُ مَا تُونيدُونَ"

(الحكم مبلد ۹ نمبر ۱۸ مورض ۲ مرشی هنواست صفحدا - بدرجلد انمبر ۸ مورض ۲۵ مشی هنواست صفحه ۲)

۲۹مئی هم ایم است می درایا کے میں طبیعت علیل تقی بہت سردرد، بخار اور کھانسی بھی تھی ۔ نوگوں کے گئے ابتلاء کا نوف میں موالت بھی تعلیم کے ایک کے ابتلاء کا نوف موتاہ ہے ہیں نے رات بہت دعا کی رشیخ رحمت اللّٰد کو مخاطب کرکے) آپ کے گئے بھی دعا کی مقلی میں ہے اور وہ یہ ہے :۔
مقی میلے توایک مُشتبہ سا الهام ہو اُ معلوم نہیں کیس کے تعلق ہے اور وہ یہ ہے :۔

(١) شَرُّالِ فِي آنْعَمْتَ عَلِيْهِ مَرْكِ (٢) يُسِ ال كومنزادول كا-(٣) يُس ال عورت

معلوم نهيں رکيس كے تعلق ہے۔ إس كے بعد گھروالوں كے تعلق يرالهام ہؤا:-(۱) تُرُدُّ النِّها رَوْحَهَا وَرَيْحَانَهَا (۲) اِنِّى رَدَّ ذُتُ اِلَيْهَا رَوْحَهَا وَ رَيْحَانَهَا" (پررجلد انمبر مرورخہ ۲۵ رمتی هن المصفح ۲- الحکم جلده نمبر ۱۵ مورخرم ۲ دمئی هن ارتصفح احاشیہ)

۲۹ مٹی هو کی میں اس وقت جبکہ مذکورہ بالا الهام ہؤا، دیکھا کہ کسی نے کہا کہ آنے والے ذاریے کی رہے ہوں کے کہا کہ آنے والے ذاریے کی رہنشانی ہے جب کیں نے نظر اُمٹھائی تو دیکھا کہ اس ہمارے خیمہ کے سر پہسے ، ہو باغ کے قریب نصب کیا ہو ایس ایک چیر کے اور ایک کو کا اُور کا بسراوہ چیزہے بجب کیں نے اُمٹھایا تو وہ ایک کونگ ہے جو ورتوں کے ناک میں ڈالنے کا ایک زیورہے اور ایک کا غذ کے اندر لیٹا ہؤا ہے میرے دل میں خیال گذرا

ك (ترجد ازمرتب) كي وبي جابتا بون جوتم جابت بو-

(نوط ازمرتب) إس الهام كي تاريخ حضور كي كابي الهامات صفحه ١٣ مين ١٧٠ يري درج - ٢٠٠

اله (ترجمه) شرارت ان وگول كيمن يرتوسف انعام كيا-

سله (ترجمه ازمرتب) الله تعالى في السياس كي طرف اس كي راحت اور توكست و ندگى كوكولما يكي سنه اس كي راحت اورخوش ا زندگى كوكولما دما . که برمهارسے بی گھر کا مدت سے کھویا ہو اتھا اور اَب اللہ اور زبین کی بلندی سے اللہ اور میں نشانی زازلہ کی ہے " (بررمبلدانمبر مورضر ۲۵ مِنی هنام صفحہ ۲ - ای مجلد ونمبر ۱۹ مورض ۱۳ مِنی هنام می شفید)

٢٧مِي هِ. وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُ - آذِي رِضُوَانَهُ- اَللَّهُ اَكُنْهُ اللَّهُ اَكُنْهُ اللَّهُ اللَّالَّةُ اللَّهُ اللَّلْحُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ

بیل وی کے سے تعلق فرایا کہ خدا کچھ اپنی قدرتیں میں واسطے ظاہر کرنے والا ہے اس واسطے میں۔ دانام عبد القا در رکھا۔ رضوان کا افظ دلالت کرتا ہے کہ کوئی فعل دُنیا میں خدا کی طرف سے ایسا ظاہر ہونے والا ہے جس سے تابت ہوجائے اور دُنیا پر روشن ہوجائے کہ خدا مجھ پر راضی ہے۔ دُنیا میں بھی جب با دشاہ کسی پر راضی ہوتا ہے توقعلی رنگ میں بھی اس رضا مندی کا کچھ اظہار ہوتا ہے۔ اس کے معنے بیبی کہ اس کی رضا پر دلالت کرنیوالے افعال دیکھتا ہوں۔

مومن کو امتُدتعالیٰ کی رضا بهنت پیاری ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ مؤمنین جب ببشت میں داخل کئے جائیں گے تو اُن سے کہا جائے گا کہ اُب مانگو ہو کچھے مانگنا چا ہتے ہو۔ تو وہ عرض کریں گے کہ اسے رتب او مہر رہنی ہوجا جواب ملے گا اگر ئیں رامنی مزہو تا تو تم کومبشت میں کیس طرح واصل کرتا ؟'

(بدرجلدانمبر۸مورخر۲۵ مِشَى ۱۹۰۵ مَصْفِح ۲ - الحكم جلد۹ نمبر ۹ امودخرا۳ مِثَى ه. 19 مَرْصَفِر ۱)

۲۸ المنئی سف الکیمی کی در سیخ رحمت افله صاحب کی ایک گھڑی میرے پاس ہے اور ایک ہیز کے جیز جیسے تراز دی کے دولی میں بیٹھا ہؤا ہوں۔ بھرکسی جیسے تراز دی کے دولی میں بیٹھا ہؤا ہوں۔ بھرکسی نے میں ایک ڈولی میں بیٹھا ہؤا ہوں۔ بھرکسی نے میاں مثر لیف احد کو اس میں بیٹھا دیا اور اس کو حکم دینا مثر وع کیا۔ اِسٹے میں گھڑی گڑئی اور اس جگر قریب ہی گڑی کہ اور اس کو حکم میں نامش کر دے۔

فرما باکرخیال گذر ما ہے کہ شاید گھڑی سے مرادوہ ساعت ہے جو زلز لہ کی ساعت ہے جومعلوم نہیں۔ واللہ اعلم اوروہ رحمت کی ساعت ہے بینی پرساعت ہمارے واسطے رحمتِ اللّٰی کا موجب ہو گی ''

(بدرجلد انمبر برمورخه ۲۵ رمتی هنوان صفحه ۲ - الحکم جلد ۹ نمبر ۹ امورخه ۱۳ مِنی هنوان مسفحه ۱)

٢٩ مِن هُ ١٩ مِن كُلِ فَيْ عَن كُلِ فَيْ عَمِيْتِ وَيَأْتِيْكَ مِن كُلِ فَ يِجْ عَمِيْتِ "

که (ترجمه ازمرتب) قادر فعدا کابنده و الله تعالی می پر داخنی بوا کیم اس کی نوشنودی دیجتنا بهون و الله تعالی بست بلند ب الله و ترجمه از مرتب " اس کورت سے لوگ تیری طرف آئیں گے کرجن را بهوں پر وہ جلیں گے وہ تمین بهوجائیں گے اوروہ مدد برایک دُور کی داہ سے تجھے بنیجے گی اور ایسی را بہوں سے بنیجے گی کہ وہ را ہ لوگوں کے بست جلینے سے جو تیری طرف آئیں گے گرے بروجائیں گے اور ایسی دا بھوج سے بوتیری طرف آئیں گے گرے بروجائیں گے اور ایسی دا بوی صفح سے دوحائی خزائن جلد ۲ معنی ۱۷

﴿ فرایا ﴾ یہ الهام کوئی بچینی سال کے بعد بچر ہو اسے جس سے معلوم ہو قاہے کہ اس کے کسی زبر دست اظار کا پھر کوئی وقت قریب ہے "

(بدرحبلدانمبره مودخريكم جون هن في يخصفو۲-الحكم مبلده نمبره ۱ مودخرا المرمي هن والمعرَّ صفي ١)

٣٠ مِنِي هِ ١٩٠٤ مِنْ الْمَا الْفَرْشِ إِلَى الْفَرْشِ الْمَا الْفَرْشِ الْمَا الْفَرْشِ الْمَا الْفَرْشِ

یعنی رحمتِ اللی جوتم بیسے اس کی کیفیت بیسے کر دہ عرش سے لیکرفرش کک ہے۔

فرا یا اس میں کئی کمیفی مبالغر ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ کی رحمت نے فضا کو بھردیا۔ یہ الهام آئندہ بشارت پر دلالت کرتا ہے۔ یفظی ہی نہیں بلکھلی رنگ میں ظاہر ہونے والاہے۔ اعد تعالیٰ کی مُنّبت ہے کہ جب وہ کسی پر خوش ہوتا ہے توعملی رنگ میں اس کا اظہار دُنیا پرکرتا ہے "

(بدرمبلد انمبر ۹ مورخد مجم جون هنه المعرض فو۲ - المحكم جلد ۹ نمبر ۱۹ مودخر ۱۳ رمتی هنه استرص فود)

، ۱۹۰۵ عمری ها ۱۹۰۵ عمر ۱۳۰۸ منگی ها ۱۹۰۵ عمر کا که محضرت کے گھریس بیمار تھیں اور سخت تکلیف تھی کہئی دوا ٹیاں کیس کچھ فائدہ نزمڑا استخراج دعا بین مشغول ہوئے۔ الهام ہوًا ؛۔

(۱) إِلْنَّ مَعِىَ دَيِّيْ سَيَعْ دِيْنِ

چنانچہ دومنٹ ابھی گذرہے ستھے کہ نمدانے مرض کی حقیقت کھول دی۔ مرض نہایت تکلیعن دِہ تپ تھا ہماتھ اس سے اُورعوارض ستے "

(الحکم مبلد ۹ نمبر ۲۰ مورخه ۱ رجون هندام صفحه ۱ مبدر مبلد انمبر ۹ مورخ کیم جون هندار مسفحه ۲) (مب) " إس الهام سے چندمنٹ بعد ہم میں سے دول میں ڈالا گیا کہ یہ بیماری بباعث ترارت حجر ہے،اور دل میں ڈالا گیا کہ کتاب شفاء الاسقام کانسخد اس کے لئے مفید ہوگا یہو وہ نسخہ بنایا گیا اور وہ قرص تنفے رجب

له وترجمه التحقيق ميرب ساته ميرارب ب، مجهداه دكهائ كااوركامياب كرسه كا-

سلے فروایا" اِس المام کے ہوتے ہی میرسے دل میں بڑا کہ اَب بک علاج کا داست درست نرتھا۔ استرتعالٰ علاج کے واسطے سے راہ بتلا دسے گا بچنا نجے اسی وقت دل میں یہ بات ڈال گئی کرجگر میں کچے نقعی معلوم ہوتا ہے اس طرف توجر کرنی چاہئے۔
اس سے بپلے شخیص درست نہیں ہوئی۔ چنا نجے مولوی صاحب (حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اقال کے ساتھ ذکر کیا گیا انہوں نے اسی وقت ایک نسخ تجویز کیا جگر بیضا دکیا توخدا تعالی نے فورا آزام کر دیا اور ایسی راحت ہوئی کر بپلے کسی دوائی سے نہوئی تھی " (بدرجلد انمبر امورف مریجون سے الاعمام معرس)

تین چار قرص کھائے گئے تو ایک دن مبح کے وقت کیں نے نواب میں دیکھا کر عبد الرحن نام ایک نے مرہ ایسے مکان میں آیا ہے اور وہ کھڑا ہو کرکمتا ہے کہ بخار ٹوٹ گیا۔ اور میٹج بیب قدرت النی ہے کہ ایک طرف یہ خواب دیکھی گئی اور دور سری طرف جب کیں نے نمبض دیکھی تو بخار کا نام ونشان مذہ تفا۔ پھر پر العام ہؤا!۔ تو ورمنزلِ ما بچو ما ربارائی ۔ خدا ابر رحمت ببارید یانے " (مفیقة الوح صفحہ ۲۷۷۔ روحانی خزائن مبلد ۲۷م مسفحہ ۲۵۰،۲۸۹)

سربرون هـ ١٩٠٤ م " يُنتجى النّاس مين الْآمُرَا ضِ عَنَى الْآمُرا فِي " فرايا يهميرى طوف الثاره تقاكر ببتول كوميستر ذرايع سع امراض خطرناك سع نجات بهوگ " (بدرجلد انم بر ۹ مورخ كيم جون هـ ١٩٠٤ صفح ۲ - الحكم عبلد ۹ نم بر۲ مورخ ۱ رجون هـ 1 لـ معمله ۱)

عر رحون ها على معنى المعنى المعنى المعنى المعنى المعنى المعنى المعنى المستنفس خواب (ميس) الما يستنفس خواب (ميس) الما يركن المواحث الما المستنفس المعنى المعنى المعنى المعنى المعنى المعنى الما المستنفس المعنى المع

بون هـ <u>١٩٠٩ ع</u>م اجون هـ <u>١٩٠٩ عمر</u> دونين دن موت الهام مؤا تقا:-مُضِرِصِحت "

(الحكم تبلد ونمبرا۲ مودخد ۱ رجون هنول عصفحدا)

٩ رجون هنواعم " إنّي مَعَكَ وَمَعَ أَهْلِكَ وَمَعَ كُلِّ مَنَ اَحَبَّكَ " (بررملد انبر ٩ مورز يج مون هنواع صفح ١ ماستير الح مبلد ٩ نمر ١ مورض ارجون هنواع صفح ١)

ا (نوٹ ازمرتب) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس الہام کا جوز جمہ فر مایا ہے وہ الکیصفحہ کے حاشیہ علامیں ملاحظہ فرمائیں۔

ا وترجمه امراص سے لوگوں کو نجات دیتا ہے اور دے گا۔

سنه نیزد کیست الحکم جلد ه نمبر ۲ مودخ ۱ رجون هناف ایم صفح ۱ و بدرجلدا نمبر ۹ مودخ کیم یجون هناف می صفح ۲۰

الله (ترجدان مرتب) يتركي رساقه مول اورتير سابل كرساته مول اوران تملم كرساتة جوتجه سع محت ركهت بي ياركيس ك.

ساار جون هنوا من ایک کاغذ د کھایا گیاجس پر با پنج سطری کھی ہوئی تھیں ۔ ان کو رنظم کمریحتے ہیں منظر کی خطاب ان کو رنظم کمریحتے ہیں منظر کچھے بلا تجلاما تھا۔ وہ کاغذمیت ما تھ میں دیا گیا۔ کیں نے بالخوں سطروں کو بڑھا مگر اُسطے اُسطے ایک سطر یا درہی اوروہ اِس طرح تھی ہ۔

توعی مرتب المی ایجو بار بارای می خدا ایر دیمت ببارید بانید: (بدرجلدانمبر: امورض ۸ رچون هنام صفح ۲ - ایج جلد ۵ نمبرا ۲ مورض ۵ ارجون هنام صفحه ۱)

" اس كاغوت محدنام ركها گيا" (كاپى الهامات حضرت يرج موعود عليالسّلام صفح سم) ۵ ارجون هرواعم

۱۹رچون هوائی در گیا۔ قبل از نماز صبح بین اپنے مکان میں کرے کے اندرکھ وا ہوں۔ اس وقت دیجا کہ باہرایک عورت زمین پر بیٹی ہے جو مخالفاند رنگ میں ہے۔ وہ بست بُری حالت میں ہے اور اس کے مرک کے بال مقراح ن سے کھے ہوئے ہیں۔ کوئی زیور نہیں اور نمایت رق ی اور مکر وہ حالت میں ہے اور سربرایک میلاساکچرا بیگوی کی طرح بیٹیا ہو اسے۔ اس کے ساتھ بات کرنے سے مجھے کراہمت آتی ہے۔ نماز عصر کا وقت ہے کی جلای کے میں جنے میں کہ نے جا کہیں گوں گا۔

له (ترجم انعرّب) مُین نے اس کی طون اس کی داحت اورخوش زندگی کو کوٹا دیا۔ یقیٹ نا میرسے ساتھ میرادب ہے جومیری دمنما کی کرسے گا۔ ہمارسے مجتب بھوسے مکان میں ہرطرح سے امن ہے۔

ے (ترجمہ) اِس محصیٰی دونوں طرح ہوسکتے ہیں۔ ایک توریک کیا خدانے ابر دھمت برسایا یا مذہرسایا۔ یعیٰ عزور برسایا۔ اور دوسرار پفظ ابر رهمت خدا کا بدل ہو۔ اور اِس طرح پر معنے ہوں گے کہ خدا ای خود ابر دھمت ہے۔ کیا وہ برسایا زبرسا ، اِس مصعلوم ہوتا ہے کہ جوانسان باربار وعاکرتا ہے گویا خدا کے گھر میں جاتا ہے اور اُنٹر کا دخدا اس کی منتاہے ، (بدر ۸ رجون ۱۹۰۵ء)

سه الحجم عبلد ونمبرا المورض ارجون هناله منحوا ماستبيدين لفظا لذاهي

سکے " یہ وہی عورت معلوم ہوتی ہےجس کے شعلق اسی انعبار میں درجے ہوًا تھا کہ ئیں ؛ ن کوسسٹرا دوں گا ہیں اس تورت کو منزا دوں گا " (ایڈیٹیرالحکم) یجدی اِس نے کی کراس عورت کومیسے رساتھ بات کرنے کا موقعہ نہ ملے بین کیں نے جلدی کے سبب بگرای کو ہاتھ میں لیا اور نتیجینینہ کی مُرخ چاور آور ہے کی اور کرسے سے نکلا جب کیں اس کے برابر گذرا تومیسے رمُنہ سے یا آسمان سے آواز آئی کہ

لَعْنَنَةُ اللَّهِ عَسلَى الْكَاذِينِينَ .

ساتدبى بدالهام بثواكه

اس پرآفت پڑی اآفت پڑی اور دیکھاکہ وہ بحورت ایک بنایت ذلیل شکل بیں کوٹر عیول کی طرح بیٹھی ہے۔" (بررمبلد انمبر امورخہ بریجون سے ناج معفیہ 2 ۔ الحکم جلد 4 نمبر ۲۷ مورخ ۲۳ پیجون سے ناج معنیم ۲)

9 رجون هنائے سے اس میں اس میں اس میں سے جو سخت بیاد ہوئے متے اس مبکہ باغ میں ان میں سے ایک کے سے اس مبکہ باغ میں ان میں سے ایک کے سعلق یہ المام ہؤا :۔

ان میں سے ایک کے سعلق یہ المام ہؤا :۔

خدانے اس کو اچھاکر ناہی نہیں تھا۔ سے نیازی کے کام ہیں۔ اعجازا ہے ایک اسے کام ہیں۔ اعجازا ہے ایک کیے گام ہیں۔ اعجازا ہے ایک کیے کام ہیں۔ اعجازا ہے ایک کیے کام ہیں۔ اعجازا ہے ایک کیے کہ اس کی موت تقدیر مُبرم کی طرح تھی۔ گویا مُبرم تھی بگر مِعجزہ سے موعود ہے کہ اُس کو فدانے اچھاکر لیا۔ مبرم تقدیر قابلِ تبدیل نہیں ہوتی عگر بعض تقدیم میں مبرم سے بخت مشاہمت رکھتی ہیں اور نظر کشفی مبرم علوم ہوتی ہیں۔ ایسی تقدیر ایک صاحب برکت اور صاحب حال کی کامل توقیہ اور اقبال علی اللہ ہے کہ ورہوسکتی ہے۔ " ہیں۔ ایسی تقدیر ایک صاحب برکت اور صاحب حال کی کامل توقیہ اور اقبال علی اللہ ہے کہ ورہوسکتی ہے۔ "

له (ترجدازمرتب)جمولوں پرانڈتعالی کی معنت ہے۔

کے " چارہمیاروں میں سے ایک میاں محد استی صاجزاد و جناب میرنا صرفواب صاحب مقصص کی مرض کی حالت ظاہری نظامتی آتھ مایوسی کی حد مک بینچ مچی تقی" (ربوبو اک ربیبیز جلاس نمبر 4 بابت او جولائی شناف مصفحہ ، 4 4)

سے (ترجمدازمرتب) جلدی کر جلدی کر-

سے (ترجہ ا ذمرتب) تو مجھ سے بنزاد میرے نوشش کے ہے۔ تو تمجھ سے اس مرتبہ پر ہے جس کو دینا ندیں جانتی ۔ رحمتَتِ اللی وکشس سے فرین تک ہے۔ تو مجھ سے ہے اور کمیں تجھ سے ہوں۔ اله المرجون هـ 19. مع الرّحة الرّحة الرّحة الله عالية الموقية وكالية البعالية المعالية المعا

فرمایا۔ وریا سے مراد کوئی بڑا بادشاہ یا اسی کی مانند کوئی اور ذی شان ادمی یا کوئی بڑا اہلِ علم فینسل و کمال ہون ہے اور اُس کے تحفہ وینے سے مرا د صلقہ خا وموں میں واخل ہونا۔ یا مُعتقدم ہونا۔ یا مالی خدمت کرنا۔ یا کسی غوض کیلئے رحوع لانا ہے۔ واللہ تعالیٰ اَعلم''

ع لاما ہے۔ والدر تعال الم ۔

(بدرمبلدانمبر۱۱ مودخر ۹ ۲ یجون هر<mark>۱۹ تا صفح ۲ - الحکم جلد ۹ نمبر۲۰ ۲ مودخر ۱ ارجولا کی هروان</mark> صفحه ۱۱)

روحانی عالم کا دروازہ تیرے پر کھولا گیا۔ فَبَصَوْكَ الْيَوْمَدَدَيْدٌ " (برملد المبرد مورنر ۱۳ برولائی من المرائم صفر ۲)

٢ يبولائي ه. ١٩٠٩

"كُنْتُ كَنْزًا مَّخْفِيًّا فَأَخْبَبْتُ آنَ أَعْرَفَ -

٢٧ يجولا في هـ ١٩٠٤م

فرایا۔ یصفاتِ اللید کاظورہے کسی زمانہ میں کوئی ایک صفت ظاہر ہوتی ہے اور کسی زمانہ میں پوٹ میرہ رہتی ہے۔ جب ایک اصلاح کا زمانہ و ورٹر جاتا ہے اور توگوں میں خداست خاسی نہیں رہتی تو اللہ تعالیٰ پھر اپنی معرفت کوظاہر کرنے کے واسطے ایک ایسا آدمی بیدا کرتا ہے جس کے ذریعہ سے اس کی معرفت ونیا میں کھیلتی ہے لیکن جس زمانہ میں وہ مخفی ہوتا ہے اس زمانہ میں عابدوں کی عبادت اور زاہدوں کے رُم محبی اوصورے اور نکھتے رہ

اله (ترجد ازمرتب) كين برمالت بين رحل خدا كم ساته بون خوا ه موت كي مالت بهوخوا و بقاء كي .

اله كايى الهامات منعده مين "كادروازه" كالفظ نهيس به برريس ب

اله (ترجمه) كير ففي فزاد عنا بعريس نه جايا كديس بيجياتا جاؤل-

جلتے ہیں۔ یہ المام براہین احدیہ میں بھی درج ہے لیکن اب پھراس کے خاص فلود کا وقت معلوم ہوتا ہے ہاس واسطے دوبا ره بدالهام بروًاسي*س؛ (بديعبادانبر) امويغر، ۲ چوال*ی هنهار صغوع-ديوي تن دليخ برايم نمبرد بابت ماه گست هن^{9 ا} خواس ٢٩رجولا في هناع من المارة الله تعالى نه ميراايك أورنام ركها به جوبيك بمن مناجى نيس عقوط ي عنو دگ موئي اورالهام مؤا:-مفسيع " (الحكم مبلد ۹ نبر۲۷ مودض ۳۱ رجولا في ۱۳۰۰ ليم صفح ۳ - بدرجلد انمبر۱۷ مودض ۲۷ رجولا في ۱۹۰۰ معضی ۲۷ (الا حولائي ه. 19 ع "إِنَّى آنَاالرَّحْطَقُ ٱقَدِّرُمَا ٱشَّاءُ " (كا بي الهامات عضرت يسيح موعود عليالتسلام صغحه ٢٥) « رؤیاییں دیجھا کہ ایک نفافہ ہے جس میں کچھ میسے ہیں کچھ میسے اس میں سے نکل كربابرسامن بعى يرسيبيراس كع بعدالهام بروا ا تیرے گئے میرا نام جیکا فرمایا۔ اِس المام سے سپلے اگرچ خواب میں جیسے دیکھے گئے جوکسی جبگڑھے یاغم پر دلالت کرتے ہیں مگرومی اللی صریح لفظوں میں دلالت کرتی ہے کہ اس کے بعد کوئی نشان ظاہر ہو گاجس کے واقعہ سے خدا تعالیٰ اینا نام اور رینی ہے کو نوگوں برظاہر کرسے گا" (بدرجلدا نمبردا مورض الكسنت هندفلة صفح ۲- الحكم جلد ۹ نمبر۲۸ مورخه ۱ راگسست هندف ارعصفی ۲) . باراگست ۱۹۰۵ع " فَيزِعَ عِيْهِلِي وَمَنْ مُتَعَدُيًّ (بدرجلدانمبر۲ مورخ ۱۷ راگست ۱۹۰۵م صفر ۱۰ الحکیجلد ۵ نمبر ۱۳ مورخ ۲۰ راگست ۱۹ ۱۵ مسفی ۱ له (ترجمه ازمرتب كيس رهمن خدابسون جويابتنابسون مقدّر كرمابهون-اله الهامات حضرت يبيح موعود عليالسلام كى كايل كمصغره مع يراس كى تاديخ سر بحولا في هناهام درج سع- (مرتب) سے (ترجر ازمرتب عیلی اور اس محساعتی محبر الگئے۔ (فوٹ) "جس دِن یہ الهام شنایا گیا بعنی ۱۲ راکست هنایا اسی دن حضرت مخدوم ومكرم مونوى عبدالتريم صاحب فغزا فلدلذك كردن كصينيج ايك جيوثي سيعبنسي نمودا ربوكئي- يدمونوى صاحب مرحوم کی مض کی ابتداء متی - اور ۱۵ دن کی مض کے بعد اار اکتوبر بدھ کے روز لا ایجے دن کے معنزت مرحوم سینتالیس سال کی عمریس بموجب المام اللي إنَّا يِلْهِ وَإِنَّا اليَّهِ دَاجِعُونَ إِس وارِنا بإثيرادس انتقال فراكر حياتِ ابدي بين جا واخل بموسَّة "

(ريولية ك ريليج زملام نمبر ١٠ ما ه اكتوره في المثل بيج صفحه ٢)

۲۷راگست 19.3 میں ایک جا درمیں کوئی شے ہے۔ ایک خص نے کہا کریراک ایک جا درمیں کوئی شے ہے۔ ایک خص نے کہا کریراک ا ہے ہیں۔ دیجیا توائس میں چند مُرغ ہیں اور ایک بجراہے بیں اُن مغوں کو اُٹھا کرا ورسے اُونجا کر کے لیے حیلا تاكدكو فى مِلّى وغيره مذير استدين ايك بلى ملى عبل كمندين كو فى شفَّ مِثْل بجويا ہے مكر اس بلى نے اس طرف توجه منیں کی اور کیں ان مرغوں کومحفوظ سے کر گھر پہنے گیا " ۱ بدرمبلدانمبر۲۰ مودخر۱۱ راگست ۵۰۰ تا تاصفح ۲- آلیج مبلد ۹ نمبر ۳ مودخرم ۲ راگست ۵۰۰ نادصفح ۱۱ مهمر اگست ۱۹۰۵ع " بهادر گراه اور زلزله آیا" (بدرجلدا نمبرا۲ مورخرم ۷ راگست شده المعصفی ۲ - الحکم جلر ۹ نمبر ۳ مورخ ۲ راگست شده انتمام غجاحاتید، رؤما۔" ئیں ایک جگہ کھڑا ہوں ۔ آگے ایک پُردہ ہے۔ پُردہ کے پیچے سے آوازآئی :-توجانتاب كيس كون مهول كيس خدا مهول حس كوچامتنا مهول عرقت ديتا مهول حس كوجامتنا ہوں ذلت وہتا ہوں " (بررجلدانمبرا ۲ مورضه ۲ راگست ۵۰۹ عضح ۲ - الحکم جلد ۹ نمبر ۱۳ مورضه ۲ را گست شون ۱ شفه ۱) ٢٧راگست ١٩٠٥ع « وتجها كه ايك غص سامنه كفراسه و اس نهايت زور كه ساته قلم ملايا جياككوئي دياسلائي ركر آسيه اوراس كي قلم كي تكفيفي آوازيمي آئي-اس في كايا إ شاهت الوكورة فرمایا:اس کے معنے ہیں وشمنوں کے مند کا لیے ہو گئے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کِسی عظیم الشّان نشان کے ذریعہ سے شمنوں کوروسیا ہ کرنا چاہتا ہے " (بدرملدانمبرا ۲ مورخرم ۲ ماکست ۱۹۰۵ عرصفی ۲) ۲۹راگست ۱۹۰۵ع "اسے عمارت مفت میں تو تھاک گئی۔" (كاين الهامات مصرف يم موعود على السلام سفحروبه) ، ۱۱٫ اگست ۱۹۰۵ء ۱۳۰۰ اکست ۱۹۰۹ء ۱ الف) "مولوی عبدالکریم صاحب کی گرون کے نیجے کیشت پرایک مچھوڑا

ہے جس کو جیرا دیا گیاہے۔ فرمایا:۔ میں ننے ان تھے واسطے رات دعا کی تھی۔ رؤیا میں دیکھا کرمولوی نورالدین صاحب ایک کیڑا اور سے متمعين اور رورسيان-فرمایا: ہمارا تجربہ ہے کہنواب کے اندر رونا اچھا ہونا ہے اورمیری رائے بی طبیب کارونامولوں ماحب کی محت کی بشارت ہے " (بدرجلدانبر۲۷ مورض ۱۷ راگست هنول تصفی ۲- الحکی که ونمبر ۲۱ مورض ۱۷ راگست هنوان مفی ۱۱ (ب) " امک نواب میں اُن کو دیکھا تھا کہ گویا وہ صحت یاب ہیں مگرخوا ہیں تعبیطلب ہوتی ہیں … . نحوالوں کی تعبیر میں کہجی موت سے مراد صحت اور معی صحت سے مراد موت ہموتی ہے اور کئی مرتب نواب میں ایک شخص کی موت دیکھی ماتی ہے اور اس کی تعبیر زیا دت عمر موتی ہے " يتم خقيقة الوي صفحه ٢٠ - روحاني خزائن مبلد٢ ٢ صفحه ٨ ٥٩ ، ٢٥٩) ۳۰ اگست ۱۹۰۵ مرود در در میما کرمیرسے اتھ میں چابیاں ہیں ایک صندوق کو کھولنے کا ادادہ فرمایا-اس میں اشار وعل مشکلات کی طرف ہے! « بدرجلدانمبر۲۲ مورخدا۲ راگست ۱۹۰۵ عصفه ۲ - الحکم جلد ۹ نمبرا۲ مودخر ۳۱ راگست ۱۹۰۸ وهغزا) الاراكست (19. عن الك عورت مركى - إنّا يله وَ إنّا آلينه وَاجعُون " (كايى الهامات حضرت يح موعود عليالسلام مفحه ٢٩) الاراكست هواعم "نمازيره رب تضاور فانخرك بعدسورة والعصر رفيفنا تفا-اتنے بين غنودگى موكرسوره والعصر كى حكر راس زورس زبان بربيسورت بطورالهام جارى موتى: إِذَا جَاءً نَصْرُا لِلَّهِ وَالْفَتْحُ * (بدرمبلدانبر۲۲ مودخر۳۱ راگست ه.۹۰ نامصفی۲-ایج مبلده نبرا۳ مودخر۳ راگست ه.۹۹ نمصفی۱۰) الإراكست ١٩٠٥ع (الف) فرمایا" نصف رات سے فیرنک مونوی عبدالکریم کے لئے دعا کی له يعنى مولوى عبدالكريم صاحب رمنى المترتعالي عدر (مرتب)

گئی صبح (کی نماز) کے بعد جب سویا تو یہ نواب آئی۔ ... کیں نے ویکھا کرعبدا تدر سنوری میرے پاس آیا ہے اور وہ ایک کاغذریش کرکے کہ اسے کہ اِس کاغذریک نے حاکم سے وستخط کرانا ہے اور حبلہ کی جا کہ جب میری عورت شخت بہار ہے اور کوئی مجھے پوچھا نہیں۔ دستخط نہیں ہوتے۔ اس وقت ہیں نے اُس کو جبرے کی طوف و کھا تو زر درنگ اور خت گھرا ہمٹ اس کے جبرے کی طوف و کھا تو زر درنگ اور خت گھرا ہمٹ اس کے جبرے کی طوف دی اور کھے ہوتے ہیں۔ نہ کسی کی سپارش انہیں اور نہ کسی کی شفاعت ہیں تیرا کاغذے جا آہوں۔ آگے جب کاغذے کرگیا تو کیا و کھا ہوں کہ ایک شخص محمل کی شفاعت ہیں بیا دیم اکسٹر اسٹنٹ تھا کہ کری پر بعی ہو تی ہے اور گرداس کے مملہ کے لوگ ہیں ہیں نے جا کر کاغذاس کو دیا اور کما وقت ہیں ہیں نے جا کر کاغذاس کو دیا اور کما فروا دہوش سے جراوا ہی وقت ہیں امر گیا ہے۔ بعد اس کے کاغذ ورست خطا گیا جی اور پر چھا کہ ہوا گئی ان سے دیکھا کہ اس وقت ہیں کہتا ہوں مقبول کو کہا تو اس کے کاغذ ورست خطا ہموگئے ہیں اور پوچھا کر عبدا تھی ہوگئی تب ہیں نے دیکھا کہ اس وقت ہیں کہتا ہوں مقبول کو کہا تو اس کے کاغذ ورست خطا ہوگئے ہیں۔

بہ بہومٹھن کال دیجھا گیاہے۔ ملائک طرح طرح سے تمثیلات اخت بیار کرلیا کرتے ہیں مٹھن لال سے مُرا د ایک فرسٹ نیفا سنوری سے بہ مراد ہے کرسٹور عربی بلی کو کہتے ہیں اور علمِ تجیبر کی گروسے بلی ایک ہیماری کا نموز ہے۔ عبداللّدسنوری سے مراد ہموئی، وہ عبداللّد حج سیمار ہے۔ فرمایا۔ طِسب توظاہری محکمہ ہے ایک ہی کے ورامحکم پر دہ میں ہے جب کک وہاں دستخط نہ ہموکھے نہیں ہموتا ''

(بذرجلدانمبر۲۲مورخدام، اگست هن فی ایم علده نمبرا مورخدام را گست هن فی می می است و دارد به است هن فی می می در ب افرایا یه مولوی صاحب کی زیاده علائت کے وقت بین بهت دعاکر تا تصاا و لیجن نقش برسی آگے ایسے آئے جن سے ناامیدی ظاہر بوتی بین اورالیا امعلوم بوتا تصا کہ گویا موت کا وقت ہے بیان نک کراللہ تعالیٰ نے بشارت نازل کی ، اور عبداللہ سنوری والا نواب بین نے دیجی اجس سے نهایت در جم غمناک دل کوشفی بوئی اس دعا بین بین نے ایک شفا عت کی تعی جبیبا کہ نواب کے الفاظ سے بھی ظاہر ہے کہ نیخت میں نے ایک شفا عت کی تعی جبیبا کہ نواب کے الفاظ سے بھی کئے خدا کی کتب بین ہی کے ماتحت اُم تت کوعورت کہ جا جا ور دو مری جگر تم آن کی بیوی سے مشاب می دی گئی ہے ۔ اناجیل کی تشبیب فرقون کی عورت سے دی گئی ہے ۔ اناجیل کی تشبیب فرقون کی عورت سے دی گئی ہے ۔ اناجیل کی تبدی کی وجہ بہے کہ واسطے نبی کی الیسی بی می میں میں میں میں میں میں عبداللہ نے کہ اللہ میں بیا میں عبداللہ نے کہا کہ میری اللہ ایک جگر اللہ تا ہے میشن بین کے عورت کو مرد کی اطاعت کا حکم ہے ۔ اِسی واسطے ہماری رؤیا میں عبداللہ نیا ہے میشن اطاعت کا حکم ہے ۔ اِسی واسطے ہماری رؤیا میں عبداللہ آئیا ہے میشن بیں بیوی بیمار سے عبداللہ تا کہ اللہ آئیا ہے میشن بیری ہی آن میں بیمار سے عبداللہ تا کہ اللہ تا کا ام عبداللہ آئیا ہے میشن بیری ہی آن میں بیمار کی اللہ تا کہ کہ اللہ تا کہ دل کو اللہ تا کہ اللہ تا کہ کہ کی اللہ تا کہ تا کہ دل کا نام ہو دائلہ کے اللہ تا کہ کو دل کا نام ہو دائلہ کی کو دو کی اللہ کی کا نام ہو دائلہ کی کی کو دو کی اللہ کی کو دو کی انام ہو دائلہ کی کی کو دو کی کا نام ہو دائلہ کی کا نام ہو دائلہ کی کا نام ہو دو کی کا نام ہو کی کی کو دو کی کو دو کی کا نام ہو کی کا نام ہو ک

سے مراد وہ لذّت اور راحت صحت کی ہے جو بیماری کی کمنی کے بعد نصیب ہوتی ہے مقبول سے مُراد ہے۔ کہ دعا قبول ہوگئی۔بیمب گرسے استعارات اور تمثلات ہیں "

(الحكم جلد ٩ نمبريا ١٠ مودخ ١٠ ايتمبره ١٠٠٠ تا مفحه ١٠ بدرجلد انمبر ١٢ مودخ ٤ يتمبره ١٩٠٠ مفحد ٢)

الاراگست هواع «بعدظهرالهام بروًا: عيد السّاعية " أرنى زَلْزَلْتُهُ السَّاعَية "

(الحكم جلد ونمبرا ۳ مورخر ۱۳ راگست هنوان صفحه ۱۰ - بدرج بلد انمبر ۲۲ مورخه ۱۳ راگست هنوان مصفح ۲)

استمبره واعم "سينتاليس سال كاعمر وإنَّا يلله وَوانَّا النَّه وَاجْعُونَ -

ا جونک اِس دو یا کامیح تادیخ معلوم نهیں ہوسکی اِس کے اوپر کی مناسبت سے اسے بیاں درج کیا گیا۔ (مرتب) علی ورز معلوم نہیں ہوسکی اِس کے اوپر کی مناسبت سے اسے بیاں درج کیا گیا۔ (مرتب) علی معلوم معلوم نازلزلد دکھا۔

سے (نوٹ ازمرتب) خاکسارع ض کرتا ہے کہ بعد میں واقعات نے تبادیا کہ اِس المام میں مولاناعبدالکریم صاحب کی جو کسس وقت کا رنبکل سے بیمار تھے اوفات کی خبردی گئی تھی کیونکہ وفات کے وقت اُن کی عمرسینتا لیس مال کی تھی۔ (اس سے دوسرے دن استمبر اللہ الم کوایک شخص کا خط آیا جس نے اپنی برکاریوں اور غفلتوں پرافسوس کی تخریر کے لکھا۔ اب میری عرسینتالیس سال کی ہے۔ انگا یلئه و اِنگا آلیہ و آاج محوق کا فرایا کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ جوخط باہر سے آنے والا ہوتا ہے اس کے ضمون سے بہلے ہی سلطلاع دی جاتی ہے ۔ "

(بدرجلد انمبر۲۳ مودخد درستمبره والمع صفح ۲- الحكم جلد ۹ نمبر۲ ۱۱ مودخ ، استنبره والع صفح ۱۳

(تتمر حقيقة الوحي صفحه ٢٦- روحاني خزائن جلد٢٢ صفحه ٨٥٨)

٧ سِتَمْبِرِهُ ٩٠٠ عَمْ ٧ سِتَمْبِرِهُ ٩٠٠ عَمْ ثَنْ ثَوْ ثِلْهُ وْكَ الْحَيْلُوةَ السَّدُّنْيَا وَ فِي السَدِّيْنِ تُقْصِرُ وْنَ * (كإبي الهامات معنري بيح موعود عليالتسلام علم ٢٨ نيزد يجيئے بدرجلدا غبر ٢٨ مورض ١١ راكموبر شن ولم عموم ٢٠

مهر تم بره 19 عمر « مَا كَانَ لِنَفْسِ آنْ تَهُوْتَ اِلَّا بِاذْ بِنِ اللّهِ " مَا كَانَ لِنَفْسِ آنْ تَهُوْتَ اللّهِ بِالذّبِ اللّهِ " « مَا كَانَ لِنَفْسِ آنْ تَهُوْتَ اللّهِ بِالذّبِ اللّهِ " (برمبلد انمبر ۱۳ مورخد ، استمبره الله عمله ۱ معرفد ۱ ما محمله المنمبر ۱ برمبلد انمبر ۱ مورخد ، استمبره المناع صفحه ۲ ما الحكم جلد المنمبر ۱ معرف ۱ ما معرف ۱ مع

عرشمبر و الم الم الم الك كاغذ د كهايا گياجيساكمنى آر دُركا فارم به وتا ہے اورسامنے اس كے پاكس معنے بندرہ در كھے بہوئے ہيں۔ (۱) معنی آر دُراكیا) معنے بندرہ در كھے بہوئے ہيں۔ (اس كشف كے تقور ى ديربعد پندرہ كامنى آر دُراكیا)
(۲) ایک كاغذ د كھائى دیا اس پرلكھا ہؤا تھا:
" است فشال"

له (نوٹ ازمرَّب) حضرت مولانا عدائریم صاحب پی کی سلسله عالیہ احدید کے ایک نمایت ہی مخلص بزرگ منتے جن کی وفا پرطبعگا حضرت موعود علید لقد نعالی نے اس المام کے پوطبعگا حضرت بیج موعود علید لقد نعالی نے اس المام کے ذویعہ سے ہوسنے ارکر دیا۔

یه (ترجدازمرَّب) تم دُنیا کی ذندگی کو ترجیح دیتے ہوا ور دین میں کو قاہی کرتے ہو۔ (نوٹ ازمرَّب) بَرَر میں الهام کا حرف بعلاحقہ ہے' وَ فِي الدِّ بْنِ تُقْصِدُوْنَ " کا فقرہ نہیں ہے۔ سے (ترجہ ازمرتّب) اِ دْنِ اللّٰی کے بغیرکوئی نفس مَرنہیں سکتا۔ (٣) پيرايك كاغذ دكهائى ويا اس برلكها تقا: " مَصَالِحُ الْعَرَبِ - مَسِيبْرُ الْعَرَبِ (٣) پيرايك كاغذ دكهائى ويا اس برلكها تقا: " بامراد" (۵) پيرايك كاغذ دكهائى ويا اس برلكها تقا: ر۵) پيرايك كاغذ دكهائى ويا اس برلكها تقا: رق بال

سج کے الہام میسیٹر الْعَرَب کا ذکر تھا۔ فرمایا۔ اِس کے میعنی بھی ہوسکتے ہیں کہ عوب میں چلنا "شاید مقدر ہورکہ ہم عربے میں جائیں۔ مرت ہوئی کہ کوئی تجیبی چینیں سال کا عرصہ گذرا ہے ایک دفعہ میں نے خواب میں وکھا ہے۔ وکیا تھا کہ ایک شخص میرا نام کھ رہا ہے تو آ دھا نام اُس نے عربی میں تھا ہے اور آ دھا انگریزی میں کھا ہے۔ انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے لیکن بعض رو یا نبی کے اپنے زمانہ میں پورسے ہوتے ہیں اور تعبض اولا دیا کسی متبع کے ذریعے سے پورسے ہوتے ہیں میں منظ آ نحضرت ملی اللہ علیہ وسلم کوقیصر وکسٹری کی تجیاں می تھیں تو وہ مما الک صفرت عربی فیض ہوئے "

(بررجلدانمبر۲۳ مورض) يتمبره 19 يم صفحه ۲- الحكم عبلد ۹ نمبر۲۳ مورض اليتمبره 19 يم صفحه ۱۳)

مِرْمَبِرِهِ اللهِ المُلْمُ المُلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ المُلْمُ اللهِ اللهِ المُلْمُ اللهِ المُلْمُلِي المُلْمُ اللهِ اللهِ المُلْمُ المُلْمُلِي المُ

(بدرمبلدانمبر۳۲ مودخه ، يستنبره ۱۹۰۰ عصفح ۲- الحكم جلد ۹ نبر ۲۳ مودخه استنبره ۱۹۰۰ عصفح ۳)

٨ يتمبر ١٩٠٥ م (١) " إِذَا جَاءً ٱفْوَاجُرُ وَّسَمُّ مِينَ السَّمَاءِ "

که ڈاکٹر مرزالیقوب بیگ صاحب کا بیان ہے کہ یہ المام" رقبالا مسترر المام کو ہو ایسی جس روز کرمولانا جدالکریم صاحب کا بڑا ابرلین کیا گیا۔ دیکھتے الحکم جلد انبرہ مورخد ارفروری لا الماری صفوم)

یہ بیٹ گو تی صفرت امیرالمؤمنین خلیفہ اسیح المنانی رضی اللہ تعالی عذر کے ذرائعہ پوری ہوئی ۔ چنا بخرصفور درو دفعہ عرب میں تشریف ہے می ترم معظمہ اور مدینہ منورہ اور حبرہ کا مفرکیا اور دوئری دفعہ سال کا عند سے گئے۔ بہلے توسلال عمل اور دہشق تشریف کی خوش سے مخرمعظمہ اور مدینہ منورہ اور حبرہ کا امغرکیا اور دوئری کا فعہ سال ہے اس کو بیان کر۔

سے (ترجہ از مرتب) اور جو تیرے رب کا احسان ہے اس کو بیان کر۔

سے (ترجہ از مرتب) جب آسمان سے فوجیں اور زمرائیم گئے۔

(٧) كفن من ليبياً كيا "

(بدرجلدانمبر۲۳ مورخه ٤ يتمبره: في يم صفحه ۲ - الحكم حبلد ۹ نمبر ۳۲ مورخه السمبره: واسم صفحه)

مِ سِمْرِ فِ وَ وَ مِنْ الْمِنَايَا لَا تَطِيْشُ سِهَا مُهَا " وَ النَّالْمَايَا لَا تَطِيْشُ سِهَا مُهَا "

(الحكم جلده نمبر ۲۳ مودخر استمبره ۱۹۰۰ مرصفحه)

(ب) "آج مبح بهت سوجنے کے بعدم برنے ول میں یہ بات ڈالی گئی ہے کہ بعض وقت ترتیب کے کاظ سے المامات بیلے یا بیجے بہوجاتے ہیں بہانچ ان المامات کی ترتیب اللہ تعالی فصیت ول میں یہ ڈالی کہ المنسانی القامات میں بیٹے یا بیجے بہوجاتے ہیں بہانچ ان المامات کی ترتیب اللہ تعالی فصیت ول میں یہ ڈالی کہ المستانی المنسانی المنسانی المامات میسے "افرائج قسم حقیق المستر المنسانی المنسانی میں میں میں اللہ تعالی نے اپنے فاض فی الا تکھا بہا کہ جلد و نبر ۱۳ مورض است برا مورض است ب

استمبر مواعم استمبر مواعم (الف)" دوره بیشاب کی بڑی تکلیمن بھی۔ دعاکی گئی۔ الهام ہؤا:۔ اَلمَدَّ لَاَمُ عَلَیْ کُمْدِ"

(بدرجلدا نمبر، ۲ مورضه استمبر ۱۹۰۵ مفید ۲) (بدرجلد ۲ نمبر ۱۳ مورضه کم اکست بخنوا و مفید ۲) (بدرجلد ۲ نمبر ۱۳ مورض کم اکست بخنوا و مفید ۲)

استمبر مواعم استمبر مواعم رویا "ایک جگدایک بری حویل ہے۔ اس کے آگے ایک برا چہوترہ ہے جس کا گری بہت بندہے۔ اس پرمولوی عبد الحریم صاحب سغید کپڑے بہتے ہوئے دروازہ پر بیٹے ہیں۔ اسی جگد کی بہوں اور پانچ چارا کور دوست ہیں جو ہروقت اسی شکریں رہتے ہیں۔ کی سنے کہا مولوی صاحب کیں آپ کو آپ کی صحت

اله الحم مورخه استمبره 12 مصفحه من برالهام يول بهد "كفن مين ليثيا بولا" إس الهام مين مصرت مولوى عبدالكريم صاب كي وفات كي اطلاع دى گئي بهد (مرتب)

لے (ترجمانمرتب) بے شک موتوں کے تیرخطانمیں ماتے۔

(نوط) إس الهام مين بعى حضرت مولانا عبدالكريم صاحب كي وفات كي خروى ممكى بهد (مرتب)

سے (ترجمہ ازمرتب)تم برسلامتی ہو۔

کی مبارکباد دیما ہوں اور پھرئیں روپڑا اور سے ساتھ کے دوست بھی روپڑے اور مولوی صاحب بھی روپڑے۔ پھرئیں نے کہا دعا کرواور دعا میں تین دفعہ سورہ فاتحرپڑھی "

(بدرجلدانمبر۲۵مورخر۲۲ سِتمبرهن واعمعفی ۲ - الحکم جلد ونمبر ۳۷ مورخد ۱ سِتمبرهن و ایج صفحه ۱۲)

التمبر هواع (و) " ووشه تبرلوط كف أيّ مُه في من آراد

اِهَا نَدَكَ مِنْ (بدرجلدانمبر۲۲مورخر۲) استمبره ۱۹ ایم مبلد ۵ نبر۲۳مورخ ۱ استمبره ۱۹ مفر۲۱) (ب) فرط یا برجوالهام اللی نازل بهوا تقاکه دوشه تیر توسط گئے ان میں سے ایک شهتیر تومولوی عبدالکریم صاحب مرحوم منتے دومسرے چود هری صاحب معلوم بهوتے ہیں " (بدرجلد۲ نمبر۲۲مورخد) برجون المنظم مصفحہ ۲)

ر تمبر هو المراح مرايا - كَذِكْرِى سے مراديہ ہے كرمبيا كرمبائي گوئى ہو كئى ہے " فرايا - كَذَذِكْرِى سے مراديہ ہے كرمبيا كرمبائي گوئى ہو كئى ہے " (الحكم عبلد و نمبر ۱۳۷ مورخد استمبر هنا لئے صفحہ ۱۲ - بدر عبلد انمبر ۲۸ مورخرس استمبر هنا لئے صفحہ ۲)

له (نوط ازمرتب) خواب کے دُوسے ہیں ابتدائی حقد میں مولوی صاحب کی زمیانی حالت صحت بلیے کی طون اشارہ تھا۔

چانچہ المتد تعالیٰ نے آپ کو کا بنکل سے بالکل نجات دسے دی اور آخری حصد میں آپ کی وفات کے متعلق خرتمی ۔ ابتدائی مصد کے شعلی ڈاکٹر مرز ایع قوب بیک صاحب تھے ہیں کہ'' ابرئین کے بعد زخم کی حالت کئی روز کس خواب رہی اور انگور کا نام و فشان نظر نہ آتا تھا بعضرت نے دعائی صبح کور و باست نیا ، آسی روز قریب دس نجے کے میں جو پٹی انگور کا نام و فشان نگانے کے لئے گیا تو یہ دیجے کر مجھے بڑی چرونی ہوئی کہ قریباً تمام زخم پر انگور آگیا تھا۔ اس سے بہلے دو ز انگور کا نام و فشان نظر اور خوا مواد اس کے اندر سے نکل تھا۔ یہ بالکل عجوب اور خادی عادت بات تھی کہ اسے بھے دو ز انگور کا نام و فشان شریب مراخ لمبا اور با اپنے چوڑ اتھا ہیک دن میں انگور آئیا ہے میر سے اور ڈاکٹر کرشیدالدین صالے خیال میں یہ قریباً آٹھ دس روز کر کا مواد واری دن میں ظرور فی در ماکا تھیج تھا ۔

کا کام تھا جوایک دن میں ظرور فیدیم ہو تھا اور یہ دعا کا تھیج تھا ۔ (انگیم جار انبرہ مورخ دار فروری کن انہ کا مواد واری کرونے کا مرتب کے ایک کام تھا جوایک دن میں ظرور فی دعا کا تھیج تھا ۔ (انگیم جار انبرہ مورخ دار فروری کن انہا کا مواد واری کرونے کو کا تنام مواد واری کرونے کے دی کی کا کام تھا جوایک دن میں ظرور فی در ماکھ تھا جوایک دن میں خواد تھا اور یہ دعا کا تھیج تھا ۔ (انگیم کو در انبرہ مورخ دار فروری کن ان کی مورخ دار فروری کن ان کی مورخ دار فروری کن کا کام تھا جوایک دن میں خواد کو در کیا کہ مورخ دار فروری کرونے کرونے کی کو کی کی در کی کی کام کی کا کام تھا جوایک دن میں خواد کو در کیا کہ کی کی کرونے کی کرونے کرونے کی کرونے کرونے کی کو کیا کہ کو کرونے کیا کہ کو کرونے کی کرونے کیا کہ کی کرونے کرونے کی کرونے کرونے کرونے کرونے کی کرونے کرونے کرونے کرونے کرونے کرونے کی کرونے کی کرونے ک

سے (ترجہ ازمرتب) میں ایسے فض کو ذلیل کروں گا ہوتیری اہانت چاہے گا۔ سے بعنی چودھری الدداد صاحب میڈ کلرک دفتر رہو ہوا من رہیج نز قادیان ہو، ہومئی سن اللہ کو فوت ہوئے۔ (مرتب) ہے (ترجہ ازمرتب) دیا دیرمٹ جائیں سے عبیا کرئیں بتا چکا ہوں۔

فرایا۔ بظاہر تو آج کل مولوی عبدالکریم صاحب سے واسطے دعا کی جاتی ہے اور خالباً ان کے متعلق پر رؤیا ہے۔ شاید بہتعبہ جو کہ ایک حقد زخم کا خشک ہو گیا ہے اور دومراجے متہ ابھی باتی ہے اور شرمیت سے لفظ سے انجام بخیر معلوم ہو تا ہے۔ واٹنداعلم "

(بدرجلدانمبره ۲ مورخه ۲۷ يتمبره في المعصفحه ۲ - الحكم جلد ۹ نمبر ۳ مورخه ۲ يتمبره في والمعصفحه ۱)

9 استمبر هن المحارث من من المراع المراع المراع المام قا درصاحب ميرب بڑے بھائی نهايت سفيد لباس بينے ہوئے مير سے ماتھ جارہ ميں اور کچھ باتيں کرتے ہيں۔ ايک شخص ان کی باتيں شنکر کہتا ہے کہ ريکسي فصیح بليغ تفت کو کرتے ہیں۔ ايکشخص ان کی باتيں شنکر کہتا ہے کہ ريکسي فصیح بليغ تفت کو کرتے ہیں۔ فقط

قربایا۔ ہما دائتربہ ہے کہ جب کہ بھی ہم اپنے بھائی صاحب کونواب ہیں دیکھتے ہیں اس سے مرادکسی کل کام کا مل ہونا ہونا ہونا ہے۔۔۔۔۔غلام قادر سے خدائے قاور کی قدرت کی طرف اشادہ ہے۔'' (بدرمبلدانمبر۲۵مورخر۲۷ پستمبر شناع صفح ۲- الحکم مبلد ۵ نبر۳۳ مورخر۳۲ پستمبر شناع عفی ۱)

مار تمبر المعرب المعرب

له مضرت بيرمحداسخق صاحب رصى الله تعالى عندسابق ميثر ماسطريدرسد احديد و نا ظرضيا فت - (مرتب)

بند کردی ہے اور بدارادہ کرتا تھا کو چلا جائے اور خدا جانے کماں جانا تھا مگرمنظور محد نے اس کو رکھ لیا ہے کہ تجارت کر کے گذارہ کر بیں گے بہارے ول میں خیال آیا کم علوم نہیں مرز اصاحب نے کیوں روٹی بند کر دی ہے بزرگوں کے کام پر اعتراض نہیں ہوسکتا۔ بھیرالهام ہوگا :

اِنْيِ آنَا الرَّحْمُ لُنَ لَا يَغَاثُ لَـ ذَي الْمُرْسَلُوْنَ - قُلِ اللهُ شُمَّدَ ذَرْهُ مَرْ فِي خَوْضِهِمَ رَجْرُهِ رِبُهُ

فربا یک برایک برمعنی خواب ہے اور مولوی عبدالکریم صاحب کے تعلق معلوم ہوتی ہے۔ روٹی ما ارسیا
ہے کیونکہ خوراک کے ساتھ ذائدگی کا بقا ہے۔ روٹی کا بند ہونا إس ونیا سے فوت ہوجانا ہونا ہے سوبنظراب با طاہری سیخت بیماری ایک موت کا بیغام ہے لیکن روٹی بجرانگ گئی ہے کیونکو منظور گھرنے رحمت اللہ کو رکھ لیا
ہے۔ رحمت اللہ سے مراد خداکی رحمت ہے اور منظور محدسے مراد وہ امرہے جومحد کومنظور ہے۔ وحی المی نے میرا نام محد بھی رکھا ہے بیں اِس سے مراد مولوی صاحب کی صحت اور تندرستی ہے جس کے واسطے ہم دعائیں کرتے ہیں۔ تجارت سے مراد وعاکرنا، فدا پر ایمان رکھنا، اس بر بھروسر کرنا اور اعمال صالح کا بجالانا ہے جیسا کہ قرآن منزلین میں آبا ہے گیا تھا اللہ فیون کے فیا اللہ فیون احتیار احداث اس بر بھروسر کرنا اور اعمال صالح کا بجالانا ہے جیسا کہ قرآن منزلین میں آبا ہے گیا تھا آتے وہ تنہ ہوئی احداث اور اعمال صالح کا بجالانا ہے جیسا کہ قرآن منزلین میں آبا ہے گیا تھا آتے وہ تو تہ تو تھا ہے کہ وہ تنہ کی تیجا تی وہ تنہ کے وہ دعاؤں کا نتیج ہے ذری کے دوناؤں کا نتیج ہے اور تدرگی ہونے کے وہ دعاؤں کا نتیج ہے دری تو میں تیک وہ دعاؤں کا نتیج ہے اس نے رجمت اللہ کو حاتے جاتے دوک لیا ہے گیا تی ہے بینی وہ زندگی جو دعاؤں کا نتیج ہے اس نے رجمت اللہ کو حاتے جاتے دوک لیا ہے گیا۔

(بدرمبلدانمبره۲ مودخر ۲۷ مِستمبره في المعتم صفح ۷ - الحكم جلد ۹ نمبر ۱۳ سمورخرس ۲ مِستمبره في المعتمر ۱۹۰۵ م

٢٢ متم م 190 على الْبَدُرُ عَلَيْهُ نَامِنْ ثَيْنِيَّةِ الْوَدَاعِ " طَلَعَ الْبَدُرُ عَلَيْهُ نَامِنْ ثَيْنِيَّةِ الْوَدَاعِ "

(الحكم جلده نمبر۳۳ مورضر۳۲ ميتمبر<u>ه : ال</u>يم صفح ۲- بدرجلدا نمبر۲ ۲ مودخر ۲۹ سِتمبر<u>ه : ۱۹ می</u>مفع ۳)

له (ترجمه) میں وطن خدا بول مرسل میرے باس نہیں وراکرتے کہ یہ خدا کے کام ہیں۔ پیران کوچھوڈ دے جن کاموں بی لگے ہوئے ہیں ان بیں امود عب کریں۔ علی سورة الصف : ۱۱،۱۱۔

سلے (ترجمدا ذمرتب) ہم پروداع کی گھا فی سے بدر کاطلوع ہوا ہ (فرط از حضرت عرفا فی صاحب) الاستمبر کی رات کو اعلیٰ حضرت مولوی صاحب کے لئے ہمت دعا کرتے دہے۔ اس براید) الهام ہوا ، (الحکم)

(نوط ازمرتب) حضرت يح موعود عليالصلوة والسلام كالهامات كى كابى كي صفحه ٢٩ بريه الهام ممل شعر كي صورت ين يون درج سب م

يَّ مَلَكَةُ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ شَيْتَةِ الْوَدَاعِ ، وَجَبَ الشَّكُرُ عَلَيْنَا مَا وَعَا يِللهِ دَاعِ وترجدان مرتب مصرعه دوم ، بم ريش كركرنا لازم ب جب تك كوئى دعا كرنے والا دعا كرس كتا ہے۔

(بدرجلدانمبر۲۷ مورخه۱۱ راکتوبرهنواره صفی۲)

(بدرجلدانمبر۲ مورخه ۱ را كتوبره في المصفحه ۱ - الحكم جلد ۹ نمبر ۱۳ مورخه ۳۰ ستمبره في ۱۹۰۹ معفی ۱۱)

له (ترجم ازمرتب) (۱) میری مدد تیرے پاس آسفگ (۲) برایک دورکی داه سے تیرے پاس تخالف ایک سکے۔ کے (ترجم ازمرتب) وہ قرادگاہ اور قیام گاہ ہونے کی دوسے بہت اچھ جگہ ہے۔

س (ترجمدانمرتب) (۱) مت نون کر میری درگاه میں رسول نوف نبیں کیا کرتے (۲) اور کہتے ہیں کون ہے جواس کے پاک شفاعت کرے۔ وہ بات جس کا تم کو وعدہ دیا جاتا ہے بالکل انہونی ہے (۳) کہ اللہ تعالیٰ غالب ہے قدرت رکھنے والا لیس کیا تم ایمان نہیں لاتے (۳) کہ میں اپنی طون سے گواہی ہے یس کیا تم ایمان لاتے ہو (۵) کہ میں اپنی طون سے کھونہیں بڑھا آ اور مب تعریف اللہ کے سے جو تمام جانوں کا پرود دگارہے (۲) ہم نے اس کو الما تقدر میں آتا ما ہے۔ یقیناً ہم ہی اُتا در نے والے ہیں۔

سکہ (ترجمہ ازمرتب) کیا تو نے تنہیں دکھا کہ تیرے رہے ہے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ۔ کیا ان کی تدبیب رکوبرکار نہیں کر دیا تھا۔ بیم اکمتوبرها ع بیم اکمتوبرها ع رفی از کشخص نے ہمارے ہاتھ پرسونف رکھ دی ہے " (بدرمبلد انبرے ۲ مورخہ ۱۱ راکمتوبرهند ۱ عام مفرا - الحکم جلد ۹ نمبر ۳۵ مورخہ ۱۰ راکتوبرهند ۱ عنفی ۱)

اراكتوبر مل المتوبر مل المتوبر مل المتوبر من المتوبر المتحدد المتحدد

(بدرجلدانمبر۲۲مورخ ۱/کتوبره: ۹ نیم صفح ۱ - الحکم جلده نمبره ۳ مودخ ۱ راکتوبره: ۹ برصفح ۱)

هراكتوبرهاع "ربا گوسفندان عالى جناب" "ربا گوسفندان عالى جناب"

۱ بدرحبلد انمبر ۱۸ مورخه ۱۷ راکتوبره ۱۹۰۵ مفیه ۲ - الحکم عبلد ۹ نمبر ۳۵ مورخه ۱ راکتوبره ۱۹۰۹ معنی ۱-کا بی الهامات حفرت سیح موعود علیه السلام صفحه ۵۱)

'' آ ہوئے مرکب'' دکاپی الهامات حضرت سے موعودعلیالسّلام صفحہا ہ ۵راکتوبر ۱۹۰۵ء

ے راکتوبر سے " دیکھاکہ ئیں گور آب بورسے آیا ہوں اور ایک مضبوط گوٹ گھوڈ سے برسوار ہوں جو کتے رنگ کا ہے۔ گھوڈ سے برہ نماز پڑھی ہے اور بجدہ بھی کیا ہے۔ مجھے خیال آیا کہ جب ئیں گور داہ بورگیا تھا تو میرا بھائی ہیار تھا اور ان کے بچنے کی اتب در نقی معلوم نہیں اس کا اب کیا حال ہے۔ گھر کے باس گوچ ہیں ارکخ تن حجام طا۔ وہ بڑی خوش خوش باتیں کرتا ہے جس سے ہیں نے بچھاکہ اب بھائی صاحب تندرست ہوں گے۔ " جام طا۔ وہ بڑی خوش خوش باتیں کرتا ہے جس سے ہیں نے بچھاکہ اب بھائی صاحب تندرست ہوں گے۔ " (بدر حالہ انمبر ۲۸ مورخ ۱۱ راکتوبر مصنفی ۱ ۔ ایکی مبلد ۹ نمبر ۳۵ مورخ ۱ راکتوبر مصنفی ۱)

اله (ترجمه ازمرتب) عالى جناب كى بعيري رواجي -كه (ترجمه ازمرتب) موت كم سرن-

ار المتوبر سف المحمد و ویکها که بین کسی جگه بهون اور استنجا سے واسطے ایک جگه سے دصیلا لیا ہے تو دیکھا کہ و اسطے ایک جگه سے دصیلا لیا ہے تو دیکھا کہ و اسطے ایک جگه سے دصیلا لیا ہے تو دیکھا کہ و ہاں بہت سے آدی جیسے مزدور لنگوٹی پوش بہوتے ہیں ؛ بیشے ہیں جن سے کرا ہت ہوئی ۔ پھر بین نے شادی خان کو گانا چا ہا اور خیال آیا کہ استے آدمیوں سے اسے کس طرح سشنا خت کروں مگر کمیں نے آواز دی تو شادی خان فورًا کھڑا ہوگیا۔ اس سے ساتھ المام ہوگا:۔

اِذْ كُفَفْتُ عَنْ بَينَ اِسْرَا مِينَ" (بدرمبلدانمبر۲۸ مورض۱۱ مراض المتوبره المنام صفح ۱۱ الحكم مبلد ۹ نمبره ۳ مورض ۱۰ راكتوبره المعام صفح ۱۱)

اار اکتوبر موبر می می رویات دیما کرقدرت الله کی بیوی رویون کی ایک و میرے بین کرتی ہے۔ اس میں ایک نظیری میرے بین کرتی ہے۔ اس میں ایک نکر می ہے "

(بدرجلد، نمبر۲۸ مورضه ۱۱ راکتوبره ۱۹۰۰ منفح ۲ رانخم جلد ۹ تمبر ۲ ۱۳ مودخر ۱۰ راکتوبره ۱۹۰۰ مرصفح ۱۰)

ااراكتوبره 193 "الهام (١) أُرِيثُدُ الْخَيْرَ (٢) يَا يَنْهَا النَّاسُ اغْبُدُ وْا رَجَّكُمُ النَّارُ الْخَيْدُ الْخَيْرَ (٢) يَا يَنْهَا النَّاسُ اغْبُدُ وْا رَجَّكُمُ النَّارُ اللَّهُ النَّاسُ اغْبُدُ وْا رَجَّكُمُ اللَّهُ النَّاسُ اغْبُدُ وْا رَجَّكُمُ

فرایا مونوی عبدالکریم صاحب کی موت پر حدسے زیادہ غم کرنا اور اس کی نسبت بینجیال کرئینا کہ اس کے بغیراب فلال حرّج ہوگا ایک قسم کی مخلوق کی عبادت ہے کیونکہ جس سے حدسے زیادہ مجتت کی جاتی ہے یا حدسے زیادہ آگ جدائی کاغم کیاجا ناہے وہ معبود کے حکم میں ہوجا تاہیے ۔خدا تعالیٰ ایک کومبلا لیتا ہے دوسرا قائم مقام اسکے

له (نوبطے) اسی روز ایک نما دمر آبی کی پوتی عمریت سال فوت ہوئی جو بچہ چینے کے بعد بیمار تھی۔ (انحکم) کله اس سے مرادمیاں شادی خال صاحب مرحوم ہیں جوحفرت مونوی عبدانگریم صاحب مرحوم کے تعسر تھے۔ (مرتب) کله (ترجمہ ازمرتب) جب کیں نے بنی امرائیل سے ان کے دشمنوں کو بازرکھا۔

سے (ترجبر) (۱) کیں فیرکا ادادہ کرتا ہول (۲) اسے لوگ ! اپنے رب ک عبادت کروس نے تمہیں میدا کیا۔

هه إس الهام كن اريخ صنورً كى كالي الهامات منواه من اراكتوبردرج بسعاوراس كع بعدوًا لَيَذِيْنَ مِنْ قَبْيلكُمُ كا فقره بهى درج بسعك الهام لين بسع يَا يَنْهَا النّاس اعْبُدُ وَا رَبِّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمُ وَاللَّذِيْنَ مِنْ قَبْيلكُمُ و (مَرِّب)

كرديتا ہے، قادراور بے نياز ہے ۔ بيلے اس سے ايك ييمى الهام ہوًا تھا تُكُوثُونَ الْحَيلوةَ الدُّنيَا يعنى تم وُنياكى زندگى كواخت يادكرتے ہو "

(الحكم مبلده نمبر ٣٦ مورض ١ را كتوبره في المتم معني ١٠ بر رجلدا نمبره ٢ مورض ١٣ راكتوبره في المتم معني ١

١١ر اكتوبر هـ ١٩٠٩ م. ايْنْ شِهِينْ مَّنْ آرَادَ إِهَا نَسَكَ" « إِنِّى شُهِينٌ مَّنْ آرَادَ إِهَا نَسَكَ" (بدرجلدانمبر ٢٨ مورخر١٠) كتوره ١٩٠٥ مفحر١)

۱۷ اراکتوبر هنویم « رست پدمزده که آن یاردل به ند آمد رست پدمزده که دیوا را زمیان برخاست " رست پدمزده که دیوا را زمیان برخاست "

(بدرجلدانمبر ۲۹مورخ ۲۰ را كتوبره ۱۰ مخ صفح ۳ - الحكم ملد و نمبر ۲۷ مودخ ۲ را كتوبره ۱ واعتفی ۱

٨١راكتوبره ١٩٠٤م " إِنِي سِيْ الرَّسُولِ آقُوْمُ وَ ٱلُوْمُ مِنْ يَكُوْمُ وَ ٱعْطِيْكَ مَا يَدُوْمُ "

(بررجلد انبر ۹ ۲ مودخد ۲۰ را کمتوبره ۱۹۰۰ مخصفحه - الحکم جلد ۹ نمبری ۱۳ مودخد ۲ را کتوبره ۱۹۰۰ مزمن فحر ۱)

۱۸راکنوبر می ۱۹۰۹ می رویا" ایشنص نے مجھے کنوئیں کی ایک کوری ٹیزئیں تھنڈایانی دیا۔
عبر المائم ہؤا:
" آب زندگی"
اس کے بعد المائم ہؤا:

ضَلَّ مِيْعَادُ رَبِّ كَ^{هُ}

ا و انرجمها کین اس فیم کی امانت کرون گاجوتیری امانت کا اداده کرسے گا۔ (مرتب)

علی انرجمها زمرتب) خوشخری ملی که وه محبوب آگیا بخوشخری ملی که پَرُده درمیان سے آٹھ گیا۔
علی انرجمها زمرتب) میں اپنے دسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا اورجو طلامت کرسے گائیں اُسے ملامت کروں گا اور بچھے
ده کچھ عطا کروں گاجو ہمیشنہ دہننے والا ہے۔
مدر ایجے درسے کا بیرہ دواع معلی مدرافان تراب کا دی سرچہ غال اُسمد کا ترب میں دیتیں۔

سے الحکم ۲۲ اکتوبر شنائی معنوا میں لفظ مایکو مرسم جوغالباً سہوکاتب ہے۔ (مرتب) هد (ترب) هد (ترب) معنوا میں الفظ مایکو مربعاد تفوری رہ گئی ہے۔

يجرالهام بوا: فداك طوف سيسب برأداس جهالتي "

(بدرجلد انمبر ۷۹ مورخه ۷۰ راکتوبره ۱۹ موصفی ۱۰ به مجلد ۹ نمبر ۱۳ مورخه ۲ راکتوبره ۱۹ مورخه ۱۷ راکتوبره ۱۹ مورخ (مب) در چند روز کا رؤیا ہے کہ ایک کوری ٹینڈ میں کچھ پانی مجھے دیا گیا ہے۔ پانی صرف دوتین گھونٹ باتی اس میں رہ گیا ہے سکین بہت مصفی اور مقطر پانی ہے۔ اِس کے ساتھ الهام تھا ؛ آپ زندگی "

(ربوبوات دلييخ زجلد م نمبرا الممبره: الميصفحه ١٨٠٠)

۱۸ اکتوبر ه. 1 ع ۱۸ اکتوبر ه. 1 ع «نواب مین دیجها که ایک میغد ہے۔ وہ اُلٹا ہے گر اس پر زریفت کا کام کیا ہموًا ہے۔ دھاگا نظر نہیں آتا "

(بررحلدانمبر ۹ ۲ مورخه ۲۰ را كتوبره ۱۹۰۰ معصفح ۳ - الحكم حلد ۹ نمبری ۱۳ مورخه ۲۰ را كتوبره ۱۹۰۰ را معفی ۱

٩١راكتوبره ١٩٠٠ « لَا تَقُوْمُوْا وَلَا تَقَعُدُ وْ آلِكُ مَعَهُ - لَا تَرِدُوْا مَوْرِدًا اللهَ مَعِنْ - إِنَّى مَعَكَ وَمَعَ آهُلكَ " مَعِیْ - إِنَّى مَعَكَ وَمَعَ آهُلكَ "

(بدرجلدا نمبر ۲۹ مودخر ۲۰ راکتورِهِ ۱۹۰۰ کی صفح ۳ - الحکم جلد ۹ نمبر ۲۷ مودخرس ۲ راکتوبره ۱۹۰۰ کیم صفحرا)

" اِیْنُ مَعَ الرَّحْسِٰنِ اَ دُوْدٌ۔" (کاپی العالمات مضریح بیچ موعودعلیالسٹالم صفحہ ۵۲) <u> واراكتوبره واع</u>

سه حضورًا کی کابی الهامات صفحه ۴ هیس بیرالهام تُون درج ہے" اس دن خدا کی طرف سے سب بیراً داسی جیاجا مُیگی" نیز تاریخ الهام ۵ اراکتوبر درج ہے۔ (مرتب)

مله (ترجمازمرتب) نرکھرسے ہوا ور منبیمومگراس کے ساتھ۔ ندائر وکسی جگدیں مگرمیر سے ساتھ کیں تیرے اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں ۔

(نوبط) سفرد مل کے متعلق مصرت سیج موعود علیا اس اس کا اس پرالهام بڑا۔ (الحکم علیہ انہم مراہ مورنوس ۲ رنوم برهنده انتخاصفی ۵)

على ﴿ ترجدا زمرتب) ين فدائے وحمٰ كي ساتھ حِكر كھاتا ہوں -

۲۰ را کتوبره ۱۹۰۰ مر به بین دا کاکام سے دانلداکبر؛ سیم دانلداکبر؛ (برجلدانبر، ۲ مورزد، ۲۰ راکتوبره ۱۹۰۰ منظم ۱۷ منظم ۱۷ مردخدانبر، ۲ مورزد، ۲۰ راکتوبره ۱۹۰۰ منظم ۱۷ منظم ۱۷

٢١ را كتوبر هـ المعرفي " إِنَّ آكُوْمُ مَنْ تَبَكُوْمُ وَاعْطِيْكَ مَا يَدُوْمُ اِنِّيْ مَعَ الرَّسُوْلِ الْمُراكِمُ وَمُ مَا يَدُوْمُ الْمِي مَعَ الرَّسُوْلِ الْمُرْسِم ورَمْ ١٤ رَاكُورِ هُوْ الرَّامُ مَعْمِهِ ٢) التَّوْمُ وَالْمُ مُعْمِهِ ٢) التَّوْمُ مَا يَدُوْمُ مَا يَدُوْمُ الْمَرْسِم ورَمْ ١٤ رَاكُورِ هُوْ الرَّامُ مَعْمِهِ ٢)

الاراكتوبرهنام " بماراحِمة في دو" (كإني الهامات حضرت يج موعود عليلتلام مفراه)

روًبا در دی از می از در می از می از

٢٢راكتوبر هـ ١٩٠٤ " تَأْتِيْكَ وَآنَامَعَكَ "

يدالهام بخيروعا فيت مفرس والس أن كي خروتيا ب " (الحكم جلد و نبر مام مورخد ارد مبرهن والمرصفيده)

٢٢٠ راكتور ها على « فرايا كرائج رات ئين نے خواب مين ديجها ہے كر تقور سيخ بيمنے ہوئے سفيد بين اور اُن كے ساتھ ہى منقد بھى ہے۔ بين اور اُن كے ساتھ ہى منقد بھى ہے۔

يد فرايا يهما دا بخربه ب كرجيّة ، مُولى ، بينكن يا پيازخواب مين دكھيں توكوئى امرِ مكر ور پيشين آنا ہے ليكن منظر دِل كو توت دينے والى شئے ہے اور اس كو دكھينا اچھا ہے۔ اِس خواب سے معلوم ہوتا ہے كہ كوئى امرِ مكروہ چھوٹا يا

له از ترجدان مرتب) میں طامت کرنے والے کو طامت کروں گا اور تھے وہ چیز عطا کروں گا ہو ہمیشنہ کے لئے ہوگی۔ کیں اپنے دسول کے ساتھ کھوٹا ہموں گا اور عب بات کا وہ قصد کرسے گا اس کا میں قصد کروں گا۔ کے در ترجہ از مرتب) وہ تیرے پاس آئے گی جبکہ میں تیرے ساتھ ہوں گا۔ (نوٹ از مرتب) اس میں حضرت اُمّ المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنها کی طرف اشارہ ہے۔ بڑا ورشیں ہے جومنقہ کی آمیزش سے وہ کراہت جاتی رہے گا۔ فربایا کہ انسان کی زندگی کے ساتھ مکروہات کا سلسلہ مجھی لگا ہو اسے۔ اگر انسان چاہے کہ میری ساری عمزوشی میں گذرسے تو بیہونہیں سختا۔ اِتَّ مَعَ الْعُسْدِ لَیسْدًا۔ بیزندگی کا چکرہے جب تنگی آوسے توسمجھنا جاہیے کہ اس کے بعد فراخی بھی صرود آسے گا۔ " (بدرمباد انبر اس مورخداس اکتور هندائی صفحدا۔ ایحی مباد ہ نبر ۲۸ مورخدا سراکتور مندا کا عصفی ا

٢٥ر اكتوبره في المتوبره في المراكتوبره في المراكتوبره في الم الما المنتوبره في الما المنتوبر المنتوبر

(بدرجلدانمبرا۳ مورخه ۱۳ راکتوبره: ۱۹ معنعرس)

نجم نومبره ۱۹۰۶ میم نومبرسی "دست تو، دُعاشے تو، ترخسسم زخدا" (برمبلدانمبر ۳ مورخر ۸ نومبره ۱۹۰۰ عصفه ۳ - انحکم جلد ۵ نمبر ۱۸ مورخ ۱۱ راکتوبره ۱۹۰۰ عاشید)

نومبر 19.3 ع <u>نومبر 19.3 ع</u> (ترعمه) المصين من دَيتِ عَلِمْ فِي مَا هُوَ خَلِرٌ عِنْ دَكَ " (كاپي الهامات حضرت يح موعود علاليت لام غولا) (ترعمه) المصين عرض المجھے وہ سحھ لا ہوتیر سے نزدیک بہتر ہے۔ (حقیقة الوی خوس) ، روحانی نزائن جلد ۲ معنفر ۱۰۱)

٩ رنومبر هـ ١٩٠٤ منواب مين گنّا د كها أي ديا- فرايا- إس م مراد كوئي مُفسده يا منكامه موتاب - الهام - جو اس كه ساته مؤاير بيت و التي منع التي من التي من التي من التي من التي منع التي من التي منع التي من التي من التي من التي من التي من التي منع التي من التي من

(بدرجلدانمبره ۳ مورخره ارنوم هز المنطق معنی سانی جلد ۵ نبر ۲۰ مورخری ارنوم رهن المسیم صفحرا)

اے فرمایا انگلے دن جونواب میں جنے دیکھے گئے تھے معلوم ہوتا ہے کہ میرنا حرنواب صاحب کی بیماری کی طرنت اشارہ تھا۔ (بدرمبلد انمبراس مورخراس اکتوبرہ شائی صفیہ)

کے یہ السام قطب میں ارد ہی ۔ مرتب) سے واپس آتے ہوئے گاڑی ہیں مقبرہ منصورصفد رجنگ وزیرہما اول کے پاس ہوًا۔ پاس ہوًا (البدرمورض پر نومبرش الترصف) «میرنا صرفواب صاحب کوخط ناک درد قولنج تھی۔ دعا کرنے پریہ الهام ہڑا۔ اور حسن دانے شفا دی " (دایولو آف دلیج نب نرجارہ غبرا ابابت ماہ نومب رشن النئر آخری ورق کا) ندرونی صفحہ) (ترجہ) تیرا ہاتھ ہے اور میسیدی وعا اور حسن ماکی طرف سے دسے ہے "

(تقيقة الوي منفحه ٩٩ - روحا في خسيدا أن جلد ٢٢ مفحد ١٠١٧)

سے (ترجبہ) میں اپنے رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا۔

نوط: " يردويا ورالهام آپ نے (بقام امزسر مرتب اليجرسے بيك منا ديا تھا ييجرمثروع كرنے كے آدھ

اارنوم مواعم «إمَّا نُويَنَكَ بَعْضَ الَّذِى نَعِدُ هُدُهُ آوْ نَنَوَ قَيَنَكَ لَا يُعْبَدُلُ عَمَلَ الَّذِى نَعِدُ هُدُهُ آوْ نَنَوَ قَيَنَكَ لَا يُعْبَدُلُ عَمَلَ مِنْ عَمَلُ مِنْ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللّلَهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّهُولُولُ اللَّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

(بدرجلدانمبر۲۳ مورخ ۱۵ رنومبره ۱۹۰۰ مصفی ۲ ماسشید)

مه ارنوم بروس می ایم این در گان در که ایا گیاجس پرع اب عبارت میں ایمان کے اقسام لکھے ہیں۔ وہ عبارت یا این می ایمان کے اقسام لکھے ہیں۔ وہ عبارت میں ایمان ، دو تمرا وہ جو بصیرت سے حاصل یا دنہیں رہی می اُسکار ایمان ، چوتھا استغراقی جومحوتیت سے حاصل ہوتا ہے "

(بدرمبلد انمبر ۱۱ ۳ مورضه ۱ رنومبره ۱۹۰۰ مصفحه ۲۰ الحکم جلد ۹ نمبر ۲۰ مورضه ۱ رنومبره ۱۹۰۰ مصفحه ۱)

تومبر 19.3 ع لومبر سم المحصر المحصر المحصر المنابي المحمير المنابي المحمير المنابي المريد ال

ه ارنومبره 19 عمر وي بودي: "زندگيول كاخاتمد" (بدرمبلدانمبر ۱۳ مورخري ارنومبره 19 يوصفي ۲ - ايخ مبلد ۹ نمبر ۱۲ مورخر ۱۵ ارنومبره 19 يوصفي ۱۱

9 ارنومبره هواعم و مکبل بین لیبیٹ کرمین قربین رکھ دو " (الحکم بلد ۹ نمبرای مورض ۲ رنوببره و المحمار و میرای مورض ۲ رنوببره و ایم میده ا

بھیرہ سیدا۔ گھنٹ بعد پُورا ہوگیا۔ کونا ہ اندلین مخالفوں اورمفسدوں نے اِس قدرشوروٹٹر مپدا کیا کہ اپنی طرف سے وہ اپنے نعموبے میں کامیاب ہوگئے۔ " (ایکم مورضہ ۱ رنومبرش اورمضار)

ا رترجه) یا تو و دبیعن باتیں ہم تھے دکھائیں گے جن کا ان کوہم نے وعدہ دیا ہے یا تھے وفات دیں گے تعوٰی کے بغیرکوئی عمل ذرّہ برابر بھی قبول نہیں کیا جاتا۔

یرون ازمرند ازمرنب او ماری انکھوں کے سامنے ہے میں نے تیرانام متو کل رکھاہے۔ ا

19. أومبر المعمر المعمر " ايك رؤياي وعياكرسان في ميرى ايرى بركانا مساعراس سيكوني زخم اور در دنيين مؤاخفيف سانون علاس والدصاحب مرحوم في است ديجيا سي توعلاج بهى بتاياب اورج كي فرايا ميدان كالم منه والدصاحب مرحوم في التحميل المحميل المعمودة مع بر نوم مره 19 معنود)

٢٠ رنومبر هـ ١٩٠ ع (١) إنِّيْ مَعَكَ يَا ابْنَ دَسُوْلِ اللهِ ٤٠) سبم المانول كوبورُ وشي (٢) سبم المانول كوبورُ وشي زمين بربين جمع كروع لل دين واحدٍ" و زمين بربين جمع كروع لل دين واحدٍ" و (بررملد انبر ٢٠ مورخه ٢٠ يومبره في المثم صفحه ٢ - الحكم مبلد ه نبر ١٦ مورخه ٢ يومبره والمراصفحه ١)

تومبر هـ ١٩٠٩ مع فرمايا "چند روز موت مونوى عبدانكريم صاحب مرحوم كوروًيا مين ديجها ببله كچد باتين بوئين بوئين بعضات المريدة فرحيال آياكرية فوت شده بين آوً إن سے دعاكرائين تب يمن نے اُن كوكها كد آپ ميك واسطے دُعاكرين كرميرى اتنى عرب كار ميك مين اُن كوكها كد آپ ميك واسطے كافى وقت مِل جائے۔ إس كے جواب بين اُنهوں نے كها" تقصيلدار "يكن نے اُن عرب كوكما سلم كافى وقت مِل جائے۔ إس كے جواب بين اُنهوں نے كها" تقصيلدار "يكن نے

له (ترجمه) میں تیرے ساتھ ہوں اے رسول اللہ کے بیٹے۔

کے فرایا یک کرید امر بوسے کرمب مسلمانوں کو بورکوئے زمین پر ہیں جمع کرو۔ علی دین و اجدید - یہ ایک خاص میں کا مرسے احکام اور امر دوقیت میں ہوتے ہیں جسے نماز پڑھو، زکوۃ دو، خون نزکرو وفیرہ - ایس میں ہوتے ہیں جسے نماز پڑھو، زکوۃ دو، خون نزکرو وفیرہ - ایس میں کے اوامر میں ایک بیٹی کوئی بھی ہوں گئے جواس کی خلاف ورزی کریں گے جسیے بیود کو کما گیا کہ توریت کو مُرت مبدل نہ کرنا، یہ بناتا تھا کہ بعض ان ہیں سے کریں گے جائے ایسا ہی ہوا۔ غوض بر امر منری ہے اور یہ اصطلاح منز بعبت ہے۔

دُوْسَرا امركونی به وتاب اور به احكام اورا مرقصا و قدر كرنگ مین بوت بین جیسے تُحذَنا یَا نَا دُکُونِیْ بَرْدًا ادَّى سَلَاهاً اوروه بُورے طور پروتوع بین آگیا اور به امر جومیسے داس اله ام بین ہے رہی اسی قیم كامعلوم بروتا ہے كہ اعترتعالیٰ جاہتا ہے كہ سلمانا بن رُوئے زبین عَلیٰ دِیْنِ وَ احِدِ جمع بهوں اوروه بهو كر رہیں گے ۔ بال اِس سے یہ مراد نہیں ہے كہ ان بن كوئ كسى قیم كا بھى اختلاف ندر ہے ۔ اختلاف بھى دہے كامگروه ایسا بهوگا جو قابل ذكرا ورقابل محاظ نہيں "

(الحكم ملده تمبر ۲۷ مودخ ۲۰ رفوبره : 1 عمله عمر ۲۷ م

(نوسطے ازمرّب) کاپی اله مات صفوح ۵ پریہ الهام عربی زبان میں گوں درج ہے اَجْدِید مُحَوّا مَنْ فِی الْاَرْضِ حِسنَ انْهُسْدِلِید بْنَ لِیَجْنِیْدِ مُواعَلَی دِنْنِ وَاحِدِ۔

کے (ترجبرازمرتب) دینِ واحد پر۔

کما یہ آپ غیرتعلق بات کرتے ہیں جس امرکے واسطے میں نے آپ کو دُعا کے واسطے کہا ہے آپ وہ دُعا کریں۔ تب انہوں نے دعا مے واسطے سینے یک ہاتھ اُٹھائے مگر اُوینے بزکئے اورکہا'' اکیس " ئیں نے کہا کھول کر بیان کرومگرانهوں نے کچھ کھول کرنہ بیان کیا اور بار بار اکیس اکیس کہتے رہے اور کھر پیلے گئے۔ فرمایا تحصیلدار کے نفظ سے بیمرا دمعلوم ہوتی ہے کتھیلدا رکے دو کام ہوتے ہیں ایک رعایا سے سرکاری لكان وصول كرنا دوستر عاياك بالبي حقوق كاتصفيه كرناا وران مي بالهم عدل قائم كرنا اسي طرح سيح موعود كا یہ کام ہے کہ خدا کے حق کامطالبہ کرسے اور توحید کوزمین پر میبالاوسے دوسے رید کو تھے عدل ہو کراُ مستِ محریہ کو باہمی عُدل بِرقامُ كريے!

(بدرمبلدانمبری ۱ مورض ۲ رنومبره ۱۹۰۰ ترصفی ۱- الحکم مبلد ۹ نمبراس مورض ۲ رنومبره ۱۹۰۹ توصفی ۱)

(۱)" قَلْ مِنْ عَادُ رَبِّكَ (۲) بهت تقور سرن ره كُيْ بي (۳) اس

٢٩ نومبره. ١٩ ع

له مولوى صاحب كا اكيس اكيس اكيس كمنا ظامر كرنا ب كراكيس كالفظ آب كتبليغ كي عرك ساته تعلق ركصاب كيونكه ہے کاسوال مولوی صاحب سے پر مقا کہ چھے کو اتنی عمر ملے کرسلسلہ کی تبلیغ کے لئے کافی ہو اور اس کے جواب میں مولوی صاحب نے اکیس کا لفظ فرمایا ہے بعنی تمهاری استبلیغ کا وقت اکیس بک ہوگا بینا نجہ واقعات کو دیکھنے سے اس خواب کی ستیائی بڑے زورسے نابت ہوتی ہے کمزی حضرت اقدیم کا استہار بعت جمادی الاقل انسام میں ہوا ہے اور اکیسوی سال اس میلنے میں آپ کا انتقال ہؤا اور اسی طرح ش<u>میماء</u> میں اشتہارمبیت نکلا اور شن^وارم میں وفات ہوئی جس سے اس خواب کی تعبیر واصنح بهوكئ كراس نواب سے يه مُراديقي كراكيسويں سال اپنے كى وفات موگى "

‹ رسالة تشيذالا ذمان جلد ٣ نمبر ٢ ، ٢ بابت ما وجون وجولا أي شنه المرّ معتقر ١٩ ١ زميفرت خليفة السرح الثاني " حضرت اميرالمؤمنين خليعة لمسيح الثانى دصى الله تعالى عنهمي يونحة مصرت يبح موعود عليائسلام محتشيل ومر وزيتم إس سك آب كوم الله تعالیٰ كی طرف سے اس قیسم كا انكشا ف ہؤا اور اس انكشاف سے اكيس سال بعد آپ كی وفات ہو ئی جنانج حضر خلیفہ اینے الثانی رصنی اللہ تعالیٰ عند نے ۱۲ رابریل ۱۹۹۶ کر کوفروایا " اسے میں نے ویسا ہی ایک رویا دیکھا جیسے حصرت سے موعود على الصّلوة والسّلام كا أيك رؤما ہے بيرساري رؤما تونىيى مكراج رات ايك ليے عرصة تك ميى رؤما ذہن ميں اكر بار بار لانغاظ جاری ہوتے رہے اکیس اکیس " (انفسل مبلد ۱۳ منبر ۹۹مورخر ۲۹ رابریل مراع والم صفحہ ۲)

چنانچيس اين سي معيك اكيس سال بعد صفور كا وصال مبارك بهوًا اور نفظًا نفظًا خداتعالى كابت يُورى بهولى- (مرّب) یے (ترجمہ) تیرہے رت کی میعاد تھوڈی رہ گئی ہے۔

ون سب پراُ واسى چاجائى (س) قَرْبُ اجَلْكَ الْمُقَدَّدُ وَلَا تُبُقِى لَكَ مِسنَ الْمُقَدَّدُ وَلَا تُبُقِى لَكَ مِسنَ الْمُخُذِيَاتِ ذِكْرًا "

(بدرجلدا نمبر ۱۸ مورخد۸ رایمبرهن ۱۹ منفی ۲ - الحکم جلد ۹ نمبر ۲۳ مورخد ۲۰ زمبرهن ۱۹ رومبرهن ۱۹ رومنودا)

(فرمایا بعقیقت میں ایسی حالت میں جب کوئی مفید وجود درمیان سے سکل عبانا ہے بہی لفظ مُو لا بس موزوں ہموتا ہے) -

> اور پھروہ قرمیب آکر دونوں اُنگلیاں ناک کے آگے رکھ دیتے ہیں۔ اسے رُوح اِجس راہ سے آئی تھی اسی راہ سے واپس تکل ہے۔

فرما یاطبعی امورسے تابت ہوتا ہے کہ ناک کی را ہ سے روح داخل ہوتی ہے اسی را ہ سے معلوم ہو انکلتی ہے۔ تو رمیت سے بھی میعلوم ہوتا ہے کہ ناک کی را ہ سے دربعہ زندگی کی رُوح می فیونکی گئی ۔ وہ عالم عجبیب اسرا دکا عالم ہے جن کو اِس زندگی میں انسان یورسے طور رسم جھی نہیں سکتا "

(الحكم مبلد ۹ نمبرهام مودخر · ارديمبرهن ۱۹ مع صفحه)

٧ر دسمبر ها على المرايد و يكاكدايك ديوار برايك مم في هدون مي بدين بيد مريد المريد الم

اِنْ كُنْ تُكُو مُّسْلِمِيْنَ يَنْ اس كے بعد بدیاری ہوئی۔ پرخیال تھا كومُ فی نے پر كیا الفاظ بوسے ہیں۔ پیرالهام ہؤا ہے۔ اَنْفِقُوا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اِنْ كُنْ تُحَدُّ مُسْلِمِ اُنَّ اِنْ كُنْ تُحَدُّ مُسْلِمِ اُنَ سِنْ

ا (ترجمه) تیری اجل مقدّر قرب ہے اور ہم تیرے گئے کوئی رُسوا کونے والاذکر باقی نہ چھوٹریں گے۔ (جرد)

عد فرایا اِن المامات برغور کرے ہیں ہی مجھتا ہوں کہ وہ زمان بہت ہی قریب ہے۔ بیلے بھی یہ المام ہوًا تھا۔ اس وقت اس کے ساتھ ایک رؤیا بھی تھی۔ (الحکم جلد ہ نمبر سام مورخہ اردسمبر ف الماع صفحہ ۲)

عد انترجہ) اگر تم مسلمان ہو۔

سے اللہ کی داہ میں خرچ کر واگر تم مسلمان ہو۔

فرمایا کرمُرغی کا خطاب اور انهام کا خطاب برد وجاعت کی طرف حصے دونوں نقروں میں ہماری جماعت مخاطب ہے " (بدرمبلدانمبرد ۱ مورضر ۸ روم برشن 1 روصفح ۲ - الحکم مبلد ۹ نمبر ۱ ۲ مورض ۱ روسمبر شن 1 روسفے ۱ ۲

٣ رقم مركم عن « قَرْبَ اَجَلُكَ الْمُقَدَّرُ - وَلَا نُبُقِىٰ لَكَ مِنَ الْمُخْذِيَاتِ ذِكْرًا . وَلَا نُبُقِىٰ لَكَ مِنَ الْمُخْذِيَاتِ ذِكْرًا . قَلَ مِنْعَادُ رَبِّكَ وَلَا نُبُقِىٰ لَكَ مِنَ الْمُخْذِيَاتِ شَيْئًا ؛ قَللَّ مِنْعَادُ رَبِّكَ وَلَا نُبُقِىٰ لَكَ مِنَ الْمُخْذِيَاتِ شَيْئًا ؛

(بدرمبلد انمبر ۱۸ مورضه ۱۰ ورمبر هنایم صفحه ۱ - الحکم مبلد ۹ نمبر ۱۳ مورض ۱ روسمبر هنایم صفحه ۱) (ترجمه) "تیری اجل قرب آگئی ب اور تیم سیسے متعلق ایسی باتوں کا نام ونشان نہیں چھوٹیں گے جن کا ذکر تیری رسوائی کا موجب ہمو۔ تیری نسبت خدا کی مبعا دِمقردہ تصوٹری رہ گئی ہے اور سم ایسے تمام اعترامن دُور اور دفع کر دیں گئے اور کیج بھی ان میں سے باتی نہیں رکھیں گے جن کے بیان سے تیری رُسوائی مطلوب ہمو"

(الوصيّت صفحه ۲۰۱۱) (الوصيّت صفحه ۲۰۱۱) " وَلاَ ثُبِنِيْنَ لَكَ مِسنَ الْمَخْذِيَاتِ ذِكْرًّا سِيمَعلوم ہوتا ہے كہ كوئی مُسواكرنے والا ذكر باقی نرچپوٹریںگے پہ بڑا مبشّرالها مہے یعنی تیرے آنے كی جوعلّتِ غائی ہے اُس كوہم گيراكر دیں گے"

(الحكم مورخ ١٠ رويم برهن الماع مسخر٢)

فرمایا" ان فقرات کے ساتھ لگانے سے صاف منشاء اللی پیمعلوم ہوتا ہے کہ جب بہ بیام رحملت ویا جائے گا قرول میں بی خیال بدیا ہوگا کہ ابھی ہمارے فلاں فلاں مقاصد باتی ہیں۔ اِس کے بیئے فرمایا کہ ہم سب کی کی لکریں گے فرمایا۔ لوگ اکثر فلطی کھاتے ہیں۔ وہ جا بہتے ہیں کہ سب انمور کی تکی امور ہی کرجائے۔ وہ بڑی بڑی اُتھیدیں باندھ رکھتے ہیں اورجا ہتے ہیں کہ سب بچھ مامورا بنی زندگی میں ہی کر کے اُتھا ہے مِسحارِ ہم میں ایسا خیال پُدیا ہوگیا مقا کہ ابھی رسول اللہ علیہ وسلم سے فوت ہونے کا وقت نہیں آیا کیونکہ وعوای تو تھا کہ گل وُمنیا کی طرف رسول ہوئے اور ابھی عرب دکا) بھی بہت ساچھتہ کوں ہی بڑا تھا مگر اللہ تقائل ان سب امور کی تکی ل اُست کرتا رہتا ہے تاکہ جانشینوں کو بھی خدمت دین کا تواب ملی رہے "

(مكتوبات احديه جلد نجم مبروم مغرا٢٠١٧)

له کانی الهامات معزت کی موعود علیه السلام صفی ۵۳ میں اس کی مادیخ می روسمبرورے ہے۔ (مرتب) که (نوط) پر محتوب مورخ ۱۹ دیمبر هنداز مولوی محقظی صاحب نے معزت اقدس کے کھے سے محصا ہے اورد تخط مولوی صاحب سے ہیں ۔ اروُيا مِين ديجياً) كرد بل كئي مِين اور بخيريت والين آئي بير الفاظ زبان بر جارى موت :-

كَهُ ٱلْحَمُدُ يِنْهِ الَّهِ فِي اَوْصَلَيْنَ صَحِيبُكًا -

(بدرمبلد د نمبر ۱۳ مورض ۱۹ برخوری کشنولی مسفو ۱۶ الحکم مبلد و انمبر ۱۲ مورض ۱ ارجنوری کشنولی مسفوس کا پی الهامات حضرت بسیح موعود علیدالسّلام صفوس ۵)

٤ ومبر هـ ١٩٠٥ م قرب آجَلُكَ الْمُقَدَّدُ وَلَا نَبُقِى لَكَ مِنَ الْمُخْذِيَاتِ ذِكْرًا. تَعَلَّمُ الْمُخْذِيَاتِ شَيْعًا، وَأَخِدُ دَعُولِنَا آيِن الْحُمَدُ لِللهِ تَلَى مِنْ الْمُخْذِيَاتِ شَيْعًا، وَأَخِدُ دَعُولِنَا آيِن الْحَمَدُ لِللهِ تَتَ الْعُلَى مِنْ الْمُخْذِيَاتِ شَيْعًا، وَأَخِدُ دَعُولِنَا آيِن الْحَمَدُ لِللهِ تَتَ الْعُلَى مِنْ الْمُخْذِيَاتِ شَيْعًا، وَأَخِدُ دَعُولِنَا آيِن الْحَمَدُ لِللهِ تَتِ الْعُلَيمِينَ "

(بدرجلدا نمبردس مورخد ۸روسمبرهنها يم صفحه ۳ - الحكم جلد ۹ نمبرس سم مورخد ۱ روسمبرهنه ايم صفحدا)

(كا بي الهامات حضرت يرج موعود عليالتسلام سفحه ١٥)

عروممبرهاعم عرايازندگي خش"

اله برتاریخ کابی الهامات معنرت سیح موجود علیالتسلام مغوسه میں درج ہے۔ (مرتب)

مع حضرت امیرالمؤمنین خلیفہ اسیح الله فی رضی اللہ تعالی عندار شاد فرطت ہیں " اِس الهام کے بعد حضرت سیح موجو دعلیالت لام
د بلی تشریف ہے ہی بنیں گئے۔ آمنوی سفر جو آب نے دہلی طون کیا وہ شدہ اُٹ کا ہے۔ تویدایک بنیگو کی تھی جس کا مطلب یہ تعالی کا آپ کا مثاب د بلی جائے گا۔ اور کی اس بہتجراؤ کریں گے۔ برجوسندگیاری کی گئی یہ دراصل مجھ پرتھی جسے خدا آتعالی نے معنوت سے موجود علیالسلام کی مرب ند پر بنا ایک اس بہتجراؤ کریں گے۔ برجوسندگیاری کی گئی یہ دراصل مجھ پرتھی جسے خدا آتعالی نے معنوت سے موجود علیالسلام کی مرب ند پر بنا ایس کا مطلب یہ ہے کہ معنی دو مرون کو نقصان بنیجے گا۔"
کی جسے کہ مجھے جے دسالم بنیجا دیا اس کا مطلب یہ ہے کہ معنی دو مرون کو نقصان بنیجے گا۔"

(الفضل جلد ٢ سانمبر ١٠١ مورخه ساميني سيه ١٩٢٠ع معفيده)

سے (ترجہ ازمرتب) سب حمداس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے جمع وسالم بہنچا دیا۔ سے (ترجہ ازمرتب) تیری مقدر اجل قرب ہے اور ہم تیرے سئے کوئی رسوائن ذکر باتی نہیں چھوڑیں گے۔ تیرے رُت کی میعاد تھوڑی روگئی ہے اور ہم تیرہے گئے کوئی رسوائن چیز نہیں چھوڑیں گے۔ اور ہمادی ہنوی بات یہ ہے کہ سب تعرایف خدا کے لئے ہے جوتمام جانوں کا رب ہے۔ ٩ رومبر هـ ١٩٠٤ م "غ قبر تان كازمن كم تعلق المام بؤا:-أنزل فيها كُلُّ رَحْمَةٍ "

(بررجلدانمبر دس مورخد ۸ردیمبرهنواری صفحه ۷- الحکم مبلد ۹ نمبرس ۱۸ مورخد ۱۰ دیمبرهنوان شهرست کا بی الها مات معرف موعود علیه السلام صفحه ۱۵)

'' یعنی ہرایک قیسم کی دحمت اِس فبرستان میں مُآثاری گئی ہے " (الوصیّبت صفحہ ۱۹-روحانی خزائن عبلہ ۲۰ مصفحہ ۳۱۸)

اروسمبر هـ اعمر «إنَّ مَعِى دَيِّيْ سَيَهُ دِيْنِ " (كابل الهامات مضرت يع موعود عليالسّلام شفر » ه)

" كَنُرَتُ نِتْنَهُ"

١١روسمبره فاعر

(بررجلدانمبر ۹ مورخد ۵ ارديمبر ۱۹۰۹ صفح ۱- الحكم جلد ۹ نمبر ۲۲ مورخ ۱ رويمبر ۱۹۰۹ شهرس)

٧١ رَمِمْ رَصِهُ عَلَيْ يَاتِ مَعَ مَا عَمْ وَقَتْكَ وَنُنِقِىٰ لَكَ الْأَيَّاتِ بَا هِرَاتٍ (٢) قَرُبَ وَقَتْكَ وَ وَتُلَكَ وَنُنِقِىٰ لَكَ الْأَيَّاتِ بَا هِرَاتٍ (٢) قَرُبَ وَقَتْكَ وَ وَتُلَكَ وَلَيْ اللَّهِ اللَّهِ مَا يَعِدَاتٍ (٢) قَرُبَ وَقَتْكَ وَ اللَّهُ اللّهُ الل

(بدرمبلدانمبروس مورضده ارديمبره 1 ميم صفحه ۲ - الحلم مبلده نمبر ۲ م مورضر ۵ ارويمبره 1 ميم صفحه ۲)

فرایا بیان الهامات بین الفاظ بیا به وات ، بیتنات صفت کے طور پرندیں آئے بلکہ حال کے طور پرآئے ہیں اور دوام کا فائدہ ویتے ہیں جس سے ظاہر ہے کہ جھتے ہوئے اور کھلے نشانات ہوں سلسلہ کی صداقت کے واسطے ہمیشہ قائم رہیں گے۔ یہ خداتعالیٰ کے تطف، ملارات اور احسان کا ایک بڑا نموز ہے اور اس میں بڑی نوش ہے۔ اللہ تعلیا کے الفاظ شوکت کے ساتھ تسلّی ویتے ہیں کہ تم تر دّد نزکر و۔ اس سلسلہ کے قیام کے اصل مقصد کو ہم بورا کر دیں گے ہم نہیں کرسکتے کہ وہ باہرات اور بتنیات کیا ہیں مگر ایک بڑے کے الفاظ شوکت کے مافلہ تعالی نے ایسی ایک بڑے کہ وہ باہرات اور بتنیات کیا ہیں مگر ایک بڑے کہ وہ باہرات اور بتنیات کیا ہیں مگر ایک بڑے کے اسے اس سیسلہ کی تائید میں الیسے کا م کرسے گاجن سے عظیم انتیا ہوگا ، ورمنیا پر ایک عظیم انتریئے ہے گا ہوں۔

(بدرجلد انمبره ۱ مورخه ۱۵ وسمبره في معلم صفح ۱ - الحكم عبله ۹ نمبر ۱۲ مورخه ۱ وسمبره في المرصفح ۱۷ م

ا ورجد ازمرتب میرارت یعیناً میرساته به وه جلدسی میری رمبری كرساكا

يه (ترجمه) فقنه برا موكيا-

سے (ترجہ) تیراوت آگیا اورہم تیرے واسطے روش نشان باقی رکھیں گے۔ تیراوقت قریب آگیا اورہم تیرے واسطے کھلے نشان باقی رکھیں گے۔

وَمِعِرِهِ فَكُ مَنْ الْمُخْذِيَاتِ شَيْعًا وَلَوْ الْمُخَذِيَاتِ وَكُو الْمُخْذِيَاتِ وَكُوًّا وَلَا يَاتِ وَكُو الْمُخْذِيَاتِ الْمُخْذِيَاتِ شَيْعًا وَلَا اللهُ عَمْ اللهُ عَمْ اللهِ مَ الْمُخْذِيَاتِ شَيْعًا وَلَا اللهُ اللهِ اللهُ الل

و مبرائم و مبرائم المرائم در برت مقود سے دن رہ گئے ہیں۔ اس دن سب پراُ داسی چھا مبائے گی۔ یہ ہوگا، یہ ہوگا، یہ ہوگا۔ بعد اس کے تمہارا واقعہ ہوگا۔ تمام حوادث اور عجا مُباتِ قدرت

وكهلان كي محمد بعدتمها راحا وثراك كا " (الوسيت صغيره وروحا في خزائن جلد، اصغم ١٠٠١)

که (ترجمدازمرتب) (۱) تیرارت کتا ہے کہ ایک امراسمان سے اترسے گاجس سے توخوش ہوجائے گاریہ ہماری طونسے رجمت ہد ورفی سے اور فیصیا درفی میں بات ہے جوابتدا وسے مقدّر تھی ۔ وہ وقت قریب آگی جس کا تم کو وعدہ دیا جاتا تھا (۲) ہُی نے رجم نا فذکر دیا ہے بینی اٹل ہے و (نوٹ از مرتب) مصرت سے موعود علالتسلام کے المامات کی کا پی صفحہ ہوں یہ دومراالما اس کا فید اُس کے بیات میں یہ دومراالما اس کی کا پی صفحہ ہوں کہ دومراالما اور آب کی بجائے " عَدَفْتُ مَا فِيدُاً" الکھاہے ۔

مرمیر ایک طون و نیایس موتانیا وامن میکیلائے گی اور زلزیے آئیں گے، اور شدت سے آئیں گے اور قیامت کا نموند ہموں گے، اور زمین کوتہ وبالا کردیں گے اور ہتوں کی زندگی تلخ ہوجائے گی۔ پھروہ جو توب کریں گے اور گنا ہموں سے دشکش ہوجائیں گے خدا اُن پر جم کرے گا۔"

سمبر ها عمر المستحدة على المستحدة على المستحدة الماركة والماركة المحرم، نيكوكارون سع الك كئ مائين " توميري طرف سع نذير سهد كيين ني تحجير يجيرا ما مجرم، نيكوكارون سع الك كئ مائين " (الوميت صفر ١١٠ روماني خزائن مبلد ٢٠ صفر ١١٠)

و ممبر الم بھے نے در اسے مجھے خبر دی ہے۔ کہ میں تیری جاعت کے لئے تیری ہی ذریت سے ایک شخص کو قائم کیروں گا اوراس کو اپنے قرب اور وجی سے مخصوص کروں گا اور اُس کے ذریعہ سے حق ترقی کرسے گا اور مہت سے وگ سچائی قبول کریں گئے '' (الومیت صفحہ ہماسٹ یہ ۔ رومانی نیزائن مبلد ، ماسفر ۲۰۱۹ ماسٹ یہ)

وسم براع وسم برست تقوی ایک ایسا ورخت ہے جس کو دل میں لگا نا چاہیئے '' (الوصیّت صفحہ ۲۰۰۷)

سم ۱۹۰۵ میر و میر این مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ ئیں اپنی جاعت کو اطلاع دوں کہ جولوگ ایمان لائے ا ایسا ایمان ہوائس کے ساتھ دُنیا کی ملونی نہیں اوروہ ایمان نفاق یا گزدلی سے آلودہ نہیں اوروہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محود منہیں۔ ایسے لوگ خدا کے پہندیدہ لوگ ہیں اور خدا فرما آسے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے ہے۔ (الوصیت صفحہ ۹-روحانی خزائی جلد ۲۰مسفیہ ۹-۲۰

وسم برائے۔ وہ بھے ایک جگہ دکھلادی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگا۔ ایک فرستہ ہیں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے تب ایک متعام پر اس نے بہنچ کر بھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے۔ پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ جاندی سے زیادہ جیسی ناور اُس کی تمام تی جاندی کی تھی۔ تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے۔ اور ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کانام مبث تی مقبر ورکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ اُن برگزیدہ جاعت کے لوگوں کی قبرین ہی جو بہت تی ہیں جو بہت تی مقبر ورکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ اُن برگزیدہ جاعت کے لوگوں کی قبرین ہیں جو بہت تی ہیں ۔ (الومیت صفحہ ۱۵ اروحانی خزائن جلد، باصفحہ ۱۳۱۲)

مَعْمُ اللّهُ اللّهُ مَعَ الرَّسُول اتَّوْهُ وَ الْوَهُ مَنْ يَلُوهُ وَ الْعُطِينَ مَا يَدُوهُ وَ الْعُطِينَ مَا يَدُوهُ وَ الْعُرْدُ وَ الْعُرْدُ وَ الْعُرْدُ وَ الْعُرْدُ وَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللّهُ ا

ا ترجید : - کین اس رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا اور اس خص کو طامت کروں گا ہواس کو طامت کرے - اور تجھے وہ جیز دوں گا جو ہینشہ دہمے گا۔ تیڑا اسمان پرا کی درجہ اور ایک مرتبہ ہے اور نیزان لوگوں کو نگاہیں جو دیکھتے ہیں۔ آور ترسے مے ہم نشان دکھلائیں گے۔ اور جو بھارتیں بناتے جائیں گئے ہم ان کو گراتے جائیں گے - اور انہوں نے کہا کہ کیا تو ایسے شخص کو خلیفہ بناتا ہے جو زہیں پرفساد کر تاہے۔ اس نے کہا کہ اس کی نسبت جو کچھ کیں جانتا ہوں تم نہیں جانتے ۔ میں اس منعوں کی اہانت کروں گا جو تیری اہانت کا ادا وہ کرے گا۔ پھڑ تون مت کر کھیسے مرسول میرے وگرب ملی رہی ہے۔ ایسے میرے اس مد تو میری مرا دہے اور میرے ساتھ ہے۔ تو مجھڑے سے ایسا ہے جیسا کرمیسری میں وجہد ہے۔ ایس ایسے جو ایسے کئے گئا جو تین انہائی قرب کے ہے جس کو کو ٹیا نہیں جان سے جیسا کرمیسری میں وجہد ہے۔ کی تی سے ایسے کے ایسے کئے گئا جو گئی ہوئی گیا۔ اسٹی خدا کی تعرب سے تو محبت کیا ہم میں بھی بھرتے ہوئی ایسے کا موں بھٹے دائے تھے ہرایک چیزیں سے جُن لیا۔ اسٹی خدا کی تعرب سے تو محبت ہیں۔ اور وعدہ پُورا ہونا ہی الله مِن الْعِدَا وَيَسْطُوْبِكُلِ مَنْ سَطَاء ذَالِكَ بِمَاعَتِوْا وَكَانُوا يَغْتَدُ وْنَ - اَلَيْسُ اللهُ وَكَانُوا يَغْتَدُ وْنَ - اَلَيْسُ اللهُ وَيَا فَعُ مِنَا وَيُمْ وَالطَّيْرَ وَكُنْبَ اللهُ لَاغْلِبَنَ اَنَا وَرُسُلِلْ - وَكُمْ فُو بِكَانٍ عَبْدَ وَيَا لَهُ مُعَدِّفُونَ وَالطَّيْرَ وَكُنْبَ اللهُ لَاغْلِبَنَ اَنَا وَرُسُلِلْ - وَكُمْ فُو بَعْدِ غَلِيهِ مُ سَيَغُلِبُوْنَ - إِنَّ اللهُ مَعْ اللَّهُ يَنْ اللهُ عَلَى اللهُ مَعْ اللهُ عَلَى اللهُ مَعْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

(الوستيت منعير ١١١ع ماست يدروماني خزائن جلد ، اصفحر ١١١ع ماست يد)

و مبر المسلم المرائد الما الله وي حي حقى سے إس طون ائل كياكرا ليے قبر ستان كے لئے اليے ميرادل ابنى وي حقى سے إس طون ائل كياكرا ليے قبر ستان كى وجہ سے مثرا لك الله ويك اس ميں داخل موسي جو اپنے صدق اور كامل داستباذى كى وجہ سے اس شعرائك كي ابند ہوں سووہ تبن مثر طيب بي اور سب كو بجالانا ہو گا۔.... سبلی مثر طيب كم مرايك شخص جو إس قبر ستان ميں مدفون ہو قا چا تا ہے وہ اپنی حيثيت كے لحاظ سے ال معدارت كے لئے چندہ داخل كرے

دوسری نشرط یہ ہے کرتمام جاعت میں سے اِس قبرستان میں وہی مدفون ہوگا جو یہ وحیت کرسے جو اِس کی موت کے بعد دسواں بحقہ اُس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اِس سلسلہ کے اشاعتِ اسلام اور لینے احکام قرآن میں خرچ ہوگا۔ اور ہرایک صادق کا مل الایمان کو اخت یار ہوگا کہ اپنی وصیّت میں اِس سے بھی زیادہ ایکھ دے دیکن اِس سے کم نہیں ہوگا

تیسری شرط یہ ہے کہ اِس قبرستان میں دفن ہونے والامتنقی ہوا ورمحرمات سے پرمبزکرا اور کوئی بِشرک اور بیوت کا کام مذکرتا ہوستیا اور صاف سلمان ہو"

(الومتيت صغمه ١١ تا ١٨- روحاني خزائن جلد ٢٠ مسغم ١٣١٨ تا ٣٠٠)

قا۔ فرا ایکھے دہنمنوں کے مترسے بچائے گا اور اسس شخص پرحملہ کرسے گا جوترہے رپرحملہ کرتا ہے۔ کیونکہ وہ لوگ حدے نکل گئے اور نافسہ مانی کی راہوں پرفت دم رکھا ہے۔ کیا خدا اپنے بسندہ کے لئے کا فینیں۔ اسے بہاڑوا ور اسے پرند و اِمسے راس بسندہ کے ساتھ وجد اور دِقّت سے میری یا دکرو بخت دانے لکھ چھوٹرا ہے کہ ئیں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔ آور وہ مغلوب ہونے کے بعد حب لد غالب ہو جائیں گئے۔ خوا دا اُن کے ساتھ ہے جو تقوی اخت بیار کرتے ہیں اور وہ جو نیسکوکار ہیں۔ جائیں گئے۔ خوا کی اور وہ جو نیسکوکار ہیں۔ وہ وہ وہ جو نیسکوکار ہیں۔ وہ وہ وہ بیان مان کے ساتھ ہے جو تقوی اخت بیان اور وہ جو نیسکوکار ہیں۔ وہ وہ ایس اور وہ جو نیسکوکار ہیں۔ وہ وہ بیان میں اور وہ جو نیسکوکار ہیں۔ وہ وہ بیان مان کے رب کے نزدیک صداقت پر ہیں۔ تمسیب پر اُس خدا کا سلام ہے بور می میں اور وہ می در اُرجہ ماخوذاز ہیں تا تاری و تذکرہ الشہاد تین والوصیت۔ مرتب)

وسمبر من المری نسبت اوز سیست دابل وعیال کی نسبت خدانے استثناور کھاہے باتی ہرایک مُرد مویا عورت اُن کو مشرائط کی پابندی لازم ہوگی اورشکایت کرنے والا منافق ہوگا۔ (ضمبر متعلقہ رسالہ الوصیت روحانی خزائن مبلد، مصفحہ ۲۰۲۱)

٣٧رومبروسيم « وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّ ثُنَّ ! (بررجلد انمبر، مورفر ٢٧ رومبره المناعم على المحاجلة الحكم عبلد ه نمبره مورفر ١٨ رومبره المحاجمة على ا

٢٧ رضم ره المعمر () يَنَافَهَ وَيَاشَهُ مُسُ اَنْتَ مِينَى وَانَامِنْكَ (١) اِنَانُهُ شَدُكَ وَكَامِنُكَ (١) اِنَانُهُ شَدُكَ وَكَامِنُكُ (١) اِنَانُهُ شَدُكَ وَانَامِهُ لَكُ وَانَامِهُ لَكُمْ مُلَاهِ لَأَمْ مُلَاهِ اللّهُ اللللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللللّهُ اللّهُ الل

الار ومبر ها عمر (و) رؤیا " دیجها که مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی قبر سے پاس بین اُ ور قبری ہیں اور ایک قبر رپال کیٹرا ڈالا ہے ؟
اور ایک قبر رپرلال کیٹرا ڈالا ہے ؟

(بدرجلد بانمبرامورخه ۵ جنوری لانولیٔ صغیر۲-الحکم جلد انمبرامورخ ارجنوری لانولیٔ صغیر۱) (ب) فرمایا" بهجورؤ یادیکها گیا تھا کهمولوی عبدالکریم صاحب کی قبر کے بایس ڈواَ ورقبری ہیں، وہ ممی

له (ترجمه) اوراين رب كانعت كاذكركر.

کے (۱) اسے چاندا سے سُورج تُومجھ سے سے اور میں بھے سے ہوں (۲) ہم تجھے ایک نوشخری دیتے ہیں۔ وہ تیرسے لئے افلہ ہے۔ وہ ہماری طرف سے نافلہ ہے۔

سه " یا قبر با شهر آنت مینی و آنا مندی بعنی است بانداود است موری توجه سے ب اور بی تجد سے برول اِن ور وی اللی میں ایک دفعہ خداتعالی نے مجھے جائزت واردیا اور اپنانام سورج دکھا۔ اِس سے یمطلب ہے کہ جس طرح چاند کا نور سورج سے فیصلی ب اور مستفاد ہوتا ہے اس طرح میرانور خداتعالی سورج سے فیصلی دوست بھردو مری دفعہ خداتعالی سورج سے فیصلی دوستفاد ہے۔ بھردو مری دفعہ خداتعالی نے اپنانام جاند دکھا اور مجھے مسورج کرے بہارا۔ اِس سے بہطلب ہے کہ وہ اپنی جلالی دوشنی میرے ذریعہ سے طاہر کرے گا۔ وہ پوشید و متنا اب میرے اِقد سے ظاہر ہوجائے گا اور اس کی جبک سے ونیا ہے جبحتی مگر آب میرے ذریعہ سے اسس کی جبک سے ونیا ہے جبحتی مگر آب میرے ذریعہ سے اسس کو بالی چیک میں وہ اِن خزائن جد دسم میں وہ بالی جبک وہ ایس کا اور اس کی جبک سے ونیا ہے جبحتی مگر آب میرے ذریعہ سے اسلی کے بلیات المیرہ عنوں میں دوحانی خزائن جد دسمنو ، ۹ سو)

پُورا ہِوَا۔ایک قبراللی بخش صاحب ساکن مالیرکوٹلہ کی بنی اور دوسری چودھری صاحب مرحوم کی بنی " (بدرمبلد ۲ منبر ۲۳ مورخد > یجون سلام ایم صفحہ ۳)

کیم جنوری الم اعم بیم جنوری الم ایسی در تین بکرسے ذریح کھتے جائیں گئے۔ فرمایا . ظاہر مرجبل کر کے آج ہم نے تین بکرسے ذریح کرا دیتے ہیں " زیدرعبلہ بخبرامورخہ ہے جنوری الا 1 معفولا۔ الحکم عبلہ انمبرامورخہ ایجنوری النہ 19 معنودا)

سر منورى سوم من الآنواج إينا مَعَ الْآنواج إيناكَ بَغْتَةً - حَرَاهُ عَلَى قَرْيَةٍ آهُلكُنا هَا التَّهُ مَدُ لَا يَدْجِعُونَ . وَوَهَ غَنَاعَنْكَ وَذُرَكَ اللَّهْ يَى آنْقَضَ ظَهْ رَكَ " اللَّهُ مَلَى آنْقَضَ ظَهْ رَكَ " وَوَهَ غَنَاعَنْكَ وِذُرَكَ اللَّهْ مَنَى آنْقَضَ ظَهْ رَكَ " وَوَهَ غَنَاعَنْكَ وِذُرَكَ اللّه فَي آنُقَضَ ظَهْ رَكَ " وَوَهَ عَنَاعَنْكَ وَذُرَكَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللَّا اللَّهُ اللللللَّاللَّاللَّا الللَّهُ الللَّهُ الللللَّ الللَّلْمُ اللَّهُ الللللَّاللَّهُ اللَّهُ الللللَّ ال

کے بینی چود حری الد دادصا حرج ہسٹر کلوک دفتر دلوہو کاف دلیج زقادیان ۔او درؤیا میں تین قبروں کا جو ذکرسے یٹمیسری قبر بھی وہاں بنی ہوئی ہے جومعزت مولوی عبدالکریم صاحب کی الجیہ زینب بی بی مرحومہ کی ہے۔ (مرتب)

۱۱رو و وری سیست بین سیب دیسے سے د (افض ل ۱۱ رفروری هیا ایم استان ایم الداری هیا ایم الداری احدیث جلده سخوه ۱۹ (مرتب) سی (ترجر) میں فوجوں کے ساتھ تیرے باس اجانک آئوں گا جس سی کوہم ہلاک کر دیں اُن بر بھروائیں آنا سرام سے اورہم نے تجسے وہ بوجھ آنار دیئے جنہوں نے تیری بیٹھ کو توڑ دیا تھا۔ سے (ترجمہ ازمرتب) ہم نے تجھ سے وہ بوجھ آنار دیا جس نے تیری کمرتوڑ دی اور اسس قوم کی جُڑ کا ٹی گئی ہو ایمان نہیں لاتے۔ اِس سے پہلے دیکھا کہ کوئی کمتاہے کہ عمامین بٹالوی کو الهام ہؤاہے کہ قُطِعَ ذَابِرُ الْفَوْهِ بِہِی نے خیال کیا کہ اس سے پہلے دیکھا کہ کوئی کمتاہے کہ عماری جاعبت متفرق ہونے کے بارسے ہی مثالع کیا ہے بعد اس سے بچھ غنودگی ہوگئی۔ پیرالهام ہؤا :

تُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ اللَّذِيْنَ لَا يُوْمنُونَ مِنَاقَهَ وَيَاشَهُ مَنْ النَّكَ مِنِعَى وَالْامِنْكَ . (كايى الهامات مضرت يبيح موعود عليالتلام مفحرمه ۵)

ار منورى المباعث (۱) أَللهُ غَالِبٌ عَلَى كُلِّ شَيْءِ (۱) أَللهُ غَالِبٌ عَلَى كُلِّ شَيْءِ (۲) مُنْجِيْكَ مِنْ كَرْبِكَ "

(بررمبلد ۲ نمبر۲ مورخ ۱۲ رجنوری سلن 1 ایم صفح ۲ - الحکم مبلد انمبر۲ مورخه ۱۷ مینوری سن ۱۹ میشخیر۲)

ارجنوری الم الم ایک رؤیا میں دیکھا کربست سے ہندوائے ہیں اور ایک کافذ بیش کیا کہ اس پرکستخط کر دوئیں نے کہا کہیں نہیں کرتا انہوں نے کہا کہ پبلک نے کر دیئے ہیں ہیں نے کہا کیں بیلک ہے کہ دیئے ہیں ہیں نے کہا کیں بیلک ہیں ہوگا کہ بیلک ہے کہ دیئے ہیں ہیں ہے کہا کہ بیلک ہیں نہیں یا کہا کہ میلیک سے ہاہر ہوں - ایک اور بات بھی کہنے کو تھا۔ کیا خدانے اِس پر دستخط کر دیئے ہیں مگریہ بات نہیں کی تھی کربیاری ہوگئی "

(بدر جلد ۲ نمبر ۲ مورض ۲ احبوری سنده ارتصفی ۱ - ایحی جلد انمبر ۲ مورضه ۱ جنوری سنده ارتصفی ۲)

مع ارجنوری المواعم تحدیث الله شقر ذرگات شی یورات الله معرا آیدین هر مربیّ الله معرا آیدین هر مربیّ مون در مربدم (کابی الها مات صفرت بیچ موعود علیالسّلام صفحه ۵ ما انتخ جلد ۱۰ نبر ۱ مورخر ۱۵ رجنوری المندال مصفحه ۳ - بدرمبلدم نمبر ۱۲ مودخر ۱۵ جنوری المندل عمسفحه ۲)

له (ترجه ازمرِّب) اسے چاند اسے شورج توجھ سے ہے اور کیں تجھ سے ہوں ۔ کے (ترجمہ) (۱) خدا ہرشے پرفالب ہے (۲) تجھے تہرے کرب سے نجات دسے گا۔ سے (ترجمہ) توکمہ دے اللہ بچرسب جیزوں کوچپوڑ سے بعنی اللہ تعالیٰ پرٹچرا بجوسہ کرا ور دوسرے کسی کی پروانہ کر۔ رہتے ترجہ ازمرِّب) اللہ تعالیٰ متعیوں کے ساتھ ہے۔ سار جنورى الناعة والمائة المائة الما

له (ترجدازمرّب) (۱) کوئی عمل تقوی کے بغیرزرّہ بحرقبول نہیں کیا جائے گا (۲) قیامت والازلزلد-اورجوعارّیں بناتے جائیں گے ہم ان کوگراتے جائیں گے (۳) گومٹ جائیں گے جیسا کہ میں بناچکا ہوں (۴) کسد دے کمیرے رب کوتمهاری یروا ہی کیا ہے۔اگرتم دُھانہیں کرو گئے۔

م (ترجدازمرتب)شاوایران کے علی میں تزازل بر میا۔

ايران من منوربا المام كي بعد بالكل خلاف توقع ايران من ملدي شوربغاوت بربا بهؤا اورم زامح على شاره ايران من ملدي شوربغاوت بربا بهؤا اورم زامح على شاره ايران من منور وتخت سيمعزول كيا كميا اور بإرليمنت ايران من مجبورًا بناريخ ١٥ رجولا في هن المن الموالية روس كي مفارت مندين مناه في اين من منعقل ديجية " وعوة الامير" تعنيعت معنرت سيدنا اميرا لمؤمنين خليفة أسيره الناني آيده الله توالى بنصره العزيزادة الله يكان منهم وصفح ٢٠٠٠ وارسي المركية في مناوي من دوم رئ بيني كوئي -

٢٠ رجنوري الم اعمر " يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانِ مَبِينٍ - وَمَّرَى الْاَرْضَ يَوْمَئِذٍ بَالْمَاءُ بِدُخَانِ مَبِينٍ - وَمَّرَى الْاَرْضَ يَوْمَئِذٍ السَّمَاءُ بِدُخَانِ مَبْدِينٍ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ السَّمَاءُ بِدُخَانِ مَ اللَّهُ اللَّ

(بررجلد ۲ نمبر ۱۳ مورخد ۲ ۲ چنودی ۳۰۰ این شخد ۲ - این مجلد ۱ نمبر ۱۳ مورخ ۲ ۲ جنوری ^{۱۱ و ای} معفود)

٢٠ حِنُورى النَّهِ شَهِيْدًا بَيَئِنَ وَقَالُوْا لَسُتَ مُرْسَلًا - قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيْدًا بَيَئِنَ وَبَيْتُكُهُ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ "

(الاستغتّاء صفحه ۲۷ بحقیقة الوی - روحانی نزائن جلد ۲ معنور ۷۰۷) (ترجیر) اورکهیں گے کریز خدا کا فرستادہ نہیں - کدمیری سچائی پر خدا گواہی دسے رہاہے-اوروہ لوگ گواہی دیتے ہیں جوکتاب اللہ کاعلم رکھتے ہیں "

(حقيقة الوي صفحه ١٩ - روحاني خزائن مبلد ٢ ١ صفحه ٩)

٢٦ رجبنورى المستعمر (۱) تَّالِّق السَّمَاغُ بِدُ خَالِن مَّبِيْنٍ (۲) يَوْمَرَ ثَالِّيْ السَّمَاءُ بِدُ خَالِن مُّبِيْنٍ ؛ (بريطلا ۲ نبر م مورض ۲ ۲ چنوری المنظام صفح ۲ - الحکم عبلد · انمبرم مورض ۱۲ جنوری النظام صفح ۱۱)

اہ (ترجمہ) اس دن اسمان ایک گھلا گھلا و کو اللہ کے کا بین آسمان ایک و خانی صورت کا عذاب زمین پر ناذل کرے کا اور اس کو دیجھے گا کہ ایک مُردہ سی ہوگئی ہے اور راکھ کی طرح بن گئی ہے اور اس پر بجائے سرسبزی کے ذردی چھا گئی ہے۔

اللہ (ترجمہ ازمرتب) (۱) سمان ایک گھلا و هواک لائے گا (۱) اُس دن آسمان ایک گھلا گھلا و مواک لائے گا۔

اللہ (نوٹ ازمرتب) علاوہ دیگر معانی کے ظاہری دنگ میں جی یہ المام کو راہ ہوًا۔ چاننج با بونھیہ احمد صاحب کم شریف ایجنٹ تو بخان بازار کی پہنا ہے اپنے با بونھیہ احمد صاحب کم شریف ایجنٹ تو بخان بازار کی پہنا ہے کہ ان اس کے باس سے وصوائی نکان شروع ہوا اور اسمان کی جانب دوان ہوًا۔ اس وصوئی میں اس قدر روشنی متی جیسے کہ بجلی کا زشین کے باس سے وصوائی نکان شروع ہوا اور اسمان کی جانب دوان ہوًا۔ اس وصوئی میں اس قدر روشنی متی جیسے کہ بی کہ ورشنی ہوتی ہے اور ایسی گڑ گرا ہمٹ متی کہ جیسے تو جی سر ہوتی ہیں۔ یہ وصوائی شمال سے اُنٹر کر جانب جنوب روان ہوًا ۔ اس کے داست میں ایک بخت میں دوان ہوًا ۔ جنوب روان ہو ہو اس سے یہ خوا کا زبر دست نشان گو زمنٹ ہو ہو ہی برجا ہما جا۔ جو اس جگہ سے قریبًا دو فرانگ تھی بس اس بی جیست کو جانب کو ذوائی کھی اور اس بخت جمارت کی جیت کو بالکل آڈا دیا۔
اور اس بخت جمارت کی جیت کو بالکل آڈا دیا اور احاط کی ایک دلیار کو گرا دیا اور دو تین آ دیموں کو خفیف میں چٹیں بھی اور اس کو خوا کی ایک دلیار کو گرا دیا اور دو تین آ دیموں کو خفیف میں چٹیں بھی اور اس بخت جمارت کی جیت کو بالکل آڈا دیا ۔ اور اصاط کی ایک دلیار کو گرا دیا اور دو تین آ دیموں کو خفیف میں چٹیں بھی

(بدرجلد۲نمبر۵مودخر۲۔فرودی سنواع صفح ۲- ایمکی جلد ۱۰ نمبر۴ مورخرا ۱۱ یجنودی سنواع صفح ۳)

۱۹۹ حبوری الم ایک خاری مربع شکل کا صندوق به جس میں دوخانے ہیں۔ ایک خاری ہوت ایک عورت کی شکل میں بیٹی ہے اور دوم سے خاری ہیں اس کی لاکی ہے۔ وہ عورت مجھے تلاش کرتی ہے اور وہ صندوق گاڑی کی طرح چیا ہے ہیں نے اس کو اشار ہے سے کہا کہ بچھے تا خیر کرو تب وہ مُتابِّل سی رہ گئی "
مندوق گاڑی کی طرح چیا ہے ہیں نے اس کو اشار ہے سے کہا کہ بچھے تا خیر کرو تب وہ مُتابِّل سی رہ گئی "

٧٧ حِبْورى المباعم "(١) الهام بولا: - (١) الهام بولا: - (المباعث المولان المباعث المب

(۲) نواب میں دیکھا کہ گویا ایک انگریز مذکورہ بالا الفاظ باربار بونتا ہے۔ پیرجب غورسے دیکھا تومعلی مؤاکہ انگریز نہیں بلکہ وہ مولوی محدعلی صاحب ایم، لسے ہیں جو وہ الفاظ بول رہے ہیں۔ اور پیریسی انسسام انگریزی میں موڈا اور ساتھ ہی اس کا ترحم کھی یعنی ریم کہ

" ایک کلام اور دولزگیان"

(بررجلد ۲ نمبر۵ مورخر۲ رفرودی س^{۲۰۹} مع صفح ۲ - الحکم حبلد · انمبریم مورخدا ۱۳ چنودی س^{۱۱} ۴ معنی ۲)

٢٧ رحبوري المبين "أيك كتاب دكهلا أي كني اس برانكها عقا:-لا تُعنت "

(بدرجلد ۲ نمبر ۵ مورخه ۲ رفرودی ^{۱۳} ۱۹۰۰ مفحه ۲ - الحکم مبلد ا نبریم مودخه ۱۳ چنوری ۱۳ ۱۹ یا صفحه ۱۳

ا اور ایک بیمان پر بپارسیل گاڑی کھڑی تھیں جس میں تین کواکٹ دیا اور ایک عظیم انشان کیکر کو جَرائے کھٹر کر تھینیک دیا اور سات آٹھ کیکروں سے تف توڑ دیئے۔ ترا ذوجواسس مبکہ گڑا ہڑا تھا اس کا ایک بلڑا قریب ایک فرلانگ باہر کھیست میں گرا۔ اس سے بعد پولیس کی چوک سے برآمدہ کو گرا کر یہ موھواں غائب ہوگیا ہے (خطانھیں احمدصا حب محررہ مورضہ م برفرودی النقائے۔ الحکم مبلد انمبر دمورض ارما دیج النقائم معنوس)

له کشتی اور کینت که A word and two girls. (بدرمین تفظ ۸ نمین ہے) سے Life ترجم بدزندگی ۲۸ رحبنوری الم ۱۹۰۹ ع ۱۱ الهام " ۲۵ فروری کے بعد جانا ہوگا " (بدرجلد ۲ نمبره مورخه ۲ فروری النقل عصفی ۲ - الحکم جلد ۱۰ نمبر مورخه ۱۳ جنوری النقل عصفی ۱۳

٢٩ رجنورى ٢٩ عن المحاعم المن المحاكم والراه الماسية المروز الماشديد الماكية المارية المحال المحالية المارية ا

(بدریملد ۲ نمبره مورض و فرودی کلنه 1 عصفی ۱ - ایم مبلد انمبر ۲ مورخ ۱۳ چنوری کلنه 1 عصفی ۲)

کیم فروری ۱۹۰۹ء (۱) تَتَبَعَهُ الدَّادِ فَدُهُ (۱) مجربهاراً فی خداکی بات بجربوری بوقی

(٣) مَوْا مَنَا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَهُكُثُ فِى الْاَدْعِين " (بررجلد ۲ نمبر ۲ مورخه وفروری کلنه لیم صفحه ۲ - الحکم حبلد ۱ انمبر ۵ مورخ ۱ وفروری کلنه ایم صفحه ۱۱)

له (نوط ازمرتب) حضرت يع موعود عليالتظام ك الهامات كى كافى صفحه ١٥ مين يه الهام نون درج ب " ٢٥ فِنسرورى المناع المراب وكا"

حضرت اميرا كمؤمنين خليفة الميح الثانى ايده الله تعالى منصره العزيني ني إس الهام كوصفرت ستيده أمّ طاهرا حمر تركيبان فرمات مهوست فرمايا: -

اله (ترجمه) اس كے پیچھے آئے گی پیچے آنے والی بعنی ایک ذاراد ایا اس كے بعد ایک اورآنے والاسے۔ سه (ترجمه) اور جو چیزلوگوں كو نفع دسنے والی ہے وہى زمین میں تغیرے كی بعنی جو انسان خلفت كو فائده بہنج انے والے بین ان كوزند كى عطاكى جاوے گے۔ سارفروری الم ۱۹۰۴ می از رات سے بین بجے سے قریب جبکہ بادل نہایت زورسے گرج رہا تھا الهام پڑوا اکٹھونمازیں بڑھیں اور قیامت کا نمونہ دکھیں فرمایا اس وقت ہمارا شغل میں ہوگا کرنماز پڑھیں اور خدا کی عبرت کا نظارہ دکھیں '' ابدرجلد مانمبرا مورضہ ارفروری النظام صفح ۱۱۔ ایکی مبلد · انمبرہ مورضہ ۱ رفروری النظام صفح ۱۱۱

<u>ه فروری الم الم ع</u> ماحب اور مالحه بی بنت صاحبزاده منظور محد کے باہمی تعلق نکاح کی تیاری ہورہی ہے " ماحب اور مالحہ بی بنت صاحبزاده منظور محد کے باہمی تعلق نکاح کی تیاری ہورہی ہے " (بدرجلد ۲ نمبر ۲ مورخر ۹ رفروری المنظام معنوره فریوعنوان" باذی قاطله "بدر ۵ رفروری النظام")

> ۸ فروری ۲۰۹۰م ۱) زمین کهتی ہے:-

(١) يَا نَبِي اللهِ كُنْتُ لَا آغْرِفُكَ (٢) يُخْرِجُ هَمَّهُ وَغَمَّهُ دَوْحَةَ اِسْمِعِيْلَ- فَانْفِهَا حَتَّى تَخْرُجُ وَهَمَّهُ وَغَمَّهُ دَوْحَةَ اِسْمِعِيْلَ- فَانْفِهَا حَتَّى تَخْرُجُ وَسِهُ اللهِ اللهِ المُس سَعِها لا "

(بررجلد۲ نمبر٤مورض١١ فروري الم 19 ع صفح ٢- الحكم جلد انمبره مورض ارفروري الم 19 ع صفح ١١)

۸ فروری ایک نمردوال سے بین کھا گیا تھا کہ ہمارے باغ کے قریب ایک نہردوال ہے بین کہنا ہول کہ ایک نہردوال ہے بین کہنا ہول کہ ایک نہردوال ہے بین کہنا ہول کہ اب باغ جلد چندروزیں پرورش پا جائے گا اور اگر پانی بھی نہ سے گا تب بھی سرسر ہوو جا وے گا۔ میرے نزدیک اس کی تعبیر رہے کہ باغ سے مراد اپنی جاعت ہے اور نہرسے مراد نصرت اور تاشیدِ اللی ہے جوشا خوں کے رنگ میں ظاہر ہوگی "

(بدرجلد»نمبر، مورضه ارفرورگی لان فی معفی ۱- انحیم جلد انمبر به مورضه ۱ فرودی ^{۱۹۰۱} معفوا)

٩ فروري ٢٠٩١عم «در كلام توجيز است كرشعراء را دران دخل ميت مكارد افضيت مكارد افضيت (كاني الهامات حضرت يمع موعود عليالسكام صفحه ٢٢) مِنْ لَّدُنْ زَّيِّ كَرِيْمٍ " (ترجمه) تیرے کلام میں ایک چیزہے جس میں شاعوں کو دخل نہیں ہے۔ تیرا کلام خدا کی طرن سے (عقيقة الوحي مفحد١٠١٧ م١٠١- روحاني خزائن مبلد٢ بإصفحه ١٠١) قصيبح كما كياہے۔

٠ ار فروری النه ایم « ری که ایک جاعتِ کثیر میسے رئیس کھڑی ہے۔ ایک ماکم آیا اور اس نے کے میں ہوکرکھا کہ کیوں اس جاعت کومنتشرنہ کیا جاوے ؟ ئیں نے کماکہ اس جاعت میں کوئی مخالفت نہیں مرف تعليم إيت بير بيراس ما كم في وه ايك فرث تدمخا آسمان كى طرف مُنه كرك ايك دوباتين ليں جوسمجھ من مندن المين عيم أس نے مجھے مخاطب كر كے كما كرسلام اور حيلا كيا "

(بدرجلد ۲ نمبری مورخر ۱۷ ارفروری کلنوارچ صغیر ۲ - الحکیم جلد ۰ انمبر لا مورخر ۱۵ رفرودی کلنوایچ صغیرا

اارفروری است المام بهؤا:-" میلے بنگاله کی نسبت جو کچھ محم جاری کیا گیا تھا اب اُن کی دلجوئی ہوگی " (بدرجلد ۲ نمبری مورخ ۱۹ ارفروری ک^{ن 1} ایم صفح ۲- انحم مبلد ۱۰ نمبر ۱۹ مورخ ۱۷ رفروری ک^{ن 1} مسفح ا

اار فروری المب<u>اع</u> « اقال کسی نے کما کرنسی نوط

پیمرایک کتاب مجھے دی گئی ۔ گویا وہ کرنسی نوٹ تھے۔ اور پیمرالها ماً میری زبان پرجاری ہڑا دیکھیؤسسے دوستوا اخبارشائع ببوگيا-

فرمايا - داخيارسے مرادخرسے) "

(بدرمبلد۲ نمبریهمویض۱۱ فرودی ۱۲۰۹۱ عصفح۱۱ - الحکیمبلد ۱۰ نمبر۱۱ مودضه ۱۷ فرودی س^{۲۰۹۱} مصفحه ۱

ا ہے <u>1900ء میں بنگالہ کی</u> جوتقتیم ہوئی تھی وہ اس کی دلآ زاری کا باعث بی ۔ آخر جارج پنجم نے اس الہام ے یا نج سال بعدوہ تقسیم منسوخ کردی جو بنگالیوں کی دلجوئی کا باعث بن- (مرت) المعلم « أَمْ يَحِسَبُتَ آنَّ آَصُهَا بَ الْكُفْفِ وَالرَّقِيْدِي كَا أَوْامِنْ أَيَّا يَنْاعَجَبَّا " (الحكم مبلد انمبرا مورخه ا فروري المناها موصفح »)

ارفرورى المنواع درية الشف ذو بحين هذه قاجعل تهابدكات في المستماء و بدكات في المستماء و بدكات في الأرم ورفي الأرم ورفي الأرم ورفي الأرم ورفي الأرم ورفي المراع ورفي الأرم ورفي المراع و المراع و

٢١ فرورى ٢٠٩١ع «تَكُفِيْكَ هَذِهِ الْاسْرَأَةِ " (كالى الهامات حضرت يح موعود عليات الم مفحده)

ا و ترجدا زمرتب کیا تیراخیال ہے کہ کمف اور قیم واسے ہمادے عجیب نشانات بیں سے تھے۔ (نوط) چونکہ اِس الهام کے سن کی تعیین نہیں ہوئٹی اِس لئے سِن اشاعت کے لحاظ سے اِسے بہال درج کیا گیا۔ (مرتب)

ع کابی البامات صفحه ۱ ه میں اس کی تاریخ ۱۳ فروری روز سشنب ہے۔

سه وترجه ازمرتب الصيع رب ميرى إس ميوى كوشفا بخش اوراس اسماني بركتين اورزميني بركتين عطا فرا-

س (ترجمداز مرتب) يرعورت تجمير كا في مع-

ہے (ترجد ازمرتب) میں ان نوگوں کے ساتھ ہوں جو ہوایت باتے ہیں لینی خداک طون کیسر ہوکر آتے ہیں مبیاکا سُرتعالیٰ فرانا ہے کہ میں تو ابراہم یم کی مِلت کا بیروکا رہوں جوروجی تھا۔

یہ خیال گذرتا ہے۔ واللہ اُعلم کہ کوئی تشخص زنا نہ طور پر مُکر کرے بعنی مردمیدان بن کرکا دروائی ذکرہے بلکہ محجب کرعور توں کی طرح کوئی نقصان بہنچا نا چاہے جس کا نتیج آخر برتیت ہو مگر بیصرف اجتہادی دائے ہے۔ اللہ تعدائی بہتر جانتا ہے اس کے کیا مصنے ہیں ۔ ایک مُردوں کی چال ہوتی ہے اور ایک زنا نہ چال ہوتی ہے جو گمنام ہو کرکوئی بدی کرتا ہے یا عورت کی طرح مجب کرکوئی حملہ کرتا ہے۔ اور آخری فترسے کہ موتی ہے دورا نوری فترسے کے بین اسرائیل کو بچالیا "

(بدرجلد ۲ نمبر ۸ مورخ ۲۳ فروری سی ۱۹ مفی ۲ - الحیم مبلد انمبر یه مورخه ۲ رفروری سی ۱۹۰۴ منفیدا)

9 فروری الم 19 مردی است و در این است این است این است این است این است اور دریافت کرتے ہیں کراس است کا کیا تام رکھا جائے تب نواب سے حالت انهام کی طرف جلی گئی اور پیمعلوم ہؤا :۔
اللہ میں است انهام کی طرف جلی گئی اور پیمعلوم ہؤا :۔
" وف رہ سے "

نے قاضی صاحب کو بعض امور تحقیق طلب مے تعلق تفصیلات دریافت کرنے کے لئے لکھا۔ انہوں نے بھٹے تھا۔ انہوں نے بھٹے و بھیج دیا جس میں چراغدین کی بیوی کے تعلق بھی الفاظ فیل کھ دیئے "اس کی عورت پر لوگ یاری آسٹنائی کے الزام لگاتے مقے ممکن ہے کہ وہ اس کی زندگی میں ہی خواب ہو" یغط بدر ہ ابر بل الناف الموصفی میں شائع ہوگیا۔ اس خط کے شائع ہوئے پر معاندین نے قاضی صاحب کے خلاف بھی ہتک عزت کا مقدمہ کھڑا کرنا چاہا اور پیروی مقدمہ کے لئے ایک بڑی کھی مقور ہوئی۔ اس پر قاضی صاحب نے نے صفر ہے ہے موعود علیالت الم کی خدمت مین صیل دیتے ہوئے دعا کے لئے کھا اور اس میں پیج کھا کہ ہوئی۔ اس پر قاضی صاحب نے نے صفر ہے ہے موعود علیالت الم کی خدمت مین صیل دیتے ہوئے دعا کے لئے کھا اور اس میں پیج کھا کہ ہوئی۔ اس بر قاضی صاحب نے اپنی ایلی لما سبقتانی شاہر ہی چال منہوج ضورا قدش نے اس خطافی اپنے وست مبادک سے دھم فرایا ، "اس خطاکو بہت محفوظ رکھا جائے اور اس کا جواب لکھ دیا جائے ہے کہ اب صبر سے خدا تعالی پر تو کی کوری۔ دعا کی جائے گی "

(پھر) اس مقدمہ کے تعلق ہوں ہواکر عین اس تاریخ کوجی دن دعوی ہونا تھا اور مب تیاری ہرطرح سے کمل ہوجی تھی اس دن علی اس مقدمہ کے تعلق ہوں ہواکھی اس منی السبح ببتر لگا کہ وہ عورت اپنے است ما کے ساتھ غائب ہوگئی اور اس طرح ان مخالفوں کی ساری کارستانی پر پانی بھر گیا اور میرے لئے حضرت سے موعود علیالت اللم کی قبولتیت دعا اور حضور کی توقبہ کی برکت کا ایک دوش نشان ظام ہوا۔ تفصیلی حالات کے لئے دیکھٹے اصحاب احد جلد اصفر اسم اتا ۲۰۱۸۔

ے (ترجہ اڈمرتب) است خدا اسے خدا او کے نے مجھے کیوں چھوٹر دیا۔ برتیت اور ما دکر و جب کیں نے منی امرائمیسل سے (دشمن کو) بازدکھا۔ لیکن ہم نہیں کدسکتے کرکب اورکس وقت یر الاکاپیدا ہوگا۔ خدانے کوئی وقت ظاہر نہیں فرمایا ممکن ہے کہ جلد ہو یا خدا اِس میں کئی برس کی تا خیروال وسے "

(بدرجلد ۲ نمبره مورض ۲ رفروری سن ۱۹۰۹ معفر ۲ - الحکم مبلد ۱۰ نمبری مورخ ۱۲ رفرودی سن ۱۹ ارتاصفی ۱۱

م ٢ ر فرورى الم المعلى « شرجها بي عشق برصي أشكار " (كابي الهامات عضرت بيح موعود عليالتلام مغرم ۵)

مع فروري المناعم (الف) " در دناك دُكه اور در دناك واقعه"

(بدرمبلد ۲ نمبره مورخه ۲ رمار پی سلنده کنیم صفحه ۲ - الحکم مبلد ۱۰ نمبری مورخه ۲ رفروری سلنده کی صفحه ۱) (ب) نواب محدعلی خان صاحب رئمیس کونله مالیر کی نسبت میست سر پرخدا تعالی نے دینظا ہر کمیا که اُن کی بیری عنقریب فوت ہموجائے گی اورموت کی خبرد سے کر بیعبی فرایا کہ

دردناك وكعرا ور در دناك واقعه

۰۰۰ اوریدائس زمان میں خداتعالی نے مجھے خبردی تھی جبکہ نواب صاحب موصوف کی بیوی ببرطرح تندرست ، ور صیح وسالم تھی۔ پیرتخبیناً چھ ماہ کے بعد نواب محمولی خان صاحب کی بیوی کوسل کی مرض ہوگئی اس خررصان سیمت وسالم تھی۔ پیرتخبیناً چھ ماہ کے بعد نواب محمولی خان صاحب کو بھی تبسل از سیمت کارگئیں۔ اس شیمت نواب صاحب کو بھی تبسل از وقت خبردی گئی تھی ہے ۔ (تتم چھی تھتا اوجی صفحہ ۲۰ میں۔ دوحانی خزائن جلد ۲۰ مسفحہ ۲۰ میں)

۲۵ رفروری النوانی و اور پیرسے بعد رؤیا میں دیکھا کہ کوئی فادم عورت جوابیت تعلق والوں پیرسے کیسے گھریں اطلاع کروں کے سے گھریں اطلاع کروں کے سے گھریں اطلاع کروں کے سے گھریں اطلاع کروں کے میپلا المام کو راہوگیا اور بگڑی اور عُصًا ہا تع میں لیا اور حلینے کوتھا کہ بدیاری ہموگئی ۔ انہر مورض ۲ رفروری سننوا مصفحہ ۱۔ الحکم جلد انمبر یمورض ۲ رفروری سننوا مصفحہ ۱)

۲۵ فروری سنومی "إس الهام مے علاوہ مرحومہ مے تعلق عضرت اقدس کو ایک الهام ریمی ہڑا تھا کہ امترانحی میں المترانحی فیط

ا و رجد ازمرتب اعشق كاجان اس يرظام بروا-

سے کا لی المامات صفحہ ۸۸ میں اس کی تاریخ ۲۷ فروری درج سے - (مرتب)

ت يعنى المام" دردناك وكه دردناك واقعة (مرّب) سي يعنى نواب محمعلى خان صاحب كى بيوى - (مرّب)

اورمس برآب نے فروایا مقاکد المترتعالی نے اِس المام میں حفاظت کا وعدہ فروایا ہے اور فدا کے وعدے سیتے ہیں میگر اِس جگری ظاہر نہیں ہوتا کہ حفاظت سے مراد حفاظت جم ہے یا حفاظت کروج ؟ (بدر حبار ۲ منبر مہم مورخ دیکم نوم برات کے معفی م

(اشتهار ۲۹ رايريل سلنهايم مندرجه الحكم مبلد المبرد امورض ١٩ ايريل سلنها يمصفي ١٠)

لیم مارچ البوائم (ل) زلزله آنے کو ہے

فرمایا: إس کے معنے یہ ہیں کہ اِسی ذائد ارکو جو ہوا، اصل ذائد نہ مجھ و بلکہ سخت زائد اسے کوہے۔ (بررجلد ۲ نمبر ۹ مورخد ۲ رماد پر سال 1 کے صفحہ ۲ ۔ امحکم جلد انمبر دمورخہ ، ارماد پر سال 1 مسفحہ ۱)

(ب)" میرسے دل میں ڈالاگیا کہ وہ زلز لہ جو تھیامت کا نمونہ ہے وہ ابھی آیا نہیں بلکہ آنے کو ہے اور یہ زلز لہ اس کا بیش خیمہ ہے جمیث یکوئی کے مطابق بُورا ہوا۔

(بشتهارزلزلد كي بيكونى بارمادي ستنوايم مندرج الحكم مبلد انمبر بمورض ارمادي سنوايم صفحه ٥)

٤ رمارچ المبواع « تقالِقَ الشَّرْتُكَ ؟ (بدرمبلد ۲ نمبرد مورخه ۱ رمارچ سلنه المعمملد الخم مبلد النبرد مورخه ۱ رمارچ سلنه المعممد)

٨ ر مارچ الم ١٩٠٤ ع زلار ك تعلق دعاى كئى كركب آوے كا-الهام بروًا: عَلَى ٱصُولِيهِ الْقَدِيْرِيمَ عِلَى

(كابي الهامات حضرت يرح موعود عليالتسلام مفحد ٨٥)

له چزی اس الهام کی تاریخ نزول معلوم نبین ہوسکی اس سے ۲۵ فروری سے وکر کی مناسبت اسے بیال رکھا گیا۔ (مرقب) علی در مرتب) اس کے قدیم دستور کے مطابق ۔ سے (ترجمدا زمرتب) اس کے قدیم دستور کے مطابق ۔

٩رمارح النواعم (١) زلزله آنے کوہے - ہمارے گئے عید کا دن (١) رَبِّ لَا تُونِيْ ذَلْزَلَةَ السَّاعَةِ - رَبِّ لَا تُونِيْ مَوْتَ آحَدٍ مِنْهُ هُ وَ السَّاعَةِ - رَبِّ لَا تُونِيْ مَوْتَ آحَدٍ مِنْهُ هُ وَ السَّاعَةِ السَّاعَةِ - رَبِّ لَا تُونِيْ مَوْتَ آحَدٍ مِنْهُ هُ وَلَا اللَّهُ هُ وَلَا اللَّهُ السَّاعِ اللَّهُ اللَّ

یعنی تیراکسی <u>سے مج</u>تت کرنا اس کوالیسی آفت سے بچاہے گا تیراکسی سے ناراعن ہونا اس کو الیسی آفت ہیں ری برین

مبتلاكرسے كا۔

(م) ٱيْنَهَا تُتَوَلُّوا فَسَنَّهُ وَجُسهُ اللهِ-

یعن جس سے تجھے مجتب ہوگی خدامجی اس سے مجتب کرے گاا وراُ سے بچاہے گا۔

(۵) خدانے تیری ساری باتیں پُوری کرویں۔

معنی خداتمام کام تیری مراد کے موافق کرے گا۔

(١) وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُ هُدُ اوْ نَتَوَفَّيَ نَكَ لَهُ

یا در ہے کوسٹ راکن کریم مے طرز بیان کے موافق اِس آیت کے یہ معنے ہیں کہ میری زندگی میں مخالفین کو بشرط نذکر نے توبہ کے ان کی زبان درازیوں اورشوخیوں کی کچھ منزا دسے گا کیونکہ انہوں نے تقوٰی سے کام ذکیا۔ (۵) قُسُلْ اِنَّ صَلَاوِ تِیْ وَنُسْکِیْ وَمَحْیّای وَمَهَا تِیْ مِلَّهِ دَیِّتِ الْعَالَیمِیْنَ ۔ ''

اور پیرزلزله کی طرف اشاره کرے یہ الهام ہوا:۔

(٨) رَبِّ آرِنِيْ اليَّةُ مِيْنَ السَّمَاءِ- اِكْرَامُ مَّعَ الْإِنْعَامِرِ "

(بدرجلد ٢ نمبرا امورخه ١١ راد بي النول عصفي ١ - الحكم فيمد ١٠ راد بي النواع تازه الهامات)

ئے (ترجمہ) سے سیسے رہ مجھے قیامت کا زلزلرن دکھلا۔ اسے سیسے رہ بن سے کسی کی موت مجھے ندد کھلائیز و کھٹے نوط برصغرہ ہے، زیراہام آرنی زُلْزُلْکَةَ السَّاعَةِ •

له (ترجمه)جس طرف تمادامنه وكاس طرف فدا يمي مندكرس كا-

سے ہترجہ ازمرتب میاتوم معبض وہ عذاب کی پیٹے گوئیاں تیری زندگی میں پوری کرے دکھا دیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ا ور یا تنجے و فات دسے دیں گے اوربعد میں سب کچھ پُورا کر دیں گے۔

سمے اترجہ) کموکرمیری نماز اورمیری قربانی اورمیراجینا اورمیرا مرفاعم عن خدا کے لئے ہے جورتِ العالمین ہے رئسی آورکام کے لئے۔ هے اترجہ النے پہنے ربّ امجے آسمان سے ایک نشان دکھلا۔ اس نشان کے ظہور کے وقت خدا ایک عرّت دے گاجس کے ساتھ ایک انعام ہوگا۔ الوراکشرسید دنون پرونیا کی مجرات می موج پوسٹیدہ اوک گابینی کسی جوتشی یا منہم باخواب بین کو اس وقت کی خبر نہیں دی جائے گئی مجراس قدر خبر کے جواس نے اپنے سے موعو کو دسے دی یا آشندہ اس پر کچھ زیادہ کرسے۔ ان نشانوں کے بعد و نیا میں ایک تبدیلی بَدیا ہوگی اور اکثر دل خدا کی طرف کمینچے جائیں گے اور اکثر سعید دنوں پرونیا کی مجتت تھنڈی ہوجائے گی اور خلست کے بَرق سے درمیان سے اُٹھا دئے جائیں گے اور عشقی اسلام کا نشریت اُنہیں بلایا جائے گا " (جملیاتِ اللیتہ صفی ۲۰۱۲۔ روحانی خزائن جلد ۲۰ مسفی ۲۰۱۲)

اارمارچ الم المعلى "پيودور خسروى آغاز كردند به مسلمان رامسلمان باز كردند

١٢ر مارح ٢٠٠٠ ع ١١) إِنِيْ مَعَ الْاَفْوَاجِ الْمِيْكَ بَغْتَةً (٢) وَلِنَجْعَلَ لَكَ سُهُوْلَةً فِيْ كُلِّ آمْدِر ٣) إِنَّ دَبَّكَ فَعَالُ يَهَا يُويِيدُ.

(بدرمبکر ۱ نمبراا مورخر ۱۹ ارمادی^{ح سلانه} آی صفحه ۲ - ایخ جلد ۱ نمبر ۹ مودخر ۱ رمادی سلندا این مسفحه ا

ا ازجدان مرتب بب فارس الاصل بادشاه کاد کور مشروع بهوگاتونام بها فی سلمان کواز مرفو مسلمان کیا جائے گا۔

عد (ترجد) (۱) کیں اپنی فوجوں کے ساتھ اچانک تیرے پاس آؤں گا (۲) اور تاکد ہر بات میں ہم تیرے واسطے آسانی کردیں (۲) تحقیق تیرارت کرنے والا ہے جو کچھ کم چاہے۔ (فوٹ از مرتب) کابی المامات مضرت سے موعود علیالسّلام صفحہ ۵۹ میں الماگا "یات کہ تبک قعال کے تباہ کیونی کی سالمی سالمین میں سال

سله (ترجبه) (٢) تحقیق م نے تحصے کو ترعطا کیا بس نماز بڑھ اپنے رب کے لئے اور قربانی کر تحقیق تبرا مین بنے ال سامے -

(٣) إِنْ اَحَدُّمِيْنَ الْمُشْرِكِ بِينَ اسْتَجَازَكَ فَاجِرْهُ . (٣) سَوَآءُ عَلِيْهِ غُرَّ اَمْنُذَ ذَتَهُ خُراَ الْمُدَّ اَمُدُلَمُ ثَنَٰذِ ذُهُ حُرْلاً يُؤْمِنُوْنَ '' (برمبلد۲ نمبرا امورفر ۲) رادچ سننه لمثر منفر۲ - المحكم مبلد · انبر۹ مودفر ۱ اردرچ سننه لهم مغرا -کالي الهادات معزت شيخ موجود عليه السلام منحه ۵)

سار ماریج سین اور بست می در خواب میں دیجے کہ میرنا صرفواب معاصب اپنے ہاتھ پر ایک درخت رکھ کرلائے ہیں ہوئی دارہ سے اور جب مجھ کو دیا تووہ ایک بڑا درخت ہوگیا جو بیدانہ توت کے درخت کے حشابہ تھا اور نہایت سبز تھا اور تھیلوں میں سے نہیں تھا۔ ایک ایسا درخت تھا کہ جمی دیا ہیں دیکھا نہیں گیا ہیں اکسوں ورخت کے تھا اور تھیل اور تھیلوں کو اور تھیل کھا رہا تھا کہ آئی کھیل گئی۔

میری دانست بین میرناصرسے مراد خدائے ناصرہے کہ وہ ایک ایسے عمیب طورسے بدد کریگا جونوق العاد ہوگی " (بدرمبلد ۲ نمبراا مورخه ۲ ارمارچ سال فیلی صفحه ۲ - انحکم مبلد انمبر ۹ مورخه ۱ ارمادچ سال فیلیم صفحه ۱)

يعنى مشركان شريف كستجائى بريدنشان مول كيد"

(تجلّياتِ الليّد حاست يمنغه ٧- روما ني خزائن ملد ٧٠صغه ٧ ٩ ماستيد)

سم ارمارچ سن المعنی المعنی آنت سَلْمان وَحِینی یا ذَاالْ بَرَکاتِ۔ فرایا: یہ انخفرت ملی الله علیہ وسلم کا قول ہے ہوکہ آپ نے اصحابے میں سے ایک فارسی خص سَلمان کے کندھے پرہا تھ دکھ کرفرایا متعا ''

(برمبلد ۲ نمبراامودخر ۱ ارما دبص سلند المتم صفح ۲- الحكم جلد انمبر ۹ مودخر ۱ رمادپی سلند الم صفح ۱)

ا (رجمه) (م) اگرمشرکین میں سے کوئی تیری بناہ جاہے تو اسے بناہ دے (م) ان کے لئے برابرہے کر تُوانیس فرائے یانہ ڈرائے۔ وہ نہیں ایمان لائیں گے۔ لیے یعنی موجودہ زلز ہے۔ (مرتب)

سے یہ تاریخ کا بی الهابات حضرت سے موعود علیہ اسلام صغیر وہ میں درج ہے۔ (مرتب)

سے رترجہ ازمرتب) تُوسلمان ہے اور مجھ سے ہے اے صاحب برکات۔

(ب) "روًا بين معلوم بروًا كررسول الله صلى الله عليه وسلم فراست إن :
آنت سلمان و مِنِي يَا ذَا الْبُرَكَاتِ "

(ريويو آف ريليجز بابت ماه مار پر سلندا مشخم ١٩٢)

سمار مارچ المباع ، و جمك دكھلاؤل گاتم كواس نشال كى پنج بار - و جمك دكھلاؤل گاتم كواس نشال كى پنج بار - و جمك دكھلاؤل گاتم كواس نشال كى پنج بار - و بار معلم دار معلم

٣ ارماری الم این کوپڑھ رہا تھا کہ یک کے دن چند دفعہ اس الهام الی کوپڑھ رہا تھا کہ یک دفعہ میری موج میں میں کی خوص کے دن چند دفعہ اس الهام الی کوپڑھ رہا تھا کہ یک دفعہ میری موج میں بیعنہ میں بیعنہ میں بیعنہ میں بیعنہ میں ازرا ہے تھیں ہے۔ مقام اومبیں ازرا ہے تھیں جبرورانش دمولال فازکر دفار" دتم تیا ہے اللیۃ صفح ہے۔ روحانی خزائن جلد ، ماصفحہ ، ۹ سا۔ بدر جلد م نمبر ۱۳ مورخہ ۲ رماری سان المجاری مسلمی ا

(تجلیات اللیة صفوم. روحانی خزان جلد ۲۰ مقتمه ۱۰ ۱۳ - بدر حبکه ۲۷ تمبرها مورغه ۲۹ رمار پرخ سنت کنه معمدا الحکم حبله ۱۰ نمبر ۹ مورخه ۱۷ رمار پرح سهن ۱۹ ته صفحه ۱)

۱۵ رماری البام مروا و البام و

(تجلّياتِ اللية صفحها وروحاني خزائن ملد الصفحه به والحكم مبلد المبره مورض رماري المباعضفي ا

که (ترجمه ازمرتب) توسلمان سے اور مجھ سے ہے اسے معاصبِ برکات.

کله (ترجمه ازمرتب) بین اس زلزلد کے نشان کی بنج مرتبہ تم کو چک دکھلاؤں گا (هیقة الوقی دروحانی فزائن جلد۲۲ صفحه ۹۹ کسله یعنی الهام چیک دکھلاؤں گا تم کو اس نشان کی بنج بار- (مرتب)

کله بحو دکورنوسروی آغاذ کر دند- (مرتب)

ه بحو دکورنوسروی آغاذ کر دند- (مرتب)

ه درجمہ ازمرتب) اس کے مقام کو تحقیر کی نظر سے نہ ویکھ - اس کے عمد مرتورسولوں کو بھی ناز ہے ۔

وتجليات الليصفحه ٢١٠٢ طبع اقل ووحاني خزائن جلد ٢٠٠٠ صفحه ٩٠٠٩)

ا در جہ از مرتب) آج رات وہ سب دعا کیں جو تُونے کی ہیں قبول کی گئیں۔ اُن دعاؤں میں سے اسلام کی توت و شوکت کے لئے دعا بھی تھی۔

٢٠ر مارج ملاجي " أنه راد كاصل " (الاستقتاء معفره، ووماني نزائن ملد، بصفيه)

م ٢ ر مارچ الله المعنى "(١) رفيقول كوكه دين كرعبائب درعبائب كام دكهلان كاوقت آكيا

رم، قَالَ دَبَّكَ إِنَّهُ نَاذِلٌ مِنَ السَّمَاءِ مَا يُرْضِيكَ "

(بدرجلد۲ نمبر۱۳ مودخر ۲۹ رمادی سلندلی صفحرا-الحکم مبلد ا نمبر ا مودخ ۲۲ رما دبرج س<mark>لنده</mark> ایمصفحرا)

۲۷ رمار حساب المعمر "فرمایا ہے زلزائے وقت کے لئے توجہ کا گئی تھی کرک آوے گا۔ اِسی توجہ کی حالت میں زَلْزِلْہ کی صورت اُنکھوں کے آگے آگئی اور پھرالهام ہؤا ؛۔
میں زَلْزَلْہ کی صورت اُنکھوں کے آگے آگئی اور پھرالهام ہؤا ؛۔
میں زَلْزَلْہ کی صورت اُنکھوں کے آگے آگئی اور پھرالهام ہؤا ؛۔

رَبِّ ٱخِيرُوَقُتَ لَمَيْدُا

يعنى أي ي الميسي مندا إير زلزل جونظر كم سامن بهاس كاوقت كيدي يحمد وال دس-

قاعدہ تخویے مطابق طفر ای مجگر طفی و جا بہتے تھا مگر اس مجگر طفر اسے مراد طفر االحد آب ہے کہ وی کا الحد آب ہے کہ ایک مطابق اسے ہے ورند زلز سے تو پہلے بھی آ پیکے ہیں بھربعد اس کے ساتھ ہی یہ الهام ہؤا،۔ کہونکہ اصل غوض تو عذاب سے ہے ورند زلز سے تو پہلے بھی آ پیکے ہیں بھربعد اس کے ساتھ ہی یہ الهام ہؤا،۔ کریت سَیِ لَطْہِیْ عَلَی النّارِ

يعنى الصيك مندا إمجه الكرمستط كروك يعنى ايساكركم عذاب كى الكرمير على مين موجا ويرس كو

له (ترجمدازم رتب) مراد بركف والى سے-

اله (ترجم ازمرتب) ترب ربت نے كما كم اسمان سے وہ بير است والى سے جو تھے خوات كرے كا ۔

ئیں عذاب دینا چاہوں وہ عذاب میں گرفت ارہوا ورجس کوئیں جھیوٹرنا چاہوں وہ عذاب سے محفوظ رہے ؟

(بريعبلد انمبرا امورخ 1 مادي متنافيلة صفحا- الحكم عبلد انمبرا امودخ اسرمادي متنافية صفحه ا)

٢٨ رارج ١٠٠٠ س مَشَرَهُ اللهُ إلى وَتَتِ مُسَمَّى اللهُ اللهُ وَتَتِ مُسَمَّى اللهُ

فرمایا۔ چھوٹے زننے تو آتے ہی رہتے ہیں کیکن سخت زُلزند جو آنے والا ہے اس کے وقت میں تاخیر وُالی گئی ہے مگر نہیں کد سکتے کہ تاخیر کتنی ہے ؟

(بدرجلد۲ نمبری مورفر ۵ رابریل سندهای صفر ۱۰ بدرجلد تغبر ۱۵ مورفر ۱۲ را پریل سندها معفر۲-انحکم جلد انبراامورخد ۱۱ را رچ سنده ای مسفود ۱

الار مارح الم المعلى و كين بجاس بإساطه أورنشان دكهلا وُن كا " (بدر مبلد انبرس مورخه ۵ را پریل النظامة صفحه ۲ - الحکم مبلد ۱۰ نمبر ۱۲ مورخه ۱ را پریل النظامة صفحه ۱)

> مارچ المبيائي "چندروزبوشے پرالهام بروًا مقا:-يَّا نَائْبَيْشَرُكَ بِغُلَامِ نَّافِلَةً لَكَ ـ يَّانَّانُبَيْشَرُكَ بِغُلَامِ نَّافِلَةً لَكَ ـ

ممکن ہے کہ اس کی یہ تعبیر ہو کو محمود کے ہاں لڑکا ہو کیونکہ نافٹ کرپوتے کوبھی کہتے ہیں یا بشارت کیسی اُ ور وقت یک موقوف ہو''

(بدرمبلد ۲ نمبر ۱۲ امورض ۵ را بریل کنش ایم صفح ۲ - الحکم مبلد ۱۰ نمبر ۱۲ مودخه ۱ را بریل کنش مسخدا)

ماری است می دعوت بنی سے اور است کے ہم ایک نے میں ہے اور است کے ہم ایک خص میں کومیری دعوت بنی ہے اور است محصے قبول نہیں کیا وہ سلمان نہیں ہے اور خدا کے نزدیک قابلِ مؤاخذہ ہے !'

(مکتوب بنام واکٹر عبدالحکیم مُرقد مندرم رسالہ" الذکرالحکیم" غبر بہ صفحہ ۲۷ مرتب واکٹر عبدالحکیم مُرتد ۔ افغال جلاا غبر ۸۵ مورضہ ۱۵ جنوری ها الحکیم مُرتد ۔ افغال جلاا غبر ۸۵ مورضہ ۱۵ جنوری ها الحکیم مُرتد ۔ افغال جلاا

اله (ترجم ازمرتب) الله تعالى فياس من الغيروال دى معد وقت مقره تك -

عه الحكمين يه الفاظ مِن " يَن بِجانِس بإساطُ فَانْشَان أور دكم لأوُّل كَا "

سه (ترجه الهدام)" بم إيك الأكم كي تجهد بشارت دينة بي جريسدا إوا بوكا " (حقيقة الوم منوه 9-دوماني نزائن جلد ٢١م منور ٩٩)

سر ابريل المبوائد "(۱) هُوَالَّذِي اَرْسَلَ رَسُّوْلَهُ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الْهُدَى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

سارابربل ۱۹۰۴ می «کلمولوی عبدالکریم صاحب کوخواب میں دیجھا کدایک برسے کمرے میں بھردہے ہیں بھردہے ہیں کیے دہیں اور کھی صاحب کوخواب میں دیجھا کدایک برسے کمرے میں بھردہ ہیں کیے دہیں کے دہیں کے کہا کہ تم محاکم ایک مصافحہ کیا اور کیں نے کہا کہ تم دُعا کروکہ ہم اپنے دشمنوں برفائب آویں "
دالحی مبلد انمبر ۱۱ مورخہ ارا پریل سن المع صفحہ المدر مبلد ۲ نمبر ۱۲ مورخہ ۵ را پریل سن المع مورخہ ۵ را پریل سن المع معرفی ۲)

مه را پریل ۱۹۰۶ ع ۱۰ آج پیمرمولوی صاحب مرحوم کو دیکھا کدایک کرے بیں پیمرتے ہیں۔ بہت ہوش میں اور کیوں اطاعت نہیں کرتے ہیں۔ بہت ہوش میں اور کیفت نادامن ہیں اور کہتے ہیں کدکیوں لوگ مخالفت کرتے ہیں اور کیوں اطاعت نہیں کرتے ہیں اور کیوں اطاعت نہیں کرتے ہیں اور کیوں اطاعت نہیں کرتے ہیں اور کی میاد داخی مبلد داخیر ۱۲ امروضہ ۵ را پریل سیست مستحد ۲)

سمراپريل المفائم "يأتيك الفرترج"

(بدر مبلد ۲ نمبر ۱۵ مورخد ۱۲ را بریل سند ۱۹ مغیر ۱۳ مغیر ۱۳ مفیر ۱۳ مورخد ۱۰ را بریل سند ۱۹ مدخد ۱ -کانی الها مات حفرت مسیح موعود علیه السلام صغیر ۱۳ بعقیقة الوج صغیر ۱۸ دروحانی خزاش مبلد ۱۳ مصغر ۱۹۰

٨ رابريل الموقع المائي "(١) رَبِّ آرِنِيْ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ (٢) يُرِيْكُمُ اللَّهُ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ السَّاعَةُ السَّاعَةِ السَّاعِةُ السَّاعِةُ السَّاعِةُ السَّاعِةُ السَّاعِةُ السَّاعِةُ السَّاعِةُ السَّاعَةُ السَّاعِةُ السَّاعِةُ السَّامِ السَّاعِةُ السَّاعِ السَّاعِةُ السَاعِيْنِ السَّاعِةُ السَّاعِةُ السَاعِةُ السَاعِيْنِ السَّاعِةُ السَاعِمُ السَاعِةُ السَاعِقُ السَّاعِةُ السَاعِ

(بدرجلد۲ نمبره دمورفد ۱۲راپریل سندواری صغیر۲ - انجم مبلد ۱ نمبر۱۱ مورض ۱ را پریل سنده مفید ۱)

له (ترجمہ ازمرتب) اللہ وہ ذات ہے جس نے اپنے دسول کوہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اُسے تمام ا دیان پر غائب کردے۔ (۲) ہے شک اللہ تعالٰ نے ہم پر بڑا احسان کماہیے۔

کے (ترجہ)کشائش نجھے ملے گی (حفیقة الوحی) (نوٹ ازمرتب) المحم میں اس کی تاریخ ہرا پریل نکمی ہے۔ سے «ترجه)خدایا مجھے وہ زلزلہ دکھا جواپنی شدّت کی وجہ سے نموز عیامت ہے۔ (۲) خدا تعالیٰ تمہیں وہ زلزلہ دکھائے گا جواپنی شدّت کی وجہ سے نمونۂ قیامت ہو گا۔ نیز دیکھئے نوٹ برسفحہ ۴۷ زیرالهام آرینی زُلْزُلَکَۃَ السّاعَةِ ۔ (ترجمه) بهم تمهار سے متوتی اور شکفل دُنیا اور آخرے نمیں ہیں۔ (حقیقة الومی صفحه ۱۸۶۸، دو حالٰی خلااصفحه ۱۹۸۸) تم سب پراس خدا کا سلام جورحیم ہے۔ (حقیقة الوحی صفحہ ۹۱ ۔ روحانی خزائن حبلہ ۲ مصفحہ ۲۲ ۹)

النه المربي المعنى المالة المتاعقة (٢) يُرِيْكُمُ اللهُ وَلَوْلَةَ السَّاعَة (٣) النِّيكِ اللهُ وَلَوْلَةَ السَّاعَة (٣) النَّاعَة (٣) النَّهُ وَقَدُّ اللّهُ اللّهُ وَقَدُّ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَقَدْ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

فرمایا: یہ انہام پہلے بھی ہوچپکا ہے اب پھر ہڑا ہے اور نوٹ ہے کہ اِس سے کیا مطلب ہے میعلوم نہیں کہ قادیان <u>ہے ت</u>علق ہے یا پنجاب ہے تعلق ہے ''

(بدر مبلد ۲ نمبر ۱۵ مورخد ۱۷ را بریل سال ۱۹۰۹ مصفحه ۲ د انجم مبلد ۱ نمبر ۱۷ مورخد ۱ را بریل سال ۱۹۰۹ مصفحه ۱ د کا بی الها مات حضرت مسیح موعود علیه السلام صفحه ۲۷)

ا الترجدان الترتب المانون و الدارة المعلى و المنالا و المعاج قيامت كانمون موكا (۲) الترتمين وه و الدارة كا العزيز كا الترتمين و المعافرة المعام المع

و البريل المبواع " تأميله لقد الثرك الله عَلَيْهَ مَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِيمُ بِنَ "

(بدرجلد ۳ نمبر ۱۷ مودخه ۱۹ را پریل س^{ن ۱۹} معنی ۲ را بحکم مبلد ۱ نمبر ۱۳ مودخر ۱ را پریل س^{ن ۱} معنی معنی ۱ د وی صغر ۱۰ و رومانی خزاش مبلد ۲ باصفر ۹۳)

١١رابريل ٢٠٩٠ع فرايا چندروز بهوئه كه كشفى نظرين ايك عورت مجمع د كملائي كئي اوري الهام بؤا قريل يقل في الاشراق و تبغيلها

(بدرمبلد ۱ نمبر ۱ امودنم ۱ ۲ راپریل ک^{ن و} نیم صفح ۱ - الحکم جلد ۱ نمبر ۱ امورنم ۱ را پریل ک^{ن و ای} صفح ۱ کاپی الها با حضرت پسیج موعود علیالتسلام صفحه ۱۲)

> سم ارابریل المنافعی "(۱) رؤیا - دیجا که طاعون ترقی کردین ہے (۲) دومرتبدالهام بهؤا، -زلزله آیا - زلزله آیا

(۱۳) عالَم خواب بين السيامحسوس بحوًا كم ذلزلد آرا بهم (۱۳) الهام بهوًا :-إِنَّا آرْسَلْنَا المَّيِكُمْ وَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كُمَّا آرْسَلْنَا اللّٰ فِرْعَوْنَ وَسُولًا" (بدرمبلد ۲ نبر ۱ امورخر ۱۹ را بریل سن المحم المحم مبلد انمبر ۱۳ مورخ ۱۱ را پریل سن ۱ معنی ایقیقة الوی سفی ۱۰۱ رومانی خزاش مبلد ۲ مسفی ۱۰۱)

۱۵راپریل ۱۹۰۴ء ۱۵راپریل ۱۹۰۴ء "رویار دیجها که ایک بڑا سانپ ہے جس کی گردن منگھ (مغابی) کی طرح بڑی ہے۔

اله حضرت يسيح موعود مليالتلام كالهامات كالإن صفيه 1 مين يتاريخ و ابريل النافلة ورج ب- البته بدراورالحكم مين ١٠ الربل لكفي سبع- (مرتب)

لله (ترجمه ازمرتب) الله كالسم مي شك خدا نے تجھے ہم برفضيلت بخش ہے اور ہم بقينياً خطاكار سقے۔

حقیقة الوی صغور ۹- روحانی خزائن مبلد ۷۷ مسفو ۹ میں ہے" اور پھر تجھے مخاطب کرے کمیں گے کہ خداکی تسم مندانے ہم سب بس سے تجھے جن لیا اور ہماری خطاعتی جوہم رکشت رہیے "

عد اترجد ازمرتب) اسعورت اوراس كعفاوند كم الح الاكت بعد

الله اترجه) مم نے تمهاری طرف ایک رسول معیجا بوتم پرشا بدسے مبیساک مم نے فرعون کی طرف رسول معیجا مقا۔

وهٔ سے تیجے دَورُا کیں ایک اُونِی جگر دیوار پر چڑھ گیا اور اس کو مخاطب کر کے کہا:۔ خدا قامل تو باد۔ مرا از دسمت تو محفوظ دارو!

اس سے بعد بدنظارہ دیکھا کر گویا تیں اس سانپ پرسوار مہوں اور اس سانپ کا گردن میں ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اُلٹ کر مجھے کاشے تب ہیں نے زیادہ ترمسرے قربیب سے اُس کو پکڑا آنا کہ وہ کاٹ نہسکے فقط فرمایا۔ اِس رؤیا ہیں کسی فقنہ کی خبر دی گئی ہے۔ کوئی مخفی وشمن ہے جوکسی رنگ بینم بیٹس زنی کرسے گا مگرنامراد رہے گا ''

(بدرجلد ٢ نمبر ١ ١ مودخه ١ را بريل ٢٠٠ الم صفحه ١ - الحكم جلد انمبر ١١ مودخه ١ را بريل سن الم الم صفحه ١)

" إِنِّي كَيْفِيظُ كَ"

١٧ر إيريل للنجائم

(بررجلد انمبرا امورض ۱ را بربل النهار عصفح ۱ - المحكم عبلد انمبر۱۱ مورض ۱ در اپریل النهار صفحه ۱)

(بدرجلد ۲ نمبر > ۱ مودخه ۲۷ را بریل سند این صفحه ۲- الحکم مبلد ۱ نمبر ۱۱ مودخه > ۱ را بریل سند انتخصفی ۱)

٢٢رابرمل ١٩٠٤م "فرايا. آج دات بيماري كالت مين الهام بروًا تقا :-إشفيني من لكدُ نْكَ وَازْحَمْينَ "

(بردمبلد ۲ نمبری امورخد ۲۷ را پریل ۲۰۰۱ م صفحه ۲ - الحکم مبلد انمبر ۱۲ امرخ ۱۰ را پربل کنده می معمد ۱

له (ترجمدا ذمرتب) خداخود بى تيراقاتل بهوا ورمجية تيري مترس معفوظ ركه-

سے (ترجمه) میں تیری نگسانی کروں گا۔

ته (ترجمه) مجهدابن طرك مست شفائخش اوررهم كر-

٢٧ رابريل ٢٠٠ من و الما كانت لا تُعَيِّعُ عُمْرِى وَعُمْرَهَا وَاحْفَظُنِى مِنْ حُلِنَ انَةٍ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى كُلِ شَى مِ قَدِيْ (٣) آمان من الله عَلَى كُلِ شَى مِ قَدِيْ (٣) آمان من وَ وَ وَهُ الرّابِ مُحفُوفُو لَهُ هُونُ اللهُ عَلَى كُلِ شَى مِ قَدِيْ (٢) آمان من مَ وَ وَهُ الرّابِ مُحفُوفُولُ لَهُ هُونُ اللهُ عَلَى كُلِ شَى مِ قَدِيْ (٢) آمان من مَ وَ وَهُ الرّابِ مُحفُوفُولُ لَهُ هُونُ اللهُ عَلَى كُلِ شَى مِ قَدِيْ (٢) آمان اللهُ عَلَى كُلِ شَى مِ قَدِيْ (٢) آمان اللهُ عَلَى كُلُ شَى اللهُ عَلَى كُلُ شَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى كُلُ شَى مِ قَدِيْ (٢) آمان اللهُ عَلَى كُلُ شَى اللهُ عَلَى كُلُ شَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ كُلُ شَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى كُلُ شَى اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى كُلُ شَى اللهُ عَلَى كُلُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَى كُلُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى كُلُ اللهُ عَلَى كُلُ اللهُ عَلَيْ كُلُ اللهُ عَلَى كُلُو اللهُ اللهُ عَلَى كُلُ اللهُ عَلَى كُلُ اللهُ عَلَى كُلُ اللهُ عَلَى كُلُولُ اللهُ عَلَى كُلُ اللهُ عَلَى كُلُ اللهُ عَلَى كُلُ اللهُ عَلَى كُلُ اللهُ عَلَى كُلُولُ عَلَى كُلُ اللهُ عَلَى كُلُ عَلَى كُلُولُ عَلَى مُنْ عُلِي عَلَى كُلُولُ عَلَى مُنْ عُلَى كُلُولُ عَلَى مُنْ عُلِي عَلَى كُلُولُ عَلَى كُلُولُ عَلَى كُلُولُ عَلَى اللهُ عَلَى كُلُولُ عَلَى عَلَى كُلُولُ عَلَى كُلُولُ كُلُولُ عَلَى كُلُولُ عَلَى كُلُولُ عَلَى كُلُولُ كُلُولُ عَلَى كُلُولُ كُل

(بدرجلد ۲ نمبر ۱۸ امودخ ۳ مِنْ سلنها عرصفح ۱۸ - الحجم حبلد ۱۰ نمبر ۱۵ امودخ ۳۰ را پربل سلنها عرصفح ۱۱)

٢٧ رابريل ٢٠٠ ممر " اِنَّا آرْسَلْنَا اِلنَّهُ مُرْسُولًا شَامِدًا عَلَيْكُمْ كُمَّا آرْسَلْنَا اِللَّهِ الْمَا عَلَيْكُمْ كُمَّا آرْسَلْنَا اللَّهِ الْمُولَّانِيْكُمْ رَسُولًا شَامِدًا عَلَيْكُمْ كُمَّا آرْسَلْنَا اللَّهِ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّ

(حقيقة الوي صغير ١٠١- روحاني خزائن مبلد ٢ يصفير ١٠٥- بدرمبلد ٢ نمبر ١٨ مودخر ١٠٠ مثى المنظر عصفي ١١

٢٨رابريل ٢٠٠٩م "(١) تيرى خوش زندگى كاسامان بهوكيا ہے۔ (١) الله خَدَرُ مِنْ كُلِ شَنْ عُلِ شَنْ عُلِيّ شَنْ عُلِيّ شَنْ عُلِيّ شَنْ عُلِيّ الله

(بدرجلد ۲ نمبر ۸ امورض مثی سلز 1 ایم صفحر۲ - الحکم جلد ۱ انمبر ۵ امودخد ۳۰ را پریل سلز 1 ایم عشفرا)

(بدرجلد ۲ نمبر ۱۸ مورخر۳ مِئی سلند ایم صفحه ۲ -الحکم مبلد انمبره ۱ مودخر ۱۰ ابریل سلند ایم صفحه ۱)

اے (ترجہ ازمرّتب) (۱) اے میسے درت میری اور اس کی کرکوضائے نکر کو اور مجھے ان تمام آفات سے مفوظ فرمائیو ہو میری طرف میبی جاویں (۲) تحقیق آسمان سے وہ جیزنا زل ہونے والی سے جو تجھے فنی کر دسے گا (۳) تجھے وہ چیزد کھلاؤںگا ہو تجھے خوسٹس کر دسے گا (۲) میرسے ہاس مجلائی سے ہو پہاڑسے بہتر سے (۵) کیا تونمیں جانت کہ اعد ہر میب نرپر تا ورسے۔

العد انرتب، سم نے تہاری طوف رسول مجیجا ہے جو تمہادا نگران ہے مبیاکہ م نے فرعون کی طوف رسول مجیجا تھا۔

س (ترجمه) الله تعالى برايك جيز سع بترب -

على (ترجمه) يدون (خوش وغم يا فتح وشكست كما بهم (فربت برنوبت) لوگول مين عجيرا كمت إيل.

مهم مرحى المبعد المعرف المراق المراق

بیمیری کتاب بینے اس کو کوئی ہاتھ مزلگا وسے مگروہی جومیسے رفاص خدمت گارہیں۔ پھرالهام ہؤا ۱۔

آلله يُعِيلِبْنَا وَلَا نُعُلَىٰ

فرہایا۔ اس سے طلب پرہے کہ ہم دشمنوں پرغالب ہوں گئے اور دشمن سے مغلوب نہوں گئے '' (بدرجلد ۲ نمبر ۹ امورخہ ۱۰ رمٹی سلن 1 کے صفحہ ۲ - الحکم مبلد ۱۰ نمبر ۲ امورخہ ۱ رمٹی سلن 1 کے شاعد ۱)

شکیج کا لفظ عربی ہے۔ اِس کے ایک تو یہ معنے ہیں کہ وہ برون جو آسمان سے پڑتی ہے اور شدّت سردی کاموجب ہوجاتی ہے اور ہارش اس کے لوازم سے ہوتی ہے۔ اس کوعربی میں تلج کہتے ہیں۔

اِن معنوں کی بناء پراس پیگوئی کے یہ معنے معلوم ہوتے ہیں کربھار کے دنوں ہیں اسمان سے ہمارے ملک میں خدا تعالیٰ غیر معمولی طور پریہ فتیں نازل کرے گا اور برفت اور اس کے لوازم سے شقرتِ سردی اور کثرتِ بارش ظہور ہیں آئے گئ اور دوسرے معنے اس کے عربی بیں اطبینانِ قلب حاصل کرنا ہے بینی انسان کو کشرتِ بارش ظہور ہیں آئے گئ اور دوسرے معنے اس کے عربی بیں اطبینانِ قلب حاصل کرنا ہے بینی انسان کو کسی امریز ایسے دلائل اورشوا ہمیت ہم اور بی سے اس کا دِن ملمئن ہوجائے۔ اِسی وجسے کہتے ہیں کہ فلال تورید موجب نیج قلب ہوگئ یعنی ایسے دلائل قاطعہ بیان کئے گئے جن سے گئی اطبینان ہوگئ ۔ اور پر لفظ کبھی خوشی اور راحت پر بھی استعمال کیا جاتا ہے جواطبینانِ قلب کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ حب انسان کا دِل کِسی راحت پر بھی استعمال کیا جاتا ہے جواطبینانِ قلب کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ حب انسان کا دِل کِسی

ا الرجم) تحقیق ئیں بزرگوں کے ساتھ ہوں ۔ اگر تُوند ہوتا تو کیں اسمانوں کو بَدِا نرکرتا۔ علی الرجمہ) اللہ تعالیٰ ہیں اُونچا کہے گا ہم نیچے نہیں کئے جائیں گے۔

امریں پوری تسلّی اور سکینت پالیتا ہے تو اس سے اوازم میں سے ہے کہ نوشی اور راحت صرور ہموتی ہے بغون یہ پیٹ گوئی ان میلووں میشتمل ہے۔

اس مجد المحرف المرائد الله المرائد المحال المرائد المحسوس كرنا المحد الرفداتها لل كازديك المرفدة المحال المحال المرائد المحد والمرائد المرائد المرائد

اس الهام پرزیا دہ غور کرنے سے بہمی قرین قیاس معلوم ہوتا ہے کہ بہاد کے دنوں تک دھرف ایک نشان بلککئی نشان ظاہر ہوجائیں گے اور جب بہار کا موسم آئے گا تواس قدر توا ترنشانوں کی دج سے دلوں پر اثر ہوگا کہ مخالفین کے محنہ بند ہوجائیں گے اور یہ بیان اثر ہوگا کہ مخالفین کے محنے تستی بانا اور شکوک اور شبہات سے دہائی ہوجانا تسمجے جائیں لیکن اگر بون اور بارش کے معنے ہوئے توخدا تعالیٰ کوئی اور سماوی آفت (نازل) کرسے گا۔ وانقد اعلم بالعقواب " اور بارش کے معنے ہوئے توخدا تعالیٰ کوئی اور سماوی آفت (نازل) کرسے گا۔ وانقد اعلم بالعقواب " (بدر مبلد ۱ نمبر ۱۹ مورض ایمئی سان کے معنے موقعی ایمئی سان کے معنے موقعی ایمئی سان کے معنے موقعی ایمئی سان کے معنے ہوئے واقعد انتخاب کا معنے موقعی کے معنے موقعی کی کا مورض کے معنے موقعی کے موقعی کے موقعی کی کے موقعی کے م

٣ مِنُ ٣٠٩ع " وَلَا ثُكِيِّهُ فِي اللَّهِ إِنْ ظَلَمُوْا لِنَّهُ هُ مُعْرَقُوْنَ - وَعُدُّ عَلَيْنَ ظَلَمُوا لِنَّهُ هُو مُعْرَقُوْنَ - وَعُدُّ عَلَيْنَ ظَلَمُوا لِنَّهُ هُو مُعْرَقُوْنَ - وَعُدُّ عَلَيْنَ ظَلَمُوا لِنَّهُ مُرْتُعُونَ اللَّهُ عَلَيْنَ ظَلَمُوا لِللَّهِ عَلَيْنَ ظَلَمُوا لِنَّهُ مُعْرَقُونَ - وَعُدُّ عَلَيْنَ ظَلَمُوا لِللَّهُ وَلَا لَهُ مُنْ أَوْلَ اللَّهُ عَلَيْنَ ظَلَمُوا لِللَّهُ عَلَيْنَ طَلَمُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ طَلَمُوا لِللَّهُ عَلَيْنَ عَلِي عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِيْنَ عَلَيْنَا عَلَيْنَ عَلَ

(ترجمه) ان لوگوں کے بارہ میں میسے رساتھ بات مذکر جو ظالم ہیں یعنی و نیا کو دین پرمقدم رکھتے ہیں اور

ا درای ایک " دیجونلج کے آنے کے دن وائی پیٹے وئی کس طرح پوری ہوگئ اور کس نے اس کے دوسہاو لئے ستے۔ ایک تو یہ کہ فرایک اور دوس اور دن ہوگئ اور دوس ایک کے اور دوس ایک کے ایک تو اور مرا ہے کہ خت ایک اور دوس ایک کے دوس کے دو

(بدرمبلدا نمبری امورخده ۱ را بریل سخنه ایرصفحر ۲)

دُنیا کے ہموم وغموم میں لگ کر دین سے سپلوسے لا پروا ہیں، ئیں ان کو ضرور غرق کروں گا اور نا کا میں مربیکے یہ خدا کاستیا وعدہ ہے جونئیں شلے گا.

میرسے خیال میں یہ الہام ہماری جاعت کے بعض افراد کی نسبت ہے جو و نیا ہے ہموم وغموم میں حدسے بڑھ گئے ہیں اور دین کی نسکراور غم سے لا ہر وا ہیں ، گویا خدا تعالیٰ مجھے ہدایت فرمانا ہے کہ الیے لوگوں کیلئے دعامت کر۔ ان کی شفاعت مت کو کمیونکہ جیسا کہ ان کا دین مُرگیا ان کی و نیا بھی مرسے گی۔ ظاہر ہے کہ دعا اور شفاعت دوستوں کے لئے ہم تھی اس کے لئے اس سی قریبہ سے میں سمجھنا ہموں کہ یہ المام خاص دوسنوں کے لئے بھی ہوگر لیے ہو اور ایک بڑے وہ عذاب دوسروں کے لئے بھی ہوگر لیے لوگوں کے لئے بھی مروں کے لئے بھی ہوگر لیے لوگوں کے لئے بھی ہوگر لیے لوگوں کے لئے بھی مروں کے لئے بھی ہوگر لیے لوگوں کے لئے بھی مزوری ہے کہ بنظا ہر اس جاعت میں داخل ہیں مگر ان کی حالت و نیا پرستی کی ہمار سے امول کے خالف ہے۔

(بدرجلد ۲ نمبر ۹ امورخد ۱ دمتی س^{۲۰} ۹ مشمول و العجم حبلد ۱ انمبر ۱۷ مورخد ۱ دمتی س۲۰ ۹ م مشخد ۱)

<u> المنى المنابع المن</u>

(بدرمبلد۲ نمبر۱۹ مورض ارمئي سين 19 يم صفحه ۲ - الحكم حبلد ۱۰ نمبر ۱۱ مورض ۱ مئي سين 1 معمومه فحد ۱)

اارمتی النهاع اارمتی النهاع (بدرجلد ۲ نمبر۲ مورخه ۱ مرئی سلنه کایتی صفحه ۲ - انحکم جلد انمبر کامورخه ۱ مِئی سلنه کایتی صفحه ۱)

سمامى ٢٩٠٠ مى « هَ أَنْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الزَّلْزَلَةِ وَاذَا أُرُلْزِلَتِ الْآرُضُ زِلْزَالَهَا وَ وَالْمَالِكُ اللَّالُولَةِ وَاذَا أُرُلُزِلَتِ الْآرُضُ زِلْزَالَهَا وَ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

یعنی انسانوں پرتمیرت طاری ہوجا وسے گی کہ اُن کے علوم اور تجارب کی حدسے با ہزطہور میں آئے گا۔ اُس دن زمین اپنا قصتہ بیان کرسے گی کہ اس پر کیا آفت آئی کیونکہ خدا اپنے رسول کو اس کے مافی الضمیر کا ترجمان بنائے گا اور اس رسول کو دحی کرسے گا کہ کس باعث سے پیغیر عمولی آفت طمور میں آئی۔ بھرخدا تعالیٰ مجھے فرما آ

اہ (ترجمہ) کیا تھے زلز نے کی فرمینی نہیں کرکس طرح واقعہ ہوگا۔ زمین ایک سخت دھ کا دی مبائے گی اور زمین جو کھیے اس سے اندر سے باہر تھیپنک وسے گی بعنی اکثر جگہ ایسا ہوگا۔ تب انسان کھے گا کہ آج زمین کو کیا ہموگیا وہ تو مقردہ طرابقوں سے باہر حلی گئی ہے۔ (اس دن وہ اپن فہریں بیان کرے گی کیونکہ تیرے رہ نے اے وہی کی ہوگ۔ مرتب) یرسب نشان سے لئے زمین برظام کئے جائیں گئے تا زمین کے لوگ تجھے شنا خت

(بدرمبلد انمبر ۲ مودخه ۱ رمتی ساز ۱ برصفحه ۲- الحکم مبلد انمبر ۱ امورخه ۱ درمتی ساز ۱ برصفحه ۱)

٨ مِنْ الْمِنْ الْمُعْلِمِينِ " روُما مِن ديجها كركونُ شخص طاعون كيمتعلق كمتاب أب تك بيجيا ننين حيور تي "

(بررجلد ۲ نمبرا۲ مورخر۲۲ مِتَى سنن الشصفح ۲ - الحكم حبلد · انمبر ۸ امورخر۲۲ مِرَى سنن العرام صفحه ۱)

۸ امنی النام ہؤا: (الف) الهام ہؤا: سرمی کے آبار " زندگی کے آبار "

اس وي اللي كے مقور ى در بعد سي مع عبد الرحن صاحب كا مدر آس سے تار آباجس ميں سي محمد صاحب كى بيارى میں افاقہ کی نبر بھی۔ اِس پرحضر بھیسیح موعود علیائشلام نے فرما یا سیلے خدا کا تاریخ بیا اور تیجھیے بندوں کا ۔ اِسس الهامى خبرسے صرف بيسمجها كيا كرجم ضمون كاتار روالذكيا كيا تفااسى مضمون سے خدانے اطلاع دسے دى !! (بدرجلد ۲ نمبرا ۳ مورخ ۲۲ مِرْشُ سلن 1 الحريم على 1 - الحجم مبلد انبر ۱۸ مودخر ۲۰ مِرْشُ سلن 1 المرصفحدا)

(ب) " میرے ایک صادق دوست اور نهایت محلص جن کا نام ہے سیٹھ عبدالرحمٰن تا بریدراس ان کی طرف ے ایک تار آیا کہ وہ کارنبکل معینی سرطان کی ہیماری سے جوایک ٹھلک بھوٹرا ہوتا ہے ہیمارہیں بیونکہ پیٹھ منا موصومت اقال درجہ کے خلصین میں سے ہیں اس لئے اُن کی بیماری کی وجہ سے بڑا میٹ کرا وربڑا تر قدم ڈا۔ قرمیہ نُوبِحة دن كا وقت تفاكر من عما ورسكرمين بينها مؤاتفاكم يكدفعه غنود كل مهوكرميراسر نبيج كي طرف تجعك كيا اورمعًا

خدائے عر وجل کی طرف سے وی ہوئی کم

آثار**زن**دگی

بعداس کے ایک اور تارمدراس سے آیاکہ حالت اچھی ہے کوئی محبرابہ ف منیں "

(مقيقة الوحي صفحه ٣٢٥ - يُروما ني خزائن حبلد ٢٢م سفحه ٣٣٨)

"(١) إِنِّي مَعَ الْأَفْوَاجِ إِينِكَ بَغْتَةً -"

۲۰ مئی ۲۰۱ع

ا (ترجمه) ١١) كين فوجول كيساته تيرسي إس احالك آوُل كا-

(۴) أَدِيْكَ ذَلْزَلَةَ السَّاعَةِ إِنِّى آكَافِظُ كُلَّ مَنْ فِى المدَّ ادِ:" (بررمبلد ۲ نمبرا ۲ مورنر ۲۲ مِثَى لِسُن الشَّصْفِر ۲ - الحكم جلد ١٠ نمبر ١٨ مورنر ۲ مِثَى سُسْن الشَّاعَ صَفِرا)

اِن الهامات کا باعث یہ ہے کہ عرصہ بین چار ماہ سے میری طبیعت نمایت صنعیف ہوگئ ہے۔ بُرزدود تت ظرآ ورغ قسر کے نماز کے لئے بھی اسمبرین بنیں جاسما اور اکثر بیٹھ کرنماز پڑھا ہوں اور اگر ایک سطر بھی کہنے ہوں اور اگر ایک سطر بھی کہنے ہوں اور دل ڈو بنے نکتا ہے جسم بالکل بریکار ہور ہا ہے اور دل ڈو بنے نکتا ہے جسم بالکل بریکار ہور ہا ہے اور شہانی قوای ایکھے منحل ہوگئے ہیں کہ خطواناک حالت ہے۔ گویا مسلوب القوی ہُوں اور آخری وقت ہے۔ ایسا ہی میری بیوی دائم المرض ہے۔ امراض رحم وجر دامنگر ہیں یہی ہیں نے دُعاکی تھی کہ خداتعالی مجھے وہ بیل قوت ہوانی کے عالم کی عطاکرے تائیں کچے خدمت دین کرسکوں اور اپنی بیوی کی صحت کے لئے بھی دُعاکی تھی۔ اُس دُعا پر بدالمام ہوئے ہیں جو اُدر دِکھ کے فدمت دین کرسکوں اور اپنی بیوی کی صحت کے لئے بھی دُعاکی تعلیم کہنے اسمانی اسم کے بیتر معنے جاتما ہے۔ حرف اِس قدر معلوم ہوتا ہے کہ خداتعالی ان کے بہتر معنے جاتما ہے۔ حرف اِس قدر معلوم ہوتا ہے کہ خداتعالی اس کے بہتر معنے جاتما ہی صحت دین کرسکوں۔ واللّٰد آعلم میں اُسموں میں بیمی خوشخری ہے کہ اسلاقی ایسی بیمی خوشخری ہے کہ اسلاقی اُن میری بیوی کو بھی صحت اور تزدر کرستی عطاکرے گا"

(بدرجلد ۱ نمبر ۲۱ مورخد ۱۷ برمتی سین ۱۹۰۹ می صفحه ۲- الحکم میلد ۱۰ نمبر ۱۸ مورخد ۲۳ برمتی سین ۱۹۰۹ می صفحه ۱)

د ب، "مجھے دماغی کمزوری اور دُورانِ سرکی و مستے بہت سی نا طاقتی ہوگئی تھی بیال تک کہ مجھے یا ندلیشہ ہؤاکہ اَب میری مالت بالکل الیف تصنیف سے لائق نہیں رہی اورالیں کمزوری تھی کہ گویا بدن میں رُوح نہیں تھی۔ اِس حالت میں مجھے المام ہؤا:۔

تُرَدُّ عَلَيْكَ ٱنْوَارُالشَّبَابِ

یعنی جوانی سے نور تیری طرن واپس مئے۔ بعد اس سے چند روز میں ہی مجھے محصوس ہؤاکہ میری گنندہ تو تیں بھر

اہ (ترجمہ) (۲) میں تجھے وہ زلزلہ دکھاؤں گا ہوقیا مت کانمؤ ہوگا ییں ان سب کی حفاظت کروں گاجو اِس گھریں ہیں۔ ساہ (ترجمہ ازمرتب) تیری طون نورجوانی سے بینی قوتیں جوانی کی توٹائی جائیں گی اورتہیسے رپر زمانہ جوانی کا آئے گا۔ بینی جوانی کی توتیں دی جائیں گی تاخد مت دین میں حرج منہو اور اگرتم اسے لوگو پھارسے اِس نشان سے شک میں ہو تو اس شغا کی نظیر میشیں کرو۔ اور تیری ہوی کی طرف بھی صحت اور تا زگی توٹائی جائے گی۔

(بدرجلد ونمبرا ۲ مودخر ۲ مِنْ سلن 1 مِرْصغیر۲)

٢٥ منى المبياع « هَلْ آتَاكَ حَدِيْثُ الزَّلْةِ - بَلْ يَا يَّنْ فِي مَ بَغْتَ لَهُ الْأَلْوَلَةِ - بَلْ يَا يَنْ فِي مَ بَغْتَ لَهُ الْمُ

اس کے بعد ایک علیحدہ الهام ہوا دو جار ماہ

(بریجلد ۲ نمبر۲۷ مودخد اسامیگی س<mark>ک ۱۹۰</mark> معفی ۲ رانح کم مبلد ۱ انمبر ۹ امودخد اسام کی سک ۱۹۰۹ معفی ۱

٢٧ مِي ٢٠٠ع " أيريمُك وَلا أَجِيْهُك وَ الْخَيرِجُ مِنْكَ قَوْمًا. " أيريمُك وَلا أَجِيْهُكَ وَ اُخْدِجُ مِنْكَ قَوْمًا.

اس كه ساته بى دل بين ايك تفييم بو لى جس كا يبطلب تقا جيسا كرئيس نه ابرام يم كو قوم بنايا " (بدرجلد انمبر ۲۲ مورضه ۳۱ مِنى سلن ولئة صفحه ۲ - الحكم جلد ۱۰ انمبر ۱۹ مورضه ۱۳ مِنى سلن ولئة صفحه ۱)

علامتی المعنی العن) آفتوں اور صیبتوں کے دن ہیں۔ (العن) آفتوں اور صیبتوں کے دن ہیں۔

له (ترجمه) کیا تجھے زلزلہ کی بات بینچی ہے (نہیں) ملکہ اُن کے پاس اجانگ آئے گا۔ سلمہ (ترجمهہ) میں تجھے آ رام دوں گا اور تیرانام نہیں مٹاؤں گا اور تجھ سے ایک بڑی قوم پیدا کروں گا۔ (هیقة الوحی۔روحانی خزائن جلد۲۲صفی۹۳) ایک دوست کا ذکر تھاجس پرست سی دنیوی مشکلات گر رہی ہیں ۔ فرمایا یہ العام اسی مصفیلق معلوم ہوتا ہے "

(بدرجلد ۲ نمبر۷۲ مودخه ۳۱ مِثَی سنن ۱۹ ایم عفر ۱۰ الحکم جلد ۱۰ نمبر ۱۹ مودخه ۳۱ مِثِی سن ۱۹ مِثَی سن ۱۹ مِثَی ۱ ب ، کل مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک الهام مند دم د ذیل الفاظ میں یا کِسی فت در تغیر لفظ سے ہؤا تھاکہ

معاله ۱٬ کئی آفتیں اور معیبتیں ہم پر نازل ہوگئی ہیں ؟ ۱٬ مکتوب بنام نواب محد علی خاں صاحب آئٹ البرکوٹلہ ۲۸ مِٹی کنٹوائٹ میکتو باتِ احمد بیمبلد ہفتم حِصّہ اوّل صفحہ ۳۷ مرتبہ ملک صلاح الدین صاحب ایم لہے)

بسامتی اور و میلامتی کے شرا کے مقبولوں میں قبولتیت کے نمونے اور علامتیں ہوتی ہیں اور وہ میلامتی کے شراف کے کہلاتے ہیں ان پرکوئی غالب نہیں اسکتا فرشتوں کی کمینی ہوئی تلوار تربی کے سنرا ہے کہلاتے ہیں ان پرکوئی غالب نہیں اسکتا فرشتوں کی کمینی ہوئی تلوار تربی کے سے پر تو نے وقت کو نہ بہاتا نہ دیکھا نہ وال

ا حضرت يم موعود عليالسلام إسى خطيس تخرير فروات إن ا-

" كين تمام دن إس المام كے بعد عملين رہاكہ يہ كيسا بحيد ہے ۔ آج خط بر صف كے بعد معلوم ہؤاكہ يہ آپ كا بيغام خدا تعالى نے بہنا ہا مكتوب بنام أواب محمل خال صاحب آت الير ولله مكتوبات احديم بلد بحصراق ل صفر ١٣٠٤ كم ورسلا به محمل خال محاسل خال كار اور شريم قراد محمل الله عليم خال كے اس فقر كار دّ ہے كہ جو مجھے كاذب اور شريم قراد مے كركم اہے كصاد ت كے مرد ميں شريد اور خدا تعالى اس كے ردّ بيل ما معن شريف ابوجائے كا . گو يا بيكى كا ذب بهول اور وہ صاد ق - اور وہ مرد صالے ہے اور ئيل شريد اور خدا تعالى اس كے ردّ بيل كو فرا آ ہے كہ جو خدا كے خاص لوگ بيل وہ سلامتى كے شہزاد سے كملات بيل و فرا آ ہے كہ جو خدا كے خاص لوگ بيل وہ سلامتى كے شہزاد سے كملات بيل و فرا آت كا عذاب ان كو نعيب بنيل مواد ق اور كا ذب بيل كو ئى امر خار ق مرد ہے " (مجوعہ است ما دات جلد موسلام کی موت اور فرا تن جلد ۲ موسلام کی موت اور مواد ت اور مواد ت اور مواد ت اور کا ذب بيل كو ئى امر خار ق موان خزائن جلد ۲ موسلام کی موت اور کا دب ہے كہ جو بغیر ذرائے بار اللہ اللہ مواد ہے اسمانی عذاب مراد ہے كہ جو بغیر ذرائے بانسانی باہم ان عذاب مراد ہے كہ جو بغیر ذرائے انسانی باتھوں كے خال مربوكا !" موسلامت الم اللہ باتھوں كے خال مربوكا !" موسلامت اللہ اللہ باتھوں كے خال مربوكا !" موسلامت اللہ اللہ مواد ہے كہ جو بغیر ذرائے دائے اللہ بات موسلام اللہ بات اللہ اللہ بات اللہ باتھوں كے خال مربوكا !" موسلامت اللہ باتھوں كے خال موسلام اللہ بات موسلام اللہ باتھوں كے خال موسلام كار اللہ باتھوں كے خال موسلام كار باتھوں كے خال موسلام كے

سمے « بینی تونے بیغور نہ کی کہا اس زما نہیں اور اس نازک وقت میں اُمّتِ محدید کے لئے کسی دقبال کی ضرورت ہے یاکسی مصلح اور مجدّد کی " (اِسْتهار ۱) یا گست سان 19 مرد) (٣) رَبْتُ فَرِّتُ بَيْنَ صَادِقٍ وَ كَا ذِبٍ -(٣) آنت تَرٰى كُلَّ مُصْلِحٍ وَّصَادِيٍّ "

(يددم لد ۲ نمبر ۲۷ مودند ۱ مامِتُي سنول مرَّصفي ۲-الحكم جلد انمبر ۱۹ مودخر ۱۷ مِثَى سنز ۱۹ مرَّصفير ۱)

" فرمایا: چند روز ہوئے کیں نے دعیما تھا (رؤیا کہ) ہست سے زنبور ہیں اور کیں ان کو كرس من كوكر مادر با مون "

(برمبلد ۲ نمبر ۲۳ مورخه ، رجون سن المعلم صفحه ۲ - الحكم جلد انمبر ۲ مورخد و رجون سن الماري صفحه ۱)

سهر جون <u>۱۹۰۷ء ع</u> (ل)" رؤیا دیکھا کئیں ایک مگه ہوں اور وہاں ایک میاد رایک اُوپی ملکہ پر رکھی ہوئی ہے۔اتنے میں ایک چڑا آیا اور اس جا در پربیٹھ گیا تب ئیں نے اس کو بچڑ لیا اور کما کرمس طرح بنی امرائیل کے واسطے اسمان سے برند اُنزتے منے اس طرح ہمارسے واسطے ہے "

(بدرجلد ۲ نمبر۲ مورخه ، ريون ۲۰۱۹ معمقر۲ - الحكم عبلد انمبر ۲ مورخ ۱ رجون سند ۱ مفعد ۱) (ب) "مجھے یا دہسے کرجب نظام الدین کے لئے کیں نے دعا کی تب خواب میں دیجھا کہ ایک پیرا اُرْتا ہوًا

له " يعنى الصيط مندا صادق اوركا ذب مين فرق كرك وكلال توجا نتاب كرصادق اورُصلح كون بهداس فقروالهاميه مين عبدالحكيم خال كے اس قول كار دسے جووہ كه اسے كرمها وق سے ما منے مشرير فنا بهوجائے گا يس جونكہ وہ استے تمنيس صادق تغيراً اسم فدا فراياً سے كر توصا دى نهيں سے ئيں صادى اور كا ذب بيں فرق كركے وكھ لاؤں گا"

(استنهار ۱۷ راکست سن ۱۹۰۹مشموله کتاب حقیقة الوی صفحه ۱، ۲ - روحانی خزائن مبلد ۲ مصفحه ۹ به تا ۱۱۱ م

کے " نظام الدین نام سیالکوٹ میں ایک مستری ہے۔ چندروز ہوئے اس کا ایک خطمیسے رنام آیااس کا مضمون پر متحاکرتیں فوجداری مجرم میں گرفتار ہوگیا ہوں اور کوئی صورت رہائی کی نظے۔ پرنہیں آتی۔ اس مبقراری میں ئيس نے يہ نذر مانى سے كراكر خدا تعالى إس خوفناك مقدمس مهاكردس توكين مبلغ يتياس دوسي فقد آب كى خدمت ميں بلا توقعت ا داكر دوں گا - إتفاق ايسا ہۇاكەجب كسس كا خطابينجا تومجھے نو د رومييه كى صرورت تھى - تب ئيس نے دعا كى كراسے خدائے قادروكريم! اگرتواس شخص كواس مقدمرسے رہائى الخشے تو تين طور كافضل تيسوا ہوگا۔ اول یہ کہ بیمضطرا دمی اسس بالسے رہائی یا جائے گا۔ دوم مجھے جو اس وقت روبیہ کی مزورت ہے میں۔ وا مطلب كسى قدريُورا بهوكا مِسْتُوم تيرانشان ظاهر بهوجائے كا - دُعاكرنے سے چند روز بعدنظام الدين كا خط آيا ٠٠٠ ٠٠٠٠ اور دومرسے روز پچاس روپے آگئے "

(مكتوب ندكور حصرت سيح موعود على القسالوة والسلام سفحه بهي ابه)

میرے اتھ میں آگیا اورائس نے اپنے تثمین میسے رحوالد کر دیا اور کیں نے کہا کہ یہ ہمارا آسمانی رزق ہے جیسا کہ بنی امرائیل پر اسمان سے رزق اُنزاکر تا تھا ؟

، مُحتوب حضرت بین موعو دعلیالتلام ۵ مردن ساز المثر محتوباتِ احدیه مبلد مهمتم حقدادّ لصفحه ۴۰ مرتب ملک صلاح الدین صاحب ایم سالے۔ قادیان)

(۳) خدا کی فیلنگ اورخدا کی تمرنے کتنا پڑا کام کیا '' (بدرجلد ۲ نمبر ۲۳ مورزه ، رجون سلن¹ شخص خد ۲ - ایم مبلد ۱۰ نمبر ۲۰ مورخه ، ارجون سلن¹ شخص خوا ۱

ے رچون الا 19 عمر " بذریعہ الهام اللی معلوم ہوا کہ میاں منظور محدصا حب سے گھریں ، بعنی محدی بیگر کا ایک نظ کا پیدا ہوگا جس سے دلونام ہوں گے۔

(۱) بهشيرالدّوله (۲) عَالُمُ كباب

يه بردونام بذربعدالهام اللى معلوم بهوشت اور إلن كى تبيراورتفييم برسي :-

(۱) بشیرالدُّوله سے به مُراُد ہے که وه ہماری دولت اوراقبال کے لئے بشارت دینے والاہوگا، سے بیدا ہونے کے بعد (یااس سے ہوشن سنبھا لینے کے بعد) زلزله عظیمہ کی پشیگو ٹی اور دوسری پشیگو ٹیاں ظہور میں ایمیں گی اور گروہ کثیر مخلوقات کاہماری طرف رجوع کرسے گا اور عظیم الشّال فتح ظهور میں آئے گی۔

له (ترجمه) (۱) کوئی نبی نبیر بھیجاگیا مگرخدانے اس کی وجسے ایک قوم کورسواکیا جوایمان نبیس لاتے ستھے۔ (۲) خدا اپنے بندوں سے میں کوچا ہتا ہے نبوّت کی رُوح اس پرڈانٹا ہے۔

وحقيقة الوي معفر ١٩٠١٩ ماست يد-روماني خزائن جلد ١٠٠١٩ ما ١٠٠١)

(۲) عالم کباب سے یہ مُراد ہے کہ اُس کے بیدا ہونے کے بعد چند ماہ تک یاجب تک کہ وہ اپنی بُرائی بھلائی شناخت کرسے و نیا پر ایک شخت تباہی آئے گی بگویا و نیا کا خاتمہ مہوجائے گا۔ اِس وجہ سے اِس لاکے کا نام عالم کباب رکھا گیا ۔ غرض وہ لڑکا اِس لحاظ سے کہماری دولت اور اقبال کی ترقی کے لئے ایک نشان ہوگا اِش رالدّولہ کہلائے گا اور اِس لحاظ سے کہ مخالفوں کے لئے قیامت کا نمونہ ہوگا عالم کباب کے نام سے موسوم ہوگا۔ (بدر مبلد ۲ نمبر ۲ مورخہ ۲ مورخ

کر جون الب ایک شادی کا موجب ہوگا کہ اس لا کے کہ وانام اور ہیں (۱) ایک شادی خان کیونکہ وہ اس جاعت کے لئے شادی کا موجب ہوگا (۲) دوسرے کلمتہ اسلاخان کیونکہ وہ خداکا کلمہ ہوگا جو ابتدا سے مقررتھا اس زمانہ ہیں پُورا ہوجائے گا اور صرورہ کے کفدا اس لا کے والدہ کو زندہ رکھے جب نک یہ بیٹ گوئی پُوری ہو اور گذشت تہ المام لیے وارڈ آین ٹوٹو گرل اسی بیٹ گوئی کو بیان کرتا ہے جس کے معنے بیت نگوئی پُوری ہو اور گذشت تہ المام لیے وارڈ آین ٹوٹو گرل اسی بیٹ گوئی کو بیان کرتا ہے جس کے معنے بین ایک کلمہ اور دولو کیاں کہ کو بیان کہ مورضہ میں اور جب کلمتہ اللہ بیدا ہوگا تب یہ بات پُوری ہوجائے گا ایک کلمہ اور دولو کیاں بیس ایم برجون النا کہ مورضہ میں جون النا کہ مورضہ میں ایک کلمہ اور دولو کیاں بیس ایک کلمہ اور دولو کیاں بیس ایم برجون النا کہ مورضہ میں جون النا کہ مورضہ میں ایک کلمہ اور دولو کیاں بیس ایک کلی ایک کلمہ اور دولو کیاں بیس ایک کلمہ اور دولو کیاں بیس ایک کلمہ اور دولو کیاں بیسے کلی ایک کلمہ اور دولو کیاں بیس ایک کلمہ اور دولو کیاں بیس ایک کلی ایک کلمہ اور دولو کیاں بیس ایک کلی کلی کلی کلی کا کارٹ کیاں بیس ایک کلی کلی کارٹ کی کارٹ کی کلی کارٹ کارٹ کیاں کو کارٹ کلی کلی کارٹ کیاں کی کلی کارٹ کیا کیاں کی کلی کارٹ کیاں کی کارٹ کی کارٹ کارٹ کیاں کارٹ کیاں کارٹ کارٹ کیاں کیسے کارٹ کی کارٹ کیاں کارٹ کی کارٹ کی کی کارٹ کیاں کارٹ کو کارٹ کیاں کیاں کی کارٹ کی کارٹ کیاں کیس کی کارٹ کی کارٹ کیا کی کارٹ کی کی کارٹ کی کارٹ کیا کی کارٹ کی کارٹ کیاں کی کارٹ کی کارٹ کی کارٹ کی کارٹ کی کارٹ کی کارٹ کیا کی کارٹ کی کارٹ کیاں کی کارٹ کی کا

اے بدر ۲ رفروری ۱۹۰۷ء اور افکام ۳۱ رجنوری ۱۹۰۷ء میں بیدالہام'' اے ور ذیا بنڈ نو گرلز'' (A word and two girls) اور اس کا اردوتر جمہ'' ایک کلام اور دولڑ کیاں'' درج ہے۔ (دیکھے تذکرہ صفحہ ۵۰۵) علمہ (ترجمہ ازمرتب) (۱) لیے بہتے رہت مجھے ابہتے وہ انوار دکھا جو محمیط کل ہموں (۲) کیس نے تجھے روش کیا اور تجھے برگزیدہ کیا (۳) اور آسمان سے ایک ایسا امراً ترفے والا ہے جو تجھے نوش کر دے گا۔

سه (نوط ازمرتب) اس میں سعداللہ لدھیانوی اور ڈاکٹر ڈو گی امریکن کی ہلاکت کی طرف اشارہ ہے۔ چنانچ حضرت سے موعود علیالقسلاۃ وائسلام فرماتے ہیں ؛۔

د مما نک مشرقیه میں توسعدا ملد لدھیانوی میری شیگوئی اور مباہلہ کے بعد حبنوری کے بہلے مبغتہ میں ہی نمونیا بلیگ سے مُرگیا۔ یہ تو ہپلانشان تھا اور دوسرانشان اس سے بمست ہی بڑا ہو گاجس میں فتح عظیم ہو گی یسووہ ڈوئی کی موت ہے جوممالک مغربیہ میں ظهور میں آئی ۔۔۔۔ اِس سے خدا تعالیٰ کا وہ الهام گیرا ہو اکر کمیں ڈونشان دکھاؤں گا ''

(تتميحيت الوي ماست يم معرس - روحاني خزائن عبلد ٢٢ صفحه ١٥)

سے (ترجدا زمرتب) ہم اسے دروناک عذاب کے ساتھ بچوا یں گے۔

سلامت ركھے (۸) بينْ صُرُكَ رِجَالُ نُوْحِى البَهِدُ مِّنَ السَّمَاءِ (۹) يَا تُوْنَ مِنْ كُلِ مَنَجٍ عَمِيْقٍ - يَا بِيْكَ مِنْ كُلِ فَيِجَ عَمِيْقٍ (۱۰) سَلَا مُ عَلَيْكُمُ طِبْ تُكُمُ (۱۱) وَلَا تُصَعِرُ لِخَلْقِ اللَّهِ وَلَا تَسْ نَعُ مِّنَ النَّاسِ "

(بدرجلد ۲ نمبرس ۲ مورخه ۱۳ ارجون ک^{لزهای} صفحه ۲ - انحکم جلد ۱۰ نمبر ۲ مودخه ۱ رجون ک^{لزه} منفحه ۱)

٤ رجون المواعم " يَا فِي أُرِيْكَ مَا يُرْضِيْكَ * (الاستفتاء صغمه ٢) ملحقه حقيقة الوى - رومانى خزائن جلد ٢ مصفحه ٢٠)

فرمایا. رؤیایں عورت سے مراوا قبال او فتھندی اور تائید النی ہوتی ہے۔ اِس رؤیا ہیں یکھی معلوم ہؤاکہ انہیں عورت سے مراوا قبال او فتھندی اور تائید النی ہوتی ہے۔ اِس رؤیا ہیں یکھی معلوم ہؤاکہ انہیں عورتوں میں اشارہ ایک پُرانے و یا کی طرن تھا جو حضرت والدصاحب کی وفات سے چند یکوم بعد ہیں نے دیجا کہ ہیں ایک پٹر جس پر مبٹھا ہوں ' توایک عورت نوجوان عمدہ لباس بہنے ہوئے بیش بتیت سال کی میں مسامنے آئی اور اس نے کہا کہ میراا رادہ اب اِسس کھرسے جلے جانے کا تھا مگر تمہارے لئے رہ گئی ہوں ''

(بدرجلد انمبر ۲ مورض ۱ رجون سلنواع صفحه ۲ - الحكم جلد انمبر ۲۱ مورض ۱ رجون سلنواع معفد ۱)

اے (ترجہ از مرتب) (۸) وہ لوگ تیری مدوکریں گے جن کوہم آسمان سے وحی کریں گے (۹) وہ ہرا کی دُوری راہ سے آئیگے ہرا کی دُور کی راہ سے تیرہے پاس تحالف آئیں گے (۱۰) تم پرسلام ہو نوشحال رہو (۱۱) اور جولوگ تربیے رہایں آئیں گے تجھے عامیے کہ اُن سے بھلقی نذکرہے اور ان کی کثرت کو دیچھ کرتھک مذجائے۔

سے (ترجمدا زمرتب) میں تجھے وہ دکھاؤں گا جو تھے راحنی کردسے گا۔

سه ويكيئ رؤيا لا ١٠٠٤ من مغور ٢- إذاله اوبام مغير ٢١٣٠٢ المبيع اقل روحاني خزائن جلد المسفحد ٢٠٠٥ - الحكم عبلد ٨ نمبر ٢٢ مورخر ، إرجولائي ١٤٠٣ منفو ١٢ - اارجون المبواعم "ایک زلزله کا نظاره د کھائی دیا اورساتھ ہی اس کے انہام ہؤا:-یستین الْمُلُكُ الْیَوْمَ۔ یِنلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَلَّالَٰ یُّ (بدرجلد ۲ نمبر ۲۲ مورضر ۲۲ مورضر ۲۲ مورضر ۲۰ الحکم مبلد ۱۰ نمبر ۲۱ مورضر ۱۵ بیجون النافیات صفحه ۱)

ارجون المبوائم و مقبولول میں قبولیت کے نمونے اور علامتیں ہوتی ہیں اوران کی تعظیم طوک اور دوی الجروت کرتے ہیں اور ان پرکوئی غالب نمیں ہوسکتا اور (وہ) سلامتی کے شاہزاد سے کہلاتے ہیں۔ فرشتول کی تھنی ہوئی طوار تیر شے اگے ہے۔ اِنَّا اَخَذَ اَلَا کَے شاہزاد سے کہلاتے ہیں۔ فرشتول کی تھنی ہوئی طوار تیر شے اگے ہے۔ اِنَّا اَخَذَ اَلَا کَ مِنْ اِلْمَا اِلْمَا اِلْمَا اِلْمَا اِلْمَا اِلْمَا اِلْمَا اللهُ الله

٣١ رجون ٢٠ ما رجون ٢٠ يَسْكَا دُالْ بَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُ مَ هُ (٢) بركواباشي، نوش باشي " (١) يَسْكَا دُالْ بَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُ الله عَلَم (٢) بركواباشي نوش باشي المراه المراه المورض المراه المورض المراه المراع المراه المراه المراه المراه المراه المراه المراه المراه المراه

ا برون المواع « وَإِذَا وَيُلَ لَهُ مُ لَا تُفْيِسَدُ وَافِى الْآرُضِ قَالُوْآ إِنَّمَا نَحْنُ مُ مُفِيدُ وَافِى الْآرُضِ قَالُوْآ إِنَّمَا نَحْنُ مُفيدهُ وَافِى الْآرُضِ قَالُوْآ إِنَّمَا نَحْنُ مُفيدهُ وَتَ

(بدرجلد ۲ نمبر۲۵ مورض ۱۷ رجون سلند فی ایم صفحه ۱۱ - انحکم جلد ۱ انمبر ۲۱ مورض ۱ رجون سلند فی می صفحه ۱)

۲۱ رجون سوب و اعم "زلزله آنے کو ہے " (بررجلد ۲ نمبر ۲۵ مورخر ۲۱ رجون سالن فی شرصفی ۳ - الحکم جلد انمبر ۲۱ مورخه ۱ رجون سالن فی شخصفی ۱)

له (ترجمه ازمرتب) آج كس كى باوشا بهت بعضدا واحدقهادى-

له متعلق داكرعبدالكيم مرتد- (مرتب)

سے (ترجدازمرتب)ہم نے تھے دروناک عذاب کے ساتھ بچوار

سے (ترجد ازمرتب) (۱) بجلی ان کی انتھیں آ بیک لینے کوسے (۲) جمال رمبونوکشس رہو۔

هے اترجم) اورحب اندیں کہا جاتا ہے کہ زمین پرفسادمت مجاؤ تو کہتے ہیں کہم تواصلاح کرتے ہیں۔

له يدزنول ١١ جولا أن النافية كورات ك قريبًا دلو بعد آيا- (بدر مبلد ٧ غبر ٣ مورض ٧ ١ جولا أن النافية)

9 ارجون الموسية المراع المنظور محدها حب كم أس بين كام بولطورنشان بوكا بدريد الهام اللي مفصّلة ذيل معلوم بوسة :-

(۱) كلمة العزيز (۱) كلمة الله فال (۳) وأرو (۴) بشيرالدّوله (۵) شادى خال (۱) عالم كباب (۷) ناصرالدين (۸) فاتح الدين (۹) تلحسندَ ايمَوْمُ تُعْبَارَكُ .

(بدرجلد۲ نمبره۲ مورض ۲۱ بجول ۲۰ اعتم صفح ۳- الحكم جلد انمبر۲۲ مودض ۲ رحون ۴۰ مفار المساع صفح ۱)

جولائي المبواع (١) المدعمة في آستنجب لكمر (١) إنى مَعَ الْآفواج النك بَغْتَةً الله المراكم ال

۸ر جولائی سیست در میران کامبارک احتران کی بیماری سیسخت گھراہ ف اور اصطراب میں تھا۔
ایک دات توشام سے مبیح تک ترطب ترطب کو اُس نے بسر کی اور ایک دم نمیند سرائی اور دوسری رات میں اُس سیسخت ترائنا رظام ہوئے اور بیوشی میں اپنی بوشیاں توٹر تا تھا اور ہذیان کرتا تھا اور ایک شخت خارش بدن میں قت میرا دِل دُردمند ہوگا اور الهام ہوا :-

ٱدْعُوْنِيَ ٱشْتَجِبُ لَكُمْ

تب معًا وعا کے بعد مجھے کشفی حالت میں معلوم ہو اگراس کے بستر رہیج پہول کی شکل پربہت سے جانور پڑسے ہیں اور وہ اس کو کاٹ رہے ہیں اور ایک شخص اُٹھا اور اُس نے تمام وہ جانور اکٹھے کرکے ایک چا در میں باندھ نیئے اور کما اِس کو باہر کھینیک آڈ اور بھروہ کشفی حالت جاتی رہی اور کمیں نہیں جانتا کر بہلے وہ شفی حالت دُور ہو لُک با بہلے مرض دور ہوگئی اور لڑکا فجر کک آزام سے مویار ہا؟

رُحقيقة الوح صغور ١٠٩ ٨ ٨ ماشيد روحاني خزائن جلد ٢١ صفر ١٠٩٥ ماشي

له Word (کلمه) کله (ترجمدازمرتب) بیمبارک دن ہے۔

سه (ترجم) (۱) مجمع عامانگ مین قبول کرول گا (۱) مین فوجون میت تیرے پاس امیانک آؤل گا- (بدر والحکم)

کے اترجہ ازمرتب میرسے صنور دعا کروئیں تماری دعاقبول کروں گا۔

ه بدر مبلد و نمبر ۲۷- ۲۸ مور ند ۱۱ رجو لا فی سند و نهم مبلد و انجم مبلد و انمبر ۱۷ مورخد و ارجو لا فی سند و انجم مند و انجام ۸رجون ۲۰ و ایرکا لکھا گیا ہے جو درست نہیں مسیح تاریخ ۸رجو لا فی ۲۰ و عقیقة الوحی میں درج ہے۔ (مرتب) (بدرجلد ۲ نمبر ۱۳ مورخد ۱۱ را کسست س^{۲۰} ۹ موغوی ۱ - انجیم جلد ۱۰ نمبر ۲۹ مودخه ۱ را کسست س^{۲۰} ۱ وصفحه ۱)

<u> ١٩٠٩</u> « يَآ اَخْمَدُ بَارَكَ اللهُ فِيْكَ مَ مَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلْكِنَّ إِللهَ رَفْى مِ التي احد خدا نے تحدین برکت رکھ دی ہے بچر کھے تو نے صلایا وہ تو نے سیس ملایا ملک خدا نے صلایا۔ اَلرِّحْلُنُ عَلَّمَ الْقُرُانَ * لِسُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أَنْذِرَ أَمَا وُهُم مَ وَلِتَسْتَم انْ فدان تجعة قرآن كهلايابني اسكي معن تحريظ البركة الكروان لوكون كوورا وسيريح باب دافي والميني كفاوراكم سَبِينُ الْمُجْرِمِينَ ﴿ قُسِلُ إِنَّ ٱصِرْبُ وَامَا ٱوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿ مجرموں کی را کھل جائے بعینی معلوم ہوجائے کہ کون تھے سے پرکشتہ ہوتا کہ کمیں خدا کی طرف امریموں اور کی سب سیلے بمان لانقے الاہو-تُلْ جَآءً الْحَقُّ وَزَهَ قَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلُ كَانَ زَهُوْقًا ﴿ كُلُّ بَرَكَةٍ مِّنَ مُحَمَّد كه حق آیا اور باطب ل بھاگ گیا۔ اور باطل بھا گئے والا ہی تھا۔ ہر ایک برکت محسستمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ * فَتَبَارَكَ مَنْ عَلَّمَ وَتَعَلَّمَ * وَقَالُوْآ إِنْ لَهُ لَأَا صلى الشرعليه وسلم كى طرف سے يس برامبارك وه سحب نقيلم دى اورس تعليم يائى اورس كا كرير إِلَّا انْحِيتِ لَا قُنُّ اللَّهُ عُلَمَّ ذَرُهُ مُ فِي خَوْضِهِ مُرِيَلُعَبُوْنَ اثْهَلُ وج نبير من يكات توايني طرق بنائي من أنوكه وه خداسي في يكمانازل كي يرانكولهوا عب خالا من مورث الكرا إِنِ اصْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰٓ اِجْرَامٌ شَدِيْدُ ﴿ وَمَنْ اَظُلَمُ مِسَيِّنِ افْتَرَلَى اكريكمات ميراإفتزاب اورخداكا كلامنهي توعيريس خت سزاك لأئق بكون اورأس انسآن زياده تركون ظالم عَلَى اللهِ كَذِبًا * هُوَالَّذِي آرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَقِّ جسن خدایرا فتراکیا اور مُحبوث باندها خلاوه فلاعتب پیارسول اور اینا فرستا ده اینی بدایت اور سیّجے دیں محصاتی مجیجا۔ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ * لَامْبَدِّلَ لِكُلِّهِ * يَقُولُونَ آنَى لَكُ آ اُس دین کو چسیم سے دین برغالب کرے خواکی با تیں گوری موکر رہتی ہیں کوئی اُن کو بدل نبیں گیآ ، اور لوگ کیس سے کہ

له حضرت سيح موعود عليائقلوة والسّلام نه الاستفتاع عفر ٥٩ مشمولة عقيقة الوحى - روحا في خزائن جلد٢ مسفير٥٠ الله م بس إسس الهام كاع لي مين ترجمه فروات بهوئ اسس كى تاريخ " - ارجولا في النشائة "تحرير فروا في مه إس بعة إسه بها ا درج كيا گيا - (مزّنب)

هُ ذَا إِنْ هُ ذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِهِ. وَآعَاتَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ الْحَدُونَ ﴿ يمقام تحصے كمال سے عاصل بوًا ؟ يجوالمام كركے بيان كيا ماآلہے يہ توانسان كا قول ہے اوردورش كى مد د بنايا كياہے ٱفَتَاٰتُونَ السِّحْرَوَٱنْنَكُمْ تَبْصِرُوْنَ * هَيْهَاتَ هَنْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ * اسے لوگو اکیاتم ایک فریب میں دیدہ و دانستہ تھنستے ہو؟ جو کھتمہیں پٹنخص وعدہ دیتا ہے اس کا ہم ناک ممکن ہے۔ مِنُ لَمُ ذَاالُّهُ ذِي هُوَ مُهِانِيٌّ جَاهِالٌ أَوْ مَجْنُوْنٌ - قُلْ عِنْدِي بھرائسے خص کا وعدہ ہو حقیرا و روٹسل ہے یہ توجاہل ہے یا دیوا نہ ہے جو بے تھرکانے ہاتیں کرتا ہے ان کوکہ کرمبرے پاس شَهَا دَةُ مِن اللهِ فَهَلَ أَنْتُكُمْ شُسْلِمُونَ وَقُلْ عِنْدِي شَهَادَةُ مُن اللهِ خدا کی گواہی ہے بس کیا قبول کرو گے یانہیں ؟ بھران کو کھ کہ سے ریاس سے داکی گواہی ہے۔ فَهَلُ آنْتُكُمْ شُؤُمِنُوْنَ وَلَقَلَدُ لَبِنْتُ فِينِكُمْ عُسُرًا مِنْ قَبْلِهِ آفَلَاتَعْقِلُوْنَ * هٰذَا يس كياتم ايمان لاؤكم يانهين ؟ اورئين سيلي اس أيك ترت يك تمين بي ربتا تفاكياتم سمجيت نهيس ؟ ي مِنْ زَحْمَةِ رَبِّكَ يُبِيِّمُ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ * فَبَشِّرْ * وَمَا آنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ مرتبہ تیرے رَبّ ک رحمت ہے وہ اپنی نعمت تیرہے پر گوری کرسے گا ہیں تُوخو تخبری دسے اورخدا کے صن سے تو بِمَجْنُوْنِ مَلَكَ ذَرَجَهُ فَيِ السَّمَاءِ وَفِي الَّذِيْنَ هُدُ يُبْصِرُوْنَ م وَكَ لَكَ دلوا رنهیں ہے۔ تیرا مسمان برایک درحرا ورایک مرتبہ ہے اور نیراُن لوگوں کی نگاہ میں جو دیکھتے ہیں۔اور ترسے لئے نُرِئَ أَيَاتٍ وَنَهُ دِمُ مَا يَعْمُرُوْنَ * ٱلْحَمْدُ يِثُهِ الَّهِ مِي جَعَلَكَ الْمَسِيْحَ ہم نشان دکھائیں گے اور وعمارتیں بناتے ہیں ہم دھا دیں گے۔ اُس خداکی تعرب ہے سے س نے تھے سے ابْنَ مَرْيَهَ * لَا يُسْتَلُ عَمَّا يَفْحَلُ وَهُــمْ يُسْتَكُونَ ۗ * وَقَالُوْاَ اَتَكُونَا وَهُــمْ ابن مرتم منایا. وه أن كامون سے يُوجيانيس جا آجورنا سے اورلوگ لينے كامول يوجي جاتے من اوراندول كماكم كا أواليے فِيْهَا مَنْ يُغْسِدُ فِيْهَا قَالَ إِنِّي آعْلَى لِنِّكُ آعْلُمُ مَالًا تَعْلَمُوْنَ ۗ إِنِّي مُهِيُنَّ شخع كوخليفه بناما سيجوزبين يرضادكرما ہے بهر نے كماكداس كي سبست جو كچيوئيں جانما ہوں تم نہيں جاننے ئيں اُرتھی كی آبا مَّنْ آدَادَ إِهَا نَتَكَ - إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَى الْمُرْسَلُوْنَ * كُنَّتِ اللَّهُ کوں گا جوتیری ایانت کا ادادہ کرسے گامیے ورمیں میرے رمول کسی تنمن سے نیں ڈ داکرتے فدانے کھے چھوڑا ہے

ا و دوانعالی کا پاک کلام جومیری کتاب بواہیں احدیہ (براہیں احدیشفرے و مهماشید نمبر ساجھ نوے ہے ہ عاشیر نمبر ہے۔ دوحانی خزائی جلاا صغیر ، و ، ، ، ، و و ، سر او برتب سے بعض مقامات ہیں کھا گیا ہے ؛ س ہیں خوا تعالیٰ نے شخصر کے ذکر کر دیا ہے کرکس طرح اُس نے مجھے عیلی بن مربم عشرایا ۔ اِس کتاب ہیں مبیلے خدانے میرانام تربم رکھا اور بعد اِس سے ظاہر کمیا کو اس مربم میں خداکی طرف سے ڈوح مجھوئی گئی اور بھر فرمایا کہ رُوح مجھون تھے سے بعد مرمی مرتبر عسیسوی مرتبر کی طرف شتھل ہو گیا اور اِس طرح مربم سے عیسی بریابوکر

اقیدهاشید: به رسیم که ایا بچردوسے مقام میں اسی مرتبہ کے علق فرایا فاکھاتا ہ الْک خَاصُ الل جِذْعِ النَّفُ لَةِ م قال بَالَیْتَیْنی مِتُ قَبْلَ هٰ فَا وَکُنْتُ نَسْیًا مَّنْسِیًّا وَسِ مِلْمُ فدا تعالیٰ ایک استعاره کے رنگ میں فرانا ہے کہ جب اس امن میں مری مرتبہ سے عیسوی مرتب کا تو آدم و ااور اس کھا فاسے یہ امور ابن مریم بغنے لگا تو تبلیغ کی ضرورت جو دَردِ ذِه سے مشاہمت کھی ہیں مری مرتبہ سے عیسوی مرتبہ کا تو آدم کے سامنے لائی جس میں نہم اور تقوای کا بھیل نہیں تھا اور وہ تیار سے کہ ایسا دعوای منہ کو افراد کی تممیس لیکھیں تا اور وہ تیار سے کہ ایسا دعوای منہ کے اس سے مرحبا اللہ اللہ اللہ میں کا ویں اور دور کے دیں اور طرح طرح کی باتیں اس کے تن میں کریں نب اس نے وال میں کما کہ کاش میں بہلے اس سے مرحبا تا اور ایسا مجولا بسراہ وہ آئی کوئی میرے نام سے واقعت نہ ہوتا۔ منہ (حقیقة الوی صفح ۲) حاشید۔ روحانی خزائی جلد ۲۱ معنود ۵)

ا "إس وهِ الله مين خدا نے ميرانام دُسُل دکھا کيون حجيسا کہ براہين احمد مديد ميں لکھا گياہے خدا تعالیٰ نے مجيے تمام انبياء عليهم است اور تمام نبيوں کے نام ميری طوف منصوب کئے ہيں ، ہيں آدم ہوں - ہيں شيت ہوں ۔ هيں نوت ميں اور تمام نبيوں کے نام ميری طوف منصوب کئے ہيں ، ہيں آدم ہوں - ہيں شيت ہوں - ہيں اُسِن جوں يہر اُسِن ہوں - ہيں اُسِن ہوں اور آنحضرت صلی الله عليہ کو سام کا ئيں منظمراً تم ہوں - بين ظور برصحت شدم اور آخصرت صلی الله عليہ کو سام کا ئيں منظمراً تم ہوں - بين ظور برصحت شدم اور آخت حدام ہوں ؟

مِنْ كُلِ فَيْجَ عَمِيْقِ إِي أَتُوْنَ مِنْ كُلِ فَيْجَ عَمِيْقٍ * يَنْصُرُكَ اللهُ مِنْ عِنْدِ إِدْ کی را و سے تجھے مینچے کی اورالین راہوں بینچے گی کہ وہ راہ لوگوں مجمت چلنے سے جوتیری طرف آئیں گے گرے ہوجا ہی اس يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوْجِئَ إِلَيْهِ خُرِينَ السَّمَاءِ * لَامُسَدِّلَ لِكُلِمَاتِ اللَّهِ اللَّهِ ا نوگ تری طرف آئی مح کردن امول بر و علی می و می تی موجائی می خدااین طرف تیری مد د کرے گا تیری مدد وه لوگ کرائی جی سے اس قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ خَاذِلٌ مِّنَ السَّمَاءِ مَا يُرْضِنْكَ * إِنَّا فَتَحْنَالُكَ فَتُحَا ہم این طرق الهام کرمینگے بعدا کی باتیں مل نہیں کتیں تیرارت فرما آسے کرایک ایساا مرسمان نازل ہوگا جس توخوش موجا رُگا۔ ہم بْهِيْنًا وَنَتْحُ الْوَلِيِّ فَتُحُ وَّقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا وَاشْجَعُ النَّاسِ * وَلَوْكَانَ ابكي كل مكل فتى تجدوعطاكرين سك ولى كفتح ايك برى فتحسه اورم في اسكاكيك ايسا قُرب بخشاكهم ازابنا بناديا- وه تمام لوكون زياده الْإيْهَاكُ مُعَلَّقًا بِالسِّكْرَيَّالَنَاكَةُ * آنَارَاللَّهُ بُرُهَانَهُ ـ كُنْتُ كَسِنُزًّا بها درہے اوراگرا بمان ثر آباہے علق ہوقا تووہ وہیں جاگرائس کو ہے نیتا بغدا اُس کی مجتب روشن کرے گا بیس ایک خرسے زانہ مَّخُفتًا فَاحْدَثُ آنْ ٱغْرَفَ - يَا قَمَرُ يَا شَهْسُ آئْتَ مِرِنِى وَآنَا لوست بده تعالی سی نے مالا کو فاہر کیا جاؤں۔ اسے جاندا وراسے سورج اِ تُومجے سے فاہر ہوا اور نیس مِنُكَ وَاذَاجَاءُ نَصْرُ اللهِ وَانْتَكَمَى آمُرُ الزَّمَانِ إِلَيْنَا وَتَمَتَّتُ كِلَمَةً بخدسے جب خداک مددائے گی اور زمان ہماری طرف رجوع کرے گا تب کہا جائے گا کہ کیا پیشخص جو بھیجا رَبُّكَ * اَلَيْسَ هٰ ذَا بِالْحَقِّ. وَلَا تُصَعِّدُ لِخَسَلِقِ اللهِ وَلَا تَسُسَتُهُ كياحق بريذ تعاوا ورجابية كرتو ملوق اللي كم طف ك وقت مين جيين منهوه ورجابية كرتو لوكون كى كثرت والاقات ستحك صِّنَ النَّاسِ * وَوَسِّعُ مَكَانَكَ ﴿ وَبَشِيرِالَّذِيْنَ الْمَشُوْآ اَنَّ لَهُ مُرْقَدَمَ منجاث اورتج ميلازم ب كرايين مكانون كوميع كرت الوك بوكترت أيس مك الكواتر في كين كافي كنوائش بواورا يمان الول كو صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِ مُهُ وَاتُلُ عَلَيْهِ مُمَّاًّ أُوْمِىَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِكَ * فرتنجری سے كرخدا كے صنوريں انكا قدم معدق يہ ہے ، اور جو كھي تيرے رب كي طرف يترب يروى ازل كائى ہے وہ اُن اوگوں كوسنا جو آصْحَابُ الصُّفَّةِ ﴿ وَمَّا آدُولِكَ مَّا آصُحٰبُ الصُّفَّةِ * تَرْكَى آغَيُنَهُ مُ ترى جاعت بن داخل بول كريمنغ كريم والعدا ورتوكيا جانبا ہے كركيا بي مُعفّد كر رسبنے والع توديجے كاكرائي الحول تَفِيْضُ مِنَ الدُّمْعِ * يُصَلُّونَ عَلَيْكَ * رَبَّنَّا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِبًا '' نسوچادی ہوں گئے۔ وہ تیرسے پر درُودیمیبس گے اورکسیں گئے کہ اسے ہمائے ندا ہم نے ایک منادی کرنے والے يُّنَادِيْ لِـ لَايْمَانِ * وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ وَسِرَاجًا مُّنِـ يُرَّاء يَا آخُمَدُ کی اوا زمنی ہے جوایمان کی طرف بلاتاہے اور خدا کی طرف مبلاتا ہے اور ایک جیکتا ہو احیہ راغ ہے ۔ اے احمدا له وَتَمَّتُ كُلَّمَةُ زُبِّكَ-اورخدا كاوعده يورا موكا (ترجمه ازمرتب)

فَاضَتِ الرَّخْمَةُ عَلَى شَفَتَنْكَ وإنَّكَ بِأَغِيبُنِنَاء سَمَّيْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ إِ تبرے لبوں پر رحمت ماری کی گئی۔ تومیری آنکھوں کے سامنے ہے کیں نے تبیہ را نام متوحل رکھا۔ يَرْفَعُ اللَّهُ ذِكْرَكَ ﴿ وَيُسِيُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَالْلَخِرَةِ ﴿ إِوْلِيْتَ خدا تیرا ذکر بنب دکرہے گا۔ اور اپنی نعمت و نیااور ہنعت میں تیرہے پر گوری کرہے گا۔ اے احمر! تُو يَّا آخْمَدُ. وَكَانَ مَا بَارَكَ اللَّهُ فِينَكَ حَقًّا فِينِكَ مِ شَأْنُكَ عَجِيْتٌ وَآجُرُكَ برکت دیا گیا اور جو کچھ تھے برکت دی گئی وہ تیسداہی حق تھاتیہ سری شان عجیب ہے اور تیرا اجر قَرِيْتُ وَالْاَرْضُ وَالسَّمَاءُ مَعَكَ كَمَا هُوَ مَعِىٰ وَانْتَ وَجِيْهُ فِي حَضْرَتِيْ قریب ہے۔ اسمان اور زمین تیرہے ماتھ ہیں جیسے کہ وہ میرہے ساتھ ہیں۔ تومیری درگاہ میں وجہہے۔ إِنْ تَرْتُكَ لِنَفْسِيْء سَبِمُعَانَ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالِي زَادَ مَحْسِدَكَ. يس نه تحبه اين لئه تخيا خدائه ياك برا بركتون والا اور برا بزرگ سے وہ تيري بزرگي كوزياده كرے كا۔ يَنْقَطِعُ أَمَّاءُكَ وَيُسُذَّءُ مِنْكَ حُرَّمَاكَانَ اللهُ لِيَسَتُرُكَكَ عَتَى ترس باب ادون كا ذكرمنقطع مومائ كاورتير سبعكسله فالملن كالجمد سيستروع موكاء اورفدا السائيين كيكو ومودي بَيِهِ يُزَالْخِبِيْثَ مِنَ الطِّينِبِ ﴿ إِذَاجِاءً لَصُرَّا لِللهِ وَالْفَتْحُ وَتَدَّتُ كُلِّمَةُ دَبِّكَ جب تک کر باک ورطبیدیں فرق کر سے نہ و کھلاوے۔ اورجب خدا تعالیٰ کی مدد اورفتے آئے گی اورخدا کا وعدہ کورا ہوگا هُـذَ اللَّذِي كُنْ تُمْرِبِهِ تَسْتَعْجِلُونَ * آرَدْتُ آنُ ٱسْتَخْلِفَ فَخَلَقُتُ تبكا مائے كاكريہ وہى امرسے مسلطة تعمدى كرتے مضيريس فيداراده كياكدا ينا نعليف بناؤں سوئيس فيداس أدم كو أَدْمَ وَ ذَلْ فَتَدَكُّى فَسَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ آوْ آدُنْ - يُبِنِي السِدِّيْنَ وَ بيداكبار وه خداس نزديك بينوا يمخلون كى طرف تجمكا ورخدا و وخلوق ك رمبان ابسابه و كياميساكد دو توسوك دريان كاخطام وآمية يُعْدِيْمُ الشَّرِيْعَةَ « بِيَا أَدَّمُ اسْكُنْ آنْتَ وَزَوْجُ كَ الْجَنَّةَ « يَا مَرْبَمُ دین کوزند مکے سے گاا ورسٹر لیےت کو قائم کرے گا۔ اے آدم آوا ورسیسے روست بہشت میں داخل ہو۔ اے مرم اسْكُنْ آنْتَ وَذَوْجُكَ الْعَنَّةَ- يَا آخْمَدُ اسْكُنْ آنْتَ وَزَوْحُكَ الْحَنَّةَ يُ تواوتريك رومت ببشت بين داخل بهو-اس احمد! تواورتيك ر دومت مبشت بين داخسل بهو-

له یادرہے کہ ظاہری بزرگی اور وہا ہمت سے لحاظ سے اِس خاکسار کا خاندان ہمت شہرت رکھتا تھا بلکہ اِس زمانہ تک بھی اسس خاندان کی ونیوی شوکت زوال کے قریب قریب تھی جمیرے دا دا صاحب کے اِس نواح میں بیاتشی گاؤں اپن ملکت کے تھے ادر پہلے اِس سے وہ والیانِ ملک کے دنگ میں بسرکرتے تھے اور کسی سلطنت کے ماتحت ند تھے اور مجھر دفتہ رفتہ وفتہ جمکت اور شہت ایر دی سے سے تھوں کے زمان میں چندار اُنیوں کے بعد سب کچھ کھو بیٹھے اور صرف کچھ گاؤں ان کے قبصر میں رسسے اور بھر دو گاؤں اور ماتھ

نُصِدُت وَقَالُوْالَات حِدِينَ مَنَاصِ - دِنَّ الَّهِ فِي كَفَرُوْا وَصَدَّوُاعَنَ عَجِهِ مدوى جائے گا ورخالف کی ابر گری کا گھنیں۔ وہ لوگ جو کا نسر ہوئے اورخدا کے سَبِیٹ کِ اللّٰهِ رَدَّ عَلَیْہِ عَمْ رَحِبُ لُ مِّنْ فَارِسَ وَ اللّٰهِ مَدَّ عَلَیْهِ عَمْ رَحِبُ لُ مِّنْ فَارِسَ وَ السَّكَرَ اللّٰهُ سَعَیبُ فَ وَا اَمْ رَاه کے اللّٰهِ وَدَّ عَلَیْهِ عَمْ رَحِبُ لُ مِّنْ فَارِسَ وَ اللّٰهُ سَعَیبُ فَ وَا اللّٰهُ وَکَ مَانِی اللّٰ اللّٰهِ وَرَدَّ عَلَیْ اللّٰهِ وَکَ مُنْ اللّٰهُ وَیَ اللّٰهُ اللّٰهِ وَکَ اللّٰهُ وَیَ مَنْ اللّٰهُ وَیَ مَنْ اللّٰهُ وَیَ اللّٰهُ وَی اللّٰهُ وَیَ اللّٰهُ وَیَ اللّٰهُ وَیَ اللّٰهُ وَیَ اللّٰهُ وَی اللّٰهُ وَیَ اللّٰهُ وَی اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ وَی اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ وَی اللّٰهُ اللّٰهُ وَی اللّٰهُ اللّٰهُ وَی اللّٰهُ اللّٰه

اِن تمام کلمات اللیہ سے ثابت ہے کہ اِس عاجز کا خاندان وراصل فارسی ہے دیمغلید۔ ندمعلوم کِس غلطی سے غلیہ فالدان کے ساتھ شہور ہوگیا اور مبیا کہ بہ ہیں اطلاع دی گئی ہے میں سے رخاندان کا نتجرہ نسب اِس طرح بیسے کہ میرے والد کا نام میرزا غلام مرضی تھا اور اُن کے والد کا نام میرزا عطامحد میرزا عطامحد کے والد کا نام میرزا علی محد میرزا علی محد کے والد میرزا فیف محد

بقیہ حاست یہ:۔ اور میرزافیعن محد کے والدمیرزامحد قائم میرزامحد قائم کے والدمیرزامحد اللم میرزامحد اسلم کے والد میرزا دلاور میرزا دلاور کے والدمیرزا الددین میرزاالددین کے والدمیرزاجعفر بیگ میرزاجعفر بیگ کے والدمیرزامحد بیگ میرزامحد بیگ کے والدمیرزاعبدالباقی میرزاعبدالباقی کے والدمیرزامحد سلطان میرزامحد سلطان کے والدمیرزا بادی بیگ ۔ معلوم ہوتا ہے کرمیرزا اور بیگ کالفظ کسی زمانہ میں بطور خطاب کے ان کو الاتھا جس طرح خان کا نام بطور خطاب کے دیاجا آ ہے۔ بہرمال ہر کچے خدا نے ظاہر فرایا ہے وہی درست ہے۔ انسان ایک اوٹی سی لغریش سے خلطی میں پڑسکا ہے مگر خدا سہوا و خلطی سے پاک ہے جسمت احتیقہ الوق صفح ۲۷، محاست یہ۔ دوحانی خزائن مجلد دام

الله حاست بدورهاست بدا میرے خاندان کی نسبت ایک اور وجی النی ہے اور وہ بہے کہ خدامیری نسبت فرانا ہے سندہ ان مین آنہ ان مین بدی بروم کی کہنیا و دانا ہے ہم میں سے ہے ہوا ہل بہت ہیں۔ بروی النی اس شہور واقعہ کی تعدیق کرتی ہے جوبعن دا دیاں اِس عاجز کی سا دات میں سے تعیس اور دوم ہے ہم او بہت کہ خدا سے کہ النی اس شہور واقعہ کی تعدیق کرتی ہے جوبعن دا دیاں اِس عاجز کی سا دات میں سے تعیس اور دوم ہے ہم اور بہت کچھ تفرقہ اُس سے اور میرے وابعہ سے اور میرے وربعہ سے اسلام کے اندرونی فرقوں میں ہوگی اور بہت کچھ تفرقہ اُس می حالت کی اور وہ اسلام کے اندرونی فرقوں میں ہوگی اور ہوہ اسلام جائے گا اور دوم سری مسلح دی جائے گا اور وہ اسلام کے حقائیت کی سمجھ دی جائے گا اور وہ اسلام میں داخل ہوجائیں گے تب خاتر ہوگا۔ مند

(حقيقة الوح صغى مريحاست بدورها مشبيره روحا في خزائن جلد ٢١٢م غوا ٨ حاست بدورهاست بدر

وَهُدِهُ يُسْتَكُونَ - وَسِلُكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا سِيْنَ النَّاسِ! وَقَالُوْآ إِنْ لَهٰذَا اورلوگ پُوچے جلتے ہیں - اور یہ ون ہم لوگوں میں بھیرتے رہتے ہیں - اور کمیں گے کہ یہ توصف إِلَّا اغْتِلَاقُ اللَّهِ عُلَانِ كُنْ تُعَرُّ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُخْبِبُكُمُ اللَّهُ الله ایک بناوٹ ہے۔ کد اگرتم خدا سے عبت رکھتے ہو تو آؤ میری بیروی کرو تا خدا بھی تم سے فجتت رکھے۔ إِذَا نَصَرَا لِلهُ الْمُؤْمِنَ جَعَلَ لَـهُ الْحَاسِدِيْنَ فِي الْآدُضِ ء وَلَا رَآدٌ جب خدا تعالى مومن كى مدوكر تاب توزين براس ك كئى ماسد مقردكر دياب اوراس كفينل كوكونى رُدّ لِفَضْ لِلهِ * فَالتَّادُ مَوْعِدُ هُدُهُ قُدِلِ اللهُ ثُمَّةَ ذَرُهُ وَفِي خَوْضِ بِهِ مُ نہیں کرسکتا۔ بیں جبتم اُن سے وعدہ کی جگہ ہے۔ کمدخدانے بیکلام اُتاراہے۔ بھران کولہوولعب سے خیالات يَلْعَبُونَ * وَإِذَا يَشِلُ لَهُمُ أَمِنُ وَاكْمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا ٱنُوْمِنُ كُمَّا میں چیوڑ دہے۔ اور حبب اُن کو کہا جائے کہ ایمان لاؤ جیسا کہ لوگ ایمان لائے کہتے ہیں کیا ہم ہوتوفوں کی أَمَنَ التَّفَعَالَهُ مِ الدَّ إِنَّهُ مُ هُدُ السُّفَهَاءُ وَليكنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ * وَإِذَا يَيْلَ لَهُ مُ طرح ایمان لائیں خبروار موکد درمقیقت وہی لوگ بیوتوت ہیں مگراپنی ناوانی پرطلع نہیں۔ اورجب اُن کوکسا جائے لَا تُفْسِدُ وَا فِي الْاَرْضِ ! قَالُوْاَ إِنَّمَا نَهُنُ مُصْلِحُوْنَ وَكُولَ عَلَا كُولَوْرُقِينَ اللهِ كرزمين يرفسادمست كرو كهتيبين كربكهم اصلاح كرنے والے بيں -كدتمهادے باس خداكا نوراكا باست-فَلَاتَكُنُفُرُوْا إِنْ كُنْتُدُمُ مُؤْمِنِينَ * اَمْ تَسْتَلُهُمْ مِينَ خَرْجِ فَهُمْ مِينَ مَعْرَمٍ پس اگرمومن ہوتو انکادمت کرورکیا تُوان سے کچھ نواج مانگٹا ہے ہیں وہ اس مَبِثّی کی وجہسے ایمان لانے کا پوچھ مُثُقَلُونَ * بَلُ ٱتَيْنُهُ مُ بِالْحَقِّ فَهُ مُ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ - تَلَطَّفُ بِالنَّاسِ انتھانہیں سکتے بلکہم نے اُن کوحق دیا اور وہ حق لینے سے کرا ہست کرتے ہیں۔ لوگوں کیے ساتھ کُطف وَ تَرَجَّهُ مُ عَلَيْهِ مُرِ * اَنْتَ فِيهِ مُ بِهَ نُزِكَةٍ مُوْسَى ﴿ وَاصْبِرُعَلَى مَا يَقُوْلُونَ أُ اور رحم کے ساتھ میش آ۔ تُوان میں بنسے زار موسی کے ہے اور ان کی باتوں پرصب مرکر۔ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ ٱلَّايَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ولاتَقْفُ مَالَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمُ و كيا أواس الت اين تنين بلاك كرس كاكروه كيون ايمان بنين لات اس التي مت يحي مت برحس كالحقيظم بنين-وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُواجِ إِنَّهُ مُ مُعْرَقُونَ * وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَغْيُلْنَا ا در ان لوگوں کے بارہ ہیں جوظالم ہیں مجھ سے گفتگومت کر کمیز مکر وہ سب غرق کئے جائیں گے ، اور مہاری آنکھوں روبروشتی تبارکر وَ وَخْدِنَا - إِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ إِنَّ مَا يُبَايِعُوْنَ اللَّهَ ﴿ يَدُاللَّهِ فَوْقَ ٱيْذِيهِ عُ اور ممارے اشامے سے وہ لوگ جوترے اتھ میں ہاتھ فیقین وہ خدا کے ہاتھ میں ہاتھ فیقیم سے دہ لکا ہاتھ سے جوانکے ہاتھ ل

وَإِذْ يَسْكُوبِكَ الَّذِي كَفَرَهُ ٱوْقِيدُ لِي يَاهَامَانُ لَعَيْلَ ٱلْهَالِمُ عَسَلَى بهب اورمادكروه وقت جب تجعب وتخص كركه نب لكاجت يتري تحيرك اور تحصي كافر ثبيرا ما اوركما كه المسلمان مرحك أكريج كاآئي اللهِ مُوْسَى اِ وَإِنِّي لَاَظُنَّهُ مِنَ الْكَاذِبِ بُنَ مَ تَسَبَّتُ يَدَاۤ آبِي لَهَبٍ موسى كن عدايراطلاع ياؤن اوركين أس كوتبول اسمحتنا بون - بلاك بهو كف دونون باقد ابى لسب سك وَّتَتَكُّوْمَاكَانَ لَهُ آنُ يَبِدُخُلَ فِيهَا إِلَّا خَانِفًا ووَمَا آصَابِكَ فَيَمِنَ اللَّهِ ا اور وه آب مبى بلاك بهوكيا أس كونيس ما بين عقاكه اس معاطيس وفل دياً مكر ديقة ويق اوروكي تحصر الخ بيني كاوه توخداك ٱلْفَتْ نَدُّهُ هُهُنَاهِ فَاصْ بِرُكُمَا صَ بَرَا وَلُواالْعَزُمِ وَ ٱلَّا إِنَّهَا فِتُنَدُّ مِينَ اللَّهِ ﴿ طرت ب- اس عكر ايك فتذبريا بوكايي مبركومبياكه اولواا تعزم ميون نصبركيا- وه فِتنه خدا تعالى ك طون سي بوكا. لِيُحِبُّ حُبًّا جَمًّا. كُبًّا مِنْ اللهِ الْعَذِيْزِالْا كُنَرِمِ وَهُا مَّانِ تُكُذُّ بِكَانِ وَكُلُّ مَنْ تا وه بخفه مع بنت كرسه وه اس خدا كي مجتب سي حربهت غالب اورمبت بزرگ سيد . د و محربان ذبح كي جائين كي اوربرلك عَلَيْهَا فَانِ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا و اللِّيسَ اللهُ بِكَانِ عَبْدَهُ و اللَّهُ تَعْلَمُ جوزمين يرب آخروه فنابهوكارتم كييغم مت كرواورانده وكين مت بوركيا خدا اسين بندس كيك كافي نيس كيا تونيين جاناً اَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَى مِ قَدِيْرٌ وَإِنْ يَتَّخِذُ وْنَكَ إِلَّا هُـزُوًّا وَالْمَ اَلَّذِي كرفدا برايك جزرية درب اورتجه أنهول في تعقي كم مكر بناركها ب- وهبنسي كدراه سي كية بن كيابي ب بَعَتَ اللَّهُ وَقُلْ إِنَّهَا آنَا بَشَرَّ مِثْلُكُمْ يُوخَى إِلَىَّ آنَّمَا إِلَٰهُ كُمُ إِلَٰهُ وَّاحِلَّهُ جس كوفدا نيمبعوت فرمايا ؟ ان كوكد كرئين توايك انسان بول يميرى طرف يه وى بنو في ب كرتمها دافدايك خداب وَالْغَيْرُكُلَّهُ فِي الْقُرْانِ وَلَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ وَسُلُ إِنَّ هُدَى اللهِ ا ورتمام بحلائي وزسكي قرآن مي ميكسي دومري كتاب بين بين اس كمامرات في سنجية بي جوماك لين كمديدايت

ا معقرے مراد مولوی ابوسیب دمحد حسین بالوی ہے۔ کیونکد اسس نے استفتاء لکھ کرنڈیرسین کے معاد محد حسین کے معاد استفتاء لکھ کرنڈیرسین کے معاد کھ کی تعلیہ کے مسامنے کیشن کیا اور اسس ملک میں تعلیہ کی آگ بعز کانے والا نذیر حسین ہی مقاد عکی ہے کہ سکتے میں کہ تعلیہ کی تعلیہ کا میں تعلیہ کا میں تعلیہ کی تعلیہ کا میں تعلیہ کا معاد ہوں کا تعلیہ کا معاد ہوں کی کا معاد ہوں کا م

ے اس جگرابوں ہے مرادایک دہلوی مولوی ہے جوفوت ہو چکاہے اور پہشگو آن ۲۵ برس کی ہے جوبرا ہیں احدید میں درج ہے اور یراس زمان میں شائع ہو چک ہے جبکر میری نسبت تکفیر کا فتولی بھی ان مولویوں کی طرف سے نکلا تھا تکفیر کے فتولی کا بانی بھی وی دہا کا مولوگ تفاجی کا نام خلاتعالی نے ابولسب رکھا اور تکفیر سے ایک مّرت دراز پہلے پر خبروے دی جوبرا ہیں احدید میں درج ہے ۔ منہ دعیت اور صفحہ اللہ حالی خزائن حبلہ ۲۷ مسفحہ م

هُوَالْهُدُى وَقَالُوْالُوْلَا نُزِلَ عَلَى رَجُلُ فَيِنْ قَرْيَتَيْن عَظِيمُ مُ دراصل خداک برایت ہی ہے ، اور کمیں سے کر وحی اللی کسی بڑے آ دی برکمیوں فازل نیں ہو اُنجو دوشہروں م سے سی ایک شرکا باشند وَقَالُوْا اللَّهِ لَكَ هَلَا الرابُّ هَلَا لَمَكُرٌ مُّكُرُّتُهُوْهُ فِي الْمَدِيْزَةُ مَ يَنْظُرُونَ ہے۔ اور کہیں گئے کہ تجھے پیرتنہ کہاں ماصل ہوگیا ۔ یہ تو ایک مکہ ہے جوتم لوگوں نے ل کرمنایا ۔ یہ لوگ تیری طرف دیجھتے ہیں إِلَيْكَ وَهُدُولَا يُبَصِّرُونَ وَقُدلَ إِنْ كُنْتَكُو تُحِبَّوْنَ اللَّهَ فَا تَبَعُونِي يُعْبِئِكُواللَّهُ عگر آوانیں دکھائی نہیں دیتا۔ان کو کہد کہ اگرتم خدا سے محبّت کرتے ہوتو آ وُ میری پُروی کر و اخدا بھی تم سے بّت کرے۔ عَسٰى رَبُّكُوْ اَنْ يَرْحَمَكُمُ ﴿ وَإِنْ عُدُدُّ مُعَدُنَّا ﴿ وَجَعَلُنَا جَهَ نَمَ لِلْكَافِرُ ثَنَ خداآ یا سے تاتم پر دعم کرے اور اگرتم پیرشرارت کی طرف عود کرو گے توہم بھی عذاب فینے کی طرف عود کری اور بم فی حبتم کو حَصِنْرًا . وَمَا ٱرْسَلْنَكَ إِلَّا دَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿ قَسِلِ اغْمَلُوْا عَلَى مَكَانَيْكُمُ كافرول كيلية تيدخا زبايا بساورم في تحصة تمام دنياير رحمت كرف كيلية بعيجاب انكوكه كرتم ليف مكانون يرايين طوريم للكرد إِنْ عَامِلُ و نَسَوُنَ تَعْلَمُونَ و لَا يُقْبَلُ عَمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِسْنُ اوركين البضطور رغمل كرربابول بعرتقورى ديرك بعدتم ديجه لوك كركس كاخدا مدوكرتاب كوكم عمل بغيرتقوى كالكادرة غَيْرِ التَّقْنُولِي مِ إِنَّ اللهَ مَعَ اللَّهِ يُنَ التَّقَوُ ا وَّاللَّهِ يْنَ هُمُ مُنْسِنُونَ ، قبول نبین موسکتا فدان سے ساتھ موتا ہے جوتقوی اختیار کرتے ہیں اور ان سے ساتھ جونیک کاموں میں شغول ہیں شُل إِن ا خُستَرَيْتُهُ فَعَلَىَّ إِجُرَامِنَ وَلَقَدُ لِبَثْتُ فِيٰكُمْ عُمُرًا شِنَ كه اكرئين نے إفتراكيا ہے توميري كرون يرميراكنا و ہے . اورئين ميلے اِس سے ایک بدت مک تم ميں ہى رمبت قَبْلِهِ آفَكَ تَعْقِلُونَ وَالْيُسَ اللَّهُ بِكَانِ عَبْدَهُ وَلِنَجْعَلَةَ الْكِلَّةَ تھا کیاتم کوسمجھ شیں ، کیافدا استے بندہ کے لئے کافی شیں سے ، اورہم اسس کولوگول کے لئے لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ﴿ وَكَانَ آمْرًا مَّقَضِيًّا قَوْلَ الْحَقِّ الَّهَ فِي فِيهِ ا کے نشان اور ایک نمورز رحمت بنائیں گے۔ اور یہ ابتداء سے مقدّر تھا۔ یہ وہی اُمرہے حب میں تم تَهُ تَرُوْنَ - سَلَامُ عَلَيْكَ - جُعِلْتَ مُبَارَكًا - آنْتَ مُبَارَكُ فِي الدُّنْيَا وَالْخِرَةِ شك كرتے عظے تيرے پرسلام . تو مبارك كيا كيا . تو منب اور أخت دين مبارك ب

ا بعنی اِشْخص کومدی موعود برونے کا دعوای ہے جو بنجاب کے ایک جھوٹے سے گاؤں قادیان کا رہمنے والاسے بھیوں مدی معبود محتریا مدینہ میں مبعوث نرم و ابوم مرزیبن اسلام ہے۔ منہ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۸ محاسشیہ۔ روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۱۸) علی الہام کے الفاظ فی الْمَدِیْنَة کا ترجمہ 'شہر میں ' طبقۃ الوحی کے پہلے ایڈیشن میں بھی موجود نہیں ہے۔ (مرتب)

اَ مُسْرَاحِنُ النَّاسِ وَبَرَكاتُ اللهِ بَخرام كه وقتِ تونزديك رسيدوبات محديال تيرے ذريدے مرينوں پر بركت نازل ہوگا-

برمنار بلند ترمحكم افتاد باك محرصطف بميون كاسردار بخب دا تيرب سب كام درست كردس كا اورتيري سارى مرادي تجعه دس كادرت الافواج إس طوت توجر كريك إس فشان كا بدعا بيرس سارى مرادين تجعه دس كادرت الافواج إس طوت توجر كريك إس منشان كا بدعا بيرس كومت را من منريف خدا كى كتاب اورسي مرمنه كى باتين بين سيايين مياري منظول الله في منتوقي في الله بي الله بي

اَنْ تُعَانَ وَتَعُنْرَتَ بِسَيْنَ النَّاسِ وَ آنْتَ مِسِنِّى بِهَ أَيْلَةِ عَنْرُنْيِنَ . آنْتُ النَّاسِ وَآنْتَ مِسِنِّى بِهَ أَيْلَةِ عَنْرُنْيِنَ وَالنَّاسِ وَآنُتَ مِسِنِّى بِهَ أَيْلِهِ مِسِعِ مِسْسِ مِسْسِ مِسْسِ مِنْ النَّاسِ وَالْمَا مِلْ الْمُؤْمِدِ مِسْسِ مِسْسِ مِسْسِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ لَمْ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُعِلَّةُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّه

سے قائم ہوگیا ہے۔ سے خداتعالی بیٹوں سے پاک ہے اور یہ کلمہ لبطور استعارہ سے ہے ۔ یونکد اسس زمانہیں ایسے ایسے الفاظ سے نادان

آوْلِيَا أُوكُمْ فِي الْحَيْوةِ الدُّنْيَا وَالْأَخِرَةِ وإِذَا غَضِبْتَ غَضِبْتُ وَكُلَّمَا ٱحْبَبْتَ تمهار سيمتوتى اوز تتكفل دُنيا اور آخت من بن جس برتوغضبناك برئم خضبناك بوما بهون اورض توجمت ٱخْبَيْتُ. مَنْ عَادٰى وَلِيَّا لِيَّ فَقُدْ أَذَنْتُهُ لِلْحَرْبِ- إِنِّي مَعَ الرَّسُولِ اَقُوْمُ وُ مئیں بھی محبّت کرتا ہوں اور شخص میں ہے وہ سے ڈبنی رکھے ہیں ارشنے کیلئے اُس کومتنبہ کرتا ہوں ہیں اِس رمول کے ماتھ کھڑا ہولگا وَ ٱلُوْمُ مِنْ تَيْلُوْمُ وَ ٱغْطِيْكَ مَاسَدُوْمُ وَيَأْتِيْكَ الْفَرَجُ - سَسَلَامُ عَكْلَ ا وراستخص كوطامت كرون كاجواى كوطامت كرسداور تجهدوه جزدون كاجوبميشرب كى يشايش تحميد للدي راس إِبْرًاهِ يِهُمَ * صَافَيْنَاهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْفَيْرِهِ تَفَرَّدُنَا بِذَٰ لِكَ وَفَاتَّذِذُ وَامِنْ ا برام پیرسلام سم نے اس سے صاف دوستی کی اورغم سے نجات دی ۔ ہم اِس امریس اکیلے ہیں مسوتم اِسس اِرامیم مَّقَامِ إِبْرَاهِ بُعَرَمُصَلَّى * إِنَّا ٱنْزَلْنَاهُ قَرِيْبًا مِّنَ الْقَادِيَانِ ﴿ وَ بِالْحَقّ سے مقام سے عبادت کی مگر بناؤ یعنی اِس نمونر برملو بھے اُس کو قادیان کے قربی اُ تاراہے اور عین صرورت وقت ٱنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقّ نَزَلَ وصَدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ وَكَانَ آمُرُاللَّهِ مَفْعُولًا أنّارام اورمزورت ك وقت الرام خداا وراسك يمول ك شيكولى يورى بولى - ا ورخدا كاارا ده يورا بونايى تقا-ٱلْحَهْدُ يِلَّهِ الَّذِي جَعَلَكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْبَيْمَ وَلَا يُسْتَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ اس حسُداک تعریف سے مستحص نے تحقیم سے ابن مرتم بنا یا ہے۔ وہ اپنے کاموں سے پُوجھا نہیں جاتا اور هُـهُ يُسْتَكُونَ وَأَشَرَكَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وْ السَّمَان سِي كُنَّى تَحْتُ أَتْرِس يرتبرا لوگ پوچھے جاتے ہیں بھٹ دانے تھے ہرایک چیزیں سے پی لیا۔ ونیا میں کئی تخت اُترے پرتیب را تخت سَ أُورِ بِهِمَا مَا كَمَا بِيُرِيْدُ وْنَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورًا لللهِ مِ الدَّارِتَ حِزْبَ اللهِ تخت سب سے اوپر بچھا یا گیا۔ ارا دہ کریں گے کہ ضدا کے نور کو تجھا دیں ۔ خبردار ہوکہ انجام کا رخدا کی جاعت ہی هُمِهُ وَالْغَلِمُونَ مِلا تَخَفِ إِنَّكَ آنْتَ الْآعُلِي * لَا تَخَفُّ مِ إِنِّي لَا يَخَافُ لَذَيّ غالب بروگی. کھ خوف مت کر توہی غالب ہوگا۔ کھ نوف مت کرکھرے دسول میرے قرب میں کسی الْمُرْسَلُوْنَ * يُرِيدُدُوْنَ آنَ يُطْفِئُوا نُوْرَاللهِ بِأَفْوَا هِمِهُ مُواللهُ مُتِمَّنُوْدِهِ سے نہیں ڈرتے۔ شمن ارا دہ کریں گے کہ اپنے منہ کی میکونکوں سے خدا کے نور کو مجما دیں اور خدا اپنے نور کو بُورا کرنگا

(حقيقة الوح صغمه ٧ مرح مستبير - روحاني خزائن جلد٢٢ صفحه ٨٩)

بقید حاشیہ: ۔ عیسائیوں نے حضرت میں ٹی کونٹ دائھیرار کھا ہے اِس لئے مصلحتِ اللی نے یہ جاہا کہ اِس سے بڑھ کر افغا ظاہر سے عاجز کے لئے استعمال کرے تاعیسائیوں کی انتحمیں گھلیں اور وہ مجمیں کہوہ الفاظ جن سے بیجے کووہ خدا بناتے ہیں اِس اُمّت میں بھی ایک ہے جس کی نسبت اُس سے بڑھ کرا لیسے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ منہ

وَلَوْكَرِهَ الْكَافِدُوْنَ • نُنَازِّلُ عَلَيْكَ ٱسْرَارًا مِينَ السَّمَاءَ • وَنُمَزَّقُ الْآعُدَاءُ ا گرید کا فرکرا بهنت بی کریں میم اسمان سے تیرہے پرکئی ایکٹسیدہ باتیں نازل کریں سگے۔ اور دیمنوں کے ضعوبوں کو كُلَّ مُسَزَّقٍ . وَنُرِئ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُوْ دَهُمَا مَا كَانُوْا يَحْدُذُ رُوْنَ دَفَ لَأ منکوٹ سے محراسے کر دیں سے۔ اور فرعون اور ہامان اور اُن کے شکر کو وہ ہاتھ دکھا دیں گے جس سے وہ ڈیستے ہیں اِس تَعْزَنْ عَلَى الَّذِي قَالُوْآ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِوْصَادِ مَمَّا أُرْسِلَ كَبِيٌّ إِلَّا اَخْسَرٰى ان باتوں سے کچھ غممت کو کر تیرافدا ان کی ٹاک میں ہے۔ کو ٹی نبی نہیں بھیجا کیا جس سے ہنے سے ساقد فدانے اُن يِهِ اللَّهُ قَوْمًا لَا يُوْمِنُونَ و سَنَنْجِيْكَ وسَنُعُلِيْكَ وسَأُكُرِمُكَ اِكْرَامًا عَجَبًا ا وگوں کورسوانییں کیا جواس مرایمان نہیں لائے تقے ہم تجھے نجات دیں گے بیم تھیے غالب کریک اور میں تجھے اسی بزرگ دونگا جی أرِيْعُكَ وَلَا ٱجْبِحُكَ وَٱخْبِرُجُ مِنْكَ قَوْمًا ﴿ وَلَكَ نُرِينَ أَيَاتٍ وَّ نَهْدِهُ مَا وكتعبس بري مع يس تحص أرام دون كا ورتيانام بين شاؤن كا ورتج سے ايك برى قوم يَداكرون كا اورتر سائع م برسيات يَعْهُرُوْنَ ﴿ آنْتَ الشَّيْخُ الْمَسِيْحُ الَّهِ فِي لَا يُضَاعُ وَقُدُّهُ ﴿ كَبِيثُ لِكَ كُرٌّ نشان د کھاویں کے و رہم اُن کارتوں کو ڈھادی جونیائی ماتی ہیں تو وہ بزرگ ہے ہے بن کا قت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ اور ترسے مبیسا لَّا يُضَاعُ ـ لَكَ دَرَجَةً فِي السَّمَاءِ وَفِي الَّذِينَ هُــُهُ يُبُصِرُونَ * يُبُدِئ لَكَ الرَّمُنُ موتى منائع نيين برسكتا- اسمان بيترابرا درجرب او رنيزان لوكوں كى نكا دين من كوانكىيى دى كئى بين خداليك كرشم تقدرت تيرب شَيْئًا ﴿ يَغِدُونَ عَلَى الْمَسَاجِدِ ﴿ يَخِدُونَ عَلَى الْآذُ قَانِ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوبَنَّا انے ظاہر کرسے گا۔ اس سے شکول سجدہ کا موں میں گریزی سے اوراینی محدور بوں بر گریزی سے برکتے ہوئے کہ اے بمانس خدا محاد إِنَّا كُنَّا خَاطِيُهُنَ * قَالِلُهِ الْتَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنُا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِبُ يُنَ * لَا تَثُرُيْب كنائجش بمغطا يرتقه اور بحير تحجه مخاطب كركيس ككه كدخلا كأسم خلان بمسب يست تجحيجن ليااور بهارى خطائتي بويم الكث ته عَلَيْكُمُ الْيُوْمَ ويَغْفِرُ اللهُ لَـكُمْ وَهُوَ آرْحَمُ الرَّاحِمِينَ * يَعْصِهُكَ اللهُ يه تب كماجائ كأكراج جرتم إيان لائتم مركيد مرزفت منيس خدائ تماليك كنا وخش في اوروه ارهم اراهين في خدا تج مِنَ الْعِيدَا وَيَسْطُوُ بِكُلِيّ مَنْ شَطَّاه لِاللَّهِ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوُا يَعْتَدُ وْنَ ﴿ وشمنوں کے نشرسے کیا ئے گا اوراس شخص رحملہ کریگا ہوتیرے برحملہ کرنا ہے کیونکہ و ولوگ حدسے کل گئے ہیں اور نا فرمانی کی ہو ٱلَيْسَ اللَّهُ بِكَانِ عَبُدَ هُ - يَاجِبَالُ آوِينَ مَعَهُ وَالطَّهُرَرُ عَسَلَاهُ قَـوُلًا برقدم رکھا ہے بمیا خدا اپنے بندہ مبلئے کا فی نیس ہے ۔ اے پیار واو راہے پرندو میرے اِس بندہ کے ماتھ وَجدا ور رقب میری یاد کرو يِّنْ زَّبِ رَّحِينِمِ . وَامْتَازُوا الْيَوْمَرَ آيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ - إِنِّي مَعَ الرُّونِ مِعَكَ تمسب براس خدا کاسلام جرجیم ہے . اورائے محرموا آج تم انگ موجاؤ - نیس اور روح القدمس تیرے ساتھ ہیں

وَمَعَ اَهُ لِكَ مَ لَا تَخَفُ إِنَّى لَا بَخَاتُ لَدَى الْمُرْسَلُونَ * إِنَّ وَعُدَاللَّهِ اللَّهِ اورتیرے ہل سے ساتھ بست ڈرمیسے دقرب میں میسے مرسول نمیں ڈرتے جٹ داکا وعدہ آیا وَرَكُلُ وَدَكُى فَلُمُونِى لِمِينٌ قَجَدَة وَدَأَى ﴿ ٱصَحَرَّ يَسَّرُنَا لَهُ حُرالُهُ لَائُ اور زمین برایک یاؤں مارا اورخلل کی اصلاح کی یس مبارک وجس نے یا یا اور دیکھا اور عض نے ہایت یائی وَٱمَ مُدَمَّقَ عَلَيْهِ مُرَالُعَذَابُ ووَقَالُوْالسَّتَ مُرْسَلًا وقُلْ كَعَلَى بِاللَّهِ شَهِيْدًا اور تعصن مستوجب عذا ب موسمة اوركهين محد كريه خداكا فرستاده نيين - كمدميري ستياني يرخدا كوابي س بَيْنِينَ وَبَيْنَ نَكُمْ وَمَنْ عِنْدَ أَعِلْمُ الْكِتْبِ وَيَنْصُرُكُمُ اللَّهُ فِي وَقَتْ عَزِيْدٍ رہاہے اوروہ وگ گواہی دیتے ہیں جو کتاب اسر کاعلم رکھتے ہیں خدا ایک عزیز وقت می تماری مدو کرسگا۔ مُسكُمُ اللهِ الرَّحْمُ إِن لِخَلِيفَةِ اللهِ السُّلْطَانِ - يُؤَتَّى لَهُ الْمُلُّكُ الْعَظِيمُ وَكُفْتَحُ خدا مے رحمٰن کا حکم ہے اس سے خلیفہ سے بیٹے جس کی اسمانی بادشام ست سے اس کو ملک عظیم دیاجا ٹیکا اور خرینے عَلَى يَدِهِ الْغَزَائِنَ وَذَٰلِكَ فَصْلُ اللهِ وَفِيَّ آعْيُسِنِكُمْ عَجِيْبٌ و تُسلَ اس مے لئے کھورے جائیں گے۔ بیر حمن دا کا فضل ہے اور تمہاری آنکھوں میں عجیب - کم يَاآيَكُمَا الْكُفَّارُ إِنِّي مِنَ الصِّدِقِينَ * فَانْشَظِرُوۤ الْيَاتِي حَتَّى حِيْنِ الصُّدِقِينِ ا مے منکرو! کیں صاد قوں میں سے ہوں ہیں تم میرے نشانوں کا ایک وقت تک انتظار کرو۔ ہم عنقریب ان کو الْيِنَا فِي الْأَفَاقِ وَفِي ٱنْفُسِهِمُ وَمُجَّةً قُالِيْمَةً قُوفَتْحُ مُّبِينٌ وَإِنَّ اللَّهَ ابینے نشان ان سے اروگروا وران کی ذاتوں میں دکھائیں گے۔اُس دن مجتت قائم ہوگی او کھیل کھی فتح ہومائی فلااُس يَفْصِلُ بَيْنَكُمُ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهُدِي مَنْ هُوَمُسْرِتُ كَذَّابٌ و وَ دن تم میں فیصلہ کردسے گا جمنے دا اس شخص کو کا میاب نہیں کرتا ہو حدسے نکلا ہڑا اور کڈاب ہے اور وَضَعْنَاعَنْكَ وِزْرَكَ الَّـذِي آنُقَضَ ظَهْرَكَ و وَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّـذِيْنَ ہم وہ بھار تیرا اُٹھالیں جس نے تیری کمرتوڑ دی۔ اورہم اس قوم کو جڑھ سے کاٹ دیں گے جوایک حق الامر میر لَا يُؤْمِنُونَ عَلَى اغْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِ كُمْ إِنِّي عَامِلٌ * فَسَوْتَ تَعْلَمُونَ * ا پہان منیں لاتے ۔ انکو کہ کرتم اپنے طور ریابنی کامیا ان کیلیے عمل میں شخول رموا و رمیج عمل میں شخول موں بھرو تھے و کے کس کے

له کسی آنده زماندی نسبت برن یگی تعیی مگران الدملیه و ملی با تعیی رنگ می گفتیان دی گئی تعیین مگران گفتیون کا فلود حضرت عمرفاندو می کا فلود حضرت عمرفاندو می می تعیین مگران کا فلود حضرت عمرفار و تا که می می این می می این می می این می کا می می می این کا فلود حضرت عمرفار و تا می می داخل موجاتی بین واحل موجاتی بین اور اس طرح بروه ظالمون کے باتھ سے نجات بات می جبید کرت عمرت عمیلی معذرت عمیلی علیلات الام کے بیٹے موکا و مند (حقیقة الوجی صفحرا 4 حاست ید - روحانی خزائن جلد ۲۲ معفور 4 واشد)
مدرت عمیلی علیلات کی طوف اشارہ سے کدوہ وقت آنا ہے کوئی کھل جائی گااور تمام حکومے میں بوجائیں گے اور فیصل اسمانی نشانوں کے ماتھ ہوگا

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ التَّقَوْا وَّالَّذِينَ مُهُمْ مُّحْسِنُونَ وهَلِ آللكَ عمل میں قبوست میدا ہوتی ہے خدا انکے ساتھ ہوگا جوتھ ٹوی اختیا دکرتے ہیں اورانکے ساتھ جونیک کاموں میشغول ہیں کیا تھے حَدِيْثُ الزَّلْزَكَةِ * إِذَازُلْزِلَتِ الْآرْضُ زِلْزَالَهَا ! وَآخْرَجَتِ الْآسْضُ أن والدرون والمرائز الله المرجبك المرجبك المعن طور برزمين المانى جائے كار وردمين جو كھيم أس كاندرس باہر ٱثُفَقَالَهَا " وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَالَهَا ﴿ يَوْمَيْ إِنَّ كُمَّةٍ ثُكُمَ أَخْبَارَهَا " بِأَنَّ رَبَّكَ بجينك ديك اورانسان كب كاكرزمن كوكيا موكياكه يغيرهمولى بلااس بين بيدا موكني راس دى زمين ابني ماتين مباين كريكي كدكيان مر أَوْلِى لَهَا و آخِيت النَّاسُ أَنْ يُتُنْزَكُوْ او وَمَا يَاْ يَنْ إِلَّهِ بَغْتَ مَّا وَمُ كزرا فداس كيلية الضدرول بروى نازل كريكا كريسيب مين أنى ب. كيادك خيال كرتي بي كريدزلزايني اليكا وحروراً فيكا يَسْتَلُوْنَكَ اَحَقُّ هُمُوه قُسِلُ إِنْ وَرَبِّيَّ إِنَّهُ لَحَقُّ وَلَا يُرَدُّ عَسِنْ اوراليه وقت أيكاكروه بالكاغفلت بين بونظم اورمراك ابن ونبائ كامين شغول بوكاكرز المانح بجرا الكاتج مع وجهيم برك قَوْمِ يُعُرِضُونَ ﴿ ٱلدَّلِى يَهُ وَدُوَيَ نَزِلُ الْقَصَّامُ ﴿ لَهُ مَيكُنِ الَّذِيْنَ كياليب ولالدكاآناي ب وكد كفدا كالمسموس ولالدكاكاي بداورهداس وكشة بونيواك مقامي استي ينس سكة يعنى وفي ها كَفَرُوْا مِنْ اَهْ لِي الْهَتْبِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَيِكِينَ حَتَى تَأْتِيَهُمُ أعويناه نيين في من من المكل كورك وازه ميم كورسيسي و توفيق نديائي جواس ابريومائين كرايية على سد ايك ي كروش مائي اوتون الْبُسِيّنَةُ وَالْرَضَ السّارَكُومَ الْوَوْنِيابِينِ الْمُصِيرِيرُ عِلْمًا - أُدِيْكَ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ ا نازل بو كى جولوگ بل كتاب ا ورمشركوں يتي حق كيفنكر بروكئ وه مجزاس نشاخ ليم كے باز أنيو الصند تقے الرقد ايسا ندكريا تو دينا ميل ذهير را يُدِيثِكُمُ اللَّهُ ذَلُزَكَةَ السَّاعَةِ * لِمَين الْمُلْكُ الْيَوْمَ * يِلْهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارُ عِنّا بَين تحصِقيامتُ الازرنه وكعاؤن كالفلاتحِية تيامتُ الازلزله وكمعائمة كارأس دن كما عائميًا أن محمل كالمكت بميا أس فدا كالمك جمك وكهلاؤل كاتم كواس نشان كي ينج بار والكرجا بهول تواس دن خاتمه وإني أحافظ سنيس جرسب برغالب اورئيس إس دارند مصنشان كابني مرتبرتم كوميك كعلاؤن كالداكر بعابون توأس ون نيا كاخاتم كردون بين برايك كي

بقيد ماستيد: - زمين بجرگئي سب اب اسمان استيسا توجنگ كريگا مند (مقيقة الوي مفوده ماشيد روحاني فزائن جلده به مفوده و عاشيه)

سله اس وي الني سيد علوم به وا بين كرياني زلزيد ائين گهاور بين چار زلزيد کسی فدر بلیجه او زخيف به و رگزيا آن کو عمول سمجه گی اور
مجرياني ان زلزله قيامت کانموز به وگا که لوگول کوسودا آن اور ديوالز کردي گايهال بمک که وه تمنا کريس که که وه اس دن سه بيله مرجاند ، ب يا در بين که اس وي الني سمه بعداس وقت مک جو ۲۷ جو لا في سن واري بيس اس ملک بين تين زلزيد آن پيکه بين بين مرد فروری سن واري مين اور ۲۰ مي اندان اور ۲۰ مي از لاون مين داخل بنين بين کونکوبست بي خفيف بين شايد جار ذلايد اور ۲۰ مي اندان اور ۲۱ برول في اندان مواد که نزديک به زلزلون مين داخل بنين بين کمونکوبست بي خفيف بين شايد جار ذلايد مين بيله ايست به مون گه جه بينا که سم را بريل هن وار داد تما اور بانجوال قيامت کانموز موکا . وَادَلْتُهُ آعَدُمُ مند

(معيقة الوي صفومه معاست يدروها في خزائن مبلد ٢ ٢ صفحه ٩ حاشيه)

كُلَّ مَنْ فِي السدَّادِيْ أيدِيكَ مَا يُزْضِينَكَ فِي رفيقو*ل كوكم دوكرعجائب درعبائب كام* بعوتىرىيە گھرىيى موگائىسى حفاظت كرونگا. اورئىس تتجھ وەكىثىمة قدرت دكھلاؤنگاجىت تونوش مومائىيگا.فىقول كوكىد دوكە وكملاف كاوقت آكياب رامًّا فَتَحْنَالَكَ فَتَحْمًا مَبْ يَنَّالِيَغْفِرَلَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ عجائب درعبائب كام وكملان كاوقت إكياب يين ايك فليم فتح تحدكوعطا كرونكا بوكملى كمك فتع بهوك اكتراف ايرت تما مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ لِهِ إِنِّي آنَا التَّوَّابُ و مَنْ جَأَوَكَ جَأَوَ فِي سَلَامُ عَلَيْكُمُ كناه بخش في جوبيلي بن اور محيلي بن يور فبول كرف والابون بوشخص تيرس إن أيكا وه كوما ميرس إن أيكا طِبْتُهُ، نَحْمَدُكَ وَكُفَيلَىٰ * صَلَاهُ الْعَرْشِ إِلَى الْفَوْشِ ، نَزَلْتُ لَكَ قمرسلام تم باک مربم تری تعرف کے بی اور ترسیرورود میستے بیں عوش سے فرٹ کے تیرے برورود ب میں ترسے ان وَلَكَ نُورَيْنُ أَيَاتِ - آلُاَمُوَامِنُ ثُنَاعُ - وَالتُّفُوسُ تُضَاعُ - وَ مَا كَانَ اللَّهُ المرابون اورتیرے لئے لیے نشان دکھلاؤں گا۔ طک بین بماریا تعملین گی اورمبت جانی مناقع بوں گی اور خدا ایسانہیں ہے لِيُغَيِّرَمَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوْا مَا بِٱنْفُسِهِ مُ لِنَّهُ أَوَى الْعَسَرْبَةَ -جوابني تقديركوبدل فيصبحوايك قومرينا زل كي مبتك وه قوم اين داوى كينيالات كونه بدل دايس وه اس قاديان كوسي قدر بالك بعداين لَوْلَا الْإِكْرَامُ لَهَلَكَ الْمُقَامُ وإِنِّي أَحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّارِ مَا كَانَ اللَّهُ یناہ میں سے گا۔ اگر مجھتیری موتت کا یاس نہوتا تو اس تمام گاؤں کوئیں بلاک کر دیتا ئیں ہرایک کوجو اس گھری میاردنوار کے اندرہے لِيُعَدِيدٌ بَهُ مُ وَآنْتَ فِيْهِ مَدْ المن است ورمكان مجتن سرائے الم محوم ال بيا لُونگا كوئى ان مين طاعون يا بحبوني ل تنبيل مريكا فعدا ايسانتين رجي من تُوسِيءُ انكوعذاب كرسه ينجماد ي مجتت كا كمورمن كا كموسه .

یه ظالم انسان کا قاعده سے که وه خدا کے رسولوں او زمیمیوں پر ہزار ہائکہ چینیاں کرناہے اور طرح طرح کے عیب اُن میں نکالمآ ہے۔ گویا و نظالم انسان کا قام انسان کا تعدہ ہے کہ وہ خواس کے برائے ہوئے ہیں۔ اب ان وساوی کا کمال تک جواب دیا جائے ہوئے من کا تراز کے تمام عیبوں اور خوابی اور کوئی ایساعظیم الشّان نشان ظاہر کے ساتھ مخلوط ہیں۔ اس منظیم الشّان نشان نظاہر کرتا ہے جس سے میں نبی کی برتیت ظاہر میونی ہے۔ بیس لیکٹ فیٹر لکت اللّٰہ کے بہی معنے ہیں۔ منطعہ کو عاشہ) دستان خوابی خوابی جو ماشیہ۔ دوحانی خوابی جلد ۲ ماشد)

أيا اورشرت سے آيازمين ته و بالا كروى - يَـوْمَرَ تَـالْقِي السَّسَمَاءُ بدُخَانِ مُبنينٌ ﴿ ایک زلزله ائیگااوربری تحتی سے تیگااورزمین کوزیر وزبرکردیگا۔ اُس دن آسمان سے ایک گھلا گھوآں نازل ہوگا وَتَرَى الْاَرْضَ يَوْمَيْدِ خَامِدَةً مُّصُفَرَّةً * ٱكْدِمُكَ بَعْدَ تَوْهِيْدِنكَ. اورائس دن زمین زر دبرهائیگی معنی سخت تحوا کے آنا رظاہر سونگے کمیں بعد اسکے جومحالف تیری تومین کریں تجھے عرّت ونگا اور تیرااکراً يُرنِدُوْنَ اَنْ لَّا يَسْتِرَّ اَصْرُكَ * وَاللَّهُ يَالَىٰ إِلَّا اَنْ يُسْتِرَّ اَمْرَكَ * إِنْ كَ كرونكا وهادا دهكرين كي بوترا كام ناتمام يهدا ورخدانيين جابها جو تجهيج ورديجب مك تيرية تمام كام توسي مذكر يسكي آنَا الرَّحْمَٰنُ وَسَاجْعَلُ لَكَ سُهُوْلَةً فِي كُلِّ آمْرِهُ أُرِيْكَ بَرَكَاتٍ مِّنْ كَلِّ رحمان ہوں۔ ہرایک اُمرین تجھے سہولت دوں گا۔ ہرایک طرف سے تجھے برکت بیں طَرَفِ * نَزَلَتِ الرَّحْمَةُ عَلَى ثَلَاثِ ٱلْعَيْنِ وَعَلَى الْأَخْرَبِينِ ثُكَرَدٌ دكهلاؤن كارميري رحمت سيستح تين عضو پرنازل ہے ايك انكھيں اور دُواَ وعضو بي لين أن كوسلامت ركھوں كا اِلَيْكَ آنُوَا رُالشَّبَابِ وتَرَى نَسُلًا بَعِيْدًا مَا نُبَيِّشُرُكَ بِغُلَامِ مَّظْهَرالْحَقّ اورجوانی کے نورتیری طرف تورکرسٹے اور توانی ایک دورکنسل کو دیکھ سے گاہم ایک زاکے کی تھے بشارت دیتے ہی جس تھی وَالْعُلِلِ كَانَّ اللَّهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ ﴿ إِنَّا ثُبَيْتُرُكَ بِغُـ لَامِرِ ثَافِسِكَةً لَّكَ ﴿ كاظهور موكا . كويا أسمان سے حب دا أترب كا - مهم ايك الا كے كاتھے بشارت ديتے ميں ہو تيرا اوتا موكا -سَيِّحَكَ اللهُ وَرَافَاكَ * وَعَلَّمَكَ مَالَمُ تَعُلُمُ * إِنَّهُ كُرِيْرُتُهُ تُمَثَّى خدا نے ہرا کے بہتے تھے یاک کیا اور تھے سے موافقت کی اور وہ معارف تحصیے کھلائے بن کا تجھے علم زقعا وہ کوم ہے وہ تیرے اَمَامَكَ وَعَادَى لِكَ مَنْ عَادَىٰ وَقَالُوْاَ إِنْ لَمُذَا إِلَّا خَيْسَلَاقٌ فِي اَلَمْ آگے آگے جلا اور تیرہے دشمنوں کا وہ دشمن ہوًا ۔اور کہی*ں گے کہ یہ* توایک بناوٹ ہے۔ایے مُعترض کیا ۔ تو تَعَلَمُ آنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ * يُسلُقِي الرُّوْحَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ سهين جانثا كه خدا سرايك مات پر قادر سے جس پر اپنے بندوں میں سے چاہتا ہے اپنی رُوح ڈالما سے بنی منصب

له يعن أمن زلز كيفيت بوقياست كانمون بوكا يرعلامتين بي كركيد دن سبله أس مقط بريكا ورزيين خشك ره جائي في رهما ما كله بعد يا كي دير كه بعد دالزلد است كار من المروع ا

کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے تیرہے گئے میرانام میکا پیاس یاسا ٹھانشان اُور دکھاؤں گا۔ مندا کے مقبولوں میں قبولتیت کے نمونے اورعلامتیں ہوتی ہیں اور ان کی

یہ بروی النی کہ خدا کی فیلنگ اور خدا کی قمر نے کوتنا بڑا کام کیا۔ اِس کے یہ معنے ہیں کہ خدا نے اِس و ماری خلیے کے میں ایک غلیمہ و سلم کی ہیں وی کرنیوالا زبانہ کی ہے جس میں ایک غلیم انشان حسام کی حرورت ہے اور خدا کی قبر نے کہ احتمال الله علیہ وسلم کی ہیں وی کرنیوالا اِس و رحبہ کو مین کی کہ یہ کو افاضہ کمال کے لئے قرری جو کسی اور ایک میں کو جو کر کرنیوں دی گئی۔ اِسی وجہ سے آپ کا نام خاتم انتہاں میں ایک میں مصنف خاتم بنا یا بعینی آپ کو افاضہ کمال کے لئے قرری جو کسی اور نہی کو ہر گزنیوں دی گئی۔ اِسی وجہ سے آپ کا نام خاتم انتہاں میں ایک میں مصنف خاتم بنا یا بعینی ہیں کہ علیہ اور آپ کی توجہ روحانی تی تراش ہے۔ اور یہ قوت تدرید کسی کو تر اور الله کی توجہ روحانی تو تیس کے اور یہ قوت تدرید کسی اور ایک کو تیس کا میں مصنف اور ایک کو تیس کا بین مسیم کا میں میں کہ کہ توجہ اور ایک کو تعلیم کو کا تعیم در تھا جلکہ وہ نہو تھیں براہ و راست خدا کی ایک موجہ ہیں کہ عمد وہ نہو تھیں براہ و راست خدا کی اور ایک میں وجہ سے میں کا خوا کہ ایک ہیں وہ سے میں کا خوا کہ ایک ہیں کہ میا ہوں گئی اور ایک میں ایک وزی کو اس تعلیم اور کو گئی اور ایک کو تھی وہ سے میں کا میں اور حضرت عبد کی کا اور ان کو تھی وٹر کو جو اس کا اور ان کو تھی وٹر کو جو اس کا اور ان کو تھی وٹر کو جو دسے تو گئی کھیں اور حضرت عبد کی کا میں اور کو ٹی شا ذو نا در اُن ہیں بڑوا تو وہ حکم معدوم کا دکھتا ہے۔ منہ کی اور کو ٹی شا ذو نا در اُن ہیں بڑوا تو وہ حکم معدوم کا دکھتا ہے۔ منہ

(متيقة الوح معفيه ١٩١٩ وماست يدر وحاني خزائن مبلد ١٠١ صفيه ٩٩ تا ١٠١ حاشيه)

Feeling &

تعظیم ملوک اور ذوی الجبروت کرتے ہیں اور وہ سلامتی کے شنزادے کہلاتے ہیں۔ فرست توں کی بھنی ہوئی تلوار تیرے آگے ہے ۔ فرست توں کی بھنی ہوئی تلوار تیرے آگے ہے ۔ برہمن او تارسے مقابلہ کرنا اچھا نہیں۔ رَبِّ فَدِ قُ بَیْنَ صَادِیْتِ وَ گاذِیِ مَ اَنْتَ اسخدا بھے اور میں من کرکے دکھا۔ تُو ہرایک

تذى كُلّ مُصْلِحٍ وَصَادِقِ - رَبِ كُلُّ شَى عِ خَادِمُكَ الرَّيْ فَاكُونَى وَالْفُرُنَى وَالْفُرُنَى وَالْفُرُنَى وَالْفُرْنَ مَعْنِ الرَّيْ المُعْلِمُ اللهِ عَلَيْ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ا

اہ بیمبینیگوئی ایک ایسے شخص سے بارہ میں ہے جو تمرید بن کر بھیر تمرید ہو گیا اور بہست شوخیب ان دکھلائیں اور گالیاں دیں اور زبان درازی میں آگے سے آگے بڑھا۔ پس خدا فنسسرما تا ہے کہ کیوں آگے بڑھتا ہے۔ کمیا کو فرسٹ توں کی تلوارین نمیں دیکھتا ہو منہ

(حقيقة الوح صفحه ، وماست يه - روحاني خزائن مبلد ٢٧م صفحه ١٠١ عاشيه)

کے ہرایکے طیم الشّان صلح کے وقت میں رومانی طور پر نیا اسمان اور نئی زمین بنائی جاتی ہے بعین ملائک کواس کے مقاصد کی فدمت میں لگا یا جاتا ہے اور زمین پرُستعد طبیعتیں پَدِاکی جاتی ہیں ہیں یہ اسی کی طرف اشارہ ہے۔ منہ (حقیقۃ الوی صفحہ ۹ ہواسٹ یہ۔ روحانی خزائن مبلد ۲۲ صفحہ ۲ ہواسٹ یہ۔ روحانی خزائن مبلد ۲۲ صفحہ ۱۰۱ عاشیہ)

له بیلے یہ وی اللی ہوئی تھی کہ وہ زلزلہ جونمونۂ قیامت ہوگا ہمت جلد آنے والاسے اوراُس کے لئے یہ نشان دیا گیا تھا کر پرشطور محد گدھانوی کی بیوی محدی بیگی کولڑ کا بیدا ہوگا اوروہ لڑ کا اُس زلز ایسے ظہور کے لئے ایک نشان ہوگا ایس لئے اس كانام بشير الدول بوكا كيونكروه بمارى ترقي سلسلد ك سف بشارت وس كاراس طرح أس كانام عالم كباب بموكا كيونكه الراوك توبهنين كرين مكه توبش برطى أفتين ونيابين أئيس كالسابى اس كانام كلمة الله اور كلمة انعزيز مروكا كيونكه وه خدا كاكلمه بروكاجو وقت پرظاہر ہوگا اوراس کے لئے اُورنام میں ہوں گے مگر بعد اس کے ئیں نے دعاکی کہ اُس زلزلہ نمونہ تی مہت میں کچھ تا خیرڈال دى جائے۔ اس دعا كا الله تعالى نے اس وى ميں خود ذكر فرايا اور جواب بھي ديا ہے جبيباكدوه فرما آہے دَبِ آينے رُوَقَتَ هٰ ذَا - آخَدَهُ اللَّهُ إلى وَ قُتِ مُستَعَّى - بعنى خدان وعاقبول كرك اس زلزار كوكسي أوروقت يروال دياس اوريه وجى اللى قريبًا عادماه سے اخبار بدرا ور الحكم ميں جھپ كرشائع ہوم كى سے ۔ اور چونكد زلز ايموز وقيامت آنے بين تا فيربوكئى اس سے صرور تھا کہ دو کا بیدا ہونے میں بھی ماخیر ہوتی۔ لنذا پیرسطور محدے گھریں ، اسجولائی سنافلہ میں ہروز سیشنبہ لڑی يدا ہوئی اور یہ دعا کی تبولتے کا ایک نشان ہے اورنیزوی اللی کی ستیا ٹی کا ایک نشان ہے جواط کی پیدا ہونے سے قریباً جارہا ہ سیلے شائع ہو کی تقی مگریہ حزورہ وگاکہ کم درجہ کے زلز ہے آتے رہیں گے اور صرور ہے کہ زمین نموز ، قیامت زلز لہ سے کر رہیے جنتک وہ موعود مراکا پئیب دا ہو۔ یا درہے کدمیرخدا تعالیٰ کی بڑی رحمت کی نشانی ہے کہ لڑکی ئیپ دا کرکے آئن رہ بُلا بعنی زلزلہ نمون و قبامت كانسبت تسلّى دے دى كراسس ميں بموجب وعده أخْسر أه الله و تأبي مُستسمّى ابھى " انتیب رہے۔اوراگر ابھی لڑکا ئیب دا ہوجا تا تو ہرایک زلزلہ اور ہرایک آفت کے وقت سخت *غ*سیم اوراندلیشه دامنسگیر هونا که شاید وه وقت اگیا اور تاخیر کا کچه اعتسبار نه موتا. اور آب توتاخیر ایک مشدط کے ساتھ مشروط ہو کرمعیّن ہوگئی۔ منسه (مفیقة الوی صفی ۱۰۰ حاشیہ) - روحانی خزائن مبلد ۲ مسفی م ۱۰ حاشید) ك نفل مطابق اصل (مرتب)

عَلَيْكَ زَمَنُ كَمِشُلِ زَمَنِ مُوسَى لِتَا ٱرْسَلْنَا ٓ الْبِيْكُمُ رَسُولًا شَاهِـدَّا مولے سے زمانہ کی طرح ایک زمانہ آئے گا۔ ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا ہے اُسی رسول عَلَيْكُمْ كُمّا آرْسَلْناً إلى فِرْعَوْنَ رَسُولًا. أسمان سعببت ووده أتراس معفوظ ركهو. كى مانىت د جو فرعون كى طرمت بميجا كيا تھا - آسمان سے بہت وُوده وا ترابيع فينى معادمنا ورتھائق كادُوده-إِنْ آنَدُتُكَ وَاخْتَرُتُكَ وَيَرِي وَثَن وَلَدَى كَاسَامَان بموكيا ہے. وَاللهُ خَدِيْرُ ئیں نے تھے روشن کیا اور تین ایا اور تیری خوشس زندگی کا سامان ہو گیا ہے ۔ حث دا ہر حیز سے مِنْ كُلْ شَىء وعندى حَسَنَة هِي خَيْرُون جَبَيل وبرت سے سلام مير ب ست دہے۔ میرے قرب میں ایک نیجی ہے جو وہ ایک میاا سے زیادہ ہے۔ تیرے پر برکٹرت میک ترسع يربول ـ إِنَّا آعُطَيْنُكَ الْكُونَّرَ لِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا وَّالَّذِيْنَ سلام ہیں بہمنے کثرت سے تھے دیاہے خدا اُن کے ساتھ ہے جوراہ راست اختیار کرتے ہیں اور جو هُمُ صَادِ قُوْنَ * إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّهِ فِينَ اتَّقَوْا وَّالَّهَ ذِيْنَ هُمُ مُ مُسْنُوْنَ. صادق ہیں۔ حب دان سے ساتھ ہے جو تقلی اخت میار کرتے ہیں اور نبیب کوکار ہیں۔ آرًا وَاللَّهُ أَنْ يَبْعَشَكَ مَقَامًا مَّدْمُ مُودًا وونشان ظاهر مول مم والمتَّادُوا خدانے ارادہ کیا ہے جو تھے وہ مقام مخت جس من توتعرف کیا مائے گا۔ ڈونشان طاہر مہوں گے۔ اور اے الْيَوْمَ آيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ٥ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ ٱبْصَارَهُمْ الْخَاالَّذِي مجرموا ج تم الگ موجا و بحث دا کے نشانوں کی برق اُن کی انتھیں اُم کے کرلے جائیگی۔ یہ وہی بات ہے كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُوْنَ أَيَّا آخْمَدُ فَاضَتِ الرَّحْمَةُ عَلَى شَفَتَيْكَ كَلَامُ جس کے لئے جلدی کرتے تھے ۔ اے احمد تیرے بوں پر دحمت جاری ہے ۔ تیرا کلام افضِ عَدْ مِنْ لَدُنْ رَبِ كَرِيْجِ وركام توييز است كشعرارا درال دفك حندا كى طرف سے تصبيح كميا كيا ہے - تيرے كلام ميں ايك جبيب زہے جس ميں شاعروں كو دخل نيست ـ رَبِّ عَيِلْهُ بِي مَا هُ وَخَيْرُ عِنْ ذَكَ ـ يَعْصِمُكَ اللهُ مِنَ الْعِدَا نہیں ہے۔ اسے میسے رفدامجھے وہ سکھلا جوتنے کرنز دیک بہتر ہے۔ تجھے فدا شمنوں سے بچائے گا وَيَسْطُوْ بِكُلِّ مَنْ سَطَا- بَرَّزَمَا عِنْ ذَهُ مُرمِنَ الرِّمَاحِ- إِنِّيْ سَأَخُهُ ا ورحملہ کرنے والوں پرحملہ کرسے گا۔ انہوں تھے کچھے ان کے پاس بتھیار تھے سب ظاہر کرفٹے ہیں مولوی عمرتسین بٹالوی کو فِيُ الْخِيرِ الْوَقْتِ آنَّكَ لَسْتَ عَلَى الْحَقِّي ﴿ إِنَّ اللَّهَ رَءُوْفٌ رَّحِيمُ مُ إِنَّا ٱلنَّالَكَ ا خری وقت میں خروسے دوں گا کہ تُوسی برنمیں ہے ۔ حب دا رؤف وجسیم ہے بہم نے تبرے سئے الْحَدِ بَدَ - إِنِّى صَعَ الْاَفْوَاجِ أَيْبِكَ بَعْتَةً - إِنِّى صَعَ الدَّسُولِ الْجِيْبُ وَ وَالْكُونَ الْجَالِدِهِ وَلَالَا اللهِ اللهُ عَجِيبُ وَلَهُ اللهُ عَجِيبُ وَلَهُ اللهُ عَجِيبُ وَلَا اللهُ عَجِيبُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَجِيبُ اللهُ اللهُ عَجَاءِ فَي اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَجَاءً فِي اللهُ اله

له اس وي الني كے ظاہرى الغاظ به معنے د كھتے ہيں كه ئيں خطا بھى كروں گا اورصوا ب بھى بعينى جوئيں جا ہوں گا كہمى كروں گا اوركہمى نہيں ، اوركہمى ميرا اراده كورا ہوگا اوركہمى نہيں ، ايسے الغاظ فدا تعالى كام ميں آجاتے ہيں جبيا كاما ديت ميں اكام ميں آجاتے ہيں جبيا كاما ديت ميں اكھا ہے كہ ئيں موئن كي قبض روح ہے وقت ترة دميں پڑتا ہوں حالان كو خدا ترة دسے پاک ہے۔ اِس طرح يہ وي النى ہے كہ كم ميرا اوا دہ خطا جا آب اوركہمى گورا ہوجا آہے۔ اس كے يہ عنی ہيں كہمى ئيں اپنی تقدير اور اوا دہ كومنسوخ كر ديتا ہوں اوركہمى وہ ادا دہ جبيبا كرچا ہم ہوتا ہے۔ منہ

(حقيقة الوي صفحه ١٠١ ماست يد- روحاني خزائن مبلد ٢ ٢ صفحه ١٠١ عشيه)

له إس جكه الميل فداتعالى فع جرسيل كانام دكما ب إس المدر بار بار درج ع كراب منه

(حقيقة الوح صغير ١٠٠٨ ماست يد- روحاني خزائن مبلد ١٠٢ صغير ١٠٠٩ عاشيه)

سه ظاہرہ کو منداروزہ رکھنے اورافطارسے پاک ہے اوریہ الغاظ اپنے اصلی معنوں کی رُوسے اُسس کی طون منسوب نہیں ہوسکتے بہت برحدن ایک اِستعارہ ہے۔ اِس کا مطلب بیہ ہے کہ می کیں اپنا قبرنازل کروں گا اور کہمی کچھ مُہلت دوں گا اس شخص کی مانسند جو کہمی کھا تاہے اور کہمی روزہ رکھ لیتا ہے اور اپنے تئیں کھانے سے روکنا ہے، ورایس قیم کے استعارات خداکی کتابوں میں بہت ہیں جیسا کہ ایک حدیث میں ہے کہ قیامت کوم کرا ہے گا کہ

الْهَقَابِدِ ظَفَرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتُحُ تُبِينٌ - إِنَّ كَبِنْ قَوِيٌّ قَسِدِ يُرُّمُ إِنَّ لَهُ ك طرون نقل كريس من ون خدا كى طرف محمل كفل فتح بهوگى يميرارت زبروست قدرت والاسه - اوروه تَوِيُّ عَيزِيْزُ وَحَدِلَّ غَضَبُهُ عَلَى الْآرُضِ - إِنِّي صَادِقٌ إِنِّي صَادِقٌ وَّ قوی؛ ورغالب ہے۔ اسس کاغضب زمین ہم نازل ہو گا۔ کمیں صادق ہوں کیں صادق موں اور يَشْهَدُ اللهُ يِنْ - اسے أزلى أبرى فدا بيريوں كو برط كے آ - صَاقَتِ الْآ رُصُّ بِمَا خدامیری گواہی دسے گا۔سے اُزلی اَ ہدی حمث رامیری مدد کے لئے آ۔ زمین با وجود فراخی کے مجھ پر تنگ رَحُبَتُ - رَبِّ إِنِّى مَغْلُوْبُ فَانْتَصِارُه فَسَجِقُهُ مُرْتَسُحِنِقًا ه ولا لَ كَ ہوگئی ہے۔ اسے سے خدائیں مغلوب ہوں میرا انتقام شمنوں سے نے بین ان کوبیس ڈال کہ وہ زندگی کی فيش سے دُورما يرسے بي - إِنَّما آمُركَ إِذَا آرَدُتَ شَيْئًا أَنْ تَقُولَ لَـهُ وضع سے رور ما پڑے ہیں۔ تُوجس بات کا ارا دہ کرتاہے وہ تبرے محکم سے فی الفور كُنْ نَيَكُونَ يَوور منزل ما يوبار باراك من حدا أبر رحمت بباريد يان وانا آمَشْنَا ہو جاتی ہے ۔ اے میرے بندے چونکہ تو میری فرودگا ہیں بادبار آتاہے اس نے اب تُوخود دیکھ لے کرتیرے ٱرْبَعَةَ عَشَرَدَوَاتَّا ۚ ذَٰلِكَ بِهَاعَصَوْاوَّكَا نُوُا يَعْتَـدُوْكِ ـ یر رحمت کی بارش ہوئی یاند بہم نے جو دہ عاریا ہوں کوہلاک کر دیا کیونکہ وہ نا فرمانی میں حدسے گزر گئے عقے۔ سرانجام جابل حبتم بود ـ كرجابل نكوعا قبت كم بود ميري فتح بهوتى ميراغلبد برؤا - إني أيسادت جابل کا بخب م مبتم ہے جابل کا خاتمہ بالخبر کم ہوتا ہے۔ میری شتح ہوئی میرا غلبہ ہوًا <u>کیں خدا کی طرفت</u> مِنَ الرَّحْلِينَ فَأَتُونِيْ - إِنِّيْ حِسَى الرَّحْلِينِ - إِنِّيْ لَاَحِدُ رِلِيْحَ يُوْسُفَ خلیفہ کیا گیا ہوں بس تم میری طرف ہماؤ ییں خداکا چراگا ہ ہوں اور مجھے کم گٹ تد ایسف کی خوشہوا تی ہے تَوْلَا آنْ تُفَيِّدُ وْنَ-آلَهُ مُرَكِيفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ الْمُ ا گرتم يدن كهو كرشيخص بهك ديا مع - كيا تُون نبين ديجها كرتير ورت نے اصحاب فيل كے ساتھ كيا كيا . كيا اس نے

بقيه حَاست بدو من بها رتفائين مُجُوكا تفائين نزكًا تفالِخ مِنه

(حقيقة الوح صفحه ١٠ ماست يدر روحاني خزائن جلد ٢٢ صفحه ١٠٠ حاشيه)

لے " بایو النی نجش ماحب گیارہ جار پایوں کے ہلاک ہونے کے بعد طاعون کے ساتھ ہلاک کئے گئے جیسا کہ اس المائی شعریں ہے۔ برمقام فلک سفدہ یا رب ۔ گر امیدے دہم مدار عجب ۔ بعد گیاراں ۔ اِسس معلی ہوا اور ان کے بعد ڈوا ورہی تا چودہ اُورسے ہوجا ویں " ین

(تتميعقيقة الوحي منفحه ا ١٥ إماست يد- روحاني خزائن عبلد ٢٢ صفحه ٩ ٨ ٥ عاشيه)

مے پہلے ایریش میں غالبًا سہو کا جب سے الله کی ہے الفاظ میں۔ (مرقب)

له اسس ك تعري نهيس ك كن - والمعداعلم- ميسه

(محتيقة الوي صفحه ١٠٥ ماست يدروماني فزائن مبلد ١٠٨ صفحه ١٠٨)

سے اِس ہارہ میں خداتھائی نے مجھے خبردی ہے جیسا کہ استعیاہ ہی کے زمان میں ہواکہ اس نبی کی بیٹ گوئی کے مطابق سیلے ایک عورت مسماۃ علّہ کو لاکا پَیدا ہوا ۔ بجربعد اسس کے سرقیاہ بادشاہ نے فقہ پرفتے بائی۔ اسی طرح سے اس زلز ارسے بیلے پرمنظور محد کہ دحانوی کی بیری کو جس کا نام محدی بیگہ ہے لڑکا پُیدا ہوگا اور وہ لڑکا اسس بڑے زلز ایمے لئے نشان ہوگا ، برقیامت کا نمونہ ہوگا مگر مزوری ہے کہ اس سے بیلے اور زلز نے مجی آویں ۔ اس لڑکے کے مفعت لمد ذیل نام ہوں گے : بشیر آلد ولد یکونکہ وہ ہماری فتح کے لئے نشان ہوگا ۔ کلتہ اللہ فال کلمہ عالم کبیس ۔ ورڈ ۔ شادشی فال کلمہ اللہ اللہ کہ اس کا فام کلہ آلہ اللہ میں اور کہ اس سے حق کا فلبہ ہوگا ۔ تمام دنیا خدا کے بی کلے ہیں اِس سے اس کا فام کلہ آلہ اللہ کہ اس کا فام کلہ آلہ اللہ کہ اللہ کہ اللہ کہ فتی تھی بین اس سے وہ لڑکا آب کی دفعہ وہ لڑکا نہیں ہوگا ہم نے اس کوانے آلہ ورقت ہوڈوال دیا ۔ بشرہ اللہ کہ اللہ کہ فتی تھی بین وہ وہ زلزاد المنا عرب سے وہ لڑکا فشان ہوگا ہم نے اس کوانے آور وقت ہوڈوال دیا ۔ بشرہ اللہ کہ اللہ کہ فتیت میں ہوگا ہم نے اس کوانے اور وقت ہوڈوال دیا ۔ بشرہ اللہ کے ایک وہ فتیت میں اس سے وہ لڑکا آب کی دفعہ وہ وہ کو کا فیا میں کہ ایک کو ایک انسان ہوگا ہم نے اس کوانے آور وقت ہوڈوال دیا ۔ بشد

(حتيقة الوم مفيه ١٠ اماسشيد - روما في خزائن مبلد ٢ ٢ صفح ١١٠)

المراب ا

إِنِيْ اَحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي السَدَّادِ مَيفِيْنَةٌ وَسَيكِيْنَةٌ وَإِنِي مَعَكَ وَ مَسَعَ مَن براكِ كوجواس كُرين عَن لالرسى بجانوں كاكمشتى ہے اور آدام ہے يمين تيرے ساتھ اور تيرے افسلِكَ وَ اُدِينِ دُ مَا تَدِينَ دُ وَنَ - بيلے بنگاله كى نسبست بوكچه محم جارى كيا كيا تھا اُب اہل كے ساتھ بهوں يمين بها داده كو تكابوتم الا الا وق بين كال كي نسبت بي يُقيم بي بكاله سالي بنكاله كي والا ذارى كائن ال كى ولي فَي بهوكى - اَنْ حَدَدُ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

خدافرانا به كري وه وقت آنا به كري كري بين إلى برگالاك و فوق كه الك قدت المحترف المحترف موافرانا به كري وه وقت آنا به كري براي بين إلى برگالاك و فوق كا فقت عربى المحترف و التانى والموى المحترف المحترف المحترف المحترف و المحترف و المحترف و المحترف و المحترف و المحترف و المحترف و عسلى ما المحترف و المحترف المحترف المحترف و ا

ا بن خدانے بچھ پر براحسان کیا کہ ایک مشریعی اور معزز اور شهرت یا فتدا ور باوم است خاندان سے تجھے بریدا کیا اور دو سرسے براحسان کیا کہ ایک معزز دہلی کے معاوات خاندان سے تیری بیوی آئی۔ منہ

⁽حتيقة الوي منغمه، العاست يد- روحاني خزائن عبله ٢٢ اصغه ١١٠ عاشيه)

ے خداتعانیٰ کی کتابوں میں سے آخرالزمان کوبادشاہ کے نام سے بادکیا گیاہے۔ اِس سے مراد آسمانی بادشاہی ہے بعنی وہ آئندہ سلسلہ کا ایک بادشاہ ہوگا اور بڑے بڑے اکا براس کے بیروہوں سکے۔ مِنہ

حقيقة الوحي منعره ١٠ ماست يدروماني خزائن جلد ٢٢م صفر ١١٠ حاشيه)

الله المست مقورت ولن ره گف ہیں۔ اس ون خدا کی طرف سے سب برا واسی چورٹی گے۔ زندگ کے دن بہت مقورت رہ گئے ہیں۔ اسس دن سب جاعت ول بردا سنته اور اُداس چورٹی کے۔ زندگ کے دن بہت مقورت ره گئے ہیں۔ اسس دن سب جاعت ول بردا سنته اور اُداس چھا جائے گئی۔ یہ بوگا۔ یہ بولا ان کے گئی اُن درت اللی کے گئی بائب کا پہلا کھلا کے بعد تمہارا حا دی آئے گا۔ جائے و قت کے بعد جہ تراواقع طوری اُن کے گئی اللہ بائل ہے آئے اور ہم تیرے سے روٹن نشان جھوڑی کے۔ یہ بائی گیا ہے۔ اور ہم تیرے سے روٹن نشان جھوڑی کے۔ یہ و قت کی قت کی مسلم اُن اُل بت بائل ہے اور ہم تیرے سے دوئن نشان جوڑی اُل بائل ہے۔ اور ہم تیرے سے دوئن نشان جوڑی اُن اُل بائل ہے۔ اور ہم تیرے سے دوئت نشان باتی رکھیں گے۔ اے میرے خلا اِسلام پر مجھے وفات دے اور وال متنا الی جو اُن کی اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کا اللہ کے اللہ کہ اللہ کے اللہ کہ اللہ کے۔ ایم کے دوئات دے اور بیال متنا الیہ جھے طالے۔ آئین ، اسین ہو اللہ کا اللہ کے اللہ کہ کا تھے مجھے طالے۔ آئین ، اسین ہو کہ کو اللہ کے اللہ کے اللہ کے اللہ کہ کہ کے اللہ کا تالی کے اللہ کہ کا تا ہم کھی طالے۔ آئین ، اسین ہو کہ کو کو کہ کو کہ کی کو کہ کی کو کہ کو کو کہ کھی کے کہ کو کہ کی کو کہ ک

(مقيقة الوحي صفحه ١٠٦٠ دوحاني خزائن جلد٢ ١٥ صفحه ١١١)

بهرجول فی سب اورس قدریاد رہا وہ میں ایک المام ہؤا۔ اُس کے پُورے الفاظ یا دنیں رہے اورس قدریاد رہا وہ تینی ہے مگرمعلوم نیں کے حق میں ہے لیکن خطرناک ہے اور وہ یہ ہے ۔

ایک وم میں وَم مُرصت ہؤا

یہ المام ایک موزون عبارت میں ہے مگرایک لفظ درمیان میں سے مجول گیا ہے ۔

(بدرمبلد بانمبرا مورخر باراکست سان والم عفور الکے جلد ، انمبر ، ۲ مورخہ اللہ مجول کی سان کے صفحہ ا)

مَكُم الْسَنَ الْمُعَامِعُ " ديجا كه زلزله آيا سے بجرالهام برؤا :-(۱) إِنْيَ آحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّالِّ - (۲) آدَدُتُ آنْ آسْنَخُ لِفَ فَخَلَقْتُ أَدَمَ " (برمبلد منمبر ۲۴ مورخه ۹ إلكست المنافلة عنفر ۲ - الحكم لمبد انمبر ۲۸ مورخد ، اراكست النوارة صفحه ۱)

له الهام بورا بون برحضور كواس كاعلم ديا كياكه يميان صاحب نور مهاجر كم تتعلق تقا-(ديجيئة تمد حقيقة الوحى صفحه م - روحاني خزائن مبلد ۲۲ صفحه ۱۳۸۵) (مرّتب)

> ع (ترجم) (۱) كير أن سب كا حفاظت كرول كاجواس كحريس بير -عد (ترجم) (۲) كير ف اداده كياكه ابنا فليغه بناؤن سوكير في اكداكيا -

هراگست المباعث و يك دفع نصف حقد إسفال بدن كاميرابيس بهوگيا اورايك قدم عليني كاطاقت مد ربهی مجعے خیال گذرا که به فالیج کی علامات ہیں رساتھ ہی سخت ورد تھی۔ دِل میں گھبرام سے تھی رکروط بدلناشکل تفار رات کوجب میں ہمت تکلیف میں تھا تومجھے شماتت اعدا کا خیال آیا مگرمحض دین کے لئے رئیسی اُورامر کے لئے۔ تبئيس نع جناب اللي بين دعاكى تب مجع عقورى سى غنو دكى كيرساته الهام موا :-إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَى عِرْضَدِ يُرُّ وِنَّ اللَّهَ لَا يُخْرِى الْمُؤْمِنِ أَنَّ .

يعنى فدا برجيزير قادر بصوا ورحم دامومنون كورموانيس كاكرتاء

بس اسی خدائے کریم کی مجھے قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان سے اور جواس وقت بھی دیکھ رہا ہے کہیں اس بر افتراکرتا ہوں یا سے بوتنا ہوں کہ اِس المام کے ساتھ ہی شاید آ دھ گھنٹہ تک مجھے نبیند آگئی اور پھر کی دفعہ جب آنکے کھلی توئیں نے دیکھا کہ مون کا نام ونشان نہیں رہا۔ تمام لوگ سوئے ہوئے تھے اور کیں اُٹھا اورامتخان كے لئے علنا سروع كيا تو ثابت ہؤاكہ ئيں بالكل تندرست ہوں "

(مصيقة الوحي صفحه م ۱۲۳ - روحانی خزائن _جلد۲۲ صفحه ۲۴۵ - ۲۴۷)

ت الماع (۱) دیجه میں آسمان سے تیرے گئے برساؤں گا اور زمین سے نکالوں گا پروہ ہو تیرے مخالف ہیں مکروے جائیں گئے۔

(٢) صِحن مين نديان جلين كي اور تخت زلز هي المين كي - (بدر مبلد ٢ نمبر ٩٣ مورخه ٢٢ ستمبر النافيا مع صفحه ١٧)

له نيزديكية بدرجلد المبراه مورخه وراكست النواع مسفوا - الحكم جلد المبرد ٧ مودخد اراكست النواع صغوا) اله حضرت يبح موعود عليدالسّلام نعياس الهام كي فاريخ نزول الاستغتا عِمعيد ٢١ منيم يحقيقة الوحى - روحا في نزائن جلد٢٢ صفى ٤٠٢ مين ارسجولا ألى المجاع تكفى معلوم بوناسي كريدالهام مكرّدنا ذل مؤا - وَاللَّهُ أَعْدَ كَعر - (مرتّب) سے (الف) '' خداتعالیٰ نے مجھے صرت بہی خبر نہیں دی کر پنجاب میں زلز سے وغرہ آفات آئیں گی کیونکر کیں صرف پنجاب کے لئے مبعوث منیں بڑا بلکہ جان تک مناکی آبادی ہے ان سب کی اصلاح سے لئے مامور ہوں یس کیں سے متا ہوں کریر آفتیں اور پر زلز ہے صرف پنجاب سنخصوص نہیں ہیں بلکہ تمام ونیا ان آفات سے حقہ ہے گی۔اور مبیباکہ امریکی وغیرہ سے مبعث حقے تباہ ہوجیکے ہیں بین گھوسی کسی دن یورپ کے لئے ورکیٹیں ہے اور مجھریہ بکولناک دن پنجاب اورمبند وستان اورمرایک مصلالیٹ بیا کیلئے مقدّر ب بي خض زنده رب كا وه ديك به كا" (حقيقة الوح سفر ١٩١٠مات بدوها في خزائن جلد٢٢مسفر٧٠) (ب)" با درسے كرخدانے مجھے عام طور برزلزلوں كى خروى سے بسى تقييناً سمجھوكر حبساكر ميٹ گوئى كے مطاباتي امرىكر مى زلزسے آئے ایساہی پورب میں جی آئے اورنیزالیٹ یا کے ختلف مقالات میں ائیں گے ۔اور بعض اُن میں قیامت کانموند ہوں گے اور اِس قدرموت ہوگی کہ نون کی نریں جلیں گا۔ اِس موت سے پرندچ ندمجی باہر نہیں ہوں گے اور ذمین ہراس قدد

(٣) وَہُلُ يَكُلِ هُ مَزَةٍ لَهُ زَةٍ -(٣) سَاكُومُكَ اِكْرَامًا عَجَبًا۔ وَ ٱلْقِیْ بِهِ الدَّعْبَ الْعَظِیْمَ * (۵) یَا تُدُن مِن كُلِ فَیْج عَینیقِ ۔ یَا یِّنْكَ مِن كُلِّ فَیِّج عَیمیْقِ * (ہرمہارہ نمبر ۱۳ مورنر ۱۹ راگست النواز مسفورہ ۔ الحکم جلد انمبر ۲۹ مورخ ۱ راگست النواز مصفورا)

بقیر حاست بید است تباہی آئے گی کہ اس روزسے کر انسان بیدا ہوا الیں تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقانات ذیر وزبر ہو
جائیں گے کدگویا اُن بین کبھی آبادی رہ تھی اور اُس کے ساتھ ہی اُور بھی آفات ذیبن واسمان میں ہولناک صورت میں پُریدا ہوئی بیان تک
کہ ہرا کیے عظمند کی نظرین وہ باتین غرجم ولی ہوجا ئیں گی اور بہیئت اور فلسف کی کبالوں کے کسی صفر میں اُن کا بہت نہیں ملے گا تب انسان لوں
میں اضطراب بُریدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور بہیئت اور فلسف کی کبالوں کے کسی صفر میں اُن کا بہت نہیں ملے گا تب انسان لیے
میں اضطراب بُریدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور بہیئے ہے اور بہیئے گی اور منصر نے زائے میلکہ اُور بھی ڈرانے والی آفتین
میں اضطراب بُریدا ہوگا کہ دروا ذربے برہیں کہ وہنیا تیامت کا لفارہ و بیکھے گی اور منصر نے زائے جلکہ اُور بھی ڈرانے والی آفتین
خاہر ہموں گی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ ذبین سے دیاس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پہتٹن چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور
تمام ہمت اور تمام خیا لات سے وہنی ایر ہی گرگئے ہیں۔ اگر کیں مزاکیا ہوتا تو ان بلاگ رہیں کچھ تاخیر ہوجاتی بڑرہے آئے کے ساتھ
خدا کے خصر سے وہ تمارا ملک آن سے خفوظ ہے کیس تو دیکیتا ہوں کہ شایدائن سے ذیا دہ صعیب ترکا کر کہ امر دیکھ و تیس سخت
امر ہمت اور تمارا ملک آن سے خفوظ نہیں اور اسے برائی کو وہران یا تا ہوں گا ہوں گ

(حقيقة الوجي صفحه ٢٥٧ ، ٢٥٧ - روحاني نوائن مبلد٢٢ صفحه ٢٢٩ ، ٢٦٩)

که (ترجمہ ازمرتب) ہرا یک چنلخور عیب گر کے نظے ہلاکت ہے۔ کاہ (ترجمہ ازمرتب) میں تجھے ایک عجمیب طور پر عزّت دول گا اور اسس سے ذریعہ سے دُنیب پر بڑا مُرعب ڈالوں گا۔

سے (ترجمہ) اوگ دور درازسے تیرے پاس آئیں کے۔ اور دور دورسے مدیے آئیں گے۔

کھ فقصان نہیں کریں گے اوروہ ایت بہتے ا۔ وَإِذَا بَطَتُ ثُمُ بَطَشْتُ مُ جَتَّادِيْنَ " (مُورة الشِّعراء : ١٣)

محربعداس كے آنكو كھل كمي"

(٢) إلك مهود:-

نُصِرْتَ بِالرُّعُبِ- وَضَالُوُا لَاتَ حِبِيْنَ مَنَاصِ لِهُ

(س) قریبًانصف رات کے بعد الهام ہؤا :-صبر کر، خدا تیرے شمن کو ہلاک کرے گا"

(بدرجلد «نمبرس» مودخرس» را گسست ۲۰۰۱ عصفی ۷- الحکم جلد ، انمبر ۳ مودخرم ۲ راگست ۲۰۰۹ عفی ۱)

٣٧ واكست المواع "مجل كوئ نث ن ظاهر موكات

يعنى عنقرب كوئى نشان ظاہر بهونے والاسے "

(بدرهبلد ۲ نمبره ۳ مودخ ۳ را گست ۴ ۱۰ و اعصفی ۲ - الحکیمبلد انمبرا ۱۳ مودخ ۱ رستمبر النواع صفی ۱)

" شَيفِيعُ الله

۲۵راگست ۲۰۹۶

فرایا -الله تعالی نے بدریعہ وی سے بیمیرانام رکھاہے اوراس سے معنے ہیں:الله تعالیٰ کی طرف سے بندوں كانتينع "(درجلد انمره ۱ مورخ ۱ سراگست المنوارة صفحه ۱ - الحكم جلد انمبرا ۱ مورخ ۱ رستمبرالنوارة صفحه ۱)

"إِنِّي مَعَ الرُّونِ مِ أَيْنِكَ بَغُتَةً "

(بديطِد المبراسمودخره يستبرك في صفحه - الحكم جلد المبراس مودخه ارستمبر للناف عضحه ا

بهرستمبر الموجود على الله المرايك الله المياري المياك الكريوغه زري من ربهت منه من كام كيابتواس مجھ فیب سے دیا گیا ہے۔ ایک چوراس جوفہ کو سے کرجا گا۔ اُس چور کے بیچے کوئی آدمی بھا گاجس نے پور کو بچرا بیا

ا رتجد ازمرتب) اورجب تمكسي كو مكونت بهوتوجا بر بهوكر مكونت بهو-

سله (ترجم) معب كم ساته تيري نصرت كائن اور فالفول نے كما اب كوئى جائے بنا ونيس -

سه استبرات المراع كونداتعال في ينشان ظا برفراديا تفعيل كيك ديك ويكفيرويا ويتمبران اوراس كاماشيد (مّرب)

ے (ترجبر) كيں رُوح كے ساتھ امالك تيرسے إس آؤں كا۔

ا وربیوغہ واپس سے لیا۔ بعد اس سے وہ بیوغہ ایک کتاب کی شکل میں ہوگیا جس کو تفسیر کمیر کہتے ہیں اور علوم ہؤا کہ بیوراس کو اِس غوض سے سے کرجا گا تھا کہ اِس تفسیر کو نا اُود کر دے۔

قرمایا ۔ اِس کسنف کی تعبیریہ ہے کہ بچورسے مرا وشیطان ہے شیطان جا ہمتا ہے کہ ہمارے ملفوظات اوگوں کی نظرسے فائب کر دسے مگرایسانہیں ہوگا اور تغییر کی جو جہارکے نظرسے فائب کر دسے مگرایسانہیں ہوگا اور تغییر ہے کہ وہ ہمارکے لئے موجب ہوتت اور زینت ہوگی ۔ واللہ اُعلم ''

(بدرمبلد ونمبر ۱ ۳ مورخ ۱ رستبر لنواع منعو۳ - الحكم مبلد انمبرا۳ مودخ ۱۰ رستبر لنواع صفح ۱)

ئیں نہیں آنے دیتا۔ اِس میں ہماری سے عزقی ہے۔ دشمن کے گھرمیں داخل ہونے سے مُرادکو ٹی مصیبت یا موت ہوتی ہے اوروہ اندر نہیں آ سکالینی خدانے اُس کِلاکوٹال دیا . میر الهام ہوًا ،۔

إِنِّنَ ٱحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّادِ

(ترجمہہ) میں ان سب کی حفاظ مت کروں گا ہو اِس گھر ہیں ہیں۔ علاوہ اس کے ایک گوشت کا ٹکڑ اخواب میں دکھا یا گیا ہوکسی غم کی طرف دلالت کرتا تھا۔ اور ریھبی دیکھیا کہ ایک انڈا

میرے ہاتھ میں ہے جو کہ ٹوٹ گیا تھے۔ ریم پھی کسی کی موت کی طرف اشارہ تھا لیکن نواب کے تمام امورُ علّق ہوتے اسٹ میں مدن میں جفرت اوج مدر نشانات جمو کر ما بعدی توسیس ایمون خیا ایما کے محلے نشانات کرساختا کو ڈ

ا فرايا- إن دنون كتاب حقيقة الوحى من نشانات جمع كرد با بهون تومير ول مين خيال آياكي بي نشانات كساته كولً آذه نشان مجمع موايد المان معي مونا چاسية معدا تعالى في اس خيال كومي مبلد بي راكرديا-

فرمایا۔ عبدالحکیم فان بونکدایک وشن سے اِس واسطے وہ دکھایا گیا۔ وشن کے خواب میں گھرکے اندر دافل ہوجانے کی تعبیرکسی وکھ اور مکوت سے ہوتی ہے میں منافی کی اندین میری دعانے کی تعبیرکسی وکھ اور مکوت سے ہوتی ہے سوئیں نے خواب میں کھا کہ کی اُس کونہیں آنے دول گا۔ یعنی میری دعانے کو مال دیا۔ کوٹال دیا۔

فرها يا إلى أسما فظ والاالهام جراس خواب مساته تقا، ظاهر كرّا تقاكم كولى واقعدطاعون كا بهوف والاب- (عدر مبلد الممري ما مورض استمر النا المرصفي ما)

کے اِن نوابوں کے بعد صفرت سے موعود علیات لام نے میر (نا صرفواب) صاحب (مرحوم) کوجولا ہمور جانے کو تیا رسکتے روک دیا کہ ابھی مذجاویں اور ان کو کمد دیا کرئیں نے دیجا ہے کہ آپ کے اہل وعیال کے تعلق ایک بُلا آنے والی ہے ئیں ڈرتا بیں اور دُعاسے ٹل سکتے ہیں قطعی محکم نہیں ہوتا '' (بدرمبلد ۲ نمبری امورخہ ۱۳ استمبر لا 19 میصفحہ ۱۳ مالحکم مبلد ۱ نمبر ۲۲ مورضہ ۱ سِتمبر لا 19 مرصفحہ ۱)

(٢) امين الملك جيسي شكه مباور-

(٣) رَبِّ لَا تُبْقِ لِي مِنَ الْمُ خُوزِيَاتِ ذِكْرًا -

(بررجلد انمبر ۱۷ مودخه ۱ استمبر المنطق المع صفح ۱۱ - الحكم مبلد انمبرا ۱ مودخه استمبر النقائد صفح ۱ - الحكم مبلد انمبرا ۱ مودخه ۱ استمبر النقل عضفه ۱ - الحكم مبلد انمبر ۱۷ مودخه ۱ استمبر النقل عضفه ۱)

(١٧)" (و) بميث بيكس كيا " (معلوم نيين يكس كمتعلق الهام مي)

(بدرجلد ۲ نمبری مورض ۱ رستمبر النه این صفحه ۲ - الحکم جلد ۱ نمبر ۱۷ مورخد ۱ رستمبر النه این صفحه ۱) (ب) « سرجولا فی النه النه میں ۱ وربعد اس کے اور کئی تاریخوں میں وحی اللی سے ذریعہ تبلایا گیا کہ ایک شخص

لى (ترجم ازمرب) اسميرس رب رميرس الله) مسواكرن والى بيزون ميس كوئى باقى دركد.

له الراس بيگوئى كے مطابق شعبان معلمان ميں ميں صاحب نور مها جرجوصا جزاده عبداللطبف ما حب كى عاصت بيس مناك دفعه ايك كي اور علوم برواكه اس كے بدیل بي بحد ترت سے رسو كا تھى ليكن كچه مسوس نيں كرتا تھا اور جوان دمنبوط و توانا تھا۔ يك دفعه بيٹ ميں در دبوا اور دمن كام ماك مياك ميرا معنور دمام) ، انتر مين تقد الوج صفح دم - دوحانی خزائی جلد دم معنور دمام)

اِس جاعت بیں سے ایک دم بیں دُنیا سے زمصت ہوجائے گا اور بہیٹ بھے ہے جائے گا اور شعبان کے مہینہ بیں وہ فوت ہوگا" (تتم معیقة الوح صفحہ)

مرتمبر المراعم و المراعم و المراع و ال

وشمن نهايت اضطراب بين سي

(بدرمبلد۲ نمبر۲۳ مودخه۳) سِتنبر لانهاع صفحه۲- الحکی مبلد انمبر۳۳ مودخ ۱ استمبر لانهاع صفحه۱)

استمبر ایک می ایک پوکھٹ کے اندرایک قطعر نگا ہؤا ہے جس پر نکھا ہے:-دَبِ کُلُّ شَیْءِ خَادِمُكَ

ہم نے آج کشفی نگاہ میں دیکھا کہ وہ الفاظ مٹے ہوئے ہیں مگر اس پرلکھاہے۔ خیر" (بدرجلد ۲ نمبر مرس مورخہ ۲۰ رستمبر لانول مرصفح ۳ - الحکم جلد · انمبر ساس مورخ ۱۲ رستمبر لانول می صفحہ ۱)

٤ استمبر المعمر " (") قَالَ رَبُكَ اتَّهُ نَاذِلٌ مِّنَ الشَّمَاءِ مَا يُرْضِيْكَ وَمَسَا لَسَمَّاءِ مَا يُرْضِيْكَ وَمَسَا لَتَنَازَلُ اللَّهِ الْمَدِرَبِّكَ وَمَسَا لَتَنَازَلُ اللَّهِ إِلَّهِ إِلَى مِنْ السَّمَاءِ مَا يُرْضِيْكَ وَمَسَا لَتَنَازَلُ اللَّهِ الْمُدِرَبِّكَ .

(٢) قَدْ سَمِعَ اللهُ الجيئبَ تَعْوَتُك وانَّ اللهَ مَعَ الَّذِيْنَ اللَّهَ مَعَ الَّذِيْنَ اللَّهَ مَعَ اللَّذِيْنَ اللَّهُ مُعَمَّالًا فِي اللَّهُ مُعَمَّالًا فِي اللَّهُ مُعَمَّالًا فِي اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ مُعَمِّلُوْنَ مِنْ اللَّهُ مُعَمِّلُوْنَ مِنْ اللَّهُ مُعَمِّلًا فَي اللَّهُ مُعَمِّلًا اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ مُعَمِّلًا اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ مُعَمِّلًا اللَّهُ مُعَمِّلًا اللَّهُ مُعَمِّلًا اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ مُعَمِّلُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُعَمِّلًا اللَّهُ اللللِ

(٣) بَازَكَ اللهُ فِي إِلْهَامِكَ وَوَخْيِكَ وَرُوْيَاكَ .

له بدالهام بورمولالي النواري كوبواتفار ديجية مسفى ١٥٦٣ - (مرّتب)

سے (ترجہ ازمِرِّب) (۱) تیرسے رَبِّ نے فراہ ہے کہ تیرسے ہے آسمان سے وہ بجیرُاکٹرنے والی ہے جو تھیے خوشس کرنے گی،اورہم تیرسے رَبِّ کے حکم کے سوائے کہمی نازل نہیں ہوتے۔

سه (ترجمه) (۲) الله تعالى نفتيرى دُعامَن في تيرى دُعاقبول كي كُنُ الله تعالى أن لوگوں كے ساتھ بسے جوتعوى اختيار كريتے ہيں اور وہ جزيكي كرتے ہيں -

س (٣) بركت دى المدتعال في تيريد المام بن اورتيرى وى مين اورتيرى نوالون من.

(٣) كَتَبْتُ لِلَّذِيْنَ أَمَنُوْا رَحْمَةً وَكَتَبْتُ لَكَ رَحْمَةً فِي الدَّنْيَا وَالْخِرَةِ. (٥) نَزِيْدُ فِي رَحْمَتِكَ وَصِدْقِكَ وَوَفَايَوْكَ مِنْ

(آئ نَذِیْدُ بَرَکَاتِ بِهِ ضِراکی طرف سے نہیں صرفِ نَفییم ہے پہنے دِفظوں میں) (۱) کُلُّ مُکَذِّبِ جَاءً - یَا اَیْکھا الْعَیزیُرُ مَشَنَا وَآ هُلَنَا الطَّنُرُّ وَجِثْنَا بِبِضَاعَةِ

روم من منوب بيسات و المن المكيل و تصدّ في علينا والله يم في من المنت الله يم في المنتصدة في المنتسبة المنتس

(٤) مَا آنَا إِلَّا كَالُقُرُانِ وَسَيَظُهَرُعَلَى يَدَى مَاظَهَرَمِنَ الْفُرُقَانِ عِلْهُ

(۸) رؤیا۔ دیکھاکہ ئیں ایک فراخ اور نوبھورت اور جیک دار چفہ بینے ہوئے چند آدمیوں کے ساتھ ایک طرف جارہا ہوں اور وہ چوغہ بیسے رہاؤں تک لاٹک رہا ہے اور جیک کی شعاعیں اس میں سے نبکل رہی ہیں۔

(٩) خدا أس كوبني بار ملاكت مع بجائم كاد (نامعنوم يس ي تعلق برالهام ب).

(۱۰) رؤیا دیکھاکہ ایک بھونچال آیا کچھ دہشت ناک معلوم ہؤا اور ہم تھیت کے نیچے سے باہرآ گئے مبارک بمیرے ساتھ تھا اور خفیف خفیف بارش کے قطرے نوٹشنما برس رہے تھے " (بررجلد مانمبر ۲۸ مورخہ ۱۶ متمبر لا 19 عصفحہ ۱۱ ۔ الحکیجلد انمبر ۱۳ مورخد ۲۲ برستمبر لا 19 عصفحہ ۱)

مهم استمبر المواع (الدن "موت، تيرال ماه حال كو

غالبًا تیران ماہ حال سے مراد تیران ماہ شعبان ہے۔ واللہ اور کیں نہیں جانتا کر تیران ماہ حال سے بہی شعبان ہے یا اسے یا کہ سے اور کی تیران ماہ حال سے بہی شعبان ہے یا کہ سے یا کہ سے اس کے طبیعت شعبان ہے۔ فدائے تعالیٰ فضل کر سے ۔ ہین "

(بدر حلد ۲ نمبر ۹ ۳ مودخه ۲ مِنتبر سلند في علم صفحه ۱ - الحكم جلد ۱ نمبر ۱۱ سروخ ۱۸ میتمبر النواسی صفحه ۱)

لے (۳) تجھ پرایمان لانے والوں کے لئے کی نے رحمت لکھ دی ہے اور تیرے سئے دنیا اور انتحت میں کیں نے رحمت الکھ دی ہے۔ لکھ دی ہے۔

ے (۵) تیری رحمت اورصد ق اوروفایس ہم زیادتی کریں گئے بعنی تجد پر برکات کی زیادتی کی جائے گی۔ سے (۷) سب محذّب آئے اور کہنے لیگے۔اسے عزیز ہم اور ہمارسے اہل وعیال تعلیمت میں ہیں اور ہم عقوری می کُونِی لائے ہیں۔ پس ہمیں گورا ناپ تول دسے اور ہم برصد قد کر۔اللہ تعالیٰ صدقہ کرنے والوں کو ہزائے خیرد تیا ہے۔

سے (٤) كين توبس قرآن بى ك طرح بول اورعنقريب ميرے التم برطابر موكا بوكچه فرقان سے طاہر بوا۔

(ب) بعديين فراياكة مُرعتِ المام كي بعب بعض دفعه مُعبيك الفاظياد نهين دست واسط تيرال كا نفظ تها، ياتنيس كا، ياتيش كا " (بدرجلد مانم برس مورض ٢٥ راكتوبرسن المعامن ما ياتيش كا "

۲۷ منتمبر سنم برسیم « اصف منظفر تجه برسلام به و که خدا نے تیری بات شن لی . خدا تیرے لئے لاکا دے گا " (بر دجلد ۲ نمبر ۱۹ مورخہ ۲۷ ستمبر لان بی معفوس)

٢٤ رستمبر المفتر و بَلَجِتْ أَيَا لِيْ - وَ بَشِيرِ اللَّذِيْنَ أَمَنُوْاً النَّ لَهُ هُ الْفَتَحُرُ " (برجلد انمبر الله مورض مراكم وبرللن المناصفي ۱۱ - المحم جلد انمبر المورض ۱۰ يستمبر للنالم المعفى ١-الاستفتاع في ١٠ ضميم يتقيقن الدى - دوحاني خزائن جلد ۱۱ معفى ۱۰)

"كَنْ بْلُوَتْ كُمْ"

٢ راكتوبر ٢٠٠٤ مر

(بدرجلد۲ نمبر۳۰ مودخه ۱٫ کتوبرای و مفوس الحکیجلد انمبر۱۳ مودخه ۲۰ سِتبرای و مفود)

٧راكتوبر ٢٠٠١ء "يمن في ديجاكرايك كتاب سے يويا وه ميرى كتاب ہے اس كانام نَنْجُ الْمُصَلِّى ہے۔ هجرالهام ہؤا:۔ مجرالهام ہؤا:۔ فَوْقَى حَدِيدُ لَا

فوق حیمیک کا ذب کا فدارشمن سے وہ اس کو جمتم میں بہنچائے گا۔" (بدر جلد ۱ نمبر ۴ مورضر مر راکتو برسان الم عصفح ۱۱ - الحم جلد ۱ نمبر ۲۸ مورض سی ستمبر الناف الم صفح ۱۱)

له اگرتمین کا نفظ تھا تومعلوم ہوتا ہے کہ یہ المام می میاں صاحب نورافغان مدا برمرحوم کے متعلق تھا بینانچ مرحوم بہ شعبان سم معلاق مطابق ۱۹ راکتوبر النبی کا تو توت ہوئے۔ دیکھئے برر برجر ندکور۔ (مرتب)

عله الاستفتاء صفحه 2 مين إس الهام كي ثاريخ ٢٠ مِتم بركهي سب اورصنود شفاس كاعربي بين يرتم فرمايا سب: "اكتَكَامُ عَلَيْكَ اَيُهَا الْمُعْلَفَةُ مُسِيعَةً وْعَامُ لِكَ " (مرتب)

سه (ترجمه ازمرتب) ظاہر موكئيں ميرى نشانياں ووخونجرى فيے أن لوگوں كوجو ايمان لائے ببشك ال كے واسطے فتح ہے۔

الله الاستفتاء صغر ١٦ يس يُون درج بي " بِأَتَّ لَهُ هُ الْفَتْحُ " (مرِّب)

ہے (ترجمدان مرتب) ہم تجھ کو صرور آنائیں گے۔ لے (ترجمدان مرتب) قابل تعربی غلبد۔ کے استفالے کے استفالے کے استفالے کے استفالے میں میں کہ الحکم دیرسے شائع

9راكتوبر المنوبر المنطبع «كين نے آج رات نواب ميں ديجها كدميرا بھائى مرزاغلام قادر مردوم ايك خبوط كھوٹے يرسوارب اورئيس نےخيال كياكه يرفرن تنه اور نفظ قادر كى مناسبت سے أس مكل يرظام رہؤا ہے اورئس امس کے آگے اِس قدر دور ما ہوں کہ محمور الیجھے رہ جاتا ہے۔اس کے بعد ہم شہر میں داخل ہو گئے اوروہ فرت تہ بومیسے ربعائی کشکل برتھا گھوڑسے برسے اتر آیا اوراس کے ہاتھ میں ایک تازیا نہے اور ایک مضبوط سیاہی توی مہیکل شکل میں ہے اور ہم نے شہر میں ایک طرف جانے کا ادادہ کیا۔ گویا کو ٹی کام ہے یا کو ٹی خدرت ہے ہو اس فرست تدني بجالانى سے ربعداس كے الهام بروا :-

أسعيدالحكيم إخداتعالى تجمه برابك صررس بجاوس اندها مون اورهلوج مون اور مجذوم ہوتے سے۔

ا ورسيت دل مين والاكباكر عبد الحكيم ميرانام ركها كياب-

خلاصهٔ طلب بیہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی عکمت، ومصلحت نہیں جاہتی کہ ان بیماریوں میں سے کوئی بیماری میں ہے

لاحق حال ہو کیونکہ اس میں شماتت اعدا دہے''

(بددجلد بانمبرام مودخدا راكتوبر لنبواع صفحدا -الحكم جلد انمبره ۳ مودخر اراكتوبر للنواع صفحرا)

٥ اراكتوبر المعقدية الفاظ ديكها كدئين كيماكيكن كيم الكدريا بهون اور لكفته ليكفته بيرالفاظ ديكهه :-عِلْمُ ٱلدَّرْمَانِ ٢٢٣

فرما یا عملم عربی تفظ مع اور در مآن فارسی میداس سے اسکے ۱۲۳ کا بهندسه معلوم نمیں کراس سے کمیا مراديه " (بدرجلد انمبرا م مورخه اراكتوبرشن المصفحة - الحكم جلد انمبرا المورخه اراكتوبرسن المصفح ا)

مِنُوا مكرّنا درّخ بجيل دال كئي بينانچ الحكم جلد انمبر ۴ مودخه ۳ مِتر النواع صفحه ابين بھي يه نوسف ديا گيا - (مرّتب ا

له أوف از صربت خليفة استح الثاني ايّده الله تعالى بنصره العزيز

"عِلَم عربي لفظ مع صب كم معند بين ماننا- اور درمان ايك فارسي لفظ مع حب كم معند بين علاج اعلم ۱۵ راکتوبرسے ۲۲ ون بعدبہومائے گا۔اب دکھنا چاجئے کہ ۱۵ راکتوبرسے دوستیٹسواں دن کونسا ہے پسوصاب لگاکر دیکھو كروه دن ٢٥ مِنْ عَنْ 19 يمين جِنائخ إس الهام كيم طابق حضرت اقدينٌ ٢٦ مِنْ كوفوت بهوئے -

اَب ایک اَورغورطلب امرہے عبس کا شاہد مخالف کم فہمی سے انکارکر دسے اوروہ پرکہ الہام توہو اُ ہے۔ ⁴¹⁹ کراور فوت ہوئے من الم میں ۔ تویہ ایک سال اور ۲۲۳ دن ہوئے۔

سویاد رسے کراس کی ڈو وجوہات ہیں۔ اوّل تویدکراس کے ساتھ ہی العام ہے کد اِتّ الْمَنّا یَا لَا تَطِیْشُ سِهَا مُهَ

۱۹را کمتوبر سلط معدد «کیس نے دیکھا کرسی کی موت قریب ہے۔ بیٹ تعین رنہ واکدیس کی مُوت آئی ہے تب اس شفی مالت میں ہی نے دیکھا کرسی کی موت قریب ہے۔ بیٹ تعین رنہ واکدیس کی مُوت آئی ہے تب اس شفی مالت میں ہی ہی نے دُعا کی۔ العام ہوا :۔

اِتَّ الْمَنَايَا لَا تَطِينُشُ سِهَامُهَا يعنى مُوتُوں كے تِيرِخطانهيں جاتے

تب ئیں نے اس کشفی حالت میں ہی بھر دُعاکی کہ اسے خدا اِتُو ہر حیز مِدِ قادرہے۔ تب الهام ہؤا :۔ اِتَّ الْمَنَا يَا قَدْ تَطِيْشُ سِهَا مُهَا

اس كے بعديكمي المام تعا:-

یسٹ پرہ اور طلاعت کے کیے گذشت ئیں نہیں کدسکتا کہ ہم سب میں سے یکس کے حق میں ہے۔ واللہ اُعلم بالقواب ؟ (بدرجلد انمبر تام مودخہ ۱ راکتو پران فیلٹ مغرص الحکی جلد، انمبر ۱ مامورخہ ۱ راکتو پران فیلٹ معروفہ ۱

٢٠راكتوبر المنوبر المنهاع « أَنْلُهُ عَدُوَّالْكَاذِبِ وَإِنَّهُ يُوْصِلُهُ إِلَى جَهَنَّمَ أُغْرِقَتُ بقيه عاشيه: - - - - - الله عَدُوَّالْكَاذِبِ وَإِنَّهُ يُوْصِلُهُ إِلَى جَهَنَّمَ أُغْرِقَتُ

یعن مُوتوں کے تیخطانہیں جاتے (اِس سے جی ثابت ہے کریر ۲۹۳ والا الهام مُوت کے متعلق ہے) اور کھر بعد اس کے الهام ہوًا اِنسَّ الْدِیَالَّٰکَ بَعْضَ الَّذِی نَعِد کُھُٹ مُ نَزِیْدُ عُمْرَ کَ (ویکھے روبی اَن ریلیجزمور نر ، روبرالن المرصفر ۲) یعن تیری وفات توسُن اللّٰ بیں ہی تقی مگر ہم نے اس عمر کو بڑھا دیا ۔ جنانچ روبر سال کک عمریں ترقی دی گئی اور ایک مال کے بعد وہ حساب مشروع ہوا۔

المعركاتب سيت في الاذ إن ملد انمبره مورخ المي كن المراه مع الما الكما كياب - (مرتب)

ا ترجمه ازمرّب) بلامرم ، أي موئى تقى ليكن خدا كففل سع لل كئ -

سَفِيْ نَهُ الْآ ذَلِيّ - إِنَّ بَطُشَى رَبِّكَ لَشَدِ يُدُ " (الاستفتاء صفر العَلَيْ مِيْ المُعَلِيمَ المُعلِيمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ ال

٣٢ راكتوبرسيم « إِنَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ اللَّذِئ نَعِدُ هُدْ- نَزِيدُ عُمْرَكَ " « إِنَّا نُرِينَّكَ بَعْضَ اللَّذِئ نَعِدُ هُدْ- نَزِيدُ عُمْرَكَ " « إِنَّا نُرِينَّكَ بَعْضَ اللَّذِئ نَعِدُ الْمُرِينَ مُورِطِن عُمْرَكَ " (برمبلد ۲ مُبرين مورخه ۲۵ راكتوبرلن فل محمل الحكم مبلد المبرين مورخه ۲۵ راكتوبرلن فل معمل الحكم مبلد المبرين مورخه ۲۵ راكتوبرلن فل معمل المحمل المعمل المتوبرلن فل معمل المتعمل المتوبر المتوبر المتوبر الن المتعمل المتعمل

• الراكتوبر المتوبر المعلم «كتاب عقيقة الوى كانطباع اورتيارى مين جومبت ساخرج بؤاس اورمونيوالا هي اس كيتعلق خيال تفاتوالهام بيوًا :-

يَاْتِيْكَ مِنْ كُلِّ فَيِّحَيِّيْتِ مِانَّتُوْنَ مِن كُلِّ فَيِّجَ عَمِيْقٍ مِيَاْتِيْكَ لِجَالًا تُوْجِيَ الْكِيهِ مُرقِّنَ السَّمَاءِ أَنِي

(بدرجلد ۲ نمبر ۴ مورخ کیم نومبر لانهای صفحه ۳ - ایح جلد ۱ نمبر ۲۵ مورخ ۴ را کتوبر لانهای صفحه ۱)

اسراكتوبرسند. "ينصرك مُراللهُ فِي دِيْنِهِ" (بدرمبلد دنمبره مورند « رنومبرسن العالم صفح س الحكم مبلد انمبره سمورخ ارنومبرسن العامم صفحها)

ا حضر شیسیج موعود علیا بستان قو والسلام سف بر الهامات اُردوسے عربی میں ترجمہ کرکے الاستفتاء منیم حقیقة الوحی معفود ۲۰ - روحا فی خزائن جلد ۲۲ مسفود ۲۰ میں درج فرمائے ہیں - الهام نمبرا جو ۲ راکمتوبر کوجمی نازل ہوا، اس کے الفاظ اُردو میں بیجی انداز میں درج فرمائے ہیں - وہ اسس کوجمتم میں بینچائے گا"

اورالهام نمبر اجوه ارنومبرکو دوباره بوگواس کے اُردومیں بدالغاظ ہیں:۔ "کمترین کا بیسٹراغرق ہوگیا" (مرتب)

کے (ترجمہ ازمرتب) تیرے دب کی گرفت بہت بخت ہے۔

سے (ترجمہ) ہم تجھیعین وہ امور د کھلاوی سے جو مخالفوں کی نسبت ہمارا وعدہ سے اور تیری عرز یا دہ کریں گے۔

سے (ترجمہ) ہرایک دُور کی داہ سے وگ تیرے پاس آئیں گے۔اور ہرایک دُور کی داہ سے تیرے پاس تحافف لائیں سے مسیح پاس وہ لوگ تحافف لائیں کے جن کوہم ہمان سے ومی کریں گے۔

ه چونکداخبار دیرسے تنائع مواسے اس مے بعض واقعات موم راکتوبرے بعدسے درج ہیں۔ (ایر شرائحم)

لے ارجم فراایندین می تماری مدد کرے گا۔

م رنومبر کو میر کو کر کی نے دیکھا کہ دات سے دقت ئیں ایک جگہ بیٹھا ہوں اور ایک اَ ورخص میرے پاس ہے تب میں نے اس میں نے اس میں نے اُن شاروں تب میں نے اُن شاروں کو دیکھ کراور اُنہیں کی طرف اشارہ کر کے کہا:۔

أسماني بإدشابهت

پھڑعلوم ہو اگرکوئی شخص دروازہ پرہے اور کھٹکھٹا تا ہے جب ئیں نے دروازہ کھولا تومعلوم ہو اگر ایک سودائی ہے جب کیا جس کا نام میراں نخبش ہے۔ اُس نے مجھ سے مصافحہ کیا اور اندر آگیا۔ اس کے ساتھ بھی ایک شخص ہے سکر اُس نے مصافحہ نہیں کیا اور نہ وہ اندر آیا۔

اِس کی تعییر پیں سنے یہ کی کہ اسمانی بادشاہت سے مُراد ہمارسےسلسلہ کے برگزیدہ لوگ ہیں جن کوخدا زمین پر بحقیلا دسے گا۔اور اس دیوانہ سے مُراد کوئی مُشکرِ ،مغرور ،متموّل یا تعصّب کی وجہسے کوئی دیوانہ ہے۔خدا اسس کو توفیقِ تبعیت دسے گا۔بھرالمام ہوًا :۔

لَا تَنْخَصَتْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا گویا مَیں کسی دومرسے کوتستی دیتا ہوں کہ تومت ڈرخدا ہما رسے ساتھ ہے ؟ (ہرمجلد ۲ نمبرہ ۳ مورضہ ۸ رنومبر سن ۱۹ مفحہ ۱ - ایحکم جلد ۱ نمبر ۱۸ مورض ۱ رنومبر لن 1 مفحہ ۱)

اَتَّقَتُنَظُ مِنْ ذَّحْدَةِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْاَدْحَامِدِ اللَّهِ (بدرجلد المبرة م مورضه ﴿ زُومِ النَّهِ المَّهِ صَفَحة الحَكَمَ جَلِد المبر ١٨ مورض ارنوم النِّهِ المُصْفَحة ا

زوم براس مرائی مرکمی تونین واپس آگیا اورسید کی واپس ایم کی واپس استے ہوئے اسکے بارکا تاریخ ہوگئی تونین واپس آگیا اورسید سرساتھ کچے عورتین بھی ہیں۔ واپس استے ہوئے بھی داست میں گردوفبار کے سبب تاریخ ہوگئی اور گھوڑے کی باگ کوئیں نے مطول کر ہاتھ میں بکڑا ہؤا ہے۔ چند قدم مل کر روشنی ہوگئی۔

له اترجدا زمرتب كياتوفداى رحت سے ناأميد موتام، وه خدا بورجموں ميں تماري برورش كرتا ہے۔

آگے دیکی کہ ایک بڑا بیبوترہ ہے۔ اس پر او بال جند ایک لیٹے ہیں۔ انہوں نے شور بیایا کہ مولوی عبدالکویم اسے ہیں۔ ان کے ساتھ میں نے مصافحہ کیا اور انسلام علیکم کہا۔ مولوی ما حب مرحوم ارہے ہیں۔ ان کے ساتھ میں نے مصافحہ کیا اور انسلام علیکم کہا۔ مولوی ما حب مرحوم نے ایک چیز لکال کرمجھے بطور تخفر دی اور کھا کہ لیشپ ہویا دریوں کا افسر ہے وہ بھی اسی سے کام جاتا ہے۔ وہ چیز اس طرح سے ہے جیا کہ ترکو کشش ہوتا ہے۔ بادا ہی دنگ۔ اس کے آگے ایک بڑی نالی لئی ہوئی ہوتا ہے۔ بادا ہی دنگ۔ اس کے آگے ایک بڑی نالی لئی ہوئی ہے۔ اور نالی کے آگے ایک قیلم لیکا ہوئا ہے۔ اس نالی کے اندر مہتو ابھر جاتی ہے جس سے وہ قلم بغیر مینت کے باسانی جینے لئے ایک ایک مولوی محد علی صاحب نے منگو ایا ہوگائیں نے لئے ایک مولوی محد علی صاحب نے منگو ایا ہوگائیں نے کہا ہوئی ہوئی۔ کہا ہوئی ہوئی۔ کہا کہا دی ہوئی۔ کہا کہا دول کا راس کے بعد میلادی ہوگئی۔

تنعیر عورتوں سے مُزد کرورلوگ ہوسکتے ہیں ؛ ورخدانے قرآن نٹرلیٹ میں (اس) اُمّت سے نیک بندوں کو بھی فرعون کی عورت اورمریم سے تشبید دی ہے اورقلم سے مُراد بیعلوم ہوتی ہے کہ اللہ تفالی مولوی محمطی صاحب سے ول میں ایسی طاقت بیدا کرنے کہ وہ مخالفوں کے دُدّ میں اعلیٰ معنا میں تکھیں۔ وامٹراً علم بالفتواب یہ دی ہوتی سے کہ وہ مخالفوں کے دُدّ میں اعلیٰ معنا میں تکھیں۔ وامٹراً علم بالفتواب یہ دیر میں اعلیٰ معنا میں تکھیں۔ وامٹراً علم بالفتواب یہ دی مورف دارنوم برات المرات مورف کا دوم برات المرات مورف کا دوم برات المرات کے معلوں کے دی مورف کا دوم برات المرات کے معلوں کا میں مورف کا دوم برات المرات کے معلوں کے دوم برات کے معلوں کے دوم برات کے معلوں کا میں مورف کا دوم برات کے معلوں کا معلوں کے دوم برات کے معلوں کے دوم برات کے معلوں کا معلوں کے دوم برات کے معلوں کا معلوں کے دوم برات کے معلوں کا معلوں کے دوم برات کی کرنے کے دوم برات کے دوم ب

نومبر المعام نومبر المعام « بدرجلد ۲ نمبر ۲۷ مورض ۵ ار نومبر المنافلة مسفوس الحكام مبلد ، ونمبر ۲۵ مورض ۱ زومبر النافلة مسغوا) « بدرجلد ۲ نمبر ۲۷ مورض ۵ ار نومبر النافلة مسفوس الحكام مبلد ، ونمبر ۲۹ مورض ۱ زومبر النافلة مسغوا)

. (بدرجلد ۱ نمبر ۱ سم مودخد ۱۵ رنوم برکشن این ۱ مکنه کا منبر ۹ سمودخد ۱ رنوم برکشن ۱ مشخد ۱ این مجلد ۱ نامبر ۱ میروند ۱ در نوم برکشن ۱ میروند از ایروند ۱ میروند از ایروند ۱ میروند از ایروند از ایرون

" نواب محد على خان صاحب رئيس ماليركو الدمع اپنے بھائيوں كے سخت مشكلات بير تعبنس كئے تھے منجملہ ان كے يدكہ وہ ولى عهد كے ماتحت رعايا كى طرح قرار ديئے گئے تھے اور اُنہوں نے بہت كچھ كوشِ مثل كا كام رہے

ہے۔ (ترجہ ازمرتب) سے پیسے رہت زمین پرکا فروں میں سے کوئی باسشندہ مذھیےوڑ۔ سے (ترجہ ازمرتب) کِسی نشان کوہم منسوخ منیں کرتے یا فراموش منیں کراتے مگر اس سے بہتر یا اس جیسا نشان عطا کرتے ہیں۔

ے «رجبہازمرب» یسی نشان کومہم مکسنوح ملین کرنے یا فراموس ملین کراسے عمر اس سے بسریا کی جیب مسان مطافرے ایک کیا تونہیں جانبا کہ خدا ہرجیزیر پیادرہ ہے۔

سے اترجہ ازمرتب مت ڈراللہ مارے ساتھ ہے۔

اورصون آنوی کوششش یہ باتی رہی تھی کہ وہ نواب گورنرجزلِ بسادر بالقابہ سے اپی دادرسی چاہیں اور اس ہیں بھی کچھ اُترید نہ تھی کیونکہ اُن کے برخلاف قطعی طور پرحکام ماتحت نے فیصلہ کردیا تھا۔ اس طوفانِ غم وہمّ میں جیسیا کہ انسان کی فطرت میں واخل ہے اُنہوں نے صرف مجھ سے دُعاہی کی درخواست نہ کی ہلکہ ربھی وعدہ کیا کہ اگر خدا تعالیٰ اُن ہر دھم کرہے اور اس عذا ب سے نجات دسے تو وہ تمین ہزار نقد روب یہ بعد کامیابی سے بِلا توقعت انگرخانہ کی مدد سے لئے اداکریں سے جہنس انچہ بہت سی دُعاوُں کے بعد مجھے یہ الهام ہوکا کہ :۔

المصميعت ابنادرخ إس طرون بجير لطه

تب ئیں نے نواب محد علی خان صاحب کو اِس وحِی اللی سے اطلاع دی۔ بعد اس کے خدا تعالیٰ نے اُن پر رحم کیا !' جیشٹ میر عرفت صفحہ ۳۲۳ - روحانی خزائن جلد ۳۲۳ مصفحہ ۳۳۳)

ار تومیر است در است من داست منائیسوی دمفنان المبادک متی اور اس بریهبی خیال بونا بست که به داست منسب قدر کی برات منسب تعرب است که اور است منسب تعربی داست نصیب بردیانه بردیس کمی اور منسب تعربی داست نصیب بردیانه بردیس کمی انتاز می است بردیش مناز می می نود کمی مناز می می دارد می می منسب بردیش منسله دیل الهامات بردیش :

(۱) قادرہے وہ بارگاہ بوٹوٹا کام بناوے بنا بنایا توڑھے کوئی اس کا بھیدنہا ہے

(۲) کمتر بین کا بیرہ غرق ہوگیا (یعنی کِسی کے قول کی طرف اشارہ ہے) اور یاشا پر کمترین سے مُراد کوئی شدید عن سے ۔

(۳) تېرى دعاقبول كى گئى-

اصل بیں یہ ہرسہ الهامین یکوئیاں ہیں نواہ ایک شخص کے ملے ہوں اور نواہ تین مجدا شخصوں سے حق بیں ہوں '' (بدرمبلد ۲ نمبر پر م مورخہ ۲۷ رنومبر لندال یک صفحہ ۳ - الحکم مبلد ۱۰ نمبر ۹ سمورخہ ۷ ار نومبر لانواع صفحہ ۲)

۱۸ زومبر المنطقة "رقیار دیجاکه مارے باغ میں (کئی) ایک آدمی جراع میں بچرغیب آواز آئی:۔ مبارک (۲) بجرایک نظارہ آئکھوں کے سامنے بحرگیا اور اس کے بعد الهام ہڑوا:۔

کے یہ العام اخباد بدرجلد ۲ نمبر ۳ ہمودخرہ ارنومبران کی مصفحہ ۳ وانحکی جلد انمبر ۹ سمودخری ارنومبران کی مصفحہ ابریمبی درج ہے۔ کے بعنی دُعاکر نے کے لئے نماز پڑھی اورائس میں دُعاکی۔ (مرتّب)

لِهُ وَقَفْتَ مَوْقِفًا اَغُيَظَ مِنْ هٰذَا - إِنَّ بَطْشَ رَيِّكَ كَشَدِ بِدُدٌ " (بررملد المبريم مورخه ۲۷ رنوم رالنال يم منوس الحكم جلد المبرج مورخه ۲ رنوم برالسنال يم صفحه ۱)

(بدرجلد۲ نمبر ۱۸ مورخد ۹ ۲ زنومبر ۲۰۱۱ عصفی ۳-الیم جلد- انمبر ۴ مورخ ۲۳ رنومبر ۲۰۱۳ مفی ۱۱

سے اس کوسگ دیوان کاط گیا ہم نے الرحمٰن ماکن حیدر آباددکھن ہمارے مدرسیں ایک اولا طالبہ ہم جی جفناء قد سے اس کوسگ دیوان کاط گیا ہم نے اس کومعالی ہے لئے کستولی ہیں دیا ۔ چندروز تک اُس کا کسول ہیں علائے ہوتا رہا ہے وہ قادیان میں وابس آیا۔ تھوڑے دن گزرنے سے بعد اس میں وہ آثار دیوانگی کے ظاہر ہمو سے جو دیوانہ گئے کے کا شنے کے بعد ظاہر ہو اگر سے جو رہنے لگا اور نوفناک عالت ببدا ہموگئی تب اُس دیوانہ کو اُن سے جو رہنے لگا اور نوفناک عالت ببدا ہموگئی تب اُس غریب اولمن عاجز کے سے میرا دل سخت سے قرار ہم وا اور وعا کے لئے ایک خاص قرقر بیدا ہموگئی ۔ ہمرایک خص سمجھتا تھاکہ وہ غویب چند گھنڈ کے بعد مرجائے گا۔ ناج ارائی کو اور ڈنگ سے باہر نکال کرایک الگ مکان ہیں دوہ ٹول سے میں موالی اور کھیے دی اور اوجھاگیا کہ اِس حالت ہیں مسیملیدہ ہمرایک اس حالت ہیں

ا در ترجمه از مرتب الوكسى موقعه براس سے زیادہ (فیمنوں کو) عقعه دلانے کی صورت میں کھڑا نہیں ہوا۔ بے شک تیرے دب ک گرفت سخت ہوتی ہے۔

ك (ترجمه) الصيك رب اميرى مفاظت كوكيونكر قوم ن تومجه عطي كالمكافس اليا-

سے (ترجمدازمرتب) فدانے تم براحسان کیا اور کیں تھے دول گا جوچیزدوں گا۔

ے « ترجبہ) بولوگتیسسری طون اِلتفات نہیں کرتے بعنی نظرِ اِنکارسے دیکھتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی طوف بھی اِنتفات نہیں کرتے۔ نہیں کرتے۔

فی میان عبدالکریم صاحب بادگیر خلیر گدریاست حیدرآباددک کے دہنے والے تقے آپ اِس واقعہ کے بعد ۲۸ سال مک زندوہ ہے اور ان خرد میرسول کے میں وفات بائی۔ (مرقب)

اس کاکوئ علاج بھی ہے۔ اُس طرف سے بدریعہ تارجواب آیاکہ اَب اس کاکوئی علاج شیس می گرانس غرب اورہے طن الركے كے لئے ميسے ول ميں بہت توجر ميدا ہوگئى اورميرے دوستوں نے بى اس كے لئے دعا كرنے كے لئے بهت اصرار كياكيونكه اس غربت كى مالت بين وه لا كا قابل رهم تها اورنيز دل مين بيخوف بيدا هواكه اكروه مركبا توايك مرے ربک میں اس کی موت شما تت اعدا کاموجب ہوگی تب میرا دل اس کے لئے سخت دردا وربے قراری میں مُبتلا ہوا۔ اورخارق عادمت توجديدا سورك بواسين اختيارس بديانيين موتى بلكمعن خداتعالى كحرف سيريدا موتى بهااور اگريدا بهومائة توفداتعالى كے إذان سے وہ اثر دكھاتى ہے كم قريب ہے كم اس معمرد ہ ذندہ موجائے -غرض اس کے لئے اِقبال علی اللہ کی حالت میستر آگئی اورجب وہ تو تبد انتہا کے بہنے کئی اور دردنے اینا گورانسلط میرے دل بركرايا تب إس بيمار برجو در حقيقت مرده محقا إس توجيك أرظام رمون منروع موسكة اوريا تووه يانى سے ڈرتا اور روشنی سے بھاگنا تھا اور یا مک دفعہ طبیعت نے صحت کی طرف رُخ کیا اور اُس نے کہا کہ اَب مجھے یا فی سے ڈرنمیں آ ایٹ مس کویا فی دیا گیا تو اس نے بغیرکسی خوف سے فی لیا بلکہ یا فی سے وضو کر کے نماز بھی براح لی اور تمام رات سوتار با اورخوفناک اوروحش مانه مالت جاتی رہی بیال تک کرچندروز تک بلکی صحتیاب ہوگیا۔ ميرك دل مين في الفور والأكيا كريد دلوانكي كي حالت جواس مين يميدا بهوكشي بداس كف نهين على كروه ويوانكي ائس كوبلاك كرسے ملك إس من على كمة ناخدا كانشان ظاہر بهوا ورتخرب كارلوك كہتے ہيں كرمجى دُينا بيس ايسا وتعینے میں نہیں آیا کہ ایسی مالت میں کرمب کسی کو دیوا نہ گئے نے کاٹا ہوا ور دیوانگ کے آثارظاہر ہوگئے ہوں بھر كو في متخص اس حالت مع جانبر بموسك. اوراس سے زیادہ اس بات كا اور كيا ثبوت بوسكتا ہے كہ جوا ہراس فی کے کمتولی میں گوزمنٹ کی طرف سے ساک گزیرہ کے علاج کے لئے ڈاکٹر مقروب انہوں نے ہمارے تاریحے بواب بي صاف نكه ديا ب كراب كوئى علاج نهين بوسكتار

واب یں مبگہ اِس قدرلکھنارہ گیا کہ جب بیں نے اس ترکے سے سے دُعائی تو خدا نے میں کے دل میں القاکیا کوفلال اِس مبگہ اِس قدرلکھنارہ گیا کہ جب بیں نے اس ترکے سے سے دُعائی تو خدا نے میں کے دل میں القاکیا کوفلال دوا دینی چاہیے جیانچہ میں نے چند دفعہ وہ دوا ہیمار کو دی آخر ہیمارا چھا ہوگیا یا گوں کموکہ مُردہ زندہ ہوگیا ہے "تمرحقیقة الوح منفی ہے ، یہ ۔ مُروحانی خزا تُن جلد ۲۲مسفی ۸۰۰، م

نومبر ۲۹۰۹ء

(المف)" ايك امريم تعلق مزير تحقيقات كى مابعت على إس برائها م برؤا:-لَوْ اَتْسَمَ عَلَى اللّهِ لَا بَدَّ هُ "له

(الحكم جلد انمبرام مورخ ۱۳ زوم برل^{ن 1} انتصفح ۱ - بدرجل ۲ نمبر ۲ م مودخ ۱ (ديمبر لا ۱ و معفح ۳)

ا رتجه ازمرَّب) اگروه الله تعالى كنَّسم كها بيشي توالله تعالى ال تَسم كو صرور بُوراكر دس كار

(ب) " وَرُبَّ مُؤذِمًا أَذَوْنِي إِلَّا لِيُهْهِ وَاللَّهُ بِهِ هُ بِعَضَ الْأَيَاتِ وَقَدْ قَصَصَنَا قَصَصَهُ مُ فِي حَقِيْقَةِ الْوَحِي لِتَكُونَ تَبْصِرَةً يُلطَّ لِبِينَ وَالطَّ البَاتِ وَاقْرَبُ الْقِصَصِ مِنْ هُ ذَا الْوَقْتِ قِصَةُ رَجُلٍ مَّاتَ فِي ذِى الْقَعُدَةِ وَكَانَ يَلْعَنُينَى الْقَصَصِ مِنْ هُ ذَا الْوَقْتِ قِصَةُ رَجُلٍ مَّاتَ فِي ذِى الْقَعُدَةِ وَوَاذَا بَلَعَ شَتُهُ مُ وَلِي بَيْنَ اللَّهِ وَكَانَ سَبُّهُ كَالصَّعْدَةِ وَوَاذَا بَلَعَ شَتُهُ مُ وَلِي بَيْنَ اللَّهِ وَكَانَ سَبُّهُ كَالصَّعْدَةِ وَإِذَا بَلَعَ شَتُهُ اللَّهُ مَنْ مَا أَوْلَى مَنْ مِنْ مَا اللَّهُ وَكَالَ اللَّهُ اللَّهُ الْفَالِحَ وَكَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَاعِنَ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

انه (ترجمه ازمرتب) کئی ایذارسانوں کی ایذا کانتیج بر برقواکد الله تعالی نے ان کے ذریعہ سے بعض نشانات و کھائے۔ ایسے لوگوں کا ذکر ہم نے طالبان جی کی بصیرت کی غرض سے حقیقة الوی میں کمیا ہے اور ایک اِکسس قیم کا آذہ واقعہ ایک شخص (کی ہلاکت) کا ہے جو ایمی باو ذی قعدہ سے جام لیا گرتا تھا اور مجھ پرلعنتیں مجھ باکرتا تھا۔ ایک میں واقع ہو ایسے ۔ شخص بہنی بر ذبانی سے کام لیا گرتا تھا اور مجھ پرلعنتیں مجھ باکرتا تھا۔ اسس کا نام سعداللہ (گرصیا نوی) تھا۔ شخص ابنی بر ذبانی سے نیزہ کی طرح سخت زخم بیدا کرتا تھا اور مجھ پرلعنتیں مجھ باکرتا تھا۔ اسس کا نام سعداللہ (گرصیا نوی) تھا۔ شخص ابنی بر ذبانی سے نیزہ کی طرح سخت زخم بیدا کرتا تھا ہوئے اور ذبیل ورکسوا اور اَب ہے مسلم بیٹن تھا وقدر سے آگا ہی بخش اور اس کے تعلق فرایا اِن شانشان کے محمد اللہ اُن شانشان کے محمد اللہ اُن بیٹا نویک ہوئے اگر بنگ کو بین اس کے بعداللہ تو بالم کو بھی اور اس کے بعداللہ تو بالم کہ بیا کہ بین کے ایک اور اس کے بعداللہ تو بالم کو بھی اور اس کے بعداللہ کو بھی اس کے بعداللہ کا بھی بھی اور اس کے بعداللہ کا اور است کو ت اور است کو ت اور است کا اور است کو ت کو کی صور ت بھی ہو بھی اور معاملہ کو ایک ایک خم نہ ہونے والا بسلد مشروع مورت بھی مکومت صور ور مناز دے گواں سے بھی ت کو کی صور ت بھی کو دور سے اور است کو اور است کو ت اور سے بھی سے کہ احتیاط ہو سے کو ت کو دور سے اور اس کے اور اس کے اس کو کو کی کو دی صور ت مناس ہوتی ہو بھی اور اس کے بعدال کا جو تھی ہو بھی اور کو اور سے اور است کو میں سے کہ احتیاط ہوئے کے اور کو کو کی کو دی صور ت مناس ہوتی ہو بھی اور کو کو کی سے کو کی صور ت مناس ہوتی ہو بھی اور کو کو کی کو کی صور ت مناس ہوتی ہوئے کو دی سے کو کی کو کی کو کی صور ت مناس ہوئی کو کی کو کی سے کو کی کو کی کو کی سے کو کی کو کی سے کور

وَإِنَّ الْاِخْفَاءَ مَعْصِيّةً عِنْدِى وَمِنْ سِيَرِ اللّهَامِ وَمَاكُانَ لِآحَدِ اَنْ يَضُرَّ مِسِنَ دُوْنِ بَارِئُ الْآنَامِ وَلَا أُبَالِى بَعْدَ هُ تَهْ لِهِ يُدَ الْحُكَّامِ وَنَدُعُوْرَبَّنَا الّهِ فِي هُو مَنْبِتُ الْفَصْلُ وَإِنْ لَهُ يُسْتَجَبْ فَنَرْضَى بِالْعَيْشِ الرَّذُلِ وَوَاللهِ إِنَّهُ لاَيُسَلِّطُ عَلَىّ هٰذَا الشَّرِيْرِ وَيُهُ يُزِلُ عَلَيْهِ أَفَةً وَيُنْجِى عَبْدَهُ الْمُسْتَجِيْرِ فَسَمِعَ كَلاِي بَعْنُ زُبُدَةِ الْمُخْلِصِيْنَ الْفَاضِلُ الْجَلِيُلُ فِي عِلْمِ الدِيْنِ الْمُسْتَجِيْرَ فَسَمِعَ كَلاِي بَعْنُ زُبُدَةِ الْمُخْلِصِيْنَ الْفَاضِلُ الْجَلِيلُ فِي عِلْمِ الدِيْنِ الْمُعَلِّيلُ الْمَوْلِينَ الْعَكِينَ مَ نُورُ الدِيْنِ فَجَرَى عَلَى لِسَاينِهِ حَدِيْثُ وَبَيْ إِلَى الْمُعَنِّ الْمُعَلِّي الْمُعَلِيلِةِ إِلَا ثَكِينَةً وَقُولِهِ وَخَطَّأُوا الْمُحَذِّرِ وَاسْتَضْعَفُوا بِنَاتِهِ هَوْلِهِ وَخَطْلُ الْمُعَلِّيةِ إِلَى ثَلَاثَةٍ آيّامِ وَتَطَلَّ وَالْمُعَلِّى مَوْتَهُ مِنْ زَبِّ عَلَيْمِ الْمَعْلِيلَةِ

رُبَّ ٱشْعَتَ ٱغْبَرَكُوْ ٱفْسَعَرَعَكَى اللهِ لَآبَرَّهُ

يَعْنِى آنَهُ تَعَالَى يُدَافِعُ عَنْكَ شَرَّهُ - فَوَاللهِ مَامَطْى عَلَى ٓ إِلَّا لَيَالِيْ حَتَّى جَآءُ فِي نَعْمُ مَوْتِهِ ـ فَالْصَدُ يِلْهِ عَلَى مَاضَرَبَ الْعَدُ وَّ بِسَوْطِهِ "

(الاستفتاء صفحه ۲۵ ، ۲ سنمير يحقيقة الوي - روحاني خزائن مبلد ۲ مسفحه ۲۵ ۲ مام ۱۹۸)

اخناء کیا جائے کیں نے گے کہا کہ میسے رزد کے تورا وصواب ہی ہے کہ المام اللی کی تعظیم کو مقدم کیا جائے اور اس کا اخناء میرے نزدیک الشرفتالی مصیبت ہیں واخل اورا کی کمینرفعل ہے اور خدا تعالیٰ کے سواکسی کی طاقت نہیں کہ مشر ابنیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے سواکسی کی طاقت نہیں کہ مشر پہنچا سکے اور اللہ تعالیٰ کی جناب میں جو فعنل و کرم کا منبی ہے جو کہا کہ ہیں ہے کہ وہ کہیں ہوا کی صیب ہیں اور کہ اللہ تعالیٰ کی جناب میں جو فعنل و کرم کا منبی ہیں اور کہیں اللہ تعالیٰ کی جناب میں جو فعنل و کرم کا منبی ہیں ہی کھا ہے کہ مصیبت ہو ہوئیں اللہ تعالیٰ کو تعالیٰ کی جناب میں جو فعنل و کرم کا منبی ہی ہی ہی ہی ہی ہوئی ہیں ہوا کہ صیب ہیں اور کی اللہ تعالیٰ کو تعلیٰ ہوں کہ وہ اس مشریرانسان کو مجمد پرسلط نہیں کرے گا ۔ جب ہم اس وائس کسی آخذ بی ہوئی ہوئی اللہ ہوں کہ وہ اس کے مشریرے کہا جب سے اس کے مشریدے کی جب میں ہوئی اللہ ہوئی اور اس کے مضور پناہ کا طالب ہے اس کے مشریدے کی گا جب میری یہ بات میں ہوئی اور اس کی تو اور اس کی تواف کی ذبان ہو موجئ و بہت تا میں ہوئی اور کی کہ ہوئی ہوئی اور کی کہ بات کے بعد میں نے تین دوز تک رسالہ کی کہ ہوئی کہ ہوئی ہوئی اللہ کہ ہوئی کہ اللہ تعلیٰ اللہ کہ تعلیٰ اللہ کو کہ کی اللہ کی بین دوز کا رویا اور اس کی تواف کی کہ بات کے بعد میں نے تین دوز تک رسالہ کی مسیلہ کو اس کے بعد میں نے تین دوز تک رسالہ کی کہ اور اس کی تواف کی تھا کہ تو ہوئی کہ اگر وہ کی بات کے مسینہ کو تو اور اس کی کا دو تھا کہ اس کی باک کی تو کہ کا کہ اور اس کا کہ دو تھا کہ اس کی باک کے دور کی کا سو مجھے اللہ تو اللہ کی شعم ہے کہ ایسی چند ہی دوز گزرے سے کہ اس کی بلاکت کی تو آگئی سوائٹر تعالیٰ کا سٹنگر ہوئی کو انسانہ بنایا ۔

اس نے اس وشمی کو ایسے کو ٹے کو ٹے کا شانہ بنایا ۔

اس نے اس وشمی کو ایسے کو ٹے کو ٹے کا شانہ بنایا ۔

اس نے اس وشمی کو ایسے کو ٹے کا شانہ بنایا ۔

نوث ازمرتب :- يدوكيل خواجه كمال الدين صاحب عقع بينائي الحكم جلد ١٦٨ غبريه مورخ ١٧ فروري هم ١٩٠٠ مغوس،

م روسمبر الم معمر دی گئی این الله الله ایکوامًا عَجِیبًا یه می می ایک می دی گئی جومیری ہے۔ اس میں انکھا ہے:۔

آكيش الله بسكانٍ عَبْدٌهُ پهرالهام بهؤا: - (۲) آكينش الله يسكانٍ عَبْدٌهٔ -پهرالهام بهؤا: - ممبادک باد" (بدرجلد ۲ نمبر ۱۹ مورخ ۱۹ دممبرلانول يممسفر۳ - الحكم جلد ۱ نمبر ۲۳ مودخ ۱ رومبرلانول يممسفوا)

۱<u>۱ رسمبر ۲۰ میم</u> « بَیشِّ دُهُ هُ بِاَیّامِ اللّٰهِ وَ ذَکِرْهُ هُ شَدْ کَیْرًا » (برمبلد ۲ نمبرا ۵ مودخه ۲۰ رسمبر ۲۰ شاع صفح ۳ - الحکم جلد ۱ نمبر ۲۳ مودخر ۱ دسمبر ۲ نول می صفحه ۱)

بقيه حاشيه: ـ .

میں جہاں مونوی محدابرام بیم صاحب بقابوری کی جیشم دیدروایات درج میں ان میں میں بیوا تعریف صیل سے ذکر کیا گیا ہے۔ ذیل میں اس کا خلاصہ درج کیا جا آہے :-

ا و ترجمه) (١) خداعجيب طور برتيري بزر كي ظام ركيك كا-

لے (ترجم) (۲) کیا اللہ اپنے بندہ کے واسطے کافی نیں -

سے (ترجم انم تب) ان کو اللہ تعالیٰ کے رجلوہ نمائی کے اونوں کی ختیری دے اور انہیں اس کی اچی طرح یا دوانی کرا۔

"برترگمان و وہم سے احمد کی شان ہے نجس کا غلام دیجیمو بیٹے الزّمان ہے " حقیقة الوج صفحہ ۲۸۲ عاست یہ۔روحانی خزائن جلد ۲۸۲ صفحہ ۲۸۲ عاشیہ)

ب ١٩٠٤

سب المجاع المجاع المجمع والم المين المت ورازس تعين ايك تديد در دِمرج سيئين نهايت بتاب بوجانا تفا اور بهواناك عوامن بكيا بهوجانا تفا اور بهمون قريبًا بعيس برس كك دامنگيري اوراس ك ما تق دُودانِ سر بهى لاحق بهوگيا اور طبيبول نے تكھام كه ان عوارض كا آخرى تيجه برگي بوتاب كين دُها كرتار با كه خدا تعالى ان امراه ن سي مجمع محفوظ ركھے ۔ ايك دفعه عالم كسنت بين مجمع دكھائي ديا كه ايك بلاسيا ورنگ جاريائے كشكل برجو بحير كي ان امراه ن سي مجمع محفوظ ركھے ۔ ايك دفعه عالم كسنت بين مجمع دكھائي ديا كه ايك بلاسيا ورنگ جاريائے كشكل برجو بحير كي درك مائنداس كا قد تھا اور برا مي ابنا و برا باتھ اور برا بي سي ابنا و برا باتھ نورس اس كے مين پر مادا وركما كه دُور بو تيرا مجھ ميں بعد ميں مورا بين مربع بحد اس كے وہ خطراناك عوارض جاتے رہے اور وہ در دشد يد بالكل جاتى رہى حيث نين برا اور كما كه دُور در تشديد بالكل جاتى رہى حيث دوران مربعي محموم بوتا ہے تا در در در نگ جادروں كي بيت گوئي مين خلل مذات ہے۔

دوسری مض ذیابطس تخییناً بیس برس سے بیے بو مجھے لاحق ہے اورا بھی تک بین دفعہ کے قریب ہردو زہنیا ب
آت ہے اور امتحان سے بول میں سنگر بائی گئی۔ ایک ون مجھے خیال آیا کہ ڈاکٹروں کے تجرب کے رُوسے انجام ذیابطس کا یا تو
نزول الماء ہوتا ہے اور یا کا رہنا کے بعن سرطان کا بھوڑان کلتا ہے جو مملک ہوتا ہے سواسی وقت فزول الماء کی نسبت شجھے
المام ہوًا :۔

أَزَلَتِ الرَّحْمَةُ عَلَى شَلَاثِ الْحَدِينِ وَعَلَى الْأَخْرَبِينِ الرَّحْفَرِينِينِ الرَّحْفَرِينِينِ الرَّحْفَرِينِ وَعَلَى الْأَخْرَبِينِ الرَّحْفِرِيرِ الرَّحِرِبِ كارْبَكُلُ كاخيال مِسَتَعَرِدُل بِين آيا توالهام مِهُوالهِ يَعْنَ تَينَ عَضُورِ رَمْتَ نازُل كَنْ مُنْ الْحَدَاور وَوَاوَرَحْضُورِ وَاور مِعْرِب كارْبَكُ كَاخِيال مِسَتَعَرِدُل بِين آيا توالهام مِهُوالهِ اللهِ عَلَيْنَ كُورُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُو

سوایک عمرگزری که نیس اِن مَلاوُ ل سے محفوظ بهول - فالحسب مدینند " (حقیقة الوح صفحه ۱۳۷۷ ، ۱۳ سا - روحانی خزاش جلد ۲۲م صفحه ۱۳۷۷)

اے اِس الهام کی تاریخ نزول کامعیّن طور پربیّہ نہیں لگ سکا۔ (مرتّب) سے چونکراس کشف اور اِن اہامات سے وقتِ نزول کامعیّن طور پر کوئی پیتر نہیں لگ سکا اِس لئے وقتِ ذکر کی رعایت سے انہیں حقیقۃ الومی سے زمان میں ہی ذکر کیا جا تا ہے۔ (مرتّب) جنوری مینوری « معنورنے تین چارروز کے الهام اور نبواب مشایا۔ المام اور نبواب مشایا۔ المام اور نبواب مشایا۔

(1) سَأُكْرِمُكَ إِكْرَامًا عَجَبًا قَرَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّ فَتَد رًاكِ

(۲) روع باً مشریعی احد کوخواب میں دیکھا کہ اُس نے بیگڑی باندھی ہو تی ہے اور داوا دمی پاس کھڑے ہیں۔ ایک نے مشریعین احد کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ

وه بادشاه آیا

دوسرے نے کماکہ انجی تواس نے قاصی بنناہے۔

فرما یا ۔ قاصی تعکم کو بھی کہتے ہیں۔ قامنی وہ ہے جو مائید حق کرسے اور باطل کو رُ دَ کرسے یا' مرمایا ۔ قاصی تعکم کو بھی کہتے ہیں۔ قامنی وہ ہے جو مائید حق کرسے اور باطل کو رُ دَ کرسے یا'

(بدرمبُلد ۲ نمبرا٬ ۲ مودخر، ارجنودی سخنها عصفی ۱ رایخ مبلدا انمبرا مودخر، ارجنوری سخنها میم صفی ۱)

٢٧ رِجُورِي عِنَهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الدِّجُسَ اهْ لَ الْبَيْتِ وَ الْمَالِيَ اللهُ اللهُ

اِس وی کے بعد میں کسی کو آواز مار کر اِس طرح سے میکار تا ہوں :۔ منتج بستے

كويائس كانام ستح ہے"

‹ بدرجلد ۱ نبرس مورخرس ارحبنوری سن و ارتام صفحرس - الحکم جلد ۱۱ نمبرس مورخرس ارجنوری سخت و منافران

٣٧ رجنورى عبوم « إِنِي آنَا الرَّحْمَٰنُ - آصْدِفُ عَنْكَ سُوْءُ الْآثْدَادِ " (برمبلد المنبر مع مورخرم المجنوري عنوارع صفحه)

يم فروري يجنف يم

(۱) "روش نشان

له (ترجمه) عنقریب کمین تیری عجیب عرّت ظاهر کرون گاراور الله تعالی هریشنی برقاور سه -سله (ترجمه) بیشک الله تعالی نے ادادہ کیا ہے کہ لے اہل کریت تم سے ناپاکی کودور کرنے اور تمییں باک کرسے اور مُطلّر بنائے۔ سله (ترجمه بخفیق میں دمن ہوں کیں ترمی قصناء وقت در تجھ سے بھیردوں گا۔ بعن بعض بلائیں جومعت تر رہیں وہ ظهور میں نہیں آئیں گی-

(r) ہماری ستے ہوئی !!

(بدرحبلد ۱ نمبر ۱ مورض > رفروری شنه ایم صفح ۱ - ایم مجلد ۱۱ نمبر ۵ مورض ۱ رفروری شنه ایم صفح ۱)

فرمایا- بیفقره الله تعالیٰ کے نهایت فضل واحسان اور رقمت کوظا ہر کرتا ہے۔ تورتیت بیں ایسا ہی ایک فقرہ حضر مسلی کے متعلق ہے " موسلی کے متعلق ہے "

(بدرجلده نمبری مورخدس) فروری سخنه این صفحه ۱۰ الحکم بلد ۱۱ نمبر۵ مورخد ۱۰ رفروری سخنه این صفحه ۱)

ا و الوسط ادمرتر به المرجلد المنبر المورض را بريل من المائم صفح المرجب به الهام دوباره جُعباب تودال به الفاظ بي " روش نشان اور مهاري من من مي كريد دومري قراءت بهو والتداعلم-

سله (ترجبر) (۱) خداتعالی نے تماری آسانی اور آرام کا ارادہ کیا ہے۔ (۲) پستخص یا اِن اشخاص کوموسی کے خاص گردہ بعنی اِست عابز کے گروہ میں داخل کر دیا گیا اور اعد تعالیٰ اس سے بموجب اس کے قول کے راضی ہوا۔ (۳) اسے اہلِ بَبیت خدانے یہ ارادہ کیا ہے کہ تمہاری طبیدی وُورکر دسے اور تمہیں یاک کرسے عبیباکر حق ہے یاک کرنے کا۔

سے (ترجمہ) (۲) خدانے تجھ ہر رحم کیا۔ سے بیشک تُوہی بلندہے۔

ه (ترجمه) (۷) بےشک فدانیکوں کے ساتھ ہے۔ (۷) تونیکوں میں سے ہے۔

کے المام کے یہ الفاظ الحکم کے پرچ بذکورہ بالا ہیں ہیں۔ نیز مدرہ رابر یل منداع کے صفحہ ہر بھی ہیں ہیں اور صفرت سے موقود علیہ المام کی دستی تخریر کا عکس جو الفاظ ہیں جمہ مورخرہ استمبرہ الدیم صفحہ عیں جھیا ہے اس میں بھی یہ الفاظ ہیں " تمام در نیا کہ سنتی تحریر کا عکس جو الفاظ ہیں ۔ الفاظ ہیں جھیا ہے " تمام دُنیا ہیں سے ایک " ممکن ہے یہ در نیا گئی ہے در مرکز ہوں کا الفاظ ہیں جھیا ہے" تمام دُنیا ہیں سے ایک " ممکن ہے یہ سے کہ اللہ الم بالفتواب۔ (مرتب)

(٧) اَلْعِيْدُ الْلَّغَرُّتَنَالُ مِنْهُ فَتُعَلَّاعَظِيْمًا لِهُ

(m) زندگی بآرام بروجانا پیلی زندگی سے "

(بدرمبلد ۲ نمبری مودض ۱ رفرودی سخنه کیای صفح ۱ را کیم جلد ۱۱ نمبر ۲ مودخه ۱ رفرودی سخنه کیم صفحه ۱)

اله (ترجمه) ایک اورعیدسے جس میں توایک بری ستے یائے گا۔

 ارفروری می می ایم این می این افتال من اذاک این العَذَابَ مُرَبَّعُ وَ مُد وَرُد. (۱) وَضَعُنَاعَنْكَ وِزُدَكَ الَّه فِي اَفْتَكَ مَنْ الْحَالَ الْعَالَ الْعَرَابَ مُورَمَّهُ وَاللَّهُ مَنْ المَالِهُ الْعَرِهِ مورض ارفروری مُنْ المَّرُه مورض المُراه مورض ارفروری مُنْ المُراه مورض المُراه المُراه المُراه مورض المُراه مورض المُراه مورض المُراه مورض المُراه مورض المُراه مورض المُراه المُراه مورض المُراه ا

المرورى محنف "(۱) ايك اورخوشخيري (۲) مُشْغِينَ عَلَيْكَ الْغَيْرَ وَالْبَرَكَةَ (۱) آسمان لوط يراسادا . كي معلوم نهين كركيا مونى والاسم - (يه انسان كامقوله بعد . كويا الله تعاسك انسان كامون سع فرما آسم كركي معلوم نهين كركيا مونى والاسم -)

فرطایا- اِس سے معلوم ہو قاسبے کہ کوئی دہشت ناک اُسمانی امرہے ،اور محاورہ عرب میں اُسمان سے مُزاد و بال کھی ہو قاسمے مگر ہم کسی خاص میلو پر زور نہیں دے سکتے کہ کیا مُزاد ہے۔ مریس سے دی تاریخ ہے ۔ اور مرویک

(س) أُولَيْكَ تَوْمُ لَا يَشْقَى جَيلِيْسُهُ مَ عِيْ

(بدرجلد ۱ نمبر٤ مودخرس) فرودی <u>۴ و اع</u>رصفحه ۱ - الحکم جلد ۱۱ نمبر ۲ مودخه ۱۵ فروری ۴ و ۱۹ مصفحه ۱

ه ارفروری محتصمی "(۱) مَنْ ذَالَّذِی هُوَاسْعَدُ مِنْكَ-(۲) ایک مِفته تک ایک مجی باقی نهیں رہے گا "

(بدرجلد ۱ نمبر ۱۸ مودخد ۲۱ فرودی مینودی مینودی ایم مبلد ۱۱ نمبری مودخ ۱۲ فرودی مینودی ا

کے (ترجمہ) ۱۱) مجھے چھوڑ تائیں اُس شخص کوتسل کروں جو تھھے ایڈا دیتا ہے۔ شمنوں کے لئے عذاب ہر چپادطرف سے سہے، اور اِدرگردسے گھرے ہوئے ہے۔ (۲) ہم نے تیرا وہ بوجھ آثار دیا جس نے تیسسری کر توڑد دی تھی۔ تیرے لئے ایک رحمت ہے۔

عُلَه بدرمبلد ونمبر، مورخر، ربريل سندفاع صغوم پرجويه الهام دوباره چهپاہے اس ميں اس كے آگے وَدَفَعْتَ الَكَ ذِكْرَكَ مِي ہے۔ (مرّب)

سله (ترجمدازمرتب) ہم تیرے اس خیراور برکت کے کن کاتے ہیں۔

سے (ترجمہ) یہ ایک ایسی قوم ہے کہ ان کا ہم شین خداکی رحمت سے محروم نہیں رہ سکتا۔

ه و اترجمه) وه كون ب جوتجه سي زياده معادت مندب.

كه منسرايا يواس كتشريح نبين بوقي الله تعالى بترماناته كم بخته مرادكتني مرتب "

(الحكم جلداانمبر لامورخرى افرورى يحنظ مترصفحوا)

" ذكر برواكم اخبارات مصعلوم بواسي كم طاعون روز بروز ترقى بجراتى حاتى بعد بعضرت اقدى على السلام تصنيرا يا

هارفرورى عنوي « وَيْهَ اللَّهِ مُمَوَةٍ تُمَوَةٍ تُمَوَةٍ تُمَوَةٍ تُمَوَةٍ عُمَوَةٍ تُمَوَةٍ "

(بدرجلد ۱ نمبر ۸ مورخد ۲۱ فروری سخنه ارتصفح ۳ - الحکم حبلد اانمبری مورخه ۲ رفروری سخنه ارتصفح ۱)

٨ ارفرورى عنوائم "(١) كُلُّ الْفَتْحِ بَعْدَهُ (٢) مَظْهَدُ الْحَقِّ وَالْعَلَّاءِ كَانَّ اللَّهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ.

یعنی ایک نشان ظاہر مو گا جوتمام فتومات کامجموعہ ہو گا اور اُس وقت حق ظاہر ہوجائے گا اور حق کا غلبہ مو گا ۔ گویا خدا آسمان سے اُترب کا ''

(بدرجلد ۲ نمبر ۸ مورخد ۱۱ رفروری ۴۰۴ عرصفح۳- الحکم حبلد ۱۱ نمبر ۵ مورخه ۲ رفروری ۴۰۴ عرصفح ۱۱

بقیدهاست ید :-شاید وه جو بهمارا الهام ہے" ایک بهفته نک ایک بھی باتی ندرہے گا" یرخاص اشخاص کے متعلق ہوا ور اس کاظور اس سل میں ہوکل دہل سے خط آیا ہے کہ مونوی عبدالمجید دنہوی جو بہما راسخت معاندتھا یکا یک مرگیا۔ الیسا ہی ایک اُور بڑے معاندی مرگ ذکر تھا " (الحکم مبلد اانمبر مرمورضہ ۱ رمار پرج سے نظار کے صفحہ ۱۵)

ك (ترجمه) ہرا يك جنبلخور اور عميب گير ريعنت ہے۔

سله (ترجبه) (١)سب فتح اس كي بعدب - (١) وه حق اورغلب كامظر بروگار كويافدا اسمان سے أترب كا-

سے حضرت امیرالمؤمنین فلینته آمیسے النا فی ایده اللہ تعالی بنصرہ العزیف اس العام کی تشتری کے خس میں فرایا الله ام منظم کے المتحالی المتحال

٢٠ رفرورى محيف "(١) إِنِيْ مَعَ الرَّسُولِ ٱقَوْمُ وَٱلُوْمُ صَنَّ يَلُوْمُ لِهِ (٢) لِيبِياتُهُ مجوم - (٣) افسومسناک نعبراً فی ہے -

فرمایا- اس الهام مرفهن كا إنتقال لعص لا مورك دوستول كى طرف مؤامكريه انتقال ذبين بعدب ارى بروا - الهام بهى شامداس کے تعلق ہو۔

(س) بېترېوگا که اُ ورشادي کرلين -

فرمایا معلوم شیں کوکس کی نسبت یہ المام ہے "

(بدرجلد ۲ نمبر ۸ مورخرا ۲ فروری مختلف عرصفح ۲ ، ایجی جلدا انمبر ۲ مورخر ۲ رفروری سخت و عضفرا)

۲۰ فروری کو ۱۹۰۰ میر خداوند مانا ہے کہ :-بَین ایک تازہ نشان ظاہر کرول گاجس میں فتح عظیم ہوگی - وہ عام دُنیا کے لیٹے ایک نشان ہوگا اور خدا کے ماعقول سے اور آسمان سے ہوگا۔ جاہیے کہ ہرایب انکھ اس کی منتظر ہے کوئے خدا اس کوعنقریب ظاہر کرے گا تا وہ یہ گواہی دے کربی عاجز جس کو تمام قومی گالیاں دے رہی ہیں، اُسکی طرت سے ہے مبارک وہ ہواس سے فائدہ اُنھاوسے " (استہار ۲۰ فروری منظلم مندرم اندرونی مُأْسُل بيج قاديان كے آريه اور يم صفحه ٢-روحاني خزائن حلد ٢صفحه ١٨ - مجوعه استهارات جلد اصفحه ١٦٥)

له (ترجمه) (١) ين ابين رسول كم ساته كوابون كا اوراس ك ملامت كننده كوملامت كرون كا-

سله (الف" ووفي إس بيك كوفي كے بعد إس قدر جلد مركيا كما بھي يندره دن بي اس كي اشاعت يركزرے تھے كم دوفي كا خاتمہ ہوگیا۔ بیں ایک طالبِ حق کے بھے یہ ایک قبطعی دلیل ہے کہ پیٹیسیگوٹی خاص ڈو ٹی سے بارسے میں بھی کیونکہ اوّل تواس پیگوٹ میں پر کھا سے کہ وہ فتح عظیم کا نشان تمام دنیا ہے لئے ہوگا ، ور دوسرے پر انکھا ہے کہ وہ عنقریب طاہر ہمونے والا ہے بس اس سے زیادہ عنقریب اَورکمیا ہوگا کہ اِس میٹ گوئی کے بعد برقسمت ڈوئی اپنی زندگی کے مبین دن بھی پورے مذکرسکا اورخاک میں جا الما يبن يادري صاحبان في المخم سم باره بين شورميايا تفااب أن كوفرو أي ك موت يرضرورغوركرني عاسمة "منه

(تمر حقيقة الوجي صفح 20 حاشيه) - روحاني خزائن جلد ٢٢ صفحه ١١٥ حاشيه)

(ب)" اب ظاہرہے کم اِس سے بڑھ کر اُ ورکیا معجزہ ہوگا ۔ چونکہ میرااصل کام کسیسلیب ہے سواس کے مُرنے سے ایک بشراحقتەصلىپ كالثوث گياكيونكە وەتمام دنياسے اوّل درم بيرمامي صليب تقاجو بيغير بهونے كا دعوى كرّنا بقا اوركهتا تقاكدميري دعاسے تمام سلمان بلاك بهوجائيس مكم اوراسلام نابود بهوجائ كا اورخانه كعبه وبران بوجائ كاسوخدا تعالى ني ميري بالته يرمس كو ہلاک کیا بس کین شم کھاسکتا ہوں کہ یہ وہی خزیر بھاجس کے تشق کی انخضرت صلی احترعلیہ وسلم نے خبر دی تھی کرسیسے موعو د (تتم حقيقة الوح صفير > ٧ - روحاني خسسندائن جلد٢ ٢ صفو ١٥) کے ہاتھ برمادا جائے گا " ٣٧ رفرورى ك المعرف (١) وَإِنْ يَرَوْا أَيَةً يَعْرِضُوْا وَيَعُوْلُوْا سِمْرُمُ سَيَبِرُ (٢) سَبُهُوْمُ الْجَهُمُ وَيُولُوْا سِمْرُمُ سَيَبِهُ وَمُ الْجَهُمُ وَيُولُوْنَ الدَّبُرَ.

پی_اس طرف اشارہ ہے کہ وہ وقت آتا ہے کہ خدا کے نشانوں سے انکار کی گنجائش نہیں رہے گی اورنشان ایسے طورسے کھلیں گے ک*رمُنہ بندہو ج*ائیں گے۔

(۳) رؤیا میں گویا ئیں کھنا ہوں یا کسی نے کہاہے کہ ؛۔ اب جنازہ جاکر پڑھییں گے

> گویاکسی کا جنازہ ہے ہو پڑھا مباوسے گا۔ (س) لَا تَحَدِّرَتْ إِنِّ اللَّهُ مَعَنَا لِلهِ

کِسی دوست کواس میں تستی دی گئی ہے گو ما بمی تستی دول گا" (بدرجلد ۱۷ نمبر ۹ مورضه ۲۸ فروری منظم المعام صفحه)

٢٥ فرورى عنه مع «(١) مِنَ النَّاسِ وَالْعَامَةِ عِنْ النَّاسِ وَالْعَامَةِ عِنْ

فرمایا۔ یعنی مِسنْ خَوَاصِّ النَّاسِ وَالْعَافِّةِ۔ یہ طاعون کی طون اشارہ ہے کہ اِس مرتبہ طاعون کے حملہ سے کچھ خاص لوگ بھی مُریں گئے جومعزِّ زہوتے ہیں یاسفید پوش ہوتے ہیں اورعام لوگوں ہیں بھی مُری پڑے گئے۔ (۲) کوُلّا الْاِکْسَدَا کُر کَبَھَ کَلَّکَ الْسُقَاکُر ﷺ

اِس الهام سے معلوم ہوتا ہے کہ قا دیان ہیں سے بھی کچھ لوگ طاعون سے مُریں گے اور یہ مَرنا الهام اِسْے اُوری مُرنا الهام اِسْے اُوری اللّٰ اللّٰہ کے اُوری مُرنا اللّٰہ اللّٰہ کہ اُنْ قَدْدَیّ ہَاں کے لوگ بچائے جائیں گے۔ اُوری الْقَدْدِیَّةَ کے مُنا الف نہیں کیونکہ اُوری سے مُراد الهامِ اللّٰہ میں یہ ہے کہ اُنْ وَاویان کے لوگ بچائ مُنی استیصال نہیں ہوگا!' (ہدر مبلد المنہ مراہ مورخہ ۲۷ فروری سے نوا معلی مصفحہ ۱۳)

٢٦ رفروري يحدوري المحاري "تُحفة الملوك" المتحفة الملوك" المحمين المجين المحلف المحمين المحلول المحال الموك سعاس كوكي نسبست سبع "

(بدرمبلد ۱ نمبر ۹ مورخد ۲۸ رفرودی مخت ۱۹ معفوس)

اے (ترجمہ) (۱) جب کوئی نشان دیکھیں گے تو کہیں گے کہ بیمعمولی بات ہے کوئی خارق عادت امر نہیں یا کوئی فریب ہے۔ (۲)عنقرمیب بیلوگ بھاگ جائیں گے اور میٹھیں بھیریس گئے۔

ك (ترجمه) غم رزكوت الهمار اسماتهد -

سے یہ المام ، رماری منافلہ کودوبارہ مجی بڑا۔ (بدرجلدا نمبراامورض مرادی مخنول مرتب) المرتب المرتب المرتب المرتب المرتب کا باس رہوتا تو کی تمام قادیان کو بلاک کردیا۔

٨٧ رفروري عنوائم "سخت زلزله آيا اوراج بارش بهي بهو گل

۱ بدرجلد ۷ نمبر امورخدی رما دیج سخنها عصفی ارایح جلد اا نمبر به مودند ۱۰ رما دیچ سخنه کی مسفی ۱

٨٧ فروري محنواع " نوش الدي نيك المدي "

(بدرجلد ۱ نمبراا مودخر۳) رما دبرج سخند الميم صفحه ۱ - الحكم جلد اا نمبر ۸ مودخه ۱ رما دب سخن والدع صفحه ۱)

تغییم بیہو ئی کہ اسے اہلِ خانہ خداتمهارا امتحال کرنا چاہتا ہے تامعلوم ہو کہتم اس کے ارا دوں پر ایما ن رکھتے ہو با نہیں اور تا وہ اسے اہلِ سَبیت تمہیں پاک کرسے جیسا کہ حق ہے پاک کرنے کا.

اور ميرانيين كى طرف اشاره كرك الهام موا :-

۲۱) ہے تو بھاری مگرخدا ئی امتخان کو قبول کر۔

بجرالهام ہؤا ا۔

(٣) لِمَا يَتُهَا النَّاسُ اعْبُدُ وْا رَبِّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمُ عِنْ

اِس میتنامیم بیر بہوئی که اسے اہلِ بُریت کسی دوسرہے کوئکیہ گاہ مت بنا۔ وہی خداتیرامت کفتل اور رازق ہے سنے تجھے پُریدا کیا۔

بجرالهام ہؤا ا۔

(٣) يَاكَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ اللَّهَ خَلَقَكُمْ ـ

ترجریہ ہے۔ اسے اہلِ بمیت خداسے ڈروا ور اس کی مرخی سے خلاف کوئی کام مذکروا ور درکوئی بات مُنہ سے نکالو۔ وہی خداہے جس نے تمہیں بَہدِ اکیا۔

اور پیرمبری طرن سے نبطور حکایت الهام موا:-

(۵) اسے میرسے اہل بریت اخدا تمہیں منزسے محفوظ رکھے۔

اله بچنانچداسی دن بارسش موگئی اور ۱ رمارچ کے بعدی دات کوسخت زلزلد کیا۔ (بدر والحکم ندکورہ بالا)

ك (ترجم ازمرتب) تم نوش آئ بواورا يهي آئ بو-

الم (ترجمه) (٣) اس اوكر إتم است دب كي رستن كرو- وه خداجس فيمين ميداكيا-

اور بجر مجھے مخاطب کرکے الهام ہوا :-

(٢) ٱنْتَ مِينِي وَ ٱنَامِنْكَ - ٱنْتَ الَّذِي طَارَ إِلَىَّ رُوْحُهُ أَ -

یعنی تو مجھ سے ظاہر ہو گوا اور کمیں اس زمانہ میں تجھ سے ظاہر ہونے والاہوں ۔ تُووہ ہے جس کی رُوح نے میری طرف پرواز کیا !' ﴿ بررحبلد ۱ نمبر ۱ مورخہ ، رمارچ شخص المحاج صفحہ ا ۔ الحکم جلد اانمبر ۸ مورخہ ۱ ۔ مارچ سے ۱۹ عرصفحہ ۱)

(٢) أغيجب تُو أَنْ تَمُوْتُوا.

(٣) ان کی لاش کفن ہیں لیسیٹ کرلائے ہیں -

معلوم نبیں کریکن اوگوں کی طرف پاکس کی طرف اشارہ ہے۔

(بدرمبلد ۱ نمبراامورخرس ۱ داری شنده ایم صفح ۳ - الحکم مبلد ۱۱ نمبر ۹ مودخر ۱ رمادی شنده معفرا)

عرمار چي اعمر (ال يخيس دن (ياي که بخيس دن تک)

اور پتیس دن کے المام میں یہ اشارہ ہے کہ ، رماری سے تھیں دن پورے ہونے کے سربریا ، رماری کے المام سے بتیس دن کا کو گونیا وا تعرظا ہر بہوگا اور صرور ہے کہ تقدیر اللی اِس وا تعدکور وک رکھے جب ایک کہ ، رماری سے بتیس دن گزر مذہا ویں باید کہ ، رمادی سے بتیس دن گزر مذہا ویں باید کہ ، رمادی سے بتیس دن گزر مذہا وی باید کہ ، رمادی سے انہیں دن کے کھا طرح سے کھے ویں تو اس طور سے صرور ہے کہ اِس واقعہ کے خلور کی بھم اپریل سے اُمتید رکھی جائے کے کھا ظرے کے کھا ویں تو اس طور سے صرور ہے کہ اِس واقعہ کے خلور کی بھم اپریل سے اُمتید رکھی جائے کیونکہ المام اللی کے رُوسے ساتویں ماری بیتیں دن ماری کی اکتیاں تاریخ نک پورے ہوجاتے ہیں ۔ تو اِس طور بیٹ کو اُس کے خلور کا مہینہ اپریلی طرح اسے مگریسوا ل کی اکتیاں تاریخ نک پورے ہو واقعہ کی اس بی بیٹ گوئی گئی ہے ؟ اس کا ہم اِس وقت کی بھی جواب بنیں دے سکتے بجراس کے کہ وہ واقعہ کی اور ہم یہ بھی کہ وہ وہ واقعہ ہماری ذات مے شعلق ہے یا ہمارے دوستوں مے شعلق یا وہم یہ بھی نہیں کہ وہ وہ واقعہ ہماری ذات مے شعلق ہے یا ہمارے دوستوں مے شعلق یا وہم یہ میں امر کو فلا نے بوٹ ہماری ذات مے شعلق ہے یا ہمارے دوستوں مے شعلق یا وہم میں میں ہم ظاہر نہیں کر سکتے کہ وہ واقعہ ہماری ذات میں مسکتے ۔ "

(بررمبلد ٢ نمبرا مورضه ١ ماديج يحنف مفحة - الحكم جلد اانمبر ٩ مورضه ١ ماديج سكن المرصفحوا)

اہ (ترجمہ) (۱) است خدا اہم میں اور ہمارے شمنوں میں فیصلہ کر- (۲) کیا تم تعجب کرتے ہو کہ تم موت کا شکار ہوجاؤ۔ کے واقعات نے بتا دیا کہ اس میں مصرت سے موعود علیالتسلام کی وفات کی طرف اشارہ تھا۔ چنانچ جب لاہمور میں حضور کی وفات ہوئی با وجود یکہ وہاں ہی صندوق تیار کیا گیا تھا اور بٹالہ تک آپ کوصندوق میں رکھا گیا مگر تھرکسی صلحت سے ماتحت بخازہ صندوق سے نکال کرصرف کفن میں لیکٹے ہوئے قادمان میں جا دیا ئی ہرا تھا کولایا گیا۔ (مرتب) (ب) اس مے بعد سب رنگ میں بیٹی گوئی ظهور میں آئی وہ بہ می کہ تھیک اس مادیج سند اللہ ہوا اور ایک بھیک اس مان برظاہر ہوا اور ایک بہون ہے کہ مسان برظاہر ہوا اور ایک بہون کے جو اب تک معلوم ہوجیا ہے یا اس سے اور ایک بہون کی جو اب تک معلوم ہوجیا ہے یا اس سے بھی زیادہ) جا بجا زمین برگرتا دیجھا گیا اور ایسے بہون اک طور برگرا کہ ہزار ہا مخلوق خدا اس کے نظارہ سے بران ہوئی اور بیش ہوکر زمین برگر بڑے اور جب اُن کے ممند میں بانی ڈالا گیا تب اُن کو ہوت اُن کو اکثر لوگوں کا ہی بیان اور بعض میں ہوکہ دہ اور جب اور جب اُن کے ممند میں بانی ڈالا گیا تب اُن کو ہوت اُن کو اور ایسا دکھائی دیتا تھا کہ دہ نے کہ وہ آگ کا ایک انتہ اور کہ اس موکر زمین برگر بڑے ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی اور ایسا دکھائی دیتا تھا کہ دہ نہیں برگرا اور بھر کو صوال ہوکر آسمان برج طرح گیا ہے ' جمع مند عمد ۱۵ ۔ روحانی خزائن مبلد ۲۷ مسفر ۱۵)

عرمارج يحاج "مِنَ النَّاسِ وَالْعَامَةِ

(آئ مِن خَوَا حِن النَّاسِ وَ الْعَامِّنَةِ) يعن طاعون خاص وگوں بيں بمي پڑے گا ورعام لوگوں بيں بھي " (بررجلد المبراا مورفرم اربار پر سڪنو المج صفح ۳ - الحكم جلد النمبر ۹ مورفد عاربار پر سڪنو استحد ا

كرماري كوم على (الف)" نَعَيدت والله مَعَرالصَّادِينَ" (الاستفتاء مفود يغيم حقيقة الوحي - روحاني خزائن عبلد ٢ معفر ٢٠١)

(ب) " يُستجم ابك كاذب كى موت كى خروتيا بهول - خداستحول كم ساتھ بسے "

(بدرجلد ۱ نمبری امورض را بریل ی ۱۹۰۰ مفحرس)

(بدرجلد ۱ نمبرم ۱ مورض م رابریل محنف من صفحه ۱)

مارچ معناع " فري تي بهوگ "

ماری می اعمی "وقت کو پائے ۔ قیرِ اللی کی تجلی ہے ۔ وہمین ہلاک ہوگیا۔ آج مبارک دن ہے ! (بدرجلد ۱ نمبر ۱۵ مورضہ سر اپریل سے اللہ عنفی سے اللہ عنبر ۱۵ مورضہ سر اپریل سے نام مصفحہ ۱۳)

مار چى محاف مى " دلىل انسان كابيراغرق بوگيا. تيرى دُعا قبول كائنى جولوگ تيرى طون توم نبير كرتے وہ خدا

(بدرمبلد ۲ نبرم ۱ مورخرم رايريل يخنف عصفحه ۲

کی طرف بھی توجہ نہیں کرتے "

ماری می ایم و ایک غیر معمولی عزت دسے گا اور ہرایک نعمت کے دروازے تیرے پر کھوئے جاوی گئے۔ نظر ایک فیم میں کہ تھے ایک غیر معمولی عزت دسے گا اور ہرایک بات میں تیرے سے سہولت پُریا کرسے گا" جاویں گئے۔ نقد اکا یہ ادادہ نہیں کہ تجھے مشکلات میں ڈالے مبلکہ وہ ہرایک بات میں تیرے سے سہولت پُریا کرسے گا" (بدرجلد انمبر میں اور فرم را پریل می اور عسفوس)

٩رماري عنواع " " بنزارول آدمي تيك ريرول كے نيے بي "

(بررجلد ۱ نمبراا مورخه) رماری مختف مصفرات الحکم جلدا انمبر ۹ مورخه یه ارباری مختفی ایک مصفره) فرایاک" الله تعالی کی طوف سے جو رسول آنا ہے اس کے ذریعہ سے ایک باطنی پرورش انسانوں کی ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے اقل نزولِ فیصنان اس پر بہوتا ہے پھراس کے ذریعہ سے دو سروں کو بھی حاصل ہوتا ہے "

٣١ر ماري محنواع (١) لا مورين ايك بي نثرم مه - (١) وينياع لك وَلِا فَ يَلِكَ .

۔ کے آریہ اورہم" اسٹخس کی دریدہ دہنی کی ومبسے کھنی پڑی تھی جس میں حضرت سیجے موعود سنے خدا سے دعا مانگی تھی کراب ہما دا اور ان کا فیصلہ کر اور خدا نے وعامشسنی اور فیصلہ کر دیا ۔"

(تشخيذالاذبان مبلد اغبرم بابت ماه ابريل يجنف موسمة)

ا (ترجد) (۱) اسے عیشی ایکن تھے تیری طبعی موت سے وفات دوں گا اورا پنی طرف اُ مُعَالوں گا۔ (۲) تو مجھ سے ہے اور بیک تجھ سے - (۳) تیرانط و دمیرانظ مور ہے - (۴) تو وہ ہے جس سے 2 وج نے میری طرف پر وا ذکیا - (۵) بی خدا ہوں صاحب بجود اور نجشت ش - (۲) جس برجا ہتا ہوں رحمت کا ذل کرتا ہوں ۔

ك (ترجمه) (٢) ات مخالف إتير العنت اورتير عجموط بد-

لله الله الله المستند (٣) إنْ آمَا الله كَلَ الله الله الله الله الله الله مع الصّادِ قِدِينَ -يبينيگونُ آج بورى بوگئ كرآج بى سِوَل ميں جُرا ئُى ہے كر دُول جس كے عذاب كے بارے ميں كيں نے جردِ ئ فتى وہ مُر گيا۔ يہ وہ ڈونی ہے جس كومبا بلر كے ہے مُبلا باگيا تھا۔

(۱) ایک امتحان معنی اس میں بکرسے مائیں گے اور بعض بچوڑ دیئے مائیں گے۔ (۱) آئما یرند الله الله اید هب عَن کُمُ الرّجْسَ آهُلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِرَكُمْ تَطْهِ بُرّاً۔

يرتميسرى مرتب العام بعد واللد أعلم بالقواب .

(٨) أَعْجَبَينَى مَنُوثُكُور

(9) یورب اوردوسرے عیسائی ملکوں میں ایک قسم کی طاعون بھیلے گی ہوس ہی سخت ہوگ۔
 (۱۰) ریاست کا بل میں قریب بچاسی ہزاد کے آدمی مرس گے۔

(11) وَّأَشْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيّ.

براِس آی**ت ک طرف انثاره سے ؛** وَخِیْضَ الْعَاءُ وَقُیضَیَ الْاَمْدُ وَ اسْتَوَتْ عَسَلَی الْجُوْدِيّ 'ِهُودِ: ۴۵) (بدرمبلد ۱ نمبرلامورخرس رمارپر شناف معنوس الحج مبلد ۱۱ نمبر ۹ مودخر ۵ ارمارپ شناف مصفی ۱)

۱۸رماری بی به ایم (۱) قدرت کے دروازے کھلے ہیں۔
(۲) نیکی بین ہے کرمٹ داکے احکام کو پُوراکرنا۔
(۳) تیری عاجزاندراہیں اُس کوئیپ خدا میں۔
(۳) آئی آئیڈ تُک وَ اَشَرُ تُک وَ اَشَرُ تُک وَ اِ

(۵) بودعائيں آج قبول ہوئيں ان ميں قوت اور شوكت اسلام بھى ہے-

لے (رجمہ) (٣) كيں سف ايك شخص كى موت كى خردى - (٣) كي بى خلا موں ميرسے سوا اَوركو أَن خدانييں - (٥) خداسيوں كے ماتھ موتا ہے۔

سے (ترجمہ) (۷) خدا نے ادا وہ کیا اسے اہلِ خاند کرتمہاری بلبیدی کو دورکرسے اور تمییں پاک کرسے جیسا کرحتی ہے باک کرنے کا

سے (ترجمہ) (٨) تمہاری موت نے مجھ تعجب میں ڈالا۔ سے (ترجمہ) (١١) کشتی مجودی پر فصرحاوے گا۔

۵. (ترجمهانمرتب)اوریانی خشک کردیا گیااور فیصله صادر کردیا گیااوروه (کشتی) جودی (بیماژ) برنظمبر گئی.

له (ترجمه) (۴) ئين نے تھے روشن كيا اور تھے برگزندہ كيا۔

ے "میرے ایک دوست سیدنا صرشاہ اورمیراس گردش اورتشویش میں مُبتلا ہو گئے تھے کہ وہ گلگت میں تبدیل کئے گئے اور وہ سفر شدید اور تکالیفِ شاقد کا تحتل نہیں کر سکتے تھے آخروہ رخصت سے کر دُماکرانے کے لئے میرے پاکس

(۱) تیرسے ملتے ایک خسسندا ندمخفی تھا۔ رم رم تی تربیب نے دیسیاد

(٤) كُلُّ لَكَ وَلِآمْرِكَ -

(٨) باالله! اب شركى بلائين يميى ال دسے

(9) ایک موسی ہے ہیں اس کوظاہر کروں گا اور لوگوں کے سامنے اس کوع بت دول گا۔

(١١) أَجُدُّ الْأَيْتِيْعَ وَأُرِيْهِ الْجَحِيْمَ -

(ترجیحسیتفهیم) اورس نے میرانگناه کیا ہے کیں اس کو گھسیٹوں کا اور اس کو دوزخ د کھلاؤں گا۔ (۱۱) ہَلَجَتْ اٰیّاتِیْ ہِلِگ

بقيدهاشيه: - _____

آئے تا وہ جوں بین متعیق ہوں اور کلگٹ میں نجائیں۔ اور یہ امر نظاہر محال تھا کیونکہ کلگت میں ان کی تبدیلی ہو مجی تھی ایس سے
وہ نمایت مُضطرب منے ہیں نے ایک رات ان کے لئے اور نیز کئی اور دُعائیں کیں اور شوکتِ اسلام کے لئے بھی دُعا کی اور نمانِ
تہجدیں دعائیں کرتا رہا تب مقور میں عنود گی کے ساتھ خدا نے مجھے خبر دی کہ تمام وعائیں قبول ہوگئیں جن میں قوت اور
شوکتِ اسلام مجھی ہے۔ اس بیرایہ میں مجھے اطلاع دی گئی کرستید ناصرشاہ کی تبدیلی ملتوی گئی۔ مجھے بڑی خوشی ہوئی کہ
خدا نے اُن کے بارسے میں میری دعا قبول کی فی الغور میں نے اُن کو اطلاع وسے دی کرتماری نسبت میری دعا قبول ہوگئی۔ بھر بعد
اس کے شاید تبرے دن یا چو تھے دن ریاست سے کسی اہلکار کا اُن کو خطا آگیا کہ آپ کی تبدیل ملتوی گئی۔ "

(تمريحتيقة الوي صفحه ١٥،١٥٠- روحاني نزائن جلد٢٢مسفحه ٤٩١)

له (ترجمه) سبتيرك نف اورتيرك كام كم لفي سع-

نے گواکس کے معنی اُوربھی ہوں مگرایک معنی اِس سے یہ بھی ہیں کہ بہنخت بد زبان اُریہ سوم راج اور اچھرجوہ ہم فنہ گندی کا بیوں سے بھرے ہوئے انجس رچھا ہتے متھے یہ بھی اسس شہر کی بلائیں تھیں چھٹ در اتعالیٰ نے ان کو اہال دیا اورجہ موال کر دیا ۔ (بدرجلد ۱ مغبر یا مورخر ۲۵ را ہر بل شخن 1 ساتھ صغر ۲۰)

فرمایا ، جب سے کریرالهام ہو اسے تنب سے قادمان میں گویا امن ہے ریجی ایک تازہ نشان ہے !

(بدرجلد ۱ غبر۱۱ مودخد ۲۸ مادح کنواعدصفی ۲۸

سله (نوط ازمرتب) المحدیثر پیپنیگوئی روزاشاعت کے منزصوی دن پُوری ہوگئی بیھزتِ اقدس کا نام خداتعالی نے اسلام میں موسی رکھا ہے بعضور کو البی اللہ اللہ بخش اکونٹنٹ نے بھی موسی ہونے کا دیوی کیا۔ خدا تعالی نے حضور کو فرمایا کہ موسی تو ہوئے کا دیوی کیا۔ خدا تعالی نے حضور کو فرمایا کہ موسی تو ہی ہے اور کوئی موسی نہیں بچنام نے اپریل میں اور نمایاں ہوجاتی ہے۔ واللّذ اَ علم بالعتواب ۔ ہوگیا۔ الهام غبر اسے قبل از وقت بتا نے سے اس کی فرت اور نمایاں ہوجاتی ہے۔ واللّذ اَ علم بالعتواب ۔

(ديكية بدرجلد المنبرة امورض اارابريل يحذف المصفحدة)

سمه (ترحمه) میرسے نشان ظاہر سومائیں گے۔

(١٢) تُسَلُّ اللَّهُ سُكُمَّ ذَرْهُ مَرْفِي خَوْضِ هِـمْرَ يَلْعَبُوْنَ -

(بدرجلد ۱ نمبر۱۱ مورخ ۱۱ رمادچ شنه ای عمود انجی جلد ۱۱ نمبر ۱ مورخ ۱۸ رمادچ شنه ای شخصی ۱ (ب) بَلَجَتْ ایّاتِیْ دِیْدُکْ ایّاتُ ظَهَرَتْ بَعْضُهَا خَلْفَ بَعْضِ دَاجُرَّ الْاَشِیْمَ وَاُرِیْدِ الْجَحِیدُ مَدِ رِانِیْ اَشْرُتُکْ وَاخْتَرْتُکْ وَا

(ترجید) میرے نشان روشن کہوں گے بعض نشان بعض کے بعدظہور میں آئیں گے تا اُس موسی کی عزّت ظاہر کی جائے پرجس نے میراگناہ کیا ہے ئیں اس کو گھسیٹوں گا اور اس کو دوزخ دکھلاؤں گا ئیں نے تجھے کوئین لیا ادر اختیار کیا۔ تیری عاجزانہ راہیں مجھے لیسند ہئیں۔ (تتم حقیقۃ الوحی صفحہ م حاست یہ)

> 19ر مارچ مح 19 عمر "(۱) خواب میں کیں نے دیکھا کرمیری بیوی مجھے کہتی ہے کہ:۔ میں نے فداکی مرنی کے لئے اپنی مرضی جھوڑ دی ہے۔

> > اس برئيس ف ان كوجواب بين يدكماكه :-

اسى سے توتم بريشن حيب شرها ہے

يەفقرە اس فقرەسے مشابہ سے جوزبورىي بىے كە توغىن مى بنى دە سے كىيى زيادە ہے۔ (٢) أَرَدُتُ ذَمَانَ الزَّلُوْكَةِيَّةً

اِس سے کسی معمولی زلزلہ کی طرف اشارہ نہیں معلوم ہوتا بلکہ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو بڑے زلازل کا ادادٴ کیا ہے یہ ان میں سے ایک ہے جس کا وقت قریتے آگیا ہؤ امعلوم ہوتا ہے ''

(بدرجلده نمبر۱۱ مورخه ۲۱ رمادپی یخشه ایم صفحه ونمبر۱۲ مورخه ۲۸ رما دپرچ سخشه که هم صفحه ۱۳ بختم جلد ۱۱ نمبر ۱ مورخه ۱۲۰ رما دپرچ سخشه این مشخره اونمبر دا مورخه ۱۳ رما دپرچ سخشه که شخصه ۱

مهم ارمار جي ميم الله المعلى انسانون كونة وبالأكردون گا-

ا ترجمه) كمرد سے اللہ ہے بھران كو جھوط دسے اپنى بيود كى يى العب كريں -

کے (ترجمہ) میں نے ارا دو کیا مے کرز لزاد کا زماندا ما وسے۔

سے بنامخر اور ۱۱ ابریل کا درمیانی شب کو ۱۱ ابھے کے قریب پنجاب کے اکثر مقامات میں زلزار آیا ، ۰۰۰۰ (۱ور) ۱۳ ابریل منطقهٔ کوسکے میں خطرناک زلزار آیا جلیان ، سنگوا ورمبلا پر کے شہر مرباد ہوگئے "

(الحكم جلدا انمبر ١٧ مورض ٢٠ رابريل سخن المعم صفحه ٢)

سه يدالمام جب بدرم رايربل كنهائم منوسين دوباره جباب تواسين يدالفاظين ا-« لا كهول آومي ته و بالا كردون كا" (مرّب) (۲) إِنِّيْ مُستَع الرَّسُولِ آقُوهُ. ؟ (برمبلد ۱ نبر ۱۳ مورخ ۲۸ رماري شناف تامغر۳- الحج مبلد ۱۱ تمبراا مودخ ۱۳ رماري شناف يُرصفي،

٢٥ر مارج محروم الله المعلم المعلم والميني الذا سبنى مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَاتَكَ لَى المَّالَى الله الله المؤلف والمنظم والميني الأولى والمنظم الأولى والمنظم الأولى والمنظم الأولى والمنظم المنظم المنظم

(٢) وَاللَّهِ لَوْلَا الْإِكْدَامُ لَهَلَكَ الْمُقَامُد

(٣) إكْسَرَامُ تُسْمِعُ بِهِ الْمَوْتُي -

(س) عِلْمُهُ عِنْدَ رَبِّنْ - لَا يَضِيلُ رَبِّنْ وَلَا يَنْسلى -

(ه) لَا تَطَأُقَذَهُ الْعَالَمَةِ قَدَمَ النَّدِيِّ -

(٩) جَلَغْتُ قَدَمَ الرَّسُوْلِ.

(١) إِنِّي عَمَالًى كُلِّن ثَنَّى عِقْدِيْرٌ "

(بدرجلد ۱ نمبر۱۱ مورخد ۲۸ رمادچ سخنه لي صفحه - الحكم جلد اانمبراا مودخرا ۱۳ رمادچ سخنه لي معنوا

٢٧ رماري ك المعلى "(١) كُلُّ وَاحِدٍ قِنْهُ مُرْشَلَجَ (٢) اِنْقَلَبَ عَلَى عَقِبَ يُهِ

ا و ترجمه) میں اپنے رسول سے ساتھ کھڑا ہوں گا۔ بعنی اس کی نصرت اور مفاظت کروں گا۔

الله (ترجم) (۱) بهم مماتے بین وقت جاشت کی اور رات کی جبکد وصائب میوے گی جیزوں کو کرتیرے بروردگارنے تھے جھوڑ نہیں دیا اور نرجھ سے ناخوسشس بروا سے اور البتد آخرت کا گھرتیرے لئے اس دنیا کی نسبت بہت بہتر ہے۔

(٢) قَسم بسے الله كى كر اگرتمهادا إكرام مم كومنظورىند بهوما توبيمقام بلاك بهوجاتا -

(w) تیراایسا اکرام کروں گاکراس کے ذریعہ سے تو مردوں کوسٹائے گا۔

(١٧) إس كاعِلم ميرك رب كوس ميرارب زسيه راه بموتاسه اورزمجولاسد

(۵) عام وگوں کا قدم نبی سے قدم کو بامال نبیں کرسکتا۔

(١) كين دسول كع مستدم يرييني كيابهون-

(4) بعشك ين سرايك بيز ميقدرت دكھنے والا مول-

سے (ترجمدان مرتب) (۱) ان بیں سے ہراکی کی دلمیں ہوگئی۔ (۲) وہ اپنی ایٹلوں کے بل بھر گیا۔

ك (٣) كَشَدُ أَثْرَكَ اللهُ عَكَيْنَا"

(بررجلد ۱ نمبر۱۱ مورخه ۱۷ مارچ شنه اعتم صغه ۱۳ الحکم جلد ۱۱ نمبر۱۱ مودخه ۱۷ ما دپرج سخنه می منافعه ۱

٢٨ مارچ ي اعم «(١) ميراديمن بلاك بهوگيا بين أمداليكها خدانال جا بيا اس -

يعنى عنقرسب ميراد شمن بلاك بموجائ كا اورهيراس كاخداس معامله بإسكا-

٢١) ميرے دشمن بلاك بمو كتے۔

یعنی آشنده عنقریب بلاک موں سے۔

(٣) إِنَّ اللهُ صَعَ الْآبُوَادِ-

رس) کوئی درباری میرے حلقهٔ اطاعت سے گزرنے رزباوے کوئی درباری اس تُجرم برمنزا

سے محفوظ نہیں رہیے گا۔ یعنی جڑخص خدا سے تعلق رکھنے والا ہے اس کا تعلق قائم نہیں رہ سکتا جب تک وہ مجھے قبول نذکر سے اور جڑخص اس

عكم سے لايرواب وه سزاسے مفوظ نبيل رسے گا-

(٥) سلطان عبدالقاور

اِس الهام پیں میرانا مسلطان عبدالقادر رکھا گیا کیونکہ جس طرح ملطان دو سروں برحکمران اورا فسر ہموتا ہے۔ ای طیح مجھ کوتمام روحانی درباریوں پر افسری عطاکی گئی ہے بعنی جولوگ خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنے واسے ہیں ان کاتعلیٰ نیس رہے گا جب تک وہ میری اطاعت رہ کریں اور میری اطاعت کا بحوا اپنی گردن پر رزاعمائیں۔ یہ اسی قیسم کا فقرہ ہے جیسا کہ یہ فقرہ کہ قدّ آئی می طیڈ ، عملی رَقبَ آئے گیل وکیتی اللہ ۔ یہ فقرہ سے بیعبدالقادر دمنی اللہ عنہ کا ہے جس سے معنے ہیں کہ ہرا یک ولی کی گردن پر میرا قدم ہے۔

(٧) أحِدِ لَا لَهُ الطَّيِّبَاتُ وَكُلُ مَا فَعَلْتُ إِلَّا مَا آمَرَ فِي اللَّهُ -

(تستریح) اِس سلطان عبدالعاً در کے لئے وہ تمام چیزیں حلال کا گئیں جو پاک ہیں۔ کمریس نے ایساکوٹی کام نیں کیا جو خدا کے حکم کے برخلاف ہو بلکہ وہی کیا جو خدا نے مجھے فرطایا۔

(٤) كيربعداس كيشفي رنگ بين وه مقبره مجمع دكهلايا گياجس كانام خدان بهنتي مقبره ركها ب اور

ا ترجمدا (مرتب) (۳) بے شک تجھے اللہ نے ہم بر ترجیع وی۔ کے (ترجمد) خدانیکوں کے ساتھ ہے۔

بجرانهام ببؤا:-

كُلُّ مَقَابِرِالْآرْضِ لَا تُقَامِلُ هُ فِي الْآرْضَ

یعنی زمینِ مهند کے تمام قبرستان اِس زمین سے مقابله نهیں کرسکھتے بعنی اِس زمین کو جوبرکتیں وی گئیں وہ برکتیں تمام پنجاب اورمند وستان میں کسی اَ ور قبرستان کونہیں دی گئیں۔

(۸) پیرئیں نے دیکھاکہ ایک داہ پرجیل رہا ہوں اورمیرسے ساتھ میرالڑکا مبادک احدا وراس کی والدہ ہے اور مجھے خیال گزرتا ہے کہ میرزا غلام قا درمزوم بھی (جومیرسے بھائی ہیں) میرسے ساتھ ہیں اور راہ ہیں اِس قدر زنبورہیں کوٹر گا کی طرح زمین پرتھیل رہے ہیں اور ایک میری نافٹ سے اندر بیٹھ گیا ہے اور پیرا ڈگیا مگرکسی نے صرر نہیں ہینچا یا اور پیریم سب ایک مسجد میں واضل ہو گئے ہیں اور مسجد میں بھی کر وٹر ہا زنبورہیں مگرہم ان کی شرسے محفوظ رہے ہیں ! ر بدر مبلد ہ نمبر ہم امور خرم رابریل سے 12 مفح سالے صفح سالے کی حبلدا انمبراا مورفد اس ماری سے 19 مورف میں ا

> ٢٩ر مار چ محنواع (١) اسمازلی ابدی خدا المجھے زندگی کا تشریت بلا۔ (١) اَحَقَّ اللهُ اَمْدِی وَلا تَنْفَکّا مِنْ هٰ اِ اَمْدُحَدَلَةِ اِللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الله

(بدرجلد ۱ نمبر؟) مورخه ۱ رابریل سخنه ایم صفحه ۱ ایمیم مبلد ۱۱ نمبر۱۱ مورخد ۱ ر ابریل سخنه ایمی صفحه ۱)

کے (ترجمہ) خدانے میری بات کوستچاکر دیا اورتم دونوں اس مرحلہ سے نہیں تھیوٹو گئے۔ نہ مشرور قریسے ریابی ملے میٹ گر ڈرنٹ دسٹ میزیکس مرمینر دھے نہاں کا فرطس دریا ہے محد ملائوں مسہولاک میں نہ سراری

(نوسطے از مرتب) الحدیشد پیمنینیگوئی اخبار شبھ مینتک کھینج اچر حبید اور ایڈیٹر سوم راج کے طاعون سے ہلاک ہونے سے پوری ہو گئی۔ یہ دونوں اشخاص اپنی گندہ دہائی اور کبرز ہانی میں قادیان کے آرپوں کے لیڈر سفتے اور قادیان میں رہ کر ندایت ناپاک کے ساتھ سلسلہ عقد کے برخلاف بولنتے اور لکھتے رہتے ہتے۔ واللہ اُعلم بالفتواب۔ ﴿ دیکھیئے بدر اار اپریل سے ناف مشعرہ)

سے (ترجمہ) نہیں دیکھتے ہم احسان کی جزا بجز احسان سے۔

سع (ترجمه) اگرتیری عربت بمین منظور ندموتی توبیمقام تباه موجاتا-

(نوٹ اذمرِّمِ) برمبلد؛ نمبرہ امورض اراپریل کشن کی پرجوید العام دوبارہ تھپاہے اس میں یہ الفاظیں :-" مَوْلَا الْإِكْرَامُ لَهَلَكَ الْمُعَقَّامُ بِایر کما لَوْلَاخَ بِرُّ الْآنَامِ لَهَلَكَ الْمُقَامُر

(ترجمه) أكرتمام مخلوق مع بمترشخص ربهوتا تويهمقام تباه بهوجاماً"

اِس بیں ابتدا کی حروف کچھ اَ ورسے جو یا دنہیں رہیے مگرمفهوم ہیں تھا!'' (بدرصلد ۱ نمبر ۱۲ مورخد ۲۲ را بریل سند ۱۹ عصفحه ۳ الحکم حبلد اانمبر ۱۷ مورخد ۱۰ ابریل شن<u>داع م</u>صفحا)

٧رابريل ك المجاع الني مَعَ الرَّسُولِ المَّوْعُ وَ الْوَعُ مَنْ تَيْلُوْهُ - وَ الْحَطِيْكَ مَا يَدُوْهُ - الر (بدرجلد المنبره امورض الرابريل ك فل عنوالم صفح الله المنبرا امورض الرابريل من المنتصفح الله المنبرا المورض الرابريل المنافئة صفح الله المنبرا المورض الرابريل المنافئة صفح الله المنبرا المورض الرابريل المنافئة المناف

٣ (١) لا تُعن آف بين - (٢) يا الله رحم كر - (٣) إني مَعَ الله في في الله رحم كر - (٣) إني مَعَ الله في في كُلّ حَالٍ عَلَي الله في مَعَ الله في مُعَ الله في مُلّ حَالٍ عَالٍ عَلَي الله مُلْمَ مِن الله في مُلّا المُن المُلّا المُر المورض الرابي لي مُن المُن المُم مِلْد المُر المورض الرابي لي مُن المُن الم

هرابريل محموليم «(١) خسة - ينك أيّات الْكِتْبِ الْمُبِينِ - (٢) را زَكُمُل كيا - تفييم : وه جوطسم بهد اس مين فداك نوست تركى كي نشان بين جوظا بربون والدين ليسم عقلعات مين كسي كانام بدين تفييم بهد -

(٣) ٱلَّذِيْنَ اعْتَدَّ وُامِنْكُمْ فِي السَّبْتِ لِيْ

ية قوم مخالِف كى طرف اشاره ب. ساته كا فقره مجمول كيا. والله أعلم "

(بدر جلد ۱ نمبر ۱۵ مورضه ۱۱ را بریل سخند این صفحه م - الحکم جلد اانمبر ۱۲ مورضه ۱ را بریل مخنوا معنوی ا

هرايريل كواع "(١) مَثْ آيُهَا الْخَوَّانُ - (٢) تَمَّتُ كَلِمَةُ اللهِ - (٣) إِنَّ اللهُ مَعْ اللهِ - (٣) إِنَّ اللهُ مَعَ اللهِ يَنْ اللهُ قَالَ اللهُ قَالَ اللهُ قَالَ اللهُ عَمَا عَمَا عَمَا اللهُ عَمَا اللهُ عَمَا اللهُ عَمَا عَمَا عَمَا اللهُ عَمَا عَمَا عَمَا عَمَا اللهُ عَمَا اللهُ عَمَا عَم

که کیں اپنے دسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا اور جواکسے ملامت کر ناہے اسے ملامت کروں گا اور تجھے وہ چیزدوں گاجو ہمیشہ دہے۔ سے (۱) Life of pain (ترجمہ) تکنے زندگی۔ سے (۷) کیں ہرحال میں انڈرکے ساتھ ہوں۔

سے (۱) ہم نے اس کی تلواد کو کھینچا ہے۔ ہے (ترجمدازمرتب) مم سیکھول کر بیان کرنے وال کتاب کے نشاق ہیں۔

لے (ترجمہ) وہ لوگ جنہوں نے سبت کے معاملہ میں زیادتی کی۔

عه (ترجمه) المع برسے خیانت کرنے والے مرجا۔ اُنٹد کی بات بوری ہوئی۔ انٹد تعالیٰ اُن سے ساتھ ہے جو تقوٰی اختیار کریں۔ وہ جو انٹد کو یا د کرتے ہیں کھڑے اور میٹیمے۔ اُنٹد نے رحم کیا۔

ه (نوط ازمرتب)منشى طفراحرما حب كيورتملوي كاروايت ب كريرالهام اليريش خبار شبي ويتك قاديان كم تعلق تقار لكفت

ى (٩) فَضَّلْنَاكَ عَلَىٰ مَا سِوَاكَ ؟

(بدر حبلد ۱ نمبر ۵ امور خداا را بربل محن ۱۹۰۹ معنی ۱۳ - الحکیم جلد اانمبر ۱۲ مورخد ۱ دا بربل محن ۱۹ معنی ۱۳ معنی ۲

عرابريل محروم "(1) وَاللّهِ إِنِّي غَالِبٌ وَسَيَظُهَرُ شَوْكَتِیْ - وَكُلُّ هَالِكُ اِلّاَ مَنْ قَعَدَ فِي سَفِيْنَتِیْ - إِعْزَازُ-

> (۲) الهام کے الفاظ یا دنہیں رہے اور معنے پرہیں کہ فلال کو سکڑو اور فلال کو چوڑو

> > (يە فرسشتوں كو يخم اللي ہے) "

(بدرمبلد ونمبره امورخداارا بربل معنه المعمم معنوم -الحكم مبلدا انمبرا امورض ارا بربل معن المناصفح ا ۲۰۱

عرا پريل عنف أيك أورقيامت بريا بهولي-

(بدرجلد انمبره امورخد ١١ را بريل عنه اع صفحه ١٠ الحكم جلد اانمبر ١٤ مورخد ١٠ را بريل عنه المعهم عنوا)

٩ را بريل عنه عنه ايك أور كلا بريا بهوتي. (الحكم جلد النمبر ١ الريل عنه المرا عنه المريل عنه المرا عنه المرابي المراب

جیبہ حاسیہ ۔ ۔ ہیں کہ (جب)" آرپوں میں طاعون میجوٹی جس کوطاعون ہوتی میں اورشیخ بعقوب علی صاحب اسے دیکھنے جاتے۔ اورسب آریہ کا دکن خبار خرکور کے ہوتھے مَرِیکئے صرف مالک اخبار بچے رہا ہیمراً سے جی طاعون ہوئی … بچروہ فدا اچھا ہوگیا … (حضو کرکوجب اس کاعِلم ہوًا توفریا یا) آب جاکر دیکھو ہمیں اورشیخ صاحب اس دقت سکٹے توجیخ بچار ہورہی تھی اوروہ مرجیکا تھا" (دوایاتِ محابہ صرح ۱۱)

اله (ترجمه) تيرف سوائ جين بي ان سب يريم نے تھے بزوگ دی۔

ع يعنى بالواللي بمش جس كى موت برابريل عن فايم كوبموقى - (مرتب)

سله (ترجمه) بخدا کی غالب بهون اور عنظر نیب میری شوکت فظاہر بهوجلئے گا اور برایک مرسے کا مگروہی (بچے کا) جومیری شتی میں بیٹھ گیا۔ یہ اعزاز ہے۔

مرابربل محامم (۱) بلائے وشق. (۲) سِرُّكَ سِدِیٰ اِ

(بدرمبلد ۱ نمبره امورخ ۱۱رابریل سخن ایم صفحه - الحکم جلد ۱۱ نمبر ۱۲ مورخ ۱۰ را بریل سخن ایر صفح ۲)

اارابريل <u>عنوب</u> «دېلى مين واصل حبتم واصل خان فوت موگيا -

حکیم واصل خان دہلی کا تو فوت ہوجیکا ہؤا ہے تیفہیم ریمتی کہ واصل خان نام ایک شخص کے عزیزوں میں سے کوئی طاعون سے مُر موائے گا کیونکے جبنّم کا نفظ دوسرے انہا مات میں بھی طاعون کے نئے استعمال ہؤا ہے۔ یہ نشان بھی اپنے وقت پر بُورا ہوکر ترقی ایمان کا موجب ہوگا ؛'

(بدرجلد ۱ منبر ۱ : مورض ۱ را بریل محنق این صفح ۱ - الحکم جلد ۱۱ نمبر ۱۱ مورض ۱ را بریل محن<u>ق و م</u>عنو۲)

سمارا برل عبوم " أجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ "

(برم بلد ۱ منبر ۱ امورض ۱۱ ابریل عنوار صفح ۱۳ الحکم جلد اا منبر ۱۳ امورض ۱۱ ابریل سخنوا مصفح ۲)

هارابربل محروم من المنظم "(۱) فتح ب تمهاری - (۲) تمهار سنام کی - (۳) آِتَ شَانِتَكَ هُوَالْآبُرَّهُ (۳) من سنام کی الله من ال

(^) مجر مست را ن مجلّد دیجها اُس کی مبلد پرشیرازه کے قریب لکھا ہؤا تھا سَلاَمُ قَدُ لَا مِنْ دَیْتِ تَدِیمٌ " (بدر مبلد ۱ نمبر ۱۱ مورضه ۱ را بریل مختاب صفر ۱۱ - الحکم مبلد ۱۱ نمبر ۱۴ مورضه ۱ را بریل مختاب مسفور ۱)

ك تيرانجيب دميرانجيب دسير

الله (ترجد ازمرتب) يبن دُعاكرنے والے كى دُعاكوتبول كرتا ہوں -

سے '(ترجمہ) (۳) تیرا دشمن ہی ابترہے۔ (۳) تلوار کی تیزدھار۔ (۵) تو مجھسے انندموئی کے ہے۔ (۸) سلامتی ہے۔ یہ بات ربّ رحیم کی طرف سے کمی گئی ہے۔

على الحكم برج بذكوريس إس المام كانمبري تكهاب إس طرح" ٢- اجد المرتب (مرتب)

مع - (٧) أَيْنَ مَعَ الْأَفْوَاجِ التِيْكَ بَغْتَةً - (٣) أَيْنَ مَعَ اللهِ الْكَرِيْمِ - (٣) طوفان آيا-وبى طوفان - مشراك "

(بدرجلد ۱ نمبر ۱۹ مورخ ۱۸ اپریل می ۱۹ معنوس ایج معنوس ایج مبلد ۱۱ نمبر ۱۸ مورخد ۲۷ را بریل می ۱۹۰۰ معنوس

۲۰رابریل کویائیں بڑی ہے۔ ۱۰رابریل کی الف "مبح کے وقت الهام ہڑا۔ اوّل خواب میں دیکھاکہ گویائیں بڑی سجد (ہیں) ہوں ۔ بشیراحدمیرالڑ کامیسے ماہر ہے۔ وہ مشرق اور کچھ شمال کی طرف اشارہ کرکے کہتا ہے۔ اس طرف زلزلہ گیا ہے۔ اور مجھے زلزلہ آنے سے پہلے الهام ہڑا ہ۔

ُ إِنِّي مَعَ الرَّسُولِ ٱقُومُ

ا وربيرالهام بهؤا:-

مَظْهَ رُالْحَتِّى وَالْعَسَالِ

یعنی وه ایساامر به وگاجس سے حق کھنے گا اور حق ظاہر ہموگا" (مکتوبی مختربی بیج موعود علیا لفتالوّۃ وانسّلام) (ب) رؤیا میں دیجھا کہ بشیراحد کھڑا ہے۔وہ ہاتھ سے شمال مشرق کی طرف اشارہ کرے کہنا ہے کہ '' زلزلہ اس طرف چلاگیا۔''

(بدرجلد لانمبره امودخر لامثى يحذه المحتم صفحه ا- الحكم جلد اانمبره امودخه ۱۰ رابربل سحنه المحصفحرس)

الارابريل محروم و (۱) سَارِيْكُمْ أَيَاتِيْ فَلاَ تَسْتَغْجِلُوْنِ (۲) بيرووگونى مَركَتُ - (۱) بيرووگونى مَركَتُ - (۱س بين خاص دُوگُون كي طرف اشاره ہے) "

(بدوجلد ۹ نمبر ٤ امورخر ٢٥ را پريل س<mark>عن 19 مع</mark> صفحه - الحكم جلد اانمبر ١٢ امورخه ٢ را بريل <mark>عن 1 مع</mark>فر ٣)

اله (ترجدازمرب) (٢) يس افواج ك ساتدا ما نك تيرس إس أول كار

ے (ترجد ازمرتب (۱۷) ہیں اللہ دربان بزدگ کے ساتھ ہوں۔

سیمه بدندانده ارجنوری سیسه از کوصوبه بهارمین آیا مفصل دیکھیئے ٹر نیکٹ ایک اور آنده نشان صفحه ۲۳ رنوست معزت صاحبزاده میرزا بشیراحدصاحظ ایم- اسے - (مرتب)

کے بین محتوب میں جوڈاکٹرشاہ نوازصا حب کے ہاں ہے جوخاکسا رہے دیکھا۔ ڈاکٹرصا حب کا بیان ہے کہ دیمکتوب انہیں اپنے والد بیود معری مولائخش صاحب سے ملا۔ (مرتب)

هد (ترجمه) من تهمين اين معرات دكلاوس كالمجمد عد جلدى مت كرو

له ٣٧ راپريل عنه عنه مين آصيلځ ټنيني وَ بَيْنَ اِخْوَتِيْ (٢) سَلاَمُ قَوْلًا مِنْ رَّبٍ رَّحِينِمٍ -

يرالهام كه آصْلِخ بَيْنِيْ وَبَيْنَ إِخْوَتِيْ وَإِس كے يد معنے بين كه التي سيك رفدا إمجوبين اورمير بي الميون يس اصلاح كر- يرالهام در تقيقت تمدان الها مات كامعلوم بهوتا ہے جن بين خدا تعالیٰ نے اس مخالفت كا انجام تبلايا سر دور داله بين نه

ہے اوروہ پر الہام ہیں:-

حَرُّوْاعَلَى الْآذُقَانِ سُجَّدًا - رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا إِنَّاكُنَا خَاطِيُنِنَ . تَاللَّهِ لَقَدْ الْآلُ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِيرُيْنَ - لَا تَنْرِيْنِ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ - يَغْفِرُ اللَّهُ لَسَكُمْ وَهُسوَ اَرْحَهُ مُ الرَّاحِمِيْنَ -

یعنی بعض سخت مخالفوں کا یہ انجام ہوگا کہ وہ بعض نشان دیکھ کرخد اتعالیٰ کے سامنے سجد ہیں گریں گے کہ اسے ہمارے فعد البہ ہمارے فعدا نے ہم ہر تجھے فضیلت ہمارے فعدا اور ہم بھے کہ بخدا فدانے ہم ہر تجھے فضیلت دی اور تجھے بجن لیا اور ہم خلطی پر سختے کہ تیری مخالفت کی۔ اِس کا یہ جواب ہوگا کہ آج تم پر کوئی سرزنش نہیں جٹ دا مہیں بحث در اور تجھے بجن لیا اور ہم خلطی پر سختے کہ تیری مخالفت کی۔ اِس کا یہ جواب ہوگا کہ آج تم بر کوئی سرزنش نہیں جٹ در مہیں بحث در کا کہ وہ اُرجم المراحین ہے۔ این میں وقت ہوگا کہ جب بڑے بڑے بڑے نشان فلا ہر ہوں گے۔ آخر سعیب دوگوں کے دل کھیل جائیں گے اور وہ دل میں کہیں گے کہ کیا کوئی ستج اس سے زیادہ اس کی نصرت اور اٹنے بہر ہوگئی تب بیکد فعر غیب سے قبول کے لئے ان میں طاقت بہیرا ہوجائیگا اور وہ حق کو قبول کر لیں گے۔"

(بدرجلد ۱ نمبر٤ امورخد ٢٥ را بربل ٢٠٠٤ مفيه ما الحكم مبلد اانمبر ١٢ امورض ٢ را بربل محنه المعفوس)

٣٠٠ ايريل محافظ "سَلامُ عَلَيْكَ"

(بردمبلد ۱ نمبره امودخ ۱ مِنْ يحنه المحصفح ا-الحكم جلد اانمبره امورخد ۳۰ را بربل يحنه المحصفحه ۲)

"(۱) پُوری ہوگئ (۲) فَلْیَدْعُ الزَّبَانِیَةَ - يم مئي يحام

ا (ترجمه) تم سب براس خدا كاسلام جورجيم ب-

لله (ترجمه) تجه پرسلامتی بهو-

سے (ترجمہ) پس بامیے کرانے حابتیوں کو کا اے تا بورازور لگائیں۔

۳) اسے بساخان و تشمن که تو ویراں کر دی۔ (۳) اسے بساخان و تشمن که تو ویراں کر دی ۔ (۵) قراف نشکر ششر کا آیے بید سنگری ۔ (۵) قراف نشکر ششر کا آیے بید سنگری دی۔ (بدرمبلد ۲ نمبر ۱۸ مورض ۱ مئی سینول می صفوا ۔ انجی مبلد ۱۱ نمبر ۱۵ مورض ۳۰ راپریل سینول می صفوی

كَمِ مَعَى عَبِهِ عِلَى " يَانِينِكَ تَحَانِفُ كَتُ يَكُ يُوَةً " (بررجلد لانبر: ٢ مورخد ١١ مِنْ كُنْ فِلْ عَلَيْهِ ، الحكم ملد ١١ نمبره ١ مورخد، ١٢ رابر بل محذ في المؤصفر »)

٧ الم مئى محرف من الله المؤرن و إمّا نيرينك بعض الّذي نعده هذا و نَسَوَ فَيهَ الله و الله و

اارمنی عبوم " روی ابوسید محصین صاحب بٹانوی کو دیجیا کہ وہ ہمارسے مکان میں ایک جگہ

ا تونے کئی وشمنوں کے گھروران کئے۔ (نوطے) یہ محررالهام صرف الحکم پرج بذکور میں ہے بدر میں نہیں۔ (مرتب) کے (ترجمہ) اگر تم مشکر کر و تو مکن زیادہ دول گا۔

سے (ترجمدازمرتب) تیرے پاکس بہت سے تحفے ائیں گے۔

سے «ترجمہ) یا توہم بعض وہ اپنی پیشگو ٹیاں جو وعید سے طور پر کفار کے حق میں ہیں بھے کو دکھلا دیں گئے اور یا بھے کو وفت دے دیں گئے۔

ہ (ترجمہ) ہم نے اس ارا وہ کوموٹی کی تخرمر میراً تا راہے بعنی موٹی نے ایسا ہی ارا دہ بذریعہ تخریر ظاہر کیا سوجم نے اس سے انغاق رائے کیا۔ (۳) کیں اس نخص کی المانت کروں گا جوتیری المانت کرتا ہے۔ (۵) اس کے ناک پریامنر پرہم آگ کا داغ نگائیں سگے۔ (۱) اسے پہنے ربّ ایمیں مغلوب ہوں تُو انتقام ہے۔ (۵) کین تمہیں اپنے مُعجزات دکھلاؤں گا ججھ سے جلدی مست کرو۔ جمیعے ہوئے ہیں ہیں نے اسپے کسی آدمی کوکھا کہ مولوی صاحب کوخاطرداری سے کھانا کھلانا چاہیے ان کو کوئی تکلیف مزہو۔

إس رؤيا سے معلوم بهوتا ہے۔ واللہ اعلم کہ وہ دن نز ديک ہے کہ خدا تعالیٰ مولوی ابوسعيد محترسين صاحب کونو دينها أن کرے کيونکہ وہ ہر حيزير قا درہے۔ يہ بھی ايک الهام سے معلوم بۇ اکه خدا تعالیٰ آخر وقت بیں اُن کوسمجھا وسے گا کہ انکار کرنا ان کی غلطی تھی اور يہ کہ بیں اپنے دعوای سے موعود بیں حق بربہوں مگر معلوم نہیں کہ آخر وقت سے کیا معنے بیل ؟ { بدر جلد به غبر ۲۰ مورخه ۱ مرشی سے 12 معنی موحد میں المح جلد اانمبر کا مورخہ کا دمشی سے اور معنی مدی کے

المرمنی ایم ایم است (۱) آج ایک خص مجھے کشفی طور بر دکھلایا گیا مگر میں اُس کی شکل بھول گیا مور بریا در ہاکہ وہ ایک سخت دیمن ہے جو اپنی تقریروں اور تقریروں میں گالیاں دیتا ہے اور سخت بَد زبانی کرتا ہے۔ بعد اس کے الهام ہوڑا:۔

(۷) بدی کا بدلہ بدی ہے۔ اُس کوبلیگ ہوگئی۔

ریٹ گوئی ہے بعدی اُس کوبلیگ ہوجائے گی بین ہیں تھین کرتا ہوں کہ جلدیا کچے دیرے بعدیم اُس لوگے کہ کوئی ایسا سخت وشمن بلیگ کا شکار ہوجائے گا۔ اگر ایسا کوئی وشمن جس پرتمهارے دِل بول اُسمیس کہ یہ الهام کاستحق ہوسکتا سے طاعون میں مُبتلا نہ ہوًا توتمہاراحق ہے کہتم تکذیب کرو۔

(٣) بعد اس سے مجھے دکھلا یا گیا کر ' ملک میں بہت غفلت اور گناہ اور شوخی بھیل گئی ہے اور لوگ تحذیب سے ہاز آنے والے نہیں جب نک خدا اپنا توی ہاتھ مذ دکھلا دسے " بعد اِس سے المام ہؤا :۔ ہاز آنے والے نہیں جب تک خدا اپنا توی ہاتھ مذ دکھلا دسے " بعد اِس سے المام ہؤا :۔ (٣) اس کا نتیج سخنت طاعون ہے جو ملک میں بھیلے گی۔ وَیٹ لَ یَّدُمَیْدِ یَلْمُسَکَّدِ بِیْنَ ۔ (۵) کئی نشان ظاہر ہوں گے۔

اله حضرت اميرالمؤمنين طيغة أسيح المأنى ايّده الله تعالى منصره العزيز فرمات بين إ

در میرے نزدیک اِس کی ایک نعیر رہم ہے کہ مولوی محترمین صاحب بٹالوی کے دلولائے قادیان آئے۔ اہنوں نے مدرسر میتعلیم حال کی اور میری بیعت میں شال ہوئے۔ بعد میں گو انہوں نے کمزوری دکھائی مگروہ اخلاقی کمزوری تھی مذہبی کمزوری نہیں تھی ۔۔۔۔۔ بسب حصرت سے موجود علیالصّلوۃ والسّلام کی میٹ گیوئی درحقیقت میرسے اِتھ بہ گوری ہوئی۔ اِس طرح وہ دوًیا بھی گورا ہوًا جو کہ ڈی کے میسے کے متعلق بیس نے دیکھا تھا اورجس میں مجھے بتا یا گیا تھا کہ آخر مولوی محتصیون صاحب بٹالوی بھی اِس طرف آجا میس سکے " الغضل جلد ماس نمیر المورضر ماارئی سام الکی صفحہ میں ایک انتظام کی انتظام جلد ماس نمیر دا امورضر ماارئی سام الکی صفحہ میں ا

الله (ترجم ازمرتب) اس دن جُعِللف والول مح الله تبابى بوگ -

(۲) کئی بھاری شمنوں کے گھرو ریان ہوجائیں گے۔وہ وُنیا کو چھپوڑ جائیں گے۔

(٤) إن شهرول كو ديجه كررونا آئے گا۔

(٨) وه قيامت كے دن ہوں گے- .

(٩) زبردست نشانوں کے ساتھ ترقی ہوگی۔

(۱۰۱ ایک بهٔ ولناک نشان به

یعنی ان میں سے ایک ہمولناک نشان ہوگا۔ شاید وہی زلزلہ ہوجی کا وعدہ ہے یا آسمان سے کوئی اَ ورنشا ن ظاہر ہو۔ باطاعون قیامت کانمورنہ دکھلاوسے۔

يعرفداتعال مجع مخاطب كرك فرماتاب كرب

﴿ (١١) ميري رضت تجدكولك جائع كل الله رحم كريه كا - وَالله مَن يَرْحَافِظًا وَهُوَ ارْحَدُهُ الرَّام مِن مُنَ

(١٢) أَعْيَدْنَاكَ "

(۱۲) اعیدیناک " (بدرجلد ۲ نمبر ۲ مورض ۱۹ میش کنولیهٔ صفحه ۲ ایج جلد اانمبر ۱۵ مورضه ۱ مشی کنولیهٔ صفحه ۷)

سارمنی کا می و سیوم نیجینی ، سَنْعَلَیٰ ، سَنْعَلِیْ ، سَنْعَلِیْ اَ سَنْکُرِمُكَ اِکْرَامًا عَجَبًا . (بررحبر ۱ نبر ۱۶ مورض ۱۱ مِنْ مِنْ الْمَاعِ صَفَى ۵ - الحكم جلد النبری امورض ۱ امِنْ کنال مُصفی ۷)

۱۹۰ مرمی ۱۹۰ عیر «فرما یا کیس نے نواب میں دیکھا تھا کہ بادل پر مصاہبے کیں ڈراہوں مگرکسی نے کہا کہ ممارے کئے مبارک ہے۔ قرآن کریم سے بھی تابت ہے کہ عذاب کو بادل کے رنگ میں دکھا یا حباتا ہے " مہارے کئے مبارک ہے۔ قرآن کریم سے بھی تابت ہے کہ عذاب کو بادل کے رنگ میں دکھا یا حباتا ہے " (الحکم جلد اانمبر ۱۸ مورخد ۲۲ مرمی سے المرصفح ۱۰ بدر جلد ۱ نمبر ۲۱ مورخد ۲۳ مرم کی سے المرصفح ۲۷)

> ا ورالله تعالی نهایت ہی اچھاسب سے بڑھ کرمحانظ ہے۔ اس مرار کوری کا میں اور اللہ تعالیٰ نهایت ہی اچھاسب سے بڑھ کرمحانظ ہے۔

الله (ترجمه) يعنى مم إس قدرنشان دكه للميس كدكود محية ويحية تعك ما ي كا-

سے (ترجہ) ہم عنقریب تجھ کو ڈیمنوں کے مترسے نجات دیں گئے اور ہم تھے ان پرغائب کر دیں گئے اور ہم تھے ایک عجیب طور پر بزرگ دیں گئے۔ ٢٨ منى ك 19 عمر المناب احدى نسبت أس ك بيمادى كالت بين الهامات بوشے:-

(۱) عَتَدَهُ اللّٰهُ عَلَى خِلَافِ النَّوَقُيعِ - (۲) آمَّرَهُ اللّٰهُ عَلَى خِلَافِ النَّوَقُيعِ - (۳) اَعَنْتِ لَا تَعْيِرِفِينِ الْقَلِدِ يُرَ - (٣) مُرَادُكَ حَاصِلُ - (٥) آللّٰهُ خَيْرُحَافِظًا وَّهُوَ ٱلْحَمُ الرَّاحِينَ " (بررمِلد انبر۲۲ مورخ ١٣ ممُ سَنِقِلَةُ صَعْمِ ١٠ أَنْجُم جَلَد النبر ١٥ المورخ ١٣ ممُ سَنَقِل مَصْعُوسٍ)

(ترجم) (۱) اس كويين مشرفين احد كوخدا تعالى أمتيد سے بڑھ كرغرد سے گا۔ يدالهام اس كی خطرنا ك بيمادی كی حالت بيں بھوا۔
(۱) اس كويين مشرفين احد كوخدا تعالى امتيد سے بڑھ كراميركر سے گا۔ (۳) كيا تُو قادر كونييں بيجانتی - (يداس كى والدہ كى نسبت الهام ہے) - (۲) تيرى مُراد ماصل ہوجائے گی۔ (۵) حمث داسب سے بتر حفاظت كرنے والا ہے اور وہ اُرهم الراحميين ہے - حضرت من موعود عليه السلام كالہا مات عَدَّرَة اللَّهُ عَلَى خِلافِ النَّوَقَعِ اور اَهُوهُ اللَّهُ عَلَى خِلافِ النَّوقَعِ اور اَهُوهُ اللَّهُ عَلَى خِلافِ النَّوقَعِ اور اَهُوهُ اللَّهُ عَلَى خِلافِ النَّوقَعِ كَا تَشْرَتُ مِين حضرت ضليفة اللَّي الرابع رحمد الله نے اسے خطبہ جمعد فرموده ١٣ ارد بمبر ١٩٩٥ ، مين فرمايا:

''آپ کو بیبتانا چاہتا ہوں کہ حضرت اقد س سے موقود علیہ الصلوٰ قاوالسلام کے بچھ البہامات تھے جو حضرت مرزاشر لیف احمد صاحب پر چہاں کے گئے اور میں وہ فرووا عد ہوں یا اور بھی شاید ہوں ، جوشر وع بی سے بید یقین رکھتا تھا کہ بیدالبہا مات اصل ش آپ کے صاحبز اوہ حضرت مرزا منصور احمر صاحب سے متعلق ہیں ۔ بیامر وہ اقعہ ہے کہ بعض پیشگو کیاں ، جیسا کہ درسول اللہ سیسینیم کے زمانہ میں بھی ایساوا قعہ ہو چکا ہے ، ایک مختص کے متعلق کی جاتی ہیں لیکن بیٹا مراوہ وہ تا ہے۔ وہ المہامات جیسا کہ ہیں اب آپ کے سامنے کھول کر بیان کروں گا بلا شبر ایک ذرہ بھی شک نہیں حضرت صاحبز اور مرز اشریف احمد صاحب کے بینے کی مورت ہیں یورے ہونے تھے اور آپ ہی بران کا اطلاق ہوتا ہے۔

ودالبامات سنئے۔شریف احمد کی نبست اس کی بیاری کی حالت میں (بیدے ۱۹۰ ء کا واقعہ ہے) البامات ہوئے "عَسمَّوهُ اللهُ عَلَى خِلافِ النُّوقُع "الله في اللهُ عَلَى خِلافِ النُّوقُع "الله على خِلافِ النُّوقُع "

پھرفر مایا'' اَمَّرَهُ اللَّهُ عَلَى خِلافِ التَّوَقُعِ ''الله نے اسے صاحب امر بنایا یعنی امیر اوراس کا بیامیر بنا خلاف تو تع تھا۔ یعنی تو قع نہیں کی جاسکتی تھی کہ میخص اسٹے لمبے عرصے تک امیر بنایا جائے۔

کر دینا تھا اور سب ڈاکٹر جیرت ہے دیکھتے تھے کہ ان کے ساتھ کیا ہور ہا ہےاس لئے ان کے متعلق بیالہامات لازما پورے اُٹر تے بین کے ''عَسَّسرَ اُہُ اللّٰاءُ عَلَی جِلَافِ التَّوَقَعِ ''بغیر تو قع کے لبیء عمراور بغیرتو تع کے بار ہا عمر پانا بیآ پ کی ذات میں دونوں باتیمی لبعینہ صادق آتی ہیں۔

پھر'' اُمَّرَهُ اللّٰهُ عَلَى جَلَافِ التَّوَقَعِ '' یعنی ان کواہارت بھی ایسی دی جائے گی کہ اس کے متعلق تو تعنیس کی جاسکتی۔
میں نے حساب لگایا ان کی اہارت کا تو آپ بیرین کر خیران ہوں گے کہ حضرت خلیقۃ المسے الثالث کے زبانے میں ان کوامیر بناتا شروع کیا گی ہے اور اس سے پہلے حضرت خلیفۃ المسے الثانی کی باون سالہ حکومت میں اتنا عرصہ بھی کمی کوامیر نہیں بنایا گیا جتنا ان کو حضرت خلیفۃ اُسے الثالث اور میرے دور میں امیر بنایا گیا۔ پہتالیس (۳۵) بارآپ امیر مقامی مقرر ہوئے ہیں اور اس ہجرت کے دور میں آفر بنا چودہ سال مسلسل امیر مقامی ہے رہے ہیں۔ یہ ہے خلاف تو قع سوج بھی نہیں سکتا تھا کہ خلیفہ کی موجودگی میں صدر مخت اپنے قبضے میں ہوا کرتی ہے اور اس کی وہاں موجودگی میں صدر عمومی ہو جوموں انتظام چلاتا ہے۔ گرخلیفہ کی موجودگی میں امیر مقامی وہی ہوتا ہے۔ پس آپ عملاً میری جگہ بیٹھ کے یعنی جس کری عمومی ہوئی کرتا تھا کر بیا تا ہے۔ گرخلیفہ کی موجودگی میں امیر مقامی وہی ہوتا ہے۔ پس آپ عملاً میری جگہ بیٹھ کے یعنی جس کری عمومی ہوئی کرتا تھا اس پر میرے کہنے کے مطابق آپ براجمان ہوئے اور آپ نے تمام امور کونہا بیت بہادری سے انجام دیا۔

"ووبادشاہ آیا" کے الہام کے متعلق (حضرت مسیح موجود علیہ السلام) فرماتے ہیں۔فرمایا! دوسرے نے کہا ابھی تو اس نے قاضی بنتا ہے۔ یعنی اس الہام کے ساتھ بیآ واز بھی آئی۔قاضی خگم کو بھی کہتے ہیں۔قاضی وہ ہے جوتائید حق کرے اور باطل کورد کروے۔ یہنو نی بھی حضرت صاحبز اومرز امنصوراحمد صاحب میں غیر معمولی طور پر بائی جاتی تھی۔باطل کورد کرنے کے معاملے میں اتنا بہا در انسان میں نے اور شاذ ہی دیکھا ہو۔

اِس الهام کی وجہسے ہم نے ایک آدمی لاہور بھیج کرمجھیوایا بھی تھاکہ وہاں کے دوستوں کاکیا حال ہے مگر کیا معلوم تھاکہ ریجیندون کے بعد بُورا ہوگا۔ (بدرجلد ۱ نبر۲ مورض مرجولائی سند ایک صفحہ ۱)

> ك المرينك ذَلْزَكَةَ السَّاعَةِ -ترجمہ: يعني بَين تجھے وہ زلزلہ دكھاؤں گاہوتیامت كانمون ہوگا !! (بدرجلد لائمبر ۲۰ مورخر ہم یولائی سے المعاشی الدرجلد لائمبر ۲۰ مورخر ہم یولائی سے اللہ صفحہ)

مهم سچولائی سیسی در فرایا که آج داویجه دن کے مجھے خیال آیا کہ ہمارے گھرکے آدی اَب شایدا مرتسر بہنیج گئے ہوں گے اور پیمی خیال تھا کہ امن وامان سے لاہو رہیں پنیج جائیں تب اِس خیال کے ساتھ ہی کچھ غنو دگی ہوائی توکیا دیجیتا ہوں کرنخو دکی دال (بورنج اور ناخوشی پر دلالت کرتی ہے) میرسے سامنے پڑی ہے اور اس میشمش کے دانے گھار ما ہوں اور میسے دل میں خیال گزر دہا ہے کہ یہ انکی حالت کا نموزہ ہے اور دال سے مراد کچھ رنج اور ناخوشی ہے کہ سفریں ان کو بیش س آئی ہے یا آنے والی ہے ۔ پھر حالت کا نموزہ ہے اور دال سے مراد کچھ رنج اور ناخوشی ہے کہ سفریں ان کو بیش س آئی ہے یا آنے والی ہے ۔ پھر اسی حالت بیں میری طبیعت المام اللی کی طرف منتقل ہوگئی اور اِس بارے میں المام ہوگا :۔

خَيُرُ لَهُ مُ خَيِرُ لَهُ مُ

یعنی ان کے لئے بہترہے۔ ان کے لئے بہترہے۔ بعد اس کے اسی نظارہ ُ خواب میں چند بیسے دیکھے کہ وہ غم اور تشویش پر دلات کرتے ہیں جیسا کہ چنے کی وال بھی ایک ناگوارا ور رنج کے امر پر دلائٹ کرتی ہے۔ فقطاس کے بعد صفرت اقدین نے فرما یا کہ خواب اور الهام توایک طرح پوُرا ہموگیا ہے مگرا یک خیال مجھے ہاتی ہے اور

کے جنائج پندروزکے بعد خبر آئی کہ مربین فوت ہوگیا ہے (ہو) ایک معصوم ہے تھا۔ (ایڈیٹر بدر- برج مذکورہ بدر)

کے (نوسٹے ازایڈیٹر) "ایس المام اور نواب کی جبکہ اچی طرح اشا حت ہوگئ تو قریب شام کے اپنا ایک آدمی ہوسب قال نے کوربل پرسوار کرکے والی آیا تھا اسس کی زبانی معلوم ہوا کہ عین دوس کر گری میں دیل کے اندرسا فروں کی کثاکتی سے بجنے کے واسطے جو انتظام دیزرو کا کیا گیا تھا وہ مذہوسکا کیونکہ لا مورسے کوئی الگ گاڑی اِس مطلب کے واسطے زبینج سی تھی اور اس سبب سے تشویش ہوئی۔ اِس طرح خواب کا جھتہ پُورا ہؤا مگر بھی محرجب بشادت المام کے خیریت رہی اور میں آدام سے بیٹھ کر جلے گئے ۔ "

(بدرمبلد ۱ نمبر۲۰ مورخد ۱۱رجولائي يحنه المحصفحة - الحكم جلدا انمبر۲۲ مورضر ۱ رجولائي يحنه والمعضم ما ١١٠

ده په ہے که وه پیمیزیں جو رُنج اورخوشی پر دلالت کرتی ہیں وہ دوبارہ دکھلائی گئی ہیں بینی اوّل چینے کی دال دکھلائی گئی اور مچر چند پیسیے دکھلائے گئے۔ ایسا ہی الهام بھی دُو دفعہ ہوًا کہ

خَيزُتَهُ مُدِ خَيزُلَهُ مُ

اِس لفته ول میں ایک یہ خیال ہے کو خدانخواست ہرکوئی اُ ورامرِ کر وہ بیٹیں ندایا ہوجس کے لئے دلود فعہ ایسی چیزی کھلائی گئیں کے علم تعبیر کی رُوسے رنج اورتشولین پر دلالت کرتی ہیں اور ایسا ہی اُن سے معنوظ رکھنے کے لئے وگو دفعہ یہ الهام ہوا کہ خیفی قیام نے بیٹو کی میں ہے۔

يرميراخيال ہے۔ خداتعالیٰ ہرائيس رنج سے محفوظ ر<u>کھ</u>۔ آبين " (بدرجلد انمبرا۲ مورخر ۱۱ ربحولائی س^{ک 19} مشخوم -الحج جلد ۱۱نمبرم ۲مورخر ۱۰ برجولائی سک 1 مسخور ۱۲)

> م ایک و ایس ایک و است در در گرده تھا کسی دواسے آرام منہوتا تھا۔ الهام ہؤا:۔ اکسو کا ایک وفعہم کوسخت در در گردہ تھا کسی دواسے آرام منہوتا تھا۔ الهام ہؤا:۔

اس كه بعد دَرد بالكل يك دفعه بندم وكيا تب معلوم بروًا كريرا كوداع دَرد كالحقا!

(بدرحبلد ۱ نمبر۲۸ مورخراا رجولا ئی سخنه ایم صفحه ۲)

۱۱ رجولا فی محصی " یا مشته ارئین نے پڑھا اوران نوگوں کی سخت ذبانی پرافسوس ہؤا مگریالهام ہؤا:۔ (۱) عالیا مصلحتِ وقت درال مے مبنیم "ف

ا در به بات پیچ ہے کہ کو ئی نبی اور رسول ایسانہیں جواس کوستایا نہیں گیا اور عجیب بات بیہے کے مجبوٹوں کے ساتھ ایسامعا ملہنہیں ہوتا۔

(۲) رَبِّ اَخْدِجْدِیْ مِنَ النَّادِ۔ اَلْحَمْدُ بِنْلِهِ الَّذِیْ اَخْرَجَدِیْ مِنَ النَّالِ - اِ نِیْ مَعَ الرَّسُوْلِ اَ قُوْمُ وَاکُوْمُ مَنْ تَیْلُوْمُ وَاُغْطِیْكَ مَا یَکُوْمُ وَلَنْ اَ بُرَحَ الْاَرْضَ إِلَى الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ -

(ترجمہ) اسے میں رب مجھے آگ سے نکال سب تعربیت اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے آگ سے نکالا ہیں یمول کے ساتھ کھوا ہوں گا وراس کو طلامت کروں گا جو آسے طلامت کرسے گا اور تجھے وہ چیزعطا کروں گا جو ہمیشہ رہے اور وقت

(ويجعت بدرجلد الخبر ٩ ٧ مودخد ١٨ يجولا في ٢٠ والعصفي ١٣ - الحكم بلر الغبر ٢٥ مودخر ١٠ رجولا في ٢٠ في عنوم ١٠ (مرَّب)

اله (ترجم ازمرتب) المي ين اسي بن سلمت وقت ويجما بول-

اله بونكروس الهام كي تاريخ كابية منين لك سكاوس الشاسع اشاعت كي تاديخ بين درج كيا كيار (مرتب)

س يعنى "فتوى علماء روسيل كمند بابت ميرزا قاديانى مرى نبوت " محرّده صغر المسلط المع بمطابق ايريل الناف مرا

معلوم يك يس زمين يررمول كار

س) بھرد بھیا کہ بیسے رمقابل پرکسی آدمی نے یا چند آدمیوں نے بیٹنگ پیڑھائی ہے اور وہ بیٹنگ ٹوٹے گئی اور کیل نے اس کو زمین کی طرف گرتے د بھیا۔ پھرکسی نے کہا ۔

غلام احسمدكى جَے ك

يعنى منتخ " (بدرجلد ۱ نمبر ۲۹ مورخد بدا بعجلا أن يجه المعظم مهم - الحكم جلد النمبر ۲۵ مودند به ارجولا لي يجه المعم معفو ۲)

٢٠ رجولا في عبواع "(١) إِنْي مَعَ الرَّسُولِ ٱقَوْمُ وَٱدُوْمُ مَا يَرُوْمُ.

(١) كشفى دنگ بين مغز با وام دكما في محمد اوراس كشف كاغلبداس قدر عماكدين أشاكه بادام لول-

(١٠) رَبِ آدِنِي حَقّيا يُقَى الْآشْيَاءِ الْ

(٣) ايسوسي اليشتن "

(بدرمبلد بمبرس مورخه ۲۵ سبولائی محت المعرصفی ۱۳ المح جلدا انبر ۲۷ مورخه ۲۷ سبولائی محت المعصفی ۱۷

له حضرت امپراکمو منین فلیفته کیسے الآئی ایّد والد تعالی بند والعزیز نے فقت احرار کے دُودان میں ہما جون معلام کی بین خطبہ مجر کے دُوران ہیں فرایا " اِن اہلمات کے بعد حضرت سے موجود علیالسلام کی زندگی میں کو کُی فاص محارث بندی آئے جس سے تابت ہے کہ براالماات میں کوس طرح بتایا گیا ہے کہ آپ کھتب میں کے بیے ایک جبتم تیار کی جائے گا ، جبتم خبر کم آپ کے تبعیلی کے بیے ایک جبتم تیار کی جائے گا ، جبتم خبر کم آپ کے زمان میں نمیں اِس لیے اور گائیاں دی جائیں گی جو اب اور وضر اور کھی اور اس کے ساتھیوں کو اس سے بیا لیگا ، کرت سے معرف وعلیالسلام کو گائیاں دی جائیں گی جو اب خود خدا دے گا اور اس فالفت میں بندو بھی مسلمانوں کے ساتھ موجود علیالسلام کی وفات کی تاریخ اس میں جبری ہیں کہ صفرت میں بندو بھی مسلمانوں کے ساتھ میں جبری ہیں کہ صفرت میں بندو بھی مسلمانوں کے ساتھ میں جبری ہیں کہ صفرت میں بندو بھی مسلمانوں کے ساتھ میں جبری ہیں کہ صفرت میں بندو بھی مسلمانوں کے ساتھ میں جبری ہیں کہ صفرت میں ہو جائیں گی دفات سے اس میں جبری ہیں کہ صفرت میں جو جود علیالسلام کی وفات کے بعد ابتداء آئیں گے اور خت آئیں گے مخالف بھی بھار کہ جائیں دی جائیں گی مبند و بھی مخالفت میں مسلمانوں کے ساتھ میں اس موجائیں گے مگل است میں جبری ہوں کے بعد ابتداء آئیں گے اور خت آئیں گی مخالف بھی بھی کے اور خت آئیں گی مخالف بھی بھی اسلام کی کہ بھی استحد اس میں جبری ہوں کے بعد ابتداء آئیں گی مخالف بھی بھی گا میاں دی جائیں گی مخالف میں جبری ہوں کے بعد ابتدائی احدیث کو فیصل کے بعد ابتدائی احدیث کو فیصل کے بعد ابتدائی احدیث کو فیصل کے بعد ابتدائی کو فیصل کو بھی کہ کہ کو بھی کا نمین کو میں کے بعد ابتدائی کو فیصل کے بعد ابتدائی کو فیصل کو بھی کیا اور میں کی کھیل کے بعد ابتدائی اور کو بھی کے بعد اس کو بھی کو بھی کی کو بھی کو بھی کے بعد ابتدائی کو بھی کو بھی

(العُفْتُل جلر۲۲ نير۲۱ مورخري ارجول ۱۹۳۵ رمغيم)

له (ترجمه) يمين ابنے رسول كے ساتھ كھوا ہول كے اور اس بات كا قصد كروں كاسب كا وہ تصد كرے-

س (ترجم) اسم مرس دئت إمجه الشياء ك حقائق وكعلا-

Association 🚅

٢٠ رجول في يحدوث من ايك نواب من ديجاكهمادك مكان من ايك براذع كيا كياسك ان المام من عضرت مولوى فورالدين صاحب عليل عقي جنائي اسى واسط مولوى معاسب كودومري مكان ير ركها كيا" (بديميلدا نمبريه مودخه استمبر عنها عصفحه ٥- الحكم حبلدا انمبر ١٣ مودخه ، استمبر عنه المعموم ميه")

ك 19.4 على المنفقطة الأغدَامُ اللَّا بِمَوْتِ آحَدِمِنْهُ مُواللَّا (بدرجلد ۹ نمبرا۷ مودخ بچم اگست ۲۰۰۰ و عنو ۱۰ الحج جلد ۱۱ نمبر ۲۷ مودخ ۱۰ راگست می ۱۹۰۰ معنوده)

> جولائی عبوائے "(۱) ہیصنہ کی آمدن ہونے والی ہے۔ (سيى نفظ بين - والتداعلم)

(٢) إِنَّى مُهِينَكُ مِّنْ آرَادَ إِحَانَتَكَ رَانِي مُعِينَكُ مَنْ آرَادَ إِعَانَتَكَ .

(٣) او رخواب میں دیجھا کوئیں نے ایک عورت کوئین رویے دیئے ہیں اوراً سے کمتا ہوں کو کفن کے لئے کیں آپ دوں گا۔ گویا کوئی مُرگیاہے اُس کی تجمیزوتکھین کے لئے تیاری کی ہے۔"

(بدرمبلد ٦ نمبرا ٣ مودنو كيم اگست كند ليخ صفوم - الحكم مبلد ا انبر٢ ٢ مودخ ١٦ رجولا في سكند ليخ معفوم)

يكم أكست كليم "(1) دَبِّ اجْعَلْنِي غَالِبًا عَلَى غَبْرِي (٢) ميري من قر (٣) إنِّي المِينَ مَعَ الْآفُواجِ أَيِّنْكَ بَغْتَةً "

(بدرمبلد ۱ نبر۲ م مودخد ۸ راگست ۲۰۰۰ مومنفرم - الحکم مبلد ۱۱ نبر۲ مودخد ۱ راگست مخشف مومنو۲)

٨راگست محن عن المريبًا « (١) شَرَّهُ نَا بِكَلَامِ مِنْنَا بِاكْرًا مِ مِنْنَا بِاكْرًا مِ مِنْنَا (٣) سَدَلَمُ

سم وترجيه) (١) الصين عررة المجيمير سيفرريفاك كر (٣) كي ايني فوجول ميت تيرب ياس احانك آول كا-

هه (ترجه) هم نه ابين كلام سيمشرون كيا (٢) هم نه ابين أكرام سيمشرون كيا (٣) سلامتي-

اے درامسل اس مصصابرزادہ مبارک احدی وفات مرادیتی جوالا استمیر کندال کو وقوع میں اگئ - (مرتب)

الله (ترجم) وشمن نديمن تقطع مول محد مكران مين سعدايك كاموت كماته-

⁽نوٹے) یہ الهام در اصل مُرانا ہے مگر تاریخ کی تعیین نرموسکنے کی وج سے سال اشاعت میں درج کیا گیا ہے - احرّب) سے (ترجمہ) جوتیری ابانت جاہے گائیں اُسے دلیل کرون گا جوتیری مدد کا ادادہ کرے گائیں اس کا مدد گار مروحاول گا۔

ام) إِنِيْ مُبَشِّرٌ (٥) إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا (٢) إِنِيْ مَعَ اللَّهِ " (بررجلد ٢ نبر٣٣ مورخ ١٥ راگست منوع معنى - الحكم جلد ١١ نبر ٩ ٢ مورض ١٠ راگست منواع صفوه)

ساراگست بخواع (۱) عرت بخش مزائين وي گئين (۲) إنّي مِنَ النَّا ظِرِيْنَ (۳) إنّيَ آخَزَلْتُ مَعَكَ الْجَنَّةَ ؟

(بدرمبلد و نمبر الا مورض ۵ اراگست سخن 1 عرص غویم -الحکم جلد اا نمبر ۲۹ مورض ۷ اراگست سخن 1 دوسفی ۵)

م اراگست می اور ایم به مارسه گفرین بینی مبلی الله علیه وسلم آئے، اسکے، عربت اور سلامتی " (بدرجلد ۱ نمبر ۳۳ مورخه ۱۵راگست سخنالی صفحه برای مجلم المحم جلد ۱۱ نمبر ۲۹ مورخه ۱۷ راگست سخنالی معفود)

> اراكسين مع مع "يان خَبَرَرَسُولِ اللهِ وَاقِعُ. *إِنَّ خَبَرَرَسُولِ اللهِ وَاقِعُ.

فرما يا معلوم بهوّاب كركسي بيكونى كي خلوركا وقت قريب آكيا ہے"

(بدرجلد انمبرا الممودخر ۱۷ راگست یختی می صفی ۱ را محکم جلد ۱۱ نمبر ۱۳ مودخر ۱۰ راگست یختی و موضی

۱۸ را گسست محامی « صبح نماز سے بہلے کشف میں دیجا کہ ایک بڑاستنارہ ٹوٹا ہے جونوب زورسے جبئنا ہڑا شمال مشرق کی مبانب سے سیدھا میزک آگرگم ہوگیا ہے۔

فرمایا۔ آج ہی ہماری گڑی نے بھی رؤیا میں دیکھاہے کہ آسمان پرستارے ٹوشتے ہیں اور دھواں ہو کر جیلے جاتے ہیں۔ ایک فرسٹ بتدیاس کھڑا ہے جو کہتا ہے کہ یہ دشمن مرتے ہیں۔

له اترجم (١١) ين بشارت دين والا بول ٥١) فدام ارس ما تقب (١) ين فدا عما تهمون-

ع (ترجم) (۲) ہیں دیکھنے والول میں سے بول (۳) ہیں نے تیرے ساتھ بہشت کو آ ارا ہے۔

سه (ترجم) رسول الشرف جوخربتلائ تقى وه واقع بوف والى بسه

سے۔ یکشف طاہری دنگ میں بھی کچرا ہوًا پینانچ ا پر تقبر کنوا نے کو ہوقت مشیح صادق ایک سندادہ ٹوٹا ۔ شمال سے ظاہر ہوکر جنوب کو گیا۔ جو پہلے مشرخ رنگ مقابعد میں مبزدنگ ہوگیا۔ دوشنی میں دسویں دات سے چاندسے کم دنھا ۔ فائب ہونے پر ڈہشت ناک آوازگوسے ک مسئی گئی۔ ویکھئے بدوم بلد ا نمبرہ ۱۳ مورخہ ۱ ارتقبر کنوائڈ مسفی ، ۔ (حرقب)

هد مراد حضرت نواب مباركة بيكم ماحبه (مرتب)

فرمایا - بینحواب شاید بهماری خواب کی تعبیر ہے ۔ بهماری نولمی کوخواب بہت ہستے ہیں اور اکنز سیتے ہوتے ہیں ؟ (بدرجلد ۲ نمبر ۳۴ مورخر ۲۷ راگست منطق عام الحکم مبلد اانمبر ۳۰ مورخر ۳۴ راگست مخت کے اعظام صفحه ۳)

9 راگست بحنوری "میرال روزے کم تخلص شود"

(بردجلد ۲ نمبر ۳ سمودخ ۲۲ راگست یخنی ایج صفح ۷ - الحکم مبلد ۱۱ نمبر ۳۰ مودخ ۳ راگست یخنی نیم صفح ۳)

١١٣ رَجِلُهُ مَن كَرِيهِمْ (١) إِنَّ اللَّهُ مَعَكَ يَا اللَّمَا أَوْمَدُ وَاعَنْ سَبِيلِ اللَّهِ سَينَا لُهُمُ مُ عَضَبٌ مِن رَبِهِمْ (١) يَوْمَ تَأْنِي السَّمَا أُوبِدُ خَانٍ مَبُينٍ - (٣) إِنَّ خَبَرَ دَسُولِ اللهِ عَضَبُ مِن رَبِهِمْ (١) يَوْمَ تَأْنِي السَّمَا أُوبِدُ خَانٍ مَبُينٍ - (٣) إِنَّ خَبَرَ دَسُولِ اللهِ وَاقِيعٌ (٣) لاَ تَحْرَفُ إِنَّ اللهُ مَعَنَا (٥) إِنَّ دَبِينَ كُوبُ فَي كُوبُ فَي كُوبُ فَي كُوبُ فَي اللهِ فَصَلُ كَرِينَ (١) اللهُ فَصَلُ كَرِينَ اللهُ مَعَكَ يَا البُرَا هِدِيمُ (٨) لاَ تَخْفَ صَدَّ تُتُ قَوْلِينٌ اللهِ المُعَمِلِدِ المُعْمِلِدِ المُعْمِلِدِ المُعْمِلِدِ المُعْمِلِدِ المُعْمِلِدِ المُعْمِلِدِ المُعْمِلِدِ الْمُعْمِلِدِ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدِ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدِ الْمُعْمِلِدِ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدِ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمُلِدِ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْمُلُولُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلُولُ اللْمُعْمُلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمِلِدُ الْمُعْمُلِدُ اللْمُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلُولُ اللْمُعِلِي الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِلْمُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْمُعْمُلِدُ الْ

٣٧ راكست ١٩٠٤ "سَينَالُهُ مَ غَضَبٌ مِّنُ رَّيِّهِ مُ "

(بدرهبلد بانبری مورخ ۱ سِتبر مینوایم صفحه م - الحکم مبلد اانمبر ۳ مورخه ۷ سِتمبر مین واین صفحه ۱)

المست المست

(فرمایا) بینی به دعا قبول ہوگئی کہ اللہ تعالی میاں صاحب موصوف کوشفا دسے۔ یہ بیختہ طور برما دنہیں رہا کہ کس دن بخار منظر وع ہؤا تھالیکن خدا تعالی نے اپنے نصل وکرم سے میاں کی صحت کی بشارت دی اور نویں دن تپ کسے ٹوٹ جانے کی نوشخبری بیش رازو تت عطاکی ہے۔ نویں دن کی تصریح نہیں کی اور مزہو کتی ہے لیکن بیمعلوم

اله (ترجم ازمرتب) وه دن آرباب كروة تكليف سے رہائی بلئے۔

کے (ترجمہ) (۱) تحقیق وہ لوگ جنبوں نے گفر کمیا اور فداتھا لی کی راہ سے روکا ان کو ان کے ربّ سے فصنب بینیچے گا (۲) جس دن آسمان کھکے طور پر دھواں لائے گا (۳) اللہ کے دسول نے جونجر دی تقی وہ واقع ہونے والی ہے (۲۲) غم مذکر تحقیق اللہ ہما دسے ساتھ ہوں (۵) تحقیق میرارب سخی ہے اور نز دیک ہے (۲) میں سے ربّ نے فصنل کیا وہ مجھے پر مہر بان ہے (۵) میں تیرے ساتھ ہوں اسے ابراہمیم ۔ سے (۸) تو کچھے خوف رنہ کر میں نے اپنی ہات کو ستچاکہ دکھا یا بعین سجی کو کے دکھا وُں گا۔ سے (ترجمہ) قرب ہے کہ ان کو اُک کے ربّ کا خصنب بینیے گا۔ بهوّنا ہے کہ تپ کی شدیدمالت جس دن سے مشروع ہوئی وہ ابتداء مرض کا ہوگا۔ واللّٰداَعلم بالفتواہ۔" (بررجلد ۲ نمبر۵۳ مورض ۲۹ راگست سن 19 زم صفح یم -الحکم جلد ۱۱نمبرا۳ مورخراس اگست سئن 1 راحوہ

اکست کو ایم در الف انتخیناً اگست بین حضرت نے نواب بین دیکھا تھاکہ آپ مقبرہ جنتی بین ہیں۔ قبر کھدولتے ہیں " (بدرجلد انمبر مسمور ند استخبر کو استخبر کو استخبر کے استخبر کا میں مصفوب استخبر کے استخبر کا میں مصفوب استخبر کا دیکھے تو اس سے مراد بیٹا ہوتا ہے اور اگر بیٹا خواب دیکھے تو اس سے مراد بیٹا ہوتا ہے اور اگر بیٹا خواب دیکھے تو اس سے مراد بیٹا ہوتا ہے اور اگر بیٹا خواب دیکھے تو اس سے مراد بیٹا ہوتا ہے اور اگر بیٹا خواب دیکھے تو اس سے مراد بیٹا ہوتا ہے اور اگر بیٹا خواب دیکھے تو اس سے مراد ہوتا ہے کہ اور کو کھاکہ میری قبردو میروں سے مراد بیٹا ہوتا ہے۔ دیکھ وجومیری نسبت تھا وہ میسے میں بیٹا کی نسبت بورا ہوگیا ؟

(الحكم جلدا المنبريه م مورض الرستبريخ التصعفر ٣)

له "اکست گذشته بی مبارک احدتپ شدیدسے منت بیماد بوگیا تھا بیمان کک کر باد بازغشی کک نوبت بنجی تھی اور تہب ایک من بائی ورج تک بہنج گیا اور سربار نے کی ایسی حالت بھی کر مربوام کا نوت بھو کر نومیدی کی حالت بہو کی تھی ۔ اس محالیات بہو کی تھی ۔ اس کے مطابق برا گست منظام مؤاکر" نوون کا بخار ٹوٹ گیا اور مبارک احدتند رست بهو کر باغ میر کرنے کے لئے بیانگیا اور بھر جند دوز بخادرہ کر ہم استم برا اگست منظام کو بخار بالکل ٹوٹ گیا اور مبارک احدتند رست بهوکر باغ میر کرنے کے لئے بیانگیا اور بھر جند دوز بخادرہ کر ہم استم برا اگست منظام کو ٹوٹ گیا اور مبارک احدی بیان میر منظام کی گوٹ گیا اور میر میند دوز بخادرہ کر ہم استم برا کو ٹوٹ گیا اور کھیلنا مشروع کیا ۔ اس بھادی سے توشفا بہوئی کیکن خوات ایک اور کا بالکل صحتیاب بہوگیا اور لڑک نے نو ورکھا کہ تا میں مارک احدی بدائن سے مرازی احدی بیان میں مارک احدی بدائن سے موجوز ہے ہوئی کے دور میں اور دو میں کہ برا کا جار فوت بھر کر ما انسان کی تشریح صاحت الفاظ میں صرت سے موجوڈ نے اپنی کا برتر یا تی الفتاف بھوئی کے اس کی تشریح صاحت الفاظ میں صرت سے موجوڈ نے اپنی کا برتر یا تی الفتاف بھوئی کے اس کی استم میں کہ دور اس کا کہ میں کر دی تھی ۔ بہانچ اس حکم برا کے اس می میں کر دی تھی ۔ بہانچ اس حکم بھرات تھی کی دور سے بیں اور دو ہوئی انسان کی میں کر دی تھی ۔ بہانچ اس حکم بھرات تھی کو دور نے بی کا ب تریا تی الفتاف بھوئی تھوئی کا بھر اس میں کہ دور سے بھر اس میں میں کر دی تھی ۔ بہانچ اس حکم بھرات تھی کی دور سے بیں اور دہ دیں ہے ۔

" مجے خداتھا لی نے خردی کئیں تھے ایک اور اڑکا دوں گا اور ہردی چوتھا اڑکا ہے جواب بدیا ہوا جن کانام مبارک احرد کھا گیا
اور اس کے بدیا ہونے کی خرقر بیا ، دو ہری بیلے مجے دی گئی اور جراس وقت دی گئی کرجب اس کے بکدا ہونے میں قریباً دو ہینے باتی
دہمت مقد اور بحرجب بربدیا ہونے کو تھا ہے المام ہوا ایق آسف کو مین الله و اُحدیث یا لیون میں خدا کے باتھ سے زمین برگرا
ہوں اور خدا ہی کی طون جا ڈن گا کی سے اپنے اجتماد سے اس کی بٹاویل کی کرداو کا اور رو بخدا ہوگا اور فدا کی طون
اسکی حرکت ہوگی اور بار کر جا بد فوت ہو جائے گا اس بات کا علم خدا تعالیٰ کو ہے کہ ان دونوں باتوں بی کونی بات اسکے دائے رائے ہوائی ہی جا بھیا سے اور کا جہوائی ہی اس ادر مقبرہ بہت میں دفن کیا گیا۔
جنا بچاس اداد و اللی کے موافق مبادک احد ہ استمبر سے ہو کہ است خداسے جا طلا اور مقبرہ بہت میں دفن کیا گیا۔
انگا یا پیڈی قراراً آلیا ہے داجے وی تھی۔ دبر مجالد ہو نہر مورخہ ہ استمبر سے بھی کو اسپ خداسے جا طلا اور مقبرہ بہت میں دفن کیا گیا۔

له «سوالسابی ظهومی آیا" (بدر)

سے یعنی صاحبزادہ مبارک احرصاحب ین انجی ماجزادہ صاحب کی قبردوسری قبروں سے کسی فتدر فاصلہ بہے - (مرتب)

المِسْمَمِرِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ الْمُصْلِطَّةَ إِذَا دَعَاهُ - قُلِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى عَوْضِهِ هَ الْمُعْبُونَ " (بدرجلد المنهري المورخر 1 ارستبر مين 1 أعلى المنظر المنبر ١ الحكم جلد النبر ١٣ مورخر ١ استبرك المنهم صفحه ١)

هر تنمبر ك المعين (١) تَدُوّ كُلُوْاعَلَيْدِوانْ كُنْتُكُمْ مُؤْمِنِيْنَ (١) بِسَلَامِ مِنْنَا (٣) تُوهِرا بك بلاسے بچایا جائے گا؛

(بدرمبلد ۱ نمبر ۱۷ مودخه ۱۲ ستمبر بخشف المعمم مسلم المحم مبلد ۱۱ نمبر ۳۳ مودخه ۱ ستمبر بخشف ا کا معنود ۱)

٣ مِنْمَيْرِ ٢٠٩٤م "مَنْ كَانَ نِيْ نُصْرَةِ اللهِ كَانَ اللهُ فِي نُصْرَتِهِ " مَنْ كَانَ اللهُ فِي نُصْرَتِهِ "

(بررجلد ۱ نمبر۲۳ مودخه ۱۲ مِستمبر۲۰ و مغیری الحکم جلد ۱۱ نمبر۳۳ مودخه ۲ ستمبر۲۰ و مفعد ۱)

· استمبر المعلم "كُمُ الْبُشُلى فِي الْحَيْوةِ الدَّنْيَا"

(بربطد ۲ نمبر، ۳ مودخه ۱۱ سِتمبرِک ارتصفی ۱۳ - الحکم جلد ۱۱ نمبر ۳۳ مودخر ۶ استمبر کنده انتصفی ۱

م استمبر عنه " لاع لاَجَ وَلا يُحفَظُ "

(بدرجلد ۱ نمبر ۱۵ مودخه ۹ استمبر کنوانهٔ صغیره رایحکم جلداانمبر ۳ مودخ ۱ استمبر کنوارج صغیر۲)

اله ارجد ازمرتب كيابوستى ايك مبقرار لاجارى بكار منف والى سے أسے چيو دركركسى أوركو بكادا جائے كد الله بيد بجرائيس ان كى مبيوده كوئى ميں چيوڑ -

لے (ترجب ازم تب) (١) اس برتو كل كرواگرتم مون بو (١) ہمادى طوف سے سلامتى كے ساتھ -

سے (ترجد ازمرتب) بوتخص خدا کے دین کی مدویس لگ جاتا ہے خدا اُس کی مددیس لگ جاتا ہے۔

سے (ترجمہ) تمارے منے اس دنیا کی زندگی میں نوشخبری ہے۔

هد (ترجمد ازمرتب) دركو في علاج بموسك كا ورنداس ككسى طرح سيسعفاظت بموسك كا-

(نوط ازمرتب برالهام مي صاحزاده مبارك احد كم متعلق سے جو دو دن بعد يُودا بنوگيا- (بدر 9 استمبر كناف معنوه)

٢ استمبر كو اعمر "يومَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانِ مَينين " (بررجلد المبرد مورضه استمبر المعالم المصفرا)

التمبري واعم "إنَّا نَبَيْ رُكَ بِغُلَامِ حَلِيْمٍ"

(بدمبلد) نمبر دسامودخ 9 استمبر ين 19 عصفحه ۵ . الحكم جلدا انمبر ۳ مودنم > استمبر يخت المعصفحا)

9 استمبر کو اعج ۱۹ استمبر کو اعج « فراسی میری آنکه لگ گئی تویدفقره الهام هوا: -

خداخومث بوگيا

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کریم اِس بات سے بہت نوش ہوا ہے کہ اِس ابتلاء میں کیں گورا اُ ترا ہوں اور اِس الهام کا بہی مطلب ہے کہ اس ابتلاء میں تُو گورا اُ ترا۔

و المستمبر المعلى المع

له (ترجمه ازمرتب) اس دن كوباد كروجب أسمان نما يان طور برمه صوال لائے گا۔

ے « ترجہ بہم تجھے ایک عِلم والے نظر کے کی خوشنجری ویتے ہیں۔ سے بدر میں بدالہامات ہوں درج ہیں'' خداخش ہوا'' اور ''یسًا عُہْدی اِنّی مَعَكُ ۔اے میرے بندے میں تیرے ساتھ ہوں۔'' (مرتب)

سے (ترجمہ) ۱۱) کیں تیرسے ساتھ ہوں اور تیرسے اہل کے ساتھ ہوں تمہاری اِس ونیا کی زندگا فی میں خوشخبری ہے (۲) کیں ان سسب کی حفاظلت کروں گا جو اِس دار میں ہیں۔

٢٠ رستمبر اعم اعر المعلم المع

إس كم معض بست إير جيب إنّ شَانِنكَ هُوَ الْآبْتُو، ويسيبي يرب "

(الحكم جلداا نمبره ۳ مودخه ۱۳ پشمبر ۲۰۱۳ معنوس)

• المُرْتَمْ بِرَكُونُ اللهُ وَ (١) آنْتَ مِينَى بِمَنْ لِلَهِ رَجَى الْاسْلَامِ (١) آنَوْتُكَ وَاخْتَ تَرْتُكَ (٣) اللهُ مَنْ اللهُ اللهِ (٣) اللهُ وَمَا اللهُ مَنْ اللهُ وَمَا اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ ا

(بعنى يهيشه موافقت كرنا لازمي امرنيين - ابتلاء معى درميان بين)

(٧) آخْبَبْتُ آنُ اُعْرَفَ (٤) إِنِي آنَارَبُّكَ الرَّحْمُنُ ذُوالْعِرِ ٓ وَالسَّلْطَانِ -

(٨) أَنْتَ مِنِيٌّ بِمَنْزِلَةٍ عَرُشِيْ (٩) اَنْتَ مِنِيْ بِمَنْزِلَةٍ هَادُوْنَ -

(یعنی تومیسے دین کی نصرت کرتا ہے جیسے اردن موسی کی نصرت کرنا تھا)

اله (ترجمه ازمرتب) مجھے برکت دی گئی ہے۔

کے (ترجمہ اندر تب) (۱) چاشت کا وقت اور دات جبکہ وہ ڈھانپ سے شاہدہے کہ تیرے دب نے تجھے نہیں بچھوڑ ا اور مذیر اوثنی ہؤا۔ (۲) کی تیرسے ساتھ اور تیرسے اہل کے ساتھ ہوں۔ (۳) کیں تیرسے ساتھ ہوں اسے ابراہیم! (۳) کیں تمام برکتوں والا ہوں (۵) اس کے بعد میرسے واسطے کوئی غم باتی مذربا۔

س (ترجد) (۱) تُوجهد سے بمنزلد اسلام کی کی سے ہے (۲) ہیں نے تجھے دوشن کیا اور تجھے ہیں ندکیا (۳) خداہر حال ہیں میرے ساتھ ہے (۵) ہر روز وہ ایک نئی شان میں ہوتا ہے (۲) ہیں نے جا ہا کہ ہیں ہیا ناجاؤں (٤) ہیں تیرادت رحمٰن ہوں صاحب عرب کا اور صاحب علبہ کا ۔

سے اشتہاد کہ نوبر کن ایک مجموعہ اشتمارات جلد م صفحہ ۹ میں بیالهام گیاں درج ہے " اِلمنظَ بست فَرْ لَدَّ دَحَی الْاسْلَامِ" (مربّ)

ہے (ترجمدا زمرتب) (۸) تُوميسے ززديك بمنزل ميرے وكشس كے ہے (۹) تُوميرے نزديك بارون كے جا بجاہے۔

(١٠) أَلَدُهُ تَرَكَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ - اَلَهُ يَجْعَلَ كِنُدَهُ حَدْ فِي رَوْدَ) لَهُ لَيْ لَكُ مُ تَعْلَى كَذَهُ الْمُعْدَى وَاللَّهُ الْمُعْدَى وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(بدرجلد ۷ نمبر۲۳ مورخه ۱۵ راکتوبریمنه ایج صفحه ۱ دانیم جلد ۱۱ نمبر۳۳ مودخه ۱ راکتوبریمنه و مفحه)

٢١/ كتوبر مع واعم " إِنِي آناالرَّحْمُنُ لَا يُغُرَّى عَبُدِى وَلَا يُهَانُ عِشْقُكَ قَايُمُّ وَلَا يُهَانُ عِشْقُكَ قَايُمُّ وَوَصُلُكَ وَآئِمُ "

(بديمبلد ١ نمبرياس مودخه ١ راكنوبر يحذه الميم مفحص الحكم جلد النمبري المودخر، اراكتوبر يحذه المطلع مغجره)

له (ترجمه ازمرتب) (۱۰) کیا تونے نہیں دیجھا کہ تیرے رُب نے اصحابِ فیل کے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا۔ کیا ان کی تدمیر کو رائٹکال نہیں کر دیا اور ان پر برا دے بھیجے ہتنے مجھنڈ کے مجھنڈ (۱۱) تلخ زندگ (Life of pain) (۱۲) دیتے ہیں بعنی تیرافعنل اور تیری رحمت عذاب سے بخات دیتے ہیں بعنی تیرافعنل اور تیری رحمت عذاب سے بخات دیتے ہیں بعنی تیرافعنل اور تیری رحمت عذاب سے بخات دیتے ہیں بعنی تیرافعنل اور تیری رحمت عذاب سے بخاتے ہیں (۱۳) کیں نے دائن سے تعلق کیا بعنی اس کا دائن بکی طا۔

کے (ترجمہ) (۲) اورہم میں سے ہوایک سے واسطے ایک مقام معلوم ہے (۳) تجھے وہ لوگ مدد دیں گے جن کوہم آسمان سے وی کریں گئے (۳) اس نے نجات یا ٹی جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا اور وہ نامراد ہؤاجس نے اس کو گاڑ دیا (۵) اورہم کسی بستی پر عذاب نہیں لاتے جب تک کہ اس میں رسول نہیں ہیں۔

سله (ترجمه ازمرتب)ئين ہى دهمان ہوں ميرايمنده ورسوانهيں كياجاماً اور مذاسعه ذليل كياجاماً ہے ۔ تيراعِشق مت مُم ہے اور تيراتعلق ہميشہ رہنے والاہے۔

الحكم مبلد اانمبره ٣ مورخه ٣ يستبرك والمصفح ابين إس الهام كالائع ٢٩ يستمبرك والم درج ب- (مرتب)

فرمایا - اِنْ مَنْ جُوْدُ وَ کا الهام اُن نوگوں سے جواب میں معلوم ہوتا ہے جوخدا کے مُرسل کے مقابل پر ایسی شوخی اور تکذیب سے پہنے ہیں کہ گویا خیال کرتے ہیں کہ خدام وجود نہیں ۔ خدا تعالیٰ فرما ہے کہ میں موجود ہوں معلوم ہوتا ہے کہ آسمان پر کچے ہور ہاہے کیونکہ خدا تعالیٰ جانتا ہے کیس قدر سے جاجملے اور حدسے ذیادہ زبان درا زیاں ہورہی ہیں -

رَسِيُ لَا يُهَدُّ بِنَا وُكَ وَتُوَلِّى مِن رَّبِ كَرِيْمِ (س) وَضَعُنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِي اَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَالَكَ ذِكْرَكَ **

(بدرجلد ۱ نمبر ۲۳ مورض ۲۰ راکتوبر کشند ۱۹ عصفی ۲ - المحکم حبلد ۱۱ نمبر ۱۸ مورض ۲ راکتوبرشند ۱۹ میشود)

(٣) رُدِّ اِلنِّهَادَ وْحُهَا وَ رَيْحَانُهَا.

یعنی تمهاری بیوی کی طرحت تازگی اور مازه زندگی واپس کی گئی -

(م) وَإِمَّا تَرَبَّنَّ آحَدً امِّنْهُ هُ-دُ-

اور اگر مخالفین یامعرض میں سے تیرے پاس کوئی آوے ﴿ تَوَ مِنْ آکے اِس جَلَّم مِن معن ہیں ١٠

ره، أِنَّا مُنَكِشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَيِلَيْمٍ.

(٧) يَـنُزِلُ مَـنَزِلَ الْمُبَادَكِ.

(a) ساقیا اندن عیب دمبارک باوت .

(٨) إِنَّ اللَّهُ مَعَ الَّهِ فِينَ التَّقَدُوا وَّالَّهِ فِينَ هُمَهُ مُنْسِنُونَ -

اله ١١) حب نے میں کے ساتھ وشمنی کی۔ گویا آسمان سے گرا۔ (٢) کیں موجود مہوں انتظار کر۔

کے (ترجم) تیری بناتوری ندماوے گا ورتورت کریم سے دیاجائے گا۔

سه (ترجدا زمرتب) بهم نع تحص تيرا وجه أمّار وياجس في تيرى مبيعة توردي هي اورتير عد ذكر كوملندكر ديا-

سم اترجه المي تحمد وكهاؤل كابوكيد وكهاؤل كا اورنيزوه باتين وكماؤل كاجن سي توخوش بهوكا.

ه (ترجمه) (۵) ہم تھے ایک میں لاک کی تو خری دیتے ہیں (۱) وہ مبارک احد کی شبید ہوگا (۷) اسے ساتی عید کا آنا تھے مبارک ہو (۸) تحقیق الله آن لوگوں کے ساتھ سے جو تعوٰی اختیار کرتے ہیں اور نیکی کرتے ہیں۔ (9) فرطا البعض متوضّ نوابیں بھی ہیں جیسا کہ بعض کو قبرستان میں دفن کیا۔ ایک گوسپیند مسلوخ دیجھا معلوم نیں اس کی حقیقت کیا ہے اور کونسامحل ہے !'

(بدرحبلد ۱ نمبر ۱۲ مورخد ۱۱ راکتو دستند المدع صفحه ۱۰ الحکم حبلد ۱۱ نمبر ۱۹ مورخد ۱۱ راکتو برسند المنظم مغیرا) (ب) " برنیمی دیجها که گھریس ہمار سے ایک بجرا ذرج کیا ہؤا کھال آثاری ہوئی ایک جگد لٹک رہاہے بھر دیجها کہ ایک دان لٹک رہی ہے۔ برسب بعض مُوتوں کی طرف اشارات ہیں ؟

(محتوب بنام نواب محدملى خان صاحب محتوبات احدبه جلام فتم حقد اول صفحه ۵ م)

ع المحمد المحمد و المحمد المحمد المحمد المحمد المستاعة المحمد ال

(استنهاره ر نومبر يحذف ومهموله انعباد المحم جلد اانمبر به مورض ا نومبر يحذف ومفح ۵ زيرعنوان" تبعرو")

۱۹۰۷ عر مستخصص "تیرے مخالفوں کا اخذاء اور افذاء تیرے ہی ہاتھ سے مقدّر تھا بعنی جولوگ تجھے مُرسوا اور ہلاک کرنا چاہتے ہیں وہ آپ ہی مُرسوا اور ہلاک ہوں گئے۔''

(اكشتهاره رنومبر يخذ في مشموله الحيم جلد الغبر بهمورخ ارنومبر يشنه الميم صفحه ٢ مجموعه اكشنهادات جلد م صفحه ٠ ٥٩)

<u> ۱۹۰۷ م</u> «اور *پورن* رایا که:-

إِنْ آنَا رَبُكَ الرَّحْمُنُ ذُوالْعِزِ وَالسَّلْطَانِ. مَنْ عَالَى وَلِيَّا يِّى فَكَانْهَا خَرَمِنَ التَّمَاءِ إِنِّيْ مَوْجُودٌ فَانْتَظِرْ شَيْنَالُهُ مُ غَضَبُ مِّنْ رَبِّهِ مُ وَثَمَاكُنَّا مُعَذِّبِيْنَ عَثَى نَبْعَتَ رَسُولًا قَذْهَ فَلَهَ مَنْ زُلْهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ وَشَّسِهَا وَثَلْ إِنِّي مُعِنْ وَمُنْ فَكُمْ فَانْعَلُوا مَا تُوْمَرُونَ وَ الْيَتَوْمَرَيُومُ الْهَرَكَاتِ . تَيَّاعَبُدَ اللهِ إِنِي مَعَكَ . وَأَلْفَتُلَى وَالَيْلِ إِذَا سَلِى مَا وَذَعَكَ وَتَلُكَ وَمَا قَلْ .

یعنی ئیل دمن موں صاحب عربت وسلطنت بینو میرے ولی سے دشمنی کرسے گویا وہ اسمان سے گرگیا بیل موجود ہوں اس میرے فیصلہ کامنتظرہ بینولوگ عداوت سے باز نہیں آتے عنظریب ان برخضیب النی نازل ہوگا بھٹم عذاب نازل نہیں کرتے مگر اس حالت بیں کرحب بہلے رسول آجا و سے بعنی ونیا پر مذابِ شدید نازل ہونا اس بات پر دلالت کر ناہیے کہ رسول آگیا ہے اور پیرمند مایا کہ عذا بیسے وہ لوگ نجات بائیں سے جنبوں نے دلوں کو باک کیا اور وہ لوگ سے زا پائیں گے جنہوں نے اپنے نفسوں کو گندہ کیا۔ آن کو کہ دے کہیں تمہادے سے مامور ہوکر آیا ہوں لیں وہی کرد ہو بئی حکم کرتا ہوں۔ تیڈ برکت کے دن ہیں ان کا قدر کرو۔ آئے خدا کے بندسے بیں تیسے ساتھ ہوں۔ مجتفے دوزِ دوشن کی قسم ہے اور اس دات کی جو تاریک ہو جو تیرے رُب نے تجھے دشمن نہیں بجڑا۔" (ہشتہارہ رِ نوبرِ سے اُرائی کے جارا انبر ہمور خرد ارز مرائے۔ والے صفحہ ۲)

ع اور پیرنسرایا " بَن تیری نسل کو بَرَه سے معدوم نمیں کروں گا بلکہ جو کچے کھویا گیا وہ خدائے کریم واپس دے گا" (اشتدارہ رنوم بریمن وائم)

<u> ۱۹۰۷ ع</u> اور پپرار دومین فرایا که:-در هرایک حال مین تمهارے ساتھ موافق ہوں اور تیرے منشاء کے مطابق '' (اشتہار ۵ رنومبر^{عن 1} 1 عر

اور پیرندمایا و المحمد الله و المحمد الله و المحمد و الله و الله

عَنْكَ وِزْرَكَ الَّـذِيْ آنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَالَكَ ذِكْرَكَ. آَيِّنِ مَعَكَ ذَكْرُسُكَ فَاذْكُرْنِيُ - وَثَيْعُ مَكَانَكَ ، كَانَ آنْ تُعَانَ وَتُرْفَعَ بَيْنَ النَّاسِ - آَيِّنِ مَعَكَ يَّا اِبْرَاهِيْمُ آِنْ مَعَكَ وَمَعَ آغِلِكَ أَنْكَ مَعِنْ وَآهُلُكَ - آَنِيْ آنَا الرَّحْمِنُ فَانْتَظِرْ وَكُلُّ يَاخُذُكَ اللهُ

یعنی تمآرے گئے ونیا اور آخت میں بشارت ہے۔ تیراانجام نیک ہے۔ نیز ہا اور نصرت اور فتح انشاءا ملد تعالیٰ۔ تیم تیر ابوجھ آثار دیں گئے ہیں تیرے مرآوڑ دی اور تیرے ذکر کو اونچا کر دیں گئے بین تیرے ساتھ ہوں بیس نے تجھے یاد کیا ہے۔ سوتو مجھے بین تیرے ساتھ ہوں بیس نے تجھے یاد کیا ہور تو تی آباہے کہ کو مدو دیا جاوے گا اور لوگوں میں تیرانام عرّت اور بلندی سے لیا جائے گا بین تیرے ساتھ ہوں اے ابراہیم ۔ بین تیرے ساتھ ہوں اور ایسا ہی تیرے اہل کے ساتھ۔ آور تو میں ساتھ ہوں اور ایسا ہی تیرے اہل کے ساتھ۔ آور تو میرے ساتھ ہے اور ایسا ہی تیرے اہل کی ساتھ۔ آور تو میرے ساتھ ہے اور ایسا ہی تیرے اہل کے ساتھ۔ تھے سے مواخذہ ہے اور ایسا ہی تیرے اہل کی تین ومن ہوں میری مدد کا منتظورہ واور اپنے وشمن کو کہ دے کو مثلاً ا

ہے مواحدہ ہے۔ اور بھپرا خربیں اُردوییں فرمایا کہ بیل تیری عمر کو بھی بڑھا دوں گا بیل تیری عمر کو بھی بڑھا دوں گا

بعنی شمن جوکها ہے کەمرون جولائی سے الباع سے دیے کر) ہم امپینے کک تیری عمر کے دن رہ سکتے ہیں یا ایسا ہی جو

ك (نوط ازمرتم) ين يكوني واكثر عدالحكيم خان مرتدى بين كونى كم مقابل بيسب جواس في صفرت يسيح موعود عليالسلام

دوسے وشمن بیٹ گوئی کرتے ہیں ان سب کوئیں تھیوٹا کروں گا اور تیری عمر کو بڑھا دوں گا تامعلوم ہو کہ ئیں فعدا ہوں اور ہرایک امریت مرافقتیار میں ہے اس بٹیگوئی کے ساتھ بہٹیگوئی بھی ہے کہ ایک سخت طاعون اِس ملک میں اور دوسرے ممالک میں بھی آنے والی ہے جس کی نظیر سپلے تمجی نسیس دیجی گئی۔ وہ لوگوں کو دلوانہ کی طرح کر دسے گی معلوم نہیں

۔ وفات سے متعلق کی تھی اور حضور کی بہتے گوئی اس طور پر گوری ہوئی کوجب یک ڈاکٹر عبدالحکیم خان نے اپنی بہتے گوئی کوجب میں حصرت سے موعود علیالتسلام کی وفات کی ایک میعا دبیان کی تھی ہنشوخ نزکر دیا اُس وقت مک اللہ تعالیٰ آپ کی عمر کو بڑھا تا گیا اور جب میں نے ایک معتبن دن کے ساتھ اپنی بیٹ گوئی کو وابستہ کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے دوسرے رنگ میں جھوٹا ٹاہت کی تفییل اس کی یہ ہے کہ میں اس نے 11 جولا فی کرنے گئے گئے گئی گئی کہ

" مرزامُسُرِفِ ہے، كذّاب ہے اور عمّار ہے . صادق كرما منے سترير فنا سوجائے گا اور اس كى ميعا دّىين سال بىلائى گئى ہے " (كانا د تجال صفحہ ، 6)

اس مح جواب بين حصرت اقدي بربدرايد وي يردعا نازل مولى :-

رَبِّ فَرَقُ بَيْنَ صَادِقٍ وَّكَاذِبٍ

اس کے بعد بھم جولائی عبد اللہ کو اُس نے تکھا :-

د الله المفرني المرزا) كى شوخيوں اور نافرانيوں كى مزاييں سدساله ميعادين سے جو اار جولائى الله الله كو لورى مون متى دين مين اور كائى شوخيوں اور نافرانيوں كى مزاييں سدساله ميعادين سے جودہ او تك بسزائے مون متى دين مين اور كي دورہ او تك بسزائے موت باويدين گرايا مبائے گائيں (اعلان الحق واتمام الحجة و كلائ على مؤلف مرتد ذركور)

اس کے مقابل برصفر میں ہے موعود علیانقساؤہ والسّلام نے استسماری نومبر منظار دھور استمادات جلد مصفو ۱۹۰-الحم مورف ارنومبر نوار مسفوی میں اس کے تعلق مذکورہ بالاوی اللی بعنی میں تیری عمر کو بھی بڑھا دوں گا'' شاقع فرائی۔اس کے بعد مرتد مذکور نے ۱۹ رفروری کویے اعلان کیا کہ :۔

« مرزا ۲۱ رساون سم 1970 (مطابق م را مست شنواع م مك بلاك بروجائے كا"

(ديكيئے اعلان الحق واتمام المجة صفحہ ٢٧)

إس برحضرت ينج موعود عليالعتلوة والسلام في اس كم تعلق فرماياكه :-

" خدانے اُس کے بیگوئے کے مقابلے پر مجھے خردی کدوہ خود عذاجہ بیرے مُبتلاکیا جائے گا اور خدا اُس کو بلاک کرے گا اور کیرے اُس کے منتر سے محفوظ رہوں گا!"

(جہشہ معرفت معرفت میں میں میں اور این جلد ۳۲۷ میں ۱۳۳۰ میں ۱۳۳۰ میں ۱۳۳۰) اس کے بعد مرزد مذکور نے درمئی شناواز کے خط کے ذریعہ سے اخبارات میں اعلان کیا کہ:۔ کر اِس سال یا آشندہ سال میں ظاہر ہوگی میکر خدامجھے مخاطب کرکے فرما آہے کہ میں تجھے اور تمام اُن ٹوگوں کو تجریب چار دلواری کے اندر ہیں بچاؤں گا۔ گو ماس دن یہ گھر نوح کی شنتی ہوگا ہو شخص اس گھر میں داخل ہو جائے گاوہ بچایا جائے گا۔ (اسٹ تمار ۵ رنومبر مینوائے ۔ ایجی مورخر ، ارنومبر مینوائے صفحہ ۲)

المَّا الْمُعْرِينَةُ عَلَى اللَّهُ عُلَامًا ذَلِيَّ وَتِهِ هَبُ لِلْ الْمُنِيْلِ الْمُعْرَالَةُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللللْمُ الللللْمُ الللللْمُ الللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ الللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ الللللْمُ اللللْمُ الللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْ

(ترجمه) مَیں ایک پاک و رباکیز و لڑمے کی نوشخبری دنیا ہوں - اسٹے بیٹ رخدا پاک اولاد مجھے نمٹن کیمی کوشکے کی نوشخبری دیتا ہوں جس کا نام کی ہے (معلوم ہونا ہے اس کامطلب یہ ہے کہ زندہ رہنے والا) تُو دیکھے گا کہ تیرا رُتِ اُن لقہ واستنہ میں میں میں میں معلوم ہونا ہے اس کامطلب یہ ہے کہ زندہ رہنے والا) تُو دیکھے گا کہ تیرا رُتِ اُن

> د مرزا ۱۷ ساون سم⁹⁴ (۱۸ راگست شن⁹لهٔ) کومرض مُعلک میں مبتلا ہوکر ہلاک ہموجائے گا!" (بیتیرانجارمورخرہ ارمئی شن⁹لهٔ والمحدیث ہ ارمئی شن⁹لهٔ والمحدیث ہ ارمئی شن⁹لهٔ)

> > إس كي جواب بي حنور في فرطايا .

" الله تعالى ظاہر كردسے كاكرداستباذكون ہے " (بدر مبلد > نمبر ۱۰٬۱۹ مورخ سر ۱۰٬۱۹ مورخ سر ۱۰٬۱۹ مورخ سر المرئی شناف المصفحہ ») سوائلہ تعالیٰ نے مرتد ندكور كى بہلی تينوں چشيكوشيوں كى منسوخى كا اعلان نود اس كے قلم سے كرواكراس كى آخرى چيگوئى كو تجواثا ثابت كرديا اوروہ إس طرح پر كرمنفوركى وفات ہم يامست شناف ئى كونىيں بلكہ ۱۷ مرئى شناف لەكرم بولى - صَدَّ قَى اللهُ وَ دَسُولُهُ وَ كات آخر الله مَفْعَدُ لَلَّهِ مَفْعَدُ لَلَّهِ -

اور مُرِدَدُ وْاکثربراس کی تمام شِیگوٹیاں اُلٹ کر پڑی۔ اُسے ، سر اکتوبرسٹ الڈ کوالعام ہؤا تھا کہ" مرزا بھیں پھڑے ہے مرض سے ہلک ہوگیا" مگروہ خو دھیں پھڑے کے مرض سے ہلک ہوگار اُس نے بیٹیگوٹی کا تھی کہ" مرزا کی جُر نبیا واکھڑھاٹیگا " (اعلان المحق مثر) اور اِپنے متعلق انکھا تھا !۔ " You will succeed " یعنی تم کا میاب ہوجاؤ کے داعلان المحق مدی سواس کی اپنی جَرا بنیا واکھڑ گھی اور ایسی اُکھڑی کہ نام و نشان تک مِسٹ گیا ہیں صفرے میں موعود علیا لقعالوۃ والشکام سے کام میں اشر تعالیٰ نے اِس قدر مرکب وی کہ آج رُوشے زمین کا کوئی خطہ ایسانہیں جہاں آپ کے شہرائی نہ پائے جاتے ہوں۔ فَالْحَدُدُ یِکْلُدِ عَلَیٰ ذَیاب ۔

ا ر رحداد مرتب عيد كاآنا تيرے الف مبارك مور

ته حصرت عليفة أسيح الثاني ايده الله رتعالى بنصره العزيز في ايك خطبيعيد الفطر مع دوران مين إس الهام كي تفسيروتسترت فوات

مفالغوں سے کیا کرے گا جو تیسے معدوم کرنے کے لئے جملے کرتے ہیں بغداان کو بکڑے گا اور یہ خدا کا ہندہ اکبلائیے گا۔ اس کے ساتھ کوئی مثر یک رنہوگا جق آگیا اور باطل بھاگ گیا۔ یعنی باطل بھاگ جائے گا۔ ایک شخص کی مَوت قریب ہے۔ خدا ہرا یک بوجھ کو آپ اُسٹھا نے گا واس کے معنے اُب بہ معلوم نہیں ہوئے۔ آئندہ خدا قادر ہے کہ تفصیل ظاہر کرنے کا جو شخص تیری خدمت کر تا ہے اس نے ایسا کام کیا کہ گویا سارسے جمان کی خدمت کی اور جو شخص تھے وکھ ویتا ہے اُس نے ایسا کام کیا کہ گویا ساری وُرنا کو دُکھ دیا۔"

إس كے بعد ايك أور المام ہے جس كے اخلى اوازت نبيل شايد بعدين اجازت موجلة اس كا بيلافقره

سے:-" دیکھ کمیں ایک نہایت جھپی ہو گی بات پیشیں کرتا ہوں" (بدرمبلد ۱ نمبر ۱ ۲ مورخہ ۱ رنومبر شن¹ عصفحہ ۲ ۔ ایچ مبلد ۱ انمبر ۲۰ مورخہ ۱ رنومبر سخن البیار صفحہ ۳)

راسی الہام کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی الله عنه کوا سیخ ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں -)

" (ایک) نہایت خوفناک امر جو ہروقت دل کوغمناک کرتار ہتا ہے۔ ایک مہیشیگوئی ہے جوجید دفعہ خدا تعالیٰ

بقيبهاست بدار موت ارشادفرايان

(الغضائ مبلد ۱ انمبر ۱ مورخ ۱۹ را دچ سام 1 از معنى ۵ خطب عبد الغط فرموده ۱۳ رمادچ سوم 19 الدير)

کی طرف سے ہوئی ہے۔ ئیں نے بجز گھر کے لوگوں کے کسی بیراس کو ظاہر نہیں کیا۔ اس بیٹ گوئی کے ایک حقہ کا حادثہ ہم میں اور آ بیٹ بین مُشترک ہے۔ بہت دُعاکر تا ہموں کہ خدا اس کوٹال دسے اور دومسرے حقہ کا حادثہ خاص ہم سے اور ہمارے گھر کے کسی خص سے تعلق ہے " (مکتوب ہے مکتوبات احدیہ جلد ہفتم حصد اوّل صفحہ ہم)

" ایک وَبایشے گی

ار نومبر کو ۱۹۰۹

(فسنسدهایا) معلوم نمیس بیکس قیرم کی وَبا ہوگی'' (بدرجلده نمبر ۱۹ ۲۲ مورخرد ا نوم بین الماری صفوع - الحکم جلد ۱۱ نمبر ۲۲ مورخرد ارنوم بیک ۱۹ می صفوع ۲

نومبر بحاع "(۱) قَذَفَ فِي قُلُوبِهِ مُ الرُّغْبَ (۲) وَعُدُّغَيْرُ مَكُذُ وْبِ " (بدرجلد النمبر ۲ ۲ مورضرا ۲ رُومبر مُن المُ صغیری الحکی جلد ۱۱ نمبر ۲ سم مورض ۲ رُومبر من المُ صفیری)

> ٢٦ نومبر كا بيلاء ناگهانى -(٢) ايك عربي لفظ الهام مؤاجس كے معنے ہيں تُواُن كَيْ تَجِينِ مُسَنَّے كا-(٣) يا الله فضتنج "

(بدرمبد انمبردج مورخ ۲۸ زومبر کن 1 ع صفحه ۲)

(الحكم طلداانمبرم م مودخه ۳ رنومبر مشقط ا

اله يعنى نواب محرعلى خان صاحب آت مايركو ثله- (مرّنب)

سے (ترجب) خداتعالی نے اک سے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ (۱) یہ ایسا وعدہ سے جو مجھوٹانہ ہوگا۔

سے (ترجہ) تحقیق جو کھانہوں نے بنایا ہے یہ ایک دھو کے کامنصوبہ ہے اور دھوکہ باز کامیاب نیس ہوسکناجس راہ سے مجی وہ آئے۔
سے چونکونزولِ الهام کی معیم تاریخ معلوم نہیں ہو کی اِس مئے اسے سند تصنیف کتا ہے چند مدمعونت ہار می شنال انہ کے مانخت درج کیا گیا۔ (مرتب)

جسمانی کے قوا عد کلیہ اور اصول علمیتہ اور سے تیکے ضرور یہ وغیرہ کی بحث پرشتمل اور تصنمی تقییں جن میں طبیب حاذق قرشی کی کتا ہے بھی تقی اورا شارہ کیا گیا کہ ہی تفسیرنٹ آن ہے اور جب ئیں نے اُن کتا بوں کو کوٹی بِ نظر رکھ کر سو طِستِ جمانی کی کمابی مقیس، قرآن مشریف پرنظروالی تووعیق درعیق طب جسمانی کے قواعد کلیتہ کی باتیں نهایت بلیغ پراییس قران شریف مین موجود مائیس " (چیشت معرفت صفحه ۹۵- رومان خزائن جلد ۱۰ اصفحه ۱۰)

> ٧رومبر عبو النَّامِينِ النَّامِينِ النَّامِينِ النَّامِينِ النَّامِيرِ النَّامِيرِ النَّامِيرِ النَّامِيرِ (٢) أُنَّهُ مُ مَّاصَنَعُوا هُوَكَيْدُ سَاحِيرِ الْ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَنَّى -

> > (m) اَنْتَ مِيغَىٰ بِهَنْزِلَةِ رُوْجِيْ.

(س) آنْتَ مِينَىٰ بِسَنُوْلَةِ النَّجْبِ الثَّاقِبِ -(ه) جَاءَ الْحَقُّ وَدَهَقَ الْبَاطِ لُ "تُع

(بدرجلده نمبر ۵ مورخ ۱۲ وسمبرین 19 رصفی ۱۳ انحکم جلد اانمبرم ۱۲ مورخد ۱۰ وسمبری نست مسفی ۸ یشمیم بيشبه معرفت منغير ١٨ . روحاني خزائن مبله ١٩٣١)

(ب) " جب میں صنعت ختم کر حیکا توساتھ ہی مجھ کو یہ الهام خدا کی طرف سے ہوًا تھا:-إِنَّهُ مُ مَّا صَنَعُوْا هُوَكَيْدُ سَاحِرِ وَلا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ ٱ فَى - آنْتَ مِنِي بِمَنْزِلَةٍ

النَّجُيمِ الثَّاقِبِ -

(ترجمه) اربيه لوگوں نے ہو بيعبلستجويز كيا ہے بير مكار لوگوں كى طرح ايك محرب اور اس كے نبيجے ايك تشرايت ا ور ہُزنیتن مخفی ہے مگر فرمیب کرنے والامیرے ہاتھ سے کہاں بھا گے گا۔جہاں جائے گا ئیں اس کونکڑوں گا اوزمیرے باتھ سے تھیں کا رانہیں بائے گا۔ تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ وہ ستارہ جوشیطان برگر تا ہے "

(است تهار ۵ امتی شنده ایج معنوان باعث تالیعت کتاب اندا مند روجیت میم معرفت صغیرج دروحانی خزائن جلد۳۳صفی ۵)

اله (ترجمه) (۱) تُومِح سے بمنزلہ اس ستارے کے ہے جو قوت اور روشنی کے ساتھ شیطان پر ممل کرتا ہے۔

تے (۲) بوکھے انہوں نے بنایا ہے وہ سامرکی تدبیرہے اورسامرکسی داہ سے آئے وہ کامیاب نئیں ہوگا۔ (۳) تومھ سے بمنزلدمیری رُوح کے ہے (میر) تو مجھ سے بمنزلد اس ستارے سے جو قوت اور روشنی کے ساتھ شیطان پر حمله كرتاب - (٥) حق آگيا اور باطل بهاك كيا-

سے (نوٹے ازمرقبے) یہ المامات اس سکیری تصنیف کے وقت ہوئے جوم رومبر سنائٹ کولا ہور میں پڑھا گیا۔ (مرقب) سے بعنی وہ صمون بچ قادیان میں آریوں سے فرم ہی مبلسہیں مُنانے سے لئے لکھا گیا تھا ، وریصمون حیث مہ معرفت سے آخر میں بطور ضمیمہ شامل ہے۔ (مرتب)

ا (۱) بین تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں ہیں تیرے ہوجہ اکھاؤں گا (۳) اسے مسرور کیں تیرے ساتھ ہوں (۱) ایک وہ قادیا وہ تی ہوں اور بلاک ہونے والا بلاک ہوگا (۵) ہم نے لوگوں کو تیرے قدموں کے نیچے دکھ دیا (۹) ہم نے تجھ سے وہ ہوجھ اٹھا دیا جس نے تیری بیٹیے توڑ دی تقی اور تیرے ذکر کو بلند کیا (۵) ہم نے واقع الول کا گئی (۵) عنقریب ہم ان کو نشانات دکھلائیں گے۔ گر دونواح بیں اور خود اُن میں (۵) تم دونوں کا دُعا قبول کی گئی۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر بات پر تفاور ہے (۱۰) کیس تیرے ساتھ ہوں اسے ابراہیم!

علی (ترجمہ) (۱۱) کیس تیرارتِ اعمانیٰ ہوں (۱۲) کیس نے تیرے لئے وہ امریب خدکیا ہو تو نے اپنے لئے پسند کیا (۱۳) خوشی و شرعی سے جل کہ تیراوقت قریب آگیا (۱۲) اللہ تعالیٰ ہو تیں ہے وہ اور ہاتی رہنے والا ہے۔

سے حضر شیسے موہ و مدالت الم نے ایک محتوب میں بھی جو نواب محد علی خان صاحب آف الد کو طیح التحر کر فرایا :۔

'' دوسرے نمایت خوفناک امر جو ہر وقت ولے کو غمناک کرنا رہتا ہے ایک بیٹ گوئی ہے ہوج ہے ۔ دفعہ خدا تعالیٰے کے طرف سے ہوج ہے ۔ میں نے بجر گھر کے لوگوں سے کسے ہواسی کو ظاہر نہیں کیا۔ اِسے بیگی کُول سے موجوب کو گھرے لوگوں سے کسے کہا ہوں کو ظاہر نہیں کیا۔ اِسے بیگی کہا اور وہ مرب کے ایک صفتہ کا حادثہ ما میں جم سے اور ہما ہے گھرکے شخص سے معلق ہے ۔ دیج ہے المام کسی صفتہ کی نسبیت ہے موجود علیات الم میں موجود علیات موجود موجود علیات الم میں موجود علیات الم میں موجود علیات الم میں موجود علیات الم میں موجود علیات موجود موجود علیات میں موجود علیات موجود موجود علیات موجود موجود میں موجود علیات الم میں موجود موجود موجود میں موجود موجود موجود موجود موجود موجود میں موجود مو

(بدرجلد ۹ نمبرا ۵ مودخد ۲ رومبر المستر مسفحه الحكم جلد اانمبر ۲ م مورخه ۲ ردمبر المح مسفحه)

اَیْ اِلْمِی اِلْمُعْدِی مِی اِلْمَا النَّدِی اَلْمُعْدُواالْجَایْعَ وَالْمُعْدَثَرَّ؛ (بررجلد ، نبرامورنر ۹ چنوری ش⁹ بیم صفی ۱۳۰ ایج مبلد ۱۲ نبرامورنر ۱ رجنوری ش⁹ بیم صفح ۳)

ا (ترجمه) يقينًا تيرا وشمن جوب وسي أبترب - على (ترجمه) وقت أكيار

سه (ترجد ازمرّب) بعنى اسنبى إلىموكون اورمخاجون كوكهانا كملاؤ-

(نوسطے)" بعض مہمانوں کو (سالانہ جلسٹے اور کے موقع پر۔ مرتب) ایک دن کھانا بہت دیریں طار دوٹی کانی تیارتھی سکومیہ تنگ متنی اور محقورے آدمی ایک وقت میں کھاسکتے ہے اِس واسطے بہت دیر ہوگئی اور بعض مہمان بغیر کھانا کھانے کے سونے کے کول میں جلے گئے توان کوید اِنعام طاکن تو دخلا وزیرِ عالم نے ان کے ساتھ ہمدر دی کا اظہار کیا اور برا و داست آسمان سے اسٹرے رسول کے پاس دات کو بہنا م بنچا کہ آ کھیے ہوا اُنہ کا آئے ہ و الم المعتقر بھو کے اور مضطر کو کھانا کھلا جسے سویر سے صفور نے دریا فت کیا تو معلی ہوئے کہ مرات کو بعض مہمان میں مورے دہے۔ اُسی وقت آپ نے ناظان لنگر کو کہلایا اور بہت تاکیدی کرمہمانوں کی ہرطرح سے فاطرداری کی جائے اور ان کوکسی قیم کی تعلیم نے بہر وہر دریا مورضہ و جنوری شنگ مصفح سے)

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ عندای الہام کے متعلق فر ماتے ہیں۔

" در المرسر کو اور الله ہے کہ میں کے آئھ بج کھانا کھانے کے بعد یہ عابز جلسے ہیں تقریروں کے سنے میں لگ گیا۔
ای روز سے پاک کی تقریر بھی می اور خوب سیری حاصل ہوئی۔ نماز مغرب وعشاء (جمع کردہ) اوا کی اور مجد مبارک میں حسب الارشاد مجلس معتدین صدرانجین کے جزل اجلاس میں شامل ہونے کی غرض سے بیٹے گیا کہ اجلاس کے بعد کھانا کھالوں گا۔ اعلان کے مطابق اس میں جاعتوں کے صدرصاحبان اور سیکرٹریوں کی شمولیت ضروری تھی۔ میں اس وقت کمز ورتھا۔ بعوکا تھا کہ مج کا کھانا کھایا ہوا تھا۔ وی میں اور پکھ کھانے کومیسٹرنہ آیا تھا۔ بیس سالہ جوان تھا۔ شاید ایک آدھ کے سوابا تی تمام احباب سنتوں وغیرہ سے فارغ ہوکر مجد سے چلے گئے تھے۔ اس حال کے پیش نظر نفس تقاضا کرتا تھا کہ اٹھ کر چلا جا کہ غالبًا ادا کین صدرانجمن احمد یہ کھانے کھانے کے بیں اور سب لوگ لنگر میں کھانا کھار ہے جی گؤ بھی جا کر کھانا کھا کر چلا آ۔ لیکن غریب دل ڈراکہ مبادا

کیم جنوری ۱۹۰۸ع (۱) دبربهٔ خسرویم شد بلند- زلزله در گورِنظامی فگند-(۲) این مَعَكَ آینَمَا تَذْ هَبُ وَتَسِیرُهُ "

(بدرجلد، نمبره مورخره وچنوری شنه ایم صفحه ۴ - المحکم مبلد ۱۲ نمبر۴ مورخر۲۲ چنوری شنه ایم صفح ۱۰)

ارجنورى من المعنى "(۱) المين معلى وَمَعَ آغيلات . تَدِيَّا مِن وَرُسُون اللهِ مِن مَعَلَق وَمَعَ آغيلات .

(٢) إِنِّي مَعَكَ فِي كُلِّ حَالِ وَعِنْدَ كُلِّ مَقَالِ.

(٣) إِنِّي مَعَكَ فِي كُلِ مَوْطِنٍ منَعُرُقِنَ اللَّهِ وَفَتْحُ قَرِيْكِ م

نیر حاضر ہوجاؤں۔ بیضار ہا۔ بیضار ہا۔ بورے دو گھنے انظار میں گزر گئے۔ بھوک نے بہت ستایا۔ قریباً بونے نو بج معزز اراکین صدرانجمن اور چنداحہاب جماعت ہائے بیرون تشریف لے آئے۔ اجلاک شروع ہوکر پونے بارہ بجے رات فتم ہوا۔ خواہش خوراک ازخو دختم ہوگئی کہ بھڑک کی طاقت ہی باقی ندر ہی تھی۔ مسجدے ینچے اتر ااور حکم نوعگ کو کردھا کنگر کارخ کیا جے بند پایا۔ ناچارا پن بائے قیام پرجو بیت المال کے کمروں میں تھی واپس آ کرسونے کوتھا کہ کسی نے درواز ہ پردستک دی کہ جس مہمان بھائی نے کھا نائیس کھایا وہ کنگر خانہ میں جاکر کھا ناکھا لے۔ چنا نچے بندہ گیا اور جو پچھ ملا شکر کرے کھا کر چلا آیا۔

اگل صبح کے نو دی ہجے میں ویکھا ہوں کہ بیارامیج پاک چھوٹی مسجد کے دروازہ میں گلی رخ کھڑا ہوا ہے اور کئی ایک عشاق سامنے کھڑے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں کہ مولوی صاحب کو بلائیں۔ چنانچہ حضرت مولوی نورالدین صاحب سامنے حاضر ہوئے ق فرماتے ہیں معلوم ہوتا ہے آج رات کے کھانے کا انتظام اچھا ندتھا کہ بعض مہمان بھو کے رہ گئے کسی کی بھوک عرش تک پنجی ہواور مجھے بعثدت الہام کیا گیا۔ یُکا یُجھا النّبی کی اُطُعِمُوا الْجَائِعَ وَالْمُعْتَدَّةِ.

یہ الہام رات کے دس بجے کے قریب ہوا تھا جس پرحضور والا نے با ہزشتظمین کوکہلا بھیجا تھا کہ جن مہمانو ل کو کھانانہیں ملا ان کو کھانا کھلا یا جائے۔ای واسطے نتظمین میں ہے کسی نے میرے درواز ہ پر دستک دی تھی۔'' (اصحاب احمد جلند ۸صفحہ ۹۲،۹۱)

که (ترجمدا زمرتب) (۱) میری بادشا بست کا دبربه بلند مهوار نظامی کی قبرین زلزله پرا (۲) کین تیرس ساته مهون جهان تو جائے اور میرسے۔

کے (ترجمہ) (۱) ئیں تیرے ساتھ ہوں اور تیرہے اہل کے ساتھ ہوں۔ (۲) ئیں تیرے ساتھ ہوں ہرمال میں اور ہرگفت گو میں ۔ (۳) ئیں تیرہے ساتھ ہوں ہراکی میدان میں ۔امٹار کی طرف سے نصرت اور فتح قرمیب ہے۔

حضرت امير المؤمنين خليفة أسيح الثاني ايده الله تعالى بنصره العزيز فروات بي ال

(m) وَهُمْ مُرِينٌ كِعُدِ غَلِيهِ مُرسَيُغُلَبُوْنَ -

(٥) وَإِمَّا نُيرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّـذِئ نَعِدُ هُـمُ ٱوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ.

(٢) نَصَرَكُمُ اللَّهُ نَصْرًا مُّوَذَّرَّار

(٤) إِنَّى مَعَكَ يَّا إِبْرَاهِ يُمُ "

(بدرمبلد »نبرا مورخ ۲۳ رجنوری شرا ۱ ترصفی ۱۳ الحکم جلد ۱۲ نمبر ۱ مورخ ۲۲ یجنوری شرا المرصفی ۱۰

هر حبنوری مداعم و دیمیا کو میرمان کی بیوه جس دن اس کاخاوند فوت به گوا، کیس نے دیمیا کواس بیوه کی بینیانی پر ۵ یا ۲ یا ۷ کاعد دانکھا برگا ہے تیں نے وہ مشاویا اور اس کی مگراس کی پیٹیانی پر ۲ کاعد دانکھ دیا ہے ہے " رید میلا د نیم مورض ۲ برجنوری شدہ ایم مجلد ۲ انمبر ۲ مورض ۲ برجنوری شدہ ایم میلد ۲ انمبر ۲ مورض ۲ برجنوری شدہ ا

^احبنوری میروری (الف)" بین گوئی کی آخری حَدہ۔ وہ وعدہ طلے گانہیں جب ک نون کی ندیاں جاروں طرف سے بہدنہ جائیں "

(بدرجلد ينبر مورخ سا برجنورى شنه المع مسفو، الحكم جلد ١٠ نمبر المورخ ١٧ حبنورى شنه الميم مفر ١٠ الحكم جلد ١٠ نمبر المورخ ١٧ حبنورى شنه الميم مفر ١٠ الحكم جلد ١٠ نمبر المورخ ١٧ حبنورى شنه الميم مؤري قد المين مقد المين المي

اے (ترجمہ) (سم) اوروہ فلبہ کے بعد عنظریب مغلوب ہول گئے۔ (۵) اور یا توہم تھے بعض وہ باتیں دکھادیں گئے ہو وعدہ کی گئی ہیں یا تھے وفات دیں گئے (۷) مدو کی اللہ تعالی نے تمہاری مؤتد اندمد (۷) اسے ابراہیم! بکن تیرسے ساتھ ہوں۔

سله امیرخان صاحب مرحوم پیرنظور محدصاحب موجد قاعده بیتر ناالقرآن کی بیوی کے رسنت میں بھائی مقیم جن کے ساتھ محداکم بخالعہ ا مرحوم کی دختر اصغری سیکم صاحب بیا ہی گئی تھیں۔ اُن کی وفات کے بعد اصغری میکم صاحبہ میاں مد دخان صاحب کے عقد میں اُئیں اور تعشر مسیح موعود علیالتسلام کی اِس بشارت کے ماسخت اُن کے میجہ نیکتے ہوئے جن کے نام صب ذیل ہیں :۔

راجه محد عبدالله خان صاحب، راجه محد یعقوب خان صاحب (کارکن صد رانجمن احمریه) محمد داؤد صاحب، محمد الیاس صاحب، زینب اور عاکشه به

اصغری بیگم صاحبہ اپنے والدین سے ساقہ حصرت سے موعود علیائتلام سے گھرسے ایک حصتہ میں رہتی تختیں اور اُُن کی والدہ مرحوم حضرت سیح موعود علیائتلام کی فدمت کرتی تختیں۔ (مرتب) سلہ پرکتاب فلافت لائبریری دبوہ میں موجود ہے۔ (مرتب) ورجنوري منواع « أَيْنَ مَعَكَ وَمَعَ الْمُلِكَ هَذِهِ " " الْفَيْ مَعَكَ وَمَعَ الْمُلِكَ هَذِهِ "

(بدرجلد ۽ نمبره مودخره ۷ چنوری شناف یومنوم - الحکم جلد ۱۲ نمبره مودخر ۲۷ چنوری شناف دا ا

٢١ رحبوري مبه اعمر " (١) مَلْعُونِيْنَ آيْنَهَا ثُقِعْنَ آمْخِذُوْ (٢) إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُوَةَ مِنْ شَعَا يُعِدُوْ (٢) إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُوَةَ مِنْ شَعَا يُعِدِ اللهِ "

(بدرمبلدے نمبرہ مودخہ ۲۳ رجنوری شریع ایم صفحہ ۲ - الحکم مبلد ۱۲ نمبر ۹ مودخہ ۲۲ رجنوری شریع عصفی ۱۰

٢٦ رحبنورى مربي مربي من الله (١) حَدَّقَهُ مَا الله (١) قَتَلَهُ مَا الله (٣) ميرى تع بهولُ الله (٣) ميرى تع بهولُ (٣) ميرى تع بهولُ (٣) إِنَّا وَآذُهُ وَ اللّه (٤) آنتَ مِدِينَ بِمَنْ لِلَهُ سَعْعِیْ "
(٣) إِنَّا وَآذُهُ وَ اللّه عَنْ (۵) آنتَ مِدِينَ بِمَنْ لِمَا يُولَةٌ سَعْعِیْ "
(بدرجلد ، منبر ۴ مورخه ٣ رجنوری شناف عصغی ۴ - الحکم جلد ۱۲ امنبر ٤ مورخه ٢ رجنوری شناف عاصغی ۵ ماشیه)

٢٧ ر حبوري مستعمر (١) الني معك يَا إبْرًا هِدُهُ (١) از خدا ما بندمردان خدا " (١) از خدا ما بندمردان خدا " (١) المرحبد عنوري منوا على معلوما الحكم مبلد ١٧ نمبر ٨ مورخ ٣٠ رجنوري منواع معنوم ١ درمبلد عنبرما مورخ ٣٠ رجنوري من والمعمومة معنوما الحكم مبلد ١٧ نمبر ٨ مورخ ٣٠ رجنوري من والمعمومة ١٠ الحكم مبلد ١٧ نمبر ٨ مورخ ٣٠ رجنوري من والمرابع معنوما الحكم مبلد ١٧ نمبر ٨ مورخ ٣٠ رجنوري من والمرابع معنوما المحمومة منابع المحمومة المحمومة

اله اترجم) من ترس ساته مول اورترس ابل كما قد مول بويس

الله والمعون مين ممال كين باعم الين برط مايس كرا على الله المتنق معنا اور مروه الله تعالى ك نشانيول من سعاين-

سے (ترجم) (۱) الله تعالی نے ال دونوں کومبلا دیا۔ (۱) الله تعالی نے ال دونوں کوقتل کر دیا۔

سے (ترجمہ) (م) بے شک ہم اس کو نیری طرف کوٹائیں گے۔ (۵) تومیرے نزدیک بمنزلدمیرے کا نوں کے ہے۔

(نوٹ ازمرتب ایس الهام اِمنّا رَآ دُورُهُ اِلَيْكَ كے بعد الحكم كے اس برجيديں مصرت اُمّ المؤمنين (رضي الله تعالی عنها) كى رؤيا

مى درج سيحس سے الهام كي تعيين بمطلب اور تشريح بين مدد لى ماسكتى سے اوروہ يرسے:-

" إس كے ساتھ بى صفرت اُم المؤمنين عليها السّلام نے رؤيا بين ديج اكدايك بهمادا بالتوشيرہ اُس نے ايك كُتّے كو يكواكر لمّا ديا اور كها يجب " (الحكم مورخرو و جنورى شناك يُصفحه ه حاست يه)

ه يرالهام الحكمين نين ب-

ل (تجدا زمرتب) (۱) کین ترس ساتھ ہوں اسے ابراہیم! (۲) خدا کے بندے خدا مے پاتے ہیں۔

مَعَكَ فِي السَّمَاءِ وَالْآرُضِ (٣) إِنِّى مَعَكَ فِي الدَّ نِيَا وَالْاَحِرَةِ (٥) إِنِّى اللَّهُ عَلَى مَن كَفَرَ (٣) إِنِّى مَعَكَ فِي الدَّ نِيَا وَالْاَحِرَةِ (٥) إِنَّ اللَّهُ مَعَ الَّذِيْنَ مَعَكَ فِي الدَّ نِيَا وَالْاَحِرَةِ (٥) إِنَّ اللَّهُ مَعَ الَّذِيْنَ اللَّهُ مَعَكَ فِي الدَّ نِيَا وَالْاَحِرَةِ (٥) إِنَّ اللَّهُ مَعَ الَّذِيْنَ اللَّهُ مَعَ اللَّهُ مَعَ اللَّهُ اللَّهُ مَعَ اللَّهُ اللللللَّةُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

(بدرجلد، نمبر ۱ مورخ ۱۳ افروری شنولت صفح ۱۷ - المحکم جلد ۱۲ نمبر ۱۷ مورخ ۱۳ افروری شنولت مصفح ۱۱ در این ۱۳ مان مقلی مجرده گیا - (۱) آسمان مقلی مجرده گیا - (۲) آسمان مقلی مجرده گیا - (۲) آسکان مقلی مجرده گیا - (۳) کافت و (۳) کافت و

(٥) أَنْتَ إِمَا مُرَّمَّبَارَكُ لَعَنْدَةُ اللهِ عَلَى الَّهِ مِنْ كَفَرَ (١) اَنْتَ إِمَا مُرَّمُبَارَكُ لَعْنَةُ اللهِ عَلَى اللهُ الل

الرفروري مناع "يَامَسِيْمَ اللهِ عَدْوَانَا"

(بدرمبلدی نمبر ۱ مورض ۱۷ ارفرودی شنه این صفحه ۱ - الحکم مبلد ۱۷ نمبر ۱۷ مورض ۱۳ ارفرودی شنه ۱۹ تصفح ۱)

فرورى مواع كاليك دوالى مين استعمال كرنے لگا توالهام اوا :"خطسرناك"

(بدرجلد ، نمبرلا مورض ۱۳ رفرودی شناع صفحه)

ا و رترجمہ) (۱) توامام مبارک سے (۱) اللہ کی تعنت اُس پرجس نے انکارکیا (۱) کیس تیرسے ساتھ ہوں اسمان اور زمین میں۔ (۱۱) کیس و نیا اور اُخرت میں تیرے ساتھ ہوں (۵) اللہ ساتھ ہے اُن کے جو تقوٰی اُخت یارکریں اور جو نیکو کارہیں (۱۱) جمال کہیں پائے گئے بچڑے جائیں مے اور ہلاک کے جائیں مجے۔ (۷) زمیب کو قتل نذکرو۔

ع (ترجمدا زمرتب) (١١) زينب كوتتل دركرو (١١) اللركاعنت أس برس ف انكاركيا-

سے (ترجہ ازمرَّب) (۵) تُومبادک امام ہے اللّٰدی لعنت ہُمں پرجس نے انکادکیا۔ (۲) نُومبادک امام ہے اللّٰدی لعنت ہُمس پر جس نے انکادکیا۔ (۷) تُومبادک امام ہے اللّٰدی لعنت اُمن پرجس نے انکاد کیا۔ (۸) برکت دیا گیا وہ ہوتیرے ساتھ ہے اور وہ ہو تیرے گر دہے۔ سے ۔ مرتّب)

هد (ترجمه) اسے اللہ کے میری مماری شفاعت کر۔ (نوٹ ماس الہام کی مزید وضاحت کے لئے دیکھئے ایام السلی ۔ روحانی خزائن جلد ۱۳ اصفحہ ۳۳۲ اور دافع البلاء۔روحانی خزائن جلد ۱۸صفحہ ۲۲۸۔ ٧٠ فروري مواع "ظفركم ألله ظفرًا مَن الله عَلَم الله عَل

(بدرمبلای نمبری مورخه ۲ فرودی شن ۱ ارصغحه ۱)

"ماتم كده"

٤ مارچ <u>۴٠٩ع</u>

فرایا. اِس مضعلق کوئی تفهیم نهیں ہے۔ محصر غنورگی میں دیکھا کہ ایک جنازہ آتا ہے؟

(بدرجلد، نمبر امورخ ۱۲ رمارچ شنه ایج صفحه ۲ - الحکم مبلد ۲ انمبر ۱۸ مودخ ۱۰ رما دچ شنه ایج صفحه ۲)

مری زبان سے یا نفظ نکل ابوعب را تلائے میں ۔ میرووبارہ دیجھا ۔ ایک مرتبہ کیں نے دیکھا کہ دورسے ایک خص جبلا آرہا ہے اور میری زبان سے یا نفظ نکل ابوعب را تلائے میں ۔ میردوبارہ دیکھا "

(بدرمبلد عنبر امورخه ۱۲ رمارچ سن واع صفحه)

٢٥ مارچ مرواع (١) آمَثَالُ الرَّحْمَةِ - آوَّلُ الذِّكْرِ وَأَخِرُ الذِّكْدِ (١) خَمَدَ - اللَّهُ مَدَ - اللَّهُ عَدَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى الْمُعَلِّمُ عَلَى اللْهُولِي اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ

‹ بدرجلد عنمبر ١٣ مورض ١ را بريل شنه المعصفح ١٠ - الحكم جلد ١٢ نمبر ٢٢ مورضر ٢٧ رمارج مشنه المرع صفحه ٨)

٢٩ مارج مربه عمر (١) أخستَ الله أَمُدَكَ (١) أخستَ الله أَمُدَكَ (١) أخستَ الله أَمْرِي (٣) يَأْتِهُنَ مِن كُلِ فَيِرِ عَمِيْقٍ (٣) أُمِيد سے بڑھ كر (۵) رهايا بين سے ايك شخص كى مُوت ر (٢) وضتح "

(بدرجلد ٤ نمبر١١ مورخد٢ رابري شنه المصفح ٢ - الحكم جلد٢ انمبر٢٢ مورخ ٣٠ رمادي مشنه ليصفحه ١)

له الله في كمكل المنتج دى-

سے (ترجمه) (۱) رحمت کی مثالیں بیلے ذکروالا اور آخر ذکروالا- (۷) کھنٹ کھول کرمیان کرنے والی کتاب کے پرنشانات ہیں۔

سه (ترجمهاندمرتب) (۳) کوئی واقعه اس کاشیرازه نهیس بکھیر سکے گا۔

عد (ترجمه) (١) الله تعالى في تيراكام الجهاكرديا - ٢١) الله تعالى فيميراكام الجهاكرديا - ٢١) ميرسياس تحالف آئيس كم بردور كداه س-

اربریل مباعث "میاں منظور محدصا حب کی بیوی (جو حضرت اقدین کے گھریں رہتے ہیں) مرضِ سل سے بیارہ اس کا نسبت الهام مؤا :۔ بیمارہ اس کی نسبت الهام مؤا :۔

() حُمّد يَلْكَ أَيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِي .

(ترجمه) نفظ خسمة مين بيمار كا نام بطور اختصار بها ورباقی الفاظ كے بيمعنے بين كر إس مين كئی نشان بين جوخدا كى كتاب مين مقروبين -

(١) بيمار سبت بي حيفيي ما زناسهه ١٠) ماتم كده-

(م) الْآِنْيَ أَحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّادِ ومِنْ لهٰ ذِهِ الْمَرَضِ الَّذِي هُوَسَادِي -

(مِنُ هُـذِ وِالْمَرَضِ يعني مِنْ هُـذِ وِالْأَفَةِ)

فرما یا که اگر جراس میں بطا ہوعبارت بین معلوم ہوتی ہے مگر خدا تعالیٰ اس صَرف نحو کا مانخت نہیں، اورالیی شاہیں قرآن سٹریعی میں جور دہیں۔ پھر حضرت کو بیمار کے واسطے معیف دوائیں دکھائی گئیں اورانہام ہواکہ :۔ (۵) امّید سے بڑھ کر فائدہ ہوا۔ (۱) دومارہ زندگی۔ (۵) منسوخ شندہ زندگی۔ (۸) آئی بَرَآغ مِیْن ذَالِكَ۔ (یکسی دوسے رکامقولہے)

روى كَتَبُ اللهُ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ .

(١٠) حَتَى عَلَيشْنَا نَصْرُالُمُؤُمِنِيْنَ -

(١١) آمْثَالُ الرَّحْمَةِ فِي آدَّلِ النِّكْرِوَ الْخِيرِ اللَّذِكْرِ.

يعنى دوشخص جوبيما رعقے ان كى نسبست جب جوعاكى كئى تواندتعالىٰ كى رجمت ہوئى-

له (نوٹ ازمرّب) ان کانام محدی بیگیم تفاجو بالآخر ۹ راکتورشن شار کونوت ہوگئیں اور انهام بیمیار میست ہی بیٹییں مار تاہے' ظاہری رنگ میں گورا ہؤا۔ جنانچ ایڈیٹرصاحب بدر تکھتے ہیں ۱۔

" يعبى ہم فض خاكد بعينه بهي حالت تھى۔ آخروہي ہوا جومير سے ستيدومونی ميے موحود علالت لام كو بي بين الله والا مول فراجكا ہے وہ يكر" ما تم كده " يعنى ير بيار فوت ہموجائے گا۔ بير مون كار من ايک متعدى مرض ہے إس سے بشادت ہے لئے فرايا كہ إنّى آ اكا فظ كُلّ مَّن في المدذّ اور مين هذه والمسرك الله وكار ي مجم كي دوائيں بنائي گئين الكر ذه كى ہے باتى مائده دن زيادة تعليمت ذكري من في المدذّ اور مين هذه والمسرك بير محكي دوائيں بنائي گئين الكر ذه كى ہے باتى مائده دن زيادة تعليمت ذكري اور سے بناور الله الله مائي ميں مورف ہ اور من الله الله والده كو الله والده كار من من علام مورف الله الله الله الله والده كو الله والده كو الله والده كي الله والده كيا ہم مومن كي صور والده كي الله والده كي الله والده كي الله والده كي الله والده كيا ہم مومن كي صور والده كي الله والده والده والده كي الله والده ك

(۱۶) دهمت اونصل کا کلام سنت کرکا کلام؛ (بدرجلد » نمبر ۱۹ امورض ۱۳ ابریل شنق عمصفحه ۱۸ انحکم جلد ۱۲ نمبر ۲۵ مورخد ۱۳ را پریل شنق میشود»)

٢٧را برمل مواعم "(١) مير الشاك أسمان برظاهر بهؤار (١) مير الشيان أسمان برظاهر بهؤار

(۲) خبروخوبی کانشان -

(۱) میری مُرادیں پُوری ہوئیں "

(بدرجلد عنبری امورخ ۳۰ را پریل شنه این صفحه ۷ - الحکم جلد ۲ انمبر ۲۹ مورخه ۲۲ را پریل شنه این صفحه ۱)

٢٧ ـ ايريل ١٠٠ع "مبائ ساين ازبازي روزگار"

‹ بدرجلد، نمبر، امورخه ۳۰ را بریل شنه ایم صفحه ۵ - ایم مبلد ۱۲ انمبر ۳ مورخه ۲ را بریل شنه ایم صفحه ۱)

٢٩ إبريل م. 19 عربي "آيِّنَ أَحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّادِ"

(بدرجلد، نمبرد امودخ ۵ مِثَى شنه المعتمضية - المحكم مبلد ۱۲ المبراس مودخ ۴ مِثَى سشنه العصفيد ۱)

"بوکھ خدانے مجھے خبردی ہے وہ بھی میں ہے کہ اگر ونیا بنی بُر ملی سے باز نہیں آئے گا ور بڑے کا موں سے توبہ نہیں کرے گا تو وہ بی میں ہے کہ اگر ونیا بنی بُر ملی سے باز نہیں آئے گا اور ایک بلا ابھی بُس نہیں کرے گا کہ وصری بلاظا ہر ہوجائے گا۔ آخر انسان نہایت نگ ہوجائیں گے کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور مبتر مے میں بنول کے بہج ہیں آگر دیوانوں کی طرح ہوجائیں گے !" (بیغام مع صفحہ اور موانی خراج ہوجائیں گے ۔ '(بیغام مع صفحہ اور موانی خراج ہوجائیں گے ۔ '(بیغام مع مع میں آگر دیوانوں کی طرح ہوجائیں گے !" (بیغام مع مع مع اور موانی خراج ہوجائیں گے ۔ '(بیغام مع مع مع میں آگر دیوانوں کی طرح ہوجائیں گے !"

اے اترجہ ازمرتب ہم نے تجھے گھلی نستنے وی ہے۔ (۷) زمین پر زلزلہ اسٹے گائیس عذاب واقع ہوگا اور اُتر آسٹے گا۔ (س) بشارت ہے۔

له (ترمم ازمزتب) زمانے کے کیل سے بینحوث ندرہ۔

سه (ترجمه ازمرتب) میں ان تمام لوگوں کی حفاظت کروں گاجو اِس دار میں ہیں۔

٩ منتى مرواع (۱) سُرْگُ (۲) اَلدَّحِيْلُ شُعَدَ الدَّحِيْلُ " (بربعلد عنبرا ۲ مورضه ۲ مثی مرواع صغیر ۲ - الحم جلد ۱۲ نمبره ۳ مورض ۳ مثی مردواع صفحه ۱)

ارمئى مبواع "إنّ الّذِيْنَ أمَنُوْاوَعَيملُواالصّالِحَاتِ لَهُمْ جَلَّتُ تَجْرِئ مِن اللَّهُ اللَّ

(الحكم مبلد ۲ انمبر ۲ ۳ مودخد ۲ رحون شر. 1 عشفحد ۵)

۵ امنی مومنو" " درومت مومنو"

(بربطلد > نمبرا۲ مورضه ۲ مِشَى شرف عفو ۷ - الحكم جلد ۱۲ انمبره ۳ مودضه ۳ مِشَى شرف عضور ۱)

٤ مِن مَعَ مِهِ عَمْ اللَّهِ مِنْ مَعَ الرَّسُولِ آفُوْمُ " اللَّهِ مُعَالِرٌ سُولِ آفُوْمُ "

(بدرجلد عنمبرا ۲ مورضه ۲ مِنْي شنه اعلى صفحه - الحكم جلد ۱۲ غبر ۲۵ مورضه ۲ مِنْي شنه وارع صفحه ۱)

اله (ترهم ازمرِّب) كوچ كاوقت الكياب إل كوچ كاوقت آكيا۔

عد (ترجدازمرتب) جولوگ ایان لائے اور عمل صالح کئے بلاسٹ بدان کے لئے جنات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ۔

سے (ترجمد ازمرتب) میں اپنے رسول کے ساتھ کھوا ہوں گا۔

(نوسطے از مرتب) معنرت ممتزع برالوطن صاحب قادیانی اسام کے شان نزول پر روشنی ڈا گئے ہوئے لکھتے ہیں ،۔
" ۱ مرئی شنا ایک کی میں کو محری جناب نواج کمال الدین صاحب نے چندمعزز تعلیمیا فقد رؤساء لاہور کی دعوت کی تھی اور حفرت اقد می سے اس موقع پر کچے تقریر کرنے کی تھی درخواست کی تھی جنا نچ حضرت اقد می نے اس کوشناور تھی فرا لیا تھا۔ ۱۱ کی دات کو حضرت اقد می کھی عضرت اور مرقوا تر چند کو مست ہمت صنعف ہوگی فرا لیا تھا۔ ۱۱ کی دات کو حضرت اقد می علیائے تعلق می اور موقا تر چند کو مست ہمت صنعف ہوگی جنا بخرے ۱ رکھ میں کو جب حضرت اقد می علیائے تعلق میں اور موقع تو یہ الهام ہم والے آئی مستح التر تسول آئے والے التحقیق میں موقع پر قریبًا اڑھائی گھنٹ کے کھوٹے ہموکر بڑی بُر زور تقریر جنائے اس موقع پر قریبًا اڑھائی گھنٹ کے کھوٹے ہموکر بڑی بُر زور تقریر فرمائی گھنٹ کے کھوٹے ہموکر بڑی بُر زور تقریر فرمائی گھنٹ کے کھوٹے ہموکر بڑی بُر زور تقریر فرمائی گھنٹ کے کھوٹے ہموکر بڑی بُر زور تقریر فرمائی گھنٹ کے کھوٹے ہموکر بڑی بُر زور تقریر فرمائی گھنٹ کے کھوٹے ہموکر بڑی بُر زور تقریر فرمائی گھنٹ کے کھوٹے ہموکر بڑی بُر زور تقریر فرمائی گھنٹ کے کھوٹے ہموکر بڑی بُر زور تقریر فرمائی گھنٹ کے کھوٹے ہموکر بڑی بُر زور تقریر فرمائی گھنٹ کے کھوٹے ہموکر بڑی بُر زور تقریر کھوٹ کھیں کھوٹے ہموکر بڑی بُر زور تقریر کھوٹے کھوٹے ہموکر بڑی بُر نور کھوٹے کھوٹے ہموکر بڑی بُر زور تقریر کھوٹے کھوٹے ہموکر بڑی بُر زور تقریر کھوٹے کھوٹے ہموکر بڑی بُر نور تقریر کھوٹے کے کھوٹے ہموکر بڑی بُر نور تقریر کھوٹے کھوٹے ہموکر بڑی بُر کھوٹے کھوٹے ہموکر بڑی بُر کھوٹے کھوٹے ہموکر بڑی بُر کھوٹے کھوٹے کہوٹے کھوٹے کھوٹے

(الحكم نمبره ۳ جلد ۱۲ مودخد ۲۰۰۰ متی شنه در صفحه ۱)

٤ امتى ١٩٠٨ « مكن تكيه برغمرنا بإثيب دار " (بدرمبلد ، نمبر ٢٢ مورخه ٢ رجون ٢٠٠٠ موضوم ٢٠ مورخه ٢ مورخ

٢٠ متى ١٩٠٨ع ٢٠ متى ١٩٠٨ع « برمبلد ، نمبر ٢٢ مورخد ٢ رجون شنه ١٤ عضفه ٣) (بررجلد ، نمبر ٢٢ مورخد ٢ رجون شنه ١٤ عضفه ٣) تستسسم

* * *

ا (ترجمداز مرتب) ناپائیدار عربه بعروسه مت کر-نور می :- اس الهام می سدنهٔ وفات بھی بتایا گیا ہے بینانچه اس کے اعلاد ۱۳۲۹ ہیں- (مرتب) کے (ترجمه) اب کوچ کا وقت آگیا۔ ہاں کوچ کا وقت آگیا اور موت قریب ہے۔ ضمیمه نازگره

ضمیمہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وہ الہامات، رؤیا اور کشوف جمع کئے گئے ہیں جوحضور کی زندگی میں شائع نہیں ہوئے یا جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ نے بعد میں اپنی روایات میں بیان کیا ہے۔ (مرقب)

واسترعين الم		
	- 415	
K)		K
V		
1		Į.
ĭ		
•		
Į.		
EL .		
į.		
		1
1		
ł:		
1		
de la companya de la		8
N		
		, , ,
ä		
5		
4		
9		E
3		1
3		1
9		
[
I		
i		
9		
H		
I		
!		
i		
Ħ		
4		į.
71		i i
A.		l.
¥		p
M		
4		B
-		-

بِسْعِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مرك عمر السياس معتبل صوفى نبى بخش صاحب نے بيان كياكه مصرف يرح موعود عليال تعلق والسّلام نے والسّد ما يا -

" بڑے مزاصاحب پر ایک مقدمہ تھا۔ ہیں نے دعای توایک فرسٹ ندمجے خواب میں ملاہو چھوٹے رہے کی شکل میں تھا۔ ہیں سنے پُوچھا تمہارا کیا نام ہے ؟ وہ کہنے لگا میرا نام تھینط ہے۔ بچروہ مقدمہ رفع دفع ہوگیا " (الحکم جلد مع نمبر م) مورض ۱۲را پریل ۱۹۳۵ء صفحہ م)

الم الم القريبًا ميان الم الدين صاحب يكمواني نه بيان كما :-

حصرت بیج موعود علیانسلام نے جو تو ماہ کے روزے رکھے ،اس دوران میں جورؤ یا وکشوف ہوئے اُن کا ذکر فرماتے ہوئے عضور نے ایک دفعہ فرمایا ،-

" جب بین باه کے قریب بنیا توایک شخص بڑا قد آور بسیم، رنگ مرخ میرے سامنے یہ الفاظ کہ تا تھا قدرت، قدرت، قدرت؛

(رحبطرروایا سی محابرجلد هسفی ۱۹- انجم مبلر ۱۳۸ نمبر ۳ مورخد ۱۱ راگست ۱۹۳۵ می ۴)

الم ١٨٨٤ع ميان عبدالشرصاحب نورى في بيان كيا ١-

" جب کیں سلام کئے میں سہیے میں قادمان آیا تو اس وقت … میری ایک شادی ہو حکی تھی اور دوسری کا خیال تھا جب کیں سلام کئے میں سہیے میں قادمان آیا تو اس وقت … میری ایک شادی ہو حکی تھی اور دوسری کا خیال تھا جب کے ساتھ ذکر کہا … خیال تھا جب کے ساتھ ذکر کہا … نے سے ماموں محد یوسف صاحب مرحوم کو … . خط تھا اور اس میں اسمعیل کے نام بھی ایک خط ڈالا … آپ نے میسے ماموں محد یوسف صاحب مرحوم کو … . خط تھا اور اس میں اسمعیل کے نام بھی ایک خط ڈالا

ا بعنی حضرت بیری موعود علیالسّلام کے والد ماجد حضرت میرزا غلام ترضی صاحب مرحوم ومغفور - (مرتّب) کے بیروبی معنوظ ہے۔ (مرتّب) کے بیروبی صدر انجن احدید راجوہ میں محفوظ ہے - (مرّتب)

 رجس كى لڑكى كايرث تدمطلوب تھا) حضرت صاحب نے إدھر بيخطوط ليكھے اوراً دھڑ بيت رواسطے دُمَا تُرْزع فَر فَلَى فرمائی (ابھی) دُمَا بين مصروف تھے كمين دُمَاكرتے كرتے حضرت صاحب كوالهام ہؤا اله " ناكامى"

پھردُعاکی توالهام ہڑا:۔ "اَسے بسا آرزوکہ خاک شرق

بھراس کے بعدایک اُورالمام ہؤا:-"فَصَـ بُوجِيدِيْكُ"

....فرایا کرمعلوم نهیں میان عبداللہ صاحب کا ہمارے ساتھ کیا تعلق ہے کہ ادھر وعاکرتا ہوں اوراً دھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب بل جا تھے۔ چند دن سے بعد میان محد یوسف صاحب کا ہواب آگیا کہ میان عبداللہ کے والدا ور دادا اور حسرتوراضی ہوگئے ہیں مگر اسلعیل انکارکرتا ہے۔ اس پر حضرت صاحب نے فرمایا کہ اکبرہ اسلعیل کوخو دکمیں گے۔ ... مکن ہے کہ اللہ تعالیٰ کے المامات کا پیمنشا ہو کہ جس طراتی پر کوششن کی گئے ہے اس میں ناکامی ہے اور کسی اور طراتی پر کا میابی مقدر ہو پھر حضرت صاحب نے اسلمیل کومیے متعلق کہا مگراس نے انکار کیا اور کئی عذر کر دیمے "

(سیرت المهدی مؤتفه حضرت صاحبزاده مرزا بشیراحه صاحب ایم- اس و حِتسه اقل ایدیش دوم روابیت ملااصفحه ۵ ما ۱۸

ميان عبدالله صاحب مودى نے بيان كيا ،۔

۱۸۸۴ء می مرزادین محدصاحب سکندننگروال صلع گورداسپورنے بیان کیا :"ایک مرزد دین محدصاحب سکندننگروال صلع گورداسپورنے بیان کیا :"ایک مرز برحضرت سے موعود علیال سلام نے مجھے صبح کے قریب جگایا اور فرایا کہ :" ایک مرز برحضرت کے موعود علیال سلام نے مجھے صبح کے قریب جگایا اور فرایا کہ :" کیں نے دکھیا ہے کہ میسے مرتخت پوش کے جاروں طرف نمک مجبنا ہوا ہے "

له (ترجه انعرتب) بائع بست سي ارزوئين بين جوفاك بين بالكين - سله (ترجه ازعرّب) بس عبرا جهاس -

.... فرما با كوكميس سے بهت سا روم پر آئے گا۔ اس كے بعد كيس جارون ميال رما مير سے سامنے ايك منى آرد رآياجس ميں ہزارسے زائر روسیے تنا !

(ميرت المهدى حقنه سوم روايت الهيلاصفح ١٠١- الفضل مبلد ٢٩ نمبر ٢٤١ مودخر ٢ رسم اله ١٩ عصفح ٢٧)

م ١٨٨١ع ما فظ محد ابرابهم صاحب نے بیان کیا:-

(الف)'' ستك يرُّم مين حبب شهُب رُّريت تو فرما يا : اين وقت مَين ديجه ربا تعاكد مَين ا ورُست يرعبدالقا در برا بريرا ير كوس بيريس نے ديكاكشيخ سعدى اورستدعبدالقادرايك باغ ميں سركررہے ہيں-

انهى ايام مين آپ كوالهام موا "يسًا عَبْدُ الْقَادِرِ" فرمايا كه ولياء كوعبدالقادر كاخطاب أس وقت ويا جاتا ہے جب اُن کے لئے قادراندنشان دکھانے مقصود ہوں'' (الحکم میلد 9 سنمبرزامورض ۲۱ رماریج سنسے معامی صفحہ ۵) حافظ نورمح صاحب سكنفيض الشريك صلع گور واسيور ني بيان كيا:-

(ب)" ایک وفع حضور نے فرمایا کہ کی نے خواب میں ایک مرتبہ دیکھاکہ ستیرعبدالقا ورصاحب جبلانی آئے ہیں اور آپ نے یانی گرم کراکر مجھے عسل دیا ہے اور نئی پوشاک بینائی ہے اور گول کمرہ کی سٹرھیوں کے باس کھڑے ہوکر فرمانے لگے کہ آؤہم اور تم برابر کھڑے ہو کر قد ناہیں۔ بھرانہوں نے میک ربائیں طرف کھڑے ہو کر کندھے سے کندھا ملا يا تواس وقت دونون برا بربرابر رسيع"

(سيرت المهدي حصه سوم روايت ا ۴۸ _ الحكم جلد ٣٧ نمبر ٣٣ مورند ۴ ارتمبر ١٩٣٣ م صفحة ٢)

مولوی دحیم خش صاحب مکنة الونڈی تھنگلال صلع گورد اسپورنے بیان کیا ہ

« حصرت صاحب نے فرمایا کہ مجھے ایک العام ہواہے:-" يُنَجِينُكَ مِنَ الْغَيِّرِ وَكَانَ دَبُكَ فَ لِيرَّا"

اورات بي نے فرما ياكة بميں خدا كے فنل سے غم توكوئى ننيں ہے شايد المندہ كوئى غم بينيں آئے جب مكان یرائے توایک شخص امرتسرسے پنجرلایا کہ آپ کا وہ نگینہ ہو" اَلَیْسَ اللّٰہ بِکَانِ عَبْدَ ہُ " نکھنے سے واسطے کیم محدث بین معاحب کے پاس امرتسر بھیجا ہوًا تھا، وہ گم ہو گیا ہے'ا ورنیزایک ورق براہین احدیہ کا لایا جو بہت خراب تها ا وربرُها نهیں ما ما تھا۔ پیعلوم کر ہے ہی کو بہت تشویش ہوئی....حضرت صاحب ا وربیخاکسا ربٹالہ سے گاڈی میں سوار ہو کوامر تسرینیجے جب جیم صاحب سے مکان پر بینیے تو حکیم صاحب نے بہت نوش ہو کر کھا کہ یہ آئ کا نگینہ گم ہو گیا تھا مگراہمی بل گیا ہے، اور جب مطبع میں جا کرکتاب دیجی تووہ انجی تھیب رہی تھی جس برآئ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ

له الحكم مربع مذكوره بالايس وائيس طرف كاذكرهم- (مرتب) كله (ترجم ازمرتب) خدا تجمع فم سع نجات وسع كا اور تيرارت قادر مع - (نوش ادمرتب) الحكم مورض اراكست المال المست المال المستحدد من المنتجة المالي من المنتجة المناسب الم

نے ہم کو سینے سے بشارت دے دی تھی کہم تھے غمسے نجات دیں سے سووہ میں غم نخا؟ (سيرت المدى معتد دوم دوابت منه صفح ۱۳۹، ۱۳۰ ايدنش دوم -الحكم مبلاع المبر ۲۹ مورخ ۱۲ راكسعت ۱۳۹ ويم وا

مهم ۱۹۸۸ع مسرت أمّ المؤمنين رضى الله تعالى عنها نے فرمایا ۱-

« میری شا دی سے بیلے صنرت صاحب کومعلوم ہوا تھا کہ آئے کی دوسری شادی دِ تی میں ہوگی ! (سيرت المهدي حتساق ل روايت مطيع منفحه » الديث ن دوم)

سم ۱۸۸۶ع مستخص "حافظ عامدعلی صاحب مرحوم خادم حضرت بیج موعود علیالتسلام بیان کرتے تھے کرجب حضرت صاحب مستخص نے دوسری شادی کی توایک عمر تک بخرومیں دہنے اور مجاہدات کرنے کی وجرسے آٹ نے اپنے قولی میں مععف محسوس كيا-اس يروه الماهمي نسخه جود زوجام عشق الك نام مص شهور به بنواكر استعمال كيابينا ني وأسخه نهايت بى بابركت البت ہوًا الهامی ہونے کے تعلق دلو ہاتیں صنی گئی ہیں ۔ ایک بد کہ رنسخہ ہی الهام ہوًا تھا۔ دومرسے یہ کرکسی نے بینسخہ حضور كومبايا ورتيرالهام نے إسے استعمال كرنے كاحكم ديا۔ والله أعلم"

(سيرت المدى حقرسوم دوايت عام ۵۹۹ صفحه ۱۵،۱۵ ايدشن دوم)

سم ۱۸۸ع مصرت اُم المؤمنين نے فرمايا :-

در جیب میری شادی ہوئی اور میں ایک مهینه قادیان تغمر کر معجروالیں دہلی گئی تواک آیام میں حضرت سے موعود سنے محصايك خطائكما كرئيس نےخواب ميں تمهارسے تين جوان تركمے ويكھے ہيں "

(سيريت المهدي معتمدا قال دوايت على صغوسه المريش دوم)

م ١٨٨ع ميرهنايت على شاه صاحب لدهيانوي نه بيان كيا: -

" حضرت اقدم وملى سے واليس موش بمرمندر بلو سے شيش برحضرت اقدم كو الهام مؤا :-"إِنَّا لللهِ وَإِكَّأَ إِلَيْهِ وَاجِعُونَ"

... حضور نے فرایا کراس العام میں کسی دوست سے گرنے کی خبر سے مجھے ڈرسے کرمیرصا حظی ہی مزہوں " (رعبشردوا بات صحابه جلد تمبراصفحه ١١٩)

اه نسخد زدما رعشق يرم حس بين برورف دوا كم نام كايدلا حرف مرادم الدرع فران ، دارميني، جاكف افيون ، مشك، عقرقها، شنعروت ، قرنفل بعني تؤمك إن سب كوبموزن كوف كركوليان بنات بين اوردوفن سمّ الفاريس يرب كرس ركعت بين اور روزار ایک گونی استعمال کرتے ہیں۔ (سیرة المهدی حقیسوم ایڈیشن دوم صفحه ای روایت نمبر 9 ۱۹) عله يعنى مرعباس على شاه صنا لدميانوي - (مرب)

میان عبدالله صاحب نوری نے بیان کیا:۔

(الهن) " حصرت صاحبُ نے سیم ۱۹ میں اُداوہ فرمایا تھا کہ قادیان سے ہا ہر جاکر کمیں جِلّہ کشی فرمائیں گے۔.... چنانچ ہم پ نے اداوہ فرمایا کہ سومان پورضلع گور داسپور میں مباکرخلوت میں رہیں مگر میر صنور کوسفر سومان پورسسومان پر سے متعلق الها کی ہوا کہ :-

"تمارى عُقده كُتْناقى بهوت ياربوريس بهولى"

(ميرية المهدى حصدا ول رواميت عهد مع على الميلين دوم)

مشيخ ليقوب على صاحب عوفًا في المرشرالحكم في تكما:-

ب الله تعالیٰ کی ایک تخریک عنی کے ماتحت کچھ عوصہ کے لئے منلے گور داسپور کے بھالٹی علاقہ (موجان پول) کی طرف جاکزعبا دیت کمرنا چاہتے تھے لیکن مجرخدا تعالیٰ کی صاف صاف وجی نے آپ کو ہوشیار پورجانے کا ایماء فرمایا اور اس شہر کا نام بتایا " (الحکم حبلہ ۹ سامنبر۱۳ مورخر ۱۸ را پریل ساس کی صفحہ ۱۲)

المام مؤا:-

" بُوْدِكَ مَّنْ فِيْهَا وَمَنْ حَوْلَهَا" اور صنور تن تشریح فرائی که مَنْ فِیْهَا سے بین مُراد ہوں اور مَنْ حَوْلَهَا سے تم لوگ مُراد ہو۔ (سیرت المهدی حصّداق ل دوایت شیص خو۲) ایڈیشن دوم)

له بدانهام حفرهییج موعود علیالسلام کی زندگی میں إن الفاظ میں شائع ہو جپاہیے۔ " معفرت میں عموعود علیالی سلوۃ والسّلام کا ایک الهام شہور ہو چپاہیے بایں الفاظ یا بایں معنی :-" ایک معاملہ کی تحقدہ گشائی ہوشہ یارپور میں ہوگی'' (بررجلد 4 نمبر 4 سامورخہ ۵ سِتمبر عنافیہ ورخہ ۵ سِتمبر عنافیہ معفی : ۱۰ ویکھٹے تذکرہ غیر ۱۰۰) (مرّب)

على ﴿ ترجدا زمرتب) بركت والاب وه بواس بي ب اور بواس ك إردگرد بي -﴿ أوف ازمرتب) يرالهام اصل تحرير حضرت يرج موعود عليالسلام بين إن الفاظ بين به وُدِكَ مَنْ مَدَّ كَا وَ مَسنَ حَوْلَكَ - ﴿ وَيَحْصِتُ مَذَكُره الهام ٩ مِرْ ورى ١٩٠٨ صنى ١٩٣٤)

نور النام صنور كوبروشيار پورك مِيلك دوران بين بروًا ميان عبدالله صاحب منورى كابيان ب كرآب أوبر بالافالذ مين رميت عقر ايك دن جب كين كعانا ركھنے أو برگيا توصنور نے فرمايا كر مجعدالمام بروًا سبے - (سيرت المهدى حسرا وّل روايت عث) ميان عبدالله صاحب خورى في بيان كيا:-

" ہوست بارپورسے بایخ چیمیل کے فاصلہ برایک بزرگ کی قبر ہے بعضور قبر کی طرف تشریف ہے گئے اور تصور کی وریخک وعافراتے رہے بھر فرایا : جب ہیں نے دُعاکے لئے باتھ اُتھائے توہس بزرگ کی یہ قبرہے وہ قبرسے نکل کر دورانو ہو کرمیسے رسامنے بیٹھ گئے اوراگر آپ ساتھ نہ ہوتے تو ہُیں اُن سے بائیں بھی کرلیں ۔ اُن سے بائیں می کرلیں ۔ اُن سے بائیں می کرلیں ۔ اُن سے بائیں می کرلیں ۔ اُن سے بائیں موٹی موٹی ہیں اور رنگ سافولاہے ۔ بھر کھا کہ دیکھواگر بیاں کوئی مجا ورہے تو اُس سے ان کے مالات بوجیس بچنا نچ معفور اُنے مجاورسے دریافت کیا۔ اُس نے کہائیں نے ان کو نوونئیں دیکھا کی نوکھ ان کی وفات کو قریباً ایک سوسال گذرگیاہے۔ بال ابنے باپ یا وا واسے مشاہ ہے کریاس علاقہ میں ان کا ہمت ان تھاج ضور اُنے باپ یا وا واسے مشاہ ہے کریاس علاقہ سے کریا اُول رنگ تھا اورموٹی موٹی آن تھیں تھیں گئی ہے۔ اُن کو بھیا ، ان کا محمد اقبل دوا می مشاول دوا میت مشاہ میں مقد اور ایست مشاہ کے دوم)

میان عبدالله صاحب سنوری نے بیان کیا:۔

" بسپرموعود کی بیشینگوئی کے بعد حضرت صاحب کہمی ہم سے کما کرتے تھے کہ دُعا کہ و کہ اللہ تعالیٰ ہم کوجلد وہ موعود لڑکا عطا کرسے۔ اُن دنوں میں حضرت کے گھراُمیدواری تھی۔ ایک دن بارٹ ہوئی تو ئیں نے مسجد مبارک کے اُور میں جا کرٹری دُعا کروں بھر مجھے دُعا کرتے کرتے خیا ل آیا کہ باہر بٹکل میں جا کر دُعا کروں جینانچہ ئیں تادیان سے مشرق کی طرف جیا گیا اور باہر بٹکل میں بارش کے اندر بڑی دیر تک سجدہ میں دُعا کرتا رہا اس دن شام کویا دوسرے دن صبح کو حضرت صاحب نے جھے سے فرمایا کہ مجھے انعام ہو اسے :
کویا دوسرے دن صبح کو حضرت صاحب نے جھے سے فرمایا کہ مجھے انعام ہو اس بہت ہوگا "

(سيرت المهدى حقد اقبل روايت عنا صفحه ١٠٠٠٩)

مَّى المُمَاعِ "لَيْسَ الذَّكَرُكَالْأُنْثَى " لَيْسَ الذَّكَرُكَالْأُنْثَى "

(البشرى قلمى صفحه الاالهام نمبرم ومكتوب ازصا جزاده ببرسراج الحق صاحب نعماني م حضرت بيسيح موعود على العقالوة والسلام كه دست مبارك كه تكهر مهوئ الهامات بين سه)

اله إس مرادميان عبدالله صاحب نوري بي - (مرتب)

ہے (ترجمہ) اس لڑکی جیسے بعض مُروبھی نہیں۔ (نوطے) یہ الهام صاحبزادی عصمت کی پَیدائش پرہٹوا تھا۔ مال تقدیم اس کر کی جیسے بعض مُروبھی نہیں۔ (نوطے) یہ الهام صاحبزادی عصمت کی پَیدائش پرہٹوا تھا۔

(البشري تُرْب پيريسواج الحق صاحب نعماني م صفحه ١٥ حاسشيد نمبرم)

سيه برابشري اورمكتوب دونون خلافت لائبرمري صدرائجن احديد ربوهين موجوديي- (مرتب)

ارم المورى المو

(مكتوب بريراج الحق صاحب لعما في معضرت بي موعود علي القلوة والسلام ك وست مبارك ك الكهربوف من س)

(ب) "ايك دفعة ميس برالهام سرواكه: -

"غَیلِبَتِ الرَّوْهُ فِیْ آدُنی الْاَرْضِ وَهُ مَّ مِیْنُ بَعْدِ غَلِیده مَ سَیغَیلِبُوْنَ -اور مجعے وکھایا گیاکہ اِس وعدہ کی آخری آیت تک جس قدر حروف ہیں ان میں اکمل اور انعلق موافقین کے نام مجی تحفی ہیں اور جو اسٹ مد انکار وعنا دو مخالفت میں اپنی قوم میں سے ہیں ان کے نام بھی اس میں پوسٹ میرہ ہیں "

پیرنسدهایا "اور کیں نے دیکھاکہ ایک شخص نے آذنی الدّرض پر قرآن سراعی میں ہاتھ رکھا ہو اسے اور کہتا ہے کہ یہ قادیان کا نام ہے "

(تذكرة المهدى حصر دوم صغرهم ومكتوب بيرسراج الحق صاحب نعماني

٧٤ فرورى المماع " فَيَجِيْءَ بِالْمِكَابِ فَهُ زِمُواءً " فَيْرِمُواءً " مَعَنوب برسراج الحق صاحب نعماني والبشاري صفحه ٥٥)

ا ۱۸۹۱عم خوام المحمن نظامی معاحب نے مصرف یع موعود علیالتلام کا ایک خط شائع کیا ہے می کا اِقت باس اورج ذیل ہے ا-

" ہم نے آپ کی صحت کے لئے خداسے دُعا مانگی اورہم کو الهام ہؤا کہنوا مِحسن نظامی المجی ہبت دن ذہا ہم ہے۔ اورسلمانوں کے بڑے بڑے کام کریں گئے "

(الفضل مبلد بي نمبر ۱۳ مورخداار اكتوبر الم 19 عرصفر ۱ بحوالدا نعباد منا وي دبلي بابت ما وستمبر الم 19 عموم ماي

له (ترجداز مرتب) بیم کیّاب لائی گئی تب انبین کسست ہوئی۔ (نوشے) پرصاحب لکھتے ہیں ۔ یہ الهام صفرت اقدی علیالسلام کے دست میادک کے لکھے ہوئے سے نعل کئے گئے۔

ته البشرى مجوعه الهامات حضرت يبح موعود عليا يسلام غيرطبوعه مرتبه بيرمراج الحق صاحب نعماني امتب

فروری سمیمی می حضرت مونوی نورالدین صاحب خلیفدا قال بیان فرمات تقے کم به حیث می ایک دفعہ سی کا ایک دفعہ سی بحث سے دوران ہیں صفرت میں محمود کسے سی مخالف نے کوئی حوالطلب کیا ... بحضرت منا نے بخاری کا ایک نسخه منسکا بااور کی نہی اس کی ورق گروائی نشروع کردی اور جلد جلد ایک ایک ورق اُس کا اُلٹ نے لگ کئے اور آنو ایک جگہ بنچ کر آب عشر گئے اور کہا نویہ کھی ہو۔ دیکھنے والے سب جیران مقعے کریر کیا ماجرا ہے اور کسی نے حضرت صاحب نے فرمایا کر ''جب کیں نے کتاب ہا تھ میں سے کرورق اُلٹ خصرت صاحب سے دریا فت بھی کیا جس پر صفرت صاحب نے فرمایا کر ''جب کیں نے کتاب ہا تھ میں سے کرورق اُلٹ نے میں اور اُن پر کچھ نمیں لکھا ہوا ایسی لئے کیں ان کو جھے صفرورت میں موریا گئے اور گئی ہیں اور اُن پر کچھ نمیں لکھا ہوا ایسی لئے کیں ان کو جھے صفرورت میں دوم روایت ماہم اُس صفری ایسی سے میں حوالہ ہے جس کی مجھے صفرورت سے "سے " دبیرت المدی حقد دوم روایت ماہم اس مفری اس

المورير على الموريد على الموريد الميرالمؤمنين خليفة الميري الثاني ايّده الله ومنور العزيز في خطبه جمعه ين فنسسر مايا: "ملكه وكثوريد محد زمانه بين خداتعالي في خبروس دى :-

«سلطنت برطانية تابشت مال » بعدا ذال صنعف وفساد وإختلال " اورية تعسال جاكر لمكدوكوريكى وفات بركي كورسے بهوگئے " (انفضل جلد ۱۹ نمبر ۱۸ مورضد ۵ را بريل ۱۹۲۹ مصفحه ۵ » (ب) حافظ حاد على صاحب نے مجھ سے كماكه ۱۰۰۰۰ ن ونوں ہيں مصرت صاحب كوالهام برؤاہيے ١-«سلطنت برطانية تابيشت سال ب بعدا ذال آيام ضعف وانقى لال "

(سيرت المهدى حصدا ولصفحه ٥٥ روايت مبر٩٩ المريش دوم)

الع مرکم نیخ بعقوب علی صاحب عوفانی کنگھتے ہیں "جمال تک میری یا دساعدت کرتی ہے یہ واقعہ لا مور میں ہوا تھا ہولوی عبد الحکیم صاحب کلانوری سے حضرت سیح موعود علیالسلام کی "می ڈنیٹ اور نبوّت" بربحث ہو اُن تھی ، مصرت موعود علیالسلام نے موعود علیالسلام نے موقود علیالسلام نے موقود میں مصرت عرق کی محدث ہو اُن می مولوی اس مدین کا حوالہ دیا جس میں مصرت عرق کی محدث ہو استدلال تھا ، مولوی عبد المحکیم صاحب کے مددگاروں میں سے مولوی احد علی صاحب نے حوالہ کامطالبہ کیا اور بخاری خود بھیج دی ۔ مولوی محد احسن صاحب نے حوالہ نکا گئے گئے ہوئے کی کوشِش کی مگر مزیکلا ۔ آخر مصرت کے موعود نے خود نکال کو میں کیا ۔ مولوی عمد احد ہوئے ہوئے نے خود نکال کو میں کیا ۔ اس پر مباحثہ ختم کردیا " جب محضرت صاحب نے بیور بٹ نکال کر دکھا دی توفر تی مخالف برگو یا ایک موت وار دہوگئی اس پر مباحثہ ختم کردیا "

الع ملك وكموريكا انتقال ٢١ حنوري النافلة مين بدوا- (مرتب)

(جر) میاں عبدالله صاحب سنوری نے بیان کیا کہ :۔

و مجمد (يد) الهام إس طرح برياد م :-

"سلطنت برطانية تام فت سال به بعدازال باشدخلاف واختلال"

(سيرت المهدى حقد اقل صغره ٤ دوايت تمبر ١٩ المريش دوم)

(٤) صاحبزاده بيرسراج الحق صاحب نعماني شنے بيان كيا :-

" ئيس نے مفرت سے يرالهام إس طرح بيم شنا ہے :-

" قوتت برطانیه تابهشت سال ب بعدازان آیام ضعف واختلال " (سیرت المهدی صقد دوم صفحه ۹ روایت نمبر ۱۳۱۳)

غالبًا ١٧ رجولا في ١٨٩٤ع (نواب بين) " لَهُ تَبَّ قَ سَبُّ وَا فُيْضَاحُ " (مِيبَى بياض حضرت خليفة أسيح اوّل رضى الله تعالى عنه)

١١ر اكتوبر المعلى « يصليهُ اللهُ جَمَاعَيْنَ إِنْ شَاءً اللهُ تَعَالَى " يصليهُ اللهُ جَمَاعَيْنَ إِنْ شَاءً اللهُ تَعَالَى " (مِيبى بيان مصرت خليفة أيرج اوّل رضى الله تعالى عنه)

الارمار بي المعلم على «كل شب كوايك خواب اور كيد تخرري طور پر نكها به وا بنها به وا بنها به والوسوائے دن و حذى كے آور كيد پڑھاندگيا اور خواب بجي سارايا دنہيں رہا آخرى فقرہ يا درہا وہ يہ تھا :د اِتَّ اللَّهُ عَيلَيْتُ مُّ حَيكَيْتُ هُوَ "

(از مكتوب مرزاخدا بخش معاحب مندرم و امحاب احد" موقفه ملك صلاح الدين صاحب ايم و الصحتر دوم صفحه الاحابي

له (ترجمه ازمرتب) اس ك الله بالكت اورگاليان اور ذكت سه-

کے بیجیبی بیاض عبدالرحمٰن صاحب نُشَکِر کارکن صدر انجین احدید رہو ہے ہاس موجو و بھی جوان سے والدمرحوم ماسٹر نعمت التّعِضَا کُوہَر کومرزا محمو دبیگ صاحب آن بٹی نے دی تھی اوران کا بیان سے کہ یہ بیامن انہیں مضرت ملیفۃ ایسے اوّل رضی اللّٰہ تعالیٰ عند نے عطا فرا کی تھی۔ اس کی فوٹو کا بی خلافت لاہر رہی میں موجود ہے۔ (مرّتب)

سه وترجمه ازمرتب الله تعالى ميري جاعت كاصلاح كردك كادانشاء الدرتعالى-

س (ترجه ازمرتب) يقينًا الدّتعالى عليم يهد

مارح سلام اعم المن سنت المرائع المرائع المرائع و دوگلاس دُوده کے پلائے۔ ایک ہم نے خود دیا ور دوسرائس نے مانگ کر ایا اور کہا سرد ہے۔ پھردُود دھ کی ندی بن گئی اور ہم اُس میں نبات کی ڈنی ہلاتے جاتے ہیں '' (مبیبی بیا صرحت نبیف اور نمان عند) (مبیبی بیا صرحت نبیف اول وسی اللہ تعالیٰ عند)

> > يرالهام نورالدين كم تعلق معلوم بروناب "

رضيم اخبار بدرمبد مرنبر بهمورضه ١٩ رجولائي المنطق المنطق المنطق المنطق في حياة فورالدين خو ١٩٩ الميع اقل المنطق الله المنطقة المنطقة

رمبيبي ميا مِن حضرت خليفة المسيح اوّل منى الله تعالىٰ عنه صفحه ١٨٧٩)

"كشف مِن دَكِها تِفسِيرِينى ، ١٥ ورا ٥ صفح پر قع وَ لِنَجْعَلَكَ أَيَةً لِلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِرِكَيْفَ نُنْشِنُوْهَا ثُمَّةً نَكُسُوْهَا لَحْمَّاه فَلَمَّا

اله حضرت مولوى نورالدين صاحب رضى المترتعالي عند- (مرتب)

سے پہناریخ عضرت خلیفتہ کمیسے اوّل رضی اعدُّد تعالیٰ عنہ کی جیبی بیاصٰ میں درج ہے مگروہاں سے درج نہیں تعیین سال پیونکہ بدلائل ۱۹۸۳ء ثابت ہے (دیکھیئے تاریخ احمدیت جلداول صفی ۹۹ جدیدایڈیشن مولانا نورالدین کی ہجرت کا ایمان افروز واقعہ) اِس کیٹے ہم نے یہی سُن درج کر دیا۔ (مرتب)

سے (ترجُر ازمرَّب) تُووطن کی طرف ہرگز توجر نہ کر۔ اس ہیں تیری اہانت ہوگ اور کلیفیں اُٹھانی پڑیں گ ۔ (نوٹے ازمرِّب) یہ اسمام حضرت خلیفۃ اُسیے اوّل کی بیامن جیبی مغو ہم اہیں ہُوں درج ہے لا تَصَّبُوتَ اِلَی الْوَطَنَ ۔ فِیْلِهِ تُصَامُر وَ تُحَدُّقَ فَ اوراس کے ساتھیں مخریری کا دومراشعر بھی درج ہے۔ فَاعْ لَدَّ بِاَتَّ الْحُرَّ فِیْ ۔ اَوْ لَمَا فِلْهِ مَیلُقَی الْفَدَ فَیْ اَلْفَا مِنْ کَا وَرُول کی طوف راغب مست ہو اس میں تجھے ریظ کم کیا وردول کی کا دور کا دور کی کہ اور السان اسپنے وطن میں خسارہ بیا آہے۔

سے وترجد ازمرتب برونوں برسے بوشیاد اور جالاک بین تمین تكالنا جا سے بين

(نوٹ) اِس الهام کے تعلق بیبی بیامن بیں کوئی تاریخ درج شیں اور ندکوئی تشریح سے بیکن یہ الهام اسی صفحہ پر درج سے جال الهام لاَ تَصْبُونَ اَ کھا ہے۔ (مرتّب)

ع (ترجم ازمرتب) اورقا كهم تحميد لوكون ك من نشان بنائي اور أن بديون كي طرف ديكد يم النين كيسد أممارت، بعرائيس

تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ آعُلَمُ آتَ اللَّهَ عَلَى كُلِ شَىءِ قَدِيْرٌ فَتَدَهُ مُوْدُالِدِيْنِ بِالْهَعَادِنِ الْغَالِينِ الْهَعَادِنِ الْعَالَ مَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُوالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ الْمُعِلِّمُ اللَّهُ الْمُعِلِي عَلَيْكُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْكُوالِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُع

مرابریل سوم اعم قاضی سلیمان پٹیالوی کی نسبت الهام :-" پیشت برقب مدھے کنندنماز"

ست برسب مدسے مسام مار (جیبی بیاض حضرت خلینغذا سے اوّل رضی اللّٰد تعالیٰ عنصفحہ ، ۱۵)

مرابريل ١٨٩٣ع بعد ظرك فرمايا بعد دُعا بنسبت خاكساً دراقم الهام و- يعددُ عا بنسبت خاكساً دراقم الهام و- يعددُ عا بنسبت خاكساً دراقم الهام و- يعددُ من شَعَا شِيراللّه وسي الله وسيد المعدد من المعدد من المعدد المعد

(جيبي باين مصرية بعليفة أسيح أوّل رضى الله تعالى عند صفحه ١٥١)

عراب مل ۱۹۹۱ء عراب میں سیم میں اللہ علیہ ولم نے فرایا:-"بیراغ اسلام ہم تم کو دیتے ہیں " (کشف)

بهرالهام هوًا: "شرترااین برگ و باروشیخ و شاب" اورتفهیم هوائی-ایک جماعت اِس سِلسلیمی داخل هوگ "

اجيبى بياص مصرت خليفة أسيح اوّل رصى الله تعالى عندصفر ١٥٨

م منی سام علی منتوری منتوری منتوری است منتوب این منتوب این منتوری منتور

موشت پہناتے ہیں۔ پچرجب اس پر واضح ہو گیا تو کما میں جانتا ہوں کہ اللہ ہرجیزیرقا درہے۔ نورالدین نے اس کی عجیب وغریب معارف سے ساتھ تغسیر کی ۔

له (ترجمدا زمرتب) قبله كوميليد دس كرنمازا واكرته بين من عن صفرت مولانا فورالدين صاحب فيلفدا قال وفي الله عند (مرتب)

مع (ترجمه ازمرتب) يقيناً صفااور مُرْوَه شعائر الله من سے میں۔

سي إس الهام اور الكي بيار الهامون كي بيامن مين مرت تاريخين لكى مولى بين مكرسسنة درج نبين فالباً مسهم المرابي بي بوكا- (مرتب)

هه (ترجد الدرس) يكيل عيول اوربوط اوربوان سب أب كي به مواد

له (ترجمهازمرتب) كياتونبين جانتا كه تيرب رب نے ماتھى والوں سے كياسلوك كيا۔

<u>۲۵ بیون ۲۵ بین</u> (نواب مین)" سانپ نے ذراع پر کاٹا۔ ڈاکٹری بین تومزا غلام میضی تھے۔ انہوں سینہ کاٹنانٹروع کیا تاکہ ذہر کا جا وسے۔ اس سے بعد الهام ہوا ا۔ سینہ کاٹنانٹروع کیا تاکہ ذہر کل جا وسے۔ اس سے بعد الهام ہوا ا۔ ذرد ہما تھا گئے گئی النّصال کی " رمیسی بیاض حضرت خلیفہ آسی اقل رضی اللّہ تعالیٰ عنص عفر ۱۹۴۵)

> اار جولائی " یکشف کرسفید کاغذ بر (عبداللہ) (سلطان محد) لکھا ہے۔ پھرالهام ہوا :۔ کشڑی لکتے فی النّے کا پیرِّ

ا وزننهيم بهوئی كديراً تهم اورلاكامعهود بهين (جيبي بياض حضرت خليفة ايسيح اوّل رضي الله تعالى عنصفحه ١١٨٨)

سرستمبر المام بواد. "كَرَامَةُ جَلِيْلَةً قَدْ جَاءً وَ قَتْهَا"

(ازمكتوب بنام ميرعباس على صاحب ورق ملا ومبيى بياض مصرت خليفة الييح اوّل رمنى الله تعالى عنص عهر ١٨٥١)

٢١روم بر ١٨٩٣م من الله عن الله الآين لله عن إدادات الدَّنيَا كُلِهَا مَأْضَلَ الشَّيْعُ وَمَا عَلَى مَنْ إِدَادَاتِ الدَّنْيَا كُلِهَا مَأْضَلَ الشَّيْعُ وَمَا عَلَى مَنْ إِدَادَاتِ الدَّنْيَا كُلِهَا مَا مَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ إِدَادَاتِ الدَّنْيَا كُلِهَا مَا اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ إِدَادَاتِ الدَّنْيَا كُلِهَا مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَالِمُ اللهُ عَلَمْ اللهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلْمَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَالِمُ اللّهُ عَلْمَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمَا اللّهُ عَلْمَا اللّهُ عَلْمَا عَلَا اللّهُ عَلْمَا اللّهُ عَلْمَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلْمَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلْمَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلْمَا عَلَّا عَلَا عَلْمَا اللّهُ عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَالِمَ عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلْ

رَجيبي بياهن مصرت عليفته أسيح اوّل رضى الله تعالى عنص معر ١٤٢)

سا ۱۸۹۶ ع عجم محرصین صاحب مرسم میلی نکھتے ہیں :"سستیدنا وامامنا سے موعود علیصَلُوات من رتبہ ورحمتہ نے

له (ترجداز مترب) ہم اسے نصالی پرکوٹا دیں گے۔ (نورطے) ایک المام تذکر ہضغر ۲۳۸ پر إن الغاظییں ہے: " اِتَّ النَّصَادٰی حَدَّ لُو االْاَصُرَ - مَسَنَّرُدُّ هَاعَلَی النَّصَادٰی " مکن ہے یہ الهام وہی ہویا دوسرا ہو۔ (مرتب)

- اله (ترجمد ازمرتب) إس مكاح سعه باره بين آب كونوشخرى بود
- سے (ترجد از مرتب) ایک بری کرامت سے جس کا وقت آچکا ہے۔
- سيمه يمكنوبات تلمى خلافت لائبرم ي صدر الحجن احديد دبوه يسمحفوظ بي- (مرَّب)
- هه وترجمه ازمرّب منداتعالی و نیاسے تمام ادادوں کو ترک سے بغیرد کھائی نہیں دیتا بیزرگ شخص نہی گراہ ہوا اور نہی ناکام اور ہلاک ہؤا۔ آئے عوام امام کی اتباع کرو۔

مجھے اِنْ کورٹ کے نیصلے سے بہلے ہی تبادیا تھا کہ خداتعالی نے مجھے الها ماً اطلاع دی ہے کہ:۔ "حبین کو میں پروں کے مشرسے بچایا گیا ہے"

سوخدا تعالیٰ نے اپنے خام فضل ورحم سے مجھے ہوتیہم کے فیتندا ورصیببت اور بُلاسے بچایا ؟' (دیباچ طِبّی مائے قامل صفر ۱۹ از حکیم محرحسین صاحب مرسم عیلی بیرون دہلی دروا زہ لاہور ۲۹ مارچ شھائے)

سرم میاں محد عبد الرحمٰن خان صاحب ومکرم میاں محد عبد اللہ خان صاحب بیان کرتے ہیں کہ ہماری محد عبد اللہ خان صاحب میں کہ ہماری مجموع کے اس اولا و نہ تھی۔ اُنہوں نے والدصاحب سے کہا کہ حضرت اقدین کی خدمت میں وُعا کے لئے وَمُن کی بیدارُدان حضورت فرمایا کہ ،۔

" کیں نے دیکھا کہ مجھے گولیاں ملی ہیں۔ کچھ کیں نے مولوی نورالدین صاحب کو دسے دیں کچھ آپ کو بلیکن کیں نے نواب عنابیت علی خان صاحب کو کلاش کیالیکن وہ نہ طلے " (اصحابِ احمد حصّہ دوم صفحہ ۱۱۹)

ارا برال المراب المراب

" ہم نے آج خواب میں پیاز دیکھا تھا۔اس کی تعبیرغم ہوتی ہے سونٹروع میں سیاہی کے خفیف رہنے سے یغم ظمور میں آیا " (اصحابِ احد جلدا قال صفحہ ۱۰۸۸)

ا بینی نواب محد علی خان صاحب بینانچر نواب صاحب سے ہاں اِس رؤیا سے بعد نرمیز اولا دہوئی۔ اِس سے بیلے و دولاکیاں ہی تھیں اِسی طرح حضرت مولوی نورالدیں صاحب خلیف اول سے ہاں ہی اُس وقت کے کئی نوسے ہوکر فوت ہو چکے ستھے اَب اسس سے بعد اَسی کوزندگی بانے والی نرمیز اولاد عظا ہوئی لیکن نواب عنایت علی خان صاحب سے ہاں ایک بیوی سے توکوئی اولاد ندہ ہو گی البتہ ایک دوسری بیچے سے بطن سے ڈواد ملکی ان ہوئیں۔ (مرتب)

یعنی اس رات کوعبا دت تسبیح تهلیل آنجیرا ور در و واستغفار وغیره سے شاغل رہوکیونکہ یہ رات تمام را تول سے انصل اور خوبصورت ترہے " (تذکرة المهدى حقد دوم ضحه ۱۹-البشاری ضحه ۲۹ مرتبہ بیرسراج الحق صافی عمانی)

٨ استمبر ١٨ ع بجت ر" داغ بجت ر"

، تشخیذ الا ذبان مبلد سانمبر ۱۹۰۷ بابت ماه جون وجولائی شنه ایم صفحه سما دریو یوآن دلییخبزاُر دوجلد سانمبر ۱۹۱۴ میرون مساس

"احدِ زمان اسس زمانه کا احمً" التحریر عکیم موری قطب الدین صاحرت بواسط حکیم عبداللطیعت صاحب مجراتی) ١١ مايع ١٩٥٥ع

المرمارح مهماع "إِنَّ هٰذَاالْقُرُانَ عُرِضَ عَلَى ٱتُوَامٍ فَمَا دَخَلَ فِيهِ هُ وَمَا دَخَلَ فِيهِ هُ وَمَا دَخَلُ فِيهُ هُ وَمَا دَخَلُ فِيهُ هُ وَمَا دَخَلُ فِيهُ هُ وَمَا دَخَلُ فِيهُ مُ وَمَا دَخَلُ فِيهُ مُ وَمَا دَخَلُ فِيهُ اللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَاللّهُ وَمُ اللّهُ وَمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمُا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَ

درس القرآن حصرت خلیفترایسی اق ل تقطیع خورد صفحه ۱۸۱ منمیمه اخبار بدرس یجولا فی طاق مرجلد ۱۱-البشاری صفحه به مرتبه بیرمرانی انحق صاحب و تقریر یکیم مونوی قطب الدین صاحب)

لى پيرفيامومون عاشيد البشاري سخوم ، يى كفت بين كري الهام صنوت مولوى مافظ احدالله صنا الكيورى (ف) بتلايا بي جوفرات بي كرميرك قرآن ترلف بين يربلوديا و داشت كام بركوب ... جعزت اقدى علياسلام نصح برمبارك بين بيان فرايا يقاد ارتب) سارا برمل ه ١٩٩٩ م « مَزَلَ مَلَكُ مِنَ الْمَلْكِيكَةِ وَهُوَاعُلَى الْمَلْكِيكَةِ وَالْمُولَةِ وَالْمُولَةِ و يَقْتُلُونَذِينَ مَا مَا دُوْا قَتْلِيْ . وَآثَى لَهُ هُوالتَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانِ بَعِيدٍ " (ترجيم مولوى قطب الدين صاحبٌ بواسط يحيم عبراللطيف هذا كُولِي

٤ رابريل هماع « هُوَمُوْمَنُ امن ديا كيا يقور ي ديرك بعد هُوَمُوْمَنُ وان دونوں كى المبت تفہيم نہيں ہوئى كركس كى نسبت ہيں " (تحريحيم مولوى قطب الدين صاحبُ)

١٩ رنومبر ١٩ ١٤ من يرايك بي نام بخشا كيا .

تغييم جس بريغف ولك الله مَا تَقَدَّ مَر مِنْ ذَنْكِكَ وَمَا تَأَخَّرُ بِولا كُيا " (مِينِي بِيان مَنْ مِنْ اللهُ مَا تَقَدَّ مَر مِنْ وَنَبِكَ وَمَا تَأَخَّرُ بِولا كُيا " (مِينِي بِيان مَنْ مِنْ مَا يَفَةُ أَسِيح اوّلُ)

ا (ترجمه ازمرتب) فرشتوں میں سے ایک فرشتہ جوسب سے بڑا تھا، اُترا ۔ قوم مجھے قتل کرنا چا ہتی ہے، مگران کو دوری جگر نے کی کیسے توفیق ملے گا۔ سے (ترجمہ ازمرتب) وہ امن پایا ہوا ہے۔

ته عیم مولوی عبداللطبیف صاحب مجراتی سے نوٹوں میں ۱۳ محرم شقیمام درج ہے بعینی مہینہ قمری اور سال شمسی ہے۔ واللّٰداَ علم بالصّواب - (مرِّب) سے (ترجمہ ازمرِّب) معاملہ اپنی حد تک بہنچ گیا۔

ے (ترجیدا ذمرتب) کیل تو یوست کی نوشبوپا تا ہوں ، اگرتم مجھے بہ کا ہؤا نہ مجمود کہ آئی جائے گا اپنی جگہ پر واہیں جا۔ اوّر اسے من احن قوم نے فضیلت دی۔ یہ قوہ قوم ہیں جو اسس سے وارث ہوئے ہیں۔ اگر اسٹن نے دوستی رکھی تو دوستی رکھی جائے گی تقیدیناً میں دیجیتا ہوں۔

الله ترجمهاز مرتب) الله تيرى برسابقه اور برآ كنده بون والى لغزش بخش دے گا-

ے میبی بیامن عبدار من صاحب شاکر کے پاس تھی۔ اس کی فوٹو کا بی خلافت لا بریری میں موجود ہے

۱۹۹۲ می بیدا در سیست کا ذکر ہے جب میں میں اور کی ساجرہ بیدا ہونے والی تھی جمعہ اور پنجگانہ مازکے بڑھانے کا مجھے حضرت اقدس علیائے تعالی والسلام کا حکم تھا کہیں جمعہ کا خطبہ بڑھ رہا تھا اور سورہ مومنون کا رکوع آنشاً نَا ہُ خَلْقاً اَخْدَ تک بڑھا۔ دوسرے روزا ہے۔ نے مجھے فرایا کہ سورہ مومنون کی آیا ہے جس قدم تم نے خطبہ میں بڑھیں وہ ساتھ ہم برالهام ہوتی رہیں۔ یہ ہما دانعطبہ تقبول ہوگیا "

(البنٹری صفحہ الاعام نے مربط جزادہ بیرسراج الحق صاحب نعمانی "

۲ ما رج مع المجاع میان خیرالدین صاحب کیموانی نے بیان کیا کہ حضرت سے موعود علیات لام میں اس میں میں دروزہ کی تعلیف تھی۔ دُعاکرتے کرتے انکھرام سامنے آگیا۔ اس کے معاملین بھی وعالی گئی اور فرمایا کہ جوکام فدا کے منشاء میں جلد مہوجانے والا ہواس کے تعلق دعا میں یاد کرایا جاتا ہے جہانی اس کے جوشے روز انکھرام مارا گیا۔ " (سیرت الممدی حقد سوم روایت نمبر ۲۳۰ میں فورس)

عضرت اقدین کومبت روز موشے ایک خواب بدیں طور موثی کرہماری بنگرای اور عکساا ورجوغ چوری ہوگی۔ برخاری کی معاری بنگرای اور عکساا ورجوغ چوری ہوگیا۔ پوغہ توجل دیل گیا منظر عکسا و برگرای کے سے آدمی واپس مینے گیا ہے۔ (مکتوب مرزاخدا بخش صاحب محمد معنرت اقدین بنام منشی جلال الدین صاحب مورض ۱۸۱۷ مارچ منظر کی مندرج رومبشر روایات صحابہ جلد برم اصفحہ ۱۹۲۷)

۱۹۹۶ع سنسی « حسین کامی ترک سغیر (محصتعلق) حضور سنے فرایا کر" رات کوخواب دیکھا اور معلوم ہو ا کہ وہ منافق طبع ہے " (اصحاب احر جلد یصفحہ ۱۲۸ روایت مسروا رماسٹرعبدالرحمٰن صاحبؓ جالندھری سابق میرسیننگھ)

٢٨ بجولا في محامم « الهام بروًا. توبه ما طوبه منسرما ما عبرانی تُغت میں تلاسٹس کروشا بد کر بیعبرانی تفظ ہو۔ نفظ ہو۔ (دُکر عبیبُ صفحہ ۲۷۲مو تفد حضرت معتی محمد صادق صاحبے)

الاراكست كليم (١) إِنِي مَعَ الله الْعَيْرُ يُزِالْا كُنبَرِ ١٠٠ آنْتَ مِينِّى وَآنَامِنْكَ - (٢) آنْتَ مِينِّى وَآنَامِنْكَ - (٢) آنْتَ مِينِّى وَآنَامِنْكَ - (دَكَرِمِبِيبُ صَفَى ا٢٢)

کے چنانچرستیدہ مبارکہ بجم صاحبہ اسی شب بریدا ہوئیں۔ (مرّب) کے (نرجمہ ازمرّب) (۱) ہیں خدائے عزیز واکبر کے ساتھ ہوں۔ (۲) کو مجھ سے ہے اور کیں تجھ سے ہوں۔

المعراع معاف المعاف المن المعاف المن المترب (١) عطرى تليشي و (دكر عبيب معلم الما) عطرى تليشي و (دكر عبيب معلم الما) م ١٨٩٤ م "تين يس سے ايك پرعذاب نازل موكاء" وسمبر الم المعرب المعرب الدين كوچار بالخ مُريدوں كوتيمت دكھلا أن كئي جن كووہ خوب عباستے ہيں اور ا یک کی عرصرف جارسال باتی ہے۔ اِس سے زیادہ بیان کرنامناسب نہیں سمجھا " (اصحاب احدُّ مبلد عصفحه ۱۲ عاست بيه مكتوب مرزا خدا بخش صاحب ورصير روايات صحاب جلد المسفى ۹۲ روایت میان امام الدین صاحب یکموانی) ۱۸۹۶ع اود ایک الهام پیجی ہؤا:۔ مَّهُ " وَقَادِرُّعَكَى الْإِجْتِهَاعِ وَالْإِجْمَاعِ وَالْجَمْعِ" (اصحابِ ؛ حمد حبلد ۲ مسفحہ ، ۲ ؛ حاست پیمکتوب مرزا خدائجش صاحب ، ۱۲ با ۱۲ ارجنوری ۱۹۸ع مصرت مجترالله نواب محدملی خان صاحب نے اپنی ڈائری میں تھا کہ صنر سيح موعو دعليانسلام نے فرما يا ١-" ہم كوخواب ہؤاكہ ہماري جماعت كے إيك شخص كوہم نے ديجياليكن ہم اس كواس وقت بيجانتا تھا أب يا دنهين ايك سون كاكنشا ببنايا كياب يين في كماكدايك رُومال بهي بانده دو اور وه (اصحاب احدّمبلداصفحه ۵۲۵ ، ۵۲۹) رومال بعبى بانديصا گيا " مارج ١٨٩٨ع مارچ ١٨٩٨ع "خواب مين ديكها كرستيد احدصاحب كاستاره قريب غروب ہے " (مكتوب بيربراج الحق صاحت فعماني صفحه ٢)

له میاں امام الدین صاحب کی روایت کی گروسے اِس رؤیا کی تاریخ فروری سنظام یہ واللّٰداَعلم - (مرّّب) که (ترجمدا زمرّب) وه جمع مونے اور جمع کرنے اور جاعت بنانے پرقا درہے -کے نقسل مطابق اصل - (مرّّب)

ے سے سے بی ہیں۔ ہو ہو ہو ہے۔ ہو ہو ہے۔ کی مارچ شامیان کو ہوئی۔ دیکھئے حیاتِ جاوید مؤتفہ مولانا الطاق بین آلی جی مرستید احد خان صاحب کی وفات ، ۲۷ مارچ شامیان کو ہوئی۔ دیکھئے حیاتِ جاوید مؤتفہ مولانا الطاق بین آلی جیٹا ہاب شامیان تا شامیل معلق میں۔ (مرتب)

١١/ ايريل ١٩٨ع مد المهورس ايك بن اس نوجوان بنول كارسف والابرا تيزطبع بما يصفرت كود يجعف كارسف والابرا تيزطبع بما يصفرت كود يجعف كالمرابي القاء بؤاكراس كالمعن كالمرور وعاكى معااس كاقلب تبديل كياكيا اوربيت كى درخواست كى "

(اصحابِ احْدَحقه دوم فحرى المحتوب حضرت مولوى عبدالكريم صاحب وإرابيل شف المرام

میان عبدالعزین صاحب سکندلا بهورالمعروت منل بیان کرتے بین کہ:
" ایک دفعہ جبکہ حضور تریاتی اللی بنا رہے تھے حضرت خلیف اوّل کے مطب بین حضرت صا

" ایک دفعہ جبکہ حضور تریاتی اللی بنا رہے تھے حضرت خلیف اوّل کی مطب بین حضرت صا

.... تشریف لائے اور فرما یا: مولوی صاحب مجھے الها ما بتا یا گیا ہے کہ یہ دُوائی گرم خشک ہے میری منشاع ہے کراسے کتی سے کھلا یا کروں " (رحبطر روایات صحابہ مبلد ہ صفحہ ۲۰)

الراكست ١٩٩٥ " هُوَالَّـذِي آخُرَجَ مُرْغِينِكَ فَخَطَّرَ دَعُوَاكَ " الراكست ١٩١٩ " هُوَالَّـذِي آخُرَجَ مُرْغِينِكَ فَخَطَّرَ دَعُوَاكَ "

المرمنى الم المعرف الم المعرف الم المعرف ال

۱۱رجون مواعم « ۱۲ برون ۱۸۹۹ م کوالهام بروًا:-سَیْه فَرَدُ الْجَمْعُ وَ يُوَلَّوْنَ الْدُ بُرَ " سَیْه فَرَدُ الْجَمْعُ وَ يُوَلَّوْنَ الْدُ بُرَ" (نعط نمبر ۱۳ مولوی عبد الحرم صاحب مندرج نشیذ الا فهان جلد ، نمبر ۱۹۰۹ برون سرا ۱۹۱۹ معصفی ۱۲۳۸)

کے (ترجمہ ازمرّتب) وہی ہے جس نے تیرسے برخوا ہوں کو نکالا بھڑتیرسے دعوٰی کو مرسبزکیا۔ علمہ (ترجمہ)عنقریب برلوگ بھاگ جائیں گے اور مبٹیہ بھیرلیس گے۔ (نوسطے) یہ الهام تذکرہ کے صفحہ ۲۳ سے کھاڑ ہفی ۵۸ سماع صفحہ ۲۳۲ ۲۹۸؛ میں بھی اُور تاریخوں کے انتخت کھیسے چکاہے۔ (مرّتب)

۱۹۹۹ ع سند سند اقدس کورویا بهونی کرمادعلی آکرکتنا سے کہا برایک بهندوکھ اسے اور دُعا کے لئے درخواست کرتا ہے جنورا قدس اسے کہتے ہیں کہ بے نذر سئے ہم دُعا کرنے کے نہیں۔ پھرحام علی دوبارہ واہیس آب توایک چپوٹا بگی اور دو چاوری ہیں اُن میں روبیہ کھرکر لا ناہے۔ فرمایا ہندوسے مراد ایسانشخص ہوا کرتا ہے جو دُنیا کے غم ہم میں مُبتلا ہوا ورجا ہے کہ کسی طرح دنیوی ابتلاؤں سے نجات ہو'' مکتوبے مولوی عبدالکریم صاحب مندرم تشین الا ذبان جلد یمبر اور بون سامنے مندرم تشین الا ذبان جلد یمبر او بون سامنے موسور اور ا

علد الصفح م 1 و رصيروا بات صحابه عبدم اصفحه ١٠١١)

(ب) صاحبزاده بيريسراج الحق صاحب جمالى لعمانى في بيان كياكه :-

" ایک روزمغرب کی نماز پڑھی گئی اور کمیں حضرت سے موعود علیا لصّاؤۃ والسّلام کے پاس کھڑا تھا۔ جب نماز کاسلام بھیراگیا تو آپ نے بایاں ہاتھ میری دائیں ران پر رکھ کرفرایا کہ صاحبزا دہ صاحب ایس وقت کیں انتھیات پڑھتا تھا الماماً میری زبان برجاری ہؤاکہ :-

مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى مُسَحَمَّدٍ " (الحكم جلد ۲۷ نمبر 1 مؤرخ ۲۲ مثى ۱۹۲۳ شفره)

ا وراس بن ریمی انگرت این محتوب صفرت مولانانے افریقہ کے ایک شخص کو انکھا اور اس بین ریمی انکھا کہ "آپ کا وعدہ ارسال روسید آنے سے ایک ہمنہ قبل مصنورا قدس کو رؤیا ہوئی چوجب نام بنام فہرست چندہ میشنمل خط آیا تو تاویل وتصدیق واضح ہوگئی " (مکتوب ندکور)

الله وترجمه ازمرتب الترتعالي محدر بصلوة بصبح اورتجه برمين اورتيرس وشمنون كى بدرعا أن بركونا دى جائے گا-

عرجبورى من منشى محدالدين صاحبُ واصل باتى نويس ولدمبان نورالدين صاحب ضلع گرات نے بيان كياكر مصارت موء دُكونمازِ عصرالنجيات مين الهام مؤاد.

" وَاجْعَلْ لِيْ عَلَبَةً فِي الدِّنْ نَيّا وَالدِّيْنِ"

(رجشرروا بات صحاب جلدا اصفحرم ۱۰۵۰ - رجشرروا يات صحاب جلدم اصفحه ۱۳۵)

سار جنوری سن و اعظم معدالدین صاحب واصل باقی نویس نے بیان کیاکر مصرت مودد کوظری نمازیس سنے بیان کیاکر مصرت مودد کوظری نمازیس سُنّت بعداز فرض کے انتخیات ہیں یہ الهام ہوا :
دو و الجعدل تی ننافیعًا هٰذه و النّجَارَة ؟

(رمِشْرِدوا يا تِنصَى بِعِلِدااصَعْدِ ١٠١ ورَمِشْرِوْ اياتِ عِمَابِعِلِدِ ١٠٣ صَلَّا)

کارجبوری من 19 عے معالدین صاحب واصل باقی نوس نے بیان کیا کر حضرت بیجے موعود کو الهام ہوا :-

" إِنِّى آغُذَ ذُتُ وَ ٱلْرَمَٰتُ وَ يَسُرُّ نِي قَوْلُكَ إِنِّى عَلَّمَتُ". (رجشرروایاتِ محابع لدم اصفحه ۱۸۱۹)

(رسبمرروایات صحابه جلدی اصفحه ۱۳۵)

له (ترجمداز مرتب) اور کونیا اور دین میں مجھے غلبہ وسے۔

اللہ (ترجمداز مرتب) اور مرب سے پر تجارت نفع والی بنارا نثارہ " هَالْ آ کُنْکُهُ عَلَى یَّبَجَارَةِ تَنْبُجِهُ بَیْکُهُ قَیْنَ عَدَّا بِ

آلیہ (ترجمداز مرتب) والی تجارت کی طوف معلوم ہوتا ہے میاں محالہ ین صاحب کی دوایت میں " اِنی " نہیں ہے۔

سے (ترجمداز مرتب) کیں نے عرت دی اور آپ کی بات مجھے لیب ندا آتی ہے کہیں نے اسے تعلیم دی۔

(نوطے) ان جی کی دوایت میں المام کا آخری فقرہ فیا کی زیادتی کے ساتھ فیافی عَلَیْتُ عَلَیْتُ کُنُوا ہے۔ (مرتب)

سے (ترجمداز مرتب) ان کے دل تو ہیں برسمجھے نہیں کیں نے تیری جگہ دوشن کی۔

یکم فروری سنواعی منشی محدالدین صاحب واصل باقی نوئیس نے بیان کیا کہ حضر میسے موعود کو المام ہوا ا-

آمِشَيٰیُ فِي الْمَعَبَّةِ وَالْوِدَادِ ﴿ وَكُنُ فِي هَٰ ذَ هِ فِي وَالْمَعَادُ وَلَهُ يَبُقَ الْهُمُومُ كُنَا فَإِنَّا ﴿ تُوكَّلُنَا عَالَى دَبِّ الْعِبَادِ (رَحِبْرُدُوا يَاتِ مِعَارِمِلِد الصفحه ٩٠ عاستُ بِه ورَحِبْرُدُوا يَاتِ مِعَارِمِلِد مِهِ مِعْمِه ١٨١)

٨ رفروري سنه اعم مزا خدا بخش صاحب نے تر بر كيا كر ،-

" بانچ روز بروشے مصرت اقدس نے دیجا ہے کہ ایک آدمی قتل بروگیا ہے اور کل اس کا و توعد بروگیا بیال کے زمیندا رہا ہم الر پڑے اور ایک آدمی مارا گیا! ' (اصحابِ احد مؤتفہ ملک صلاح الدین صاحب ایم - اسے مقسد دوج خور ۱۲ ماسٹ یہ از مکتوب مرزاخد البخش صاحب مورخه ۲۷ فروری سندہ لیم)

مارح من المجاعم من مورى عبد الكريم صاحب رضى الله عنه في المرح من موعود كويد الهام مهوا المجامع والمحترب معلى التيطيفية والمحل التيطيفية "

«كُلُّ الْعَقْلِ فِي لَبُسِ النَّظِيفية وَاكُلِ التَّطِيفية "

حضرت مع وعد عليا لسّلام ني إس كربهت (لطيعت) تفسير فرا في خلاصديد مع كدا كل حلال اورلها سِ الظيف الشان من وانش كا والما سِ احْدَمُ والفر ملك صلاح الدين صاحب ايم والمتحقد دوم صفحه مهم مهم الشان من وانش كا و المعابِ احْدَمُ والفر ملك صلاح الدين صاحب ايم والمتحقد دوم صفحه مهم مهم الشان من وانش كا والمعابِ احدّم والفر ملك صلاح الدين صاحب ايم والمتحقد دوم صفحه مهم مهم المتحد المتحقد والمتحقد والمتحدد والم

اارابریل منهاع عزیز دین صاحب نے بواسط عیداصاحب کممار سکند موضع کنڈیلا بیان کیا کہ دمبواقطے میں نمازِ عیدا داکر نے بعد ، حضور شنے اُن کھ کر کاغذ پر نقشہ منار کھینچا اور فرمایا کہ "مجھے خدا نے فرمایا ہے کہ اِس قِسم کامینار تم تیار کراؤ " (رمبطردوایات صحابہ جلد یصفحہ ۳۲۵)

من المسلم المسلم المواحد المسلم المواحد المسلم المواحد المسلم المواحد المسلم المواحد المسلم المواحد المسلم المواجد المحاجم ال

له (ترجمه ازمرّب) مجمعه ابنی محبت بین بی وفات دے اور اِس منیا اور آخت میں تومیرا ہوجا۔ اور مہیں کوئی غم نہیں رہے۔ کیزی ہم نے ربّ العباد برِ توکل کیا -سمان (ترجمہ ازمرّب) کین خدا ہوں ہمت احسانوں والا- معداق ذہن میں نبیں آیا۔ اللّٰہ تِعالیٰ عزایُرسی کُوری کے ساتھ الهام ہُوا :۔ " اِنَّا یِلِّیہ ہمارا بھائی اِکسس ونیاسے میل دیا " معداق ذہن میں نبیں آیا۔ اللّٰہ تعالیٰ عزایُرسی کر تاہے اور اظهار ہمدر دی کرتا ہے۔" (ذکر مبیبُ صفحہ ۲۳۹)

عِنْدَ ذَلِكَ آوْشَكَ الرَّدَى - اِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِ شَى عِنْدَ ذَلِكَ آوْشَكَ الرَّدَى - اِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِ شَى عِنْدَ ذَلِكَ آوْشَكَ الرَّدَى - اِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِ شَى عِنْدَ ذَلِكَ آوْشَكَ الرَّدَى - اِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِ شَى عِنْدَ ذَلِكَ آوْشَكَ الرَّدَى - اِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِ شَى عِنْدَ ذَلِكَ آوُسُونَ اللَّهُ عَلَى كُلِ اللَّهُ عَلَى كُلِ اللَّهُ عَلَى كُلِ اللَّهُ عَلَى كُلِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى كُلُ اللَّهُ عَلَى كُلِ اللَّهُ عَلَى كُلِ اللَّهُ عَلَى كُلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى كُلُ اللَّهُ عَلَى كُلُ اللَّهُ عَلَى كُلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل

عرجون منواع " اِنَّاكَذُ لِكَ نَجُزِى الْمُحْسِنِيْنَ " (وَكُرِ عَبِيبٌ صَفَى ١٢٣٠)

۸ رجون منواعم پرسوں صفرت کوسر دَر د ہوا۔ اِس اثناء میں ایک استہار کشفا دکھایا گیا۔ اسس میں غوزویوں کا تذکرہ متعاد آخرایک سطریس تقور اسا اٹھا ہوا یا در ہا :۔
« مُند کا اید کی متعاد آخر ایک سطریس تقور اسا اٹھا ہوا یا در ہا :۔
« مُند کا ہے "

ي مرالهام بولا به مروده" شَاهَتِ الْوَجُودُ" "

(محتوب معفرت مونوی عبدالکریم صاحری بنام میرجا بدشاه صاحب مندرج الحکم جلد،۳ نمبر امورخ ۲۱ مایچ سمت مثل (م

تومبر الم المعمد كارد و رسبت بهار را صحت خراب بوگئی سے بین دون بوٹ بشیر محمود كوسخت بخار بۇا فرايا ئيس نے وُعاكر نے كارا ده كيا توميسے دول ميں آياكہ آپ (مجھے مخاطب كركے فرايا) بيمار اين اور مولوى نورالدين صاحب مجى بيمار ہيں پھرمينوں كے لئے وُعاكى - الهام ہۇ ا:-

"يلْاَتْبَاع وَالْاَوْلَادِ"

يعنى تيرى اولادا وتريك رئيروول كين من تيرى وعاسمنى كئى-

(ذكرِ عبيبٌ صفحه برم م م مستفير حضرت م فتى محد صادق صاحبُ خط حضرت مولوى عبدالكريم صاحبُ از لومبر)

اله (ترجم) ايس وقت بين موت نزديك بهوجاتى بعد يقينًا الله تعالى برجيز برقادرب.

کے انرجہ ابوہماری طوف آتے ہیں ہم ان کے ساتھ ایساہی سلوک کرتے ہیں۔

سے (ترجمہ) "مند کا بے ہوگئے" (یرمخالفین کی طرف اشارہ ہے)

سی معنوت مولوی عبدالکریم صاحب (مرتب)

برسراج المق صاحب نعمانی کابیان ہے کہ ایک روز مسیح کی نماذ کے وقت مصرت یع موعود علیالمسلوة واستلام نے فرمایا کہ آج مقوری دیر ہوئی عجیب الهام ہؤا کہ جو محصر میں نہیں آیا رہیا ہے المام ہؤا :۔
"" فاق الله م نے فرمایا کہ آج مقوری دیر ہوئی عجیب الهام ہؤا کہ جو محصر میں نہیں آیا رہیا ہے المام ہؤا :۔
"" فاقی الله میں "

ہمارے توکوئی تائی ہے نہیں رز دیک رز ورز ہاں ہمارے رط کوں کی تائی ہے جو وہ ہماری وشمن ہے۔ پھرالهام ہوا۔ "" مارائی "

(البشرى مرتبر بيربراج الحق صاحب نعماني طصفحه ١١١١ حاست يه)

٢٥ رفروري الماعم «كَثَايِّ مَّسْلُوْخَةٍ عِنْدَ وَغَظِ مُعَطَّلِ " (الحكم جلد ٢١ نبر ٢٠٠١ مورض الم مثى ١٩٢٢ مُمامي المعالم معنى ١٩٠٠)

<u>ا ۱۹۰۱</u> ع مصرت امیرالمؤمنین خلیفة ایسے اثنا نی آیرہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا :-(الف) " جب قادیان کی زندگی احدیوں کے مئے اِس قدر تکلیف دِہ تھی کہ سجد میں خدا تعالیٰ کی عبادت

اه "إس الهام مين دراصل تين بيني گوئيان بين - آقل يه كرمضرت يج موعود كي اولاد مين سے خليفه بهوگا - دوّم يه كه اسس وقت رحضور كي اولادي الله على الله عن الله عن

إن طبيع بعد فرموده ٧ ومبر ع⁹⁴ بي مصرت امير المؤمنين طبيعة إلى الله الله الله تعالى بنصره العزيز مطبوع الغضل جلده المبريم. مورخ ٩ ويمبر علواع صفحه ٨)

(نوسطے ازمرتہ ہے) کائی صاحبہ کانام محرمت بی بی مظا اور آپ حضرت سیجے موعود علیالت لام سے بڑھے بھائی مرزا غلام قادر منا کی زوج تیت میں تقیں ۔ آپ نے سلال کائم میں حصرت نعلیفتہ اسیح الثانی ایّدہ اللہ تعالیٰ سنصرہ العزیز سے ہاتھ پربیعت کی۔ (دیکھے الفصنل جلد س نمبر ہم ہورضہ ہم رارچ سلال لئہ)

اور بکم دسمبر عراق مربین ۱۹ سال کی عربین وفات پائی۔ آپ موصیہ تقین اور بہت تی مقبرہ کے قطعہ خاص میں مدفون ہوئیں۔ (انفضل حبلدہ انمبر یاس مورخہ 4ردسمبر علاق المرصفحہ ۵ تا ۸)

اور تار آئی سے بر مُرادِ بھی کہ یرخبرگویا خدا تعالیٰ اسمانی تاریکے ذریعہ دسے دہاہیے۔ ﴿ ایضاً ﴾ ملے غالباً پر نفظ کَشَایِ ہے جوکاتب کی غلطی سے کَشَایِ لکھا گیا۔ واللّٰداَعلم بالصّواب جب کاخلاص مُطلب پرہے کہ اس میں ایک شخص کی حالت کا میان ہے کہ اس کاحال ایک ہے کاروعظ کے وقت مبی دِقّت سے ایسا ہوجا آہے گویا کھال اُر بی ہوئی ہجری جر (مرِّب) کے لئے آنے سے روکا جاتا۔ راسستہ میں کیلے گاڑ دیئے جانے تاکہ گذرنے واسے گریں۔ اُس وتت صفرت سے موعود علیائی سے موعود علیائی سے رکہ) یہ علاقہ اِس قدر آبا دہوگا کہ دریائے بیاس کس آبادی پہنچ جائے گئے ۔ (بغضل جلد ۱۱ نمبر۱۲ مورضہ) راگست شمالی معلیمہ) ۔ '' (بغضل جلد ۱۱ نمبر۱۲ مورضہ) راگست شمالی معلیمہ)

حضرت خليفة أييح الثاني ايّده الله تعالى بنصرو العزيز فرمات يهي :-

(ب) "مجھے بادہ اسی مُیدان سے جاتے ہوئے عضرت سے موعود علیا لفت باؤہ والسّلام نے ابنا ایک رؤیا سے استایا تھا کہ قادیان بیآس نک بھیلا ہؤا ہے اور مشرق کی طرف بھی بہت دور نک اس کی آبادی جبی گئی ہے۔
اُس وقت بیاں صرف آتھ دس گھرا صرایوں سے تھے اور وہ بھی بہت نعگرست، باقی سب بطور مہمان آتنے تھے " و فرمودہ ۲۳ جنوری سّلا 12 برموقع دعوت باعزاز مولانا جلال الدین شمش ۔ انفضل جلد ۹ انمبر ۹۵ مورضه ۹ فروری سلافی معلم ۹۱)

عاروسمبران و منشى محدالدين صاحب واصل باقى نوس في بيان كياكة صفرت بيع مزود كوالهام بثوان المسمبران و منشى محدالدين صاحب واصل باقى نوس في بيان كياكة حضرت بيع مزود كوالهام بثوان و منظم المنظم و منظم المنظم و المن

٢٢ روسمبر الم اعمر نوم محدصاحب بنيشنر تخصيلدارموضع موجي پوره ضلع ملتان نے بيان کميا که (مين جبکه) ٧٢ روم بر النواعة کو دائرالا بان مين آيا حضرت بيج موعود کواکس روز الهام هموًا تضاکه :-

اے (ترجد ازمرتب) وہ اس کی مانند نبیں لاسکیس کے خواہ ایک دوسرے کے مدد کا دہوں۔

" قديمان خود رابيفزائي وسيار"

(رسبترروا بات صحابه جلده صفحه ۲۷)

جنورى المعلم "لِيَحْمِلُهُ لَجُلَّ" (مكتوب مضرت فليفة اليح الثاني ايّره اللّرتعال بنصره العزيز)

الف المراقد و الف المراقد و الله و الفروس المن محقد جا بك سواران لا مور نے بيان كياكہ :" فالبًّ ملاق مرفا و اقد ہے كر حضرت مع موعود عليال تسلام ميح مير كے لئے تشريف ہے گئے ... جب ہم المس كا وُن كے بيج بين بينج جو نوال بِنڈ كے نام سے شہور ہے ... فيلفر جب الدين صاحب نے (مجھے كها) كر حضرت صاحب نے اس مقام برجمال سے كر بلوس لائن گذر ہے گئ ا بنے سوٹنا سے نشان كر ديا ہے جنانج كئ سالوں كے بعد اللہ تعالى نے اپنے بيا دے بيج موعود عليال تسلام كى زبان مبارك سے بيكلى موئى باتوں كو يُوراكيا "

(رجشرد وا بات صحاب جلد مهمنعه ۱۷۷)

(ب) " آپ فراتے تھے کہ بہاں پر دیل مجی آئے گئ" (دجیٹر دوایاتِ صحابہ مبلد ہسنچہ ۸۱ روایت شاہ محد صاحب سکنہ قادیان) صاحب سکنہ قادیان ورمبٹر دوایاتِ صحابہ مبلد اصفحہ ۷ روایت نتھ وصاحب سکنہ قادیان)

(جر) (بٹالدوالی سٹرک کے خراب اور تعلیف دِه مهونے کی شکایت پر) حضرت صاحب نے فرمایا کہ گھراؤنہیں۔ کوئی دن وہ ہوگا جسب پیمان گاڑی اُجائے گئ

(رحبشرر وابات صحابر جلد اصغر ۲۱۲ روابت سرواد بي صاحبه زوج چه دری محتسین صاحب لوندی عنایت خال)

ا رجه ازمرتب) ابیفقدیمی تعلق والون کی قدر برها .

الله يعنى يركمزود باسك سهاداك في اسك ساته كولى أوى جانا جابيد

انوسے ازمرتہ) برالهام صفرت امیرالمؤمنین فلیفتر اسے النانی آیدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تعلق ہے جب آپ بجب میں بنالا بیں ٹرل کا امتحان دینے جارہے منے تومعزی سے موعود علیات لام کویہ الهام ہڑا۔ اس کے متعلق الحکم جلد 4 نمبر المورفرے اجبوری شاف ڈوسال بیں اِن الفاظ میں اشارہ ملتا ہے ? صاحبزادہ محمود صاحب بھی شائل امتحان ہوئے جھٹرت اقدین کو جوالهام اس کے متعلق ہڑا ہے اگل اشاعت میں درج کریں گے ؟ مگر افسوس کر بھراس کی اشاعت نہ کی جاسکی ۔ خاکسا دم ترب سے جب معنرت خلیفة کی ہے المثانی ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اِس الهام کی تعدیق کے متعلق دونواست کی توصفور نے تحریر فرایا کہ

" يدالهام درست بيدين توجيونا تقامونوى شيطي صاحب نفيلس سي كريمين مشغايا تها "

(محتوب حنورا قدى ايده الله تعالى بنصره العزيز منسلك صفي)

مروارماسٹرعبدازحن صاحب جانندھری) بیان کرتے ہیں :-

" جن آیام میں بیرہ علی گولڑوی کو صفور نے مقابلہ تفسیر نویسی لکھنے کا جیلنے دیا ہؤا تھا حضرت سیح موعود علیالتلام کو المام ہو اکہ بعض لوگ حضور کی جان پر حملہ کرنے کو آئیں گے بچونکہ ہیں حضرت اقدین کے مکانات کے بہرہ کا انتظام کیا کرتا تھا مجھے پتہ لگا کو صلع راولپنڈی کے دو تین اشخاص جو بیرہ علی شاہ کے فرستا دہ معلوم ہوتے ہتھے، لوگوں سے حضرت بیچے موعود کی کو دوباش ، رہائش مکان اوراندر باہر آنے جانے کی جستجو کرتے ہتھے ہیں نے حضرت اقدمش کو اطلاع کر دی حضور بینے حاکم علی سب ہاہی کے ذریعہ ان لوگوں کو بٹالد بینچا دیا !" (اصحابِ احدَّم بلد یصفحہ ۱۵)

سام المعنى الف السن سام المعنى من مبتول كاليك عيسائى كل محدنام قاديان آيا ببت كست مع محرس المعنى سع مجرس الما المحرث من المعنى المعنى

(ذکرِمبریبُ مصنّفهٔ حضرت مغتی محرصا دق صاحبُ صفحہ ۱۱۱)

(ب) " مولوی محددین صاحب ناظرتعلیم و تربیت صدرانجن احربه ربوه نے یُوں بیان کیا کہ " اس کے چلے جانے کے بعد دوسرے دن یا چند روز بعد ایک دن آئپ نے فرایا ہیں نے اسٹنمس کورڈیا ہیں دیکھا کہ مجھ سے شرمہ دانی یا شرمہ کی سال کی مانگا ہے۔ فرایا کہ اس کے معنے ہیں کہ وہ مجھ سے نُورو ہدا بیت کا طلب کا رہے ۔ فرایا کہ اس کے معنے ہیں کہ وہ مجھ سے نُورو ہدا بیت کا طلب کا رہے ۔ فرایا کہ اس کے معنے ہیں کہ وہ مجھ سے نُورو ہدا بیت کا طلب کا رہے ۔ فرایا کہ اس کے معنے ہیں کہ وہ مجھ سے نُورو ہدا بیت کا طلب کا رہے ۔ ا

کارفروری سید ایم تا می عبدالرحیم صاحبی ارفروری سینه ایم کی ڈائری بیں لیکھتے ہیں :" آج دات مصرت نے نواب بیان فرمایا کیسی نے کما کہ جنگ بَرَد کا تِعَدّمت عَبُولو "
(اصحابِ احدُمبلد اصفحہ ۱۳۳۳)

مه ١٩٠٠ مشيخ خيرالدين صاحب نع بيان كماكه ايك دفعه جند ولال مجسر مط كم متعلق معنور تنصف مايا

اله برصاحب اصلیں باست ندہ لدھیان کے تقے اور موجی کا کام کرتے تھے جھزتے ہے موعود علیالتلام کو مجوتی بناکر دیا کرتے تھے۔ ان کابیان سے کئیں گور داسپور میں کرم دین کے مقدم میں حضور کے ساتھ رہا۔ جبكه كرم دين كامقد مرسيتيس تعاكر بمين (تو) چندولال كوعدالت كى گرسى پرنسين ديجيتا ؟ (الحكم مبلد ۱۳۸۸مورخ ۱۲ مروز ۱۷ مروز ۱۹۳۵م صغم ۱۹۳۸ و رسيشر دوايات صحابه مبلد ۱۹۵۹ م ۱۵۹۵ م

مئی سیست مسئی سیست مونوی شیرعلی مساحریش کی ایک دوایت بوساطت مونوی محدعبدالتارهاحب برتا اوی بخی ہے "
"قاضی صنیاء الدین صاحب ساکن کوٹ قاصی نے حصرت اقدش کی خدمت میں ایک عوبینہ نهایت انکساری کے الفاظ میں دُعا کی درخواست کرتے ہوئے تکھا حضرت اقدس علیالتسلام نے خطرینی کے بعد دُعا کی اور آپ کورات کے وقت جواب ملا :-

" وه بیجاره فوت ہوگیا ہے"

آپ نے مبیح حاضرین سے کھا کہ ئیں نے اِس طرح دیما کی تھی اور پر جواب ملاہے۔ مقور ٹی دیر بعد ڈاک میں خط آیا کہ قاضی صاحب فوت ہوگئے ہیں " (الحکم مبلد ۲۲ منبرہ ۴۴ مورخر سہالے فروری <u>۱۹۳۹ء</u> صفحہ ۳)

سم ۱۹۰ عربی میال عبدالعزیز صاحب سکند لا مورالمعروف مغل نے بیان کیا کہ :" ایک دفعہ گور داسپور میں معضور نے صاحبزادہ میا دک احد کو بوسہ دیا توحضور نے فرمایا کہ" اللہ تعالی نے مجھے
کہاہے کہ اس کو تچھو " (رحبٹر روایاتِ محابع بلد وصفوہ م)

ار اکنو برسامی ایس می مورد بود بردی محد علی خان صاحب ان شرقت مید ماستر بیرم پورنے بیان کیا کہ (حضرت سے موعود علیات استر بیرم پورنے بیان کیا کہ (حضرت سے موعود علیات استر میں ماری میں مورد کی مورد کا مورد کی مورد کی

ے ایک دفعہ جبندایک غیراحدیوں نے کہا کہ حضور چند ولال مجسٹر میں کا ارادہ آپ کوقیہ دکرنے کا ہے۔ آپ دری پر لیسٹے تھے، اُٹھ بیٹھے اور منسد مایا کم کمیں توجیند ولال کوعدالت کی گرسی پر نہیں دکھتا۔ چنائج آخروہ اسس عہدہ سے ننزل ہو کر ملآن تسب دیل ہوگیا اور پھڑنیشن چاکر گدھیاں آیا اور آسخسے مایکل ہو کر مُرا۔

(الحكم جلد ٣٨ نمبر ١٥ مورخرس ارجولائي هي ١٩٣٥ مرصفحرس)

اس کے تنزل کی نسبت بیشیگوئی کا ذکر عضر میسیع موعود علیالصّلاۃ والسّلام نے حقیقت الوی صفحہ ۲۱۷۔ روحانی خزائن مبلد۲۷ صفحہ ۲۲۷ نشان نمبر ۲۹ میں میں فرمایا ہے۔ (مرتب)

ہے قاصی صاحب مرحوم کے فرز ندقاصی محدعب والله صاحب سابق ناظر ضیافت سے دریافت کرنے پرمعلوم ہؤاکہ اُن کے والد صا موصوف کی وفات ۱۵ مرمئی سن 1 عرکو ہوئی تھی۔ (مرتب) ہمارانقصان ہوگیاہے (غالباً روپوں کا) توئیں نے کہاکہ کچھ مضائھ نہیں ہیں توسلامت آگیا ہوں۔
اِس رؤیا کی تعبیرآئی نے بدنروائی کراس سے بہتہ جانا ہے کہ منصعف (جوبی متعقب آریہ ہے اورآنخضور کے خلات فیصلہ دینے برگلا ہؤاہے) ہمیں جُرانہ وغیرہ کی منزادسے گا اور دوسری قیم کی منزانہ دسے سکے گا۔ بالآخسہ عدالتِ عالیہ سے ہم بُری تابث ہوں گے اور اس کی متزادت سے ہم بے کرسلامت رہیں گے جہانچہ دوسرسے دن میں وقوع میں بیش آبا کہ منصف نے آئی کے خلاف جُرمانہ کا حکم مشایا ہو کہ اُسی وقت اواکیا گیا ۔ ۔ ۔ اورابیل کونے برگر بار بھی معاف ہوگیا ؟

رامی جارہ ہم معاف ہوگیا ؟

(الحکم جلد ۲۵ مند مورضہ ۲۵ جنوری شلاف کے صفحہ ہو)

٨ راكتوبرسية ١٩٠٤ عرف مشكر اللي صاحب موضع نبي پورشلع گور دامبيور نع بيان كياكه :-

" مولوی کرم دین کے مقدمہ کے فیصلہ … کے (دن)عصر کے وقت مضرت بیجے موعود علیالقلوٰ قا والسّلام درختوں کے بیجے موعود علیالقلوٰ قا والسّلام درختوں کے بیجے ۔ . . بٹمل رہے تھے ۔ . . . ٹہلتے ٹہلتے آپ تھہر گئے بمولوی صاحب (بعنی حضرت خلیفہ اسیح اقال رضی اللّہ تعالیٰ عنه) کو کچھ فرما یا اور اُسی وقت (عدالت سے) آواز پڑگئی بہت پڑیں آیا تھا کہ آپ نے مولوی صاحب کو مخاطب ہوکر فرما یا کہ مولوی صاحب ایکیا وکھتا ہوں کرم برار و مال تالاب میں گرگیا ہے ہو ہو گئے ہے۔ فرمانے لگے کہ کھے مجرمانہ ہوگا مگر معامنہ ہوجا وسے گا سوایسا ہی ہموا " (رجشردوایا تِصحاب جلد اس مفحرہ ۱۱)

ار اکتوبرسی اعظم میں اللہ بال اللہ بارصاحت شیکیدار بٹالوی نے بواسط مولوی غلام نبی صاحب مصری بیان کیا کہ مقدم گورد اسبور کی کارروائی سے فارغ ہونے کے بعد جب مصری بیان کیا کہ کوکشف یا المام ہوا کہ :-

"راست بٹالہ والاخطرناک ہے"

اس کے حضور انے کم دیا کہ یکے لاؤ تو اُسی وقت ہیں یکے لائے گئے (اور داست بدل کر بل بڑے) تو اُس قت مضور کے خطور کے مخاصل مضور کے مطور کی خطاط مضور کے مطور کی خطاط مشابی ہے ۔ تو حضور کی مطرک پر قادیان بینچے اور اِدھرا کی رتھ حضور کی خطاط بٹالہ بھیجا گیا تھا ہی ایک نئے حضور کے سوار ہونے کے اور لوگ دی تھ میں سوار ہوئے۔ ان میں ایک نئے بعقوب علی صاب عقے جب کی پر بینچے تو گیل پر ایک بناوٹی میاد مخالف سے عقے جب گیل پر بینچے تو گیل پر ایک بناوٹی میاد مخالف اسے بنار کھا تھا جس میں مسانیا (ان) اور بٹالہ کے مخالف سے بیمشورہ کیا کہ جب مرزا صاحب کی بر پر بینچ گئے تو گیل کے مغربی سے مالی سے دوران ہو کوگ اور مشرقی سمت کے (لوگ) گیل پر بی بیمشورہ دورانہ ہو کر گیل کے قریب آیا تو مخالف حسب مشورہ دورانہ ہو کر گیل کے قریب آیا تو مخالف حسب مشورہ دورانہ میں کے اختران کی مذورہ کیا ہو ب دیکھا کہ رتھ مرزا صاحب سے خالی ہے اور سوار آ ورلوگ ہیں تو انہوں سے ابتدائی محملہ کی صربوں پر افسوس کیا ۔ (مبطر روایا بنے صحابہ جلد ، اصفحہ ۱۲۸۱ / ۱۸۷)

ه المعرد القريبًا عضرت اميرالمؤمنين خليفة أيسح الثاني آيده الشرتعالي في تخرير فرما با به حضرت اميرالمؤمنين خليفة أيسح الثاني آيده الشرتعالي في تخرير فرما با به عما كي مفرت مولوى "عرصة قريبًا با بنج سال بايس سے زياده عرصه گذرا كر معنرت مولوى فورالدين صاحب گھوڑ ہے برسے كرسے بيں جوكر الم أوم برساف يُركي بي بي موكر الما ذم برا الله في مرسال الله في مرسا

سمرا پریل همه مناه مین ما مرادین صاحب بیکسوانی نے بیان کیا کرحضرت صاحب نے فرمایا کہ ا۔

"مجھے خدا نے فرمایا ہے جو مشرر بہوگا اُس کوئیں گوئیا میں بھی عذا ب دوں گا اور آخت میں بھی ۔اگر مشرافت سے وقت گذار ہے بخواہ بُت برستی کر سے تواس کے متعلق خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ اُس کوئیں حَشر کوعذا ب دول گا!"

(الحکی جلد ۱۳۸۸ میں خمیر مقل میں ایکٹو بر همل کا عراق میں ایکٹو بر همل کا عراق میں کوئیں کے مسفرہ ۵)

والسلام برسے زلزلد کے بعد باغ میں مقاحب پیرظور محدصاحت سے بیان کرتے تھے کہ جب مصرت ہے موعود علیالمسلؤة والسلام برسے زلزلد کے بعد باغ میں مقیم سے توایک دن آپ کو الهام ہواتھا کہ :۔

" تین برسے آدمیوں میں سے ایک کی مُوت"
" تین برسے آدمیوں میں سے ایک کی مُوت"
" تین مونوی عبدالحریم صاحب سیالکوٹی بیمار ہوگئے اور چندروز میں فوت ہوگئے ۔

" سیرت المہدی حقد سوم دوایت نمبر کا مہم صفحہ ۲۷)

" بین کسولٹ اس کے کہتین کی با اور دونوں ساتھیوں کا پیچے دہ جانا اور کی انتخابی اس کے بات کی گھوڑا نہ تھا۔ پھراس کو مسرت کے بات کی گھوڑا نہ تھا۔ پھراس کو مسرت کے بات کی کا باسکل ظهور نہونا۔ پھرسی کھی کا وہاں تشریف سے موادی میں موری کا وہاں تشریف سے جانا۔ رکا بول کا بھوٹا ہونا اور بوجود کو مساحب کا وہاں تشریف سے جانا۔ رکا بول کا بھوٹا ہونا اور باوجود کھنے سے منع کرنا۔ احباب کا ساتھ جیلنے کی خواہش کرنا اور آپ کا دوک وی ساحب کا موادی کے بیاد کرنے سے منع کرنا۔ احباب کا ساتھ جیلنے کی خواہش کرنا اور آپ کا دوک وینا گھوڑ سے کا بدک کر تیز ہوجانا اور دونوں ساتھیوں کا پیچے دہ جانا اور بھر آپ کا خاص اس جگہ برگرنا جمال بی تھرستے، ایسے عجیب واقعات میں کسولٹ اس کے کہتین کی بار اور دونوں ساتھیوں کا پیچے دہ جانا اور بھر آپ کا خاص اس جگہ برگرنا جمال بینے گورا کرنے کیلئے ہوئے ہیں کسولٹ اس کے کہتین کی بار ان کے کہتے ہوئے ہیں آور کو کی صورت نظر نہیں آتی " (تشین الان بان جلد ہ نمبراا نومبر شال کے صفور ہے دونوں آتی " (تشین الان بان جلد ہ نمبراا نومبر شال کے صفور ہے دونوں آتی گورا کرنے کیلئے ہوئے کہ ہوں کہ کہتین کی مورت نظر نہیں آتی " (تشین الان بان جلد ہ نمبراا نومبر شال کے صفور ہے دونوں آتی گورا کرنے کیلئے ہوئے کہتیں کے دونوں آتی گور کرنے کیلئے ہوئے کہتیں کا خواہد کرنے کیلئے ہوئے کو کورکوں کی سے کہتیں کی کہتیں گورکوں کی مورث نظر نہیں آتی " (کا کورکوں کورکوں کورکوں کورکوں کی کورکوں کی کھوڑ کے کا کورکوں کی کورکوں کی کورکوں کورکوں کورکوں کی کھوڑ کی کورکوں کورکوں کورکوں کی کورکوں کی کورکوں ک

ه ١٩٠٥ عرب الله من مبيب الله من مبيب الله من مبيان كرت بين كر حضرت يم موعود عليالتلام) جب مولوى عبد الكريم صاحب كي قبر مرد وعا فراكر وابس تشريف لا رب عقر توسد فرا في سكا :" آج رات مجمع الهام برقاس :

حَرَامٌ عَلَى قَرْيَةٍ ٱهْلَكُنَاهَا ٱنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ

ادراس کی بارباز تکوار بہوئی۔ فرفایا بر بہلے بھی کئی مرتب الهام برواہے مگردات اِس محی عبی مجھائے گئے وہ یہ بہر کہ خدا تعالیٰ فرما تا ہے کہ کہ مندہ کہ کا مندہ کی مراب کے معلیہ بادری فنڈل میں کہ خدا تعالیٰ فرما تا ہے کہ کس نے بیٹے میں کروں گا '' (الحم جلدہ منبر۲) مورض اراکتوبر السا اللہ منفیرہ)

وسمبرها عمر مصرت امير المؤمنين خليفة أيح الثاني ايّده الله تعالى بنصره العزيز في فرمايا الم

"مجھے نوب یا دہے حضرت سے موعود علیالتلام ایک دفعہ باغ میں گئے اور فرما یا مجھے بیاں چاندی کی بنی ہوئی قبریں دکھلائی گئی ہیں اور ایک فرشت ترمجھے کہتا ہے کریہ تیری اور سیسے رابل وعیال کی قبریں ہیں اور ایس وسیسے وہ قطعہ آپ کے خاندان کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ گویہ خواب اِس طرح قبیبی ہوئی نہیں لیکن مجھے یا دہے کہ آئیے اِسی طرح ذکر فرمایا " (خطبہ جمعہ فرمودہ مدارجون سے العظم المام خدانی اور اس مورخ مارجولائی سے المعموم اور کا معلم معمداد)

<u> ۱۹۰۶ عمر انتی دنون پی ح</u>ضور کوالهام ہواجس کامفہوم یہ تقاکہ :۔ «کیمن تبر سے صبر سے خوکشس ہوا ہمول اور تبراصبر مجھے کیب ندہے" «ایح جلد ، ۳ نمبر ۴۲ مورض ، رئیمبر ۱۹۳۳ کی صفحہ میں دوایات ما فظامحمرا براہیم صاحب)

۲ استمبر کو اعمر «مبارک احدی وفات کے وقت بھی بین الهام مواکر : مبارک احدی وفات کے وقت بھی بین الهام مواکر : ا

اور پچرالهام ہواکہ :-بَا اَبَّهَا النَّاسُ اعْبُدُ وَا رَبِّكُمُ الَّـذِئ خَلَفَكُمْ" (تشخیذ الاذہان مبلہ مرم اگست شنال منام ۱۳۲۹)

کے بعنی جب کر الهام "سخت زلزلد آیا اور آج بارٹس بھی ہوگی" ہوًا تھا اور یہ الهام ۲۸ فروری سخن المام کو ہوًا ۔ ویکھٹے "نذکرہ صفحہ ۵۹۱ - (مرتب) کے درجہ ازمرتب) موتوں کے تیرخطانہیں جاتے۔

سے (ترجمدازمرتب) اسے دوگو! اپنے رب کی عبادت کر وجس نے میں پیدا کیا ہے۔

م 14. عمر حضرت اميرالمؤمنين خليفترايس الثاني ايره الله تعالى منصره العزيز ني خطبه مجعد مين فرمايا: -

" حضرت ہیں مؤودعلیائسلام کوشد پر کھانسی ہوئی سٹن الگا کا واقعہ ہے اور بعض اُ وقات ایسالمبا اُ وجھو آنا تھا کہ علوم ہوتا تھا کہ سانس رُک جائے گا۔ ایسی حالت ہیں باہر سے کوئی دوست آئے اور بھران ہیں سے کوئی چزہوغا لباً وہ حضور کے سامنے کہنیں کر دیئے۔ آپ نے انہیں دیکھا اور فرما یا بھر و جھزات اللہ ۔ اور بھران ہیں سے کوئی چزہوغا لباً کہلا تھا اُٹھا یا اور فرما یا کہ یہ کھانسی میں کیسا ہوتا ہے ۔ ہیں نے کہا اچھا تونہیں ہوتا مگر آپ بھسکوا پڑے اور جھپیل کرکھانے ملکے بھی نے بھروض کیا کہ کھانسی ہمت سخت ہے اور یہ چزکھانسی میں اچھی نہیں ۔ آپ بھر سکوائے اور محاتے رہے ہیں نے اپنی نا دانی سے بھرا صرار کیا کہندیں کھا تا چا ہیئے ۔ اس پر آپ بھر شکرائے اور فرما یا مجھے ابھی السام ہوا ہے کہ :۔

" کھانسی دورہوگئی"

چنانچ کھانسی اُسی وقت سے جاتی رہی "

(خطبیم بعرفرموده · ارجولا فی سیسه ایم - الفعنل مبلد · سانمبر ۱۲ امورخر ۲۱ رجولا فی سیسه ۱۹ میم صفحه ۳)

مربواع سيروم بتوما يم نوليشس را به توداني ساب كم وبيس را (منصب ملافت مغرب تقرير جينية نمايج الثاني الداريل ساف يربر كات فلافت معفره ۲)

مراع عمر المسان كماته المحمد بناله باسب كالنكرجب بك تمهاد سه باته بين به جباتار ب كاداكر بين اسسان كماته المونين بين دست دون توييخ بد ذون بين بندم وجاوسي المونين الخونين مليخ الماق بين دست دون توييخ بد ذون بين بندم وجاوسي المورخ ١٦ رفروري ها المروزي المورخ ١٥ رفروري ها المروزي المورخ ١٥ رفروري ها المروزي المروزي

ا و الرجم الي سف ابنى فونى تير عردى كم وبنين مساب كوكو جائنانى منى الشرعة فرايا بوب حضور طليلسلام لا بوريس له النه والى بولت والتركي المن التركي التركي المن التركي المن التركي المن التركي المن التركي المن التركي ا

ا- الوائل كا واقعه به كرمضرت اقدى ستيرناكيين موعود على السلام كوايك وفعه سجدا قطى بين كشفاً وكها يا كمياكاً ايك باغ نكايا جاد بإسباد بإسباد باسبال مقرر كيا كليا بهون " (حيات احرصفي ١٣٥٥ مرتبه يعقوب على عرفانى صاحب")
 ٢- حضرت أمّ المؤمنيين رضى الله تعالى عنها في بيان فرما يا كمه :-

حضرت ين موعود عليالتلام نے فرمايا كر مجھے الله تعالىٰ كى طرف سے ... بتايا كيا ہے كمر شبخان الله قربح بيات الله قربح فيد و شبخان الله المحقيد بيد

(سيرت المدى حقد اوّل دوايت ملصفحه ٢ المريش دوم)

بست پڑھنا جا ہئے ۔"

٣- (مضرت خليفه اوّل رضي التُدعن في فرمايا)

" ہمارے امام علیالسّلام نے آن کو خاتم انبیتین رسول رُبّ العالمین نبی کریم علیالمصّلاۃ والنّسلیم کُشکل پرروُمایی دیجھا ہے اور پہببب ان کی کمال امّباع سُنّت کے تھا!"

(مقدم مرقاة اليقين في حياة لورالدين زرعنوان ندبب وعقاير سفحه ١٣٩)

م - (العن) مفتى محد صادق صاحب نے بیان کیا :-

عضر پہنے موعود علیالفتالوۃ والسّلام کے زمان میں ایک صاحب ہوغالباً رباست بعیند کے دہنے والے تھے ہماد ہوکرعلاج کے واسطے قادیان آئے اور ہیرسراج الحق صاحب کے مکان پراُنہوں نے قیام کیا۔ ہیرصاحبؓ نے اُن کی سفارٹ حضرت صاحبؑ سے کی کہ بیہمیار رہتے ہیں حضورؓ اِن کے لئے وُعاکریں حضورؓ نے وُعاکی توحضورؓ کوالمام ہوا۔ "'گجلہ کونمین فولا دیر ہے دوائے ہمڑا د"

(انعباد" كمصلح" كراجي مبلد، تمبرلا مورخد ٨ رحبودي سيم 194 ع صفحه)

(ب) " حَتِ مُجلِد كونين فولا و مساوى نِصف مرخ - الهامى سے "

(بيبي بياض مضرت خليفة المسيح الاق ل صفحه ، بياض نورالدبن مرّنبه فتى فضل الرحمن صاحب جلداصفحرا الطبع اق ل)

٥- (الف) حضرت اميرالمؤمنين خليفة استح الثاني ايده الله تعالى بنصره العزيز في فيرايا ،-

" حصرت بیج موعود کو الهام ہؤاا ورد کھایا گیا کہ پیرمسجد مبارک کے پاس مکاتی ہے اس میں ہم کھیجٹ نی طراقی سے داخل ہوں گئے اور کچیئے مینی طراقی سے معلوم نہیں کہ اِس الهام کا کمیا مطلب ہے ۔ "

(الفضل مبلد، نمبر ۱۸ مورض» را کتوبر ۱۹۱۹ مصفحه ۸)

اله بهال سے وہ المامات وکشوف ورو یا مشروع موتے ہیں جن کے سسنہ نزول کا بیتہ نمیں میل مکار (مرتب)

سه یعنی مونوی عبدالله صاحب غزنوی - (مرتب)

سے یعنی مرزانظام الدین صاحب کامکان- (مرتب)

سيه " ميكن وتت پرمضے كھلتے ہيں.... (اس كے مصنے بيي ہيں) كرحضن حسن وسيع كارويتر اختياد كر كے بم داخل ہوں گے ... جو

(ب) حضرت بين موعودُ كابدالهام كرمهم إس گفريس كيفيت في طراقي پر داخل مهول سي اور كيف بيني طراقي بر' ايني يُوري شان ميں يُورا مروًا ہے۔

برسیرت المهدی حقد اقل صفر اس روایت حفرت المؤمنین رصی الله تعالی عنها) ۱- (رویل) مصرت ملیفته است الثانی ایده الله تعالی بنصره العزیز نے حضرت بیسی موعود علیالیسلام کی مندرجه ذیل رؤیا اپنی تقریر میں بیان فرمائی :-

" چور فی مسجد کے اوپر شخت بچھا ہڑا ہے اور کیں اُس پر ببٹھا ہڑا ہوں اور سیسے رساتھ ہی مولوی نورالدین صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔ ایک شخص (اس کا نام طاہر کرنے کی صرورت نہیں) دیوانہ وار سہم برچملہ کرنے لگا بیس نے ایک آدی کو کھا کہ اس کو کپڑ کو مسجد سے نکال دواوراس کو سیڑھیوں سے نیچے آنار دیا۔ وہ بھاگتا ہڑا جہا گیا۔ اور یا در ہے کہ مسجد سے مُراوجا عت ہوتی ہے " (بر کاتِ خلافت تقریر حضرت نملیفہ اُسے الثانی ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صفحہ اس) مسجد سے مُراوجا عت ہوتی ہے اللہ منین خلیفہ اُسے اللہ کا بنصرہ العزیز صفحہ اس) کے۔ حضرت امیرا کمؤمنین خلیفہ ایسے الله فی ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرایا ا۔

" مخدود سے ہی دن ہوئے ہیں نے حضر ہے ہے موعود علیالسّلام کا برالہام دیکھا کہ:" بست لوگ خیال کرتھے ہیں کہ عورتیں ان کی کنیزکیں ہیں کنیزکیں نہیں بلکہ ان کی ساتھی ہیں!"

الفضل مبلد مهمر ومرد ۱۱ مینی کتافیایی صفحه ۵ صفحه ۵ شعر دازدواج اور جماعت احریه) ۸- « ایک دفعه جب مصرت بهری موعود مبیاری کے سخت دُوره میں تتجد کے لئے اُسٹے اورش کھاکر گرگئے اور نماز مر بڑھ سکے توالهام ہواکہ ہ

* "البيى حالتُ بين تنجَدى بجائے ليٹے ليٹے ہيں (بعنی سُبٹھاتَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِ ﴿ سُبْحَاتَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِرُه ليا كرو" ﴿ وَكِمِ اللّٰهِ ارْحضرت خليفة أسبح الثّانى ايّدہ اللّٰدتعالىٰ منصرہ العزمز صفحہ ١١١٧)

بقیدحاست ید:-طربق اُن کا تفاوین بمارا به وگاکه کچه توصلے کے ذریعیا ورکچه نژائی کے ذریعیہم اس مکان میں داخل بموں سے بچنانچریے دونوں صورتیں بوری بوئیں ۔ نژائی بعنی جلال رنگ توابیا پورا بروا کہ حصرت سے موحود کے اِس المام کے مطابق کم

"إس مكان ميں بيوائيں ہى بيوائيں رہ جائيں گ

يسى حالت بوگئ. بجرهال كا اظهار بوگا توايساكه اس خاندان ميں سيے جوايک بچېره گيا تھا اُس كوكمينچ كرمِلسلرميں داخل كر ديا " (انغمنل جلد، غبر۴۲ مورخر، راكتوبر 1919 پرصفحه)

ا معفرت مولوی ستید محد سرور شاه صاحبُ نے اپنی تعنیف کشف الاختلات صفی ۱۲ شائع شده فروری سنالیار بیس بر رؤیا درج کرتے ہوئے لکھا ہے کروہ خواج کمال الدین صاحب تھے اور ان سخت تعلق ان ایّام بی جبکہ وہ وظن انتہار کے ساتھ ایک معالم ہ کی تجویز کر دہے تھے صفر میسیج موجود فرما یا کرتے تھے کہ ئیں نے خواصر صاحب کی سبت منذر خوابیں دکھی ہیں۔ امتحص و (و) حضرت خلیفة ایسے الثانی آیده اللہ نے خطبہ مجمعہ میں فرمایا : « حضرت بیسے موعود علیا استلام کا ایک الهام ہے جو پہلے کہ بھی شائع نہیں ہو اکہ : « حضرت بیسے موعود علیا استلام کا ایک الهام ہے جو پہلے کہ بھی شائع نہیں ہو اکہ :-

یعنی اَ ولا د کاحق اس سے اندرموجود ہے۔ پیضروری نہیں کہ اِس جگراَ ولادسے مُرادصرف جسمانی اَ ولا دمُرا دہوبلکہ ہراحدی جس نے حضرت سیح موعود علیالقلاۃ والسّلام کوتبول کیا وہ آئپ کی روحانی اَ ولا دہیں شامل ہے " (انعنل لاہور (سِلسلہ جدید) جلد انمبر ۹ مورخ ۲۹ نومبر ۲۹ معنوفیہ)

(ب) سفر شیح موعود علیالتسلام کے الماموں وال کا پی میسے رسامنے رکھ دی اور کھا کیسے جمعے کہ بیت الدُّعا بیٹ گئیں اور صفرت سے موعود علیالتسلام کے الماموں وال کا پی میسے رسامنے رکھ دی اور کھا کیسے جمعی ہموں ہی تمہاراست برا اور شہرے کیس نے ان المامات کو دیکھا تو ان میں ایک المام آپ کی اُولاد کے تعلق بد درج تھا" حق اُولاد دراُولاد" میں ایک المام آپ کی اُولاد کے تعلق رکھتا ہے بعنی زمینوں اور جا مُداوں میں معتمد یہ کو اُولاد کے دماغوں میں دیا دہ قدیم یہ جربا ہم سے تعلق رکھتا ہے بعنی زمینوں اور جا مُداوں وغیرہ میں جمعہ یہ برا کے اور جا میں ہے کہ برا کے دماغوں میں مام لیں گے وہ نیا کے لیڈر ہی بنیں گے دس اور یہ وہ ور شہرے جو ہم نے تمہاری اُولاد کے دماغوں میں ستقل طور پر رکھ دیا ہے "

(بغضل مبلد ۱۳ مهر ۱۳ مهر ۱۳ مهر ۱۳ مورخ ۱۷ را کمتوبر هوای معنوه بنطبی مجده فرموده ۱۳ ستر ۱۳ می ۱۳ می ۱۰ معنوت ۱۰ - حضرت خلیغهٔ کمیسیح الثانی ایّده اللّد تعالی مبصره العزیز نے سورة الغاشید ته تیت ۴ تا یکا درس دسیتے ہوئے منسسراما کہ :۔

حضرت سے موعود علیالقلوق والسّلام نے ایک دفعہ طاعون کا ذکر کرتنے ہوئے فرمایا ہے" ابھی کیا ہے ۔ ابھی وہ دن اُئیں گے جب کہ لوگ کمیں گے کہ

لا بهورهم كونى شهر بهوتا تقا ؟ دضيمه اخبار الفضل جلد لانمبر: ۵ مورضه ۱۱ راكتوبر ١٩١٣ مترصفحه ٨)

اله الابورى تبابى كى بيت كو ئى جوحدر يسيح موعود عليائسلام ك زماندى شائع بهوي عنى وه يهدد

" لاہور کی نسبت کماجا تا تھا کہ اس کی صرز مین میں ایسے ، جزاء ہیں کہ اس میں طاعونی کیڑے ذندہ نہیں رہ سکتے لیکن وہاں بھی طاعونی سے ندوگر دیکھیں گے کہ کیا ہوگا۔ کمٹی لوگ اور بھی طاعون نے آن فریرا ڈا لاہے۔ ابھی لوگوں کو معلوم نہیں ہے لیکن سالعا سال کے بعد لوگ دیکھیں گے کہ کیا ہوگا۔ کمٹی لوگ اور دیبات بالکل تباہ ہوجائیں گے۔ ویبا سے اُن کا نام ونشان مصل جائے گا اور اُن کے آثار نک باتی ندر ہیں گے لیکن بیرحالت کہجی قادیان پروار دند ہوگ ۔ (الحکم جلد برنم برم م م م م م ورخر ہے) جولائی سے دلائی سے دوری ا

. لیکن لاہور کے تتعلق خاص تفظوں میں الهام پرنزتو پیلے شائع ہؤا ہے اورنہی ان شہادتوں سے پیڈملٹا ہے جوائن ٹینگو کی ا- حضرت اميرالمؤمنين خليفة اسيح الله في ايده الله تعدل بنصره العزيز في تخرير في والا إ-

" ئيں توجهوٹا تفارمونوی شرعلى صاحبُ نے مجلت سے آكر شنايا تھا..... كرمحمودايك تيزروشنى والاليمب مے كوملاك مريكو يركع اسے اور مرك پراس كى تيزروشنى پڑرہى ہے "

(مكتوب مضرت اميرالمؤمنين مليفة أسيح الثاني ايّده الله تعالى بنصرة العزيز)

١٢. حضرت اميرا مؤمنين خليغة أيسع الثاني آيده الله تعالى منصروا تعزيز نع فرمايا :-

" معفر يهي موعود عليال تسلام كه نامون مين سيدايك نام خدا تعالى ف سلامتى كانتهزاده د كالم الله المامية " معفر المعالمة والمسلمة والمسلمة المرادي المسلمة المرادي المردي المرادي المراد

١٣- حضرت خليفة أييح الثاني رضى الله تعالى عند في مشاورت المسافية مين فرطايا :-

" (يَين) إِس لِيَ خليفه مول كه معنرت خليفه اوّل رضى الله عند كى خلافت سيعبى بهيلے معنرت سيم موعود عليه المقتلوة والسّلام نسے خدا تعالیٰ کے الهام سے فرایا تھا كہ يَين خليفهوں بِين بَين خليفه نهيں بلكه موعود خليفهوں ؟ (ديورٹ مجلس مشاورت (احلاس ايريل) السمال عصفح ١٠)

١٦٠ ما فظ صوفى غلام محدصاحب آف مارشيس في بران كياكه :-

" حضرت اقدس نے فرایا۔ ایک بارمیرے جی میں آیا کہ اللہ فی جو انعام مجھ پر کئے ہیں اُن پر ایک کتاب بھھوں۔

کے خاکسارعبداللطیعت براومپوری نے حضوراقدس کی خدمت میں بعض الدانات کی تصدیق کے تعلق عربیندمورض ۲۰ مانکھا اس پرصنور شنے رہمی تخریر فرایا-

ك يعنى حضرت يرج موعود عليالقتاؤة والسلام كمعبس سعد (مرتب)

فرمایا اس ارادے کی تکمیل جب ئیں کرنے سکا توکشف میں دیکھا زورسے بارش ہورہی ہے اورا للر مجھے فرما آ ہے کہ اگریہ قطرے گن سکتے ہوتومیسے راحسان بھی گن سکو گے تب ہیں نے یہ ارادہ چھوڑ دیا !'

(تشيذا لا فهان جلد منبردا ما و اكتوبرسال عصفح ما ٥٠ - رصير دوايات صحابه مبلد يصفحه ١٣١٠)

(سيرت المهدى مقتدسوم صفحه ۱۵ دوايت نمبر ۲۵ ۵)

١٦- واكثرستيرعبداستارشاه صاحب في بيان كياكه صرف يح موعود عليالسلام في فرمايا :-

"اس مینار کے سامنے دوفر شتے میسے رسامنے آئے جن کے پاس دوشیریں روٹیاں تھیں اور وہ روٹیاں اُنہوں نے مجھے دیں اور کما کہ ایک تمہار سے لئے ہے اور دوسری تمہار سے مُریدوں کے لئے ہیںے ؟

(سيرت المدى حقد سوم روايت نمبره ٨٨ معفحه ٢٦٣)

ے ا۔ میرعنایت علی شاہ صاحب نے بیان کیا کہ اوائیل زمانہ میں قادیان میں حضرتے بیسے موعود علیالتسلام نے اپنا ایک رؤیا میرعباس ملی صاحب سے بیان کیا تھا جو یہ تھا کہ :۔

"ہم کسی شہر میں گئے اور وہاں کے لوگ ہم سے برگشتہ ہیں اور انہوں نے کچھ ا بیٹے شکوک دریافت کئے جن کا جواب دیا گیا لیکن وہ ہمارہے خلاف ہی دہے۔ نماز کے لئے کہا کہ آؤتم کو نماز پڑھائیں توجواب دیا کہ ہم نے بڑھی ہوئی ہے اور نیواب میں یہ واقعہ ایک ایسی مگر میٹ س آیا تھا جہاں ہماری دعوت تھی۔ اُس وقت ہم کو ایک بڑھی ہوئی ہے اور نیواب میں بڑی واقعہ ایک ایسی مگر میں بڑھایا گیا اور اُس میں بڑی وقت کے کموہ میں بڑھایا گیا اور اُس میں بڑی وقت سے کھانا کھایا گیا ۔ اور ہوں میں بڑھایا گیا اور اُس میں بڑی وقت سے کھانا کھایا گیا ۔ آپ نے یہ رؤیا بیان کر کے فرمایا۔ شاید وہ تمہارا گرھیار ہی نہو"

(ميرت المدري حقة موم روايت نمبر ٢٥ ٩ صغحه ٢٤٩)

۱۸- ڈاکٹرمیرمرالمعیل صاحبے نے بیان کیا کہ ہ۔

" حضرت مولوی عبدالکریم صاحب ایک دفع کسٹی خص کا ذکر مسئل نے ملکے کہ وہ کیسی عورت پرسخت عاشق ہو گیا اور باوجرد ہزار کوشش کے وہ اس عشق کو دل سے نہ نکال سکا۔ آخر حضرت صاحب کے پاس آیا اور طالب وُعا

له يعنى قرالانبيا وحضرت مرزابشيرا حدصاحب وضي الله عنه- (مرتب)

سے یدرویاصل نذکرہ میں سفوم ۱۲ پریجی آ چکاہے۔ اس میں ایک فرسٹ تداورایک نان کا ذکرہے اور مریدوں کی بجائے درولیشوں کا الفظ سے۔ اگریہوہی رویا سے توراوی سے حافظ کی ملطی ہوگی یامکن ہے کہ میرکوئی دوسراکشف ہو۔ واللّٰداَ علم بانعتواب۔ (مرتب)

ہوًا حضرت صاحب نے مولوی صاحب سے فرمایا کہ

"مجھے خدا کی طرف سے معلوم ہو اسے کم شیخص اُس عورت سے صرور بدکاری کرے گا مگر مَیں بھی پُورسے دُور سے اس کے لئے دُعاکروں گا"

(مبيرت المهدي حفرسوم دوايت نمبره ۹۵ صفح ۲۹۸)

19- صاجزاده بریراج الحق صاحر نے بیان کیا کر حضرت سے فرشتے دیکھے کہ بہت ہولیہ ایک روز صحن مکان یں لیے بہت ہوئے و بھی کہ بہت ہوئے و بھی اور اس مصرعہ کا استر نفظ " بہر بہرال "ہے۔ وہ عین ہمارے مند کے سامنے ہاتھ کر کے ہماری طون فورل کا شعر بڑھتے ہیں اور اس مصرعہ کا استر نفظ " بہر بہرال "ہے۔ وہ عین ہمارے مند کے سامنے ہاتھ کر کے ہماری طون اشارہ کر کے کہتے ہیں " بہر بہراں " مستر بھی صحتہ اوّل جدیدایڈیشن صفحہ مند در استر مند کے سامنے ہاتھ کر کے ہماری طون اشارہ کر کے کہتے ہیں " بہر بہراں " مستر معرف معرف مند بہر بھی ہوئے اور کا ہم نے در ایک گھنٹہ ہوا ہوگا ہم نے در کھی اور اور کا ہم نے در کھی اور اور کا ہم نے در کھی ہوئے پڑھتی ہیں جب یہ ایت پڑھی :۔

کہ والدہ محمود قراری مشریف آگے دیکھے ہوئے پڑھتی ہیں جب یہ ایت پڑھی :۔

" وَمَنْ يَيْطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ ٱلْمُعَكَدَ اللَّهُ عَلَيْهِ هُ قِسَ النَّبِ بِينَ وَالقِسَدِيْقِينَ وَالشَّهُ دُاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ ٱولَيْكَ دَفِيْقًا " (النَّسَاء: ٤٠)

جب أوليَّ في برها تو محمود سامني آكموا بهوا يجرد وباره أوليُّك برها توبشير آكموا بهوا يجرشر لين آگيا - بجر فرما يا ج بيلے ہے وہ بيلے ہے " (تذكرة المهدى مصنفر بريسراج الحق صاحب حصد دوم جديدا يُديش صفح ٢٥٠) ٢١ - صاحبزاده برسراج الحق صاحب لكھتے بين كرايك دفعة مصرت بيج موعود عليالت لام نے فرمايا:

" خدانے مجھے خردی ہے کہ ہمار سے سلسلمیں بھی سخت تفرقہ پڑے گا اور فتنداندازا ور ہُواو ہُوس کے بند ہے۔ عُدا ہوجائیں گے بھرخدا تعالیٰ اس تفرقہ کومٹا دے گا۔ باتی جو کٹنے کے لائن اور راستی سے تعلق نہیں رکھتے اور فتند پڑاز

لے (ترجمہاز مرتب) اور جو بھی اللہ کی اور اس رسول کی اطاعت کرے تو یکی وہ لوگ ہیں جو اُن لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے لینی نبیوں میں ہے، صدیقوں میں ہے، شہیدوں میں سے اور صالحین میں سے اور سے بہت ہی اچھے ساتھی ہیں۔

ہیں وہ کٹ جائیں گے اور و نیا میں ایک بحشر پر پا ہوگا۔ وہ اوّل الحشر ہوگا اور تمام بادشاہ آپس میں ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گے اور ایسا کشت وخون ہوگا کہ زمین خون سے بھر جائے گی اور ہرائیک بادشاہ کی رعایا بھی آپ س میں خوفناک لڑائی کرسے گی۔ ایک عالم گیر تباہی آوے گی اور اس تمام واقعات کامرکز لمک شام ہوگا۔ صاحبزادہ صاحب ا اس وقت میرالڑکا موعود ہوگا۔ فدانے اُس کے ساتھ ان حالات کو مقدّر کر رکھا ہے۔ ان واقعات کے بعد ہمارے سلسلہ کو ترقی ہوگی اور سلاطین ہمار سے سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ تم اِس موعود کو بھیان فینا ؟

(تذكرة المهدى حصدوم جديدايديشن صفيه ٢٥)

۲۲- (رؤی) فرمایا " کین ایک زینه پرجرط مقا موں مگر اس طرح سے کہ مجھے خطرہ ہوتا ہے کہ میں گرند پرطون اور جھال مارکر بعنی قطابخ سے کا کہ دوسرے قدمجہ پرقدم رکھتا ہوں جب کین اوپر جرط حاتومیری ناک سے نون آیا فرمایا فرمایا تعلیم میں اوپر جرط حاتومیری ناک سے نون آیا ۔... فرمایا ۔.. تعبیر بہت اچھی ہے ۔کہنے والا خون آیا کہے تو اچھا ہے اگر بہنا یا جانا کہے تو بڑا ہوتا ہے ۔اس میں نقصان ہے ۔اس سے آنا کمنا ی سئے آنا کمنا ی سئے ۔اب معلوم ہوتا ہے کہ آمدن روپیری ہوگی اور خدا تعانی ہمارے ہاتھ کشادہ کرسے گا "

(تذكرة المدى مصنف ببريسراج المق صاحب مصندوم جديدا يُديش صفحه ٥٨٥)

۲۹۳ فرمایا۔" ہمیں بھی ایک بارج سے روزکشف میں جج کا نظارہ دکھایا گیا بیال تک کرسب کی ہاتیں اور لبٹیک اور ہیے و تنگیل ہم سُنتے تھے۔ اگر ہم جاہتے تو لوگوں کی ہاتیں لِکھ لیتے "

("مُذكرة المهدى حقيد دوم جديدا يُريش صفحه ٣١٣ - الحكم جلد بهم نمبر ٢ مورضه ٢١ رجنوري يميم ١٩ عصفحه ٣)

سم ا - حضرت مع موعود عليالتلام في أيك موقع مرفرايا ١-

" آج ہمیں دکھایا گیا ہے کہ ان موجود اور حاصر توگوں میں کچھ ہم سے مبٹھے دیئے بیٹھے ہیں اور ہم سے روگردان ہیں اور کرا ہت کے ساتھ ہم سے دوسری طرف (مند) بھیررکھا ہواہے "

(تذكرة المهدى عصد دوم جديداليريش صفيه ١١١)

۲۵- "ایک روزئین اور حضرت افادس علیالسلام سجد مبارک میں بیٹھے تھے آپ نے سرمبارک اکٹایا اور فرمایا اَب ہمیں اِس وقت یہ الهام ہو ا

حَـقّ"

(تذكرة المهدى حصر دوم جديدالديشن صفحه ٣١٥،٣١٨)

٢٦- " ايك دفعه مسجد مبارك بين حضرت اقدس سيدناميج موعود عليالقللوة والسّلام تشريف ركعت عضه ٠٠٠٠٠٠

اه و که یعنی صاحبزاده پیرسراچ الحق صاحب نعمانی فر (مرتب)

سبع مثانی کی تحقیق کا ذکر ہڑا کسی نے الحد کانام بتلایا اور کسی نے دوسری آبتوں کا اور کسی نے کہاکہ الحدم بخر معظم اور میں منانی ہڑا بھورت اقدس مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اِس سئے دونوں مقام پرنا ذل ہونے سے باعث اِس کانام سبع مثانی ہڑا بھوا بھارت اقدس علیہ ہمار سے درایا میں ہے کہ ایسا ہوئی ہمار سے نزدیک اِس سُورۃ کا ایک بار آنحضرت ملی الله علیہ وسلم پر نازل ہونا اور دوسری بار مهدی موجود برنازل ہونا ہے جس کے مبدب سے اِس کانام سبع مثانی ہؤا '' اندال ہونا اور دوسری بار مهدی موجود برنازل ہونا ہونا ہے جس کے مبدب سے اِس کانام سبع مثنانی ہؤا '' (مکتوب صاحب اور ایس مانی مانی میں)

٧٤- فرمايا" أجرات كويمين الهام بواب و-

إِنَّ اللَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُنَا اللهُ ثُمَّمَ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِ مُوالْمَلْكِكَةُ اَنْ لَا تَغَافُوْا وَلَا تَخَذَرُنُوا وَآبُشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّيِّئُ كُنْ تُكُونُ تَوْعَدُ وْنَ-نَحُنُ آ وُلِيَا أَوُكُمُ فِي الْحَيْوةِ الدُّنْيَا وَالْأَخِرَةِ **
الْحَيْوةِ الدُّنْيَا وَالْأَخِرَةِ **

(محتوب صاحبزاده بیرسراج الحق صاحب نعما فی م - البیشری مؤتفه صاحبزاده صاحب صفی ۱۹۳۰ الحکم مبلد ۲۳ نمبر ۱۹ مورخد ۲۷ رمارچ ش<mark>ا ۱۹</mark> عصفی ۱۱

۲۸- اس کے بعد بھرالمام ہوا :-

" مُنْوْرُالسدِّيْن " مُنْوْرُالسدِّيْن "

(محتوب بيرسراج الحق صاحب نعماني م رابستري صفي ٢١٣)

- ۱یک دفعہ حضرت بیجے موعود علیالتسلام نے پیرالهام مشنایا کہ :" بُرِی رکی گئی "

(مكتوب بيرسراج الحق صاحب نعماني من البشنري مرتب بيرسراج الحق صاحب صفح ا٨)

ا بیکتوب قلی وفتر تالیعت وتصنیعت صدر انجن احدید راوه میں بوقت تیاری تذکره طبیع دوم موجود تھاجس سے فاکسار نے قتل کیا مگراک کمیں فائر بسے۔ (مرتب)

سے (ترجمہ ازمرّتب) بقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہاہما دارت اللہ ہے۔ پھراکسس پرمضبوطی سے قائم رہے ان پرفرشنے اُڑتے ہیں۔ پربشارت دیتے ہوئے کہ نوف د کھا وُا ور دغمگین ہو اور بشارت حاصل کرواس جنّت کی جس کا تمہیں وعدہ دیا جا آتھا۔ ہم تمہارے دوست و مددگارہیں اِس دُنیاکی زندگ ہیں بھی اور آخرت ہیں بھی۔

سے کیتی ایک تصبہ کا نام ہے جوسلع لاہور میں ہوتا تھا مگر المی تقسیم کے وقت منلع امرتسر میں مہلا گیا۔ (مرتب)

مود (الفن) حضرت سيم موعود عليا بعضاؤة والتلام في يرآيت برطهي :
"لَنْ مُعَقِّدِلتُ مِنْ آمْرِاللهِ (الدّعد:١١)

"لَنْ مُعَقِّدِلتُ مِنْ آمْرِاللهِ (الدّعد:١١)

اورسندما يا كرآنخ فرت ملى الله عليه وسلم كصحابة كوهن جواس طرح آك بيجيع دائيس بائيس جيلته دوارت عقد اور عنكو ميس مي يحال تقاوس آيت بين معارف مي الله موكي ب المعتوب ما ورسند مي يعال تقاوس آيت بين ما زار مروكي ب المعتوب ما حزاده برسراج الحق صاحرة)

(ب) اشیخ محدالمعیل صاحب سرساوی شنے بیان کیاکہ)

" حضور کنے فرمایا… بستگران کریم میں جواللہ تنعائی نے وحی سے ذریعیرسول کریم میں اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ تم سیسے آگے بیچیے؛ دائیں اور ہائیں فرشتے مقرر کریں گئے ہیں العام مجھ پرنازل ہؤا ہے اور وہ فرشتے ہیں ہیں جومیری باتیں مستنے کے لئے آگے دیچھے بھاگتے ہیں " (جبٹردوایات محابر نمبر اصفحہ ۲ م میں ، ۲ میں)

٣٢ - غُلِبَتَةُ الرُّوْمُ فِنَ آ دُنِّى الْآرُضِ وَهُ مُرْقِينُ كُنِهُ عَلَيْهِ مُ سَيَغْلِبُوْنَ - يِلْهِ الْآمُسُرُ مِسِنُ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ وَيَوْمَهُ ذِي يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ - وَيَقَوْلُونَ إِنَّا سَيِعْنَا بِهِذَا مِنَ الْأَوَّلِينَ -

ا و الله على المرتب ال (رمول) كيلة ال كية كاور بيجة جلة واله (كافظ) مقررين جوالله كي مساس كي حفاظت كرت بيل. عند الرجمة " أورا أرقم شك بين بهواس سع جوم في أمارا تواس كي ما نندكو لي أيك آيت لاؤ يحنقريب اس كوايك ملكي خليم وياجات كا اوزمزا أن علوم ومعارت اس كما اتد يركهو سعائين كريس بيغدا تعالى كافضل سيداورتمهاري أنكهون بين عجيب " وازا ذا له اويا معنفي ٥٩ -روما في خزائن جلد معنفي ١٩٨١

تُسِلَّ اللهُ اَعْلَمُ وَمَا ٱوْتِنْ تُمُونِي عِلْمِهِ إِلَّا قَلِيْ لِاَ قَلِيْ لَا يَوْيَفْنَعُونَ بِطَاهِرِ اللَّفْظِ وَإِ بُهَامِهِ وَ يَسْتَكُيْتُفُونَ - قُسَلُ اِلِّيُ جِئْتُ عَلَى قَدَمِ عِيْسَى - قُسَلُ اِنَّ مَعِى دَيِّيْ سَبَهُ دِيْنِ -(مكتوب صاجزاده بِيرِمراج الحق صاحباه)

٣٣- اِنَّ مَشَلَ عِنْهِ اللَّهِ مَنَ اللَّهِ كَمَثَلِ الْمَرَّ (مَحْوب بِيرِمراج الحق صاحب فعما في صفحه)
٣٣- الْحَمُدُ لِللهِ اللَّهِ مَا وَلَّهُ الْحَقَ بِالْيَاتِهِ فَي (مَحْوب بِيرِمراج الحق صاحب فعما في صفحه)
٣٥- سَيْعَ فُولُ السَّفَهَا عُمَا وَلَّهُ مُ . قُلِنَّ اللَّهُ اَعْلَمُ بِتَا وِيْدِهِ . سَيْعُ وَيِدُ اللَّهُ الَّذِينَ أَمَنُوا . ٢٥ وَمَنْ عَالَى مَا وَلِيَّ اللَّهُ اللَّهُ

(مكتوب بيرسراج الحق صاحب نعما في صفحه ٧)

٣٠- "أَخْوَامُ الدُّعَاءَ . كُنْ أَوَ الدُّعَاءُ لِبَقَاءِكَ . فَأَخْيَلْنَاهُ بِرَخْهَةٍ مِّنَا ـ وَ آجِبَاءُكَ كَانَيْكَاءِ بَيِنَ اسْرَآفِيْلَ . فَمُواتعالُ كاداوه ب كرتيري تويدتيري عظمت تيري كما يست بهيلا سے - إِخَامَتَ بَعْدُ وَإِمَّا فِندَاءً . أَنَّ اللَّهَ يُدَ افِعُ عَنِ الَّذِيْنَ أَمَنُونَ *

(مكتوب بيرسراج الحق صاحب نعماني مصفحه ٢

اله (ترجمه) يقيناً عينى كالت الله كان ويك آدم كالت كاطرح ب- (مرتب)

ك (ترجمه) سب تعربیت الله تعالى كے لئے سے جس نے اپنے نشانات سے حق كى تائيدى - (مرّب)

سے (ترجمہ)عنقریب بیوقوف لوگ کمیں گے کس چیزنے ان کو بھیرا کہ اللہ تعالیٰ اس کی تا ویل کومہتر جانتا ہے عنقریب اللہ تعالیے مومنوں کی تائید کرسے گا۔ اور جو کوئی (میرسے) ول سے دشنی کرنا ہے تو ئیں اُس سے لڑا اُن کے لئے نکلتا ہوں۔ (مرتب)

و سوں کا میدرست ما داور بووی (بیرت) دل سے رہے ہیں اور طوق اور شعلے آگ کے تیار کر دیکھے ہیں۔ (مرتب) سمے (ترجمہ) اور فیٹنیا ہم نے کا فروں کے لئے زنجین اور طوق اور شعلے آگ کے تیار کر دیکھے ہیں۔ (مرتب)

ہے (ترجمہ) و عاکا احرام : يترى بقاء كے مئے كثرت سے وعا ہو أ - پير جم نے اسے اپنى دمت سے زندہ كيا - اور تير كے خاص دوست بنى امر اُئيل كے بمبيوں كى مانندہيں - اسٹن كے بعد يا تو احسان كرويا ونديہ ہے اور تيميناً اللہ تعالیٰ مومنوں كى طرف سے

مدافعت كرسے كا. (مرتب)

٣٨- " إِنَّ اللَّهَ يُدَانِعُ عَيِن الَّذِيْنَ أَمَنُواْ مُعَمَّرٌ أَللَّهِ . مُوَّرٍّ مُنَوَّرُ اللَّهِ " (مكتوب ببرسراج الحق صاحب نعما في من صفحه) ۴۰ - "خدا کے وجود کی پیمت بڑی نشانی سے کم اس سے بندوں کو میشیس از وقوع خبرس بتلائی حاتی ہیں " (مكتوب برمراج المق صاحب تعما في صفحه ١) ام- "مَثْنَىٰ وَشُلَاثَ وَرُبّاعَ- (ابِّ) تُوامن اور بركت كساته البينے كاؤں ميں مبائے كا اور كي تجھے بيم بعى ميال لا وُل كا " مكتوب بيرسراج المتن صاحب نعماني اصفحه ٧- البشري قلمي صفحه ٥ مرتبه بيرصاحبٌ ا زدركا وخدا مرد يعبسداع وازسم آيد مبارک باوت اسے مرمم کھیلی بازمے آید^{ائ} (مكتوب ببرسراج المحق صا أعماني مصفحه - البشار قلمي فحديدها ٣١٨- " فِي النَّادِ مَوْعِدُ هُدَدٌ " (البشرى لمئ سخد مرتبه صاحبزا ده پرمراج الحق صاحب نعماني فصفحه ١٨) (البشيرىصفحه ۵) ٣٣- " وَٱنْبُتْنَا فِيُهَامِنْ كُلِّ ذَوْجٍ بَهِ نِيجٍ " مردم بهيم " ٢٥- "رَبَّنَالُاتَبْعَلْنَاطُعُمَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ " (البشرى مرتّب بيربراج الحق صاحبٌ صفحه۵) له (ترجير) تَقِيناً الله تعالى مومنون كى طرف سے مدا فعت كرے گا-لے بیاں بریرصاحات نے ایک المام تکھا ہے جسے ہم نہیں سمجھ سکے اوروہ برہے :-"امے منکریا مارا بالا بالا " ممكن بعان سے كتابت ميں كوأى غلطى بهوكئى مو- والله أعلم بالقواب- (مرتب) سے آشرتعال کی طرف سے عرد یا بوا انور اللہ کا روش کیا بوا - (مرب) سے (ترجمہ) وو دواورتین تین اور جارجار۔ (مرتب) ه و سلمی نسخه خلافت لائبرری راوه مین موجود سے - (مرتب) له (ترجمه) خدا کی درگاه سے ایک مرد بڑے اعز از کے ساتھ آتا ہے۔

> اکے مرم تجھے مبارک ہو کھیٹی دوبارہ آنا ہے۔ (مرتب) که (ترجم) ان کے متعلق اگ میں ڈالنے کا وعدہ ہے۔ (مرتب) ے (ترجم) اورہم نے اس میں برقیم کی خوبصورت بجیزں اگائیں ۔ (مرتب)

في اترجمرا اس بمارك رُب بمين ظالم قوم كي خوراك رنباء امرتب،

١٥- مولانا مبلال الدين صاحب شمس رضى الله عند مشرح قصيده" يَاعَيْنَ فَيْضِ اللهِ" بين تحقق بين كر :-

" إسى تصيده كئے تعلق ايك أور روايت مرحوم ومغفور مصرت پيربراج الحق رصى الله عندى ہے كال محفرت يح موعود عليات الم ميں قبول عليات الله ميں قبول عليات الله ميں قبول عليات الله ميں قبول عليات الله ميں قبول موگيا اور فرايا كه رقصيده جناب الله ميں قبول موگيا اور فدا نے مجھ سے فرايا جو إس قصيده كو حفظ كرسے كا اور مين الله عليه الله عليه ولي يس اپنى اور البنے رسول رصى الله عليه وليم كاكور كا الله عليه وليم كاكور كا اور ابنا قرب عطاكروں كا "

(مثرح القصيده صفحه ٢٠١- ٢٩ رجون الم ١٩٠٥م)

۵۲ - معزت منشى ظفر احرصاحب كبور تعلوى في بيان كياكم :-

" ایک مرتبہ حضرت اقدین کو خارش کی بہت سخت شکایت ہوگئی۔ تمام ہاتھ بھرے ہوئے عقے بھنایا دوسری مغروریات کا سرانجام دینا مشکل تھا۔ علاج بھی برابر کرتے عقے مگر خارش دور نہ ہوتی تقی ایک دن (ئیں) مضرت کی خدمت میں حاصر ہو ایعصر کے قریب وقت تھا۔ کیا دکھتا ہوں کہ آپ کے ہاتھ بالکل صاحب ہیں مگرا ہے کے آنسو بھر رہے ہیں۔ میں نے جُراُت کر کے پوچھا کے حصنور آج خلا عن معمول آنسو کیوں بہدر ہے ہیں حضور رہے فرایا کہ برے رب یہ ایک معمیت کا خیال گذرا کہ اللہ تعالیٰ نے کام تو اِتن بڑا میرے سپرد کیا ہے اور اِدھ صحت کا یہ حال ہے کہ آئے ون کوئی نہ کوئی نہ کوئی شکایت رہتی ہے ۔ اِس پر مجھے الماقم ہؤا :۔

آئے ون کوئی نہ کوئی نہ کوئی شکایت رہتی ہے ۔ اِس پر مجھے الماقم ہؤا :۔

" ہم نے تیری صحت کا محمیکہ لیا ہے "

اله (ترجمه) ذبين ابن رُبّ ك نُورس عبكمكا أعلى- (مرتب)

کے ان کی نمیک لڑکی سب سے چھوٹی چندسال کی ہے۔ (مرّب) نوسٹے :-اِس الهام سے تعلق بیرصا حریّ نے البشری سغی ۱۳ پر سکھا ہے :-" الهام منقول از بیا عن مصرتِ آپ سے ہاتھ کا تھی ہو گئ "

سے (ترجہ) قادیان میں نزول۔ (مرتب) سے یعنی چوعظیم انشان خدمات گواسسلام کی تاثید میں بجا لا دہاہیے۔ (مرتب) ہے یہ العام غالباً سلوک عربی سلوک پڑکا ہے بھٹرت قرالانبیا ومرزا بشیراح دصاحب دض انٹریخد نے خادش کی تعلیف کا واقعہ سلوک پڑ بتلایا۔ (میرت المدی حقد اقل صفحہ ۲۵۰، ۲۵۷ دوایت ، نبر ۲۷) - اور حفرت ڈاکٹرمیمجد اسمئیل صاحب دضی انٹری نے اسے سلوک لؤ کا۔ (دیکھیٹے میبرت المہدی حقد سوم صفحہ ۳۵ دوایت نبر ۲۷) - (مرتب) إس سے میں خوالب پر ہے حدر قت اور مجدیت طاری ہے کہ میں نے ایسا خیال کیوں کیا۔ ادھر تو یہ الهام ہؤامگر جب اُ مُعا تو ہا تھ باکل صاحت ہوگئے اور خارش کا نام و نشان نرہا۔ ایک طرف اِس مجرشوکت الهام کو دیجے تا ہوں دوسری طرف اُس فیضل اور دھم کو تومیسے رول میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور حبلال اور اس سے دھم و کرم کو دیجے کو انتہا اُل کی عظمت اور حبلال اور اس سے دھم و کرم کو دیجے کو انتہا اُل جوش بیدا ہوگئے اور ہے احت بیار آنسو جاری ہوگئے '' (ایم مبلد ، سانم ہرا مورض ، را پریل سے اسام ضعم میں) ما فظ نور محد صاحب ساکن فیض اللہ حیک بیان کرتے ہیں کہ :۔

۵۳- " ایک دفعه کیں نے اجازت جاہی کرئیں جانا جاہتا ہوں تو آپ نے فرط یا کرٹیں آج رہویصنور کو العام ہوا تھا کہ " " وَ لَمُوْ آلْقَی مَعَاذِ ہُرّ ہُ"

یعنی اگر عُذر بھی کریں تو آج اجازت نہیں ملتی " (الحکم جلد عسن نمبر ۱۳ مورخد عستمبر ۱۳۳۳ کے معنفیر ۱۳ م ۱۳۵۰ (الفن) میان ففنل محمد صاحب ہر سیاں والے حافظ حامد علی صاحب سے روایت کرتے ہیں کہ :۔

" ایک دفعہ محصط حصن وقد محصط حصن وقد میں سے ایک کام کے سئے ایک پین مجیجا۔ ایک مقررہ جماز پر روان ہو گاہی۔
جماز نصف سفر کے کرچکا تو سمندر میں طوفان کے آناد دکھائی دیئے اور ایسا معلوم ہو اگر جماز غرق ہونے لگاہے۔

ہو گرچلا نے سکے اورجہاز میں شور قیامت بر پاہو گیا۔ لوگ روتے اور آج و ان کا کرتے تھے۔ ہیں نے بڑے زور اور وکولی سے

کماکہ ہمیں بنجاب سے آیا ہوں اور ہیں ایسے شخص کے کام کوجاد ہا ہوں جسے خدانے اس زمانہ کا نبی بنا کر جھیجا ہے اِسلئے

جب تک ہیں اِس جہاز ہیں سوار ہوں خدا تعالی اِس جماز کوغری نبین کرے گا چونا نج خدا تعالی نے اس حالت کو بدل

جب تک ہیں اِس جہاز ہوں خدا تعالی اِس جماز کوغری نبین بھی چگہ پر اُنٹر گیا اور جہاز آگے روانہ ہوگیا ۔ مگر

مقور می دور ہی گیا تھا کہ غرق ہوگیا ۔ میں میں جب اِس جماز کوغری ہوگیا ہے جعنور کے فرایل کہ ہاں سشنا تو ہے کہ

ہوئے حضرت کے پاس گئے اور کہا جس جماز پر حامظ میں سوار تھا وہ غرق ہوگیا ہے جعنور کے فرایل کہ ہاں سشنا تو ہے کہ

جس جماز پر حامظ اپنی کام کر رہا ہے ، وہ غرق نبیں ہوگا۔ بعد کے واقعات نے صفور کے اِس ارشاد کی تائید کی معلوم ایسا

مگر حامظ اپنی کام کر رہا ہے ، وہ غرق نبیں ہوگا۔ بعد کے واقعات نے صفور کے اِس ارشاد کی تائید کی معلوم ایسا

ہوتا ہے کہ حضور کی کوشنی طور پر سارا واقعہ دکھایا گیا ہیں (الحکم جالہ می تغیر ہوتے کے اِس ارشاد کی تائید کی معلوم ایسا

ہوتا ہے کہ حضور کی کشنی طور پر سارا واقعہ دکھایا گیا ہیں (الحکم جالہ می تغیر ہوتے کے اِس ارشاد کی تائید کی معلوم ایسا

ہوتا ہے کہ حضور کی کشنی طور پر سارا واقعہ دکھایا گیا ہیں (الحکم جالہ می تغیر ہوتے کے اِس اورشاد کی تائید کی معلوم ایسا

" ما فظ ما رعلی کی نسبست نو مجھے الهام بھی ہوجیکا ہے کہ یہ زندہ آئے گا اور فائدہ حاصل کرکے آئے گا" (رحبطر روایات صحابہ علی ۱۱ مفحر م)

اله يعنى ما فظ حارملى صاحب كور (مرتب)

۵۵- سنیرخ فعنل اللی صاحب بیشی دسان نے بیان کیا کہ :-

" ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ ئیں ڈاک ہے کر حضور" (کی خدمت) میں جارہا تھا۔جب ڈپٹی سننگرداس کے مکان کے آگے سے گذرا تومکان کے آگے جبوترہ پر ڈپٹی مذکورجارہا کی پر مبٹھا تھا۔ مجھے (اوشیخ انچکار کر کماکہ فلام حمد کو کہد دو کہ لڑکے جب سجد میں استے ہیں توشور ڈالتے ہیں اور باتوں سے بھی کھڑاک کرتے ہیں ہم کو تکلیف ہوتی ہے۔ ان کومنے کر دے کہ وہ آرام سے گذارہ کریں ہیں نے حضرت صاحب سے ایسا ہی جا کر عوض کر دیا تو حضور شاف فرایا کہ " یرمکان تو ہمادے قبضہ میں آنے والا ہے۔ خدانے ہم کو اس مکان کا وعدہ فروایا ہے "

(الحكم عبلد ١٦٨ نمبر ٩ مورخه ١١٠ رمارج ١٩٣٥ م صفحه)

۵۲- حکیم محد قاسم صاحب ساکن لالدموسی نے بیان کیا کہ حضرت بیٹے موعود علیادستلام نے فرمایا" مجھے خدا تعاسلے کہ تا ر

ہے کہ ا-

" يەزمىن تىرى اورتىرسے مربدوں كى سے "

(الحكم مبلد پرس نمبر ۲۵ مودخرس ارجولا فی ۱۹۳۵ مرصفی ۳)

٥٥- ماسطرا للدوتاصاحب مهاجرقا ديان في بيان كياكر حضرت يبيح موعود عليالسلام في ايك دفعه مني صاحب كوفرايا

کم :-

" بیں نے دیجیا ہے کمنظور کی طرف بیل جمیعی ہے۔ آپ ایک سکین کوکھا نا کھلایا کریں بعضرت فقی صاحب سقہ اللہ اللہ میں ایک میں ایک مورض میں کہ معضور مقرد کر دیا ہے " (الحکی جلد ۱۳۸۸ مورض ۱۰ مورض ۱۰ مورض ارجولائی میں موالی میں مورض ارجولائی میں مورض اور میں مورض کا کہ مورض کی کہ مورض میں فرمایا کہ :-

" میرسے چپاصاحب کو تحقّه کی بهت عادت تقی-انهوں نے مُسنایا که ئیں قا دیان گیا توہم دُوا دُی تقصے مسجد مبارک میں ہم سو گئے مُبسے حضرت سے موعود علیالسّلام تشریف لائے تو ایک نے فرایا :-ور کیں نے آج خواب میں دیکھا کہ سجد میں دلو تحقّے پڑے ہیں "

(الحكم جلد ١٩ نمبر٢٤ مورخر ١٦ رجولا في ١٩٣٨ م صفحه)

۵۹- میاں امام الدین صاحب سیکھوانی کے پاکٹ میک میں (درج) ہے کہ حضرت سے موعود علیالت لام فینسسر مایا ہ۔

" ایک روزئیں نے خواب میں دیجھا کہما را جوباہر کا مکان ہے اُس کے آگے دو گھوڑے خوب موشے نازے

سے میفتی صاحب کے صاحبزاد سے منظوراحد کی طرف اشارہ ہے۔ (مرتب)

بندمه بوئے بیں اور عربی گھوڈ سے معلوم بوتے ہیں۔ بھرایک گھوڈ سے پر رسول الله صلی الله علیہ وسلم سوار ہیں اوُ ایک گھوڑ سے پرئیں سوار بہوں اور ہم دونوں بہادروں کی طرح تیزرفت ارجیتے ہیں اور جینے (بیں) کوئی کمی نہیں۔ بعد میں میری آنکو گھل گئی " (الحی جلد ۲۸ نمبر ۳۰ مورخر ۲۱ راگست سفت اور 19 مسفر ۴)

٠١٠ مونوى رحيم بخش صاحب ساكن موضع بها درسيكي سيل بنالد كانخرى بيان معدكم

"ایک مرتب عاجزا ورشرمیت اور معنرت سے موعود علیانسلام مسجد اقعلی میں ستھے۔ آپ اِ دھراد حرشل دہسے ستے۔ ساتھ ساتھ ہم بھی بھرتے تھے۔ بشرمیت کو حضور نے مخاطب کرکے فرط یا کہ بشرمیت مجھ کو المام ہوا ہے کہ الا وابہو وا اسکر یوطی ہے ۔ اور بہو وا اسکر یوطی وہ تعاجس نے حضرت عیلی علیالسلام کو بکیر وایا تھا۔ یہمادا دوست ہے اس کو دنہ بتانا شاید یہ الفاظ کر کر رنجینہ ہوگیا لیکن یہ فرط یا کہ تاریخ اور المام لکھ رکھو۔ اس کے ایک مذت کے بعد بلا وا آپ کا سخت مخالف ہوگیا تھا " (الحکم جلد ۱۹ منبر ۱۵ مور فرم ارجون است المح مغود ۱۰) کے بعد بلا وا آپ کا سخت مخالف ہوگیا تھا " (الحکم جلد ۱۹ منبر ۱۵ مور فرم ارجون است المح مغود کا یا ا۔ ۱۹۔ ما فظ عبد العلی صاحب برا در مولوی شیرعلی صاحب نے بیان کیا کہ معضرت سے موعود علیالسلام نے فرط یا ا۔ اسکور کی میں کو بوقت دعا معلوم ہوتے ہیں کیں اُن کے ووالی حالات مجھے دات کو بوقت دعا معلوم ہوتے ہیں کیں اُن کے ووالی حالات مجھے دات کو بوقت دعا معلوم ہوتے ہیں کیں اُن کے ووالی مالات مجھے دات کو بوقت دعا معلوم ہوتے ہیں کیں اُن کے والی ا

(الحكم جدر ۱۳ مندر ۱۳ ما ۱۳ مورفر ، رم ۱ را ۱ ، ۲ ، اگست سلسه الم المناه مندر وایات معاب حبار است مرد و ایات معاب حبار است مرد و ایات معاب حبار است مرد و ایات معاب حبار است ایک به مورد و ایات معاب ایک به معاب به معاب به معاب ایک به معاب ایک به معاب ایک به معاب ایک به معاب به معاب

۱۹۳- فرمایا" کی نے مفادقت دسے میکا ہے کہ اِس سال ہمارسے بین بھار دوست داغ مفادقت وسے جائیں گے۔

میل نے عرض کیا حضوراوہ قادیان میں سے تونہیں ۔ فرمایا نہیں ۔ پھر کیں نے عرض کیا کر حضور وہ کپور تھلد کے تونہیں ؟

فرمایا نہیں کیور تھلد تو قادیان کا ایک محلّہ ہے " (الفضل جلد ۲۷ نمبرہ) مورض کیم اپریل سیسے اسے معلی میں مہتلا ہیں اُن کوخدا تعالی میری وُعا سے ممال میں ۔ ۱۲- " خدانے مجھے آئے سے بارہ میں علم دیا ہے کہ آب جن ہموم میں مبتلا ہیں اُن کوخدا تعالی میری وُعا سے ممال

نه بعنی منشی ظفرا حمد صاحب کیود دختلوی - (مرتب)

عده بینی نواب صاحب ریاست دام نورد (مرتب)

سه نواب صاحب ان ایّام پی مبست دنجیده تنصحب کی وجریرخی کدان کی ایک جیبیتی بیوی مرضی سبل بین مُبسّلانخی او داس کے علاج معالج ہیں مبست کوشِسش کی گئی لیکن وہ جانبرنہ ہوسکی ۔ اس رنج وغم کی اطلاع خدا نے آپ کو دی۔ الفضل جلداس نمبرا ۲۵ مورخد ۲ دراکتوبرسی ایک صفحہ ۳) نقل مطابق اصل

ف كابشرطيك آپ فداك مامور برايمان ف آئين "

۲۵- (الفت) فرایا. «رات الله تعالی نے مجھے خبروی کر ۲۰۰۰

لنگرفازين رات كورياكيا كياسي

فرمایا ﴾ اب جوننگرخاند میں کام کر رہے ہیں ان کوعلیٰتحدہ کرکھے قا دبان سے چھوماہ کک نکال دیں اور ایسے شخص مقرر کئے جائمیں جونیک فطرت اور مدالح ہوں ''

دج شردوایات صحاب جلد ۱۳ اروایت میاں اللہ وقد صاحب بستی رنداں) ۷۲- « ایک صاحب ایران سے رمہنے واسے جوخدا دسسیدہ اوم کمہم انسان سختے ان کوخدا کی طرف سے المام ہوگا کہ :-

"مقصود توازنت دبان ماصل مصفود"

.... (وه) قادیان شریف تشریف لائے ، حضرے سے موقودعلیالتلام سیر کے لئے گھرسے باہرتشریف لائے ، اورا حباب منتظرین آئ کے ساتھ میل دیئے جب حضور میندقدم باہرکوتشریف سے گئے توخدا کی طرف سے آپ کو الهام ہؤاکہ :-

" آپ کی تلامشس میں ایکشخص بازار میں بچرد ہاہے اور آپ باہر جارہے ہیں " حضورٌ چیچے کو کوٹ پڑے اور فرمایا جکم ہڑا کہ بازار کو حلو جب بڑے بازار میں بچرک کے پاس بینچے تو وہ صاحب مِل گھے !!

(جشروا يات صحار جلد م منعد ١١، ١٨ روايت مولوى محرعبد العزيز صاحب آف عبيني شرقبي وشلع شيخولوره)

ا میاں اللہ وِتَرَصاحب بِنَاتِ بِین کریویدکاموقعہ تھا اِنگرخانہ بی نعاص وعام کی تمیز کی گئی بمیرسے دل بین بُدگانی بہدا ہوئی میں عبد جب مصور شنے یہ الهام مسئل یا تو وسوسہ جا آرہا۔ (مقس ازروایات ندکورہ بالاجلد المسغمہ ۱۹ اجلد السفر ۱۰۹) (مرتب) کے (ترجمہ ازمرتب) تیرام تعصود تجھے قادیان میں حاصل ہوگا۔ ٧٤- سير محمود عالم شاه صاحب (محاسب صدر المجمن احديه) حضرت خليفة المسيح اوّل رضى الله تعالى عنه سع وايت كرته بس

" آیک مرتبہ صفرت سیج موعود علیالتلام نے (فروایا) کہ مجھے بتلایا گیا ہے کہ ایک شخص نے رات دس مرتبہ زناکیا ہے بچنا بچہ صفرت مولوی صاحب فرماتے تھے کہ ایک شخص نے مجھے سے اقراد کیا کہ و و کیں ہول۔ رات مجھے دس مرتبہ اس قیم کے خیالات بہدا ہوئے " (رحبٹر دوایاتِ صحابہ جلد م صفحہ سے)

ميال جراغ الدين صاحب ولدميال صدرالدين صاحب قادمان في ميان كياكه ،-

" ایک دفعة حضورٌ میانٌ صاحب کی انگل بچر اگر کرئیر کے لئے بسرآواں تشریف ہے گئے جہاں پر آجکل بچیر ہے۔ وہاں بہنچ کرفرایا کہ 'دیکیومیاں!گاڑی کی آواز آرہی ہے " بھرائٹ بیر کہ کرعلی پڑے بوٹ دا کے فضل سے آجکل گاڑی کی آواز مُسنائی دیتی ہے " (رجبٹر روایات صحابہ مجلد مع صفحہ ۴۵)

۱۹۹- سردار ماسٹرعبدالرحمٰن صاحب جالندھری نکھتے ہیں کرمیاں چراغ دین صاحب چیڑاسی بیان کرتے ہیں کہ،۔ " اِس سے بیشیر حضور تنے اپنی رؤیا بیان فرمائی تھی کہیں دیل گاٹری ہیں سوار ہوکر قادیان آیا ہوں اور گاڑی بازار قادیان میں کھڑی ہوگئی ﷺ (اصحابِ احرصلہ مِقْتَم صفحہ ۱۳۱)

" اَزْضُ اللهِ لَيِّنَةٌ وَمُلُكٌ لَّـيِّنَ ۗ

(جشررواباتِ صحابِ على المام الدين صاحبُ سيكمواني ضلع كوردابيور)
اك-" رات كونونج چك عفى حضورً ابن باته بين ايك بياله جن مين دُوده اور فربل روئي بلي المحياء كنوئين برآگئ اورآكرميت روالدصاحب سے فرمانے لگے" باباجی كوئی مهمان مجموكا ہے ." جب مهمان خان مين جاكرمهمانوں سے معلوم كيا توكوئی نہ طا-تو پيرېم شير محدصا حب د كاندار والى دكان كے پاس سنج مهمان خان مين جاكرمهمانوں سے معلوم كيا توكوئی نہ طا-تو پيرېم شير محدصا حب دكاندار والى دكان كے پاس سنج تووياں سے ايک صاحب نے كها كرمنور كي في دوھ و بياله اس صاحب كوئے دوياں ہے۔ اس برحضور انے وہ بياله اس صاحب كے دیا "

(رحبشرروایاتِ محارجلد مِعفی ۱۷۰ روایات بدرالدین صاحب ولدگل محدصاحب رابق مایر کوشله حال قادیان) ۷۲ - (انعن) حضوریف فرمایاتِ مخالعت مهماری تبلیغ کوروکنا جا مبتے ہیں ایمجھے تو اللہ تنالی نے میری جاعت ریت کے ذروں کی طرح دکھائی ہے "

ا رَسِيْرُووا بِابْتِ صِحارِ مِهِ مُعِير ٢٠ روايت ميان فعنل الدين عبد التُرْصاحب ولدمح يَخِيثُ صاحب قا ديان)

له يعنى حضرت صاحبزاده ميان محمود احمصاحب ايده الله تعالى منصره العزيز ومرتب)

الله يه بيشكونى بعين معدد على بورى مولى اورريل كارى قاديان تك بينى اوروبى اس كا آخرى الميشن تها- دمرتب،

سه (ترجمه از مرتب اخلاکی زمین نرم سے اورحکومت بھی نرم ہے۔

(ب) فرما يا يوكي ابنى جاعت كورشيا كے علاقيس ريت كى مانندوكيتا ہون "

(رحبشرر وا ياتِ صحابه مبلد ۷ اصفحه ۱۱ روايت شيخ عبدالكريم صاحب مبلدما زكراجي ١

ساک- '' فرایا کہ مجھے ابھی غنو دگ سی ہوگئی اور کیں نے دیجھا کمیسے روائیں بائیں رحمت اللہ کے بیتے ہیں اور فرایا رحمت اللہ سے مراداللہ تعالیٰ کی رحمت ہے ؟

(حبشرروا بابت صحار جلده منفر ٩٩ روايت بالوغلام محدصا حب ريثا ترود درافشميين لابهور)

مم ہے۔ ایک دفعہ بہت قبط پڑگیا اور آفا روبید کا پانچ سیر ہوگیا مضرے کے موفود (علیاستلام) کولنگر کے خرچ کی نسبت فکر پڑی تو آئے کو الهام ہوًا :-

"اَلَيْسَ اللهُ بِكَانِ عَبُدَهُ"

(روايات صحار ببلد وصفحه ١٠٥ روايت ميال عب دالعزيز صاحب المعرون مغل)

22 - فرمایا - اج رات کین مجبوب عالم کے لئے دُعاکر رہا تھا کہ مجھے الهام ہوا !" دِل مجھیر دیا گیا "

(دِمبِرُ رِوا باتِصحارِمِلِد اصغحہ ۱۳۱۸ مکتوب مونوی عبدالکریمِصاحیثِ بنام محبوب عالم صاحب)

24- حضرت صاحبُ كا الهام ہے جس كامفہوم بيہ ہے كہ:-كچھ آگ كى چينگارياں مجھ پريڙي بوميسے داك استے ہوئے تكسم ہوگئیں -

< رَمِشْرِدِوا بَاتِ مِعَا بِمِلِد ٥صفى ٢١٣ روابيث بالوغلام محدصاحب)

22- سنيخ زين العابدين صاحب سكنة تقفظ لمنى ضلع كورداب بورن بيان كياكر :-

"میری بیوی کوا تھراکی بیماری تھی کیں حضرت صاحب کی خدمت میں ماضر ہوگا (اور دُعا کے لئے درخوا سے کی فرمایا ۔ آپ بھی دُعاکریں اور کیں بھی دُعاکرتا ہوں خطری نماز کے بعد سے سے کرعصر کی افران کک حضور سنے وُعاکی بعضور یہ نے دُعاختم کی اور فرمایا تمہاری دُعا قبول ہوگئی اور اعظم الی بیماری دُور ہوگئی ہے۔ اِس حمل میں لڑکا ہوگا۔

"پ کی بیری کشکل اور بیچ کی شکل بھی مجھے دکھائی گئی ہے خدا تعالیٰ سے شاک بعد اُب تک میسال کوئی بیچ فوت نہیں ہوگا۔ اور تین لڑکیاں زندہ موجود ہیں " (رجسٹرروایاتِ صحابہ جلد الصفحہ الا تا سولا)

ا (ترجمدا زمرتب) كيا الله اين بندس كم لي كافي نبير -

یه (نوطی از مرتب) منتی محبوب عالم صاحب سکند لا بهور نیصفور کی خدمت میں باربار ایک عودت سے دستہ کے منتی دعا کیلئے لکھا اور مجرا کیک وفعہ بیک کا ایس اور مرادل اس کا اور مرادل اس کا اور مرادل اس کے تواس مجتب میں پڑا بڑا بہوں امجھے نکا لیس اور مرادل اس کھا اور مجرا کیک وفعہ بیٹ مسے بھر حیائے "اس پرصفور کو مذکورہ بالا المام بڑا اور فرایا" یا تو بیعورت آپ کویل جائے گی یا بھرآپ کو اس کا خیال بہی نہیں آئے گا اس کے بیام مجبوب عالم منا)

(مرب طرروا یا ت صحار جار 4 مصفح ۱۳۲ مکتوب مولوی عبدالکریم صاحب بنام مجبوب عالم منا)

۸۷- " ایک دفعه بمارسے بڑسے بھائی برکت علی صاحب شدید بیمار ہوگئے اور سبم نیحرکی طرح رہ گیا بیماں (قادیان) یے ایئے حضرت صاحب 'وہاہ تک علاج کرتے رہے۔ انخر… بعضور ٹنے بھائی حاماعلی صاحب کوفرہایا کہ اَب تم ا بينے بھائى كو والي سے جاؤاس كابچنا محال ہے آدمى (كمار كومُلا نے كے لئے اگاؤں كومل بڑا۔ ابھى غالباً رجاؤه ہى منيجا ہوگا كہ بيچھے سے حضرت صاحبُ كو الهام ہوگيا كہ :-

« برکت علی صحتیا*ت ہوجائے* گا"

حضور بے اسی وقت صامع ملی کوئلا کر فرمایا کرجس آ دمی کو آب سنے بھیجا ہے والیس مُلا بو ۰۰۰۰ آدمی والیس آگیا اور دوسرے دن بخار ٹوٹ گیا " (حبطرروا بات صحابر جلد اصفحہ ۲۵ روایت پنے زین العابدین صاحب)

4 - شیخ زین العابدین صاحب نے بیان کیا کہ:۔

" مَتْعَلَى كُوبِهِ أَنْ لا بِالَّيَا تُوحِسُورُ نِهِ إِس كامهينه وْيَرْهُ مِهِينهُ علاج كيا. مرومٌ مُنطق مُكتُ مُكّر حضورٌ كو الهام بيؤاكرية كيّبه مح نهیں سکے گا.... مگر بیزیال رکھنا کہ بیجلیا پیزمامرہے گا بیٹا ہؤانہیں مرسے گاجیں دن اس نے مرنا تھا بازار میلا گیا ، ورسیر وُودھ پیا ورشام کے قریب گھرآیا والدہ نے اُسے کھڑے کھڑے جیماتی سے لگایا مگراسی حالت میں اس کی جان نکل گئی مصرت صاحب نے جنازہ پڑھا یا اور سہیں دفن کیا "

(رجيشردوايات صحابر حبلدا اصفحه ٧٤٠٧)

• ٨- طك غلام حسين صاحب مهاجرخا دم أسيح محلّد دا را ارتمت قاديان كابيان سي كرمصزت صاحبُ شام كي نماز یڑھ کرمسجد میں نبیط جایا کرتے تھے اور بیچے حضوار کو دبایا کرتے تھے میرا بچے محتسین بھی دبارہا تھا چھنرت اقدم کی أنتحيين بندعتين ايك أورلة كاجلال بونتي" كانتما اورمغل عقا ووتعبي دبارها تعابيه صفرت أمّ المؤمنين (وشي الترتعالي عنها) بھی پاس بیٹھے تھے بیرم صنرت صاحب نے ہوا انکھ کھولی تو فرمایا کہ :-"مرحسین ڈیٹی کمشنر سنے گا

ا ورملال اس كے كھوڑے كوميارہ والا كرے كا " مصرت أمّ المؤمنين نے جب به الفاظ مسنے توفورًا أم تله كراندركئيں (رحبشرد وایات صحابه جلد اصفحه ۹۲) اورمېري بيوي كوچاكرمباركباد دي "

اله قادیان کے قریب ایک گاؤں۔ (مرتب)

الله يعنى راوى شيخ زين العابدين صاحب كابهائي جوسخت بيمار تعاصيم فيهما وسعد دمت آرس يقه ومرَّب)

سه بعنی قادیان میں · (مرتب)

سے چنانچ آخری عربیں جبکہ وہ ؛ فریقہ میں سے نیرو بی کا ڈیٹی کمشنرجب میار ما ہ کی رخصنت پر گیا تو اُس کا عارمنی قائم تعام محتسین کو مقرد كمياكيا - ﴿ رَجِشْرِ وَايَاتِ صَحَابِ عِلْدَ الْمُفْحِدَ ٩)

۸۱ - منشی ظفرا صرصاحب کپورتھلوی نے بیان کیا کر صفرت سے موعود علیالتلام نے فرمایا ، " رات کیس نے رقیا دیکھا کرمیرے خداکو کوئی گالیاں دیتا ہے۔ مجھے اس کا بڑا صدم ہڑا جب آپ نے رؤیا کا ذکر فرمایا تو اس سے اسکلے دوز چوہڈری صاحب کا لڑکا فرت ہوگیا کیونکہ ایک ہی لڑکا تھا اس کی والدہ نے بست جزع فزع کی اور اس حالمت بی اس کے مندسے (یہ کلمہ) نکلا۔ ایسے ظالم تونے ہے پڑطلم کیا "

(رصِيرُ رُواياتِ صَحَارِ مِلدِم اصْفِير ١٣٦١ روايت منشى ظفرام دصاحب كِبودهلوى)

۸۴ - مولوی صدرالدین صاحب سابق مبلّغ ایران نے خاکساً رعبداللطیت مرّب تذکر آه کواپنی دوایات کی کاپی بیسے ایک یه روایت مشنا نی که ب

منائی کودر ایک دفعه اتفاقا ایک میمی ایک خادم فضل الدین صاحب المعروف فتجانے انہیں ایک وایت منائی کودر ایک دفایت منائی کودر ایک دفایت دفعه اتفاقا ایک میمی بیس میں ایک وایت منائی کودر ایک دفعه اتفاقا ایک میمی بیس میں ایک وایت ہوئے میرسے کیٹروں میں آگ لگ گئی میرابہت ساتیم مبل گیا اور واکٹر میقوب بیگ صاحب کہنے لگے کہ پینی منت سے زیادہ زندہ نہیں دہ سکتا حضرت خلیفة اسے اقل فرانے سے کہ ایک گھنٹر میشکل زندہ رہے گا۔

حضرت بين مؤود عليال تسلام فران لكے كر"كيں نے المبى رؤيا ديكھا ہے اور اس كو باغ بيں ديكھا ہے "
مطلب بيك اولاد والا ہوگا بچرحضور عليال تسلام نے ميسے مرائے سارى رات وعاكى اور حضرت اُمّ المؤمنين
(ضى الله تعالیٰ عنها) اور دواوورتوں كو پاس بارى بارى بالحا يا اور سارى رات مير سے لئے دُعاكى اور آخرالله تعالیٰ
نے مجھے مُوت سے بجات بخشى اور شغا عطا فرائى "
(كا يى مولوى صدرالدين صاحب)

۱۹۷۰ مولوی محراسمیں صاحب فاصل پر وفیسر جامعہ احدیہ مرحوم و مغفور فراتے تھے کئیں نے متعدد مرتبہ حضوت میاں عبداللہ صاحب سنوری مرحوم سے منا تھا کہ مجھے ہوئیں قدر حالات (میری زندگی میں) آنے والے تھے وہ سب مجھے حضور کے بہا للہ صحب بتا دیئے ہوئے تھے اور اس کے مطابق وہ سب مجھے پرگذر سے۔اور حضور نے یہ مجمی فرایا تھا کرتمہاری وفا جمعہ کے روز ہوگ ۔ آپ کی وفات () یاکتوبر مسال کی مجمعہ کے روز) قادیان میں ہوئی اور ہشتی مقبرہ میں دفور ہوئے۔
جمعہ کے روز ہوگ ۔ آپ کی وفات () یاکتوبر مسال کے مجمعہ کے روز) قادیان میں ہوئی اور ہشتی مقبرہ میں دفور ہوئے۔
(تذکر وطبع اقل میں بدروایت صفحہ ۱۳۲۳ کے حاشیہ میں دی گئ ہے۔

جب كطبع ثاني ميں اے ضميمہ كے متن ميں ديا گياہے)

ا یعنی چوہ ری کستم علی خال صاحب مرحوم آسپیکٹر ملیسے ہو اُن دنوں قادیان میں داریسے میں قیام پذیرستھے۔ (مرّقب) کے منشی عبدالرعن صاحب کی دوایت ہو الحکم طبد ہم نمبر ہم پرجہ ہ نومبر کا اللہ استحد ۲ پرش کتے ہو کہ سے اس میں اس واقعۂ سے اَدنی کا تو ذکر سے مگرابتدائی مقد بعنی روُیا کا ذکر منیں۔

(نوست) حنورً كوحب اس ك اطلاع بهوئي توسخت نارا من بهوئ اور أسع كرست على جلن كاحكم فرايا- (رجس نذكور) (مرتب)

۸۴- قامنی محد یوسعف صاحب امیرجاعت احریر سرحد اپنی تعنیعت سوانخ ظهورِ احدموعود " میں تکھتے ہیں کہ ا۔ " حضرت احکرنے جاعت کے بارہ میں کوئی شکایت کی تو یہ الهام ہوڑا ؛

بمیں مردماں بہایدساخت

(ظهودِ احدِموعودُ صفحه ۱۵ شائع شده سرچنوري هه ١٩٠٤م)

بعنی انہیں لوگوں کے ساتھ گذارہ کرناہے "

٨٥- قامنى صاحب موصوف تنكفتے ہيں ؛۔

"سعفور شنے رؤیا دیکھا کہ ایک شیر ہم آرام کے دونوں لڑکے اُٹھا کرنے گیا۔ اِ دھرحفرت صاحب نے دؤیا کنا لُ اُدھرا تمارام کو تار آگئی کہ آپ کے لڑکے کوطاعون ہو گیا۔ داوجوان لڑکے بیکے بعد دیگرے طاعون سے مَر گئے اِہُ (ظموراحسمد موعود صفحہ اے ۱۹)

٨٦ - مولوى عبدالله صاحب بومالوى تحرير فرمات بي :-

۱۹۸۰ (محترمه الحد بی بی صاحبهٔ بهید قاضی عبدالرحیم صاحبهٔ فراتی بین که) مند و و ی و الے بازار میں سے جواب بڑا
بازار کملا آہے اور اُس وقت جیوٹا سافقا ایک دفعہ حضور (دہاں سے) گذر کر سیر کے لئے تنمال کی طرف جمال اُب
مضرت موبوی شیم کی صاحبہ کا گھرہے آپشر بین سے گئے۔ ہم دس بندرہ عور تیں حضور کے ہم اہ ہموں گی۔ واپسی براسی
بازار میں سے گذریتے ہوئے بچوک میں جو مسجد اتصلی کے متصل شال میں ہے کنو بکس کے پاس تظہر گئے اور سوٹا کی نوک
بازار میں سے گذریتے ہوئے بچوک میں جو مسجد اتصلی کے اور میال احدی ہی احدی ہوں گئے۔ (اُمحابِ احدج بلہ چموم مور اُن کی نوک
د مرزا غلام الدین صاحب افسار ساکن قادیان فرماتے ہیں) " میر سے بھائی مرزا نظام الدین صاحب ذکر کیا کہ جن
د نوں حضرت صاحب سے اِنحوا ہی نوکر مقے ہیں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ مجھے حضرت صاحب پڑھایا بھی کرتے ہیے۔
آپ وہال بھیم سین و کمیل کوجو مہند و تھا قرآئ میں شرکھنے ہیں ہی گئے گئے اور وہال سے مجھے محضرت صاحب سے بڑھا کہ اور وہال سے مجھے مضرت صاحب سے بڑھا کہ کو اور اس نے تقریباً بچردہ پارکھے اور وہال سے مجھے مصرت صاحب سے بڑھا کہ اور وہال سے مجھے مصرت صاحب سے بڑھا کہ اور وہال سے مجھے مصرت صاحب سے بڑھا کہ اور وہال سے مجھے دارت میں سے میں اور وہال سے مجھے دارت میں سے مرب کے مور وہال میں دیکھا۔ آپ بچھ کو بارگا و ایز دی میں سے گئے اور وہال سے مجھے دارت میں سے مور کی اس کے میا کہ وہ بھی کو بارگا و ایز دی میں سے گئے اور وہال سے مجھے دار میں سے میں اس کے میات کو اور اس کے میں اسے میں کو میں اس کے میں اور وہال سے مجھے دیں میں سے میں اور اس سے میں کو میں اس کے میں اور وہال سے مجھے دار میں سے میں کو میں اس کے میں اور اس کے میں اور وہال سے مجھے دار میں سے میں کو میں اس کے میں اور وہال سے میں دور وہال سے میں کو میں اس کے میات کو میں اس کے میں اور اس کے میں کور وہال سے میں دور وہوں کو میں میں میں دور وہال سے میں دور وہال سے میں میں دور وہال سے دور وہال سے دور وہال سے دور وہوں کو میں دور وہوں کو میں دور

(سيرت احرم مستفرمولوى قدرت الله صاحب سنوري خوم ١٨٣١٨٨ دوايت ملا)





مرتبہ احمد طاہر مرزا۔ شیخ نصیر احمد

ز*رنگرانی* سلید عبدالحی

	الهامات
1	عربي
79	فارسی
85	أردو
	انگریزی
118	پنجابی ودیگرز بانیس پینجابی ودیگرز بانیس
119	رؤيا وكشوف
159	تعبيرالرؤيا
161	اساء
173	مقامات

عربحالهامات

- افاتحدتم عند الله عهدا فلن يخلف الله عهده ٢٥٠٠٠٠٠ اكمل الله كل مقصدى - اليس الله بكاف عبده ١٠٠٠ ١٠٠٠ ٢٠٠١ ٢٩٩ 791 . 201 . 22 . 127 6 الله اعلم وما اوتيتم من علمه الاقليلا اليس الله عليمًا بالشاكرين.... الله اکبر ۱۳۱۳ ، ۲۲۵ ۲۲۵ امو من الله العزيز الأكرم ، الله الذي جعلك المسيح ابن مويم الروالله على خلاف التوقع الله حافظه آمنا من الله الرحيم..... . الله خير حافظا وهوارحمالراحمين.. ٢٠٩٠، ٢٩٧ - ٢٠٩ ~ ان الذين بِيابِعُونك انما بِيابِعُون الله ١٩٦٢ ١٩٦٠ ٥٣٥ الله خير من كل شيئالله خير من كل شيئ + اناللهٔحافظکرشیء..... ،الله خيروابقيٰ١لله خيروابقيٰ م انالله رؤف رحيم الله عدو الكاذب وانه يوصله الى جهنم ٥٧٣ و ألله غالب على امره ١٠٠٠ ٣١٢ ٢١٤ الله غالب على كل شنى "ان الله على كل شيء قدير الله متم نوره ولوكره الكافرون٣٠١٠٠٠٠٠ + اناللهٔقد منّ علینا٠٠٠ -انالله لايضر ۴ الله موهن كيد الكافرين٢٩٢٠٠٠٠٠ - اناللهٔلایفیرما بقوم حتی یغیروا ما بانفسهم. ۲۲۱،۲۲۰ الله ولي حنان علم القرآن 4.9 انالله مع الأيرار الله وليك وربك ٢٢٥ ` انالله مع الذين اتقوا والذين هم محسنون ٢٩٥٠، ٣٩٨، الله بريد ان يريك انعامه الله معطيك جلالكالله معطيك جلالك ACC. PTG · اناللهُ مع الذين القوا..... ١٥٤٠ ٣٢٩ ٢١٥، ٣٢٩ + ان الله مع الذين هم يتقون الله ينصوك من لولم ينصوك الناس١٤٩ الاانها فتنةمن الله ليحب حباجما + ان الله مع الصادقين اتقالله ان الله مع الخائفين اخذهمالله بقي وحده ان الله مع عباده يواسيك ان الله معك - ان الله يقوم اينما قمت٢٣١٠ اخرهالله الي وقت مسمى اذا نصر الله المؤمن جعل له الحاسِدين في الأرض ٢٥، ١٩٥٠ ان الله معي في كل حال ان الله من عليكم واعطيك ما اعطيك ٥<٨ 🖈 اراد الله ان بيعثك مقاما محمودا ٥٥٨ - ٥٢٥ ارضائله لينة وملك لين ، انالله بجزى المتصدقين اصلح الله امرى كله انا اللهٰذُوالمنن انا اللهٰذُوالمنن + انا الله لاالد الا انا اطال الله بقاءك

ضرب الله اشد من ضرب الناس ٢ ٢٠٠٠	الت عدث الله
طول الله عمرك	٠ اغا برد الله لكم اليسر ه ٨ ق
عفا الشعنك لم اذنت لهم	انى انا الله ذوالجود والعطاء ٩٣٠ ٩٣٠
عمرها لله على خلاف التوقع ٩٠٩	انى اتا بالله دُوالسلطان
عنايت الله حافظك	. انى اتا الله فاخترنى
فبراءًالله مما قالوا وكان عند الله وجيها ٢٢١٠٥ م ٢٢٠	انى امّا الله فاعيدني ولا تستعن من غيري ٣٠٩
م فسيكفيكهم الله ويردها اليك ٢٢٠	ائى انا الله فاعبدنى ولا تصنى
فقيل الله عبد مو براه مما قالوا	٠ انى اتا الله لا المالا اتا ٢٠١١ ٢٠٠١ ٩٠٥ .
+ فوقاهمالله من شر ذالك اليوم ٢٢٠	اني مع الله العزيز الأكبر ١٠٠٠ م. ٢٥ م. ٦٥
١ قائلهمالله الله الله يؤفكون	انی مع الله الکویم
+ قد سمع الله	ائى معافلەفنىكل حالانى معافلەفنىكل حال
 قل الله أم ذرهم في خوضهم يلعبون ٩٩ - ١٠٠٠ د ٠ د ٣٠٠٠ 	انی سے اللہ
, ነነላ - ኃየሩ	ارفي الله اجرك
🛊 قل الله ثم ذر في غيه يشطى ٣٠٤٠٢٨٤	م اهذا الذي بعث الله م
قل الله حافظه منه	 الله لقد الوك الله علينا وان كنا لخاطئين ٢٢٥.٥٠٦
+ قل ان الله عزيز ذوالاقتدار افلا تؤمنون ٢٨٢	تفصيل ما صنع الله في هذا الباس ٢٠٠٠ ٣
٠ قل ان کشتم تحبون الله فالتبعوني ١٣٦٦ ٨ د ١٠١١ ١٢٩٠١	ا تعزيل من الله العزيز الوحيم
28613474661944	جرى الله في حلل الانبياء ٢٢، ٢٣٩، ٢٩٦، ٢١٥،
المقل هو الله العد ٢٦	۵°۳
قل موالله أعجب العجيبين	جرىافة فيحلل المرسلين
قل هوالله عجيب ٨ ٣٠ د٢٠ د٨٠ ١٦٩٠ ١٥٢٠ ١٩٥٠	حبا من الله العزيز الأكرم ٢١٨
A-717741866	حكم الله الرحمان لخليفة الشَّال لطان ١٩٦٠ - ١٨٦
قل يا خذك الله	حماك الله
ا كَبُ الله لاغلين الاورسلي ١٠ ٢٠ ١٩ ١٩ ١٩ ١٠ و ١٠ و	 ١٣٠٠٠٠٠ أيا بيا يعون الله
كلالله اعزازك	رحمك الله د م د
کل اللہ جمیعا وسع اللہ جمیعا ۲۵۱	رداهٔ الی ۱۹۰۰ م
ء لاتخف ان الله معنا	رفعه الله حجمة الاسلام
لاعاصم اليوم الا الله الله الله الله الله الله الله	زادالله عمركنستسيين
لايمانيك افد مهم	سبحانالله تبارك وتعالى زاد بجدك ٣٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
لا يوانيك الله الله الله الله الله الله الله الل	سيحان الله ومجمده سبحان الله العظيم و ٢
١ لن تؤمن لك حتى نرى الله جهرة س	سيحك الله ورافاك ١٦ ٢٠٠٠ من د
، ان خز بهم الله	سمع الفتانه سميع الدعاء
لرائسم على الله لابره ٢٥٥	شكرالله سعية
٩ المتعلم ان الله على كل شئ قدير ٢٩٠ م	صدق الله ورسولة ٩٠.
ما احلك الله العالم المالك	صلى الله عليك وعلى محمد
ا ما رست ادرست ولکی افله رمی ۱۹۸۰ می ۱۹۴۰ می	صلر الله على محمد وعليك

يا سيحالله عدوانا	ما فهم من الله من عاصم
+ ياايها النَّاس المُتُوا ربكم الله خلقكم ٩١ در	منع الله المسلمين بيركا تهم ٢٠
يحدك الله من عرشه ۲۹۳، ۲۹۳، ۲۹۳، ۲۹۳	مَعْلَهِ الحِقّ والعلى كان اللَّهُ عَزِل من السماء١٣٠٠ ٣١٠
يحمدك الله ويعشى اليك	سَكَانَ فَي نَصْرِةَا اللَّهُ كَانَ اللَّهُ فَي نَصْرِتُه
يرفع الله ذكرك جسمد	· نصرمن(اللهوفنجائريب۲۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
يرى الله بك سبيله	، نصركالله
يره ون ان لا يتم اموك والله باللي الا ان يتم اموك ١٩٠٣ م ٩٠٣.	. نصوكمالله نصرًا مؤزرًا ٦٣٣
بروكم الله زلزلة الساعة٢٠١٠ ده ١٥٢	لمن الملك البوم لله الواحد الفهار
يسر الله وجهك وينير برها لك	شالامر من قبل ومن بعد ۲٫۸۹ م. ۴٫۸۹
يسلح الله جماعتي ان شاء الله تعالى	والله انى غالب و سيظهر شوكنى
يظهوك الله ويشى عليك ٢٥٥	والله خبر حافظًا وهوارحمالواحمين
يعصمك الله من العدا ويسطو يكل من سطا ٢٩٩	والشغير من كل شيءوالشغير من كل شيء
بعصمك الله من عنده وهو الولى الرحمان ٢٧١	. والله شديد العقاب- الهم لا يحسنون ٣٦١
· يغفرنك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر ٢٥٠	ء والشفالب على الوم ٢٠٣٠.٢٠٣٠ ٥٣٠٣٠٢
يكرمك الله أكرامًا عجبيًا	والله لولا الأكوام لهلك المقام
يتصرك الله من عنده ٢٠١٥ و ٢٠١١م	واللهُمشم نوره ولوكره الكافرون٣٠١٣٠٠
ا يتصركماللهٔ نمى دينه ٣٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	ء والله مخرج ما كشم تكسون
ينصركم الله في وقت عزيزدن	واللهُموهن كيد الكافرين ٢٩٦٠.٧٢
اللهم اللهم اللهم الرحم ١٩٣	والله وليك وربك
اللهم اصوف سوء هذا الرؤيا عني	والله يريد ان يرطِك العامه
اللهمان اهلكت هذه العصابة فلن تعبد في الارض ٦٥٦	والله بعصمك من عنده و تولم مصمك الناس ٢٠٥٩
سبحانالة ويحمده سيحانالة العظيم اللهم صل على	والله يعلم والشم لا تعلمون
محمد والمحمد د٢	والله بتصوك من اولم بتصوك الناس ١٥٩
البد البد	واناف مع الايوار
<u> </u>	وان لم بعصمك المناس فيعصمك الله ٨ ٦
الْآفَاق: سنرهم آيَاتنا في الآفاق وفي الفسهم ١٣٠٠: ٢٣٠	وان بردك بجبر فلاراد لنصله ٨٩
ونربهم آباتناً في الآفاف	وما اصابك فنن الله
أَقِلْ بِجَاءِنِي أَتَلُ وَاخْتَارِ ٩٠٣٩٩ ، و د د	نه وما رمیت افرمیت ولکل افت ه رمی د ۴۳ م ۱۹۰۸ م ۳۸ م ایمس با در پیمس
أَبَأَ * نَوْقَالُوا مَا سَحْمُعُنا بِهِذَا فِي آبَانِنَا الأُولِينَ ٢٠.٣	وماكان الله ليتركك حتى يعيز الخبيث من الطليب ٣٠
1. The state of th	وماكان الله ليمذيهم واثت فيهم
الت نان فضل الله لآت ٢٨٥ - ٢٨٠ - ٣٢٠ ع ٢٨٠	ومكروا ومكرافة والله خبر الماكرين ٢١٩
انوعدالله لآت ٩٠٠ ١٠٠٠ ٩٠٠ ٩٠٠ ٩٠٠	ومن كان لله كان الله له
آتَى: وآتَانَى مَالْمُ وْتَاحَدُ مِنْ العَالَمِينَ	ويمكرون ويمكر الله والله خير المأكرين. ١٦٥ ، ١٩٣٠ ، ١٩٣٠
آتيناهم بالحق فهم المحقكا رهون	7.A-7.T
انا آتيناك الدنيا وخزاش رحمة وبك٣٠١	بالحمد بارك الله فيك ٢٥

17 P. C.	D)
ا ان مثل عبسي عند الله كشل آدم	آنيك غدًا
خلق آدم فاكرمه ۱۹۳ .۸ ۲۰۰۰ ۳۰۰ ۳۰۰	الى مع الاصياب آتيك بغنة
صل على محمد وآل محمد سيد ولد آدم	اني مَع الأفواج آتيك بغنة ٢٣٢ ، ٢٥٢ ، ٢٥٢ ، ٣٣٣
٠ ولقد كرسا بنى آدم وفضلتا	+are +air +rir +rar +rai +rta +rea
يا آدماسكن التوزوجك الجنةدر	ፕነሮ ÷ፕ-ሮ ነው ጋ ዓ
أَمَنَ: آتَاً من الله الوحيم	اني مع الأمواء آتيك بعنة
• أن الله مِد افع عن الذين آمنوا ٢٨٣	انى مع الجيش آتبك بغتة
+ واذا قبل لهم آمنواكماً آمن الناس	اني مع الرحمان آتيك بغنة
٠ والذين آمنوا ولم يلبسوا ايسانهم بظلم ٣٠٠.	انی مع الروح آتیك بغنة ٢٦ د
٠ ومن دخله كان آمنا٠٠٠	اني مع الغفار اتبك بغنة
آوی: الله آوی الفریة ۱۲۱۳ : ۲۰۳۳ : ۲۰۳۹ : ۳۰۰ تا د	إَنْرِ: تَاهَٰمُلَنْدَ آثْرِكَ اللهُ عَلَيْنَا وَانْ كِنَا لِخَاطِئْينَ ٢٢٪
آیات: آیات السائلین د ۲۹۰۰۳ م) آقرك الله على كل ششى ٢ > ٣٠١٠٣ م. ١٩ ٣٠ م. ٩ ٣٠ م. ١
يابوت آياتي۲۵۲، ۲۵۲	ء لقدآئرك الشَّعلينا
ا تلك آبات الكتاب المبينداه	- أثّار: فانظروا الىاثاررحمةا لله
ا اربكما التي فلا تستعملون المستعملات	ر. المخور: آخر دعوانا ان الحمد الدرب العالمين ١٣٠٣ م
ا فانظروا آیائی حتی حین	، اعانه عليه توم آخرون
فانتظروا آباتي حتى حين	그는 이 아이에 가는 그들은
فيه آيات للسائليند	اسًال الرحمة اول الذكر وآخر الذكر ٢٣٦
الکوری آبات و غدم ما جمرون	امثال الرحمة في اول الذكر وآخر الذكر ٢٣٧
تريد ان خزل عليك أيات من السماء	انت سارك في الدنيا والآخرة د ١٥ ٢ ٢ ٥ ٣ ٥
نزلت لك والم فرى آماتد	انى ساخىرەننى آخوالوقت انك لىست على الحق ، ، ، ، ، ، ،
ياً عيسى ساربك آياتى الكارى	، انى معك فى الدنيا والآخرة
آمة: الاستربهمآيه من آياتنا	اني معك في الدنيا والآخرة ٣٦
انسى ساجعل بنتا من بناتهم آية لهم	/ تلفمن الاولين وثلقمن الآخرين ٢١٢، ٢١٦، ٢٩٦، ٣٠٨،
	دخلتم الجنة وما علمتم ما الجنة ذالك اليوم الاخر ٢٣
200명	ساخبره في اخر الوقت الك لست على الحق ٢٨٨٠٠٠٠٠
ساريهم آية من القسهم	العيد الاخركال منه فتحا عظيما٧٨٥
فلاشك المآية من الايات	بِعُولُونَ أَنْ هَذَا الْأَقُولَ الْبَشْرِ وَأَعَانَهُ عَلَيْهُ قَوْمِ آخُووَنَ. ٢٠٣٠
كذالك ليكون آية للمؤمنين	 خن اولیاء کم فی الحیوة الدنیا و فی الآخرة
ليكون آية للمؤمنين	د واعانه عليه قوم آخرون٢٠
ليكون آية للناظرين ١٩٥	/ وجيها في الدنبًا والانجرة ٢٠
ر ما نسخ من آیة او نسمها نات بخبو منها ۲ م د ما نسخ من آیة او نسمها نات بخبو منها ۲ م	وللدعو قوما آخوين
 وان پروا آنهٔ محرضوا ویتولوا سحر مسئو ۱۸۰۵۹ 	آدم: اردت ان استخلف فخلقت آدم خليفة الثمال المطان ا ت
ا ولنجعله آیة للتاس و رحمة منا۲۰۰۰ ۲۰۰۰ ۲۰۰۰ ۲۰۰۰ ۲۰۰۰ ۲۰۰۰ ۲۰	اردت ان استخلف فخلفت آدم من

217 1217 1271 17 - 4 194 1141 114

ترىٰ نسلاً بعيدًا ابناء القمر	1
خذوا التوحيد التوحيد يا ابناء الفارس١٩٧	<u> </u>
قل تعالوا تدع ابناءنا وإبناءكم ونساءنا ونساءكم ١٧٦	أَانَذُوتَ: سواء عليهم أَانذرتهم ام لم تنذر هم ٥١٥
لناله رجل اورجال من ابناء الفارس	ائمة: يخوفونك من دونه العة الكفر٢٩८ ، ٨٣
ا بواب: انا فتحنا عليك ابواب الدنيا	أَلنَت لا تعرفين القديرأنت لا تعرفين القدير
فتحنا عليك ابواب الدنيا	الابتر: انشائك هوالابّر
تفتح لهم ايواب السماء	الابتلاء: ظلمات الابتلاء
ابی لهب: تبت بدا ایی لهب و تب ماکان له ۲۸۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	الأبراء
اتاني: الحمد بله الذي اذهب عنى الحزن واتاني مالم يوت احد	الأبرار: ان الأس الابرارالابرار: ان الأس الابرار
من العالمين	المترور و من الأبوارالله من الأبوار
اتبعوا: قلان كتم تحبون الله فاتبعوني ٢٣، ١٣٢، ١٣٢،	ابدال: يدعون لك ابدال الشام وعباد الله من العرب
1000 17 - 2 1797 17971 1971 2 1100	به باده يد ول باده العرب وابدال الشام ۱۲۹ يصلون عليك صلحاء العرب وابدال الشام ۱۲۹
۵۳۷	أَبَرَّ: رباشعث اغبر لواقسم على الله لابره
اني جاعل الذين اتبعوك فوق الذين كفروا	بر، رب مسمعلی الله لابره او اقسم علی الله لابره
يا ابها العوام اتبعوا الامام	ابراهيم: انا اخرجنا لك زروعا يا ابراهيم٢٨٣
اتحند : لاالدالاانا فاتحذني وكيلا	
هذه تذكرة من شاء اتخذ الى ربه سبيلا٢١٧	, سلام على ابراهيم
وهذه تذكرة من شاء اتخذ الى ربه سبيلا ٢١٢	، فاتخذوا من مقام ابراهيم مصلى ٨٥
	، قل بل ملة ابراهيم حنيفا
يا ليتنى اتخذت مع الرسول سبيلا	ا وقلنا يا ناركوني بردا وسلاما على ابراهيم ٢٩
افاتخذتم عند الله عهدا فلن يخلف الله عهده ٢٥٠ ٢	1 واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى
فاتخذوا من مقام ابراهيم مصلى ٢٩٥٠٦٥ ، ٢٩٥	وانت معي يا ابواهيم
۵۳۹	ا باابراهيم اعرض عن هذا
	ابقى: صلوتكخيروابتىٰ
اتخلص: اربد ان اتخلص	أبلعى: قلنا يا ارضابلعى ما مك وياسماء اقلعى ٣٨٨
اتعجب لامرى	يا ارضابلعي ما وك غيض الماء وقضى الامر ٢٧٥
اتعجبون من فعل الله	أبن: انا جعلناك المسيح ابن موم لاتم حجتي١٧٦
اتفرون منى وانا من الجحرمين منتقمون	انت اشد مناسبة بعيسى ابن مريم واشبه الناس ١٣٣
اتقنط من رحمة الله الذي يربيكم في الارحام ٥٥٥	الك انت منى المسيح ابن مريم
اتق الله ان الله مع الخاثفين	انى جاعلك عيسى اين مربع
ا تقوا: ان الله مع الذين القوا ١٠٠٠ ٩٠١٧٥، ٢٧٥، ٢٧٥،	انى معك يا اين رسول الله ٩ ٣
777 6279 6207 620 6701 670 770	الحمد الله الدى جعلك المسيح ابن مريم
ياايها الناس اتقوا ربكم الله خلقكم	۵۳۹۰۵۳۹۰۳۰۸۰۱۹۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
70 0000 E TOTALE SEE 11 - 101	ابناء: انی اجعل نساءهم ارامل و ابناءهم پیامی ۱۲۳

البحوام: قل ان افترت فعلى اجرام شديد ٢٦٠ ٨ ٣٨.	فانقوا النار التي وفودها الناس و الحجارة ٢٥٠
ا اجوامي: قلان النرية فعلى اجرامي . ١٩٨٠ - ١٩٩٠ - ١٩٩٠	اتل عليهم ما اوحى اليك من ربك
arc	ا توا: ان كتم في ريب مما نزلنا على عبدنا فاتوا يكتاب من مثله
أجعل اجعل لك انوار القدوم ٢٠٠٩	κκ.: <u></u>
اجعل نساءهم ارامل و ابناءهم يامني	انى امرت من الوحمان فاتونى ٢٠٠٠.٠٠٠
رب اجعلني مباركا حبث اكت	لا تشرب علمكم اليوم فاتوني باهلكم ٢١٠
رب اجعلني غالبا على غيري	وان كشم في ريب مما نزلنا على عبدنا فانوا بشفاء ١٦٦
رباشف زوجتي هذه واجعل ايا بركات في السعام ٩٠. د	2191611
رباشف زوجتي هذه واجعل لها بركات ٩. د	ا توب: الذين تابوا واصلحوا اولك انوب عليهم ١٥
واجعل افدة كثيرة من الناس تهوى الى	اتى: ان وعدالله اتى ٥٠٣
واجعل لك الوار القدوم واعطيك ما يدوم ٢ ٥ م ١٠ ٢ د د	قَل اتى امر الله فالانسام يحلوا ٢٠٠٠
واجعل لي غلبة في الدنيا رائدين	اتى امرالله فلا تستعجلوه ٢٠٣١ ٢٠٠٠
واجعل لي نافعا هذه الجارة	قل التي امر الله قلاتكن من المستعجلين
التي ساجعل بنا من بنا تهم آبة لهم	ا ثار: فارندا على المارهما ووهب له الجنة٢٣
ساجعل الدسهولة في كل امر ٢٠٠٠ ١٠٠٠ ٥٥٠	فانقلروا الى اثار رحمة الله ٣٠٠
انى انا الرحمان ساجعل لك سهولة في امرك	ا اثر تك: حا انى اثرتكا
ا اجل: اغا يؤخرهم المي اجل مسمى ١٨٥٠ ١٨٩	اثرتك واخترتك مم مم
الفا ئوخوهم الى اجل مسمى - اجل قريب ٢٠٥٠	انىائرتك واخترتكعود
قرب اجلك المقدر٧٥٠٠	ا اثرك: تالله فقد اثرك الله علينا وان كنا لحاطثين ٢٦٪
اجلى: انىساوتېك بركة واجلى انوارها	ا توك الله على كل ششى ۲ ، ۲ ، ۲ ، ۲ ، ۹ ، ۹ ، ۹ ، ۹ ، ۹ ، ۵
الاجماع: وقادر على الإجتماع والاجماع والجمع ١٦٩	لقد اثرك الله علينا ٩٩٠٠
اجهزة الى اجهز الجيش	الثنين: يوم الاثنين و فتح الحنين ٣٩٦ ، ٣٨٢
اجيب اجيب دعوتك	[الشيم: اجرالاتيم واريه الجحيم
اجبب دعوة الداع اذا دعان	اجيع من حضرة الوتر
اجبب دعوة الداع	اجتبيناهم واصطفيناهمد٨
اجببكل دعائك الافي شركائك	اجد: اني أجد رج يوسف لولاان تفندون ٢١٩
اجيبت دعوتك	الله الله الله الله المساواجد على النار هدى ٢٢٢
اجيبت دعوتكما٢٢	اجر الاليم واريه الجحيم ١٩٥١ ١٩٥٠
الني مع الرسولي الجيب	اجر: اجرك قائم و ذكرك دائم ٢٦٥
بالحد اجيبكل دعائك الافي شركائك	ان الصابرين يوفي اجرهم يغير حساب ١٣٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
اجيح: ارپحكولااجيحك	ارفی الله اجوك
احافظ: انى احافظ كل من فى الدار بر ٣٣٠ و ٣٣٠ . ير٣٠	شامك عجيب واجوك قريب ١٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
1211 1221 127 127 121 127 127 12 12 12 12 12 12 12 12 12 12 12 12 12	المجرت من المنار

الخبر: ساخبره في آخر الوقت الك لست على الحق	774 276 1911 276 277
334444	واحافظك خاصة
اخترت: اخترت للدما اخترت	احب: احباءك كانبياء
اثرتك واخترتك	احببت ان اعرف
اخْرَتْك ئىفسى	اني معك ومع اهلك ومع كل من احبك٢٧ ٣
الت وجيه في حضرتي اخترتك لنفسي ١٩٦٢ ، ١٩٦٢	رب المسجن احب الى ثما يدعونني اليه
r.<1194 1149	كشتكترا مخفيا فاحببت ان اعرف
الرَمَك والحَرَنك	371176.1711797:199:6
انى انرتك واخترتك ٣٠٠٠ م م ٢٠٠٠ د د	واحسن الي احبابكم د
عل رب انی اخترتك علی كل شیء	وكلما احببت احببت ٢٠٠١ ١ ٩٨ ٣
اخترطنا سيفه	احد: قل هوالله احد
اختلافاً: قل لوكان الامر من عند غير الله لوجدتم فيه اختلافا	احرام المدعاء
کیرا۲۲۱۰۱۲۲	أحسان: هل فرى جزاء الاحسان الاالاحسان
اختلاف وقالوا ان هذا الا اختلاق ۱۹۵۰ و ۱۹۵۰ م ۵۲۸	يا داود عامل بالناس رفقا و احسانا
שיויה ושר שיויה וויה שיויה וויה ושר שיויה ושר	الحسب: احسب الناس ان يتركزان يغولوا آمنا
يقولون ان هذا الااختلاق	22t-F2C11921F1-7T
The second of th	الحسن: ادفع بالتي هي احسن
المُحَدِّ: المَّا الْحَدَثَاكِ حِدَابِ البِم	واحسن الي احبابكمدر
اخدهمالله بقي وحده	احسن ودادك ٢٦٢
اخر: رباخروت هذا	احفظ الحفظني فان الفوم يتحد ونسي سخرة ١٠٥٥
اخرهالله الى وقت مسمى د٢٠٤ ١٩ د٠ ٢ د ١١٠	ا رب كل ششى خادمك رب فاحفظنى ١٥٢٠٣٢٪ د
[XI XX XX	احق : احقالفاسري ولانتفكا من هذه المرحلة
ا خربين: الرحمة على الثلاث، العين وعلى اخربين م.د د. د من د د د ما المسابق	احل له الطيبات
اخرج: اخرج مه اليزدين	الحمد : الأارسلنا احمد الى قومه فاعرضوا٢٨٧
رب اخرجتی من النار	بوركت يا احمد وكان ما بارك الله فيك ١٩٥٠، ٢٢٠
اذا والولف الارض والوالها واخرجت الارض اتفالها ١٦٤ الرحك ولا اجمعك واخرج منك قوما	يا احمد اجيب كل دعائك الافي شركائك ٢١ . ٢٠
كررع اخرج شعله فاستغلظ	يا احمد اسكل الت و زوجك الجنةدد
هوالذي اخرج موغميك فخضر دعواك	بالحد بارك الله فيك ١٦٥ ، ١٩٨ ، ١٩٨ ، ٢٩٨ ، ٢٩٠
اخطى واصيب	يا احمد جعلت مرسلا
	يا احمد فاضت الرحمة على شفتيك ٢٦٣٠٥٣ ما ٢٦٣٠
اخلص: اربدان اخلص	بالحديثماسمك ولايتماسمي١٩٠٠ - ١٩٠
اخوتي: اصلح بيني ربين اخوتي	یا احمدی انت مرادی و معی ۵۰۰۰۰ ۲۳۹ - ۲۹۵ ، ۲۹۵
ادار اصبعه واشار	#1A1#1A
ا ادور: الى معالوحمان ادور	احمل اوزارك

اذكر همتي التي العمت عليكد،	ادع عبادى الى الحقّ
اذكر نعمتي رئيت خدجتي	ادعوني استجب لكم ۱۷۵ مرد ۱۷۵ مرد د د
أذُنْ: سِيحِله من في السموات ومن في الارض من ذا الذي	ادفع بالتي هي أحسن
يشفع عندمالا باذنه	اذ: اذ قال ربك الى جاعل في الارض خليفة ٣٠٠٠
ماكان لنفسر ان تموت الاباذن الله د ٢٣، ٣٥٦ ٣٥٣	اذ كَفَفَت عَنْ شِي السوائيل ١٨ ١٥ ٩ ٥٠٠ ١٥٠ ١٥
عمًا اللهُ عنك لم اذنت لهم	اذىيكرىك الذى كقر ٢٩٦ ، ٢٠١٥ ٢ ٣٠
اذهب: الحدد فه الذي اذهب عنى الحزن ٢١٥	اذا الجيب دعوة الداع اذا دعان٣٠
رب اذهب عنى الرجس وطهرني تطهيرا٢٣	اذا اردت لشيء ان تقول له كن فيكون١٩٨٠
قل الحمد لله الذي اذهب عنى الحزن واعطاني	الفا امريا اذا ارادنا لشيء ان تقول له كل فيكون ٢ - ٢ . ٥ . ٣
اذبيبة الماذيب مزيرب	اذا التى النتان ٢٠٩
اراد: اراداففان بعثك ربان مقاما محمودا ۲۱ د، ۸ د د	اذا جاء افواج و سم من السماء
	اذا جاء مصر الله الست بريكم قالوا بلي
ان القوم مقالوشی ای اراد و اقتالی ۱۵۲ میده الدارات کند در میده	اذا جاء نصر الله والفنح و تمت كلمة ربك ١٠٥٠ . ٢٠٠٠
لا برى الله الا من تفي عن ارادات الدنيا كلها ١٥٥٠	341
ارامل: انى اجعل نساءهم ارامل و ابناءهم يامى ١٢٣	. اذا جاء نصر الله والفتح وراتيت الناس يدخلون ٢٢٣
نجمل دار هم مملوة من الارامل والثيبات	اذا جاء نصر الله والقبح ٢٠٠٠ ٢٠٠٠
اربعة : اربعة عشر دوابا	اذا جاء نصر الله والفتح والتهي اموالزمان ١٣٠٩ ١٣٠٠
الا امنيا اربعة عشر دوابا	3811195
ارجعوا: قبل ارجموا الى الله	اذا جاء نصر الله وتوجهت لفصل الخطاب ٢٠٥
ارجعي: باايتها النفس المطمئنة ارجعي الي ربك راضية	اذا زازلت الأرض ولوالها ١٥١٠ من ٢٠٥١
مرضيةين	اذا عزمت فتوكل على الله واصنع الفلك باعبنتا ١٣٣٠
ارحم: الهمارحم	اذا غضبت غضبت ١١٥ ، ١٣٠ ، ١٣٥ مم ١٨٠ ١٨٩ م
اشفعي من لدنك وارحمني	اذا مرضتُ فهويشقي
وبارحمتي ال فضلك ورحمك ينجي من العذاب ١٢١	اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرين ٢٠٩
وباغفر وارحم من السمامي ۲، ۲)، ۹)، ۱۹۹، ۱۹۹،	اذا نصر الله المؤسِّ جمل له الحاسدين في الأرض ١٩٥٠، ١٩٥٠،
ተተነ ,	3° 3° 1° 1° 1° 1° 1° 1° 1° 1° 1° 1° 1° 1° 1°
أُرحَمُ: الله خير حافظا وهو ارحم الراحمين ٢٠٠٩ . ٩٠٩	اذا هلك الدجال فلاد جال بعده الى يوم القبامة ٢٦
لا تُنْرِب عليكم اليوم يغفر الله لكم وحوار حم الراحمين ١٦٩.	انما امرك اذا اردت لشيء ان تقول له كل فيكون ١٦٣٠
7-3-334-17-144	واذا سالك عبادي عني فاني قريب
والله خير حافظا وهوارحم الراحمين	واذا قبل فهم لا تفسدوا في الارض ٢٥
وهوارحمالراحمين	الاذقان: خررا على الاذقان سجدا
اردت: اردت ان استخلف فخلقت آدم	يخرون على الاذقانينده عدد عدد
F-9: F-7 1792 1721 1994 1147 1974 197	اذلة: لقد نصركم الله بيدر والتماذلة ٣٦ ٣٦٠٠٠ د
מודי און ימרן ידי אירומידומ	اذكر اذكر عليك مستى غوست لك بيدى رحمني ٢٨٠٠٠٠
اردتان تستتح	اذکرنسنی

انی معکم اسمع و اری	اردت زمان الزارلة ١٠٠٠ ١٠٠٠ د
انی معکماً استمع واری	القا امرك اذا اردت لشيء ان تقول له كن فيكون ١٦٣٠:
وانی اری بعض المصائب تنزل	37.4887 PM
ر با عبد القادر الى معك اسمع و ارى	المَا امره اذا اراد شبئًا ان يقول له كن فيكون ٢٠١٥٦٠٠٠ ٣٠
ارى ناجر الاتيم واربدالجحيم	ارسل: ارسك اليك شواطا من نار
اریك برکات من کل طرفدر	ارسلنا اليكم رسولاشاهدا عليكم
اربك زازلة الساعة ٢٦١ - ٢٥١٠ - ٣٠٠ م. ٢٠١٠	الاارسلناه شاه بكا و مبشوًا و نذيرًا أ ١٦٩
اربك ما اربك ومن عجائب ما يرضيك	انى فضلتك على العالمين - قل ارسلت اليكم جميعا ٩٩
اديك ما يوضيك	تَاشَفَتُد ارسَلْنَا الى امم من قبلك فزين لهم ٢٢
ساريكم آياتي فلا تستعجلون ٢٠٦: ٦٠٦	وما ارسلتاك الارحمة للمالمينمم
ساريهم آبة من القسهم	هوالذي الرسل رسوله بالهدي و دين الحقّ٣٦
يا عيسى ساريك آياتى الكيرى	ارض: الاوضوالسنا- معك كما هو معي ٢٣٩ ٢ ٣٠٥
اربح: اربحك ولا اجيحك	اشرقت الارض بتورريها ١٨٠٥
آرېحكولااجيحكواخرجمنكقوما ٢٠٠	ان السموات والارض كاننا وثنا ففتقهما
الريد: اريد الخير ٢٨٠٠	الانزث الارض لأكلها من اطرافها ٨٠٠ ٢٠٩ ٣٠٩
اً ريد ان اتخلص ٣٣٠٠ ا	اني اري الوحمان حل غضبه على الارض ٩٩٨
اويدان الخلص	انى جاعل فى الارض
اريد ما تريدون ١٦٢ ١٦٣٥	انىرانىكالى
ازهى: امدوا لبلة ازمى الليالي ١٥٦	حل غضيه على الارض ٢٠١٩ م
الاسباب: الى معالاسباب آتيك بننة	صاقت الارض بما رحبت
استجارك: اناحد من المشركين استجارك فاجوه ١٥٠٠	واعلموا ان الشبحي الارض بعد موثها ٢٧
استجب: ادعونی استجب لکم ۲۵،۲	واماما بنفع الناس فيمكث في الارض
	يوم تبدل الارض غير الارض ١٩٩
معرد عمرد المعرد المعر	ارفع: وعلمت ان الصديق اعظم شانا و ارفع مكانا ٢١.
استجبب في هذه اللبلة كل ما دعوت ١٥٠ ما دعوت المستجبب في هذه اللبلة كل ما دعوت المستجب الم	ارملة: انى اجعل نساءهم ارامل و ابناءهم ينامي ١٣٣
استخلف: اردتان استخلف فخلفت آدم ۱۳۰۰ م. ۱۳	نجعل دارهم مملوة من الارامل والثيبات
استعینوا: واستعینوا بالصبر والصلوة ۲۷	ارنى: رب ارنى آية من السعاء
واستغفرهم	رب ارنی کیف تحی الموئی ۲۲۹:۱۹۶:۳۷
استغلط: كرع اخرج شطه فاستغلط ١٩٩٠ ١	رب ارنی زلزلة الساعةد ٢٠٠٠د
استقم: فاستمكا امرت ١٥٦	اروم: انی معالرسول اقوم واروم ما پروم ۲۱۳ م ۲۱۳
استوت على الجوديدود	ارى ارى رضوانه
المستيقتتها: واستيقتها انفسهم وي	انى ارى الملاتكة الشداد
وجحدواها واستيقتها انفسهم مسمسم	انی اری بعض المصائب تنزل ۲۲۴
اسجدى: باجبال اسجدى سه والطير ٢٣٦	انی اریعد ٦
	انی معك اسمم واری ۸ م

ا اشراق العارض بعد اصلاح العارض ٢٢٠	اسد الله الله الله الله الله الله الله الل
اشرقت الارض بنورريها	اسوار: لاتحاط اسرارًا لاولياء ٢٠٠٠ ٢
اشعث: رب اشعث اغير لو اقسم على الله لابره ١٨١	نرىد ان ئىزل ھلىك اسرار من السماء
اشف داشفعي من اد نك وارحمعي سيسسب	تنزل عليك اسراركن السماء
رباشف زوجتي هذه واجعل لها بركات ٥٠٠٩	اسرى: سيحان الذي اسرى بعيده ليلا ٢٣٠ ، ١٣٣
يا ولى اشفنى	اسقط من الله و اصيبه
ا اشكُّر: اشكر نعسَى رئيت خديجني ٨٢١٢٩	الإسمالام: أوحى الى ان الدين هو الإسلام وان الرسول
اصاب: وما اصابك فمن الله	هوالمطفي
اصبحوا: فاصبحوا في دارهم جاغين د٢٦	الت منى بمنزلة رحى الاسلام
اصبر: اصبرسنغوغيا مرزا	ومن بينغ غير الاسلام دينا لن بقيل منه ٣٠٠
والصبرعلي ما يقولون	اسم: انا نبشرك بغلام اسمه يحيى
اصبر مليا ساهب لك غلاما زكيا	التامي الاعلىالاعلى
فاصير حتى ياتى الله بامره ٢٦٦٨ ١٦٢١ ٢٥٠١	ويوضىعنك ربك ويتماممك
فاصير حتى باتيك امونا	يا احمد يتم اسمك ولا يتم اسمى ٢٩٠ > ١٩٥ : ١٩٥
فاصيرعلى جود الجائرين	بسم الله البر الكوم
فاصيركما صير اولوا العزم	يسم الله الشافي
الفننة ههنا فاصيركما صيراولوا العزم ٢٠٦٩ ٣٠١٩	بسم الله الغفور الرحيم ٢٠٠٠ م
اصبعه: وادار اصبعه واشار ودد	بـــماهلهٔ الکافی۲۰۲۰
اصحزوجتي	قلنا يا ارض ابلسي ما مك وياسماء اقلمي ٢٨٨ ٣
اصحاب: اصحاب الصغة	استمع: انتى،معكما اسمع وارى ۱۸۹
اصحاب الصنة - وما ادراكما اصحاب الصفة ١٩٥٠	آنی معلی اسمع واری
351	انی معکم اسمع و ادی
الم ترکیف فعل ربك با صحاب الفیل ۹۹ ۲ ، ۳ ، ۲ ، ۳ ، ۳ ، ۳ ، ۳	انی ممکنا استمع واری
1351111111111111	یا عبد القادر اتی معك اسمع و اری
ام حسبتمان اصحاب الكهف والوقيم كافوا من آياتنا عجبا	اسهر والنام ۲۷۹
A &	السكن: يا أَدْمَ اسكن النَّاوِرُوجِك الجنةدي
اصدع: فاصدع با إنوسر واعرض عن الجاهلين ١٠٢٠، ٢٢٠	يا احمد اسكن انت و زوجك الجنةد.
الصوف: اصوف عنك سوء الاقدار	یا مربماسکن انت و زوجك الجنةدد. ده اسمان انتسان درون اسمان
اللهماصوف سوء هذا الرؤيا عني٢٢	الشاء: الى الا الرحمان اقدر ما اشاء ٢٦٨
اصطفينا: احبيناهم واصطفيناهم	اشار: وادار اصبعه واشار ٢٩٩
اصلها ثابت وفرعها في السماءدس	اشبه: انتاشد مناسبة حيسي اين مرم واشبدالناس ١٣٣٠
ا صلاح: اشراق العارض بعد اصلاح العارض ٢٠٠	اشجع الناس ٢٩٥ ، ١٣٩ ما د ١٣٩ ه
ولابصلح شنى قبل اصلاحه	اشداء : محمد رسول الله والذين معداشداء على الكفار ٣٥

ا قَلْعِي: قَلْنَا بِا ارضَ الِلْعِي مَا لِكُ وَمِا سَمَاءَ اطْلَعِي ٢٨٨	لَنْدَةُ: واجعل اللَّهُ وَكُثِيرَةُ مِن النَّاسِ تِهوى الى١٢٠
القم: اقم الصلوة لذكري سي	نانين ايات
ا القوم: الي مع الرسول اقوم ٢٠٠١ م ١٠٠ م ٢٠٠٠ ١٢٠٠ ١٣٩٠	فالحة تتزر على كل فاك اثب
أكان للناس عجباد، د٢٠ د١٩٥ ، ٢٩٥ مرد	نتاتون السحر و اشم تبصرون ۲۹:۳.۳
كِرَمَ: امر من الله العزيز الأكرم	يَرْج: إمّا الفيّاح افتح لك
اَکُومُ اکومك بعد توهینك ۵۵۳	رينا اقح بيننا و بين قومنا بالحق
مُسَاكُومُكَ أَكُوامًا حَسَنَا	فتخار : كشم خير امة اخرجت للناس وافتخار للمؤمنين ٢٩
ساكرمك أكراما عجيا ٢ ٨ ١٦ ٢٠٠٠ ٢٠٠٠ ٣٠٠	فترى: ومن اطلم ممن افترى على الله كذبا ٢٨
ساكرمك أكراما عجيباد د د د ، ۵۸۳	فغرية: قلان افتريه فعلى اجرام شديد ٢٦٠ ١٦٠
أَكْرَمَ: خلق آدم فاكرمه	قران الفرية لعلى اجراس ۲۲: ۲۸: ۱۹۳
أكرام تأكرام تسمع بدالموتي ٩٨	شر: انی.افرمعاهلی.الیك
َ اَكُوامِ مِع الْاَمَامِ ١٦٥ ١٦٥ ١٦٥	نو می موج سی بود. فطر: انی مع الرسول اقوم و افطر و اصوم ۵۵۹۰۳ ۱.
ستنجيك ستعليك سنكرمك أكراما عجباد	افطر واصوم ۲۲۲، ۲۲۲
شرفنا بأكرام منا	فعلوا: قلانی،امرتلکم،فافعلوا ما تومرون
يكرمك الشأكراما عجيبا	لافلاك: اولاك اخلقت الانادك
أكمل الله كل مقصدى	
ا أكملت: اليوم أكملت لكم وينكم	فلا: افلايدبرون امرك
الا: الاان اوليا • الله لا خوف عليهم ولاهم معزون د >	ى الله المنت فيكم عمرا من قبله افلا تعقلون. ١٩٩٠، ٢٠. ٢٠
الاانحزب الله هم الغالبون ٢٠٠١ ١٨٥٩ ٥٣٩	
الاان ريح الشقريب ٢٠١١٦٩ ع	۵۳۷٬۵۳۹ فنن بحیب المضطر اذا دعاء
الاان نصر الله تريب ٢٩١ ١٣٠ ١٣٠ د ١٩٥ : ١٩٥:	فواج: الى مع الافواج آئيك بفنة ٢٥٢ ١ ١٩٥١ ٢٥٤
ar. • r - 1	715 474 424 424 424 474 716
الأالها فنة من الله ليحب حباجما ٢٩١، ٢٩٦ ، ٢١٨	اذا جاء افواج وسم من السماء ٨ ٢ ٢
الحقني: رب تونني سلما والحقني بالصالحين ١٦٣ ٪	اذا جاء نصر الله والعبّح وراثيت الناس يدخلون في دين الله
الذى: الحدد الله الذى إلا الحق باياته	افواجا
يا ايها الناس اعبدوا ريكم الذي خلقكم ٢ ١٥٢٠،١٩٢	فواههم: يريدون ان علفتوا نور الله بافواههم ٢٨
من هذه المرض الذي هو ساري	فوض سند كرون ما اقول اكتم وافوض امرى الى الله ٢٦٣
الذين: والذين آمنوا ولم طبسوا ايمانهم ٨٨٠	فك: وقالوا ان هو الاافك انترى
الذين آمنوا ولم يلبسوا اساتهم يظلم ١٠٠٥، ٢٠، ٣٠٠ ٣١٥	قبال: انظرالیٰ یوسف و اقباله ۱۹۸ : ۱۲۲ نام ۱۹۸
الذين اعدوا منكم في السبت	2.75 SAFE
الذين تابوا واصلحوا اولنك اتوب عليهم ١٥٠ ٣٠٠٠	قَتَلَ: ذرونی اقتل موسیٰ قدر: انی انا الرحمان اقدر ما اشاء۳۲۱
الذين بيا يعونك اتما ببايعون الله ١٣٣٠ ، ٣٠٠ ، ٣٠٠	
الذين يذكرون الله قياما و قعودا	قصد: اقصدك واروم و د د
الذين بصدون عن سبيل الله سينالهم غضب	اني مع الوسول اقوم و اقصدك واروم

اعطى:اعطينككلاالنعبم اعطى:اعطينك	صلح: رباصلح المقصد
اعطبتكم كل النعيم	رب اصلح بيني و بين اخوتي
اعطبتم كل النعيم ٢٩٠٠	اصلُح الشَّامري كله
اعطيك ما يدوم ٢٠١٠ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢	صلحواً : الذين تابوا واصلحوا اولك اتوب عليهم ١٥٠
ان افله من عليكم واعطيك ما اعطيك ٨ > ١٥	توبوا واصلحواوالي الله توجهوا٩٣
انا اعطیناك الكوثرده	صلی و اصوم ۲۲۹،۳۷۸ و ۲۲۹،۳۷۸
انی الوم من بلوم واعطیك ما یدوم ۸۸۰	صنع: اصنع الفلك باعيننا ووحينا ٩٠.٣
واجعل لك انوار القدوم واعطيك ما يدوم٩٠٠٠٠	اصنعاللك باعيتنا ووحينا وقمواندر د ١٠
اعلم: اعلمان العاقبة للستنين	
وأعلموا الدائلة محى الارض بعد موتها	صول: على اصوله القديم
اعلى: الله الت الاعلى	صوم: اصلی و اصوم ۲۲۹،۳۲۸ و ۳۲۹ افعال الد
لاَعَزناتك المت الاعلى	افطر واصوم
لا تخف الله المت الاعلى ١١٠٠ ٢٠٩ م ١٠١٠	صيب: اخطی واصيب ۲۸۹ م. ۹۸۳ وي. در درهٔ ۱۳۸۶
نزل ملك من الملاتكة وهواعلى الملاتكة ٢٥٠	طال الله بقاءك ٢٠ م. ١٣٠٠ ده د
الاعمال: مناملا تترقى العبد فيه بسعى الاعمال ٨٢	طلبنى: انا الرحمان فاطلبنى تجدنى ٣٣٨
اعمل: اعمل ما شنت قاني قد غفرت الله ١٩٥٠ م	طلع: اطلعالشعلي همدرغمه
اعملوا ماشتم اني غفرت لكم	آطلعالله على همدوغمه، ولن تجد لسنة الله تبديلا ٢١١.
وقل إعملوا على مكانتُكم	114
الاعمى: الهم كلهم كالاعمى	طعمواً : ياايها النبي اطعموا الجائع والمعتر ١٣١
اعوذ: قلاعوذ بربالفلق من شر ما خلق 13	لاعادى: فسبحان الذي اخزى الاعادى
اعين: الله باعيننا٢٩٠٣٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	عان: اعانه عليه قوم آخرون
309 007 009 009	مِتْرَاوِنَانَ هَذَا الْا قُولَ البِشْرِ وَاعَانَهُ عَلَيْهِ
اذا عزمت فتركل على الله واصنع الغلك باعبينا ووحينا	عبد: انى انا الله فاعبدنى ولائستى
177	عجاز المسيحعجاز المسيح
اصنع الفلك باعيننا ووحيناد ١٠١٥ و ١٠٠٠ مرد سرد	ريم <u>من</u> عبد باقا مدافراعيد الليم . عدد باقا مدافراعيد الليم .
اللك باعيننا سميتك المتوكل٩٠٠٠	عجب: قل هو الله أعجب السجيبين
توى اعبتهم تعيض من الدمع ٢٠٠٠ ١٠١٩ ٥	اعجینی موتکمدور
ذالك فضل الله وفي اعينكم عجيب ٢٠٦١،١١٥١	اعجبتم ان غَرقوا ١٩٣٠
فتركل على الشواصنع الفلك باعبننا ووحينا ١٩٦	عداء: لانتقطع الاعداء الابموت احد منهم ١٦٣
اعييناكالله المسالة المسا	الفوق ممك والمتحت مع اعدائك ٢٢٦
The state of the s	عوض: فاصدعها تؤمر واعرض عن الجاهلين ١٦٢٠. ٢٣٠
اغرقت سفينة الأذل ٥٥٠ من مدين ٥٥٠	يا ابراهيم اعرض عن هذا
ا اغفر: رباغفر وارحم من السماء ١٠٢٥ : ٥٩ -	عرضوا: فاعرضوا وقالواكذاب اشر ٣٢٠ :٣٠٠
رينا اغفر لنا اناكما خاطين ٢٦٢٠١٧٢	عزاز: اعزازعزار:
المغيط تما ونفت موقفا اغبظ من هذا ٥٥٠	كيل الله اعزازك

امة ام تستلهم من خرج	السب : اذا جاء نصر الله الست بريكم قالوا بلي سم
ام تستلهم من خرج فهم من مغرم متقلون نام د	السنَّة : ولا تَخف السَّنة الجاهلين
ام حسبت ان اصحاب الكهف والرقيم ٩. ٥	القبَى: ولوالقىمعاذيره
ام حسبتمان اصحاب الكيف والوقيم ١٩٥ ، ٢٩٥	ر یک فرد می شدید. آلفیت: والفیت علیك محبة منی . ۲۷،۱۹۹،۱۹۹
ام يقولون غن جميع منتصر ١٥٨ ٣٥٣ ٢٠١٠	المبيت، والقيت عليك محبة مني والصنع على عيني
اَمَّا: واما بنصة ريك فحدث ١٨٢ م ٢٩٦٠.٠٠	
اماً ما يفع الناس فيمكث في الارض ١٠١٦ . ٥	اللا اخترتك والقيت محبة منى
امًا : واما نربتك بعض الذي تعدهم او تتوفيتك ٢٠٨٠ ، ٢٩٠٠	الهام: بارك الله في الهامك ووحيك و رؤياك ٢٩ در المام عام عام يكمن الله الله المام عام المام
	الهمت: هذا هو الكتاب الذي الهمت حصة
ነተኛ ነፃባኒ (ሰላባ መስመር ነው	اله: اوقد لي يا هامان لعلى اطلع على اله موسى ١٨
اما ترین احدا منهم ۱۹۲۳	قل الها الما يشر مثلكم وحي الى الها ألهكم اله واحد
اما نومتك بعض الذي تعديم للسلسلة السمارية > ٢٥٠	قل يوحى الى اتما ألهكم الدواحد ٢٠٩
أسأزوا: وامازوا اليوم ابها الجرمون . ٢٥٦، ١٣١٠ ٣٣،	الم الم نشوح الله صدرك
à₹15à∆∧•àà•∶€¶¶	الم تر ان الله على كل شيء قدير ٣٠٠٠
امت دانا امتا ارسة عشر دوابا١١٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	المرتوكيف فعل ربك باصحاب الفيل ٩ ٩ ٣٠ . ١٠ ٣٠ ٣٠ .
استى فى الحبة والوداد وكل فى عددلى والمعاد ١٦٣	135 (117 171 131 131 47 A1
امثال: اسال الرحمة اول الذكر وآخر الذكر ٢٣٦	الم ترانا ناتي الارض نتقصها من اطرافها ٢٠٩٠٣٠ ٣٠٩
امثالُ الرحمة في اول الذكر وآخر الذكر	الم تعلم ان الله على كل ششى قدير ٢٩ ، ٨٩ ، ٩٠ ، ٣٠ ، ٣٠٠٠
امدوا ليلة ازهى الليالي	33 F 43 F 7 + 37 F
الامرأة: ويرانهذمالامرأة وبعلها	الم تجعل لك سهولة في كل امو٨٠
المحروب والمحادث والمحروب والم	النا : النالك الحديد ١٠٠٠ ١ ٢٠٦٠ ١ ٢٠٦
تكليك هذه الأمرأة	ألوم: ومن يلومه الوم
الأمواع: التي مع الامواء آتيك بغنة	انى مع الوسول اقوم و الوم من يلوم
الامو: قل لوكان الامر من عند غير الله لوجدتم فيه ١٣٢٠٠٠٠	\$1815-100 A9-069-669 AVE AD
الله الأمر من قبل ومن بعد	انی الوم من پلوم واعطیك ما بدوم
أمرة التي امرالله فلاتستعجلوه	اليس: السِ الله بكاف عبده ٢٠٠ م ١٩٠ ٢٠٠ : ٢٠٠
افاجاء نصرافة والنتح واشهى امرالزمان ٣٨	-aa-1ar< 1ar1(r99)rr11799(r27
أمر من السماء ١٠٠٩	
اسومن الله العزيز الأكوم٩٠٠٠٠	191221 191221
قل التي امر الله فلا تستمجلوه ٧٧	البس الله عليما بالشاكرين
كل امر ميدلكل	اليس هذا بالحق ١٩٩٠ د ١٩٩٥ م ٢٠١٠ ه.
مبارك ومبارك وكل امر مبارك يجعل فيه ٨٢	اليه يصعد الكلم الطيب ٢٩٥٠ ٥٠
وكان اسرالله مفعولا ٥٠	الأمن: اولك لهم الاس وهم مهندون ٢٣٦
وكان اموا مقضيا	الامام خير الانام
ياتى قىرالاتىپا • و امرك پئاتى ١٧٣٠١٧٢	امام: انت امام مبارك ٢٣٥
بريدون ان لايتم امرك والله بالي الا ان يتم امرك ١٠٠٠ ٣٠٩	ا ائی جاعلات للناس امامادر ۲۳۹

انالسماوات والارض كانتا رئقا ففقهما ١٩٩٩	بالتيك قمر الانبياء وامرك بثائي
<u> </u>	قل ما ازید لکم من امویم
ان الصابرين يوفي اجرهم بغير حساب١٣٠	موت : امرت من الله وإمّا أولى المؤمنين
ان الصديق اعظم شامًا و ارفع كانا	ً أموت فافذا ٩٩٠
ان الصديق والغاروق وعثمان كانواس اهل الصلاح ٢٠٩	ائی اموت لکم ٢٦٠
ان الصفا والمروة من شعائر الله ٦٣٣: ٦٥٣	انى امرت من الرحمان فاقونى
ان القوم يقتلونني اي ارادوا قتلي ٢٥٤	مَّوَ المرواللهُ على خلاف النوقع ٩٠٩
ان الله حافظ كل شيء	لامواض: بنجى الناس من الامواض
النافة رؤف رحيم النافة رؤف رحيم الله الله الله الله الله الله الله الل	الامراض تشاع والنفوس تضاع ٩٠ ٨ ، ٢ ، ٨ ، ٢ ، ٨ ٣
ان الله عزيز فوالاقتدار افلا تؤسون ٢٠٨٢	209-20116-4
ان الله عزيز ذواشقام	امراض المناس ويركا ته د ٨٠٥٠
الذافة على كل شيء قدير ١٩٠ سم ٢ د ، ١٩٠ م. ١٣٠	مشاكم: هوالذيامشاكم فيكل حال
ان الله قد من علينا	District Control Contr
ان الله لا يضر ١٨٠٨	ملو ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ان الله لا يغير ما يقوم حتى يغيروا ١ ٢ ١ ٢ ٢ ٢ ٩ ٢ ٣ ٣	مم: تالله لقد ارسانا الى امم من قبلك فزين لهم الشيطان. ٢٢
ان الله لا بعدي من هو مسرف كذابده	امرحق عليهم العذاب د ۲۰۱۹ ۲۰۱۹ ۳۰۳ ۱ د د
ان الله مع الإبرار ٢ ١ ٢٠٠٠ د ٢٠٠ م ١٩٩٥ د	امم سرنا لهم الهدىن د ١٠ ٣٠٠٠ د د
ان الله مع الذين اثقوا والذين هم محسنون ٣٩٨ : ٣٩٨:	منا : لنبدلنكم من بعد خوفكم امنا ١٨٩
10311016 1899 1881 1814 1812 1811	منين: فادخلوا الجنة ان شاء الله امنين ٧٠
۸د۵۰۹۲د	مة:كشخيرامةاخترجتللناس١٩٣
ان الله مع الذين القوا والذين هم يحسنون الحسني ٧٠٠	رب اصلح امذ محمد
ria·ri-	ن، ازالبلام برد على عدوى الكذاب المهين ٣٦٣
ان(الله مع الذين هم القوا ٧ ١٦، ١٩٠٥ ٩ ٢٩، ١٩٢١،	ان الدين هو الاسلام وان الرسول هو المصطفى ٢٢٦
173-111-1-1-7-4-114-6743	ان الذي فرض عليك الفرآن لرادك الى معاد ١٠٠٠ ٥ ١٦ ٢
ان الله مع الذين اهـ تدوا وهـم صادقون ٨٠٠٠	ان الذين الله إو الذين آمنوا لهم مغفرة و رزق كويم ٣٣٣
الن الله مع الذين هم يتمون ٢٠٠٠ الن الله مع الذين	ان الذين أمنوا ان لهم قدم صدق عند ريهم ٩٩ ٣
ان الله مع الصادقين يه د	ان الذين أمنوا وعملوا الصالحات لهم جنات ٢٣٩
ان الله مع عباده يواسيك	ان الذين قالوا ربنا الله ثم استفاموا ۴ ۸۸
ان الله معك-ان الله يقوم اسما فيت	ان الذين كفروا وصدوا عن سبيل الله رد الله عليهم رجل من
ان الله معنا در ۱	فارس ، کی
ان الله معي في كل حال	ان الذين كفروا وصدوا عن سبيل الله ٢٥، ٢٩٦: ٣٣٢
ان الله من عليكم واعطيك ما اعطيك ٨٠٠	ان الذين لا بلغترن عليك لا بلغتون الى الله ٨ > ٨
ان الله سوهن كيد الكافرين	ان الذين يباً بعوتك اتما يبايعون الله ٢٥٦٠ - ١٩٩٠ ر ٣٠٨
ان الله بِحزى المتصدقين	ان الذَيْن بُصَدون عن سبيل الله ١٦٦، ٢٤١
ان الله بحمل كل حمل	ان الرسول هو المصطفى
مان الأمرياقية عن الأمر أديرا	

ان يومي الفصل عظيم	ان بطش ربك الشديد
ان يُوسى لفضل عظيم	ان حيى قريب انه قريب مستر ٣٠.٥١٢٨٠ ٣٠.٥
لاتينسوا من روح اللهُ - ان روح الله قريب ١٦٥	ان-جيي قريب مسترّ
لاتحزنان الله معنالاتحزنان الله معنا	ان خبر رسول الله واقع ١١٦ ٢١٦
لاتحف ان الله معناد ١٥٥٠ المعنا	ان ذا العوش بدعوك
بانرېك اوحىلھا	ان ريك فعال لما يويد . ي > ، ۱۲۹ ، ۱۲۸ ، ۱۲۳ ت . ۳ :
وقالوا ان لك هذا	r.A
بقرارن ان لك هذا ٢٠٠٠ س	انريك ليالمرصادد
اندس بُقَ اللَّهُ و يصبر فان اللهُ لا يضيع اجر المحسنين ٩٦ ٣	انىرىيىقويىقدېر سىسىسىسىسىسىسىسىسىسىدى
خذوا الرفق الرفق فان الرفق راس الخبرات ٢٢٣٠٠٠٠٠٠	ان رمي كريم قرين
قان المهدى بهدى الى امور الأجدى اليها ٢٠٠٠	ان ربي لا يضل ولا بنسي ٢٨٤
اَنْ: اعجبُم انقوتوا ١٩٢٠	انشائك هوالابتر ١٩١٩ ، ٢٣٠ ، ١٩٢٨ ، ٨٠٠ ، ٢٠٠٠
عسى الله ان يجعل بينكم وبين الذين عاديثم ٢٢١٠٠٠٠٠	TY
	ان صلوتك سكن لهم
عسى وبكم ان برحمكم	ان صلوتي و نسكي و عياي و بماتي فذرب العالمين. ١٣٠٠
ما انت ان نترك الشيطان قبل ان تغلبه	ان العذاب مربع و مدور ٨٥٠
ماكان لنفس ان قوت الا باذن الله ٢٠ ٣٠ ٢٠ ٣	ان عليك رحمني في الدنيا والدين د ١٩٥، ١٣٥٥ ٢٣٥
ان: ان احد من المشركين استجارك فاجرهداد	
ازافتریه فعلی اجرامی۱۹۳۰	ان فرعون و هامان وجنودهما كالواخاطلين ۴ م
ان ولي تولي	ان نَشْل الله لات ٢٨٠ ٢٠٠٥ ٣٢٠ ٢٠٠٠
ان شکرتم لازدینکم	ان القرآن كتاب الله - كتاب الصادق ٣٣٠
	ان کبدکن عظیم
آن عدم عدلاً	ان سل عيسى عند الله كشل آدم
ان كشم في ربي تما الدما عبدنا فاتوا بكتاب	ان معی رسی سیهدین ۲ تا ۹ ۵ تا ۱۳۹ تا ۱۹۲ تا ۲۱۹.
ان ککتم فی ریب مما نواننا عبدما ۲۲ ۲۳، ۲۳ س	ገለም ነፃነችው ነፃነ ነገር የምሩክ ነፃነት
ان من شيء الاعدد خزائنه	ان المسيح الموعود الذي يرقبونه والمهدى ٢٠٩
ان مذا الاستحريوثر ٧٠	ان المنايا قد تطبش سهامها
ان هذا الأقول البشر ٢٠٠٠ ٢٠٠٠ ٢٠٠٠	ان المنايا لا تطيش سهامها ٢٥ ٣ : ٣ ٥ ٢ . ١٥٢
ان هذا لمكر مكرتموه في المدينة ١٦٠ - ١٣٠٢ م	ان الناس كانوا بايا تنا مِعحدون
ان هذان لساحران يرمدان ان يخرجاكم٢٥٢	TS 20
ان يتخذونك الا هزوا ، ١٩٩، ٢٩٩، ٣٠٠ ٢٠٠ ٢٠٠ ٢٠٠ ٢٠٠	ان النصاري حولوا الأمر ٢٢١
ان بك كاذبا فعليه كذبه وان بك صادقا يصبكم بعضالذي	ان نوری قریب
بهدکم	ان وعد الله اتى ٢٦٩، ٩. ١٠١٥ د ١ ١٥٥
ان يسمك يضر فلاكاشف لمالا هو ٩٠٠.	ان وعد الله حق
200 400 1000 1000	ان رعد الله لآت٩
الفقوا في سبيل الله ان كتم مسلمين ٩٢ م	ان هدى الله هو الهدى وإن معى ربي سيهدين ١٩٩
وَإِنْ تُعدوا خَمَةَ اللهُ لا تَحْصُوها ٢٠٠٠	ان هذا الرجل جوح الدين
اً أَمَّا * امَّا الوحمان فاطلبني تجدني ٣٣٠٠	الاستثنائي أن المنافعة المنافع

انى انا ريك القدير لامبدل لكلماتي ٣ ٦٣	انا النتاح افتح فك مناه النتاح افتح فك
غوت وانا راض منك غوت وانا راض منك	انا الشَّدُواللِينَالله ١٦٣، ٦٦٣
كبالله لاغليزانا ورسلي	וו ושל עונגועונו פיין זי די די
وانى انا الرحمان ناصر حزيه	انا الودود الكريم ٢١٥
يا قبريا شمسانت مني وانا منك ٣١٠.	انا اخترتك والقيت محية مني
أَنَّا : انفرون منى وانا من الجحرسين منتقمون ٢٠٣	انا بدك اللازم ٢٩٦ ، ١٩٩ ، ٢٩٦
»	انا ريك الاعلى١٠
انا أَتَيناك الكوثر فصل لربك وانحر٢٠٠١	انا كانيناك المستهزئين
انا اخذناك بعذاب اليم	انا محييك
الا اخذناه بعد آب اليم ٢٢٠.	انت معي وانا معك ولا يعلمها الاالمسترشد وق٨ ١٦ ، ١٤٢
الااتحرجنا لك زروعاً بإ ابراهيم	الت معى واما معك ٢٠٠٠ ٢٠٠١ ٢٠٠١
الالذا نزلنابساحة قوم فساء صباح المنذرين	الى الا التواب من جاء ك جاء تى ٢٦٦ ، ٢٥٥
انا ارسلنا احمد الى قومه فاعرضوا ٢٢٠٠٣٠ ٢٠٠٣٠	اتى افا رىك ١٣٠٠
انا ارسلنا الميك شواطًا من مار	انى انا الرحمان اقدر ما اشاء
انا ارسلنا البكم رسولاشاهدا عليكم ٥٢٢، ٣٥٢٠	انى انا الرحمان تېم انى انا الرحمان
33A	انى ارى الرحمان حل غضبه على الارض ٢٩٨
انا ارسلناه شاهدًا ومبشرًا ونذبرًا	اني انا فان دافع الاذي
انا اعتدنا للكافرين سلاسل واغلالا وسميرا ٢٨٣	انى انا الرحمان دُوا لجد والعلى ٢ د ٢ : ٢ : ٢ : ٢ . ٢ . ٢ . ٩ . ٣ . ٩
انا اعطیناك الكوثر ٢٥، ١٣٣٠، ١٣٩٥، ٢٩٩١، ١٣٩٠، ١٣٩٠	TAT
33 A 1315	انى انا الوحمان دواللطف والندى ٢٨٢ . ٢١٠ ٣
انا التالك الحديد	انى انا الرحمان ساجعل لك سهولة فى اموك ٣٣٠
انا استنا اربعة عشر دوايا ١٦٠٠٢٨٩	انى انا الرحمان لايحاف لدى المرسلون ٢٨٨
انا انزلناك برهانا وكان الله قديرا٢٠٦	اتى انا الرحمان لا يخرى عبدى ولا بهان ٦٣١
المَّا الوَّلِمَاكُ وَكَانَ اللهُ قَدِيرِ السَّنِينِ اللهِ الوَّلِمَاكُ وَكَانَ اللهُ قَدِيرِ السَّنِينِ المِّ	اتى انا الرحمان د ٢٠٠ د ٢٠٠ ت ٥٥٠ ت ١٥٨ ت
المَّا الزَّلِثَاء في لِيلةَ القَدر أَ ٢٣٥	746
المَّا الزَلِثَاء قَرْمِياً مِن القَادِيان ١٩٥٩ - ٢٩٠٢ ٢٩٥٥ م	انى انا الصاعقة
امًا انزلتاه للمسيح المرعود	انى انا الله دُوالجُود والعطاء٩٣٠
الانجالدة فانقطع العدو و اسبابه ١٥ - ٢٥ - ٢٥ ٢	اتى امّا الله دُوالسلطان
انا جعلناك المسيح ابن مريم	ائى انا الله فاخترنى ٣١٩
انا خلفنا الانسان في يوم مرعود	انى انا الله فاعبدنى ولا تستنن من غيرى٣٠٦
انا رادوها البك	انى امّا الله فاعيدنى ولا تصنى
انا رادوها اليك لا تبديل لكلمات الله ١٦٨	ائىلئا الله لا اله الا الا
انا زوجناكهاا	ائى انا الودود الكريم
اناستوهمآية من آباتنا	ائى انا رىك
انا سنندُر المالم كله ١٩ ٣٢	الى الأولك الاعلى ٦٣
	ائى انا ريك الرحمان ذوالعزوالسلطان ٩٢٣ ، ٩٢٣

المأمة اسهر والمم	الاستنزل٩٣٠
الْهِلُونِي: والْهُونِي من مثل هؤلاء ان كلتم صادقين ٢٠	الأعفرنا عنك
انبياء: احباءك كانبياء	الاقتحنا عليك ايواب الدنيا د ٢٩٥
جرى الله في حلل الاتبياء ٢١٥ ، ٢٩٦ ، ٢٩٦ ، ٢١٥ ، ٣٢٥ م	الاقتحط لك فتحا ميينا . و ۲۰ ۲ ١ ، و ۱۹ ، ۲۶ ، د و ۲۶ ،
	オアカ・リンピュ てんご トスプ
يائي قعر الأنبياء وامرك ياتي ١٦٢٨ ١٧٢٠ ٣١٢١٠ ٢١١٥	الأكذالك تجزى الحسنين ٢٦٠
بِائيك قسرالاتبياء وامرك بِناتي٢٥٠٠٠٠٠٠٠	الاكليداك المستهزنين ٢٦٠ م ١٩٩١ م ١٣٠٨ ، ٣٠٠٠
البتنا فيها من كل زوج بهيج	۲۰۲ ۲۱۶
النت: انت اسمى الأعلى	الالله والااليدراجعون ١٩٨٩ ٣٥ ٢٥ د ٢ ٢٣٢
الت اشد مناصبة بعيسى اين مريم و اشبه الناس ٢٠٣٢	الالتعلم الأمر و الاعالمون
انت الذي طار الي روحه	الأعييك ٢٠٢٩٦
انت الشيخ المسيح الذي لايضاع وقته ١٣١٨ . ٥٥	الامتندرون والما فادرون ١٨٩
انت القائم على نفسه	انا من الظالمين منتمون
انت المسيح الذي لا يضاع وفته ٣٠٠٣	انا مهلکو بعلها کما اهلکتا ایاها
انت امام مبارك ١٣٥	الما كاتن الارض لنقصها من اطرافها ٢٣٥
انت برهان وانت فرقان ۱۲۰۸	انا ئىشرك يغلام
انت بنا ملحق	انا بشرك خلام اسمه حيى
الت ترمي في حجرالتبي٢٢	الأنيشرك بغلام حسين ١٩
انت تریکل مصلح و صادق ۵۵۲،۵۳۲	الأنبشوك بغلام حليم ١٦٦٠ ٢٦٩
انت تسكن في قنن الجبال واني معك في كل حال ٢٠٠٠٠	الانشرك بغلام مظهر الحق والعلى ١٥٠٠ منده
الشسطمان ومنى با ذا البركات ١٦٠٥ ١٦٠	الانبشوك يغلام افلة لك ١١٥ من د ١٥٥٠ من د
انت على بيعة من ربك	الافېشرك بغلام نافلة لك نافلة من عندى
انتعيسي الذي لايضاع وقنه	الانجد الوارثين في كل عام سُؤابدون
المت فيهم بمنزلة موسى ١٩٥١/١٥ ٥ ١٥٢ ٥ ٥٥٠	الانوث الارض فأكلها من اطوافها ١٥٠ ٢٨٩ ، ٢٨٩ ، ٣٠٨
المُت قابلُ مِا تِيك وابل ٢٦٠، ٢٦٠	۹،۷:۵۵۹
انت مباركَ في الدنيا والاخرة هــــــ ٥٣٠	الازدهاليك تفضلاعليك
ائت عدثافهٔ	الأنزى تقلب وجهك في السماء
الش مخلوق من مائنا القديم و هم من الفشل د ٦٠	الانودان فرك وتحفظكالانودان فرك وتحفظك
انت مدينة العلم	انا ترمنك بعض الذي تعدم
انت موادی و معٰی ۲۱۵ ۱۹۳ ، ۳۱۵ ، ۳۲۵	الما تُعلُّم الامر والما لما لمون
انت معائذين انتموا ٥٥٠	المانكشف السرعن صاقه
انت معي وانا معك ولا يعلمها الا المسترشدون، ١٦، ٢٥	نالله الرك الله علينا وإن كنا لخاط ين ٢٠٠٠ ٢٠ مـ ١٠٥٠
انت معي وانا معك بالبراعيم	رينا اغفر لله الماكا خاطئين
الت معي وانا معك م ١٠ م ١٨ ١ ١٩٢٦ . ٢٠ . ١٩٢ ٢ ٨ ٢	رينا اغفر لنا دُنوينا انا كا خاطينده
PETIES ITEF IT. 4 1794	ار:اتاراطة برهائه ۲۹ مند ۲۹ مند ۳۸ م
الكيم بالداهيد المحاديين	n never neutra state en la transmissa de la compania de la compaña de la compaña de la compaña de la compaña d La compaña de la compaña d

يا احمدي الت موادي ومعي ١ ١٠ ٩ ، ١٢ ٩ ، ٢٣ ٩ ، ٨ ، ٣	انت من الابرار ه. ه. ه. ه.
يا آدم اسكن انت و زوجك الجنة	انت من مائنا وهم من فشل ۱۹۲۸ و ۲۰۱۰ و ۳۰۸ (۳۰۸
ولا تعجبوا ولاتحزنوا واشمالاعلون٢١٦٠٢١٠	انت مني المسيح أبن مربع
التَّصور: رب اني مظليم فانتَصوْ ٢٨٩	المت منى بمنزلة النجم الثاقب 179
رب انی مطوب فاشصو	انت سنى بمنزلة اولادى ٢٢٥. ٣٢٠. ٣٢٠. ٣٢٠
39E9337 - 3	الت منى بمنزلة پروزى
النظر: انی موجود فاشظر	الت منی بمنزلهٔ توحیدی و تقریدی ۳۰.، ۱۹۲۳ و ۱۹:
فانتظروا آبائی حسی حین ۲۰۱۹ ۲۰۱۹	٠٣٣٢٠٣٣١ : ٣٠٨٠٣٤٦٠٣٠ ١٣٩٤
فانتظروا الايات حتى حين	F9A
ا مشي: ليس الذكر كا لا متى	الشمني بمنزلة رحى الاسلام
أنذرة انذر عشيرتك الاقربين ١٩٨٠ د.٣	الت منى بمنزلة روحىا
الدرقومك	الت منى بمنزلة سمعى
اندر قومك وقل الى نذير مبين	الت منى يمنزلة عرشى ٢٥ م. ١ ١٣ م. ١ ٢ م. ١٩ م. ١٩ م.
ا الرت: افرت كالك	11- <u>ነ</u> ጋሽ ለ
الرتك واخترتك	انت منى بمنولة لا حلم الحلق
الى انونك واخترنك ۴٠.۸٠٣٩٥، ٣٩٥٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	الت منى بمنزلة لا يعلمها الحلق ١٣٠٢م ١٣٠٥ ١٣٠٥،
· الزل النا الزلماك برحانا وكان الله قديرا	くどうちょかどとくがたいかちゃくくかしく (すく)
الا الزلتاك وكان الله قديرا	25445
انا انزلناه في ليلة المقدر٣٥	انت معى بمنزلة محبوبين
المَّا الزَّلِمَاء قَرْسِا مِن الفَادِيان ١٦٩٦ : ٢٠٢٩ ٣٥٥	انت منى بمنولة موسىٰ
انزل الرحمة على من اشاء	المت منى بمنزلة ولدى ٢٣ ١٨ ١٣ ٢٥
ائزل فيها كل رحمةدوس	الت منى بمنزلة هارون
انزلناه على رقيمة من موسى	الت مني ميده الأمر٢٢٠٠٠ ٢٢٠ ا
الْيَ الزَّلْتُ مَعَكَ الْجِنَةُ	الت منی و سوك سوی والت موادی ومعی ۱۹۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
وبالحق انزلناه و بالحق نزل	الت مني والما منك در ۲۳ ، ۳۲ ، ۲۹ ، ۲۹ ، ۲۹ ، ۹۲ ، ۹۲ ،
سائزل واز يومي لفصل عظيم	الت مني يا ابواهيم٣٢٠٠٠٠٠٠
الأنسان: اناخلقنا الانسان في يوم موعود	الشاوجيه في حضوتي الحترتك للفسي ١٥٠ ١٦٢: ٩١٧٩
على الدعم الانسان حين من الدعم المبكن شبئا مذكورا	・アグと・ピグト・グ・と・せくしきする・194 :194
10	እምነ÷የዓለ
790-07	انت وقاره فكيف يتركك٣٠٠٠
المصودان سانصوك	اغا انت مذكر وما انت عليهم بمسيطر
ربكلششيخادمك رب فاحفظتي وانصرفي . ۲۹۳،	سبحان،الله الت وقاره
្នុង។	فبشروما انت بنعمة ريك بمجنون ۲۷
ا أنظر: انظرالى يوسف واقباله ١٩٨٠١<٢٠١٦٣	لاتخف المك المت الاعلى
فالظروا الى آثار رحمة الله٢	ما كان الله ان يعذبهم وانت فيهم ٣٣٠٠٦ ٧٦
an	ما کان الله فعد میروانت فهم ۲۰۰۰ ت ۲۰۰

انما امرنااذا ارادنا شيء ان تقول له كي فيكون ٢٥٦	فام: اكرام مع الانعام
انما اسرنا اذا اوادنا لشيء ان نقول له كن فيكون ٢٠١٠٠٠٠	الاحامات المتواترة
T.31·T-3·	والله يربد ان يربك المعامه
انما امرك اذا اردت لشيء ان تقول له كن فيكون ١٦٣٠٠٠	ممت: اذكر نمسي التي المست عليكد د ح
21. *< <td>شرالدين المست عليهم</td>	شرالدين المست عليهم
الها امره اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون ١٩٧٦ . ٢٠ ٣	نس: واستيتنها الفسهم
انما صنعوا هوکید ساحر ۱۲۸	سنريهم آياتنا في الآفاق وفي الفسهم ١٥٤١ ١٣٠
الْمَا وْخُرِهُمُ الْيَاجِلِ مَسْمَى	طريهم الله منون بالقسهم خبرا
الْمَا يُؤْخُرُهُم الْيَاجِلُ مَسْمَى ١٨٩ - ١٨٨ ٢ ٨٧	0.00 0.
ان الذين بيا يعونك انما بيا يعون الله فوق	وجعدواها واستيقتها انقسهمدر
انما يوند الله لكم اليسر	وماكان الله ليغير ما يقوم حتى بغيروا ما بالقسم ١٥٠٠
انما بويد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت ١٨٠٠:	مصوا: ولوكت فظا غليظ النلب لانقضوا من حواك ٩ د.
2921261262	نقوا في سبيل الله ان كترمسلمين ٣٩٢
انتا: رينااننا سمعنا ساديا ينادىللايمان	نلب على عقبيه
النبي: قللمبادي الني امرت والا اول المؤمنين ٢٠٥	ك: الله اليوم لدينا مكين امين ١٥٤٥ - ٢١٥ - ٢٢٥ ٥٢٣ - ٥٢٣
أنشى ساجعل بنا من بناتهم آية لهم	اللك لدينا مكين امين
الني في الكتاب مسطور	الله اليوم لذوحظ عظيم
التي معكما اسمع واري	المالت الاعلىالمالت الاعلى
النهم: الك سيت والهم ميتون	المكانت الجحاز
الهم قوم ورثومسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسي	اللهالث هو في حال البروز
الهَمْ كَلَيْم كالأعمىد. ٢	الله المت منى المسيح ابن موم٢٣٩
الهم كانوا يكذبون باباتي وكانوا بي من المستهزئين ١٩٨	الله باعيننا سمينك المتوكل
اتهم ما صنعوا هو کید ساحر	المك باعيننا ٢٩٥ - ١٣٥ - ١٣٠ ١٩٥٠ : ٢٩٥
الهم ينادون من مكان جيد	المك على صواط مستقيم ٢٦١ ، ٢٦ ، ٢٦ ، ٢٦ ، ٢٦
حرام على قرمة اهلككاها الهم لا يرجعون ٢٧٢	الله لا تقدر على مذا النصال
والله شديد العقاب- الهم لا يحسنون ١٠ ٦٠	المك اليوم لدينا مكين امين ٢٦: ٨٦: ٩٨، ١٤٩، ٢٠٢ ٢.٦
ولاتخاطبني في الذبن ظلموا انهم مغرفون ٢٠٨	المك لمن المنصورين ٢٩٦ ، ٢٩٦
الوار: ترد عليك الوار الشباب ١٩٠٥) ١٥٠٠	المك معي واحملك ١٦٢٠
رب ارنى انوارك الكلية	الخك من المامورين لننذر قوما ما انذر ابائهم ٢٠٩
ر واجعل للكانوار القدوم ٢٧٠ ١٠١٧ - ١٥ د	المك من المنصورين
اُنُورِ: انْیَانُورِ کُلُ مَنْ فِی الْدَارِ٣٦٢	الك ميت راهم ميتون
انه: انه آن القرية ١٩٠٣ م. ١٩٠٣ م. ١٩٠٣ ه.	و بعزنی وجلالی انك انت الاعلیٰ
	ك: الني ساخبره في آخر الوقت الله لست على الحق ٨ د ٥:
الله سيجعل الولدان شيبا	ماخيره في آخر الوفت الك لست على الحق ٢٨٨٠٠٠٠٠
انەسىنصونى حتى بىلغامرى مشارقالارض ٢٦٠ انەصنىعة احسان الحضرة و مطبة تېلىغ الناس ٢٩٠	بأذافا انت مذكر وما انت عليهم بمسيطر ٦٥
a proposition of the proposition	- 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1

انی اریك ما پرضیك ۲۵	انه طيب مقبول الرحمان
ائى امىقىط من الله واصبيه ٢٧٨ ١١٤	اله عبد غير صالح
الى اعززت و اكرمت و بسونى قولك الى علمت ١٦٢	اله على تصرحم لقدير
اني اعلم مالا تعلمون وم	انه غالب على امردولكن أكثر الناس لا يعلمون ٣٠٩
انى افر مع اعلى اليك	انه فضل ربي انه كان بي حفياً
اني الوم من يلوم واعطيك ما يدوم ٢٨٧	انه فعال لما يريد
انی امرت لکم	اله قريب مستر
انى اموت من الرحمان فانتونىد	اله قوى عزيز
الى امرتوانا اول المؤمنين ٣٠٣٠١٥ ٨	انەمىدىھىملولم يىكونوا ئائىين
انى اموج موج البحر	انه معك وانه يعلم السروما اخفى ٢٠٨٠ - ٣٠
انى انا الواب من جامك جامنى ٢٣٦: ٣٥٠	الله من آية الله وإنه فتح عظيم
اني اما الرحمان اقدر ما اشاء	الهمن يَقَ الله ويصبر
انى انا الرحمان ثمانى انا الرحمان	المعازل من السماء ما يرضيك ١٨٥، ٣٣٠
اني ارى الرحمان حل غضيه على الارض	اله تازل من السماء ما يغنيك
اني امّا الرحمان دافع الاذي	انه هو العملي العمليم
اني انا الرحمان ذوا لمجد والعلى ١٢٥٦ / ١٢٥١ ١٣٠٩ ٢٣٠٩:	انه كوم غشى امامك ١٣٦٦ ، ١٣٧٨ ١٢٥٥
rat	انه برى الاوقات ويعلم مصالحها١٧٦
الى انا الرحمان ذواللطف والندى ٢١٠٠٣٨٢	اله بتجى اهل السعادة
الني انا الرحمان ساجعل لك سهولة في امرك	الشعدوالكاذبوالديوصلدالي جهنم٧٥٥
انى انا الرحمان لا يخاف لدى المرسلون ٢٨١	ئى: وقالوانى لك هذاك ٣٨٠١٧٩٠٢٥ الله
انى انا الرحمان لا يخزى عبدى ولا يهان١٢١	قائلهم الله اني وفكون
انى انا الوحمان ۲۵۵ تا ۲۲۰ ۲۲۰ ۲۵۸۲ ما ۱۵۸۲	ويل الهم اني بوفكون
"אזר"	يقُولِينُ الله هذا
اني انا العباعقة	ر. نى: انى اثرنك واخترتك ١٩٤
اني انا الله ذوالجود والعطاء ١٩٥٠	انى اجد رەج وسف لولاان ئىندون ١٩
انى انا الله ذوالسلطان	انی اجرد نفسی من ضروب الخطاب ۲۹۲،۱۹۲
انى انا الله فاخترنى	اني اجعل نساء هم ارامل و ابناء هم يامي
انى امّا الله فاحبدنى ولا تستعن من غيرى٣٠٩	اني اجهز الجيش
ائى انا الله فاعيدنى ولا تنسنى	انى احافظ كل من في الدار ٢٣٩٩ . ٢٥٥ ، ٣٥٥ ، ٢٠٠
. الى الا الله الا الله الا الله الله الل	1011 1007 1001 107 1019 177 17 1
انى انا الودود الكريم ٢١٥	774 1774 1719 1374 1377
اني أنا ريك الاعلى	انی اذہب من برسب
اني انا ريك الرحمان ذوالعزوالسلطان ٢٢٣٠٦٢	انیاریده.
انى!انا وبكالقديو لامبدل لكلمائي ٢٥٢	انى ارى الملاتكة الشداد
انى انا رىك ١٣٠٠	انى ارى بعض المصافب تنزل٢٣٠٠
اني انجي العبادقين	

اني مرسل اليكم هدية	انى الوت مكانك تتزيل من الله العزيز الرحيم ٣٧
اني موسلك الي قوم منسدين	انی ارتك و اخترتك ۱۵۳۳ م ۲۰۱۰ م ۲۰۱۰ ۵۳۳۰
انى مستخلفك أكراماكما جرت سنى	334
اني مع الاسباب آتيك بيئة	انى انزلت معك الجنة
اني مع الافواج آتي	انى انوركل من فى الدار
انى مع الافراج آتبك بغنة ٢٥٢٠ ٢٥٢٠ ٥٢٥ ٢٥٠	انى بايعنك بايعنى ربى
٠٣٣١ ١٣ ١٥ ١٣ ٨ ١٣ ٢٢ ١٣ ١٦٠ ٢٠١٩	اني بدك الازم ١٥٥
(31 x (3) ((3)) ((7) ((7) x ((7) x (7)	اني بواء من ذائك
718 47.8 23942FC	انی تعلقت باهدایکم
اني مع الافواج آتيك	اني جاعل الذين البعوك فوق الذين كفروا
اني مع الأكرام ١٠٥٥	اني جاعل في الأرض
اني مع الامراء أنيك بغنة	الى جاعلك عيسى ابن مريم
انى معالجيش آتيك بخنة	انى جاعلك للناس اماساس د ۲، ۲۳۹، د ۲۹، سم
اني مع الذين هم چندون و. ي	اني حاشر كل قوم يا تونك جنبا
انى مع الوحمان ائيك بفئة	اني حافظكدن ٣٠٥٠ م ٢٠٥٠ م
انی مع الوحمان ادور	اتی حفیظك
انی معالرحمان نی کل حالة ٢٠٠٠ م	اني حمي الوحمان ١٦٠ ١٦٠ ٢٠٠٠
اني مع الوسول اجيب ١٥٠١ ٢٠٨١ ٥٥٩	الى خلقتك من جوهر عيسى
انى مع الوسول اقوم و افعلر و اصوم١٠٠٠ ٣٠ ٥ ٥ ٥	انى رائيت عصياتهم وطغياتهم
انى مع الرسول انوم و اقصدك واروم ٢٠٥	انی راض منك
اني مع الوسول اقدم واروم ما يروم ٢١٣ : ٣ ٨٠	انى رافعك الى
اني مع الرسول اقوم والوم من بلوم ٩ ٥٠٠ ١٠١٠ ٢١٢ ٢١٢	اني رددت البها روحها و ريحانها
انى مع الوسول انوم والوم من بلوم ۴۹۸ ۴۳۸ ۲۹۸	انى ساخىرەفى آخرالوقت انك ئىست على الحق ۵۵
انى مع الوسول اتوع ولن أبرح الأرض إلى الوقت ٨٦ ٣	انی سانصرك ۲۱۹
اني مع الرسول اقوم ۲۲۱ ۲۰ ۸ ۳۳۱ ۲۳۲ ۲۰ ۲۳۰	اني ساوتيك بركة و اجلي انوارها ١٩٣
789-7-8-1094-1844-188-1864	الى صادق الى صادق ويشهد الله في
انى مع الوسول فقط ٢٣٤	الى صادق صادق وسيشهد الله لى
اني مع الرسول محيط	انى غالب وسيظهر شوكتى
انى مع الروح ائيك بنة	إنى فضلك على العالمين قل ارسلت البكم جميعا ٩٩
اني مع الروح معك و مع اهلك ٢٠٠٠ ٢٠٠٠ ٥٥٠	انى لايخاف لدى المرسلون ٢٦١، ٢ ٢٢، ٥ ٢٠٠٠
انى مع العشاق	2791279179A
انى مع الفقار اتيك بعنة	اني لاجد ريح يوسف لولاان تفندرن ٢ ٣٠٠ ، ٥٦٠ ١٥٥
انى معافلة العزيز الأكبر ٢٥٨ ، ٢٥٣	اني لاظنه من الكاذبين
انى معاهد الكريم ٢٠٠٣	انی میارك
انى معالله فى كلّ حال	انی میشر
انىمماقة	اني متوفيك ورافعك الي وجاعل الذبن ٢٠٠٨ د ٢

قل اعملوا على مكاتكم اني عامل . ١٩٩٣ ، ١٥٣٤ ، ١٥٥	انىمىم كىئرةروزقاك ٣٩٣
قل تربصوا الاجل واني معكم من المتربصين	انی معك اسمع واری ۸ م
قل رب انی اخترتك علی كل شیء	الىمعكانساً تذهبو تسير ٢٣٢
قل الضيفك التي سوفيك - قل لاخبك التي متوفيك ٨٩	اني معك حيث ما كت والي ناصرك ١٧٠٠ م
واذقال ربك الي جاعل في الارض خليفة ٣.٣	انى مىك ذكرتك فاذكرنى
والى اموج موج البحر	انى معك فكن معى ٢٩٥
وانى فضلك على العالمين	اني معك في الدنبا والآخرة ٩٣
ولا تقول لشئ اني فاعل ذالك غدا ٢٥	اتى معك في السماء والارض
يا عبد القادر المي معك اسمع و اري ١٩٩	ائي معك في كل حال
يا عيسىٰ الى سُوفيك ورافعك الى	اني معك في كل موطن١٠٠٠
ا اوبي: يا جبال اوبي معه والطير ٢٩٩٦. د د	انى معك وكل معى اينما كتت ۲۹، ۱۹۳ ،۱۹۳ م
ا اوحیت: بل می حقانق اوحیت الی من رب الکائنات ۲۹۱	اني ممك ومع اهلك ومع كل من احبك ٢٠٠٠ ٣
اوزارك: احمل اوزارك	الى معك وسع اهلك هذه
اوشك: عند ذالك اوشك الردى	الى معك ومع اهلك ٢٥٠ ، ٣٢ ، ٣٩٦ ، ٣٢ ، ٣٢ ،

اوصل: الحدد فه الذي اوصلني صحيحا	اني معك يا ايراهيم ١٦٩٦ . ١٦٦٠ ١٦٢٠ . ١٦٣٠ و ١٩٣٠
ا وفي: اوفي الله اجرك	ነጥሮ
ا وقدة اوقد لي يا هامان لعلى اطلع الى الدموسي ١٨	الى معك يا اين رسول الله
اوقد لی یا هامان ۲۸، ۱۹۹ ۲۰ ۲۹۲ ۲۹۸ ۲۰۹۲	انى معك يا امام وفيع القدو
ا ول: امثال الوحمة اول الذكر وآخر الذكر ٢٣٩،٩٣٠	انى معك يا مسرور أ ١٣٠٠ انى معك يا
قل اني اموت وانا اول المومنين ٩ ١٦٤ ١٩٣٠ : ٢٥٦ ٢٩٣٠	انی معکم اسمع و اری ۲۲۹۰۲۲۸
3TA:6-4	اتی معکنا اسمع و اری ۲۲۹:۲۲۸
قللعبادي انني امرت وانا اول المؤمنين د. ي	اتی معین من اواد اعاتك ۱۹۶۱ / ۲۵ / ۲۵ . ۳ / ۳۸ / ۳۸
وامرت من الله والمالول المؤمنين ٢٦.	ፒነ ሮ
قل انبي امرت وإنا اول المومنين ٨٠٠	ائى مغلوب فاشصر
اً اولين: ثلة من الاولين وثلة من الآخرين ٢١٦ •٢١٦	انى ملكت الشرق والغرب٣١٢
<u>ልሮ</u> ለ ነፃ ነ	اني من الصادقين ١٩٦
وماسمعنا بهذا في ابالثا الاولين	اني من الناظرين
ويقولون الاسمعنا بهذا من الاولين	انى منجيك من الغمالله منجيك من الغم
اوللُّكَ: اولنك توم لايشقى جليسهم	اني موجود فانتظر ١٦٢٢ - ١٦٢٢
اولك لهم الامن وهم مهدون ه ٢٠	اني مهين من اراد اهايتك ١٦٥ ١٦٥ ١٦١٠ ١٦٢٠ -
الذين تابوا واصلحوا اولك اتوب عليهم د ١٠٠٠.	(r. c (r c) (r) q () 9 r () 9 r () 19 r () 17
مكر اولك بيور	117 17-14-679 1794 1743 1749 1771
والذين تابواو اصلحوا اوالك اتوب عليهم	انی ناصرك
و مکر اوالک هو پیور	انىنىيت دود
·- c-1/2	رمان مظلم فاشعب ومان

جا وقتك و نبقى لك الايات باهرات و ۲۰۲۴ م. ۲۳٪	الاولاد: للاتباع والاولاد
جاءوقاك وشقى لك الايات بينات ٢٩٦، ٣٢٥	اولادى: انتسى عنزلة اولادى د٢٢٥ ،٣٢١ ، ٣٣٥
قرب وقتك و يُعتى لك الآيات بينات د ٣ ٣	اولواالعزم: الفنية مهنا فاصبر كما صبر اولوا العزم ٢٠، ٢٥.
فانتظروا الامات حسى حين	1921AT
أيعان الذين آمنوا والميليسوا ايمانهم بظلم د. ٣٠٢ . ٣٠٠ ٢٠٢	۱۹۲۱ م ۱۹۲۱ اولا تحف سنعبدها سيرتها الاولى ۲۱۹
ريناالفا سمعنا مناديا ينادي للإيمال ۴۰: ١٩٩٤ ٢٠٠٥	72.7
لوكان الإسان معلقا بالشربا لناله رجل ١٩٠٧ ٣٩٠٥	اولى: وذرنى والمكاذبين اولى النصة
والذين أمنوا وبإيلبسوا اسانهم	اولُياء: الاان اولياء الله لا خوف عليهم ولاهم يحزنون ٥٥ الم
اليام: الأم غضب الله	غن اولياء كم في الحيوة الدنبا و في الآخرة
بشرهم بامامانه و ذکرهم تذکیرا ۸۲	الهب :اصبرملياساهباك غلاما زكيا
بشری لك في هذه الايام ۲۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	ساهب لك غلام زكيا
بشرى لكم في هذا الأيامد د. ٣	إهداب: الى نعلقت باهدا يكم
بشرهم بایام الله و ذکرهم تذکیرا ۸۲ د	العذا: احذا الذي بعث الله ٢٠ ١ ٢٩٦ ٣٠ ٢٠ ١٣١٥
	<u>ል</u> ሮ ገ • ፖ • ረ
اليها المرعة توبى توبى فان البلاء على عقبك ١٦٨٠٠	واذاجاء وعد الحقاهذا الذي كذيتم
اليد: الحمد لله الذي الد الحق بالماته	اهـُدوا: ازاللهُ مع الذين اهـُدوا رهـم صادقون ٨ د د
این: ضرین وجوهماین المغر	اهل: اغا بريد الله ليذهب عنكم الرجس احل البيت سم ٨٠٠٠
اليدماً : النما تولوا فشم وجعالله ٢٩: ١٩٣٠ . ٢٩٥٠ . ٨٠٠٠	291.272
317	سلمان منا اهل البيت ٣٦٣
اينما تُقَفُوا اخذوا و فَتَلُوا تَقْشِلا ١٣٦٥	الدينجي اهل السعادة
	بِالْعُلِالْمُدِينَةُ جَاءُكُمْ نُصُومُنَاللَّهُ وَفَتَحَ قُرْبِ ٢٣٩
	ر رأيكن الذين كفروا من اهل الكتاب والمشركين ١٣٠
ا بالحم: لعلك بالحم نفسك الايكونوا موسنين ١٩٥ هـ ٥٠٠	أهلُك: الى مع الووج معك ومع احلكدد
بارزت: ومن عادي وليا فقد بارزته للحرب	انى مىك دىم اعظك ١٣٤٨ ٩٢١ ١٣٥ ١ ١٣٥٤ د ١٩٥٥ ١٩٥
. بارك: بوركت با احمد وكان ما بارك الله فيك	ما اعلان الله الله علان و. ٣ .
يا احمد بارك الله فيك	اي اي وربي الدلحق لا يتبدل ولا يخفي ٢١٠٢ ٨.
بارك الله في الهامك ووحيك و رؤياك ٩ ٥ د	رُ وِسِنْلُونِكَ احْقُ هُو قُلُ اي وربي انه لحق١٢٨
باهدابكم: انى تعلقت باهدابكم	اي: الى إنون الى الله حديقا
بأهرات: جاء وقتك ونبقى لك الآيات باهرات و ٣	ر . وسيعلم الذين ظلموا ا ي منقلب بنقلبون ٢٠٠٠ ٢٠٠٠
بايعتك: انى بايعتك بايعنى مربىد ٣٥٠	اي اي پلك بعد وجودها وتجسمها
بالعنى: الى بايعك بايعنى مربى	فباي حديث بعده تؤمنون
البحر: قل لوكان البحر مدادا لكلمات ربي لنفد البحر. ٢٠٠	بای عزیز بعده تعلمون ۲۶۹۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
بدر: طلع البدر علينا من شية الوداع	فیای حدیث بعد، تحکون
	المات: افانین آیات
المهيل اليدري ٢٥١	

بسم الله الغفور الرحيم	لقد نصركم الله بيدر واشم اذلة
بسمالله الكافي٢٣٣	ولقد نصركُم الله ببدر واشم اذلة
بشارة تلقاها النبيون،٣٩٨،٣٣١،٢٠٦، ٣٩٨، ٣٩٨، ٣٥٠	يدك: الابدك اللازم ٢ > ١ ٩٩٠
بشر: بشر الذين آمنوا ان لهم فتح ١٠٠٠ ٥٤١	انى بدك الازم
بشر الذين آمنوا ان لهم قدم صدق ١٩٥ ، ١٩٥ ، ٣٠٥	البر: أن تنالوا البرحثي تنفقوا مما تحبون
بشرني ربي وقال مبشرا سنعرف برم العيد	يسمالله البرالكريم
قل الما الما بشر مثلكم يوحى الى المالهكم ١٩٩٠	براً: انی براء من ذالك
بشرهم بابام الله و ذكوهم نذكيرا	فبراه الله مما قالوا وكان عند الله وجيها
فېشروما انت بنعمة ريك بمجنون ٣٧	فقيل الله عبد وو براه كما قالوا
بشري: بشرى	براًه : فبراه الله مما قالوا وكان عند الله وجيها × ٢٠ ٢٠٠٠
بشرى لك في هذه الآيام	بردا: قلنا با نارکزنی بردا و سلاما
بشرى لك يا احمدى ١٩٥٠ د ١٩٥٠ ٢٠١٥ ٥٢٢	کونی بردا رسالاما۲۱۲
بشرى لك ما غلام احمد	برزما عندهم من الرماح مرزما عندهم من الرماح
يشرى لكم في حذم الإيام ٢٠٥	برق: یکادالبرق منطف ایسارهم۲۰۰۰ ۲۲۵
لكم البشوى في الحيوة الدنيا	يرت، يەدەبورتىمىسى،بىدىرىم ،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،
قېشرىللىۋىدىن	رق طفلی شیر ۲۵۳
فیشری لك فی الت كاح	
بصائر للناسم	برهان: انت برهان وانت فرقان
بصاعة بالها المزيز سنا وإملنا الضروجينا بيضاعة مزجاة	
ac	
بطش البطش بالمشريك لشديد	بروزی: انتسنی بنزلة بروزی
واذا بطشتم بعلث تم جبارين	بوگات: ارمك بوكات من كل طرف ۱۳۷۲: ۱۳۵۳ من كل
بعث: اهذا الذي بعث الله ١٠٠ م د ٢٠٠ م د ٢٠٠ م	البيت المحوّفة مكث من بركات
W. W	فيه بركات المناص ۸۲ ه. ۸۳ م. ۸ م. ۸
بعد: بعد العسريسر	رباشف زوجتی هذه واجعل لها برکات فی السماه ۹. ن ۱۵. د کاه مسلا
بعد سنة واحدة	علیك برگات وسلام باد اط الناسد. كارد به در بر مدد
بصرة فبصرك اليرم حديد	المراض المتاس ومركاته
	برگة: انی ساوتیك برگة و اجلی انوارها
يعلها والاسلكوا بعلها كما اهلكوا اباها	برگة زائدة على هذا الرجل
بعيدا: ترى سلابىداد	فیدخیروبرکه کلبرکهٔ نی هذا ۲۹۰
بِفَنَةُ: الْي مِع الأسباب آتيك بِفَة	
انى مع الافواح آتيك بغنة ٢٣٢ : ٢٥٦ : ٢٣٣	کلبرکةس محمد فتبارك من علم و تعلم ۱۹۳۰، ۱۹۳۰ ۱۹۳۸ ده د
1214 1217 17 17 17 17 17 17 17 17 17 17 17 17 1	[] V. 198 146
718 : 7-8 : 339 : 38 <	يسسم الملقة بسيم الله البر الكوم
المي مع الامراء أتيك بفئة	بسمالله الشافي

الشمتى بمنزلة هارون	اني مع الجيش اتيك بفتة
الت فيهم بمنزلة موسىٰ الت فيهم بمنزلة موسىٰ	الني مع الرحمان اتبك بغنة
بنات: وخرقوا له بنين وينات بغير علم ٣٨	الني ع الووح اتبك بفئة
بنی، وقد کرمنا بنی آدم	التي مع الغفار اقيك بغنة
اذ كافت عن بنى اسرائيل ٢٨٦٠ ١٨ ٥٠٩٠ د	بل بالتهم بنة
كَلْفَت عن بنى اسرائيل	وما يائيهم الابغثة
بنين: وخرقوا له بنين وبنات بغير علم ٣٨	هَا ﴿: اطال اللهُ بِعَا ﴿كَ كَا مُعَا وَ هُ هِ مِنْ اللَّهُ بِعَا ﴿ فَا هِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ ا
بورك: بورك من فيها و من حولها ٢٣	كثرالدعا - لبقاءككثر الدعاء ليقاءك
يورك من معك ومن حواك ٢٣٥	ل: بل آنيناهم بالحق فهم للحق كارهون . ١٩٦ > . ٣٠ هـ ٣٥
جورکت با احمد وکان ما بارك الله فيك م د ، ١٩٥ ، ١٩٥ ، ٢٩٥	بل الذين كلووا في ضلال مبين
241.12	بل موتك قريب ١٢٥
بكروشب	بل هي حقائق اوحيت الي من رب الكائنات ٢٩١٠٠٠٠٠
بيت: البيت الحوفة ملت من بركات ١٦٥	بل با تهم بغة
يت الفكروبيت الذكر	بلاه: ابنها المرمة توبي توبي فان البلاء على عقبك. ١٢٨٠١.٨
بيع: رجال لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله ٣٠	بلاء والوار ۲۱۳
بين: وتلك الايام نداوتها بين الناس ١٦٣	وفي ذالك بلاء من ربكم عظيم
	بلجت: بلجت آياتي ١٥٤١٠ ٢٥٩٠ ٢٠٣١٠ ٢٥٤١ ع. ١٥٤١
بينة: الشعلى بنة من رمك	3944091
ت	بلغ: بلغ الامر الى حده
	بلغت قدم الرسولهد
تَوْثُرُ وَلَ * تَوْثُرُونَ الْحَيُوةَ الدَّنِيا وَفَى الدِّينَ تَفْصُوونَ	بلية مالية المستحدد ا
F<7.544	بمنزلة: التافيهم بمنزلة موسى
تؤمر: فاصدع بما تؤمر واعرض عن الجاهلين	الت متى بعزلة العجم المالق
ئۇمئون: فياي حديث بعده ئۇمئون	انت سى بىنزلة اولادى ٢٢٦، ٢٣٥٥
قل عندى شهادة من الله فهل اللم تؤمنون ٢٠٠٠ م	انت منی بمنزلة بروزی
تاشين: المعمد يملو لم بكونوا ناشين	افت منی بمنزلة توحیدی و تقریدی . ۱۹۲۰ (۱۲۹ م.۱۹۷
تأتى: تانى السماء بدخان سبين ٣٠. د. ٣٠٥٠ ٢١٩	۳۰۸۴۳۷۱
تأتيك الغاشية يوم تنجوكل نفس بماكسيت	انت منى بمنزلة رحى الاسلام
ناتيك تصرتي	انت منی بمنزلة سمعی
تائيك وانا معك م ٨٣	انت سى بىنزلەعرشى ٢٢٠٠١٨
تَاللُّهُ: تَاللُّهُ تَلْمُتُوا تَذَكُرُ وَسِفْ حَنَّىٰ تَكُونَ حَرْضًا ١٣٠	الت مني عنزلة لا يعلم الخلق
تالله لقد الرك الله علينا وان كنا لحاطلين ٢٢ ٪ ، ٥٠ ٦	الت منى بمنزلة لايمليها الحلق ١٨٥٠ ١١٦٥ ١١٠١٥ ٢٠٠٠
تالله هد ارسلنا الى امم من قبلك فزين لهم الشيطان ٢٢	الت مني بمنزلة محبوبين
اً تأویل: هذا تاویل رؤیای من قبل قد جملها رئی حقا ۲۸	الت منى بمنزلة موسى ۱
ا حرا	

مُحْفَف: لاتحف الله النه الاعلى	تىپ: ئىت بدا ايى لىپ و تىپ ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ،
تدعو: لندعو قوما آخرين	ል ^ም ነ
تدهنون: حيونان تدهنون	تبارك : كلبركة من محمد فتبارك من علم و تعلم ۱۹۳
تذبحان: شاتان تذبجان ۲۹ ۱۹۹۹ ۲۹	سبحان الله تبارك وتعالى زاد مجدك. ١٠٢٥، ٢٠١ ٥٣٢
تذكر: سنذكرون ما اقول لكم وافوض امرى الى الله ٢١٣	تبدل الارض غير الارض ١٨٩
قالوا تالله تفتقرا تذكر بوسف حتى تكون حرضا ١٣٠٠٠٠٠	تبديلا: ن تجد لسنة الله تبديلا
لَذَكُوة: هذه تذكرة من شأه اعَندَ الى ربه سبيلا ١١٢٠ ١١٢٠	تَبْلِيعٌ: وإنه صنيعة احسان الحضرة و مطية تَبْلِيغ الناس ٢٩١
لله هب داني معك ابنما تذهب و تسبر ١٣٦	تبعها الرادفة منا الرادفة
اً الترب: هذا هوالترب الذي لا يعلمون	تترقى: مُقامِلاترقىالعبد فيه بسعىالاعمال٨٠
أ تربصوا الاجل واني معكم من المتربصين ١٨١	تتعزل: ان الذين قالوا رينا الله ثم استقاموا تتعزل عليهم الملاتكة
ترجيم: تلطف بين الناس وترحم عليهم ٢٦٠٠ د٣٥٠ > ده	1/1
ترد عليك انوار الشباب	تشريب: لاتشرب عليكم اليوم فاتوني باهلكم
ترزفون من فوفكم ومن تحت ارجلكم ٢٠١	لاتترب عليكم اليوم منفر الله لكم وهو ارحم الراحمين ١٦٩،
الغرقيم، من غير مدد الترقيم والندوين	7.0.00<
تُرهِفَهِم ذَلَةً	تجارة: رجال لا تلهيهم تجارة ولا ببع عن ذكر الله ٣ ٪
تری: انت تریکل مصلح و صادق	واجعل لي ثافعا هذه النجارة
تري الارض يومنذ خامدة مصفوة ٣٠ د ، ١٥٠ د	تَجَالُد : اناتِجَالِدنا فانقطع العدوو اسبابه د ٢ - ٢ - ٢ - ٢
قري النافلين يخرون على المساجد	ئىجىلى: فلما تىجىلى رىيەللىجىل جىملەدكا ٢٠٠٢
تريي فخذا اليما	تحالف: يانيك نحاف كثيرة
تريي نصوا من عند الله ١٢ ٢٠ ١٨ ١٣١٨ ٢٣٢	تحبوا: وعَسَىٰ انْ تَحبُوا شَيْئًا وهو شراكم
قرفي اعينهم تغيض من الدمع ١٩٠٠ ١٩٩٠ ١٣١	مُحْيُونِ: لَن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبُون ٢٣٠س
ترې نسلگېميدا ۱ ۱۱۲۹ ، ۲۱۹ ، ۲۱۹ ، ۳۱۹	قل ان کشم تحبون الله فا تبعونی
تريئي شدكا بعيد البناء المقمو	تحت: ترزفون من فوفكم ومن تحت ارجلكم ٢٢٩
ئرى ئىلاجىدا بىدىد	الفوق معك والمحت مع اعدائك ٢٦٦
ترى ضراعجيبا	وضعنا الناس نحت اقدامك
ترضى: وسوف سطيك ربك فترضى	تحفة الملوك
ولسوف بعطيك فترضى	تحويل الموت
وان ترضى عنك اليهود ولاالتصارى٢٠٣١، ٢٠٣	تحکمون: نبای حدیث بعده محکمون ۲۲۱
تو دون: اريد ما تردون ۱۹۲۰،۳۹۳ د مرکز	تحى: نقيمالشريعة وتحىالدين
ا تسمل او تسلهم من خرج	تخاطبني: ولاتخاطبني في الذين ظلموا
ام تسلهم من خرج فهم من مغرم متقلون ٢٥٠	تخرج: فاخفها حتى تخرج
مُستَحودٌ ون: قبل استَحودُ وا فلا تستَحودُ ون	مخرج العبدور الى القبور
ا تستعجلون: هذا الذي كنم به تستجلون م. د ، ي ، م،	

وعلمكم مالم تكونوا تعلموند >	٠٤٤٠١١
تعهد وتمكن في السماء	وتمت كلمة ريك هذا الذي كلتم به تستعجلون ٢٠٠٠٠٠٠
تغليه: ما انت ان تترك الشيطان قبل ان تغليه	نستفتح: اردتان تستنت
ا تقاوت: ما ترى في خلق الرحمان من تفاوت ٢٠٨٠.٠٠٠ ٣	سُحِيقًا: فسحتهم تسحيقا ٢٨٩ - ٢٢٩ -
تفتح: قنح على بده الخزان وتشرق الارض	تشاع: الامراض تشاع والنغوس تضاع ٢٠١٥ ٥٣٠٩ ٥٣٠٩
فقتح لهم ابواب المسماء	332-311
تفردنا بذالك	تشوق: ونفتح على بده الحزائن وتشرق الارض بنوروجا ٢٠٦
تفريدي: انت مني بمنزلة توحيدي و تفريدي ١٦٣٠ ، ١٦٣٠	تصبؤن: لاتصبؤن الى الوطن فيه تهان و تنحن ٢٥٦
366136-7-14611418 16-6 1689 1185 1185	تصلى: تصلى عليك الارض والسماء و يحمدك الله ١٣٩
<u> </u>	تصنع: والنّبت عليك عبة مني والصنع على عيني ٢٠٠٠٠٠
هومنی بمنزلة توحیدی و تفریدی۱۲	تَصَاحَ: الامراض تشاع والتغوس تضاع ٥٠ ٣٠٠ ٩٠ ٢٠ ٩٠ ٣٠
التفسيرة فالواان الفسير ليس بشيء	יינע – ב
أ تقصيل ما صنع الله في هذا الباس ٣٧٣	تعالوا فدع ابناءنا وابناءكم ونساءنا ونساءكم ١٧٦
تقطلانانا فرداليك تفضلاعليك١٣١	تعالى: فحان ان تمان و تعرف بين الناس ٢٠٠٩ : ١٧٥٩
تَعْمَدُ وَنَ: انَى لا اجد رَحِ يُوسَفَ لُولا انْ تَفْمُدُونَ	تعبدون: قليالها الكافرون لا أعيد ما تعبدون 17
37-473<46719	تُعجِبِ : أُمِّجِبِ لامرى
تَفْيضَ: تَوَى اعبيهم تَنْبِضَ مِن الدمع ١٣٠ ١٩٩٤ ٢٣٥	أَنْعَجِبُونَ مِنْ فَعَلَ اللَّهُ
قَقَا بِلَ : كُلُّ مَعَا بُرِ الأرضُ لا تَمَا بِلْ هَـٰذُهَ الأرضُ	قل المجيون من فعل الله
تَقْصِرُونَ: تَوْتُرُونَ الْحَيْوَةِ الدَّنِيا وَ نَي الدِّينَ تَقْصُرُونَ ٢ ٢ ٢	ولاتمجبوا ولاتحزفوا وانتم الاعلون ٢١٦ ، ٢١٦
تَقَفَى: لا تَقْفُ مَا لِيسَ لِكَ بِهِ عَلَم	وزل ما تعجب منه ۳۰٬۷۰۲ منه
التقوى: لايقبل عمل سقال ذرة من غير النقوى ٢٠٥	تجبين الاتجيبين من امري
تقيم الشريعة وتحي الدين	عرف خان ان تعان و تعرف بين الناس
تكلُّمون: والله عزج مأكلتم تكلمون	فعانان تعان و تعرف بين الناس ۳.۵: ۹ ۱۹ ، ۱۹۲:
تكرهوا: وعسى ان تكرهوا شيئًا وهو شراكم	2131213
تكفيك هذه الأمرأة	ومشرفي رين وقال ميشرا ستعرف يوم العيد والعبد ٢٠١٠٠٠
مَلْطَفْ: تَلْطَفْ بِينَ النَّاسِ وَتَرْجُمْ عَلِيهِمْ ١٦٦، د ١٩٥، تُ ٣٥،	ا استدلا تعرفين القدير ١٠٠٠ ٩٠٩
334	تعلق: تطعوا تعلقهم منهم
قلك: تلك آيات الكتاب المبين	تعلقت: الى تعلقت باحدابكم ٣٩٠
ئلك آيات ظهرت بعضها خلف بعض	تعلقت بالاهداب
حم تلك آبات الكتاب المبين ١٠٠ ٢٣٦ : ٢٣٥	تعلم: وان پردك بخير فلاراد فنضله ٩ ٩
وتلك الايام نداولها بين الناس ٢٠٠٠ ١٥٠	گرېرکة شيمىد فتبارك ساعلم و تعلم . د ۲، ۱۹۴۰
343.944.0143	33313TA
	تعلمون: باي عزيز بمده تعلمون

توجه	عَمْتُ: عَتَ كُلُمَةُ اللهُ
توحيا	غَت كلمة ريك هذا الذي كشم به تستعجلون ٢٠٠٠٠٠٠٠
ካሩባ	تَمَنَّحن: لا تصبون الى الوطن فيه تهان وتمنَّحن ٢٥٢
494	ىمْتَرُونْ: قول الحق الذي فيدتمترون٢٥٠٠ ٢٥٠
	تمشی: انه کوم تمشی امامك . ۲۲۱، ۲۳۱، ۳۸ مه مهد
. هو	اتمكن: تعيد وتُحكن في السناء
توعد	تموت: اعجبتم ان تموتوا ٩٩٢
وة	غوت وانا راض منك د د ۲۰۲۹ م
IT.	ساكان لنفس ان تموت الاباذن الله . ١٣٣٥ ، ١٣٣٥ - ١٣٨
ا توفنو	تنال: العيد الاخر تنال منه فتحا عظيما ٨٦ ٪
تولمي:	لن تتالوا البرحني تنفقوا مما تحبون ٣٣٣
توهيد	التناوش نواني لهم الناوش من مكان بعيد ٢٥٠
نوكل:	تندم: من قام للجواب وتنمر فسوف بري اندنندم و تذمر ٣٠٠
قو	تنذر: الك من المامورين لتنذر قوما ما الذر اباتهم ٢٠٩
وإ	سواء عليهم الذرتهم ام لم تنذرهم لا يؤمنون در د
ý.	لتُنذُو تَوْما مَا اللَّذِر الِمَاهِم ٢٥٥ : ١٩٨٥ : ١٩٨٥ : ١٩٨٥
توكلنا	r.4+474 (410+47 A (444 A)44
يسر	تنزل: تنزل الرحمة على ثلاث، العين وعلى الاخرين ٢٠٦٠٠٠
У	تنزل على كل افاك اثبم
y	والى ارى بعض المصائب تتول
¥	مل انبئكم على من تعزل الشباطين ٢٥٠ م. ٣٥٠ م
Į.	تغزيل : تغزيل من الله العزيز الرحيم
	وانی انوت مکانك تنزیل من الله العزیز الرحیم ۲۳
	تنشاء في الحلية
المثريا	تتموا من قام للجواب وكنمو فسوف برى انه كندم و تذمر . ٣٣
APP	تهان: لا تصبون الى الوطن فيه تهان رغتحن ٢٥٢
تقفوا	تهديد: ما هذا الانهديد الحكام٢٥٥٠١٥٢
ثلاث	تهديب: هو الذي الرسل رسوله بالهدى و دين الحق وتهذيب
ا ثلج:	الاخلاقا۲۰،۳۰۱
ت ثلة: :	تهوى: واجعل افتدة كثيرة من الناس تهوى الى
er ነፃ	المتواب، الى امّا الثواب من جاءك جاءني ٢٣٦ م، ٥٥٣
ئے: ت	توبوا: توبوا واصلحواوالي الله توجهوا ٦٣
ا تر	: تومي: اينها المرم: تومي تومي فان البلاء على عقبك ١٠٨٠١٢٨

توفنى: رب نوفنى مسلما والحقنى بالصالحين ١٥٥ تولمى: ان تولى تُولى توهينك: سأكرمك بعد توهينك ٢٩٩

كل: اذا عزمت فتوكل على الله واصنع الفلك ١٩٣٠ فتوكل على الله واصنع الفلك باعيننا و وحينا ١٩٦٦ ولم يق الهدوم لذا فالما فوكلنا على رب العباد ١٦٣٣

تُوكُلُوا عليه أن كتم مؤمنين

تُوكَلُنا : ولمُ بِيقَ الهموم لنا فانا تُوكُلنا على رب العباد ٢١٣ تَوكُلُنا : ولمُ بِيقَ الهموم لنا فانا تُوكُلنا على رب العباد ٢٠١٣ تَوكُلنا على رب العباد ... ٢٠١٩ ٥٣٠ . ٢٥٥ من أنه المناسبة ... من أنه المناسبة ...

د میسوا من روح اهد-ان روح اهد در یب ۱۱۱۲ م م لاتینسوا من خواش رحمهٔ ربی

ث

الشويا : لوكان الايمان معلقا بالثريا لذا له ١٩٦٠ ، ١٩٦٠ م. ٥٠ ، ١٩٨٠ فقط المدورة المدورة ١٩٨٠ م. ١٩٨٠ فقط المتعافلة المتعافلة

STAFFIT

تم: قد جاء الدين من النصرة تم سيمود من النصرة ٢٠٠٠ م. ٣٠٠ تم يعود من النصرة ٢٠٠٠ م. ٣٠٠

فاصدعها تزمر واعرض عن الجاهلين	لمرخاث الناس وبعصروني
ولا تخف السنة الجاهلين	ا. قالين: نمانين حولاً او قريباً من ذالك (د، ١٣٠٩ - ٣١٨ - ٣١٨
جبال: ولوان قرآنا سيرت به الجبال و د	عُمَالِيه: سِونَ قَبَلَ ازْ عَالِيهِ
باجيال اسجدي معدوالطير	النَّاء: هذا النَّاء لي
با جيال اويي معدوالطير	생활 -
جبل: عندى حسنة هي خير من جبل ٢٥١٣٠٠٠٠	نتية: طلع البدر علينا من ثنية الوداع ٨٦٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
فلما تجلى ربدللجيل جعله دكا ٢٨٩٠٢١٨٢٠٤٢	ثبب: بكروثيب
جبيز: نزليه جبيز	<u>ح</u>
جحدوا: وجحدواها واستبقتها انفسهم	
جحدوابها واستيقتها انفسهم ظلما وعلوا. ٣. ٢٠٢ ٢١٢	جنت : جنت فصل الفتح
الجمعيم: أجرالاتيمواريه الجمعيم	الله جنت شنيا فوا
جذعة فاجاءها المخاص الى جذع التخلة ٢٥١ > د	جنا: رجمنا بك على مؤلاء شهيدا ١٩
جرت: والى مستخلفك أكواما كما جوت سنتى ٢٣٩	والها العزيز سبنا واهلنا الضروجينا بيضاعة مزجاة . عن
	جاء:جاءالابن من النصرة ثم سيعود من النصرة ٢٠٠٧ م. . سر
جرى الله: جرى الله في حلل الانبياء ٢١٥ ١٩٦٠ ١٩٩١ ٢١٥٠	ا جاء کم قور من الله د من د
عدد	جاء وقتك وشقى لك الايات باهرات د ١٣٩٦ ١٣٩٥ ٢٠٠٥
جرى الله في حلل المرسلين	جاه وقالك و فيقى لك الابات بينات ٢٩ م. ٣٩٠ الدارة د . تروا الدارد الراكز تار مده
جزاء: ونرهم جزاء الفاسقين	جاءالحق و زهمی الباطل ان الباطل کا ن زهوقان ۳۰ م۱۹۳۰ معدد
رب اجزه جزاء اونی۲۳۰	۹۳۸ جامالحقورهقالباطل ۱۲۹، ۹۲۹
جزاء سية بمثلها	چاملىقى ورقى البياهل
جسد: عجل جسد له خوار	جاءك الفقع ثم جاءك الفقع
. جعل:جعلت سارکا د ۲۰۰۰ ۵۳۲ د	جادكالنور وهوافضل منك
جعلك المسيح اين مريم	جاط ويك الاعلىم
جملناجهم للكافرن حصيرا	جامی آئل واختار ۲۹ ۲۰۰۰ و د د
جعلناك المسيح ابن مرسم ١٣٩٠١٤٩	كُوامة جليلة قد جاء وفتها
الحمد فأمالذي جعل لكم الصهر والنسب ٢٠٠٠٠٠٠٠٠٠	بالعلىالمدينة جاءكم تصرمن الله وفتح قريب ٢٢٩
الحد فدالذي جعلك المسيح ابن مرم	جاغين: فاصبحوا في دارهم جاغين د٣٠٠
رفت وجعك مباركا	جارية: لاندروه جارية
فلما تجلى ربدللجيل جعله دكا٧٧	جاعل: الى جاعل في الارض خليفة
يا احمد جعلت مرسلا	انى جاعاك عيسى ابن موم
جفّ القلم بما هو كائن	انى جاعلك للناص اماما
جلابيب الصدق	وجاعل الذين انبعوك فوق الذين كلوا الى بوم القيامة
جلائك: الله مطيك جلائك	IF AIK DIA . NO OF SOME OF SOM
جماعتي: يصلح الشجاعتي انشاء الشنعالي	جاهل: جامل او مجنون ۲۰۰۲ ، ۳۰۳ ، ۲۰۰۳

رح

275
الحاسدين: ١٤١ نصر الله المؤمن جعل له الحاسدين د ٢٠
د ً ٢ د
حاصل: المراد حاصل ١٨١٤
مرادئك حاصل ١٠٩
مراتكحاصل
حافظ:انالله حافظ كلشيء
اني حافظك د ٢
عنايت الله حافظك
عنايتالله حافظه
فليالشحافظه
الله حافظه
الله خير حافظا وهوارحمالراحمين ۲۹۷۰۸۳
حامد: سليم حامد مستيشو
حان: حازان تعان و تعرف بين الناس
فحان از تمان و تعرف بين الناس ۲۵، ۹۷، ۱۹۷،
7124792
The state of the s
حب الله
حبا: الاانها فقة من الله ليحب حباجها ٢٩٠ مم ي
حبا: الاانها فقة من الله ليحب حباجها ٢٩٠ مم ي
حباً: الاانها فتنة من الله ليحب حباجها ١٩٩ و ١٩٨ حبا الاانها فتنة من الله ليحب حباجها
حباً: الاانها فتة من الله ليحب حباجها ٢٩٩ و ١٩٩ مرد حبا من الله العزيز الاكرم
حباً: الاانها فتة من الله ليحب حباجها ٢٩٩ و ٢٩٠ و ٢١٨ حبا من الله العزيز الأكرم
حباً : الاانها فتق من الله ليحب حباجها ١٩٩ و ١٩٨ و ١٩٨ حبا من الله العزيز الأكرم
حباً : الاانها فتنة من الله ليحب حباجها ١٩٩ ، ١٩٩ . حبا من الله العزيز الأكرم
حبا: الاانها فتة من الله ليحب حباجها ۱۲۹ منه و ۱۲۸ منه الله العزز الاكرم
حبا : الاانها فتة من الله ليحب حباجها ١٩٩ ، ١٩٩ . ٢١٨ حبى : حبا من الله العزيز الاكرم
حبا : الاانها فتة من الله ليحب حباجها ١٩٩٠ ١٢٥ حملي : وما كنا معذبين حلى ببعث رسولا ١٦٢ مراكا معذبين حلى ببعث رسولا ١٢٢ وما كان الله ليتركك حتى يميز الخبيث من الطيب ١٣٠ فانتظروا الايات حلى حين ٢٠٠٠ فانتظروا الايات حلى حين ٢٠٠٠ فلا و ربك لا يؤمنون حلى يحكوك فيما شجو بينهم ٩٠٩ وما كان الله ليغير ما بقوم حتى خيروا ما بانقسم ٢٠٠٠ وجود النبي عجود النبي عجود النبي عجود النبي عجود النبي عجود النبي عبود عبين ٢٠٠٠ حجود قائمة و فتح مبين ٢٠٠٠ حيود قائمة و فتح مبين ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ
حبا : الاانها فتة من الله ليحب حباجها ١٩٩٩ ٢١٨ حتى : وما كنا معذبين حتى نبعث رسولا ١٦٢ وما كان الله ليقركك حتى يعيز الخبيث من الطبب ٢٠٨٠ فا تظروا الايات حتى حين الخبيث من الطبب ٢٠٨٠ فلا و رمك لايؤمنون حتى حين ٢٠٨٠ وما كان الله ليفير ما بقوم حتى خيروا ما بانقسم ٢٠٥٠ حجو : الت ترفى في حجوالنبي ٢٨٦ حجو ة قائمة و فتح مبين ٢٨٦ مين وفعه الله حجمة الاسلام ٢٨٦ وفعه الله حجمة الاسلام ٢٨٦
حبا : الاالها فتنة من الله ليحب حباجها ١٦٩ من الله العزيز الأكرم ١٦٢ حتى : وما كنا معذيين حتى نبعث رسولا ١٦٢ وما كان الله ليتركك حتى يعيز الحبيث من الطيب ١٦٢ فانظروا الايات حتى حين ٢٦٠ فانظروا الايات حتى حين ٢٦٠ فلا و رمك لا يؤمون حتى حير الايما شجر بينهم ٢٦٠ وما كان الله ليغير ما يقوم حتى خيروا ما بالفسم ٢٦٠ حجر : الت تربي في حجرالنبي ٢٦٠ حجوة تاشة و فتح مبين ٢٦٠ دخوة قاشة و فتح مبين ٢٦٠ دخوة الاسلام ٢١٠ دخوة الاسلام دخوة الا
حبا : الاانها فتة من الله ليحب حباجها ١٩٩٩ ٢١٨ حتى : وما كنا معذبين حتى نبعث رسولا ١٦٢ وما كان الله ليقركك حتى يعيز الخبيث من الطبب ٢٠٨٠ فا تظروا الايات حتى حين الخبيث من الطبب ٢٠٨٠ فلا و رمك لايؤمنون حتى حين ٢٠٨٠ وما كان الله ليفير ما بقوم حتى خيروا ما بانقسم ٢٠٥٠ حجو : الت ترفى في حجوالنبي ٢٨٦ حجو ة قائمة و فتح مبين ٢٨٦ مين وفعه الله حجمة الاسلام ٢٨٦ وفعه الله حجمة الاسلام ٢٨٦

جمال
الجمع: سيهزم الجمع ويولون الدير ٢٣٠٥٨
جميع الم يقولون نحن جميع منتصر ٨ ٥٠ ، ٣٧٠ ٣٥٣ ٢
قلارسلت الميكم جميعا ٩٩
قل يا إيها الناس التي رسول الله البكم جميما ٢٩٢
كن لله جميعا ومع الله جميعا
الجنة: الى الزلت معك الجنة
دخلتم الجنة وما علمتم ما الجنة ذالك الييم الاخر ٢٢
فادخلوا الجنة الرشاء الله امنين د ٧
فارتدا علىاثارهما ووهبله الجنة
مثل الجنة التي وعد المتقون
كرمالجنة دوحةالجنة ١٣٩
يا آدم اسكن انت و زوجك الجنةد د
يا احمد اسكن انت و زوجك الجنة
يا موم اسكل انت و زوجك الجنةدن
جنات: بن الذين آمنوا وعملوا الصالحات لهم جنات ١٣٩
جنباً: انى حاشر كل قوم يا تونك جنبا
جند : ومعك جند السماوات والارضين ١٩٧
جنود: از فرعون و هامان وجنودهما كانوا خاطين ۵۱
ونړي فرعون و هامان و جنودهما ماکانوا يحدرون يې د
جهنم الشعدوالكاذب والديوصلة اليجهنم ٢٥٠
جعلنا جهنم للكافرين حصيرا
محونا نار جهنم ۸ ممم
واله يوصله الي جهتم ٢٠٥٠
ياتي على جهنم زمان ليس فيها احد . ١٣٣١ ، ١٣٣٠ ، ١٣٠٠
الجودي: واستوت على الجودي
جور : فاصبر على جور الجائرين
جوهو: الى خلقك من جوهر عيسى والله و عيسى من
جوهر واحد
الجيش: اني اجهز الجيش
اني مع الجيش آتيك بفتة
جىء : فجى، بالحقفهزموا

وادع عبادى الى الحق	هديث: نباي حديث جده تؤمنون ٩. m
وادع عبادی الی الحقوادع عبادی الی الحق نزل	عَلَ اللَّهُ حَدِيثَ الزَّارُلَةِ ٢٧ . ٣٠٠٥ ي
هذا تاویلرویای من قبل وقد جعلها ربی حقا ۲۸	حديد: النا الف الحديد
يستنيئونك احق هو	الالتالك الحديد
يوم يجيء الحق	فيصرك البوم حديد
زلزلت الارض فحق العذاب تدلى	مرام على قرية المكتاها انهم لا يرجعون ١٠٢٠. ٢٥٢
فوربالسماء والارضانه لحق ٢ ١٩	حرب حرب مهيجة
قلى اى وربى العلمق لا يتبدل ولا يخفى ٢٨٧	والهمنا ان الحرب حرب روحاني ينظر روحاني٢٠
وبسلونك احق هو قل اى و ربى انه لحق	من عادى وليا فقد اذلته للحرب
حكم: حكم الله الرحمان للليفة الله السلطان . ١٩٩، ٢. ٣،	ومن عادى وليا فقد بارزته للحرب
331	حرضا: قالوا تائله نفتوا تذكر يوسف حتى تكون حرضا. ١٣
حكم الله الرحمان لخليفة الله المنطان ٢٨٢	حرقهما الله
الحكمة: يعقلك ريك بالكتاب والحكمة فشبه عليه ١٦٦	حزب: الاان حزب الله هم الفالبون ٢٧٠ ١٥٢ م
حل غضبه على الارض ٢٠٠٠ ٥٦٠٠٠٠	حسب: احسب الناس ان يتركزاان بقولوا آسنا
انى ارى الوحمان حل غضبه على الارض ٩٨ ٣	3311-34119311-177
حلل: المك المت هو في حلل البروز ٣٢	امحسبت ان اصحاب الكهف والرقيم
جرى الله في حلل الابياء ١٢٢، ١٢٣٩ ١ ١٩٦٠ ١٣١٥:	المحسبة ان اصحاب الكلف والرقيم د ٢٩٧٠
3rr	حسنا : ليزدادوا حسنا مع حسنك
جرى الله في حلل المرسلين	حسنت مُستقرا ومقاما
حم تلك آيات الكاب المبين ٢٠٢٠،١٠٠١ ٢٢٠ ١٣٢	حسنة؛ عندىحسنة هي خير من جبل ٢٥٠٠٠ ١٥٨ د د
حمد : الحمد الله الذي اذهب عنى الحزن ١٩١٤ ٢٩٥	- 100 HTML -
الحمد فة الذي اذهب عني الحزن واتاني	هصیرا: وجعلنا جهنم للکافرین حصیرا
مالميوت احد	حضوة: اجيئ من حضوة الوقر
الحَمَد فَه الذي اذهب عني الحزن واعطائي ما لم ١٧٦	لحطمة: لِتبدّن في الحطمة
الحمد فه الذي اوصلني صحبحا ۴۹۲	حفاظة: ني حناظة الله
الحمد فقالذي ابد الحق باياته	حَفْيًا : انْدَفْقْىلْرْبِيْ انْهُ كَانْ بِي حَفْيًا
الحمد فأدالذي جعل لكم العمهر والعسب ٢٠٨٠٣	حفيظ: الى حفيظك
ልጓ ፻፻፻-	حق: بل آتينا هم بالحق فهم للحق كار هون ٢٦٠ ٧٠٠٠
	الحق يشبعة موسى ورضى الله به قولا د ۸ د
الحمد الله الذي جعلك المسبح ابن مريم ٢٠٨٠٣.٣	حق علينا نصر المزمنين
359179A15A	الحق من ريك فالا تكوين من المسترين ١٩٣٦ ٩ ، ١٩٨١
الحمد للمالذي جعلك مسيح ابن مربع ١٩٩٦ ٩ ٣٠٠	19.4
الحمد فله رب العالمين	ساخبره في آخر الوقت الك لست على الحق ٢٨٨٠٠٠٠٠
حمى: حمالة الله الله الله الله الله الله الله ا	قل:ان وعد الله حق

ربنا اغفر لنا الأكنا خاطئين ١٥٦٠ ٢ . ٢ . ٢ . ٩ . ١
ربنا اغفر لنا دنوينا اناكا خاطئين ٢٢١د
نافة لقد اثرك الله عليما وإن كنا لخاطئين ١٠٥٠ م. ١
خافية: رلايخنى على الله خانية
خامدة؛ وترى الارض برمند خامدة مصفرة . ١٥٠٣ مدد
الحير: انخبررسول الله واقع١١٦٠٧١٥
رشن الخير
الحبيث: وماكان الله ليتركك حتى يعبز الخبيث من العليب
۳.۹،۱۵۳
كذب عليكم الحبيث
خودم: من خدمك خدم الناس كلهم
خديجتي: اذكر نعمتي رئيت خديجتي
اشكر نعمني رئيت خديجتي
حَدُ : حَدُ ما ولا تَحَفُّ سنعيدها سيرتها الأولى ٢١٩
وا يعنى خدالكتاب بقوة٩٦
حُدُوا النُّوحِيدِ النُّوحِيدِ يَا ابِنَاءَ الفَّارِسِ١٩٧
خذوا الوفق الرفق فان الرفق راس الحيرات٣٢٣
خر: منعاديوليا لى فكاتما خرمن السماء ١٢٣
خويت: الله أكبر خربت خيبر
خرج: ام تسلهم من خرج
خرطوم: سناخذهمن مارن اوخرطوم ۲۱۹ ، ۳.۳
ستسمه على الخرطوم
خرقوا: وخرقواله بنين وبنات بغير علم
خروا: خرواعلى الانقان سجدا
خروا لدسجداً
خزائل: انا آتبناك الدنيا وخزائل رحمة ربك
خزائن رحمة ربك
سيؤتى له الملك العظيم ويفتح على بده الحزائن ٢٨٢
لاتينسوا من خزاتن رحمة الله ٢٩٥٠
لاتينسوا من خزائل رحمة ربي٧٢٠
وان من شيم الاعتده خزائه
وتفتح على بدُّ الحزائن وتشرق الارض بتوروجا ٢٠٦٠٠٠٠٠
خصر: هوالذي اخرج مرغميك فخضر دعواك

37-1714 ·····	انی عمی الزحمان
٩	حنيفاً: اي ارنالي الله حنيفا.
	قل بل ملة ابراهيم حنيقًا
ነነነ	حولواً : ان النصاري حولواالامر
7 AT	الحنين: يومالائنين و فتح الحنين
بشاكت	حيثما: رب اجعلني مباركا ح
7431F4	كن مع الله حيثما كنت
۳۵۲	حيلة: قلما لكحيلة
	حين: فانظروا الابات حي مي
	فالنظروا آياتي حتى حين
afr	
	نصرت وقالوا لاتحين مناص
<u> </u>	وقالوا لات حين مناص
	هلاتي على الانسان حين مز
	حيوا : وإذا حيبم بتحية فحيوا
and the state of t	حيوة، تؤثرونالحبوةالدنيا و في
T144179	انحيينك-بوةطيبة
₹ ∆ 2	
ونیالآخرة۲۱ ۱۵۲۹ 	5000000
የየ	
ا آن جسن بياد vi	حييتم: واذا حيبتم بنحبة فحيو

ځ

خادمك: ربكلشين خادمك...... ۱۳۹۳ و د ربكلشين خادمك رب فاحفظني ۱۳۹۳ و د خارق: ربزد في عمري وفي عمر زوجي زيادة خارق العادة

خاصية: احافظك خاصة

خاطئين: ان فرعون و هامان وجنودهما كانوا خاطين، د ٣

ن جيلن ١٦٢٠ ٨٤٤	عندىحسنة عىخبرم
ناس وافتخار للمؤمنين و ٣	
ناس	كلنم خيوامة اخرجت لل
١٣	
3AC	متنى عليك الحبو والبركة
فيرالماكون	
مخبرالمأكرين. ١٦٠٠٠ ١٩٣٠،	ويعكرون ويعكرا فأمواللأ
	F-A41-F

5

دائوة: يتربصون عليك الدوائر عليهم دائرة السوم ١٥٨ دابر: وقطع دابر القوم الذين لايؤمنون ١٠٠٠ دار: انى احافظ كل من في الدار ٢٣٩، ٣٣٠ . ١٣٠٠ 144 1245 1119 1375 1374 1371 انى انوركل من فى الدار تجعل دارهم مملوة من الأرامل والثيبات دافع: اني انا الرحمان دافع الانيدافع: اني انا الرحمان دافع الاني داؤد: يا داود عامل بالناس رفقار احسانا ٨٢ الدير: سيهزم الجمع و ولون الدير الدجال: وإذا ملك الدجال فلا دجال بعده...... دخان: تاقي السماء بدخان مبين ١٠٠٠ تاقي السماء يوم تاقي السمام بدخان مبين م د د ، ٦١٦ ، ٦١٩ دخل: انهذا القرآن عرض على اقوام فما دخل فيهم ٢٥٢٠٠ دخلتم الجنة وما علمتم ما الجنة ذالك اليوم الاخر ٢٣ درجة: الدرجة في السماء ١٥،٠٠٩، ٢٩٨، ١٥٢٥. دد دعا : اجبب كل دعائك الافي شركائك دعا مُك مستجابدعا قد جرت عادة الله اله لا ينفع الأموات الا الدعاء ... ٢٠٩ قل ما يعبؤ بكم ربي لولا دعاء كمدا

خطاب: الدخطاب النزة
خلاف: اثره الله على خلاف التوقع
عنوها في على خلاف التوقع
خلق: اردت ان استخلف فخلقت آم ٣٠٠
اناخلتنا الانسان في يوم موعود
الت منى بمنزلة لا يطلمها الخلق
الى خلقك من جوهر عيسى والك وعيسى من جوهر
واحد
خلق آدم فاکومه ۲۹۱ ، ۲۹۹ ، ۲۰۱۰ ۳ ۲۰۱۰ ۳ ۳ ۳ ۲۰
خلقت الت ليلاونها را ۲۹۷ ،۸۳
ما ترى في خلق الرحمان من تفاوت
ولاتصفر لخلق الله ولا تسلم من الناس
خَلِيفَةُ : اردتان استخلف فخلقت أَدْم خليفة الله ٢٥١
حكم الله الرحمان لخليفة الله السلطان ١ ٩ ١٠ ٣٠٦ ١ د د ،
حكم الله الرحمان لخليفة الله المفل السلطان ١٨١
واذقال ربك الي جاعل في الارض خليفة ٧٠.٣
خليل الله
الخنزيو:كذبعليكمالحنزو
خوار: عجل جسد له خوار ١٨٦٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
الخوارق تحت منهى صدق الاقدام
الخوان: متايها الخوان
خوصَهم: قلافة تمذرهم في خوصهم بلعبون ٣٨
حوف: الاان اوليا ما شلاخون عليهم ولاهم يحزنون. دى
خير الريد الخبر
الأمام خير الآتامم. م. ٣.
اَلَامَامُ خَبِرِ الْآثَامِ
วะา
خيرلهم خيرلهم ١١٢١٦١١
رب علىنى ما هو خير عندك
رب لاتذرني فردا وانت خير الوارثين ٢٩٦ ١٩٦
ربنا افتح بيننا وبين قومنا بالحق والت خبر القائحين ٢٠٠
191
طن المؤمنون بالقسهم خيرا
عسىان تكرهوا شبًّا وهو خبر لكم

الثكالا في شركاتك
انالعذاب مربع ومدور ١٨٥
مذمالليلة كل ما دعوت ١٧٠
ماليه من ماله دفعة
ل جمله د کا ۲۰۰۰ ۲۰۰۰ ۲۰۰۰
نابقرسین اوادنی ۲۹۲۰،
Ϋ́Δ n. 4- n.
الدنيا والدين د ۱۹، د ۳۱، ۳۳، ۳۳.
ن رحمهٔ ربك
بالدئيا و ٣٠
والاخرةدعه ١٣٤ م نت
لآخرة
فى الدين تقصرون٧٠٠٠٠٠٠
r'aa
r19
ندنياوالاخوةدنياوالاخوة
رسِاوعابر سبيل ١٩٧
عن ارادات الدنياكلها ١ ٢٥٠
وَالدُّنيا وَفِي الْآخِرة ٢١٠: ٩ ٣٣.
دنيا رالدين
الدنبا والدين
خوق
الدنيا الدنيا
نسان حين من الدهو لم يكن شبتًا
142125
ابولن ينفعالا عدا الدواء. ٢٣٩
r 49
(ra 2:412

344........424.644.444.45.446.446 يحى الدين وبقيم الشرحةدر اليوم اكملت لكم دينكم ذالك: تقردنا بذالكد. د دخلتم الجنة وما علمتم ما الجنة ذالك اليوم الاخر ٢٣ ذالك بما عصوا وكاثوا يعتدون ٢٥٣ م . ١٣٠٠ و. ٢٠ 31. 1899 (MAL) ذالك نظل الله وفي اعينكم عجب ٢٠٠٦ : ١٥١ : ١٨٦ ذاهب: کلکمذاهب ذر: درني والمكذبين ٢٠٢١٠٢٠٣ و ذرني والمكاذبين اولي التعمة ذروني اقتل موسى ١٦٩ قل الله شرفركل شيء ۲۰۰۰ مناله شرفركل شيء قلىالله ئىردىرىدى خوضهم يلعبون د. ١٩৯٠١ دَرية: رب مبلى درية طبية من اعرض عن ذكري شِليه بدرية فاسقة ملحدة.... ٣٦٢ ﴿كُورْ اجْرُكُ قَالُمُ وَفَكُوكُ دَالْمُ ٣٣٠ انمالصلوة لذكري مري الثال الرحمة اول الذكر وآخر الذكر اني معك ذكرتك فاذكرني بشرهم بالماللة وذكرهم تذكيرام بيتالفكروبيت الذكر ٨٦ رجاللا تلهيهم تجارة ولا ببع عن ذكر الله ٣ ٪ عنت الدياد كذكرى ٥ ٣٠٠ ١٠. د لاابقى لك في المخزيات ذكرا لاتبقالي من المخزيات ذكرا لانبقى لك من المخزيات ذكرا ١٦ ٣٠ ١٣٩٣ ١٣٩٠ ٢٠ <u> ኃ</u>ነነ ነ በ ዓነ

ان هذا الرجل بحوح الدين

قد جاء الدين من النصرة ثم سبعود من النصرة ٢٠٠٠

هوالذى ارسل رسوله بالهدى و دين الحق ليظهر، على الدين

الماحمد اجبب كلء دعنى اقتل من اذاك دعوت: استجيب في، دفع: غثم غثم غثم له دن دكا: فلما تجلى ربه للجب دنى: دنى تدلى فكان ف **3**ሮተ፣ሞነነ دنى منك الفضل

دنيا الاعليك رحمتي فو الاآتيناك الدنيا وخزا انا فحنا عليك ابواب انت مبارك في الدنيا الى معك فى الدنيا وا تؤثرون الحبوة الدنبا و تؤثرون الحبوة الدنيا .. فكحنا عليك ايواب ال كنبت لك رحمة في ال كن في الدنيا كانك غ لاترى الله الا من تني. نحن اولياءكم في الحيه واجعللي غلبة في ال وان عليك رحمسي في وجبها في الدنيا والا ولهم بشري ني الحيوة الدهر: ملائيعليالا مذكورا الدواء: فكلممنكليا دوابا : ارجة عشر دوابا دوحة:كرمالجنة دوحةالجنة...... يخرجهمه وغمه دوحة اسماعيل ديار: ربلاتذرعلى الارض من الكافرين ديارا ٧٠٠٠

عفت الدمار كذكري ۲۰۳۵ م. ۵.۳

عنت الديار محلها ومقامها ۲۲ ۲۰ ۲۰ ۳۲۲ ۲۵ و

دُينَ: أذا جاء نصر الله . . . دخلون في دين الله افواجا . ٢٢ م

•	
TAT more merconsenses and the second	ፕሮለ
راض: الى راض سك	ية فاسقة ملحدة ٢٦٢
تموت والا راضمنكي	۲۲
راضية: يا اينها النفس المطلبة ارجعي الى ربك واضية	∴~+ \$ 7 ° € \$ 7 ° 7 ° 6 ° 7 ° 8 ° 8
ا مرضية	ىوما تاخر ٢٥٥
رافاك: سبحك الله ورافاكرافاك: سبحك الله ورافاك	ζ', Ţ \
رافعك: انىرافىك	715-514
انی متو فیک ورافعك الی ۸ ۲۰۰۰ د ۲	TATITATION TO STATE
يا عبد الرافع الى رافعك الى	CI- CTAT
يا عيسى المي مؤونيك و رافعك الي ١٨٠ م	
رب: رب اجعلني مباركا حيشاكت	ት የት · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
رب اجزه جزاء اوفي	<u>لطان۲۰۲۱</u>
رب اجعلني غالبا على غيري	A1
رب احفظني قان القوم يتخذونني سخرة ١٠٠٨	AT
رباخر وقت هذا	على ۸۵٬۹۸۰
رب اخرجتي من النار	
رب اذهب عنى الرجس وطهوني تطهيرا	4 <u></u>
رب ارحمدی از فضلك و رحمتك بنجی من العذاب ۲۲۱	T4A
ربارنى انوارك الكلية	٠
رب ارتی آیة من السماء	باعنی ۳۲۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ربارنی زلزلة الساعةربارنی زلزلة الساعة	₹3 € ************************************
رباشف زوجتي هذه واجعل لها بركات ٩٠٠٠	المتصدقين ٣٦٣
رباصح زوجتي هذه	رفواكم
رباصلحامة عمد	YY
رباغفر وارحم من السمام ١٥٠، ٩٥، ١٩٩، ١٩٩،	معلها ربی حقا ۳.۸ شده اللا ما کار در ما
	رئيت الناس يدخلون فى دين
رب انی مظلوم فاشصر ۱۰۰۰ ۱۹۹۰ و ۲۰۹۰ ۲۰۹۰ ۲۰۹	፫ ተ የ · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
رب انی مغلوب فاشصر	Υ.Α
رب توفعي مسلما والحقني بالصالحين ٢٣٠	AT 179
ربازد نى عىرى ونى عمر زوجى٢٣١	17 T
ربازدنی علیا	A9
رب السجن احب الى مما يدعونني اليه	307 (5 · 7 · · · · · · · · · · · · · · · · ·
رب سلطنی علی النار	ق دامل الخيوات ۳۲۳ د د د د د د د د د د د د د د د د د د د
ز رب علمتی ما هو خبر عندك ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۵ ۵	ى راسى فى ھذا الكيف

ليس الذكركا لا نشى من اعرض عن ذكرى نبيليه بذرية فاسقة ملحدة ... ٢٩٠ من اعرض عن ذكرى نبيليه بذرية فاسقة ملحدة ... ٢٩٠ ورفع الله ذكرك ... ٢٩٠ د ١١٥ الله خوالمن الله خوالمن الله خوالمن الله خوالمن الله خوالملق والندى ... ٢٠٠ ١٠٠ ١٠٠ الني اذ الله خوالمود والعطاء ... ١٩٠ د ١٩٠ د

ر

رعوف: ازالة رعوف رحيم ... كانالله بكم رموفا رحيما أرؤيا :الليماصرفسو• هذا الرؤيا صدقت الرؤيا صدقنا الرؤيا انأكذالك نجرى بارك الله في الهامك ووحيك و يا وح اسر روواك..... هذا تاويل وؤياى من قبل وقد ج رئيت: اذاجاء نصرالله والنح و الله الراجا اڏکرنعشي رئيٽ خديجئي .. اشكر نعلى رئيت خديجلي. رثيت عصيانهم وطنبانهم راد: وازبردك بخير فلاراد لفضله الرادفة: تبعيا الرادنة..... واس: خذوا الرفق الرفق فان الرفر لولافضل الأورجت على لالف

ريناً: رينا اغفرلنا اناكا خاطين ١٥٢٠١٥١، ٣٠٥.	رېفرقبين صادق و کاذب ۲۳۵،۲۰۵۲ د ۲۲
T-A-3-3-4	ربكلششىخادمك
ربنا اغفر لنا ذفرينا ان كا خاطئيند.	ربكل ششي خادمك رب فاحفظني والصرني وارحمني
رَبِعًا اغْفُرُلُهَا انْ كَا خَاطَيْنَ	3376777
رينا اقتح بَيننا و بين قومنا بالحق ١٩٦٠٢	ربلا تذرعلي الارض من الكافرين ديارا٢٠٥٠
رينا علجو	وب لا تذرني فردا وانت خير الوارثين ١٩٦٠٣ -
رينا فأكبنا معالشاهدين	ربلا ترنى زازلة الساعة
رينا لاتجملنا طعمة للقوم الظالمين ٢٨٠٠	ربالاتفيع عمري وعموها
رينااننا سمعنا ساديا ينادي للايسان ٢٠٠٠ > ١٠١٩ رسان	رب لاترنی موت احد منهم
ان الذين قالوا ربنا الله ثم استقاموا	ربغِنى من غنىو ٢
78	رب هيب لي ذربة طبية
ريى: انرىي قوى ندېر	سلام قولا من رب رحيم ٢٠٦١، ٢٠٦٠ و.٦٠
النامعي ويي سيهدين	فورب السماء والارضائه لحق ١٥٥ م
رياع: مشي و ثلاث ورياع	قل ان صلوتی و نسکی و محیای و مماتی فهٔ رب العالمین ۱۳ د
رتقا : ان السموات والارضكاتا رتقا ففتقيما ا ي : ١٩٩٠	قلربزدنىعلما
ልቁኝ ÷ኮችኝ ÷ኮ√ነ ነፃነ	كالمافصحت من لدن رب كريم
رجال: رجاللاتلهيهم نجارة ولابيع عن ذكر الله ٢٠	لايهد بناؤك و تؤتى من ربكوم
ياتيك رجال توحي اليهم من السماء ٣٠٥٠	وآخر دعومًا بن الحمد فه رب العالمين ٣٩٣
ينصوك رجال توحي اليهم من السماء ٢٩، ١٩٥، ١٩٥٠	والحمد فأدرب العالمين
ודניוזויאון	وحىمن رب السموات العلى
لايموت احد من رجالكم	ولم يبق الهموم لنا فانا توكلنا على رب العباد ٢٦٣
الرجل: ان هذا الرجل يجوح الدين	رُبُّ : رباشعثاغبرلواقسمعلىالله لابره ١٨١ د
بركة زائدة على هذا الرجل	يىك: ان ربك فعال لما يريد بريد وياك الماريك فعال لما يريد
كبرعند الله موت هذا الرجل ٢١٨	اني الاريك
ليحمله رجل	عسى ان بِعثك ربك مقاما محمودا ١٥٦٠١٢٦
وقالوا لولانول على رجل من قريتين عظيم	ما ودعك ربك وما قلي
ردالشعليهم رجل من قارس	وسوف مطيك وبك فترضى
رجلکبير	وكان ربك قديوا
الرجس: رب اذهب عني الرجس و طهرني تطهيرا ٢٣	ويرضى عنك ربك ويئم اسمك
انما يربد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت ١٥٨٣.	يعقلك ربك بالكتاب والحكمة
39313911313	جامك ربك الاعلى
الرحمان: الاالرحمان فاطلبني تجدني	انى انا ربك الاعلى ٢٣
انى امرت من الرحمان فاتونىد	انى انا ريك الرحمان ذوالعزوالسلطان ١٣٣
انى اما الرحمانمدد	انى انا ريك القدير لامبدل لكلماتي ٣ ٦٣ ٣
الى الما الوّحمان اقدر ما اشاء	ربكم: مزربكم عليكمدى

الرحى بدور ويتزل الفضاء	اني اوي الرحمان حل غضبه على الارض ٩٨ -
رد: انالاً ين كفرواً وصدوا عن سبيل الله ردالله عليهم . ي د	انی اما الرحمان ثمانی انا الرحمان
ردالله الى٩٣٠	اني انا الرحمان دافع الاذي
ردائها روحها وريحانها ۲۲۲ ۲۲۳	انى امّا الرحمان دواللطف والندى ٣١٠٠٣٨٢
ردعليها روحها وربحانها	انى انا الرحمان لا يتحاف لدى المرسلون
رد عليهم رجل من فارس	انى مع الرِحمان نى كل حالة
رد دې البها روحها وروحانها ۲۸ ۳ م. ۲۸ ۳	كتاباللهالوحمان 🔨
رددنا المكالكرة الثانية	ىيدى ئاك الرحمان شيئا
الرحيل نم الرحيل والموت قريب	الرحمان علم الفرآن د ۳: ۱۲۸، ۱۹۳: ۱۹۹: ۲۱۵،
	ata ·
الرحيم: آمنا من الله الرحيم ٢٠٨٩.	رحم: رحم الله
وراق: ان الذين اتقوا والذبن آمنوا لهم مففرة و رزق كرم ٣٣٣	رخمك الله د د د
انىمىمكىرەرزقك	رحماء: محمد رسول الله والذين سمائده وعلى الكفار
رسلم: كتب الله لاغلينانا ورسلى ۴،۱،۳۹۹ م.۸،۳	رحماه بينهم ٣٠٠٠ رحماه بينهم
رسول: ان خبررسول الله واقع ١١٦٠٦١٠	رحمة: اتقنط من رحمة الله الذي يربيكم في الارحام وي ر
انا اوسلنا اليكم رسولا شاهدا عليكم كما ارسلنا الي	انزل الرحمة على من اشاء
فرعون رسولا	انزُل فيهاكل رحمةدوم
ائى مع الرسول اجيب	خزاتن رحمة ريك ۴۹
اني مع الرسول اقوم	كبُّ الله على نفسه الرحمة
انی مع الرسول اقوم و افطر و اصوم۳۱	نزلت الرحمة على الثلاث العبن وعلى الاخربين
اني مع الرسول اقوم و اقصدك واروم ٢٠٧٠	3471337174
اني مع الرسول اقوم ولن ابرح الارض الى الوقت المعلوم ١٨٦	غرست لك بيدي رحمني وقدرتي
اني مع الرسول محبط	فانظروا الى المارر حمة الله
يلغت قدم الرسول ه. ٥٩ هـ	فيمارحمة من الله للمت لهم
صدن الله ورسولة ٥٠	كنبت للدين امتوا رحمة في الدنيا وكنبت الدرحمة في
قل بالجا الناس التي رسول الله اليكم جميعا ٢٩٢	الدنياو الأخرة
وماكا معذبين حتى شعث رسولا ١٦٢٠ ٣٦٢٠	لاتيئسوا من خزاتن رحمة الله ٢٩٥
يا لميتني اتحَدَّت مع الرسول سبيلا	نزلنا على هذا العبد رحمة
رشنالخبر	نزه في رحمتك و صدقك ووفاعك
رضوان: ارىرضوانه	وان عليك رحمني في الدنيا والدين
رضى: الحق بشيعة موسى ورضى الله به قولا ٥٨٥.	وما ارسلناك الارحمة للعالمين ١٠٠٨.١٣٠ ٢٠٠٥
عيد الفادر رضي الله عنه	هذا من رحمة ريك ٢٩٣
رطباً: هذ اليك بحذع النخلة تساقط عليك رطبا جنيا . ٣٦	فاحبيناه برحمة منا
الرعب: سنلقى في قلويهم الوعب، ٣٠١ : ٨٥ ، ٣٩٢ ، ٢٩٣	رجى: انت سى منزلةر حى الاسلام
و خب مستى مى مونهم بوخب، ١٠٥٠، ١٠٠٠، ١٠٠٠، ١٠٠٠، ١٠٠٠، ١٠٠٠، ١٠٠٠، ١٠٠٠، ١٠٠٠، ١٠٠٠، ١٠٠٠، ١٠٠٠، ١٠٠٠، ١٠٠٠، ١	ار بی د. دی. را دادی الرحی:دوروینزل(الفضاء ۲۸۷ - ۳،۷۰۲۸۲

843
تعبرت بالرغب ٧٠
رعد: نيه ظلمات ورعد و يرق
رفع: رئست وجعلت مباركا
رنعه الله حجة الاسلام سي
ورفعنا لك ذَكُوك ٣ ١٦٢٢٠ ٣ ٢٦٠٠ ٣٠٠
رفق: خذوا الرفق الرفق فان المرفق راس الخيرات ٣٢٣
با داود عامل بالناس رفقا و احسانا
وفيع: الى معك يا امام وفيع القدو
رقيم: ام حسبتمان اصحاب الكهف والرقيم د ٨
انزلناه على وقيمة من موسى
ركل: ركل وركل وركل
رکل دوکی فطویی لمن وجد و رأی ۲۹۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
الرماح: برزما عندهم من الرماح ٥ ٢ ، ٨ ٥ ٥ .
رمی: ما رست اذرمیت ولکی الله رمی د ۱۹۳۰ : ۱۹۳۰
روح: الاان روح الشقريب
ریے معماری میں واقع انت سنی بمنزلة روحی
ائىرددتالىيما روحيما و رجعانها ٣٦٠
انى مع الروح اتبك بغنة
اني مع الروح معك رمع اهملكد.
رد الجيما روحها ورجانها
رددت اليها روحها و رمحانها ۲۲۸ : ۲۸۸
لاقينسوا من روح الله - ان روح الله قويب ٣٣٩٠١٢٧ ٣
تلخت نبك من ادني روح الصدق ٥٤٠ ٢٠
ولاتيش من روح الله ۱۹۵۲،۲۹۵ د ۲۰،۰۱۹
يلقى الووج على من يشاء ٣٣ د ، ٣ د د
ا الروم: غلبت الروم في ادتى الارض ٣٦٠٠٣١٧
ريب: وانكتم في رب ما نزلنا على عبدنا ٢٦.
747 - 379-677
ريح: اني اجد ريح يوسف لولا ان تفندون ٢٦٩
ے۔ انی لاجد ربح پوسف لولا ان تفتدون ، ٦٠ د ، ١٥ د م
<u>ز</u>
زاد الله عمرك

الساعة: الني زلالة الساعة ١٦٠ - ١٦٠ مـ ١١٠ مـ ١١٠ مـ ١٦٠ مـ ١٦٠ مـ ١٦٠ مـ ١١٠	سوال سوی ۵۰ ۲۰۱ ، ۲۹ ، ۲۹ ، ۲۹ ، ۲۹ ، ۲۹ ، ۲۹ ، ۲۸ ، ۲۸	قالوا ساحركذ اب
الساعة: ارنى زائة الساعة الربي زائة الساعة: ارنى زائة الساعة: ارنى زائة الساعة: ارنى زائة الساعة: ارنى زائة الساعة المناعة ال		
الساعة: ارنى زازاة الساعة ١٦٥ ، ١٦٥ ، ١٦٥ كالشعبية كالشعبية كالشعبية كالشعبية كالم زازلة الساعة ١٦٥ ، ١٦٥ كالشعباء كالم زازلة الساعة ١٦٥ ، ١٦٥ كالف زازلة الساعة ١٦٥ ، ١٦٥ كالم نازلة ألم نازلة كالم نازلة كالم كالم نازلة كالم كالم كالم كالم كالم كالم كالم كالم		سار: طویی لمن سن و سار
المسقوات التي الإن المنافعة من المنافعة المنافعة المنافعة من المنافعة من المنافعة من المنافعة ا		الساعة: ارنى زلزلة الساعةد ٢٠٠٠ م. ٢٠٠٠
السفها : سيفول السفها ما ولهم قل الفاطم المناه الم		اريك راولة الساعة ١٦١ - ١٦٢ - ١٦٢ - ١٦٢ - ١٦٢
السبت الذين اعتدوا منكم في السبت الذين المنتم و السبت الذين المنتم و السبت الذين المنتم و السبت الذين الذين المنتم و السبت الذين المنتم و السبت الذين المنتم و السبت المنتم و		
السبت: الذين اعتدوا منكوني السبت الذين اعتدوا منكونية: وكل حالك الاس تعد في سفيني 1.7 منينة و سكينة: وكل حالك الاسبقة المنافقة الذين اعتدوا منكونية منينة و سكينة: سفينة و سكينة: وكل المنافقة وكل		زارلة الساعة ٢٩٩٠
السفية وسكينة وسكينة وسكينة وسكينة وسكينة وسكينة وسكينة وسكينة سبحان الذي الذي المرى بعيده ليلا ١٩٠٣ م ١٩٠		
سبحان الذي اسرى بعده ليلا ١٩٠٠ ١٣٠٠ ١٦٠ السفيه : لا يصدق السبعة الهلاك ١٩٠٠ ١٩٠٠ ١٦٠ ١٦٠ ١٦٠ ١٦٠ ١٦٠ ١٦٠ ١٦٠ ١٦٠ ١٦٠ ١		السبت: الذين اعتدوا منكم في السبت
سیحان الله تبارك و تعالی را د تجدك . ۱۹۵۵ میلات میلات تسفیده و سیکینه تسفیده و سیکینه تسفیده و سیکینه تسفیده و سیکرنه تسفیده و سیکرنه تسفیده و سیکرنه تسفیده و سیکرنه تسفیده و تعدیل الله تعدیل الله الله و تعدیل ال		سيحان: سيحان الذي اسرى بعيده ليلا ۲ ۲۰ ۲۰ مور
سيحان الله المنافر و المن		
سلام: ثميرد البك السلام	2.8	
سيحانه و تعالى عما يصفون ٢٠٠٠		سيحان الله ٢٠١٦
سيحك الله ورافاك ١٩٦٠ م.د د سلام على امرك صرت فانزا ١٩٥٠ م.د د ١٩٠٠ م.د د ١٩٥٠ م.د د		سيحان الله انت وقاره
سلام على الموك صوت قائزا		سيحانه و تعالى عما يصفون
سلام عليك جعلت مبارة ٢٩٦ مسلمين ٢٩٦ مسلام عليك جعلت مبارة ٢٩٥ مسلمين ٢٦٥ - ٢٦٥ مسلمين ٢١٨ مسلمين السلام عليك السلام عليك ٢٠٦ مسلم ٢٠٦ مسلم		
لن وحمل الله المان على المؤمنين سبيلا ٢١٨ السلام عليك المواهيم		[Section 1997 1997
	سلام عليك يا ابراهيم	
والمستبين المبين المجرامين المستبين المبين ا		الم المام و
	سلام عليك	CHAIN TO THE CONTRACTOR OF THE
سلام عليكم طيتم فادخلوها د ١٠٠٠ سلام عليكم طيتم فادخلوها د ١٠٠٠ سلام عليكم طيتم فادخلوها	سالام عليكم طيتم فادخلوهادي. ٢٠٠١	ست: يقضى امروقى ست ١٨٤
سبعدا: خروا على الأذقان سبعدا		سجدا: خروا على الاذقان سجدا
خرواله سجدا ١٦٣ مند	337	
يخرون سجدا رينا اغفر لنا اما كما خاطئين ٢٦٢٠ السلام عليكم	السلام عليكم ١٣٢٦ . ١٣٧٨ عليكم	خرون سجدا رينا اغفرانا اماكا خاطين ٢٩٢
سيحلنا : كاب سيجلناه من عنديًا ١٣٦٠ من المرافولا من رب رحيم ٢١٠١٠ ٢٠١٠ ٢٠٠ ١٠٦٠ من	No. 10 March 1	سجلنا : كاب سجلناه من عندنا
السجق: وب السجن احب الي مما يدعونني اليه ٥٩ ١ ١ ١٣ ٣ ٣ ٣ ٢ ٢ ١٠ ٢ ٢ ٢ ١٠ ٢ ٢٠ ٢ ١٠ ٢ ١	1-3-43-ም-ሞ ቶች -ሸግሞ-ኖሮም-ምነነ	السجن: وب السجن احب الى كما يدعونني اليه ٥٠
محر: افالون المحر و الم بَصرون علام البراهيم	مسلام با ابراهیمده	سحر: افالزن السحر و الم بَصرون
ان هذا الاسحريوش	سلام	
وان يروا أيَّة بِعرضُوا ويقُولُوا سنحر مستر ١٩٥٠، ٥٥ مالاما سلاما سلاما سلاما ٢٢٠		a 1988 - aras - aras - aras - aras 1988 - ar - a ras 1987 - [1
يقولوا سحر مستر قللي الارض والسماء قل لي سانع ٢٣٩		
1.1		سحق: فسحقهم نسجيقا ٢٦٦ (٣٨٩)
قد بعد وامن ماء الحياة فسحفهم تسحيقا ٢٥ قلنا ما تاركوني بردا و سلاما على ابراهيم ٢٩		
man of the first of the first transfer of th		
المادد كاشراب المستحدوسي فتحران برج و		
مر: أنا نكثف السرعن ساقه		سر: انا فكشف السرعن ساقه

ستمع: سمع الدعاء
سمع الأدانه سميع الدعاءدے
سىمىت: سميك المكركل
سميتك المتوكل ٢٠٢٥ م ١٩٦٠ م ١٩٩٠ ٢ م ١
سن: طويي لمن سن و سار
سُنَةَ: اطلعالله على همه وغمه ولن تجد لسنة الله تبديلا ٢١١
ان تجد السنة الله تبديلا
سَنَة : بعد سنة واحدة
سنينا: ثالين حولاًاو تزيد عليه سبينا
سهام: ان المنايا قد تطيش سهامها ٣٥٠٠
از المعايا لا تعليش سهامها ٢٥٠١ ٥ ٥ ٢٠٠٠ ٥
سهولة: انيانا الرحمان ساجعل لك سهولة في امرك ٣٣٣
ساجعل لك سهولة في كل امر ٢٠٢٠ ٢٠٠ ٥ د د
الم نجعل لك سيولة في كل امر ١٨ نجعل لك سيولة في كل امر
ولنجمل لك سهولة في كل امر ١٦٣٪
السهيل البدري
سوم: اصوف عنك سوم الاقدار ۸۸۵
اللهماصرف سوء هذا الرؤيا عني ٢٢٢
يغربصون عليك الدوائر عليهم دائرة المسوء ١٠٥٨ ١٠٥٠ ٣٠٣
سواء عليهم الذرتهم الم تنذر هم لا يؤمنون ١٥٠٠
سوف: سوف بعطيك ربك فترضى ١٢٥١٣٠٨
من قام للجواب وتنمر فسوف برى انه تعدم و تذمر ۲۲۰
سيؤتى له الملك العظيم ويفتح على يده الخزائن ٢٨٦
سيبدى الامرونسفن نسفا
سيد: صلعلي محمد والكعمد سيد ولد أدم وخاتم النبيين
J () ()
سُیرَت: ولوان قرآناً سیرت به الجیال
سيُرة: خذها ولا تحف سنميدها سيرتها الأولى ٢١٩
خدها ولاتخف سنيعدها سيرتها
ا میشهر داده داده داده داده داده داده دا
سيغلبون: غلبت الروم في ادنى الارض وهم بعد غلبهم
سيغلبون ۱۸۲۱م ۱۸۳۱ میداد
وهم من يعد غليهم سيغلبون ١٦٣٠ عليهم

TTT	سلطان الثلم
النارالنارالنار	10.000
يا فاالبركات ١٥١٥٠ ١٩٠	1900 900 000 PRO
ቸነሮ ····	ملعان منا أهل البيث
rar	
ند۸	
ن الساءن	
سممن المسعاء	
ما هوسعی ۱۳۲:۲۳۳ د	الارض والسماء معك
رائستام ۱۳۵۰	
السباء	
نيك	
ارضا	ائى معلى فى المسماء والا
T 4 A	
199169	
اله لحق ١٥٩	
ماء ما يرضيكده	
ل لى سلام ٢٣٩	
33-379	
تَقْوَرُلُ مِنَ السِّمَاءُتَقَوْرُلُ مِنَ السَّمَاءُ	
السعاء	
من السماء و ١٩٩	
1AA	
ييه	
19	
رضيك	
من السماء	باتيك رجال وحياليهم
T12	50000 LSS 92
م من السماء	[- [- [- [- [- [- [- [- [- [-
سن۲۱۲	
الارض كانا رتقا فتنقيما	السموات: انالسموات
2774	ተ ዓ ዓ ና ተ - የ ዓ ገ - ነ ዓ ዓ
ارضينا	معك جند السموات والا
لعلى ٢٨٤ ٢٠٠٤	وحى من رب السعوات ا
ومن في الارض	يسبح له من في السموات

شاهدة الماارسلناهشاهدا ومبشرا وتذيرًا
رينا فأكينا مع الشاهدين
هذاشاهد زاع
شجو: فلاوريكالإرسون حتى بحكوك فيما شجر بينهم
T.1
شديد: والفشديد العقاب
شر: فوقاهم الله من شر ذالك البوم
وعسىٰان تحبوا شيأً وهو شرلكم
شرالاين انست عليهممريم
شرفنا: شرفنا بأكرام منا
شرفنا بكلام منا
الشرق: انى ملكت الشرق والغرب
شركاع: اجيب كل دعاتك الافي شركاتك ٢٦٠ . ٢٠
الشريعة : يقيم الشرعة وبحى الدين
شعائر : الدالعما والمروة من شعائر الله ١٦٣٠ ٢٦٣
شفًا : وكشم على شفا حفرة من النار فانقذكم سها ٢٩٣ ، ٢٩٣
شفاء: وإن كنم في ربي مما نزانا على عبدمًا فاثوا بشفاء من
77
شفتيك: بالحد فاضت الرحمة على شفتيك ١٥٨١٥٣
شفيع الله
شكرالله سعيه
그 게 하는 나는 그는 그를 다 그 그는 모든 모든 그는 후
شهادة: قل عندى شهادة من الله فهل اللم مسلمون ٢٠
قلعندىشيادةمناقه فهلاشم تؤمنون ٥٠٠٠
قل عندى شيادة من الله فهل اللم تؤمنون ي. م لاتقبل منهم شهادة
قلعندى شهادة من الله فهل اشم تؤمنون ٥٠٠٩ الانقبل منهم شهادة شهيدا: وجنا بك على مؤلاء شهيدا
قلعندى شهادة من الله فهل اشم تؤمنون ٢٠٠٠ لانقبل منهم شهادة
قلعندی شیادة من الله فیل اشم ترمنون
قلعندی شهادة من الله فهل اشم ترمنون
قل عندی شیادة من الله فیل اشم تومنون
قلعندى شهادة من الله فهل الشم تؤمنون
قلعندی شیادة من الله فیل اشم تومنون
قلعندى شهادة من الله فهل الشم تؤمنون

ش

الصاعقة: اني انا الصاعقة
صالح: اله عبد غير صالح
صبرة الفئة عينا فاصبركما صبر اولوالعزم ٨٦ .٨٦
377: TIA : TI4 : T . T I T 97 : 193 : 19:
واستعينوا بالصير والصلوة ٦٥
واصبرعلي ما مقولون
فعيرجيل
صدق: صدقالله ورسوله ٢٠٦ (٢٩٦ - ٢٠٦
صدقت الروبا ٢٥٠
صدقنا الوؤوا الاكذالك نجزي المتصدقين٣٦٣
الفنعة والصدقات
لاتخف صدقت نولي
الصديق: رعلت ان الصديق اعظم شانا و ارفع مكانا. ٢١٠
ان الصديق والغاروق وعثمان كانوا من اهل الصلاح ٢٠٩
صراط الك على صراط مستقيم. ٢٦: ٣٢١ :٣٠٦ : ٣٢١
الكلن المرسلين على صواط مستقيم٣٩٨
صوت: سلام على امرك صرت فاتزا
الصفا: ان الصفا والمروة من شعانر الله ٢٥٣
الصفة: اصحاب المفتوما ادراك ما اصحاب الصفة ج
صل: وصل على محمد
صل على محمد وآل محمد سيد ولد آدم
صل على محمد وآل محمد سبد ولد آدم وخاتم النبيين. ٦٠
صلى الله علبك وعلى محمد
انا اعطيناك الكوثر فصل . ٢٠، ٣٣٣، ١٣٩٥، ٣٣٩،
<u>ልል</u> ላ ሩልነም ናቸም -
الصلاح: ان المديق والقاروق وعشان كانوا من اهل الصلاح
1.4
صلحاء: بصلون عليك صلحاء العرب وابدال الشام ١٢٩
صلُوة: اقمالعملوة لذكوى
صلوتك خيروايقي ـ ان صلوتك سكن لهم
صلوة العرش المي الفرش ٢٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
واستعينوا بالصبر والصلوة
صنيعة: وانه صنيعة احسان الحضرة ومطبة نبلبغ الناس٢٩١

الها امرياادا ارديا شيئا ان فقول له كل فيكون . ١٠٢٥٠ ت الفا امرهاذا اراد شيئا ان مقول له كل فيكون ... ٢٥١٥٦ ٣٠ عسى ان تكوهوا شئيا وهو خير لكم فالوا از الفسير ليس بشيء قلىللله ئىم ذركل شىء قل رب انی اخترتك علی كل شیء ٣١٩ لااله الاهوبعلم كلشيء ٢٨٠ : ٣٠٠ ٢٠٠ ٢٠٠ لانبقى لك من المخزيات شئبا لقد جنت شنها فرما ي المتعلم ان الله على كل شيء قدير ٢٩ والله خير من كل شيء ١٠ د د وانامن شيء الاعنده خزاعه ولانبقى لك مَن المخزمات شبيا ولايصلح شيء قبل اصلاحه بدىلاد الرحمان شيّا ٢٦٨ شيباً: الهسيجعل الوادان شيبا شيعة: الحقبشبعة موسى ورضى الله به تولا مدد الشيخ: ما ضل الشيخ وما غوى الشيعًان: الله لقد ارسلنا الى امم من قبلك فزن لهم الميطان المسالين المس ما انت ان تَعْرَك الشيطان قبل ان تغلبه الشياطين، هلانبكم على من تنزل الشياطين ٣٠،٠٣٠ من

ص

طبب متبول الرحمان ۲۲. وماكان الله ليتركك حتى بعيز الخبيث من الطيب ٢٠٠٠٠٠٠ طيبة: رب هبلي ذرية طيبة الحيينك حبوة طبية الحيينك حبوة طبية الطير: با جبال اويي معه والطير ٢٧٧ ١٣٧٤ . د د الطَّالَمُ: وقبل بعدا للقوم الغالمين٣٠١ ويعض الظالم على يدبه ظفر: ظفرميين..... ٢٠٧١ ٣٠٠ طَقُر من الله و فتح مبين ٢٣٦١ ٣٣١ ظفروقح مناهههناه بالمستعمر المعالم ظفركم الله ظفرا مبينا ٢٣٦ طلم: جحدواها واستِقتها انفسهم ظلما وعلوا ٢١٦٠٣٠٠ ظلموا وازالله على نصرهم لقدير٣٦ لاتخاطبني في الذين ظلموا الهم مغرقون ٣٠٨ ، ٣٠ والذين أمنوا ولم يلبسوا ايعانهم بظلم ٧٠٠٠ وسيعلم الذين ظلموا اي منقلب يتقلبون ٥٠٠٠ ٢٠٠٠ ولا تخاطبني في الذين ظلموا ١٦٤ ١٣١٥ ٨٠٣١ ٥٣٠٥ طلمات: ظلمات الابتلاء فيه ظلمات و رعد و يرق ظن المؤمنون بانقسهم خيرا طهورك ظهوري عام م عابر: كن ني الدنبا كالمك غرب او عابر سبيل ١٩٠٠٠٠٠٠ عاج: رينا عاج عادة: قد جرت عادة الله الله لا يتفع الاموات الا الدعاء ٢٣٩ عادى: انەكرىمقشى امامك وعادى لك من عادى 33746746.A------اندكرىم تشى امامك وعادى من عادى ٣٦١ عارض: اشراق العارض بعد اصلاح العارض..... ٢٣٠

عاصم: لاعاصم اليوم الاالله

ض

ضافت الارض بما رحبت من ۱۲۰۶۸۲ من منافقت الارض بما رحبت منافقال مات ضال هاشا منافقا منافقا منافقات المنافقات ا

ط

طول الله عمركطول الله عمرك

طيب: احلىدالطيبات ١٩٥

عبخل عبخل	مالهم من الله من عاصم
عجيب: دالك فضل الله وفي اعينكم عجيب ٢٨٢ : ٢٨٥	العالم: انا سننذر العالم كله ٩ ٣٣
شانك عجبب واجرك قريب ٢٥٠ ١٩٥٠ ٨٠٠٣	نعلم الامر وانا لعالمون
قل هوالله عجيب ١٣٨ ٥٦٠ ٥٨٠ ١٩١٠ ١٧٢٠ ١٩١٠	العالمين: انى فضلك على العالمين
১৯৭ - ৫ - ۸	الحمد فأدرب العالمين
العدا: بعصمك الله من العدا ويسطو بكل من سطا ٥٥	قل ان صلوتي و نسكي و محياي ومماتي الله العالمين ١٣٪
المدودُ انا تجالدنا فانقطع المدوو اسبابهد٢٠١٠	وآخر دعونا از الحمد الله رب العالمين ۴۹۳
الله عدوالكاذبواله يوصله الىجهنم ٢٥٥	وائي فضلتك على العالمين ٢٩٥٠ و ٩٠٠ و ٢٩٥
عدولي وعدولك	وما ارسلناك الارحمة للعالمين ٢٠٨٠ ٢٠٠ ١٣٠٥ من
عدوانا : يا سبح الخلق عدوانا	وأتَّاني مالم يؤت احد من العالمين ٢٦٥
العذاب: امم حق عليهم العذاب	عام: انا نجد الوارثين في كل عام يتزايدون٣٩١
وقت الابتلاء ووقت الاصطفاء ولابرد ونت العذاب	العامة: مناناس والعامة
المعرب بدعون التابدال الشام وعياد أنه من العرب	عامل: قل اعملوا على مكانتكم انى عامل ١٩٩٠ > ١٥١٠٥ د د
يصلون عليك صلحاء العرب وابدال الشام	يا داود عامل بالناس رفقاً وُ احسانا
عوش: ان ذاالعوش يدعوك	عباد: ادع عبادي الى الحق
انت منی بعنزلة عرشی ۲۰۰۰ ۱۳۲۱ ۱۳۳۱ ۱۳۳۹	انافهٔ سع عباده پراسیك
ጎፕ - እንሻ ለ	قل لعبادي النبي امرت وانا اول المؤمنين ١٧٥٥
تصلى عليك الارض ويحمدك الله عن عرشه ١٢٩	واذا سائك عبادى عنى فافي قريب
صلوة العرش الى المفرش ٢٦ ٣، ١٩ ٣، ٥٥٣	ولم يبق الهموم لنا فافا تركلنا على رب العباد ٢٦٣
يحمدك الله من عوشه > ١٩ ٢ ، ١٩ ٢ ، ١٩ ٢٠ ٢٩ ٢٩ ٢٠	ميحتبي من يشاء من عباده
ም - ሬ የተነገ የተሻም 	يدعون لمك ابدال الشام وعباد الله من العرب
عوص: ان هذا القرآن عرض على اقرام ضا دخل فيهم ٢٥٦	عبدً: السالله بكاف عبده ٢٠٢٠ ٢٠١٠ ٢٠ ٢٠٠١
عزيز: امر من الله العزيز الأكرم	1111071-00-107411
انى مع الله العزيز الأكبر ١٠٥٠ ١٥٠٠ ١٥٠٠	ان كنم في ريب مما ايدنا عبدنا فاتوا بكتاب من مله . ٢٠٣٠
تتزيل من الله العزيز الرحيم	انه عيد عُير صالح
حبا من الله العزيز الأكرم	عبدالقادر رضى الله عنه
قل ان الله عزيز ذوالاقتدار افلا تؤمنون ٨٢٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	یا عید الفادر الی معلق اسمع و اری۲
ا العسو: بعد العسريسو	يا عبد الله الى معك
عسعس: والموت اذا عسعس	عبيد : قوة الرحمان لعبيد الله الصمد
عسى : عسى الله ان يجعل بينكم وبين الذين عاديم مودة	عثمان: واظهر ربي ان الصديق والفاروق وعشان كافوا من
711+7-A	اهل الصلاح ۴.۰۹
عسى ان نكوهوا شايا وهوخير لكم ٢١٨، ٢٠،٧ ،٢١٨	عجباً: آکانالناسعجباد۲، ۳۳٪
عسى ان بيعث ربك مقاما محمودا ١٢٦٠١٦٠ . ١٢٦	عجل: عجل جسد له خوار

عليك بركات وسلام	<u> </u>
عبو:عبر	وشرلكم وعسى انتكرموا شيئا
ربلا تقبع عبري وعبرها	T1444
زادالله عمرك	741
طرل الله عمرك	ائمانتم
ا تزيد عبرك	بالأقرين ∧ ١٩٨
والد ابث فيكم عمرا من قبله افلا تعقلوني	واچىدون بە. س
عمره الله على خلاف التوقع ٢٠٩	T1A+T+1+191
عميق: باتون من كل فح عميق . ٢٩٠ ، ١٩٣٦ ، ١٩٤١ د ١٥٠١	رجل من قرئين عظيم ٦٢
ररम	175
باتیك من كل فج عميق و ۲۰ ۱۹۳ ، ۱۹۵ ، ۲۸۱ ، ۱۹۵ ،	مقامها . ۲۲ با ۲۲ با ۲۲ کان ۵
1272 (25-1272) 17 47 (572) 174	3.7:424
عدر	Met vo of the construction
عناية: عناية الله حافظك ٨٣ : ٣٠٨ ، ٣٠٨ ، ٣٠٨	٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
عَناية اللهُ حافظه	ى فان البلاء على عقبك
عند: عند ذالك اوشك الردى ٢٦٢	1/A-1/YA
عندي-سعةهي خيرمن جيلعندي-سعةه	Α¥
عندىشهادة من اللهالله	روسی: توسی
عندى معالجات	آن
ان الذين آمنوا ان لهم قدم صدق عند ربهم ٩٩ ٣	19846445
برزما عندهم من الرماح	341
ترى نصرا من عند الله	33° '6' • A
كبرعند الله موت هذا الرجل	٣٨٨
عهدا: افاتخذم عند الشعهدا فلن خلف الله عبده و ٣٠٠	رولاي <i>سى</i> ۹۸۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۲
	ارك من علم و تعلم ٢٦٠ د د د د
العوام: يا ايها الموام اتبعوا الامام	علمه الأقليلا ٢٨٦
عيسى: ان مل عيسى عند الله كمثل أدم ٢٨٣	T-A
انت اشد ساسبة بعيسى ابن مرم و اشبه الناس ٣٠٠٠	نن
التعيسى الذي لايضاع وقته	٣٠١
انی جاعلاف عیسی این مربم	ىلى ۸ چ
الى خلفتك من جوهر عبسى والك وعيسى من جوهر	317
واحد	יייייייייייייייייייייייייייייייייייייי
فرع عيسى ومن معه	T17
يا عيسى ساريك آياتى الكرى	1 N
العيد : العيد الاخر تعال منه فتحا عظيما ٥٨٦	اكرين

عسى ريكم ان يرحمكم. وعسى ان تحبوا شيئًا وهر وهوخبرلكم العشاق: الى بع العشاق .. عشقك قائم ووصلك د عشيرتك: وانذر عشيرتك عصوا: ذالكبما عصوا وكالو عطاء غير مجذوذ..... عظيم: وقالوا لولانول على ر عفا الله عنك لم اذنت لها عفت: عنث الدمار علها و عفت الديار كذكري عفويًا : إنا عفونا عنك عقبك زابقا المومة توبي تو عقل: دوعقلمتين..... علاج: هذا علاجالونت والت عَلَمَ ۗ الله ولي حنان علم الفراً الرحمان علمالقرآن..... علمالدرمان علمك مالم تعلم علمتيما هوخيرعندك علىمعند ريىلايطل رير كلبركةمنمحمد دنتبا فلالله اعلموما اوتيتممن وعلمك مالم تعلم وعلمكمما لمتكونوا تعلمو العلمي: اله هوالعلى العظيم. علمي: كتاب الولى ذوالنقار ع على: على اصوله القديم.... علىشكوالمعائب على مشرب الحسن عليماً: اليسافة عليما بالث

الغفور؛ بسمالله الغفور الرحيم
غلام: اصبر مليا ساهب لك غلاما زكيا
انا ئېشىرك بغلام حسين
)
انا مُشرِك يغلام حليم ٢٢٢ ٦١٩
بشرى لك با غلام احمد
ساهب لك غلام زكيا
غلبت الروم في ادني الارض وهم بعد غلبهم
سيغلبون ١٨٢١٨ ١٨٢٠ مم ١٨٢١٨ م
عَلَيةً: لك الفنح ولك الغلبة
واجعل لي غلبة في الدنيا والدين
غليظ: ولوكت فظا غليظ القلب لانقضوا من حواك ٩٠
عقم: الى منجيك من الغم ٢٠٠٠
وب نجتي من غمي٩
صافيناه ونجيناه من الفم
تجيناك من الغم
شجيهما من الغم
سِجيك من الغم وكان ربك قديرا ١٣٥
الغيث: هوالذي بنزل الغيث س بعد ما قنطوا ٢٩٧٠
وإنها غيث من اللهالله عيث من الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله
غير: افلايدبرون امرك ولوكان من عند غير الله ٩٣
ان الصابرين يوفي اجرهم بغير حساب
اله عبد غير صالح
انى انا الله فاعبدتى ولا تستعن من غيرى٣٠٦
رب اجعلني غالبا على غيري
عطاء غير مجذوذ ٢١٨ ٠٣ ،١٠٢٩
قان المهدى بهدى الى امور لا بهدى اليها غيره ٢٠.٣
قل لوكان الأمر من عند غير الله لوجدتم فيه اختلافا
T11+177
قللوكان من عند غير الله لوجدتم فيه اختلافا كثيرا
24/4/6.T
قل لوكان من عند غير الله لوجدوا فيه اختلافا كثيرًا ٣٠.٥
لايتبل عمل متقال ذرة من غير التقوى ٢٠٥٠ ٢٠٥
وخرقواله بنين وينات بغير علم
وعد غير مكانوب

اليوم يوم عيد المعرف يوم العيد والعيد اقرب ٢٠١ عين الرحمة على الثلاث - العين وعلى الاخريين ١٠٠٠ عين الرحمة على الثلاث - العين وعلى الاخريين ١٦٥٠ ترك المعين وعلى الاخريين ١٦٥٠ ترك العين وعلى الاخريين ١٦٥٠ ترك العين المعين وعلى الاخريين ١٦٥٠ ترك العين المعين الم

ع.

غاسو الله . TC3:TC7..... الغاشية: يوم تاتيك الغاشية بوم تنجوكل نفس٢٦٠ الغافلين: وترى الغافلين يخرون على المساجد الغالب: الاان حزب الله هم الغالبون غالب: والله غالب على امره ٦٠ واله غالب على امره ولكن أكثر الناس لا يعلمون ٣٠٠٣ رب اجعلني غالبا على غيري غشمغشمغشمله دفع اليه من ماله دفعة غدا: آتيك غدا.....عدا ولا تقولن لشيخ المي فاعل ذالك غدا غوست: اذكر عليك نستى غرست لك بيدى ٢٧٨.... غرست لك يدى ورحمتي وتدرثي ١٩٩١ غرست لك قدرتي بيدي د٣١٥ غرىب:كرفى الدنيا كانك غرىب او عابر سبيل..... ١٩٧ غضب: افاغضبت غضبت ۱۵ م ، ۲ ، ۲ ، ۲ م م ، ۲ م م ان الذين بعدد ون عن سبيل الله سينا الهم غضب ١١٦٠٢٤ غضيت غضبا شديدا عُفُومَتِ: اعمل ما ششت فاني قد غفوت لك م ٨ اعدلوا ماشتم اني غفوت لكم

حجة قائمة وقع مبين	ومن بينغ غير الاسلام دينا لن يقبل منه ٢٣
ظَفْر مَنْ اللَّهُ وَفَيْحَ مِبِينَظَفْر مِنْ اللَّهُ وَفَيْحَ مِبِينَ	ومن بينَّع غيره ان يقبل منه
العيد الاخر تنال سدنحا عظيما	يينوت يغير مرض ١٩٣
تحالولي فتح ٢٩١٠ د ٢٩١ د ٢٩١ د	وم تبدل الارض غير الارض ١٨٩
تے ۔ نے	فيض: غيض الماء
فتحوظفر	غيض لذاء و قضى الامو ٢٧٦٠ ٢٧٦
فتُحنا عليك ابواب الدنيا	
قد جاء وقت الفتح والفتح اقر ب ١٧٢٠١٦٩	ف
قد جا کم اللخ	
كل الفتح جده ٨٨٠٠	لَقُسُّالُ: اذا النَّمَى الفَيَّانَ ٢٠٩
نك الفتح والك المغلبة	التوان سلام على امرك صرت فالزا
الصومن الله وفتح قريب ١٢٢٠٥٢١٤٣	اجاءها المخاص الي جدع النحلة ١٤٠٠ ، ١٢٠٠ ٢٢٠
ويشرالذين آمنوا ان لهم فتح	احفظتي: رب كل ششي خادمك رب فاحفظني والصرفي
بِمِ الاثنين و فتح الحنين ٣٩٦ : ٣٩٦	ارحمنیایرحمنی از ۱۰۳۱۳ دو
فَكَنَا : فَتَا يَعْضُهُمُ مِن يَعْضُ	احييناه برحمة منا
ونجيناك من الغمو فشاك فتونا	المعترفي: الى الله الشفاخترني
فسقنا ؛ ان السماوات والارض كانتا رتقا ففتقهما . ٧٠ ٢٩٠:	اخفها حتى تخرج
377 - 719 - 716	ادخلوا: سلام عليكم طبتم فادخلوهادر
فَسَنَةُ: النَّسَنَةُ عَلَمِنا فاصبركما صبر اولوالعزم ٢٨٠٨٣	فادخلوا الجية ان شاء الله امنين د ٢٩٠
art (r) A (r) 4 (r) 1 (r) 1 (1) 4 (1) 4 (1)	فادخلوها آمنین ۲۹۸
الفئة والصدقات	
الاالها فتنة من الشليحب حباجها	اذا سویه ونفخت فیه من روحی
كېرت نشتهد ۲۹۵	ارتداعلى اثارهما ووهب له الجنة
فيج: ياتون من كل فيج عميق ٢٠ ١ ٢٣٦ ٠ ٨١٥ . ١٥ ١ - ١٢٣٠	لفارق وما ادرك ما الفارق
يائيك من كل فيج عديق ٢٩١ - ١١٦٠ . ١٩٥ - ٢٩١ - ٢٩٥ -	لفاروق: واظهوريهان زالصديق والفاروق وعشان كانوا
·373·36·-373·6747·673·773·674	ن اهل الصلاح
3 < 人人	اروقية: فبكمادة ناروقية
فخذا: ترى فخذا اليما	الضت: فاضت الوحمة
الفرج: يانيك الفرج ١٠٠٠ الفرج: يانيك الفرج	يا احمد فاضت الوحمة على شغيّك ٢٠١٠٧، ٥١٨،
الفرش: صلوة العرش الى الفرش ٢٦٩ - ٣٦٩ - ٢٥٤ .	ان: كل س عليها فان
فرض:ان الذي فرض عليك القرآن لرادك الى معاد ٢٥٦،	مَح: اذا جاء نصر الله والفرّح و مُت كلمة ربك ٣٣
۲۵<	انا فتحدا لك فتحا مبينا ٢٠: ٢١، ١٩٩٠. ١٩٩٠ ٣٢٠ م.
فرعها: اصلها ثابت و فرعها في السماء	
	عدد الندس آیة الله واقع فقح عظیم
فرعون: ان فرعون و هامان وجنودهما كانوا خاطنين ١٠٪	جاءك الفتح كدم

فعل: قلائعجيون من فعليالله	ونړي فرعون و هامان و جنودهما ۲۰۰۰ د د
الم تركيف فعل ربك باصحاب الفيل ٩ ٣٠٠ ١ . ٣٠ . ٣٠ ٣٠	فروا: لقد جنت شيئًا فوا
<u> </u>	فزع عيسى ومن معه
قل ما فعلت الاما امرني (لله	فَسُّلُ: انت مخلوق من مانتا القديم و هم من الفشل د ١٦
فقط: انى مع الرسول فقط ٢٠٠٠	المت من ما ثنا وهم من فشل مم ١٩٦٨ . ٨٠ ٣
الفلق: فلماعوذ برب الفلق من شوما خلق	فصل: ان يومي للصل عظيم
الفلك: اذا عزمت فتوكل على الله واصنع الفلك باعيننا	جنت فصل الفنح
ووحينا	واذا جاء نصراً لله وتوجهت للصل الخطاب ۲۰۵
اصنع الفلك باعبننا ووحينا ٩٠٠٠٠٠٠٠ م	وسائزل وان يومي لفصل عظيم
اصنع الفلك باعيننا ووحينا وقم والذر ٢٠٥	فَصْل: ان فَصَل اللهُ لَآت
فتُوكِلُ على الله واصنع الفلك باعيننا و وحينا ١٩٦	ازىومىلىفىل عظيم
فوق : الفوق معك والتحت مع اعدائك ٣٠٨. ١٣١٩ . ٣٠١	اله فضل رمي الله كان بي حفيًا
was see a second of the second	جاءكالنور وهوافضل منك
فوق حميد۱) د	وني معك الفضل وي
ترزقوزمن فوقكم ومن تحت ارجلكم ٢٩ ٣	دَالكَفَمْلَ اللَّهُ وَفَيَ اعْيِنَكُمْ عَجِيبٍ ٢٠٢٠ ١٥.٥١ ١٨٢
ان الذين يبايعونك الما يبايعون الله عد الله فوق الدهم . ١٩٩٠	ربارحمنيان نضلك ورحمتك ينجي من العذاب ١٣٦٠٠
ప ్ప	سيولد لكتم الولد و بدني منك الفضل ١٧٦٠
واني جاعل الذين البعوك فوق الذين كفروا	فقىل من لدنا
وجاعل الذين البعوك فوق الذين كفرا الى يوم القيامة ٨ ٣	فقال يسبر ١٩٠٣
فهم: قفهناها سليماند٨	قل حذا فضل ربي ٢٥٦٠١٠
قبل: المتركيف فعل ربك باصحاب الفيل ١٠٣٩٩ ٢٠٣٩٠	كان فضل الله عليك عظيما
the term of the second of the	لاراد افضله الاراد افضله
ገውም ትሃዩነ ትሃዩነ ነውነት ትሮ ለዩ ትሮ ሽዩ	لولافضل التُمور حمَّه على لالقي راسي ٢٨٦
ا ق	ما انت بغضله من مجانين
	وان يردك عبير فلاراد لفضله
القائم: انت القائم على نقسه	فضلتاك على ما سواك
قاب: دنى نندنى فكان قاب قوسين او ادنى ٣٠٠ ٢٠٥٠	واني فضلتك على العالميند ٥٩٠ د ٢٩٠
قابل: المنتقابل اتيك وابل ٣٣	ونضله توم مشتأكسون
قَاتَلُهُمُ اللهُ الْمُ الْمُ وَفَكُونُ	ولقد كرمنا بني آدم و فضلنا بعضهم
قادر: قادر على الاجتماع والإجماع والجمع ١٨٩	بولد نك الولد ويدنى منك الفضل
عبدالقادر رضى الله عنه٢٦	فظًا : ولوكنت فظا غليظ الذلب
يا عبد القادر د مج	فعال: ان ربك فعال لما يوند ي ، ۱۲۹ ، ۱۲۸ م ۱۲۸ س. ۲۰ م
يا عبد القادر الى معك	انه فعال نا يريد٣٠٠
	فعال لما يويد ١٩٩
باعید الفادر انی معان اسمع و اری ۲۵،۹۹۰	

وفالوا انجمل فيها من يفسد فيها ٨ . ٣٠ ٨ ، ٣٩ م ٩٠٣ هـ	الا مُعَمَّدُرُونَ وَانَا قَادُرُونَ١٨٩
وقالوا انى لك هذا د. ۲۰ ۱۲۹ ۱۷۲۰۱۹ د ه	القاديان: ١٦ انزلنا، قريبا من القاديان ٩ ٥٠ ٩ ٥٠
وقالوا ان هذا الااختلاق، ۳، د۲، د۹، د۹، ۲۰۹، ۲۰۹،	قال: قال الى اعلم الاتعلمون ٢٩٨
311·336·3C3·3CA·4C1	قال رباك انه نازل من السماء ما يرضيك ١٦٨ ، ١٩١٥
وقالوا ان هذا الاقول البشر د.٣٠٥	قال لاخوف علميكم لاغلني انا ورسلي
وقالوا ان هذا لمكر مكرتموه في المدينة	ويشرني ربي وقال ميشوا ستعرف يع العبد٢٠١
وقالوا ان مو الا افك افتري د ١٦٠ - ٢٩٠	
وقالوا الى لك هذا ٨ ٣٠٠ ١٣٠٤ ٢٣٠٤ ٨	لنهلكتكم قال لاخوف عليكم
وقالوا سيقلب الامروماكانوا على الغيب مطلعين ١٠٠٠،	اذ قال ربك اني جاعل في الارض خليفة ٢٠٠٣
٣١٩	قالت باليتى مت قبل مذا ٢٢٥ - ٢٢٥
وقالوا كتاب ممتلئ من الكفر والكذب	قالوا: وقالوا الى لك هذا ١٦٥ ٣٠٠ ١٣٩
وقالوا كذاب اشر	وقالوا ان هذا الااختلاق
وقالوا لات حين مناص ٢٠١٩ د ١٦٢٠	وقالوا ان موالا افك افترى
وقالوا لمست مرسلا	وقالوا لات حين مناص ووالوا لات حين مناص
وقالوا لولا نزل على رجل من قرمتين عظيم ٢٠٦٢ ٩ ٢٠٤ ٣	قالوا اتجمل فيها من يفسد فيها ٨٠ ٣٠، ٣٠٥
وقالوا ما سمعنا بهذا في آباءنا الاولين	قالوا ان التفسير ليس بشيء
وفالوامتي الوعد	قالوا ان هذا الا اختلاف د ۱۹ د ۲۰۱۰ ت ۳۲۱،۳۰۰
وقالوا من ذاالذي يشفع عنده	211:225
قبس: لعلى آئيكم منها بقيس او اجد على النار عدى. ٢٠٢٠	قالوا ان حدًّا الا قول البشر ي. ٣
قبل: كالله الرسلنا الى الم من قبلك فزن لهم	قالوا ان هذا لكر مكرتموه في المدمنة ٢٩٠
الشيطان	قالوا ان هوالا انك افترى
فاجاءها المخاص الى جذع النحلة - قالت اليشي مت قبل	فالوالى لك مذا
18.75% 9.4 9.5 9.5 9.5 9.5 9.5 9.5 9.5 9.5 9.5 9.5	اذا جاء نصر الله الست بربكم قالوا بلي ٣٠٠
هذا وكت نسبا منسيا و د	فالوا تاشقت واتذكر بوسف حتى تكون حرضا ١٣
قال باليشي مت قبل هذا کار	قالوا ريتا اغفر لنا اناكنا خاطئين ٣٠.٥
سِوت قبل از تمانیه	قالوا ساحركذاب
قالت باليتني ست قبل هذا ٢٢.٥ د ١٥٠٥	قالوا سيقلب الامر وماكانوا على الغيب مطلعين٣٠١،
للد لبئت فيكم عمرا من قبله افلا تعقلون ١٩٩٩ . ٣٠٢٠	rit
354.389	قالوائست مرسلا
ما انت ان تترك الشيطان قبل ان تغلبه ٢٠٩٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	قائوا لتهلكتك
ولايصلح شني فيل اصلاحه	قالوا لولا نزل على رجل من قرينين عظيم ٢٠٠٠ ٢٠٠٠
ولقد لبثت فيكم عمرا من قبله افلا نعقلون	قالوا ما سمعنا بهذا في آبائنا الاولين
هـذا تاريل رؤياي من قبل وقد جعلها ربي حقا ٢٠٨	قالوا من ذاالذي يشفع عنده هيهات هيهات لما توعدون
ر يوت قبل يومي هذا ٢٦٣ : ٣٦٢	~ ^ ^ T ^ T
قَبُّل: فَقَبَل اللهُ عبده و براه تما قالوا	قالواكتاب ممتلي من الكفر والكناب
200	قالواكذاب اشو

قوب: قوب اجلك المقدر ٢٥،٣٥٢ ٩٣٠،٣٩٣ ٣٠ ٢٠ ٣٠.	القبور: تخرج الصدور الى القبور ٣٦٣
. ጋ ነፕ • ፫ ሚ ን	قَالَ: قال خبية وزيد هيبة
قرب ما توعدون ۲۹۳	فتلهما الله
قرب وقتك رئيعي لك الآيات بينات ٩٠٠ ٣٠	ايتما تقفوا اخذوا و فتلوا تغنيلا
قويداه نجميا	قد : قد اېلىللۇسون مەدى، بايلىللۇسون
قريب: الاان نصرالله قريب	قدافلح من زكها وقد خاب من دسها ۹۲۳ - ۹۲۳
ان حبي قريب انه قريب مستر	قد بعدوا من ماء الحياة فسحقهُم تسحيقًا
ان حبي قرب مستر	قد جاء الدين من النصرة ثم سيعود من النصرة > ٣٠
(ئا انزلتا، قريبا من القاديان ٩٠٠ م. ٣٩٠.	قد جاء وقت الفتح والفتح قرب ١٦٩ - ١٧٦٠
قانين حولا او قريباً من ذالك ٢٣٩	قد جا محم النتج
شانك عجيب واجرك قريب	قد جرت عادة الله الله لا ينفع الاموات الاالدعاء ٢٣٩
واذا سالك عبادي عني فاني قربب	قد افلح من زُکها و قد خاب من دسها ۹۲۲، ۹۲۳
قوية: انه آوى القرية ٣٣٣ . ٣٠٩ . ٣٠٩ . ٥ ٥٣	قد سمّع الله ۲۹
عوام على قريقاً هكناها انهم لا يرجعون ١٠٢	قدرتی: غرست لك بيدي رحمني و قدرتي۲
قرسين: وفالوا لولانزل على رجل من قرينين عظيم٢٦ - ٢٠د	غرست لك قدر تي بيدي
المُعَمَّاءُ: الرحى تدور ويتزل الفضاء ٢٠٢٨ د.	قدم: لانطا قدم العامة قدم النبي ٩٠٠
قضى: غيض الماء وقضى الامو	وبشر الذين أمنوا ان لهم قدم صدف
قطع: قطع دابر القوم الذين لا يؤمنون د. ٢٠٠٠.	قدير : احمت لا تموقين الفدير
قطعوا تعلقهم منهم	المتعلم ان الله على كل شيء قدير
قعوا: فافاسوية وغاحت فيه من روحي فقعوا ١٦٨	ظلموا وازالله على نصوهم لقدير
قل: سيتول السفياء ما ولهم قل الله اعلم	وكان ربك قديرا ٣٠٠
قل التجبون من فعل الله	قذف في قلوبهم الرعب
قل اتى امر الله فلا تستعجلوه ع	قرآن: ازالذي فرض عليك القرآن لوادك الى معاد
قلراتى امر الله فلاتكن من المستعجلين٣	734.733
قل اعملوا على مكائكم ١٩٩٠ . ٣٠٠ ، ٢٩٠٠ د د د	ان هذا القرآن عرض على افوام فما دخل فيهم ٢٠٠
قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق ٢٥	الحيركله في المترآن
قل الحمد فه الذي اذهب عني الحزن ٢٥٦	الرحمان علم الترآن و ۲۰، ۱۵۸ م ۲۹۳ و ۲۹۳ و ۳۱۰
قل الله اعلم وما اونيتم من علمه الافليلا ٢٨٣	25.4
قلالله ثم ذركل شيء	فيتبع القرآن - ان القرآن كتاب المذكاب الصادق٣٠٠
قلاللة لم ذرهم في خوضهم بلعبون، ٢٠٥٠، د١٩٠٠ د٢٩٠	الله ولي حتان علم القرآن
-294-272-274-6741-7-1-6 799	ما انا الاکالقرآز وسیطهر علی بدی ماظهر د
ከነላ	والخيركلة في القرآن ١٩٩٠ - ١٩٩٠ ٣.١٧
قل الله شهذر في غيه بشمطيقل الله شهذر في غيه بشمطي	ولوان قرآنا سيرت بدلجبال المساهد
قلالله ته ذروني غيه يتمطى	سِ وَالقَوْانَ الحُكِيدُ اللَّكِ لِمَا الْمُوسِلِينَ ﴿ ٢٩ مِنْ ١٠٠٠

فل الله حافظه ٢٠٠٠	فلکفی،افدشهیدابینی و بینکم ۳۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
فل ان افترية فعلى اجرام شديد ٢٠ ٨ - ٢٠	قللاخيك الى متوفيك ٩٨
قل ان افتريد فعلى اجرامي ٥٠٠٠ ٣٨ ، ١٩٥٠ د ٢٩٠	تل لىلىپىك الى مۇفىك م
254.4	قل لعبادي انتي امرت وانا اول المؤمنين ١٧٥
قل ان الله عزيز ذوالاقتدار افلا تؤمنون	قل للمؤمنين يغضوا من ايصارهم
قل ان صلوتي و نسكي و محياي وممائي الله رب العالمين ١٠٣	قل لوكان الامر من عند غير الله لرجدتم نيه اختلافا
قل ان كتم تحيون الله فالبعوني ١٣٠ ٨ ١٣٠٠ ١٣٣٠	TT1-15T
-T-T-198-19814444444444444	قل لوكان البحر مدادا لكلمات ربي لتقد البحر ١٣٢
356.353.56.67.	قل لوكان من عند غير الله لوجدتم فيه اختلافا كثيرا . ٦١ ر
قل ان معی رہی سیھدین	قَلْ لُوكَانَ مِنْ عَنْدَ غَيْرِ اللَّهُ لُوجِدُواْ فَيِمَا خَلَلَاقًا د. ٣
قلان وعد الله حق	قل لي الارض والسماء قل لي سملام ٩٠٠٩
قلان هدى الله هوالهدى ٣٠١: ٣٠١	قل ما ازیدلکم من امری مل
قل ان هدى الله هو الهدى وان معى ربي سيهدين ١٠٠٠٠٠٠	قل ما لمك حيلة كد ح
307:199	قلما يعيز يكم ربي لولا دعاءً كم ١١٥ ٣٠. د
قل الها الا بشر ملككم يوحى الى الها ألهكم > ، ١٩٩٠	قل ما فَعلت الأما امرني الله ١٩٥٠
201-301-434-111	قل ها توا برها نکم ان کشم صادقین ۲۹۹، ۴۹۰
قل انی امرت لکم فافعالوا ما تؤسرون	قل هذا فضل ربي ١٩٦٠ ١٩٠
قل اني اموت وانا اول المومنين، ير د. ١٥ م ١٩٩٠ م ١٩٩٠	قل هوالله احد قل هوالله احد
25 1.2.4.21	قل هو الله اعجب العجيبين
قل اني من الصادقين	قل هو اللهُ لم ذر هم في خوصهم بلعبون ٢٩٥
قل الني نذير مبين	قل هوالله عجبب د ۲۸۰۱، ۱۲۹۰۸ و ۱۲۹۰، ۱۲۲۰ د ۱۹۹۰
قلرای و رمی اندلحق ۲۲۰ ۵۰ ۳۰ ۵۰ ۲۰۳ د ۲۲۰۰ د ۲۲۰۰	339-344-4-194-193
قل بل ملة ابراهيم حنيفا	قل بالها الكافرون لااعبد ما تعبدون
قل تربصوا الاجل والي معكم من المتربصين ١٨٦	قل ياانها الكفار الى من الصادلين ۲۰۳۰۲ ۲۰۳۰ د.
قل تعالوا ندع!بناءنا وابناءكم ونساءنا ونساءكم١<	قل يا ابها الناس التي رسول الله البكم جميعا ٩ ٢
قل جا الحقّ و زهق الياطل ان الياطل كان زهوقا ٣٥.	قل مِاخذك الله
۲۲۸۰۱۹۳	قل وخي الي انما الهكم اله واحد
قل جاءالحقى و زهق الباطل ٢٣٠ ٣٠٨ ،٣٠٨	واندر قومك وقل الى نذير مبين
قل جاءكم نور من اللهقل جاءكم نور من الله	وقل اعملوا على مكائكم
قلرب انبي اخترتك على كل شيء ٣١٩	وقلىربادخلنىمدخلصدق ٣٠٨
قلربزدنىعلماقلرب	وقل:انافقرية فعلى اجرامي٩٣
قل عندي شهادة من الله فهل اللم تؤمنون ٤٠٠٠ ٥ ٢٠٨٠ م	وقل انی نذیر مبین
قل عندى شيادة من الله فهل اللم مومنون ٢٠٠٥ ٩٠١٩ ٥٠٠.	وقلروب(دخلنىمدخلصدق
371:389-731-817-196-191	وقل بِالعِا الناس اني رسول الله البكم جميعا ٢٩٢
قل عندى شهادة من الله فهل اللم مسلمون ٥٠٠٠ - ٢٩١٠	وقلناً يأثاركوني بردا وسلاما
379.414.19	سىللونك احق هو قال اي و ريي اله لحق باي ي

الهم قوم ور يُوم ١٥٤	فقل لهم قولا ميسورا ١٦٦
ائى مرسىلك الى قوم مفسدين ٢٣٩	قلنا با ارض ابلعي ما «ك وما محما» اقلعي٣٨٨
رب احفظني فان القوم يتخذونني سخرة ٨٠٥٠	فقلتاً يا ناركوني بردا سلامًا
رب احفظني فان القوم بتحدوثني سخرة ٨٠٠	رقلتا يا ناركوني يردا و سلاما ٢٩٥٠٣٩ - ٢٩٥٠
رينا افتح بيننا و بين قومنا بالحن ٢٧	لَى : قل مبعاد ريك ۵ ۸ م ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰
رينا لاتجِملنا طعمة للقوم الظالمين	لقلم: جف الفلم بما هو كائن > ٣٥٥
قرم مشاكسوند.٣٠	[] [] [] [] [] [] [] [] [] []
لنذرقوما ما انذر ابائهم ۸۰۳ د ۱۹۳ م	نگوپ : سنطقی نی فلویهم الرعب ۲۸، ۳۸ و ۲۹، ۲۹۳ م د قام الاهنگ در ایازی کانان
ما ارسل نبي الااخرى به الله فوما لا يومتون ٢٠٠٠٠٠٠	نهم قلوب لايفقهون بها الزت مكانك
مأكان الله ليغير ما بقوم حتى يغيروا ما بالقسم٣٠٠٠	للى : ما ودعك ربك وما قلى
و قطع دابر الغوم الذبن لا يؤمنون ٢٠٠٥	للبلاة قلى الله اعلم وما اوتيتم من علمه الاقلبلا ١٨٣
واعانه عليه قوم آخرون	نم: بالها المدثر قم فانذر ٢٩
وانذر قومك وقل انى نذير سبين ٢٠٠	اصنع الفلك باعيننا ووحينا وقع وانذرد ٢٥٥
ولا برد عن قوم سرضونولا برد عن قوم سرضون	لمرة باتى قىر الاتبياء وامرك يالى ١٦٨، ١٧٢ ، ١٩٢٢ ، ٥٦١ (١٧٢
وللدعوقوما اخرين	بإقبك قمر الانبياء و امرك يئاني ١٦٦٥
وماكان الله ليغير ما يقوم حتى يغيروا ما بالقسم٣٠٠٠	يا فعريا شمس انت سني والما منك ٣١٠ هـ
يقولون الدهدا الاقول البشر واعاله عليه قوم آخرون ٢٠٠٠	تونی تسلایمید کا ابنا - القمر ۳۰۸
قوة: قوةالرحمان لعبيد الله الصمد ٨٦	لتطول: هو الذي بنزل الغيث من بعد ما قنطوا ٢٠
قوى: المعقوى عزيز	نفن: وانت تسكن تتن الجبال واني معك في كل ٣٢٠٠٠
انَ ربي قوى عزر	نوا: قواتنسكمد نوا: قواتنسكمد.
قياما: الذين يذكرون الله تياما و قعودا	روسنى: دنى قدلى فكان قاب قوسين او ادنى سرد، ۲۹۹،
قيامة : وإذا علك الدجال فلادجال بعدماني يوم القيامة . ٣١	
وجاعل الذين المعوك فوق الذين كفرا الى بوم القيامة	364 264
MA-K3-A	لولى: ان مذا الا قول البشو
قبل: قبل قبل ارجموا الى الله فلا ترجمون	سلام فولا من رب رحيم ٢٧٦٠ ٢٢ ٢٢٠٠٣
قبل استحوذوا فالانستحوذون	فقل فيم قولا ميسوريا
	قول الحق الذي فيه تمترون ٢٥) ٢٩٦ : ٢ ٣٠ . تروي درون المعترون درون تروي المعترون
فيل بعدا اللقوم الظالمين	بقولون ان هذا الاقول البشر واعانه عليه قوم آخرون ٢. ٣
وإذا قبل لهم لا تفسدوا في الارض د١٠ ٢ . ٣٠ ٢ ٢٥	قوم : احفظنی فان القوم نخذ و نئی سخرة ٨ > ٥
	ارمحك ولا اجيحك واخرج سلك قوما ٣٠٠ د
ا کے ا	ان القوم بتناوشي اي او ادوا قتلي د ۲۵
	انا ارسىلتا احمد المي قومه فاعرضوا١٨٧
كائن: جفالقلم بما هوكائن	الذر قومك وثل الى تذبر مبين د. ٣
بل هي حقائق اوحيت الي من رب الكائنات ٢٩١	انذر قومك
کاد:کادان سرف سن الناس د ۲۹	was shi vin Un vita. Bir. alii

وكان من الملبس	فكادان بعرف بين الناس ١٢
كذبوا باياتنا وكانوا بها يستهزءون	كاذبين: لمنةالله على الكاذبين
كَبِر: كَبِرعند الله موت هذا الرجل ٢١٨	ليعلمن الله الجاهدين منكم وليعلمن الكاذبين در ٢
کبرت فتهد ۲۹	وانيلاظنه من الكاذبين
کبیر: رجلکیبر	ارهون: بلآتيناهم بالحق فهماللحق كارهون ١٦٠ > . ٣
كتب كب الله لاغليزاة ورسلي ٢٠١٥ ١٩٥ ١٣١٥،	اشف: السسك بضر فلاكاشف له الا مو ٩٠٠.
379 13.7 1799 177 177 177 167 167 99	اف : اليس الله بكاف عيده ، ٢ ، ٨ ، ٢ ، ٢ ، ٢ ، ٢٠ ،
كتب الله على نفسه الرحمة	·32· ·37 < ·37 > 199 × 177 × 199 • 174 ×
كنيت للذين المنوا رحمة وكنيت لك رحمة	19163.4
كتاب: التي في الكتاب مسطور	أفو : إذا اعدنا الكافون سلاسل واغلالا وسعيرا . ٦٨٣
مَلْكَ أَمِاتُ الْكُتَابِ الْمِبِينَداد	رب لا تذرعلي الارض من الكافرين ديارا ٢٥٥
حم تأك آيات المكتاب المبين	قل باليها الكافرون لااعيد ما تعبدون
ان الفرآن كتاب الله - كتاب الصادق	الن يجعل الله الكافرين على المؤمنين سبيلا ٣٠٢٠ ٣٠٣
كابالشالرحمانكابالشالرحمان	والله تم توره ولوكره الكافرون
كاب الولى ذوالفقار على١٩٨٠ ١٩٨٠ ٢٩٦٠	والله مومن كيد الكافوين ٢٩١٠-٢٩١٠
كاب سجلناه من عند تا	افى: بىسماڭدالكانىا
كثر: اني معكنردرزقك٣٩٣	الن الناائرلناك وكان الله قديرا
كثر الدعاء لبقاءك	فبراه الله مما قالوا وكان عند الله رجيها ٣٠٨
كذيب: كذب عليكم الخبيث	كان الله بكم رمونا رحيما د >
ا کزیت	كانحقا علينا تصرالمؤمنين
كذبوا بآياتنا وكانوا بها يستهزه ون ١٠٠٠ ١٠٠٦ ٣٠.٥	کان ریك قدیرا
ومن اظلم ممن افترى على الله كذبا٣٨	كان فضل الله عليكِ عظيماد.٣
كَدُابِ: ازالِلا برد على عدوى الكذاب المهين ٣٦٣	وكان وعداً مفعولا و كان وعداً مفعولا
وقالواكذاب اشر ٢٦٠٠٢ ٢٠٠٠	من دخله کان آمنا
كرامة: غرست كرامتك بيدى	من كان في نصرة الله كان الله في نصرته
كرامة جليلة قد جاء وقتها	وكان من المليس ١٦٦
کرب: بیجیك من کربك	ومن كان لله كان الله له
الكوة: رددنا اليك الكوة الثانية	يتجيك من الغم وكان ريك قديرا
نرد اليك الكوة الثانية	دنى قدلى فكان قاب قوسىن او ادنى سمد
كرم الجنة دوحة الجنة	وكان امو الله مفعولا ١٩٦٠ - ١٩٦٠
كرمنا: ولقد كومنا بني آدم وفضلنا ٢١٢٠٢٩٦	وكان اموا مقضيا
كرم : ان رمى كرم قرن	وكان حقا علينا نصر المؤمنين
الكفار: قل بالها الكفار الى من الصادقيند	وكان ديك قديرا ٢١٦ (٢٩٥ د ٢١٦ ٢٦٦ -
ا الحصور و صورتها الحصور الله المصوص	وكان فضل الله عليك عظيماد.٣٠٠

كلاب: بىوت رېتى منه كلاب تعددة	الكفر ثائمة الكفر
كلب يعوت على كلبدس	كَلْفَتْ: اذْكُلْفَتْ عَنْ بنى اسوائيل ١١٠
كلما احببت احببت	كَلَفْت عن بني اسرائيلكلفت عن بني اسرائيل
کلام: افصحت شادن رب کرم ۲۹. ۲۰. ۵۸۸ د د	كَلَّىٰ: انَا كَلَيْنَاكُ الْمُسْتَهَزَّئِنَ ٢ ٣٠ ١٩٣ ، ١٩٣٠ ٣٠ ٣٠ . ٣٠
الكلم: الديمعد الكلم العلب	7.4. trij-r.4
كلم: فكلمه من كل باب و لن يضعه الاحدا الدواء ٢٦٩	قل كلى بالله شهيدا بيني و بينكم ٣٠. د
كلمة: اذاجاء نصرالشوالة و تت كلمة ربك	کلی هذا
تَ كُلُمةَ الله	كليناك المستهزئين كليناك المستهزئين
وتمت كلمة ريك هذا الذي كشم به تستعجلون ٢٠٠٠٠٠٠	كل: استجبب في هذه الليلة كل ما دعوت ١٥
كلمات: الما رادوما البك لا تبديل فكلمات الله	اعطيتك كل النعيم
انى انارىك القدير لامبدل لكلماتى ٢٠٠٠	ان الله على كل شيء قدير
زرجناكها لاسدُل لكلماتيزرجنا كها لاسدُل لكلماتي	ان الله معي قي كل حال
فسيكفيكهم الله ويردها اليك لانبديل لكلمات الله ١٢٦	اني حاشر کل قوم بانونك جنبا٣٢٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
قل لوكان البحر مدادًا لمكلمات ريي لنفد البحر ٢٣٠٠٠٠٠٠	انی مع الرحمان فی کل حالة
لامبدل لكلمات الله ٢٦٠ ٣٠٠ ٣٠٠ ١٩٢٠.	انی مع الله فی کل حال
لامبدل لكلمانه ۲۹۲۰۸۳ د	كل الفتح جده ٨٨ ١٨
ويردها اليك لاتبديل لكلمات الله	کل امر میدل ۲۳۳
كعا: انا مهلكوا يعلها كما اهلكا اباها	کل امری کیل ۱۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
انی مستخلفك اكراماكما جرت سنتی ۲۳۹	كل بركة في هذا
فاستقم كما امرت	مهربه من حدد رویه خبارتان منوفسم بر ۲۰ ۱۹۳ م.: ددد
الفننة ههنا فاصيركما صيراولوالعزم ٨٢	كل مقابر الارض لا تقابل هذه الارض
وإذا قبل لهم آمنواكما آمن الناس ٢٦٠٠ ت ٣٠٠	کل مکذب جاء
والسماء معككما هو معي ٢٠٠٠	کل من علیها قان
کمل:کلامریکمل	کل واحد منهم ثلج ۸ و د
كللالله اعزازك ٢٠٠١، ١٠٣١ م	كل هالك الاس قعد في سفيتني
آکىلااللەکل مقصدى ٢١٧	كليوم هوفي شاند ۸۰ > ۲۲۰ ۲۵۱۰۲۹
كن استى فى المحية والوداد - ركن فى هذه لي والمعاد - ٦٦٣	كلكم ذاهب
انما امرك اذا اردت نشيى ان تقول له كل فيكون ١٠ د	كانها كانوا ملعوثينكانها كانوا ملعوثين
الها اسرنا اذا اردنا شيئا ان نقول له كل فيكون ١٢٥٠٠ ٢	الهم كلهم كالاعمىد.٦
انما اموه اذا اراد شبئا ان يقول له كل فيكون ٢٠١٥٦.٣	من تحدمك تحدم الناس كلهم
الى معك فكن معى ايتماكنت	كل الدولامرك٩٦
كن فى الدنيا كانك غرب او عابر سبيل	كلاان معى ربى سيهدينكلاان معى ربى سيهدين
كن فله جميعا ومع الله جميعا	شرفتا بكلام سنا
ا كن مع الله حبث اكنت ۲۹۵، ۱۹۵۰	The state of the s

ان الله لا يغير المسالية المسا	اتى مەك فكن معنى و ٢٩٠
ان المنايا لا تطبش سهامها	فكل من الشاكرين
ان ربي لايضل ولاينسي ١٨٥	كت: كت كنزا عَفيا فاحبيت ان اعوف. ٧٠ ١٩٩٠ ١٩٩٠.
ร ๙ จบางเมา	
انت الشيخ المسيح الذي لا يضاع وقنهد.	۱۳۱۶-۱۰۳۲ میره میرد. با نبی افله کنت لا اعرفك میرد.
انت عبسي الذي لايضاع وقته	و جي مب سعاد ، رودن کشم خير امة اخرجت الناس ١٩٣٠ ، ١٦٨ ، ١٩٣٠
الث منى بمنزلة لاجلم الخلق	كنتم خير امة اخرجت للناس و افتخار للمؤمنين ٩٠٠.
التمنى بمنزلة لايعلمها الخلق	195
انى انا الرحمان لا يخاف لدى المرسلون ٢٠٠٠ ٣٠	وكتم على شفا حفرة من النار فانفذكم منها
اني انا الرحمان لا يخزي عبدي ولا بهان ١٦٢	701 SWANNERS
الى انا الله فاعبدني ولا تسمن من غيري٣٠٢	كترا: كت كنوا محتيا فاحببت ان اعرف
انى انا ويك القدير لامبدل لكلماني ٢٥٣	ال ەك نىف: لولافضلاللە ورحمتەعلىلالقىراسى فى
اوڭك قوملا بِشقَىٰ جلبىيم ١٨٥٠ م	هذا الكنيف ٢٨٢ م
ربلا تذرني فردا والتخبر الوارثين٢٧	الكوئو: انا اعطبناك الكوثر د۲۹، ۲۹، ۸،۲۲۹
سواء عليهم الذرنهمام لم تنذرهم لا يؤمنوندان	انا اعطيناك الكؤثر قصل لربك وانحر ١٦٣ - ٢٦٠
لايضل رين ولاينسي ۱۹۵۰	كونى: فقلنا يا ئاركونى بودا ٢٠٣
. قلاو ربك لايومنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم ١٩٠٠.	قلنا با نارکونی بردا و سلاما۳۹ ، ۲۹
قال التي اعلم مالا تعلمون	كوني بردا وسلاما
قانوا لنهلكك قال لاخوف علبكم لاغلين انا و رسلي . ٣٠	كيد : ان الله مومن كيد الكافرين
قد جوت عادة الله الله لا ينفع الاموات الا الدعاء ٢٣٩	والله موهن كيد الكافرين
كل مقابر الارض لا تقابل هـ أمالارض	ان کیدکن عظیمان
كسلك در لايضاع ١٢٦٠ ٩٠٢١٨ ٢٣٢ ، ٣٣٨ ، ٣٣٨ .	انما صنعوا هوکید ساحر
٠٤٠.	الهم ما صنعوا هو كيد ساحر١٢٩٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
لاابقىلك في المخزيات ذكرا	ولكيد الله أكبر
لااله الااما فاتحندني وكيلا	كيف: الم توكيف فعل ريك باصحاب الفيل ٣٩٩ . ١٠٠٠
لاالهالا هويعلمكل شيء ٢٠١٠ ٣٢٠٠٣٠	3 - 1989 1989 1869 1869 1869
لاتبق لي من المحزيات ذكرا	13T • 171 • 171 • 31 • 17 AT • 17 T I
لاتارب عليكم البوم٢٦١	انت وقاره فکیف بترکک ۴۰۰۳
لا تأويب عليكم اليوم خفر الله لكم ١١٩٠ ، ١٠١٠ ٠٢	ربارنی کیف تحی الموتی ۲۲۹۰۱۹۹۳۳ میر
1.2.775.77.641	فكيف يترككنكوب
لاتحاط اسرار الأولياء٣٠٠٠	J
لاتحزن ان الله معنا ١٠٦٠ و د ٢٠١٦	
لاتخاطيني في الذين ظلموا الهم مغرقون ٢٠٠٠ ١٥٠٠٠	لا: رجال لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله ٢٠
لاتحف السنة الجاهلين	الانحَافوا ولاتَحْزَنوا ٢٩٩
لاغنى الشعال الشعال المسادي و جواد	احسب الناس أن يتركو ان يقولوا أمنا وهم لا يفتون. ٢٠٠٠
لاتخف المك المت الاعلى ٢٩٠١ م ٢٩٠٠ م ٢٠٠	ان الذين لاطفون عليك لا بلغون الى الله

لايقيل عمل مقال ذرة من غير القوى ٣٠٠٠ - ٢٠٥	٧ نحف انتي معك٧
لاستمالاالمطهرونا ٥٠ ٢٩٦، ٩٠ ٣٠٠ ٢٠٠٠	لاتخف الى لا يخاف لدى المرسلون ١٠٥٠ ٨٢٠٠٠٠٠
لايموت احد من رجالكم	لانخف صدفت قولى ١١٦
لايوافيك الله ٢٩٠	لا تذرعلي الارض من الكافرين دبارا
لاهِد بناۋك و تۇتى من ربكرېم	لانذروه جارية ٢٦٦
لاتحق لك المت الإعلى	لائردرا موردا الامعى
لانقبل منهم شهادة٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	لاترني موت احد منهم ٢٥٠
لايد الايدي	لا تصبرن الى الوطن فيه تهان وتمتحن ٢٥٢
لوي عليه (او) لا ولي عليه	لا تصعر لحلق الله ولا تسلم من الناص ١٩٥ هـ ٣١٠ ٥٣١ م
لهم قلوب لا يفقهون بها	لاتطا فدم العامة قدم النبي
واذا قبل لهم لاتفسدوا في الارض د ١	لاتعجبيين من امري٧
واز نعدوالعمةالله لأتحصوهاي	لانقتلوا زينب٢٢
واندغالب على امره ولكن اكثر الناس لايعلمون و. ٣	لاتقدر على هذا النضال ٢٠٠٠
احق الله امري ولا تنفكا من هذه المرحلة	لاتقف ما ليس لك به علم ٢٥٠ ٢٥٠ ٣٥٠
ارىحكولااجيحكواخرجمنكقوما	لاتقوموا ولاتقعد واالامعة التقوموا ولاتقعد واالامعة
الله بعلينا ولانعلى ٢٥	لا تكلمني في الذين ظلموا الهم مغرقون ٢٦٠
ولا تَيْسُ مِن روحَ الله ١٩٠٥ - ١٩٠٥ - ١٩٠٥ - ١٩٠٥	لا تتقطع الاعداء الابموت احد منهم
ولاتحزنوا وأشم الاعلون	لاتبنسوا من خزائن رحمة الله مسمده
ولاتخاطبني في الذين ظلموا ٢٠١٧ - ٨٠٣١٠ د ٣٠٠	لا نینسوا من خزانن رحمهٔ رمی
ولا تخف السنة الجاهلين ٣٠٠	لاَئِنْس من روح الله ٢٩٥،١٧٣
ولا تصمر لحلق الله ولا تسلم من الناس. مم: ١٩٧، ١٣٥٠.	لا تبتسوا من روح الله ٢ ٢٠١٦ ٣
<i>ጋተ</i> ነ	لاراد فقضله ۲۰۱۸ د ۳ د ۳ د
ولا تعجبوا ولاتحزنوا وانتم الاعلون٢١٦٠٢١١	لاعاصم اليوم الاالله الله الله الله الله الله الله
ولا تقول لشئ اني فاعل ذالك غدا ٢٠	لاعلاج ولا يحفظ
ولا تكلمني في الذين ظلموا الهم مغرقون ولا تكلمني في الذين ظلموا الهم مغرقون	لاسدل لكلمات الله ١٩٠٠- ١٩٠٠ د ١٩٠١ ١٩٠٠ الم
ولاتهنوا ولاتحزنوا ٢٩ ٢٩ هـ ٢٥	۲۰۳۱ د ۲۰۱۰ ۱۳۱۵ ۱۳۱۰ لامیدللکمانه۲۹۷۰۸۳ د
ولاراد فقطهدم د	لامبدل لكلماته ٣٨٠٢٩٧٠٨٠
ولانبقى لك من المخزيات ذكرا ٢ ي ٣٠ ٣ ٩٣ ، ٣٩٣ م.	لانبقى لك من المخزيات ٢٥ م، ٣٩٦ ، ٣٩٣ ، ٢٩٣٠
<u> ኃ</u> ነኝ • ሰ' ዓነ	217
ولايخفيعلى الله خافية	لاياتى عليك يوم الخسران ٢٣٨ ١٣٣٠
ولا يرد عن قوم بعرضونولا يرد عن قوم بعرضون	لايود عن قوم بعرضون ١٦٥٠ ١٥٠
ولايصلح ششي قبل اصلاحه	لابرى الله الامن تفي عن ارادات الدنيا كلها ١٥٣
ولایکاد بینولایکاد بین	لايستل عما يفعل وهم يستلون ١٦٥، ١٩١٥ ٣.٣ ، ٨ ، ٣٠٠
ولا بُعسماً لاالمطهرون	m9 v
وعدَّ اللهُ ان وعد اللهُ لا يبدل	لايصدق السفيد الاسبغة الهلاك م
50 mm	لا معافيك الله

الدورجة في السماء ١٥ ٣٠ ٨ ٣٩٠ ٩ ٢٥ د ر	ولاتخاطبني في الذين ظلموا ٢٧
لك رحمة	ولا نهنوا ولا تحرّنوا ۲۹۰ د. ۲۵ د ۲۳ د
التيانوي آبات و نهدم ما مِسرون ٢٩ م. ٩ م. ٩ م. ٩ م.	ولابخشىعلى الله خافية
قل لوكان البحر مدادا لكلمات ربي لنفد البحر ٢٠٠٠٠٠	ولابصلح شيء قبل اصلاحه ١٦
زوجناكا لاميدل لكلمائي	وينظرون الميك وهم لا بمصرون ٣١٤
لكم البشرى في الحيوة الدنيا ١٦٩٠٦١٠	هذا هوالتربالذي لا يطبون
ادعونی استجب لکمد ۲۰۱۰ > ۱۲۰ ۲ د ۲۰ د د	الى معزك لامانع لما اعطى ٩ ٥
اعملوا ماشتتم الى غفوت لكم	ياعيدي لاتخف
الفا يريد الله لكم اليسر الما يريد الله لكم اليسر	يا نبي الله كتت لا اعرفك ٥٠٠ يا نبي الله كتت لا اعرفك
افري امرت ليكم	اتى امرالله فلا تستمجلوه م
الحمد للهالذي جعل لكم الصهر والنسب	الحق من ريك فلا تكوين من الممترين ١٠١٠ م ١٠١٠ م
سيواد لكم الواد ويدني منكم اللفل	ساريكم آياتي فلاتستعجلون ٢٠٣٠ ٢٠٠
قلىانى امرت لكم فافعلوا ما تؤمرون	فلاتحزن على الذي قالوا ان ربك لبالمرصاد د د
لا ترب عليكم اليوم يفقر الله لكم وهو ارحم الراحمين ١٦٩.	فلانكفروا ان كشم مؤمنين د ۲ د
7-2-12-12-12-17127	فلاشك الدآية من الآيات
لكم البشرى في الحيوة الدنيا ٢١٩٠٦١٨	فلاوريك لايومنون حتى محكموك فيما شحربينهم ٢٠٩
وعسى ان نحبوا شبئًا وموشرلكم ٢١٨٠٠	فل اتبي امر الله فلا نستمجلوا
وعسى ان تكرهوا شيبًا وهو خير أكم	تقعل ما نشاء فلا تكون من المعترين ٢.٩
اليوم اكملت لكم دينكم	واذا هلك الدجال فلادجال بعده الى بوم القيامة ٢١٠
لمَ عنا الله عنك لم اذنت لهم	لات: لات حين مناص
كم: لم بيق الهدوم لنا فانا - توكلنا على رب العباد ٣٦٣	نصرت وقالوا لات حين مناص ٢ ٨ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥
مراهبين معتوم عند والمساور المساور ال	وقالوا لات حين مناص ٢٠٠٩ د ١٦٠ د
זננ	لبشت: ولقد لبشت فيكم عمرا من قبله افلا تعقلون
والذين آمنوا ولم بلبسوا اسافهم بظلم	لسان: ولاتخف السنة الجاهلين
یکاد زینه بضی ولو انتسبه تار۸د. ۱۹۸	لست: ساخيره في آخر الوقت المكاست على الحق. ٨ ٨ ٢
لما: فلما تَجْلَىٰ رَبَّهُ للجبل	سيقول العدو لست مرسلا
قلما تجلى ربه للجيل جعله دكا ٢٠٠٠، ٢٠٠٠	ويفولون لست مرسلا ٢٠٠٠ ٢٠٠٠
ان: فكلمه من كل باب وان ينفعه الاهذا الدواء ٢٣٩	يقول العدو لست مرسلا ٣٠٣٠
ال الرح الارض الى الوقت المعلوم ٢ ٩٠٣٠ د. د ١١٢٠	لعل: العلك باخع تفسك الا يكونوا مومنين ٢٥٠ د سمد
ى بى درس بى موسى سوم مى درس بى مارس درس ان تجد لىسنة الله تبديلا	لعلى آتيكم منها يقبس او اجد على النار هدى ٢٢٣
ان ترضى عنك البود ولاالنصاري ٢٠٣٠٠	لعنة: لعنة الله علي الذي كار
ان تنالوا البرحني تنفقوا مما تحبون ٣٣٣	لمنة الله على الكاذبين ٢٩٩٣
ان نؤس لك حسى ترى الله جهرة	لفنة الله على من كانر
ى بجمل الله المكافرين على المؤمنين سبيلا ٢٠٠٠ . ٣٠٠٠	لمك: لك النَّت ولك العَلْبةدام
	والمراكب المراكب المرا

191	لزيخرنهمالله
اليس الله عليما بالشاكرين	ومن يتخ غير الاصلام دينا لن يقبل منه ٣٠٠ - ٣٠٠
البس هذا بالحق ١٩٩٠ د ١٩٩٠ د ١٩٠٠	یا مسبح الخلق عدوانا نی تری من بعد موا دیا وفسادیا ۲۳۹
لیلا: سیحانالذی اسری بعیده لیلا	اللهمان اهلكت هذه العصاية فلن تعبد
خلقت لك ليلاونها وأ	الانتخذامُ عند الله عهدا فلن يخلف الله عهده ٢ ٢
ليلة: انا انزاناه في ليلة القدر	لو:رباشعث اغبرلو اقسم على الله لايره
استجيب في هذه الليلة كل ما دعوت ١٠٠	لواقسم على الله لابره
امدوا ليلة ازهى الليالي٢٥٢	ولوان فرآنا سيوت به الجيال ٩٠
لين: ارضالله لينة وملك لين	لولا الأكرام فيلك مقام ٣٣٠ - ٣٣٣ - ٣٤٤ - ١٠٥٠ - ٢٠
	لولا الامر نهلك النمو
	لولاك لما خانت الاناط
ما (نافیه) فل ما فعلت الاما امونی الله ۹۹ هـ.	وقالوا لولا فزل على رجل من قريتين عظيم ٢٦
قل ما ازید لکتم من امری نظیم داده ۲۰۰۰ من امری نظیم داده	فبمارحمة من الله لنت لهم - ولوكت فظا غليظ القلب و ي
ما ارسل شي الااخرى به الله قوما لا يومنون ٣٣ د . د د	لوكانالامر من عند غير الدلوجد تم فيداخلافا ٢٠٠
ا ما اذا الاكالقرآن وسيظهر على يدى ما ظهر	لوكان الايمان معلقا بالثريا لتا له ٢٩٦٦، ٣٠٠ . ٥٠٠ . ١٩٠٠ أ
ما الشائل تفرك الشيطان قبل ان تغلبه ۲۰۰۸ هـ ۳۱۹	د ۲۹۰ اد ۲
ما انت بقضله من مجانين	افلاپُدېرونامرك ولوكانمنعند غيرانغُملوجدوا ٢٠٠٠
ما احملات الشهاهيات	قل لوكان الامر من عند غير الله لوجدوا
ما بقی لهم هم بعد ذالك	قل لوكان س عند غير الله لوجدتم فيه اختلافا كثيرا ٢١٠ ل
ما رمیت اذرمیت ولکل الله رمی ۱۹۴۰ مرمی	والله بعصمك من عنده والولم بعصمك الناس ٢٥٩
ما صَلِ الشَيخ وما غوى	والشينصوك من أولم بنصرك الناس ٢٥٩
ماكان الله ان يعذبهم وافت فيهم	ولوالقي معاذيره
ماكان الله لبعذبهم وانت فيهم	ولوان قرآناً سيرت يعالجيال ٩٠
ماكان الله ليتركك حتى مييز الخبيث من الطيب ١٩٧٠.	لواء : لوا مالفتح
M.9.419.413.4.4.193	ئوىعليه (او) لاولىعليه
ماكان الله ليغير ما بقوم حتى يغيروا ما بالقسم ١٥٥٠	ليس: ليس الذكر كالاتش
ماكان ليشر ان ينطق كششي مرتجلا	ليس لاحد ان بودما اتى ٢٢٠٠٠ ٣٢٠ . ٣٠٠٠
ماكان لنفس ان تُموت الاباذن أفف ٢٣٠٩. ١٦٠. ٢٥٦	ياتى على جهتم زمان ليس فيها احد ٢٣٥
ماكان لدان يوخل الاخانفا ٢٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	فالوا ان انفسير ليس بشيء
ماكنا معذبين حتى ليعث رسولا	لاتقة وماليك للادية على

ما لهم من الله من غاصم

ما نتسخ من آية او نسبها نات بخير منها ٢١٣٠ - ٢٥٠

ما وقفت موقفا اغيظ من هذا

ما عذا الا تهديدالاحكامم

لا تقف ما ليس لك به علم

ياتي على جهتم زمان ليس فيها احد ، ٣٣١٠٣٨ . ٣٣١

البسراك بكاف عبده. ١٦. ١٨. ١٩٠ ع. ١٠٠٠ ٣٧٣.

-344433--37213811899-781-899

جعلت مبارکاد	ما بانهم الابغنة
رب اجعلني مباركا حيثما كنت	ما ينطق عن الهري ان هو الاوحي يوحي ٣٣١١٠٣.٩
رفعت وجعك مباركا	ما ودعك ربك وما قلى ١٣٣٠ ٦٢٠.٨٢ ما
بارك ومبارك وكل امر مبارك بِجعل فيه ٣٠٠٠	وقالوا سيقلب الامر وماكاتوا على النيب مطلعين ٣١٩
مبدء: والتمني مبدء الأمر	وما سمعنا بهذا في اباتنا الاولين٣١٦ . ٢٦٠
مبدل: اني الاريك القدير لامبدل لكلماتي ٣٥٠	وماكان الشاليعذبهم والتبافيهم
زوجناكها لاميدل لكلماتي ١٩ ٨٠١٢ ١	ما (موصوله) وعلمك مالمتعلم
کل اس میدل ۲۰۳۰	وآتاني ما لمُؤِث احد من العالمين ٢٢٪
لاسدللكلماتالله ٥٣٠ .٣٩٠ .٣٩٠ . ١٩٣٠ .	اربك ما اربك ومن عجائب ما پرضيك
مت: قال باليتى مت قبل هذا د	اريك ما يرضيك
قالت باليشي مت قبل هذا ٢٢٠ د ٢٠	اعمل ما شنت فالى قد غفرت لك سه
مت اچا الخوان	اعسلوا ماششتم اني غفرت لكم
متشاكسون: قومتشاكسون د	اله كازل من السماء ما جنبك
وفضله قوم مشاكسون عد ٦	انی اویك ما برصیك ۲۵
المتصدقين: ازالله جزي المصدقين	سيقول السفهاء ما ولهم قل الله اعلم ٢ ١٣
صدقنا الرؤيا الماكذالك تجزى المنصدقين ٢٣٠٠	القارق وما ادرك ما القارق ٢٠٠٠
مبتع: متع الشالمسلمين يبركاتهم ٣٠	فضلناك على ماسواك
منقون: مل الجنة الى وعد المنقرن	قال ربك انه تازل من السماح ما يرضيك ١٠٨ د. ٩ ٢٥
منقين: واعلمان العاقبة للسقين١٩٠٠	ما اصابك فين الله ١٩١٠ ، ١٩٩٠ ٢٦٤ ٢٦٤
المتواترة: الانعامات المتواترةد٣٣	ما احسن شانك ۱۳۰۰ ما احسن شانك
متوفى: انى متوفيك ورافعك الى ، ۴۰، دى	واتل عليهم ما اوحي اليك من ربك
^^^^^^^	واجعل لك الوار القدوم واعطيك ما بدوم و ٢ - ٩
قارلاخيك الى متوفيك	واعطيك ما يدوم
قل لضيفك الى متوليك ١٩٠٠ ٩٠٠ ٩٠٠ ١٩٠٠ ٠٠٠ .	وانه نازل من السماء ما يرضيك٣٢٠
یا عیستی انی متوفیك و رافعك الی ۱۳۰۰،۰۰۰ ۳۰ د. ۱ ما این کار دران در با در سوری ۱۳۰۷ کار دران در	وجدتكما وجدتك
ا المُسَوِّكُل: الله باعينتا سمينك المُسُوكُل	ماع : اللت من ما تنا وهم من فشل
سمينك المتوكل ١٩١٠ ١٩٠٠ ٢٠٠٠ ٢٠٠٠	يا ارضابلعي ما اك غيض الماء و تضي الامر ٢٧٦
مبنى، وقالوامنى هذا الوعد	مات ضال هائماده
مثقال: لايقبل عمل مثقال ذرؤمن غير النقوى > مد	مادة: فيك مادة فاروقيةمادة:
مثلة ان كتتم في ربب مما نزلتا على عبدنا فاتوا بكتاب من مثله	مارن: سناخذه من مارن اوخرطوم ۲۰۰ ۳۰۹
ر بر المراجع ا المراجع المراجع	ماش دانی معك وماش مع مشيك
ان سال عيسمي عند الله كسال آدم	المامورين: المصن المامورين لتنذر فوما ما المذر اباؤهم. و. •
جزا+ سيلة يمثلها	مانع: منعهمانع من السماء
قل الما الما يشر مثلكم بوحي الى اتما ألهكم ١٩٩٠.	ميارك: انت مبارك في الدنيا والاخرة
ふどう・ふどう・デスイ・キキュ	ميارك، استمبارك عي اللها والمصرة

وصل على محمد	كسئلك در لايضاع ١٩١٨، ١٣١٩، ٣١٨، ٣١٨، ٣١١، ١٣١٨.
محموم	۵۵- •ኖፕለ-ሮፕፕ
الححوَّفة: البيت الحوفة ملت من بركاتد ١٦٥	ماكان ليشر ان ينطق كمثلى مرتجلا
محونا نارجهنم	مثل الجنة التي وعد المتقون
محيط: اني مع الرسول محبط	ان كتتم في ربب مما تزلنا على عبدنا فاقوا بشقاء من مثله ٢
محیای: ان صلوتی و نسکی و محبای و ممانی نذرب انعالمین	والبيوني من سل مؤلاه ال كشم صادقين ٢٠
217	بانى عليك زمن كىل زمن موسى
محى: امّا محبيك	יייייייייייייייייייייייייייייייייייייי
المحاض: فاجامعا المخاصالي جذع التحلة ٦٠: ٢٦١	ستنى و ئالاث و رباع
المخزيات: لاتين لي من المخزيات ذكراً ١٦٥	الجاز: الله المت الجاز
ولاَ نَيْغَى لك من المخزيات ذكرا	مجانين: وماانت بفضله من مجانين
مخلوق: الت عنلوق من ماءنا القديم وحم من الفشل د ١٩٥	المجاهدين: ليعلن الله المجاهدين منكمدرج
المدتر: بالها المدثرة م فانذر	مجذوذ: عطاء غير مجذوذ
مدخل: وقل رب ادخلني مدخل صدق	مجرم: اللوون منى والأمن الجرمين منتقمون
المدينة : ان مذا لمكر مكر تووفي الدينة ١٩٢ ٢٠٥٥	وامازوا اليوم أبها الحجرمون ١٠٠١ ١٠٢٥ ٥ ١ ١٥٠٠ ١٥٠٠
وقالوا ان هذا للكر مكر تموه في المدينة	ነፖሬ
ائت درية العلم	ولتستبين سبيل المجرسين ٢٩٣ ١١٩٣ ١١٧٩
مذكر: اعا الت مذكر وما ات عليهم بمسبطر	مجنون: جامل او مجنون
مراد: المراد حاصل ١٨٠٥	قبشو وما الت بتعمقريك بجنون
موادك حاصل	محبوبين: انت مني عنزلة محبوبين
مرادتك حاصل	محبة : امني في الحبة والوداد - وكل في هذه لي والمعاد ٦٦٣
الت مرادی و معی	والڤيت عليك محبة مني ٢٩٦،١٩٩٠١٩٥٠ ٢
그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그	والقيت علمك مجبة مني والصنع على عبني ٢ >
مرتجُلا: ماكان لبشران ينطق كسلى مرتجُلا	محدث: انت محدث الله
مرد: ومن رد من مطبعه فلامردله	محسنون ان الشَّمع الذين القوا هم محسنون ٢٩٥: ٣٩٨:
مرزا: اصبرسنفرغ بامرزا	1334.335.386.4799.8871.4714.F16.66.7
موسلا: سيقول العدولست مرسلا	۵۱۹
وقالوالست مرسلا	كل: عقت الديار بحلها ومقامها ٣٣٣: ٣٣٣
ويقولون لمست مرسلا ي. ٣٠٠ يا احمد جعلت مرسلا د. ٣٠	محمد . : صل علي محمد وال محمد سبد ولد أدم
المرسلون: اني انا الرحمان لا يخاف لدى المرسلون ٨٠٠٠	صلى الله عليك وعلى عمد
اني لا يخاف لدى المرسلون، ٣٣، ٣٣، ٩٠٠. ٩٠٠. ٩٠٠	کلیرکةمنځمد فتبارك منعلم و تعلم ۱۹۳۰ د د د
الانخف الى لا بخاف لدى المرسلوند.	محمد رسول الله والذين معه اشداء على الكلار ٢٠
	وصل على محمد وآل محمد سيد ولد آدم ١٩٨

المت الشيخ المسيح الذي لا بضاع وفته ٢ ١٠٠٠ . د ر	واثى لايخاف ندى المرسلون ٢٠٠٠
المت المسيّح الذي لا يضاع وقنه أ	مرض ناذا مرضت فهويشفي
الت منى المسيح ابن موم ٢٣٩	من هذه المرض الذي هو ساري
الكانت منى المسيح ابن مربم ٩٠٠	يسوت بغير مرض
جعلك المسيح ابن مرم	مرموز : هذا هو الوعد كالسو المرموز ٢٣
جعلناك المسيح ابن مربع ١٣٩٠١٥ م	مرمم: يا مرماسكن التوزوجك الجنة
الحمد فأدالذي جعلك المسيح ابن مرمم	
<u>3</u> ፫ዊ-3፹ዓ-፫- ላ-ነዓነ ··················	
يا مسيح الحُلَق عدواناد٢٢٠ ٢٢٠ ٢٢٠ ٢٢٠	المساجد: يغرون على الساجدد.
مسيوة مبيرالعرب	مستبشر: سليم-الدمستبشر ۲۹۳
مسبوطر: الها الت مذكر وما الت عليهم بمسبطر ٢٥	مستحاب: دعاءك ستجاب ٢٠١٠ د ٢٠
مشارق: واوحىالى دين انه سينصرني حتى بلغ امرى	المسترد فالمت معيوانا معك ولايطمها الا
مشارق الارض ومناربها	المسترشدون ١٧٦٠١٦٨
مشوب: ملمان منا اهل البيت على مشرب الحسن. ٢٠٢٠	المستعجلين: قراتي امر الله فلاتكن من المستعجلين ٢٠٠٠٠
مشركين: اناحد من المشركين استجارك فاجرهدد	مستقرا: حسنت مستقرا ومقاما ٢٨٢
المِكْنَ الذِّينَ كَامُرُوا مِنْ اهْلُ الكَّنَّابُ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِينَ ٢٣	المستهزئين: الأكليناك المستهزئين > ٥٠٠ ٣ ٩٣٠ ، ٣٩٣٠
مشي: اني معك وماش مع مشيك	۳.۷
المصاَّت على شكر المائب	كليداك المستهزئين
وانی ارمی بعض المصالب تنزل	اهم كافوا يكذبون باياني وكانوا بي من المسهرتين ١٩٨٠
مصالح العوب مسيو العوب ٥٥٣	مسوف: ازافهٔ لایهدی من هو مسوف کذاب ۱ د د
مصلح: انت نرى كل مصلح وصادق ٢ - ١ - ١ - ١ د د	ىسىرور: انى معك يا مسرور
مصلى: فانخذوا من مقام ابراهيم مصلى د ۲۹۷،۸۵	مسعود : انالمسيح الموعود الذي يوقبونه والمهدى المسعود
واتحذوا من مقام ابواهيم مصلى	لذى يَشْظُرُونُه ٢٠٩
مطبع : ومن ردمن مطبعه قلامردله	سىلم: رب توفني سلما والحقني بالصالحين ١٩٣٠
مطلعين: وماكانوا على الغيب مطلعين	للعندي شهادة من الله فهل اللم مسلمون ٢٠٠ - ١٩٠ ، ١٩٠ ، ٢٠٠
المطهرون: لايسه الالمطهرون	لمسلمين: منع الله المسلمين يركاتهم
مظهر د انا نبشرك بغلام مظهر الحق والعلى	سلوخة:كتاب مسلوخة عند وعظ معطل 113
مظهر الحق والعلى كان الله تزل من السماء ١٠٠٠.١٠٠٠ ١٠٠٠.	مس ُ بالها العزيز مسنا واهلنا الضروجينا بيضاعة ي د
۵۸۸۰۲۱۹۰۱۲۹ ک	مسكينا ؛ يطعمون الطعام على حبد سكينا وبنيما . ٢٠٠
مظهر الحق والعلى	سيح اعجاز المسبح ١٩٣٠
مظهرالحي	ان المسيح المرعود الذي پرفبوله والهدى ٢٠٩
مع: ان الله مع الذين اللهوا - مع: ان الله مع الذين اللهوا	الا الزاناه المسيح الموعود
	انا جعلناك المسيح ابن موجم
・すべく・すくら-すくかすだり・すいろいるく ···················	انت اشد مناسبة بعسي ان مريدو اشيه الناس ۴۰ م

الى مع الروح معك و مع اهلك ٣٠٠ سم د د	፡ ምስፈ ፡ ም _የ ተናክባሉ ፡- ተባል-ተፈፃ-ተነል-ተኛ - ም _የ ፈ
انی مع العشاق	279 · 22 · 22 · 32 · 499 · 471 · 471 ·
اني مع الغفار ائيك بغنة	72-171-1-1
انى مع الله العزيز الأكبر ١٥٠١ ١٥٠	ازاللهٔ مع الذين اهمدوا وهم صادقون ٨ د د
انى مَع اللهُ الكرم	ان الله مع الذين هم مقون ٢٠٠٠
انى مَعَ اللهُ فَى كُلِّ حَالَ	ان الله مع الصادقين د و د
ائى تى اللهد ۱۱	ان الله مع عباده يواسيك
انی معکثرهٔ رزقك ۲۹۳	ان الله معك - ان الله يقوم النما قمت
الىممكاينما تذهب و تسير	ان الله معنا
الى معك حيث ماكنت والى ناصرك ١٧٠٠	انالله معي في كلحالالله معي في كلحال
انى معك ذكرتك فاذكرنى	اني مع الاسباب آتيك بغنة
الىمعك فى الدنيا والآخرة ٢٣٥	اني مع الافواج آتي
اني معك في السماء والارض	اني مع الافواج أتيك يفئة ٢٦٢ ١٢٥٦ ٢٥٢)
انىمىعك فى كل حال	1873.864.1848.484.484.4
اني معك في كل موطن	131 12.14 17 17 34 17 37 17 31 17 11
انی معك وكن معی اینماكنت ۲۸	ግነኛ ⁶ 33 9 °1-ሮ °35′4 °31 ለ
ائىمىك فكن مىعىد ٢٩٥	اني مع الأكرامده د
انى معك فكن معى ابتعاكلت	انى معالامواء آئيك بغنة
انىمىك رمعاھلك ومعكل من احيك ٢٦٧	اني مع الجيش آتيك بغنة
اني معك ومع اهلك هذه	ائىمعالدىن ھىم يېڭدىن
اتى معك وبع اعملك ١٢٥ ٣٠١ ، ٣٩٣ ، ٣٧١ ، ٣٣١ ، ٣٣١ ،	انى مع الوحمان ائيك بفئة
ተተተነተ፡ ‹ ተናሮ ‹ ተነ ፡ ፡ ፡ ፡ ፡ ፡ ፡ ፡ ፡ ፡ ፡ ፡ ፡ ፡ ፡ ፡ ፡ ፡	انمي مع الوحمان ادور
اني معك يا ابراهيم ١٠ ١٦٦٠ - ٢٢٠ ١٦٢٠ - ٢٢٠ ٢٢٠٠	انی مع الوحمان فی کل حالة ٣
ırr	اني مع الرصول اجيب
انی سعك يا اين رسول الله ۹ سم	انى مع الرسول اقوم ٣٦١ . ٣٣٨ ، ٣٣٨ : ٣٧٤
اللي معك يا امام رفيع القدر٣٠	189-7-8-294-844-866-5844
الى معاديا مسرور	اني مع الرسول اقوم و افطر و اصوم ۴۲۰ و ۵ ۵
اتی معك استمع واری ۸ ۳۸	اني مع الرسول اقوم و اقصدك واروم ۳۱۷
انی معکم اسمع و اری	الى مع الرسول اقوم واروم ما يروم ٨٠ ٢٠ ٢٠٠ ١٩٣
انی معکما اسمع واری۲۲۸	اني مع الرسول اقوم والوم من يلوم 💸 ۸ ۲۳ م
كن فه جميعا ومع الله جميعا	117-7-1:549:50
معك جند السماوات والارضين	اني مع الرسول اقوم وان ابرح الأرض الى الوقت ٢٨٠٠٠٠٠
معاد: استى في الحبة والوداد - وكن في هذه لي والمعاد ٢٦٣	اني مع الرسول فقط ٢٦ ٣
ان الذي فرض عليك القرآن لوادك الى معاد ١٥٥ - ١٥٥	الني مع الرسول محيط
معاذير: ولوالتي معاذيره	انى معالروح ائبك بغنة

مكان: الهمينادون من مكان بعيدد ١٤٥	معالجات: عندي سالجات
وانى لهم التناوش من مكان بعيد ٢٥٠	معل يهم: انه معذبهم لو إيكونوا تائيين
مكاناليم	معزك: أني معزك لامانع لما اعطى
الوت مكانك	معلقًا: لوكان الايمان سلقًا بالثورًا ٨٠٠٠ ٨٠٠ ٢٩٦٠٢٩.
وسع مكانك ٢٢٥ و٣٩٥ ٢٢٣	35112.1
مكذب كرمكتب جاء	ولوكان الايمان معلقا بالنروا
ذرنى والمكتمين	معمراً لله ١٩٦٢ معمراً لله
فذرني والمكذبين	10 manual and a second a second and a second a second and
مكر: الدنا للكر مكوتوه في الدينة	معین: انی معین من اراد اعاشك. ۱۹۱، ۲۱ م ۲۰ م ، ۱۹۳ م ۲۱ م معین: انی معین من اراد اعاشك . ۱۹۲ م ۲۰ م ، ۱۹۳ م
مُكر اولك عويبور	مغرقون: ولا تخاطبني في الذين ظلموا انهـ مغرقون ٨ . ٣ الديمان مراد ما الدينان
مكرُوا ومكر الله والله خير الماكرين	ولاتكلمتي في الذين ظلموا الهم مغرقون٢٢ هـ
وقالوا ان هذا لمكر مكرتموه في المُدُّنِّية٩٦	مغرم: ام تسلهم من خرج فهم من مغرم ستقلون د ١٠٥٠
مكين: الله اليوم لدينا مكين امين ٣٣٠	المغل : حكم الله الرحمان لخليفة الله المغل السلطان ١٨١
الك اليوم لديناً مكين امين ٢٩٠	مغفوة: ان الذين انفوا والذين آمنوا لهم مغفرة ورزق كرم٣٣٣
الملائكة: أني أرى الملائكة الشدادد٣	مغلوب: الى مغلوب فالتصر
ئۆلىملك سى الملاتكة وهواعلى الملائكة > د 1	رب ائی مغلوب فاشصر۱۹۹۰
ويتمره الملانكة	مفعولاً: وكان امر الله مفعولاً و ي
مِظْلُكُ اللائكة	ركان وعد الله منعولا ٢٠٩
الملبس: فشيه عليه وكان من الملبس	مقابر: كلمقابر الارض لاتقابل هذه الارض
ملحق: انت بنا ملحق	تقلوا الى المقابر و در در
ملعونين: كلهم كانوا ملعونين	مقام: اراد الله ان بيعثك مقاما محمودا ١٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
ملمونين ابنما لقفوا اختذوا ١٦٣	حسنت مستقرا ومقاما ۲۸۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ملك: ارضَاهُ لينة و ملك لين	عسى ان بيعثك ربك مقاما محمودا ١٦٢١١٦٦ ٢٠٣
سيؤتي له الملك العظيم ويفيع على يده الخزائن ٢٨٢	عنت الديار محلها ومقامها ۲۲۲، ۳۲۳: ۲۵۸
يۇنى ئەالملك العظيم	فانخذوا من مقام ابواهيم مصلي د ۱۹۹۷، ۹۹۹
ملكت: انى ملكت الشرق و النوب	لولاالأكرام لهلك المقام ٢٣٣
المنذرين: الماذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرين. ٣٠٢٠	لولاالاكوام لهلك مقام. ٣٣٠ ٣٠٠ ٣٠٠ ٣٠٤ ٥٠٠٠ ١٠
الملوك: منبرك بشياءك الملوك والمسلاطين	مقام لا تَعْرَفَى العبد فيه بسعى الاعمال
	واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى
ملة: قل بل ملة ابراهيم حتيفًا	وما منا الأله مقام معلوم ٢٢١
ملیك: فی مقعد صدق عند ملیك مقدر ۲۳۹	مقبول: انه طيب مقبول الرحمان
مماتی: قلبان صلوتی و نسکی و محیای و مماتی نشم ۱۳ د.	طيب مقبول الوحمان
الممقرين: الحق من ربك فلا تكون من المعترين . ١٠١٠١٠٩	المقدر: قرب اجلك المقدر
154	مقصد: اكتل الله كل مقصدى

منتقمون: اتفرون مني وانا من الجرمين متقمون ٢٠٩٠	۲.
وانا من الظالمين منتقمون	14
منهى: الخوارق تحت منهى صدق الاقدام ٢٥٦	۱۵
منجيك: الى معجيك من الغم	4.
المنصورين: والله لمن المنصورين	۴4
والمك من المتصورين	۲۲
منعه مائع من السماء	. د.
منفكين: إيكل الذين كفروا من اهل الكتاب والمشركين	Κ.
منكين	ាវ
منقلب: وسيملم الذين طلموا اي منقلب ينقلبون ٢٠٠٠	٦٢
منور الله	ΥĢ
	1
مهكدون اولئك لهمالامن وهم مهندون ير ٣٣٠	71
المهدى: انالمسيح الموعود الذي يرقبونه والمهدى المسعود	r i
الذي سَعْلُورته ٢٠٩	۵,
فان المهدي يودي الي امور لا بهدي اليها غيره ٣٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	49
مهلك: انا مهلكو بعلها	۱۵
مهيجة: الحرب مهيجة	11 14 12 2
مهين: وبشوتان البلاء يردعلي عدوي الكذاب المهين ٣٦٣	ገኝ ተነ
الى مهين من اراد اها تاك ٢٠٥٨ ١٦٦١ ١٦٨٩ ١١٨٣	11
718 4747 428 48 46 46 47 41498	្ន
من هذا الذي هو مهين ٢٣٩ ، ٣٩٠	<u> </u>
موا دنا: يا مسيح الخلق عدوانا ان ترى من بعد موا دنا . ٢٣٦٠	~ ·
موت: اعجبني موتكمدون	าา
بل موقك قريب	ነተ
تحويل الموت ٢٧٩	۷.۲
ربالاترنى موت احد منهم ١٦٥	۰
الوحيل ثم الوحيل والموث قريب	۷,
كبرعندالله موت هذا الرجل٢٨	۳
لاتوني موت احد منهم ٢٧٠٠	۳۱
الموتى: أكرام تسمع به الموتى	۲.د.
رب اونى كيف تحى الموتى ١٣٤ ١٣٠ ٢ ٩٠١٩	ಎ೯
مودة: عسى الله ان يجمل بينكم وبين الذين عاديم مودة ٢٠	۵۲
موردا: لا تردوا موردا الامعى	37

نفعل ما نشاء فلاتكون من الممترين
ممتلى: وقالوا كاب متلئ من الكفر والكذب
مَنَ: انالله قد من علينا
من ریکم علبکم
مَن: العمن بني الله ويصير فان الله لا يضيع اجر الحسنين ٩ ٣ ٣
انى!حافظكل من فىالدار ٢٩
انى انا المتواب من جاء ك جاء نى
انىمىكومعاھلكومعكلىن،
يورك من فيها و من حولها ١٦٣٠
لعنةالله على من كلر
من اظلم من افتری علی افتاکتر با ۱۹۵۰ د. ۲۹۵
من اعرض عن ذكرى نبيليه بدرية فاسفة ملحدة ٢٢٣
من خدمك خدم الناس كلهم
من دخله کان آمنا
سٰ ۋا الذي هو اسماد منك > ٨ د
من رد من معليمه فلامردله
من عادى وليا فقد أذنته للحرب٣٩٠٠٠
من عادى وليا فقد بارزته للحرب
من عادي وليا لي فكانما خر من السماء ٢٢٣
من قام للجواب وتنسر فسوف برى الدنندم و تذمر ٢٣٠٠٠
من كان في نصوة الله كان الله في نصرته٢١٨
من هذا الذي هو مهين ٢٠٢٥ . ٣٠ ٢٠ ١٣٩ .
وقالوا اتجعل فيها من يفسد فيها٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
وقالوا من ذاالذي يشفع عنده
ومن رد من مطبعه فلامردنه ۲۲
ومن كان لله كان الله له
ومن ببغ غير الاسلام دينا لن يقبل منه ٢٠
ومن بِتَعَ غَيْرِه لَن يُقبِل منه
وجشى اليه من بشاء من عباده وجشى اليه من بشاء من عباده
يسبحله من في السماوات ومن في الأرض من ذا الذي يشفع
عندهالا باذنه ۲۱۳
يلفى الروح على من يشاء
مناديا: رينااننا سمعنا مناديا ينادى للايمان ١٩٧، ١٩٥، ١٩٥
مناص: وقالوا لات حين مناص ١٥٣ > ١٩١٥ هـ ٢٦٥
منتصر : اويقولون نحن جميع منتصر ٨٠٠

الناس: احسب الناس ان يتركوا ان يقونوا امنا ١٣٠	وسىي: انت نيهم بمنزلة موسى ٢٢٠ ٥٥.
اشجع الناس	الت منى بمنزلة موسى
امراضالناس ويركائهد.	الحق بشبعة موسى ورضى الله به قولاً ٥٠٥ هـ
ان الناس كانوا باباتنا يجحدون	باتي عليك زمن كمثل زمن موسى
انت اشد مناسبة بعيسى اين مرم و اشبه الناس ١٣٠٢	وطن: انی معك فی كل موطن
تلطف بين الناس وترحم عليهم	واطن: ينصوك الله في مواطن ٢٨
فحانان تمان وتعرف بين التاس١٩٢١، ١٩٢١، ١٩٢	وعود: ازالمسيح الموعود الذي يوفيونه ٢٠٩
فكادان يعرف بين الناسالله المرف بين الناس	الا انزلناء للسيح الموعود ٢٦٥
من التناس والعامة	انا خلقنا الانسان في يوم موعود٢٥٢
من خدمك خدم الناس كلهم	فالنار موعدهمدو، دس
واجعل افدة كثيرة من الناس تهوى الى	في التار موعد هم ٢٨٢
والله بنصرك ولولم ينصرك الناس١٥٩	ومنون: قد ابلی المؤمنون
وإماما ينفع الناس فيمكث في الأرض	قرعندی شیادة من الله فیل اشم مؤمنون ۲۰۰۲ م ۱۹۹۰
وتلك الايام نداولها بين الناس	271.279.191
وضعنا الناس تحث اقدامك	ۇ مىنىن: توكلوا علىدان كىتىم مۇمىينۇ مىنىن
ولا تصعر لخلق الله ولا تسم من الناسد٠٠	و میں و دو ب ن ہے و ہیں اللائکفروا ان کتم مؤمنیند مرد
والتجمله آية المتاص و رحمة سا ٧٠٠	لملك باخع تفسك الا يكونوا مومنين
ينجى الناس من الامواض ٢٦٠٠	وهن: والله موهن كيد الكافرين
اکان للناس عجباد ۲۹۵۶۱	
انى جاعلك للناس اماما ٣٣٣٠	ىيغاد: قل مبعاد ريك دې ۳، ۱۳۵
بصائر للناس ۸۳ ۸۳	ن
فيدبركات للناس	
كتم خير امة اخرجت للناس	ۇخو: اغا ئۇخوھمالى)جلىسىمى تەخو
الاصرة الى معك حيث ماكت والى الصرك	اغا ئۇخرھمالى اچلىمىمىىيىنى
انی اصرك د ۲۱ مم	ات: ما نسخ من آية او نسبها نات مجبر منها٢١٣
والى الما الرحمان ناصر حنيه	الحد : سناخذه من مارن ار خرطوم ۲۱۹ ،۳،۳
ا فاطرين: الى من العاظرين ١١٥	ار : اجرت من العار ٢٦٠
ليكون آية للتاظرين	رب سلطنی علی النار ۱۸
اً عَافَدُهُ اللهُ امرِتَ تَافِدُا الله ١٩٦ مرت تافِدُا	فالنارموعدهم
ا فافعا : واجمل لي نافعا هذه النجارة	قلطا يا ناركوني بردا و سلاما
المَّافِلَةُ: المَّا يَبشُركُ مِثلامِ نَافِلَة لك ١٩٥٠، ٣٠٥٠	محونا نارجهتممعم
انا نېشوك بغلام نافلة لك نافلة من عندى	يكادرية يضيء ولولم تسمه فار ٨٥
الْمَاكُلُ: الْمَا تَرْثَ الْارْضَ بْأَكْلِهَا مِنَ اطْرَافِهَا ٢٠٩٥ - ٣٨٩.	ازل: قال رمك انه تازل من السماء ما يرضيك ١٩٩
r.9.229 17.11	انه نازل من السماء ما يغنيك ٢٠٠٠
ا نال: لناله رجل اورجال من ابناء الفارس و ر	نازل من السماء و نزل من السماء

صافيناه ونجيناه من الغم	لوكان الإيمان معلمًا بالشريا لتاله وجل ٨ ٢٩٠٥ م
نجيا: وفريناه نجيا	نبا من الله الذي يعلم السُّر و الحقيٰ
نحمدك ونصلي ٢٠١٠ ١٩٢٠ ١٩٢٠ عدد	نېلى: ساعوض عن دكوي نېليه بدرية فاسقة ملحدة ٣٩٢
غَين الهيقولون غن جميع منتصر	فبسهل: قل تفالوا ندع ابنا منا وابناء كم ونساءنا ونساءكم . ١٧٦
نحن اولياء كم نى الحيوة الدنيا و فى الآخرة ٢١ ٣٩ د	انبدل: انبدلتكم س بعد خوفكم امنا
انا نحن نزلنامو اناله لحافظوني ٣٩ د ، ٢٩ و	مناف به مهای در در مهار در
واذا قبل لهم لا تنسدوا في الارض قالوا اغًا نحل مصلحون	انا ئېشوك بغلام اسمه يحيى
	انا تبشرك بغلام حسين ٢٩
نحى: وللحبيثك حبوة طببة	المَا شِشْرِكَ بِعَلامِ حَلِيمٍ ١٩٢١ ٢٩٢
النحلة: فاجامالمخاص الى جذع النحلة	المائيشىرك بغلام مظهر الحق والعلى
فاجامعا المخاص الى جذع النخلة و د	انا ئېشرك بغلام ئافلةلك ئافلة من عندى
هز البك يحذع النخلة تساقط عليك رطبا جنيا ٣٠	انا نبشرك بغلام نافلة لك انا نبشرك بغلام نافلة لك
نداول: وتلك الايامنداولها بين الناس ۴ م. ١٩٥٠ د ١٩٠	مَعْي: جاء وقلك وليقى لك الابات باهراتد ٩ م
٣٠٠ د ٢ د ٢ د ٢ د ٢ د ٢ د ٢ د ٢ د ٢ د ٢ د	قرب وقتك رئيقي لك الايات بينات ٩٥
﴿ نَذَهِرِ } وقل اني نذير ميين	نېلو : لىبلونكمم
التوبسي: هذا علاج الوقت والتربسي ٢٣٧	نېيى: انت تويى فى حجوالىيى ٣٢
فرث: الما فرث الارض لكلها من اطرافها د ٣٨٠ ٣٨٩٠	ما ارسل نبي الا اخزى به الشقوما لا يومنون ٢٠٥٠ . د د
ም • ¶ • ል ል ቁ • ሞ • ለ	يا نبي الله كلت لا اعرفك عدد
نرد: نرداليك الكرة الثانية	ياانها النبي اطعموا الجائع والمعتر ٣٦١
تردها على النصاري	النبيون: بشارة تلقاما النبيون . ١٣٦٨ - ١٣٢١ ، ١٣٣١ . م. د
انا فرده اليك تفضلا عليك	توفى : واما نربنك بعض الذي مدحم او تتوفينك ٢٣٣ - ٢٣٣
نوى: انا نوى تقلب وجهك فى السماء ١٨٨	تثنى عليك الخير والبركة
لن تؤمن لك حتى ترى الله جهرة	نجد الوارثين في كل عام يتزايدون ٢٩١
ر هل فرى جزاء الاحسان الاالاحسان	نجزى: صدقنا الرؤبا الاكذالك نجزى المتصدقين ٢٣ ٣
الرى: الفاسخوريهم آميه من آماتنا	اناكذانك نجزى المحسنين
نرى آبات و نهدم ما يعمرون ۱۵ م	نجعل: المنجعل لك سهولة في كل امر٨٢
نري فرعون و هامان و جنودهما ما کانوا يحذرون ٣٠٦٠٠	مجمل دارهم مملوة من الارامل والثيبات ١٠٧
-دد ب	لتجعل لك سهولة في كل امر ١٢٣٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
نزلت لك ولك ترى آيات ١٥٣٠٢٥١	ولنجعله آبِةُ للناس ورحمة منا٧٢
واما تربتك بعض الذي تعدهم او ترفيتك ٢٩، ٢٩،٠	النجم: التمنى بمتزلة النجم الثاقب
ነ ነ ነ ነ ነ ነ ነ ነ ነ ነ ነ ነ ነ ነ ነ ነ ነ ነ ነ	نجنی: دید جنی من غنی
واما فرينك بعض المذى تعدهم السلسلة السماوية ١٥٥	تجييناً: نجيناك من الغم
سنربهم آياتنا في الآفاق وفي القسهم: ٣٠٠ ١٣٥٠: ١٢٠٠ ١٣٠٠	ونجيناك من الغم و فتناك فتونا

اذا جاء تصو الله المست بريكم قالوا بلي سم	ويربهم المائنا في الافاق ١٩٩
اذا جاء نصر الله والفتح وانتهى امرالزمان ٢٩٣٠١٩٩٠٣	ونربهم جزاء الفاسفين
لند نصركم الله بيدر والشماذلة	نربهم آباتنا في الآفاق
تصرمن الله وقتح قريب ١٢٦٩ ١٦٦٠ ٢٦١: ١٣٦	فرىد : تويدان تعزك وتحفظكو
نصر من الله و فتح مبين ٢٣٠	. نويد أن ننول عليك آيات من السماء
نصرك الله	تريد ان ننزل هليك أسرار اس السماء
تصركم الله نصرا مؤزرا	فزل: مظهرا فحق والعلى كان الله نزل من السماء
وكانحقا علينا نصر المؤمنين	16.4512.6.145
ولقد نصركم الله ببدر واشم اذلة	ئازل من السماء و قزل من السماء
تري نصوا من عند اللهنالله	غن نزلفاه و الماله لحافظون ٢٠٨٠
ترى فراعجيبادد	ترل په جبير
اذا نصو الله المؤمن جعل له الحاسدين في الارض ٢٥	نزل ملك من الملاتكة وهواعلى الملاتكة ي د 1
الاان نصرالله قريب في شائل مقباس ٢٦	نزلت الرحمة على ثلاث العين وعلى الاخرين ٤٠٠٠ - ٢٠
طلموا وازاهة على نصرهم لقدير ٢٦	Элт
وانه على تصوهم لقدير	رَبِّتُ الْكَ رَبِّتُ الْكَ الْكَ
تصوت بالرعبنارعب	نزلت نك ولك نوى آمات ٢٠ د
نصوت وقالوا لات حين مناص ٢٥٠١ د ٣٣٠٠	تزلنا على هذا العبد رحمة
نصوتك من لدني	وان كشم في ربب مما نولنا على عبدنا
نصلی: نحدن و نصلی ۱۹۲۰، ۱۹۲۰، ۱۹۲۰، ۱۹۲۰، ۱۹۲۰	ومالحق انزلعاه و بألحق نزل٩٠
النضاَّل: انكلاتقدر على هذا النضال ٢٠٠	وقالوا لولا نزل على رجل من فرئين عظيم ٦٢
نظرت الى المحموم	فرُولا: فولد عمرك ٢٠٠٠ فرلد : فولد عمرك
نظرنا اليك	نزىد نىىر-همككو صدقك ووقاءك
تعده انا نرينك بعض الذي تعدم	تُستقِب : سيبدي الأمرِ و نستقن نسقا ۲۵۸۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
واما فريتك بعض الذي تعدهم او توفينك ٢٩٥، ٢٩٥:	شبلاً: تریٰسلابعیداًدر
۱۳۳۰۲۰۲۰۵۱۲۰۳۹	ئىم : سىسمەعلى الخرطوم
واما ترينك بعض الذي تعدهم السلسلة السماوية ٢٥٠	نسکی: قلمان صلوتی و نسکی رعبای ومماتی شرب
نعزك انا نرىد ان نعزك ونحفظك ٣٠٨	العالمينا
	س نسياً : قالت إليتى مت قبل هذا وكنت نسيا منسيا ٦٥ ، ٥٥
نعلم الامر وانا لعالمون	
العمة : راما بنيمة ريك فحدث	فشوح: الم نشوح الله صدوك
شم نعمه عليك	النصاري: ان النصاري حولواالامر
وان تعدوا شمة الله لاتحصوها	اردها علی النصاری
اذکر نعشی التی انعیت علیاند	وان ترضى عنك اليهود ولاالنصاري ٢٠٣٠ ٢٠٠٠
نعيت - ان الله مع الصادقين	تصبب: له نصب وعذاب
نعيد : خذها ولاتخف سنعيدها سبرتها الاولى ٢١٩	نصر: الاانتصراف قريب ١٩٥٠٦٣٠٢٩٠٠

تنجى: نبجهما من الغم ٨٠	النعيم: اعطيتم كل النعيم
نجيك من القم	نفخت: نفخت فيك من لدني روح الصدق ٥٥٠ ٢٥١ ٢٩٦
ستنجيك سنعليك٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	فاذا سوية وتفخت فيه من روحي
ننزل عليك اسرارا من السماءد	نفس الخترتك للنسى ٢٥٦
تنسفن: سبيدي الامروكسفن نسفا ٢٧٨	الت القائم على تفسه ٢٣٠٨
تهدم: تهدم العمرون ٢٠.د	الت وجيد في حضرتي اخترتك لنفسي ١٦٢٠ ١٩٢١،
لك نرى آيات و نهدم ما يعمرون ٥ ٣٠	· 664 : 664 : 645 : 645 : 645 : 645 : 645 : 645 : 645 : 645 : 645 : 645 : 645 : 645 : 645 : 645 : 645 : 645 :
وري آيات و تهدم ما يعمرون ۱۵.۳	<u>ል</u> ምፕ፡ተፃ ላ
ولك نوى آيات و نهدم ما يعمرون ٢٩٠٠	انی اجود نفسی من ضروب الخطاب ۱۹۲۰۱۲۲
فوسح: با نوح اسر روباك	كاتبك الغاشية يوم تنجوكل نفس بماكسبت
فوحى: ياتبك رجال نوحى اليهم من السماء ١٠٠٠	سنر بهم آیاتنا فی الآفاق و فی انفسهم ۱۵،۵۰ ، ۲۳
يتصوك رجال نوحي اليهم من السماء ٢٩، ١٩٥٠ : ٢٩٥٠	ظن المؤمنون بالقسهم خيرا
717 (71) 271 (272)	قوااتنسكمدم
ا تور: فد ۲۸۳۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	كتبالله على نفسه الوحمة
ئورالدين	لطلك بالخبع نفسك الايكونوا موسين ٢٧ ه ٥٣ ٥
قل جاء کم نور من الله	ماكان لنفسان غوت الاباذن الله ١٥ ٣ م ٢٥ م
يربدون النوطفة والفراهة بالفواههم ١٣٠٨ ١٩٨٠ م ١٩١١ ١٩١٠	واستبقنتها انفسهم و ن
بريدون ان يطفئوا نورك ٢٥٠	وجحدوانها واستيقتها انفسهم ٥٥
اشرقت الارض بتوروبها	وماكان الله ليغير ما بقوم حتى خيروا ما بالقسم ٧٥.٥
وتفتح على يده الخزان وتشرق الارض بنود وجا ٢٠١٠٠٠٠٠	يا ايتها النفس المطلب قارجعي الي ربك راضية د ي
9	يوم تا تيك الغاشية يوم تنجوكل نفس بما كسبت ٢٦١
	المنفوس الامراض تشاع والنفوس تضاع ٩ ٨ ٢
المواحدة لمن الملك اليوم تقالوا حد القهار د ٢٠٣٠ ٥ د د	عَمل ما نشاء فلا تكونن من الممترين ٢٠٩
الموارثين: الانجد الوارثين في كل عام يتزايدون ٩٦	مَعَى: لا يوى الله الا من نفى عن ارادات الدنيا كلها ١٥٣
واقع: ان خبررسول الله واقع	نقلب في السماء
والسماء والطارق	نقلوا الى المقابر ودد
والضحى واليل اذا سجى ما ودعك ربك وما قلى، ١٩٨٠:	النكاح: فيشرى لك في النكاح
41¢-τι.	نكشف السرعن سافه
والله: والله انى غالب و سيظهر شوكتى	نكرم: سننجيك سنعليك سنكرمك أكراما عجبا ١٠٠٠ ٣٠٠٠
والله الأكرام لهاك المقام ٩٨٠.	M-∧-aa-
وبعزتى: ربعزنى رجعلالى المكانت الاعلىٰ	مُلَعِّى: سنلقَى في قلويهم الرعب ، ٢٨ - ٨٥: ٢٩٣ ٣٦ ٢٩٣
وجد: رکلورکی نطریل لن وجد و رای ۱۰۳۱۹ د د	النمر: لولاالامرلهلكالنمر
فطویی لن وجد وړای ۱۹۵۰	مَزِقَ الأعداء كل مرق ١٩٩١ ١٢١١ ١٢١٥ ٥٥٠٠٢
	are the control of th

وعد: ان وعدالله اتي ١٠٣٠٩ ١٣٦٩ د. ١٠٢٠٤.	وجدتك ما وجدتك ١٦٥
ان وعد الله لآت ٩٠.	ووجدك ضالا ئهدى ووجدك ضالا ئهدى
واذا جاء وعد الحق اهذا الذي كذبتم ١٨٦	ولوكان من عند غير الله لوجدوا فيه اختلافا كثيرا ٣٠٠٠ و
وعدافة ان وعدافة لاسدل ١٦٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	قل لوكان من عند غير الله لوجدتم فيداخة لافا كثيرا
وعد غير مكذوب	\$11.411
وقالوا مني الوعد	وجه: انا نرى تقلب وجهك في السماء
وكان وعد الله مفعولا ٩. ٣	اينما تولوا فشهوجه الله ١٩٣٠ م ١٩٣
وعظ:كشاب مسلوخة عند وعظ معطلد٦٦	شاهت الوجود
وفى: ونى الله اجرك وبرضى عنك ربك ١٩٦٠ ، ٣١٨	وجوه : شاهت الوجوهوجوه : شاهت الوجوه
وقار: سبحان الله النت وقاره	وجيه: التوجيه في حضرتي ٢٠١٠ ١٦٢ ١٨٢٩ ٣٠٠٥١٨٩
وقت: اخره الله الى وقت مسمى ١٩٠٥ ١٩ ١٥ ١٥ ١٥ ١٥	فبراه الله مما قالوا وكان عند الله وجبها ٨ ٣٠، ٢٧ - ٢٢١
رب اخروقت هذا	وجيها في الدنيا والاخرة ٢٠،٠٠٠ ٢٩٦ ٢٠٦،٢٠٣
قد جاء وقت الفتح والفتح قريب ١٦٩	وحده: اخذهمالله بقي وحده - لاشريك معه ١٣٦
وفت الابتلاء روفت الاصطفاء	وحي: اصنعاللك باعبتنا ووحينا ٩.٣
ولن ابرح الأوض الى الوقت المعلوم ٩٠٢٠ ٩ ٥.٥٠١ ١٦٢	- ب اصنع اللك باعيننا ووحينا و قمو الذر ٢٧٥
الى الوقت المعلوم	بارك الله في الهامك ووحيك و رؤياك ٢٩
ينصركمالله في وقت عزيزد	وحي من رب السعوات العلى ٣٠٠ ٢٠٠
اً وقعواقع وهلك هالك	وما يَعْطَى عن الهوى ان هو الآوجي وِجي ٣٢١
وقود : فانقوا النار التي وفودها الناس الحجارة ٢٥٠	وداد: احسن ودادكوداد
وقى : فوقاهم الله من شر فالله اليوم	امنى في الحية والوداد
وكيلا: لااله الاالما فاتحذني وكيلا	الودود: الى الما الودود الكرم
الولد: سيولد لكتمالولد ويدنى منكتمالفضل ١٦٣	الوداع ۲۱۲ ، ۲۱۲
الهسيجعل الولدان شيبا	طلع البدر علمنا من ثنية الوداع
ولى: الله ولى حنان علم القرآن	ودع: ما ودعك ربك وما قلى
من عادى وليا لى فكاتما خر من السماء ٦٢٣	وزر: وضعنا عنك وزرك الذي القض ظهرك ٢٠٢٠)
والله وليك وربكد۲۲	78-47 5 6
يا ولمي الله ككت لا اعرفك ٢٢٠٢٩	وسع: وسعمكانكعنان ٢٢٢، ١٣٩٥، ٢٩٥١
لویعلبه [ار] لارلمی علیه	وسع مكانك ياتون من كل فج عمين ٢٣٦
وهب: فارتداعلى المارهما ووهب له الجنة ٢٣	وصل: عشقك قائم ووصلك دائم
ويل: وبل لهذه الامرأة و بعلها	وضع: وضعنا عنك وزرك الذي انقش ظهرك. ٢٠٠٢. ٢٠٠
ويل لهم اني يوفكون ۲۷۱	יים אלי אורי אורי אורי או
ويل لك ولا فكك	وضعنا الناس تحت اقدامك٣٠
ويل لكل همزة لمزةد٢٥١ ٨٨٥	الوطن: لا تصبين الى الوطن- فيدتهان وعُنَحن ١٥٢
V-	ووص د معین ای وس- دید بهان و منحن ۱۵۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

واجعل لي نافعا هذه النجارة	0
ر هذه تذكرة من شاء اتخذ الى ريه سبيلا ٢١٢ ، ٢١٢	
هز اليك بجذع النخلة تساقط عليك رطبا جنيا ٢٠	ما انى اثرتك
هزموا : فنجىء بالحق فيزموا ١٣٩	ه أقوا: قل هاتوا برهانكم انكتم صادقين
هزوا: وان يُخذونك الاهزوا	هارون: التاستي بمنزلة هارون
هل: هلااتاك حديث الزلزلة ١٥٢٥ . ٥٣٠ ، ١٥٢ د	هامان: اوقد لي با هامان لعلى اطلع الى أله موسىٰ ٢٨
على الانسان حين من الدهر ٢٩٥٠ ، ٢٩٥	ن فرعون و هامان رجنودهما كانوا خاطئين
هل البُنگم على من تعزل الشياطين ٢٠٠٠ م.	اوقد لي با هامان
علىرى جزا - الاحسان الاالاحسان	ونړي فرغون و هامان و جنودهما۲۰۶۰. د د
هلك : إذا هلك الدجال فلا دجال بعد والى يوم القيامة . ٢١٠	هب: رب هبلى ذرية طيبة
اولاالاکرام لهلك مقام ۲۰۰۳ د د ۱۰۰۰ د د ۲۰۰۰	مدى امرسرنا لهماليدى
لولاالامرلهلك التمو ٢٣٦	قل ان حدّى الله حواليدى وان معى رمى سيهدين، ٢٥ ٩٠
وقع واقع و هلك هالك	لیاتینکم منی هدی۲
والله نولا الأكرام لهاك المقام ٨ ٥ ١٥	هدية: اني مرسلاليكم هدية
هم اطلعالله على معه وغمه ٢١٦	هذاً: تفصيل ما صنع الله في هذا الباس ٣٧٣
اطلعالله على حمه وغمه وان تجد لسنة الله تبديلا٢١١	قل هذا فضل ربي
ما يقى هم بعد ذالك١٢٠	هذا الثناء لي
: هموم : واربيق الهموم لنا فامّا توكلنا على رب العباد ١٦٦٣	هذا الذي كلتم به تستعجلون مرد ، ١٣٠ . ١٥٠ ، ١٣٠ ه.
همزة: ويللكل معزة لمزة	A66.176
ېخرچممه و غمه دوحة اسماعيل ٥٠٠٠ .	هذا ناویلرؤیای من قبل رند جعلها ربی حقا ۲۸
مِنَاكِ اللهِ	هذا شاهد نزاع
هو: هوالذي الحرج مرغميك فخضر دعواك	هذا علاج الوقت والنوبسي ٢٣٥
هوالذي الرسل رسوله بالهدى و دين الحق ٢٥، ١٩٣٠	هذا ف ف ل ربی
(34,) = , 9 : 512 + 51 - 512 + 514 = 514 = 514 = 514	هذا من رحمة ربك . ٢٠١٤ ٣٠١ ، ٣٠١ ، ٣٠١ ، ٢١٥:
244.211	۱۳۹ه هذا هو الرّب الذي لا يعلمون
هوالذيامشاكم فيكلحال ٣٠	هذا هو العرب الذي 1 يغضون ۱۳۳۲ ۱۳۳۲
هوالذي يتزل الغيث من بعد ما فعطوا و C ، C و	هذا هوالكتاب الذي الهمت حصة منه
ان شائك موالابتر	هذا هوالوعد الحقم
الهم ما صنعوا هو کید ساحر	هذا وم عصیب هذا وم میارك ٢٦٥
جاءك النور وهو افضل منك	اليس هذا بالحق١٩٩
عسىان تكرهوا شأبا وهوخبرلكم	هدان. وان هذان اساحران برمدان ان يخرجاكم ١٥٢
من ذاالذي هو اسعد متك ٢٨٥	هذه: احق الله الري ولا تنفكا من هذه المرحلة
والسماء معك كما هو معي ٦٢	
هومؤنن	بشرى لك في هذه الأيام

واجعل لي نافعا هـذه التجارة	ō
ر هذه تذکرة من شاء اتخذ الى ربه سبيلا۲۱۲ ، ۲۱۲	
هزاليك بجذع النخلة تساقط عليك رطبا جنيا ٢٠	ها انی اثرتكد
هزموا: نجى الحق فهزموا	ها توا: قل ها توا برها نكم ان كتم صادقين٣٧
هزوا: وازيتخذونك الاهزوا٥٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	هارون: انت منى بىنۇلة هارون
هل: ملاكك حديث الزارلة	هامان: اوقد نی با هامان نعلی اطلع الی آنه موسی ۲۸
هلاتيعلى الأنسان حين من الدهر ٢٩٥٠ هـ ٢٩٥	ان فرعون و هامان وجنودهما كانوا خاطئين١٠٠٠
هل البشكم على من تنزل الشباطين ٢٠٠٠ ٣٠٠ م. د	اوقد لي يا هامان ۲۰۰۰ م.د
هلىفرى جزاء الاحسان الاالاحسان	وتری فرعون و هامان و جنودهما۲۰۹۰. د.ن
هلك : اذا هلك الدجال فلا دجال بعده الي يوم القيامة. ٣١٠	هبٍ: ربهب لي ذرية طيبة
لولاالأكرام لهلك مقام ٢٠٢٠ ٣ د د ١٩٠٠ د ٢٠٠٠	هدى: امرسرنا لهم الهدىدد
لولا الامر فهلك النمو ٢٣٨	قل ان حدى الله هو الهدى وان معى ربى سيهدين، ٢٩٩٠
وقع واقع و هلك هالك	لياتينكم مني هدي
وقع واقع و هلك هالك	هدية: اني موسل البكم هدية ٢٢٥
همَ : اطلع الله على هذه وغده	هذا: تفصيل ما صنع الله في هذا الباس ٢٧٠٠
أطلع أَهُ على همه وغمه ولن تجد لسنة الله تبديلا ٢١٦	قل هذا فضل ربي على عندا فضل ربي
ما بقى هم بعد ذالك ٢٢٠.	هـداالشاء لي
هموم : وَلْمِيشُ الهمومِ لذا فانا تَوَكَلنا على ربالعباد ٣٩٣	هذا الذي كتم به تستمجلون م د ، ع . م د . م د ، م د ، م
همزة: ويللكل ممزة لمزةد. ٢٥.٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	411:30 A
يخرج همه وغمه دوحة اسماعيل ٥٠٠٠ ي	هذا تاریلرژیای من قبل وفد جعلها ربی حقا ۴ ۸
هناك الله	حذا شاحد نزاع ٢٠٠٠
هو: هوالذي اخرج سرغميك فخضر دعواك	هذا علاج الوقت والنرسني
هوالذي الرسل رسوله بالهدى و دين الحق > ٢٠ ١٩٣٠-	هذا فطاری
+31.16.9.1616.17.1.1.196.1711196	هذا من رحمة ربك . ٧ - ٢ ، ١٣٠٢ ، ١٣٠١ ٨ . ٣٠ ١٥٠٠ :
384.311	3 r 1
هوالمذى امشاكم فى كل حال ٣)	هذا هوالترب الذي لا يعلمون
هوالذي ينزل الغيث من بعد ما قنطوا ٢٩٥٠ - ٢٩٥	هذا هو الكتاب الذي الهمت حصة منه
انشانك هوالابقر	هذا هوالوعد الحق٣٣
الهم ما صنعوا هوكيد ساحر	هذا يوم عصيب ۱۹۴۰
جا الدور وهو افضل منك	حذا يوم مبارك ٢٧٥
عسى ان تكرهوا شيا رهو خير لكم	البس عذا بالحق
من ذاالذي هو اسعد منك ي. د	هذان: وإن هذان لساحران يريدان ان يخرجاكم ٦٥٢
والسامعككا هومعي١٠	هذه: احقَّاللهُ امري ولا تنفكا من هذه المرحلة
هو مؤغر	بشرىلك في عدّه الآيام

يا احمد جعلت موسلا د. م	هومؤمن سيسيسيسيسيسيسيسيسي
يا احمد فاضت الرحمة على شفتيك . ٢٩١٠ - ٢٩٢٠	هومتي بمنزلة توحيدي و تفريدي١٦
224.261.617	يعصمك الله من عنده وهو الولي الرحمان ٢٥٦٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
ما احد يشم اسمك ولايتم اسمى ٢٩ ٥ - ١٩ - ٢٩٥٠	افاموضت فهويشفي١٨١٠
بشرى لك يا احمدي ١٣٠٠ ٣٠٠٠	هیهات: هیهات هیهات لما توعدون ۲۰، ۲۰، ۲۰، ۲۰۰
یا احمدی انت مرادی وسعی ۱۹۷۹ ۱۳۹۹ د ۲۹۰ ۸ ۳۰ ۱۹۹۸	وقالوا من ذاالذي يشفع عنده هيهات هيهات ٢٨٢٠٠٠٠٠
يا ارض: يا ارضابلعي ما الدغيض الماء وقضي الامر ٢٧٥	
 قلنا یا ارض ابلعی ماعله ویاسماء افلعی	ا ی
عاً اصلم: انی معلق یا اسلم دفیع القود	با آدم : یا آدم اسکن انت و زوجك الجنة دد، د۲۹، د۳۱،
يا اهلاالمدينة جاءكم تصرمن الله وفتح فريب،	ንኮፕ
يا جبال: يا جبال اسجدي معه والطير ٢٣٢٠٠٠	يا ايها : قل بالها الكافرون لااعبد ما تعبدون ٢٦
واجيال اومي معه والطير ٣ ٧ ٢ ، ١٣ ٩ ٩ ، ٢ ٣ ٣ :	قُل ما اجا الكفار الى من الصادقين ٢٠٠٠ ١٠٠٠ ١٠د
33.4799	يا ابها العوام البعوا الامام
يا حفيظ ما عزيز يا رفيق ٣٣٢٠٣٠٣	مِالهَا المدرُّ قَمِ فَالدَرِ
يا داود عامل بالناس رفقاً وُ احسانا ١٠٠٨٠	بَّالَهَا الناسَاعَلُوا رِيكُم اللهُ خَلَقَكُم
وا ذات البركات: انت سلمان ومني با ذا البركات. ١٥١٠	يًا أيِّها الناس اعبدوا ريكم الذي خُلفكم ٣٨.٣٨.٥٩١.٢
317	قُلْ بِاللهِ الناس الي رسول الله المكم جميعا٢٩٢
يا رفيق: باحفيظ باعزيز بارفيق	ياايها العزيز مسنا واهلنا الضروجينا بيضاعة مزجاة . ي
ياً معماً *: قلنا يا ارض ابلعي ما مك وياسما ما قلعي ٨ ٨ ٣	بالبها النبي اطمعوا الجانع والمعتر
يس: يس الله من المرسلين على صراط مستقيم ١٩٢٠٠٠٠	با أيها النفس المطمنة ارجعي الي ربك راضية مرضية ري
يس والقرآن الحكيم انك لمن المرسلين ٩ ٣	والبراهيم انا اخرجنا لك زروعا والبراهيم٢٨٢
ا با شَمْس: يا قبريا شَمْس انت مني وانا منك ٢٠٠٠	ر عن عام الله على المراهيم المستندية المراهيم المراهيم المراهيم المراهيم المراهيم المراهيم المراهيم المراهيم ا
يًا عبد: يا عبد الرافع الى رافعك الى	التمعي والبراهيم ٢٧٥
باعبدالقادر	الت منى يا ابراهيم ۱۹۲۰ ، ۱۹۲۰ ، ۱۹۲۰ ، ۱۹۳۰ ، ۱۹۳۰
يا عبد القادر اني معك ٩٦٠	ኒዮ ሮ ፡ ግ ዮዮ
ياً عبد الفادر الله معك اسمع و ارى ٣٥٠ ١٩٩٠	سلام يا براهيم د. ٨
ا عبدالله الى معك	يا ايراهيم اعرض عن هذا
يا عبدى لا تحف	تا احمد : بوركت يا احمد وكان ما بارك الله فيك ٢٠٠٠٠ m
يا عزيز: يا حفيظ يا عزيز يا رفيق	با احمد اجيب كل دعاتك الافي شركاتك ٢٣٠ . ٢٣٠
يا عيسى: يا عيسى الى مرفيك ورافعك الى	يًا احمد اسكن انت و زوجك الجنة د.د . د ٢٩، د٢٠،
ישפרישה אידידידקן ייור יוכף	דאָנ
ما عیسی ساریك آماتی الکاری	يا احمد بارك الله فيك ١٠٦٥ ، ١٩٨٠ ، ١٩٩٣ ، ١٩٩٣ :
35 OSA 35 OSA 35	ATA

المت قابل والبلك وابل ٣٦٠
ياتون:انى حاشركل قوم باترنك جنيا
اى يا تون الى الله حنيفا
ياتون من كل فيج عسيق ٢٠١١ ١ ١٢٩٥ ١٣٠١ ١٣٩٥ ١٣٠١
177 4267 4361 4761 474
يبايعون: الذين بِالعِرنك الله إياجون الله ٢٠٠٠
ان الذين بِياْسِونِك اغَا بِياسِون الله بِد اللهُ فوق - ١٩١٦ د ٣٠د
يبلاء: ينفطع آباءك ويدم منك ٣٩٧٠ ٢٦٠
ىبدىلك الرحمان شيئا
ببصرون: بنظرون البك وحم لا ببصرون
بِبِعَمْكُ: اراد الله ان بِعِنْكِ مقاما محمودا ١٦١٠
بْبِعَى: بِمُوتُ وَبِعْنَى مَنْهُ كَلابِ مُعْدِدَة
ويقبك
يبور: ومكراولك هويبور
يبين: ولايكاديبين
يتيم إطعمون الطعام على حيه مسكينا وبيدا واسبوا ٢٣٥
و مِنَامَى: الني اجعل نساءهم ارامل و ابناءهم بنامي ١٦٣
يتبرك بشيابك الملوك والسلاطين
يَخْذُونَ : احفظني فان القوم يُخذُونني سخرة ١٥٥٨
وان بخذرتك الاهزوا
يتخطفوا: برمدون ان بتخطفوا عرضك
يُتربصون عليك الدوائر عليهم دائرة السوء ١٥٨٠٠
T-M
يِمْرِك : احسب الناس ان يتركوا
انت وقاره فكيف يتركك
فكيفيترككك
وماكاناغدليتركك حتى بديز الخبيث سالطيب ٢٥٠
364.6.4.4.4.4.9.4.4.4.4.4.4.4.4.4.4.4.4.4
يتزايدون: اما نجد الوارثين في كل عام يزايدون ٢٩١٠٠٠٠٠
يِشَ: اله مزين الله ويعجر فان الله لا يضيع اجر الحسنين ٩٩٣
يَعَونَ النَاعَلُهُ مِعَ الدَّيْنِ هُمْ يَقُونَ ٢٠٠٠
يتم: يا احمد يتماسمك ولايتماسمي ٢٩٥
بريدون ان لايتم امرك والله بايي الا ان بتم ١٩٠٣ ٨٥

ا غلام احمد : بشرى لكما غلام احمد ٢٣٣ ستمس انت مني وانا متك ..د، ۲.د، ۲مرد قلنا با ناركوني بردا و سلاما على ابراهيم.... ىاتى علىك زمان مختلف بازواج مختلفة ياتي عليك زمن كمثل زمن موسى ، ٣٦٦: ٨٠ ٥٥٠ - ٥٥٠ التي فعو الانبياء ١٦٨، ٢١١ م ١٧٨٠ ٨٠٨، ٣١٩ ١٩١٥ 1070 107 · 1070 17 AT 1770 1790 1791 245 باتبك تصرتي 124، 244، 124، 174، 174، 174

يخرج: يخرج ممدو غمددوحة اسماعيل ٥٠.٥	يتم تعديد عليك ٢٠١١ ٣٠ ١٣٠ ٢٠١٠ ٢٠١٥
وان مذان الساحوان يرمدان ال يخرجاكم٢٥٢٠	بتمطى: قل الله ثم ذرو في غيه يسطى ٣٠٤٠٢٨٤
مِحْرُونَ: بخرون سجدا - رينا اغفر لنا انا كا خاطبين ٢٢٣	بىئنى: بىظەركاڭ ويىتى علىك ٢٥٠
م بخرون على الاذقان د. ١٣٠٠ د د ١٥ د د	وجىتىي: بجئى اليه من شاء من عباده ٢٥٠
يغرون على الاذقان سجدا رينا اغفرانا	بيجتبي من بشاء من عباده
وتحرون على المساجد ١٤٦٠١.١٦٠ . د د	بِجَبِي اليه من شِاء ٢٥١١ د ٢٩١١ ، ٢٩٦١ . ٣٠٣
يخسر: يعي الحق ويكشف الصدق ويخسر ١٥٣٠	يبحثي من بشاء
يَحْطَفَ: يَكَاد البِرق خِطَف ابصارهم ٢٧٠، ٨ د د	پجحدون: ان الناسكانوا باباتنا يجحدون د ۲۱۵
ُ يَحْوِقُونَكَ: ويَخْوَنُونَكَ مَنْ دُونَهُ ١٩٩٠.٨٣٠٣ ٤	بجعل: انەسىجمل الوادان شىيا
يخوفونك من دونه	عسى الله ان بجعل بيدكم وبين الذين عاديم مودة . ١٣٠٨
يخوفونك من دونه انسة الكفر ٢٩٧	าก
يد : يد الله بالجلال والجمال	ان بِجعل الله للكافرين على المؤمنين سبيلا ٢١٨٠ - ٣٠٠٩
يد الله فوف ايديهم	مبارك ومبارك وكل امو سارك يجمل فيه ٨٣
الدافع: الذافع عن الذين آمنوا ١٨٣٠	مِجُوحِ اللهُ هذا الرِّجل مِحْوحِ الدِّينَ ٣٣١
مدخل: ماكان له ان يدخل الاخاتفا	بجىء الحقويكشف الصدق ١٧٥٠
يدع: فليدع الزمانية	وجيب: افنن يجيب المضطر اذا دعاه
ان فا الموش يدعوك ٢٦٢٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	يحبون: محبونان يحمدوا بما لمنفعلوا
مدعون: مدعون لك ابدال الشام وعباد الضمن العرب	ېخبون ان تدهنون
مدنى: سيولد لكم الولد ويدنى منكم الفضل ١٣	يحسئون: انالله معالذين اللوا وهم يحسنون الحسني
يدور: الرحى دور وينزل القضاء ٧٥٠	TT-4TT3
الرحى تدور وينزل القضاء ٢٠٨٠ ٢٠٠	يحمد : يحبون ان يحمدوا بما لم يفعلوا ٢٦
يدوم: واعطيك ما يدوم و د د	تصلى عليك الارض ويحمدك الله عن عرشه ١٢٩
- 12-13-13-13-13-13-13-13-13-13-13-13-13-13-	يحمدك الله من عوشه ٢ - ١٩ - ١٩ - ١٩ - ١٩ - ١٩ - ١٩ -
يذل: بعز من بشاء ويذل من بشاء	r-<+r11 4497
يربيكم: انفنط من رحمة الله الذي بربيكم في الارحام. د > د	يحمدك الله ويمشى اليك ٢٩٩ ، ٢٩٩ > ٢٠١٠ ٢١٣٠:
ر حم: عسى ريكم ان يرحم عليكم ٣١	amm
يرحمك ريك ويعصمك من الناس ،	بِحمدك من عرشه
يظلاريك عليك ويغيثك ويرحمك	يحمَّل: ازاللَّ يحمل كل حمل
يود: انالبلاء بردعلي عدوي الكذاب المهين٣٠٠	ي المحملة رجل ١٦٥
شريرد البك السلام	يحي، واعلموا ان الله يحي الارض بعد موتها ٦٦
لايرد عن قوم بعرضون ۲۵۲۰۵۲۱۰۰۰ ۲۵۲	ر مي تو او و در او او او در او د در او در
ليس لاحد أن يردما ائني ٢٠٠٧ - ٢٠٠٢ ٢٠٠٢	جي الدين ويقيم الشرعة . ٠٠٠٠٠٠٠٠٠ د ٢٦٥٠ ٢٥٥
وبشرت ان البلاء يرد على عدوى الكذاب المهين ١٣٠٠	
وان ردك مجنير فلاراد لنضله	يحيى: انا نېشرك بغلام اسمه يحيي

No. 100 (100 (100 (100 (100 (100 (100 (100	
يستنبئونك حق هو	ولا برد عن قوم بعرضونولا برد عن قوم بعرضون
يسر: اغايرىدالله لكم البسرد.د.	ولا يرد وقت العذاب
يعد العسر يسر	ويردها اليك لاتبديل لكلمات الله
امم سرقا لهم الهدى	يرد عليك وانت من الغافلين
اني اعززت و اكرمت ويسرني قولك اني علمت ٦٦٢	يوضى: اوبك ما اوبك ومن عجائب ما يوضيك ٢٢٢٠٠٠٠
يسوالله وجهك ويتير يرهانك	اربكما يرضيك ١٠٠٠ د ١٠٠٠ د ١٠٠٠
يسطون يعصمك الله من العدا ويسطو بكل من سطا ١٣٦٩	المعازل من السعاء ما يرضيك ١٨٥٠ ٢٥٠ ٢٥
334133.	انى اربك ما يرضيك ٢٥
سير: فغارسير٠٠٠	فى الله اجوك وبرضى عنك ربك
سشاء يجنبي اليه من بشاء من عباده ٩٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	فالريك اله نازل من السماء ما يرضيك ٢٠٠٠ م ١٥٠ ٢٥٠
بجنییالیدس شاه ۸۰۰ ۱۷۲۱ ۲۹۲ ۱۲۹۲ ۲۹۲۱	وپوضی عنك دیك ویتم اسمك
TIT	يوفع: يوفع الله ذكوكعلى ١٣٩٠ د ٢٠٦٩ عـ ٢
يجتبي من شاء من عباده ۲۹۵،۲۵،۴۸	يوفع من يشاء ويضع من يشاء
يرفع من بشاء ويضع من بشاء١٤٦	مروا : پرېدون ان پروا مليك
يلقى الورح على من بشاء ١٥٣٠ ١٥٣٠	يرى الله يك سبيله
يشهد: الى صادق الى صادف ويشهد الله لى ٢٠٠	يوسا: انى اذب من يرب
انی صادن صادق و سیشهد الله لی ۲۲۷	يرود: وان هذان لساحران يرىدان ان بخرجاكم ١٥٦
3807 - 369. 3690	يريدون ان يطفئوا نور الله ٨٣٠٥٣٩٠٣٠٨
وجعلوا يشهدون عليه ويسيلون اليه كماء منهمر ٢٨٠٠	يرىدون ان لا بئم امرك والله يايي الاان يئم امرك د ٨٠٠
r1r.2	۵۵۲ ۱۲۰۹
	يرىدون ان سخطفوا عرضك
يصب : ان يككاذبا فعليه كذبه وان بك صادقا بصبكم ٢٨١	پرمدون ان پروا طمئگ د ۳۶
يصعد اليديصعد الكلم العلب	بريد ون ان بطقوا قور الله با فواههم ۸ ۲۰ ۲ ۹۳ ، ۲۹۳ و ۲
يصفون: سيحانه وتعالى عبا يصغون ٢١٦ ٢٠٠٠	وردون ان بطفئوا نورك ٢٠٠٧ د د د ۱۲۰ د ما د د د
يصلح: ولايملحشي، قبل اصلاحه	بويدون ان يقتلوك يعصمك الله
يصلح الله جماعتي ان شاء الله تعالى	يريكم الله زلزلة الساعةعد ٢١٠٠٠ د ٢١٠٠ د د د
يصلون عليك صلحاء العرب وابدال الشام ١٢٩	مِزداد: ليزدادوا حسنا مع حسط
يضربون وجوهم اين المفر	الميزنديون، الخرج منه اليزيديون١٣١
يضع: يرفع من يشاء ويضع من بشاء	وسيل : لابستل عما بقعل وهم يستلون د ٢٠ د ١٩٠١ - ٣٠.٣
يُطرّح بين يدى	ሮዓ ለት ሮ •ለ
يَطعمون الطعام على حبه مسكينا ويتيما ٣٢٧	بـــــــــــــــــــــــــــــــــــــ
يطهر ذاغا بريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت ويطهركم	يسلونك عن شانك
نظهيرادود	يسبح لهمن في السماوات ومن في الارض من
	[Tibesets]

يمكن واذيكربك الذي كفر ١٨
ويسكرون ويسكر الله والله خير الماكرين ٢٦٠ .١٥٠
سكرون ويسكر الله والله خير الماكرين.٣٠٣٠٣٠٢١٥ ٣٠٨٠
يثاهون: انهم بنادون من كان يعبد د ١٤٠
ينادي مناد من السماء در٣٦
ينبذ : لينبذن في الحطمة
ينجى: انەينجى اهل السعادة
بنجى الناس من الامراض
رب ارحمنی ان فضالت و رحمنات پنجی من العداب ۲۲۰۰۰
بنجيك من الغم وكان ربك قديرا ٢٢٦
بنجيك من كريك
ينزل: الرحى بدور وينزل اللهاء ١٥٠٠ ده
پتزل ما تعجب منه ۲۸۷
ينزل منزل المياوك
ينصر: ينصرك الله من عنده
يتصرك الله في مواطن ٣٠١٠١٩٧ - ٣٠١٠١٩٧
يعصوك الله من عنده ١٩٥٠ ١٩٥٠ ١٩٥١ ١٣٩٠
يتصوك رجال توحى اليهم من السماء ١٩٥٠ ١٩٥٠ ١٩٥٠
ባኛም የተናነፉልሾ (+ ውቸው ÷ኛ ∗)
[41.7]1170117010707141
يتصركمالله في دينه ٢٠٠٠
ينصركمالله في دينه
يتصركمالله في دينه
ينصركمالله في دينه ينصركمالله في وقت عزيز
يتصركمالله في دينه
ينصركمالله في دينه ينصركمالله في وقت عزيز
ينصركمالله في دينه ينصركمالله في وقت عزيز ينصرهالملاتكة ينطق: ما كان لبشر ان ينطق كمثلى مرتجلا ينظرون: ينظرون البك وهم لا ببصرون. ٢٩١ - ٢٩٦ ، ٣٠٠
ينصركمالله في دينه
ينصركمالله في دينه
ينصركمالله في وقت عزيز
يتصركمالله في دينه
ينصركمالله في دينه
منصركماش في دينه
ينصركم الله في دينه

يقرارن الى لك هذا ٢٠٠١ ٢٠٠١
ئى يقولون لمست مرسىلا
يقيم: يحي الدين ويقيم الشريعة دد، ٣٢ د: ٦٦٠
فخلقت آمينيم الشرسة وجي الدين ١٩٩٨ ٢٠١٠ ٢١٥
يكاد: يكاد البرق وعطف إيصارهم٢٦ د٠ ٨٠ د د
يكادرية يضيء ولولم تسسمنار ١٩٨٠ ، ١٩٨٠ ، ٢٩٦
ولایکادبین
يكذبون باياتي وكانوا بي من المستهزئين ١٩٨
يكرمك الله أكراما عجيبا
مُكتَفَى: بِجِي الحق وبكشف الصدق ١٥٣٠
يُحَلَى: نسيَحَلَيحَهماللهُ
فسيكفيكم الله ويردها اليك لاتبديل لكلمات الله . ١٣٦
بكائك الله الله
تكون تاذا اردت لشيء أن تقول له كل فيكون
أَعَا امر الذا ارادا لشيء ان تقول له كل فيكون ١٦ ٢٠ د. ٣
اله معذبهم لو لم يكونوا تاثبين
ليكون آية للناظرين
لبكون آلية للمؤمنين
لملك باخم نفسك الايكونوا مومنين ٢٦٠ د ٣٠
كذالك ليكون آية للمؤمنين د. ٨
يلعبون: قلاللهُ لم ذرهم في خوضهم للعبون. ٢٠ د ٢٠ د ١٩:٠
271.799
قل الله تم ذرهم ني خوضهم يلمبون. د ٢ د ٠ ي ٩ د ٠ ١٩
يلقى الروح على من يشاءا ١٦٢٢ ٣٠٥٠
يسسك انسك بضرفلاكاشف له الاحر ٩٨٠
يمسه: لايمسه الاالعلهرون
ومشي: يحمدك الله ويسشى اليك ٢٠٠١ ١٣٩٠ ٢٠ ٣ ٣١٠٣٠
يعونشة بنوت يغير موض ١٩٢
اً كلب بدون على كلب
بىوت قىل از ئمانيە
ينوت قبل يومي هذا ٢٦٣ ١٣٦٢
پىوت و يېقى منه كلاپ متعددة

اِن ١٣٨٠٢٢٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	لاياتى عليك يوم الخسر
امین ۱۹۰۲۱۳۰۵۰ ۱۹۰۲۱۳۰	يوم قاتى المساء بدخاز
جوكل نفس بماكسيت ٢٦١	يوم تاتيك الغاشية يوم ث
رفن ۱۸۹۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	يوم تبدل الارض غير الا
175	هذا يومعميب
ar4	هذا يوم مبارك
م موعود	انا خلقنا الانسان في يو
T 1147	يوم بنجىء الحق
T19:T.8	يوم يعض الظالم على بديا
ان ربك اوحى لها ٢٤ ت	يومذ محدث اخيارها إ
†17i	يومناذ يفرح المؤمنين
. عفلی نفلید	وسانا أواذوم للسا

ተ ረነ	يك	مععبادهيواس	ي ك: ان الله	بواس
የሩ ኒ	قق	على بديه ويور	ومن العالم	برق
194-144	اله ۱۲۲۰	ووسف واقبا	ب: الظرال	يوسا
٢,٢	حسى تكون حرط	تذكريوسف	الوا تالله تفتشوا	
r.t		شابي ونكور	گوڻ : قائلهما	وفك
۱۳	پئير حساب	ريوفي اجرهم	والسايرين	يوفو
17 mm	لفضل	بدنی منك	لك المولد و.	بولد
11-44-		مع ويولون الد	ا مهرمالج	ولور
۲ ١٩		کردینگر	151707	L =
Τ ΤΤ		, , ,	يوم يوم البركات	ĮI
£31			اليوم يوم عيد	
11-47.51	۱۲۹۷ نمه	ﺎﻥ	ل يوم هو في ش	5
TRITA	γ	والجنون	بالاتنيزوت	

فارسحالهامات

327	
الوار و پروینے من انوار معادت پافت	
ي ديني کن اتواع بتانت	(
اولاو: ت اواء وراواه د > ٢	(· · · · ·
ايم بلا	
سادق آن باشد که ایام بلان می گزارد با محبت یادفا ۲۵۵	
این کاراز توآید ومردان پنین کنند	ارژو خار کا
ا ہے بہا آرزوکہ خاک شدو	اے بہاآ آزارک تاک شریب ہے۔ آپ
اہے بھا خانہ دشمن کہ تو ویرال کر دی ۲۰۶۰ ۲۰۶۰	اَ فَرِيلْمَنْدُه نَدَائِے وَوَاکِلالِ آفرینندہ زمین وآسان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اے عمی بازی فویش کر دی مراافسوس بسیار دادی .۹	B
اے مرد سلامت	
سلامت پر ټواپ مرد سلامت	آبوئے مرگ اور میں مرکز اللہ مستقل میں مستقل میں اللہ میں
ا ہے مربیم مبارک بادت اے مریم کی معین بازے آیہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۸۴ مرکزی دیا دیں دیں	آیر آل روزے که منتخلص شود
منارک بادت اے مریم کی معین بازے آید	7. †
ا است معتريا عارا مالا بالا بالا	احد زمان ۔ اس زمانے کا احمد
العِالَ كسرى: ترك درامِان كسرى فتاد ٥٠٣ هـ	احد مقبول
ب۔پ۔ت	از ہے آل محمد احمن را : آبارک روز گار می جینم س
	از غدا یا بند مردان ندا
بالا بالا : اے منکری مار ابالا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	اعلام وولت اعلام بذريد العام
بحن قبولنی دعا بنگر که چه زود دعا قبول می کنم ۹۳	افىوس صىرافىوس
بخرام کہ وقت تو نزدیک رسیدویائے محدیاں ہر منار م	الا اے دشمن ناداں و بے راو : ہتری از میخ بران محمد
ىلىندىتر محكم افتاد >> د ۱۳۶۳ تا ۲۹۲۳ مه ۱۳۰ ما ۱۳۰ م	1A3
المُحَوِّرَ آنِي تِرَا مُحَوِّراتُم	امن : امن است درمقام محبت سرائے ما ۱۳۵۲
پدورانش رسولان ^گ از کر دند	امن است ورمکان محبت سرائے ڈ ۲۰۳۸ ۲۵ س، ۳۵۵
بر سرسه صدشارای کاررا	اميد دير مقام فلک شده ياوب گراميد په ديم بدار عجب ۲۴۷
مِر فَانْدِ ؛ سَلَطْنَت بِرَمَانِهِ تَا بَعْت مانُ	انشاء الله خيروعافيت فوش باش كه عاقبت نكو نوابد
ملائت برفائد آمانت مال	

معكيين	قت برفانيه کامت مال ۱۵۱،
من محمد بر نموز کانیدار	بر مقام للک شده یارب رگر امیدے دہم مدار مجب
مسلما مسلط و میں مناول ور منعمہائے وئیا کر ندا نوائی کہ ہے تواہد ۱۹۴	TT<
تو دانی ساب کم و بعش را	بروئے من انوار معادت بتانت
سپردم وقولمایه و خورش را تو دانی حماب کم و همیش وا	بروئے من انوار ما بتاف ت
تو در منزل ماچو بار بار آئی ۲۸ ۲۸ ۲۰۰۰	بست سال
توضيح مرام ب	تصربت و فنج وظفرتا بست سال
تهیدستان نعشرت را	لبتر عيش
ہے نوابہ نگار من تربیہ عنان مشرت را	بلا ۽ بوء د مثق
منمغ بران محمه	هِ ۽ اکاتي
الا ایسته وسمن بادان ویب راه به پزی از می بران محمد ۱۸۵	بر در المال ا
هبت است بر زریده عالم دوام ما	رسیدو باوی وال مخرک شت
5-5-5	سادق آن باشد که ایام بلارے کورد بالمحبت با وفا ۲۵۵
	بهلی مردمال بیاید ساخت
ا بانل نکو عاقبت کم بود ماری ایسان در ایسان می ایسان در ایسان می ایسان می ایسان می ایسان می ایسان می ایسان می	پائے محدیاں
سرانجام ما بل منهم بود که ما بل تکویا قبت کم بود	م مخرام کہ وقت تو زویکت رسیدویائے محدیاں پر سنا، بلندتر محکم افتا و
برید د عالم حیت است بر برید و عالم دوام با	<u>ል</u> ፫ለ፡የ፫ሊ፡ <u>ፒ፫፡-</u> ፫ኛ፫፡የቪየ፡ረረ፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡፡
بت سن برورد م بان عشق	یا نے من
	یہ ۔ کیے پائے من سے ہوسیدو من تکفتم مجرا سود منم
شدیمان منتق بروی آشکا	يميا شده بحوم
م انجام بایل جنم بور	پشت برقبله <u>م</u> کنند نماز
چو دور خسروی آغاز کر دند مسلمان را مسلمان باز کر دند	گاربدیر ترا نوابد داشت سار بریر ترا نوابد داشت
717-516	آرک روزگار آرک روزگار
چ زود وعاقبول می کنم	
مالیا مصلحت وقت درال مے بینم مالیا	از ہے آن محمد احمٰن دائے کارکٹ روزگار می جینم
الحجر اسود	آ عود صحت سر درگ
کے یائے س مے اوریہ وس گفتم مجرا موہ ستم	تنحفة الملوك
حرهم : ولم مع بلزادي ياوآورم منايات ثوريدو لدرحرم٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	تز هم زغدا دست تودعائے توزم زندا تزلزل در الوان کسزی کتاد
منايات توريره اندر رم	دست تودعائے قوتر تم زندا
حن بيان المستنان	تزاریل در ایوان کسری فناد

در کلام تو چیزےاست که شعراء را درال دیقے نبیت	تق اولا د در اولا د
33A-3-4	عنیف مسیحعنیف مسیح
دہت تو دعائے تو ترحم زغدا	فها
وشمن نادان	دست توونائے تو ترقم زندا
الأسب وشمن مكوال وہبے راور جرس از شیخ جران محمد (۱۸۸۸	غداا بر محت بباریه یائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
دعا	ندا ترا از نوپ منزه وباتو موافقت کرد
محن قبولنی وعا بنگر که با چه زود دما قبول می کنم ۹۳	منه ول در تنعمها بے دنیا کر خدا فوائق کہ مے خوابد
وست تووعانے تو ترحم زندا	ا خالیات
ا ول	خدا تاکن توباه و مرااز شرتو محفوظ وارو ۲۵۵
ولم مے لیزادی یا وآورم منابات شوریده اندر درم می ۱۳۹۳ کست میریت	خدانے ڈواکیلال آفرینندوزمین وآسمان
رسید مرمود که آن بار دل پسته آهه	ندا نے من قدمم رائد ہرو داؤد
کوا ہیند ول کا پاک روئے یاک صفرت دا	فسرو
برگونم دانگه ونش تنده شد بعثق	؟ چودور نسروی آغاز کردند ر مسلمان را مسلمان فاز کردند مهر۲:۵۶۴
وتيل: وتا باميد قاتم	وبديه عسروميم شديك باركزال وركور تظامي قلند ٢٣٢
مة ول در تنفسانے دنیا کرفعا نوابی کہ سے خوبیہ	غلاف وانتلال
دور خسروی	ملطنت برطانيه تأجفت سأل بعدازال باشدخلات واعتلال ۲۵۱
یو دُور نسردی آغاز کروند سطمال را مسلمان باز کردند ۱۲۴۵ ۱۲۵	غوش آمدی.نیک آمدی
دولت اعلام بذريعه الهام	خوش باش که عاقبت نکو خوابد بود
ر حمت می سیست	انشاء الله خبر و مافيت خوش في گه ما قبت تكو نوليد بور ۲۹۹
mee	غوڻ و خرم باڻ هه. س
رسيد	غوڭ باشى : بر کھا باشى ^{مو} ث باشىت
رسیده باده بلات و لیے بخیر کوشت ۱۳۳۳ م ۲۳۰ م می کی از داری کی	خوشی و خرمی
رسيد مرجود که آن ياد ول پيند آند	1_3
رسيه مژود که ايام نو بمار آمه	
رسید مژود که ویواراز میال برناست رسید مژود که ویواراز میال برناست	داؤد : شدائے من قدمم رائد ہرو داؤو ۱۹۳
روز گار: از ہے آل محمد اس مالے کارک روز گاری چینم	داغ بجرت
میاش ایمن از بازی دوزگار	دبدبه نسردیم شد بلند . زلزله در گور نظامی فکند ۲۳۶
روز نقصان بر تونیاید	دنت کرام ۲۰۰۰
روش شدنشانهائے من	د فترنیک آگاهی شال خورد تر چندین سال

در کلام تو چیز ب است که شوانه اوران و نفه نیست یه . پد	رونے پاک
شکار مرگ	۳ کچا بیند ول نا پاک روئے پاک منبرت را سر
ي شيخ و شاب	رما گوسفندان عالی جناب
ت شد تراان برگ داروش و شاب	
	ربگرائے عالم جاودانی شدهم ہو۔
ص ـ ط ـ ظ	ژاپر
صادق آن ہاشد کہ ایام ملارے گزارد با محبت ہا وفا	ط بن آبد و تعبد ندائم اے زام
عنادل ان باسترند اليام بور سط رارو بالبت باوها ا	زدر گاہ خدا مردے بصد اعزازے آیہ سمہ
133	زر چنده میدرآباد
سىحت : شمار سوت	زلزله در گور نظامی فگند
٣٦٩	دیدب فسرویم شدیلند. زلاند داگورنشای فکند ۲۳۲
سعب	زن بإدآل فرزندناه مرزند
م مخالفت قوم کثیر کارے است سعب 172	
طریق زید و تعید ندانم اے زایر	ا س ـ ش ا
لفقر	ا ل میدمبا دک بادت
<u>.</u>	
نصرت و فق وظفر آبست مال ۱۹۰۰ ۴ ۳ م. ۴ ۳ م. ۴ ۳ م. ۴ ۳ م.	سال دیگر راکہ ہے وائد حماب آما کجارفت آل کہ ہا ما بودیار ۳۳۲
. ع - غ	سپردم بتومایه ء خوکش را تو دانی حیاب کم و بلیش را ۱۷۳
	سرانجام جامل جستم بود بسرانجام جامل جستم بود
عاقبت	سرائے
انشاء انه نیم و عافیت نوش باش که حاقبت کمو نوابه ۱۹۳	اکن امت ورمقام محبت سرائے ما ۲۵ میری ۶ س
ةَ شَ إِنْ كَهُ عَاقِيتَ نَكُو فِهَا مِدَادِهِ	امن است ورمكان محبت سرائے نا
عاشق	معاوي <u>ت ؛ بروئے من الوار</u> معاویت جانت
گر قفنا را خاشقه گرود امیر اوسه آل زنجیر راکز آشنا	سلامت بر توایه مرد سلامت بسرد
B	سلطان عميد القادر
عالم	سلطنت برطانیه ما بشت سال
رنگرائے عالم بیاودانی شد	سلطنت برطانيه تا مفت سإل
هبت است برجريده عالم ووام في	شخصے پائے من بوسیدو من گفتم کہ سنگ اسود منم . ۲۹
عروسی	سبو ب سب ۱۱۰۰ میران این این این این این این این این این ا
ېرچه بايد عرو کې داهال سامال محتمر سيد	شد جران محثق بروے آشکار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
عشرت	184
[می خوابد نظار من شیدستان عشرت	شعراء را دران و خلے نبیت

المانت أم كثير كان الت معب	عثق
کجا بدیند ول کاپاک روئے یاک حضرت را	شہ جمان تنص بروے آشکار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کرم پائے توہا راکر دگتاخه	برگزارتم دانگه دنش زنده شد بعثق
کسری : تولال درایوان کسری مختاد ۱۳۰۰ هـ	عالي <u>ن</u>
کہ مے ٹوابدنگار من شید مثان عشرت	السنت تراتست عائق را
گر امیدے وہم مدار مجب	عمر بگایاتیدار
اً رُقْعَنَا رَا عَاشِقَا كُرُودَاسِيرِ بوسدالَ زنجيرِ راكز آثنا د ٢٠	کگن بخمیه بر تمر مایانیهار
گوسفتد : . إكوسفتد	کی ایسے تمی بازی نویش کر دی به مراافوی بسیار دادی
گوبىر: مسفا قطاد بايد كە ئاگوبىر شادەپيە"	خىد مبارك خىد مبارك
	چه چه مه
م-ك	ساقیا آمدن زید مهارک باوت
<u>.</u>	عليسى
سے دم وقولیے و خویش ما تو دانل صاب کم و دمیش را ۲۷۴	مبارک باوت اے مریم کہ علیمی بازے آید ۱۹۸۳
مبارک بادت اے مریم کہ علین بازے آید ۱۸۴	1. T
مهاش ایمن از بازی روزگار	ن دق ک
مجموعه فتوعات	
محبت	منتح وظفر
امن است در مقام محبت سرامے)	نعرت و نتخ وظفر ما يست سال
امن است درمکان محمت سرائے کا ۱۳۶۸: ۲۵۳، ۵۵۳ میں ۵۵۳	فرزند
AT I	فرزند دلبند کرامی ارتبته
الوالي ومثمن ناوال وہے راہ یہ بنزی لائتی بران محمد در ۱۸۸ م	ان باد آن فرزند که چنین پدری گزرد داد طول تصت ۴۸۰۳ - ر
محمد يال	فلك
عمرام که وقت توزویک ، سیدوپائے محدیاں پر سنار بلندڑ محکم افتا و	يرمقام غلک شده یا . ب مرکز امید ب دیم مدار نجب ۲۲۷
\$FAHTA:TTY1F-111144	ا قاديان : نول در تاديانهير ۲
محمد احن	
الاپنے آن محمد احمل رامارک روز گاریعے میشم	قبلہ : پائٹ برقبہ ہے کنند کا :
مخالفت قوم کثیر کارے است صعب	قدیمان خود را بیفزائے قدر
مردان خدا	قوت برطانیه تا ^{دشت} سال
سروس مد از غوالیابد بردان خواسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسس	کار : این کاراز توآید ومردان پنتی کشند ۱۶۶
مرگ : آبوئے مرک	ېر مېرب سيد شماراي کار دا

M, M, F = M, J	ናተ፡ <i>ሮ</i> ነቲ	ابست سال	ese osca na gion	and and and
	11 11, Hetterrees	عالين را		
<u>ፈፒ</u> ቲናነም.				
7.5 T			ت برقبلہ ہے ک	
39 1		According to the contract	: الوش آندى الكيا	147001111111111111111111111111111111111
142····	<i>م</i> ال	ال قورو2 چندن	زنیند آگای <i>ش</i>	i,

و۔ه۔می

وتت تونزديك رسيد

الاسمار المار الم

و مبارک اوت اے مریم کہ ملیسی باڑھے آید ۱۹۸۴ ر ر. کیدال روز<u>ت ک</u>که متحکمی شد مصفا قطره باید که تا گوهر شود پیدا مصلحت وقت معنی دیگر نه پسندیم ما مقام اومبین از راه تحقیر به و رانش رمولال ماز کر دند مقام محبت امن است ورمقام محبت سرانے ما۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مكان محبت لن تنڪيه ۾ غمر مايائيدار..... منا جات ; وفر مي بلرز ديون ياد آوردم مناجات شوريده اندر زم ١٠٦٠ عزام که وقت تونزدیک رسیدهایشهٔ محدیان برستار بلندتر تحکم افتا د منزل: تودر سزل ملهٔ بار بارآتی ۴۶۸ منہ دل در تنعمیائے دنیا گرخدا خواہی کہ ہے خواہد. 137 ہے خوابدنگار من شیدستان عشرت را مے گزارد با محبت باوفاده ۲ **سٹان** : روٹن شدنشانسائے من

ምምነ - ም የ የ የ	بالبال		A1975
))A		ت عما ^ل یق را .	تست تزالس
177-17			تگار: ی نوبهانا
าละ		ہے کفتہ تماز ۔۔۔۔	نماز : پشت برنبد
ب و د		ئ.ك.نيك آمدي	نيك ; نوش آم
4AT	نین اال	فاهی شان فورو تر پ ^ه	و فترنيك آ

و۔ه۔ی

وقت تو زودیک رسید مزام که وقت تو زدیک رسید وقت رسید جرچه باید نو عروسی را بمال سامال کمنم برگز نمیرد آنکه دلش زنده شد بعثق برگزا باشی نوش باشی برکجا باشی نوش باشی کے پائے من مے بوسیدومن مے گفتم کہ مجرامود منم

شکار مِک
ا مریم و مبارک دادید از در بمرکز کلیجی باز از آند از مریم کارد و
مریم : مبارک بادت اے مریم کر میسی بازے آیا ۱۸۴۳ متخلص شد
ن حمد آیرال روزے که متحص شد ۱۲۹۸
مسلمان را مسلمان بازگر دند
چه دورخمووی آغاز کردند مسلمال را مسلمال باز کردند ۱۹۳ مسلمال باز کردند مسلمال میسود. میسود به مسر
کیم : طیعت کی
مصفا قطره باید که ما گوبر شود پیدا
مصلحت وقت
حاليٰ مسلحت وقت وران مع ولينم السنام
معنی دیگر نه پهندیم ما
مقام اومین از راه تحقیر به و دانش رسولان باز کر دند
Σ []
مقام محبت
ا این است درمقام محبت سرائے کید ۱۸۰۳ میں مرائے کی
مكان محبت
امن است درمکان محبت سرائے ما ۲۸ م. ۵۹ م. ۵۵ م.
مکن محبیه بر نر مایائیدار
ملوك : تحة اللوك
مناجات و دلم می بلرز ویون یادآوردم مناجات شوریدداندر دم ۲۳۹
منار ۱۱۰۰ منار
ہے۔ عزام کہ وقت تو زودیک رسیادیائے کو بال ہر سنار بلند تر تکم الکا د
00 0000 000000 00000 000
ልሾ ላ ፡ ፕዮ ለ- ነ ዮ ዮ ነ የ ፡ ፕ ዓ ኒ ፡ ረ ፈ · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
منزل: تودر منزل ۱۶۰۸ آق
منه دل در منعمهائے دنیا گرخدا خواجی کہ ہے خواہد ۱۹۲
ہے تواہد نگار من تنبید ستان عشرت را
مع گزارد با محبت باوفاهه ۲۵۵
رول در قادیانهمه
انشان دوش شدنشانها کے من میں میں میں میں ہوتا ہے۔ انشان دوش شدنشانها کے من میں

الردوالهامات

T1F	اربین کا باد خاوایا
	سد آممان
TV Anenonemona a.a.	آسان ایک سلمی جمررد کریا
	آسان په و پیځمنه والرل کوایک مانی
	آسان ہے بہت دورہ اڑا ہے .
	۔ آسان سے دورہ اترا ہے ، گفوظ ،
	آسان سے کمی تخت از ۔
3A4 accommencement	آسمان نوت برا مادا پرسیسی
	آسال عد كرية كالنهيج كران كا
<pre><pre><pre><pre><pre><pre></pre></pre></pre></pre></pre></pre>	آسانی تابیری عاری ساتھ تار
	اگرتنام لوگ منه چیرلین تومین ز
	اوپر ہے مدوکر سکتا ہوں
	وکھ میں آسمان ہے تیرے کے ہے میں م
اروم کاآسونی دیا م سوم	
	کون کہ سکتا ہے، دے عجلی آسان
	دوآمان ہے اترے گا
تبعث اونے والی شویں ۲۸۸۰	20.232
	آقاق
پکت وکماوے	اورآفاق میں تیرے نام کی فوب
	آنت
/ 14	اس پرآنت پوی، آفت پوی
AT.	آفتیل اور مصیبتوں کے دن میں
artuummu tikki.	کنی آنتی اور مسینیس بم پر مزز عظر
0.0	آل آل
	آگ ہے ڈرو پھوکہ کا فرمانوں ۔۔۔ _
ری فلوم بلکہ غلاماں کی غوم	آل ہے میں سے کرار آگ یا
TTT	4
134	آؤائن
	آو بلبل چلیں کہ ذقت آیا
ت دي والا ١٩٢٩	۔ آئل بہرائیل ہے فرشۃ بشار



نون سے مردوں کے کوستان کے آب دواں PAP آب کی تنزش میں ایک شخص بازار میں میروز ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ کے ساتھ انگریزوں کا فرمی کے ساتھ ہاتھ تھا ٣٢٣ ميے نيال ميں يہ آپ كي آويہ كااڑ ہے با دخاه وقت پر ہوتے پلاوے اس تے ہے وہ آپ فدا باوے مہم م ا در تیرے آگہ میں برکت اول گا...... م آن تم مرلی میں تقریر کروشسیں قت دی گئی ۱۹۰ آن مائی ادباب محد لنکر نان کے قرائق کا دویہ آیا ہے ۴ م آن ہے یہ شرف دکمائیں کے ہم آج عارے تھریں معظم اٹٹائیڈ آئے آگئے ، بزت اور سلامتی وو آفر توحید کی فتح ہے آفری گھڑی عاری آفری گوزیعاری آفری کوزیعاری آفری کوزی

ای دن سب پر ادا تی چها بائے گی	
خدا کی فرف ہے مب یہ اواسی پرمانگن	
اراوت مند	ي -
الکِت زاوت معالد بیان ش ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۔ اب توامن اور ہرکت کے ساتھ اپنے گاؤں میں ہائے
اراده	گااؤر میں تجھے پیر بھی یہاں لاؤں گا
غداتعالی کاارادہ ہے کہ تیری قومیہ بیمیلادے ۸ مع	Table and American Control of the Co
ضا کا ہے ارادہ نہیں کہ تھے سٹکلات میں ڈالے ۱۹۴	اب جنازہ جاکر پر معیں کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ندائے اراد کیا ہے کہ تیرا کام جھادے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	برابيم
میں نے اداوہ کیا ہے کہ تمیاری ایک اور شادی کروں ہ	اے ابرائیم تجے ہی سلام
ارهمير	میں نے ایر جسیم کو قوم بنانی
فرزند دلیند کرامی ادعمند	، ئن
اتهل ایدی فدا	العِنْ قدرت نمانی ہے تجو کو انها دل گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اے الل ایری ضایع ہیں کو پکورے آ ۳۸۲ با	آسال علم كې سه گا منتج كرلتنى كار
,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,	اور میں اپنی تعملیں تم ی پوری کروں گا
ان تعالی نے مجھے کیا ہے کہ اس کو پڑھو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	خدا تعالی کے مضور میں اینٹی تام طالتوں کے ساتھ ماہترہ، ہاوہ ۲۴
ال کے آفت ہی آفت ہی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	میں اپنی جا سے کورشیا کے علاقہ میں رہیں کی مائند دیکھنٹا ہوں
اس ہے میری کافی کا مجی دار السان	†91
الى پۇلد كۈال د	فیل این چرکار د کھلاول گا۔ این قدرت اناقی ہے ۔۔۔۔ وید ، یو ۱۳۴ معربہ تھے انداز میں محمد اروز اور میں اور انداز کا
ان تحرير کا بول لکم	میں تجھے انماوں کا اور اپنی طرنت بادلوں کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اس دن سب پرادای جمایائے گی۱۶۳۰۳۹۱۰۰۰	ہے رب کریم کواکیلا مت چھوز فی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
این دوزنین ان پر متم کرون گانسسسسه ۱۹ پیرس	ئے میں طاقت بالا اس کو حمیج کر لے گئی ۲۳
اس مہترہے سے تی تکامیاں فاہر او کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	نھو <i>با غازی پرهین</i> اؤر قیامت کا نموینه ویکھیں یا ہ
اس المائة مين كوفي معرفت الهي ادر كوني محبت البي تيري معرفت ادر	ار : ان لوگوں پراٹر ہست کم پانے گا میں اور ہست کم ایا ہے۔
محبت سے برابر شیعی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	10 P.C.
اس مغرمیں تسارااور تسارے رقیق کا کچر نقشان یو گا۔۔۔۔۔ ۱۹۸	چھا بو ہائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اس سفر میں کچھ انتسان ہو گا اور کچھ هم و قم چیش آنے گا۔۔۔۔۔۱۲۱۔ ریبہ شخص کے جو کھی سے جماعت کے ایسان میں آ	حمالًات: جناب السي كے احمالات كا وروارو كھالا ہے ي
اس تعض کی و نتر کلاں کے انکاح کے لیے سلملہ بینیائی کر۔ ۱۲۵ اس شخص کی سرشت میں نقاق کی دلکت آمیزی ہے۔۔۔۔۔۔۲۵۱	30 47 .
ای (انجازاری) کاکول مقاید نسی کرکے کا ۴۵۹	العرثيان اي ثباء كا الفريينيين 127
ای کا توٹ محمد نام رکھا کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	الهمد توتوکی
اس کا نام ممزائیل اورجے بھی ہے	اصرمتميل
ال کانتیجہ سخت طاخن ہے جو ملک میں جمیلے کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	برقر گان دوهم ہے احمرکی شان ہے
ال کے کا آفری دم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	غلام المرقاديالي ١٣٣٠
ان کولیک بوکش	غلام احمد کی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ای کو مقدی دوج دی گئی ہے اور دور بی ہے پاک ہے… ۹.۹	التعلین ال نے محم اپنے سے انتیار کرایا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اس کی پاک ، مشیں اس طرت مقوبہ دیں ۵۷	اوا سی

ای وان مب یر اواسی پها بائے کی ۱۹۸۱ ۱۹۸	
تدائی طوف سے مب یہ اداسی پھاگئی	
ارادت مند	ني ا
الکت ارادت معدد بیان سی ہے۔	اب توامن اذر برکت کے ساتھا ہے گاؤں میں بانے
الراوه	گاؤر میں تھے بھر بھی یہاں لاؤں گا ۱۸۴
خداتعالی کا ارادہ ہے کہ تیری توحیہ ۔ پھیزوے ۔ ۔ ۔ ۔ ہر مہر	W0: 90-
خدا کا به اراده نمین که تجمع مشکلات میں ذالے ۱۹۹۸	اب بٹارو باکر پر حس کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
قدائے اراد کیا ہے کہ تیرا کام باعادے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	راتيم
میں نے اولود کیا ہے کہ تساری ایک اور شادی کروں ۳	ا أن ابرائيم تجوير ملام ١٠٠٨
ارجمند	میں نے ابراہیم کو قرم بنایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
فرزنه دلیندگرامی ارهمند ۱۹۰۰	ىن
ازلی ابدی قدا	ائن قدرت نانی ہے تجو کو اتماول گا ہر ہو ہو
اے الی ایدی خدا پر ایل کو یکنز کے آ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	آسال علے کرے کا کمنے کر اپنی گنا۔۔۔۔۔۔۔ ہم دہم
, γ	اور میں این سمتیں تجو پر پوری کرون کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اند تعالی نے مجھے کا ہے کہ اس کوغاہ میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ندا تعالی کے صنور میں ایتی تمام طاقتوں کے ساتھ ساخر ہو بیاوس ۱۳ ہو۔ مر
ای پر آنت پای، آنت پای	میں اپنی جا نے کو رشیا کے ملاقہ میں رہے کی مائند دیکھتا ہوں
ال يه عد ميري الخافى كا محى دارومار	γής
ای پیاد کوکل وید	میں اپنی پر کار دکھلاول گا۔ اپنی قدرت ٹافی سے ۱۹۸۹ م ۱۹۸۳ میسر تجھے اشاں محالہ ویز ماری ایک تھے
ان تحري كاجواب لكويين بيستان بالمستان بالمستان والمستان و	میں تجھے انماوں کا اور اپنی طرف بلائوں گا ۲۱۲
اس دان سب پر اداسی پیما بانے کی ۹۹۰۳۹ ۱۹۳۳ د	ہے رب کریم کواکیلا مت چھوڑ قے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
قتل روز میں ان پر رقم کروں گا	نے میں طاقت بالا اس کو تعمی <i>غ کر</i> یے گئی ۲۳
مس روز تیرے کئے فتح نامان ظاہر ووکن	مُصور نمازیں بڑھیں اور قیاست کا نمونہ ویکھیں ہے۔
اس زمانه میں کونی معرفت البی اور کونی محبت البی تیری معرفت اور	رُّ: ان لُوگوں پراٹر بہت کم ی ^ہ ے گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
میت کے برابر شیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	PROF
ال سفر می تمیادا اور تساری رفیق کانچیر نفسان بوگا ۱۹۸۸ در برگزشت میری در برد برد از برایس	چھا ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ای سفر میں کچھ نفسان ہو گا اور کچھ قم و فم میٹی آئے گا ۱۲۱ است شخف کے سیکن سے بیمن میں کا درمان میزون	حمالًات: جناب البي كے احمالات كا دروازه كھلا ہے
اس تخش کی دئتر کلال کے تکانے کے لئے سلملہ بنبانی کر ۔ ۱۲۵۔ اس شخش کی سرشت میں نفاق کی رنگٹ آمیزی ہے۔۔۔۔۔۲۵۱	i i i i i i i i i i i i i i i i i i i
ان (الجازامدي) کاکوئي مقابد مين کرسکه کا ۱۳۵۹	العائمان اس ناء كالعذب ٢٥٦
ان کا فوٹ کو مام رکماگیا	العد تزفري مستند مستند مستند مستند مستند والعدائر
اس کا کام عموائیل اور بشیر می ہے	الحد متميل مستند مستند مستند مستند مستند مستند المستند مستند
ای کانقبر سنت فانون کے یو مکت میں پیچیلے کی	بر تر گان دو ہم ہے احد کی شان ہے
اس کے کا آئی دم بے	غلام امر کادیاتی ۲۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ای کوپلیک او گئی ا	غلام امدلی ہے ۔۔۔۔۔۔۔
اس کو مقدس روح وی گئی ہے اور دورجی ہے پاک ہے ١٠٩	فَتَهَار: الله في محمد الهناك التياركرالياب
اس کی پاک رحمتیں اس طرف معجبہ جس ہے۔	دا می

ام ون سب ياداس جا باف كى ١٩ ٢٥ ١٥ ١٥	
ندائ طوف ہے سب ہادا می مماکن	
ارادت مند	ائي:
الکت ارادت مندلدمیاند میں ہے ایکت	اب توامن اؤر برکت کے ساتھ اپنے گاؤں میں بانے
الراده	گااؤر میں تجھے پھر بھی یہاں ذول گا
خداتعالی کا اراده ہے کہ تیری توحیہ پیمیلادے	and the second of the second o
خدا کا یہ ادادہ شعبی کہ تھے مشکلات میں ذائے ہوج	اب جنازہ جاکر پرمیں کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
خدائے ارادہ کیا ہے کہ تیرا نام برهادے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ابرابيم
میں نے ارادو کیا ہے کہ معاری ایک اور شادی کروں	الے اوا ہم جموع سلام
ارجمند	میں نے ابراہیم کو توم کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
فرنه ولبه گرای ارجمه	<i>ل</i> يتنى
ازلی ایدی خدا	این قدیت نافی ہے تجو کو اختاواں کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ا میں جبر میں عبد اے الیل ابدی ندا ہوپال کو پکڑ کے آ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	آسال معركرے كا كنج كرائتى كا
1 A] ···································	ادر میں این تعمقیں تھو پر بوری کروں گا
ال	ندا تعالی کے حضور میں اپنی تمام فاتقوں کے ساتھ مانند ہو جاد موس
اند تعالی نے مجھے کہا ہے کہ اس کوغ و	میں لوی جا نست کو دشیا کے حلاقہ میں ریت کی مانند و یکھتا ہوں
ال پرآفت پای آفت پای آفت پای	ነፃነ
اس ہے ہے سیری مخال کا سمی دارومان ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	میں مین چمکار د محملا ول گا۔ امتنی قدرت کا کی سے ۱۳۸۰ مام ۱۳۸۸
اس پیاند کیال دیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	میں تیجمے اشاول گا اور امتی ظرت بلالوں کا ۱۱۲
اس تحریر کا بیماب ککی اس دن سب پر ادای چها پائے گل ۹۱ ۲۰۳۹ ۲۵	اپنے رب کریم کواکیلا مت وچھوڑ ؤ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ا ن دار می ان پر مم کرون کا	اتنے میں طاقت بالا اس کو تھینچ کر لے گئی ۲۳
ای دارتی ہے کے لئے نایاں قاہر دائی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	1 924 (0.24)
ای زماء میں کونی معرفت اسی اور کوئی محبت البی تیری معرفت اور	ائموا نمازن پر هیں اور قیامت کا نمویه دیکھیں یا ہ
محبت کے برابر شیل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	اثر: ان لوگوں پراٹر بہت کم پائے گا میں میں میں میں
اس سفر میں تسارا اور تسادے رفیق کا کمچہ تقیسان ہو گا ۱۹۶۸	ایما ہو جائے گا
اس سفر میں کچر نقصان ہو گا اور کچہ علم وغم وزش آئے گا١٣١	احما گات: جاب البی کے احمالات کا دروازد کھلا ہے
اس شخص کی وفتر کلال کے لکان کے لئے سلمد میڈبائی کر ۔ 173	
ای تخص کی سرشت میں طاق کی جنگ آمیزی ہے۔۔۔۔۔۲۵۱	STANCE OF THE
اس (امجازا مدی) کا کوئی مقابله نسین کرسکه کا ۲۵۹	احدثان ای نام کا انتسان استان این داد در استان این در در این در
اس کا فوت کو نام رکما کیا	احمد غزغوی میده میده میده در میده در میده میده ۱۰۳ مید میده ۲۰۳ میده در میده در میده در میده در میده در میده د
اس کا نام ممنوائیل اور بشیر مجی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	امد مقبل
اش کاملیجہ تنت طاخون ہے ہوملکت میں چھیلے کی	ہر تر گان وہ ہم ہے احمد کی شان ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ای کے کا آفری وم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	عوم معادل د. علام ایک د
اس کوپلیک ویک ویک در در می می در	غلام ایمکی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ای کومقدس روح دی گمنی ہے اور دور جس سے پاک ہے ۱۰۹ ۔ ایس کی اگر محمقہ ایسان میں جب	اختیار: ای نے محم سے لئے افتیار کرنیا ہے
اس کی پاک رحمتیں اس طرت متوجہ میں	او! ی

اگر.	ال کے ماقو مس ہے وہ اس کے اپنے کے ماقو اسے کا ۱۲۰
اگرتام لوگ من چیرلیں توجی زمین کے پیچے سے یاآسان سے	ال مكان تن عالين بي زوائين مد باكن كي ١٧٥٠
ادي ہے بدوكر مك اول م	ال نشان کا معایہ ہے کہ قرآن شریف نداکی کتاب ے ۸۰۷ میں
اگر چاهول تواس دن ناتمه	ای نے اپھا بھابی شمیں تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اگر خداالیمانه کرتا تو دنیا میں اندھیر پرمانا	ای نے مجمع اپنے لیئے انتمار کر نیا ہے
اگر سے باسری کی ظرف دیکھا جائے تو معلوم :وگاک اس بگد اس	ان وقت تمام جاری باتی دی
ے برکات کم نمیں میں اس	اے میرے قادر نوااس پیالہ کوٹال دے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
الرمين بإنان أومريم ألو بلاك كردول المستسبب الإسواج	یبی پیرفنی ای کومرند بواکتے میں
اگر در جمومًا ہے تو بعد سریائے گا	یہ میری کتاب ہے اس کو کوئی ہاتھ ۽ نگادے مگر وتق جو میے
اگريہ جزرى سے کچے رہا ہے	خاص خدمت گاریس ۲۵
اگر پیر لوگ ت <u>مجم بسواری پر میں</u> شہیں جمہوزوں کا	میں اس زمانہ کے لیے تجھے گواہ کی طرح کھڑا کروں کا ۲۲۹
افد کبر	مقامت میں فرق آ گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ية قدا كا كام ب، الله الجريد المسالة الم	مئنث سرجن
ا مند تعالیٰ: نیز دیکھنے ندا تعالی	سلام
انه تعالی اس کو سلامت محمنا شعیں چاہتا ۳۳۰	ا پھرایک دفعہ ہندو مذہب کا اسلام کی طرف زور کے ساخر رہوخ
افہ تعالی نے مجھے کہا ہے کہ اس (مسامیزادہ مرزا مبارک احدے ک	7rc
ነነባታ'፟፟፟፟	ترام دخوں میں سے اسلام عن مجاوری ہے ١٩٩٣
ای نے محمایے لیے انتیار کرایا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	و وغاجی آن قبل و این ان میں قوت اور شکت اسلام بھی ہے
ود فرن کے میں پوروں کی طرح مجشیرہ آین گا مواج	493
بحد کملے روانشا نواحہ تنعانی	مب زیے توٹ مائیں مے مگر اسلام کا آسانی ترب ۲۳۴
مجھے تواحد تعالی نے میری جاست ریت کے ذروں کی طرح	تریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں مگر اسلام ۲۳۴
وکمائی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	سکر یوطی
اس عابر کا آم اللہ تعالیٰ نے سلطان العم رکن ہےد	يسوداا مكرم على
امتخان	(^·)び
الک امتحان ہے بعش اس میں پرے بائیں کے اور بعش چھوڑ	
د کے باض کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	اى برى يايا كى يارنياده يا چاريا كى كى ۵۵۵
امة الحفيظ	تير
	اسے دن کورمتگاری بختے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اميد بمحاريده	اسپرول کی رستگاری کا موجب دوگا
اميدے باد كر فائدہ ہؤا	ر ای مظهر دارا تر تکار این
امین الملک ہے شکو بہادر	ہے لیک ملک عظیم دیا جائے گا
	نبو ک
ا ''ن (۱/ م.)	اقوی سه الوی
ان شرول کو دیگه کر روما آئے گا	افوساک نبر آئی
ان علماء نے میرے محمر کوبیال فاق	و دورے ایک افورناک فبرآئی
ان کوک دوانسول نے رنج ہست اٹھایا ہے	تبال کے دن آئیں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ان کوئمہ وے کہ میں علیمی کے قدم پر آنی اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	الم الله الله الله الله الله الله الله ا

1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1	
اؤلاد کے ساتھ ملائم سلوک کیا جائے گا	ان کی دیوارول پر خصیب التی مازل ہوگا۔
اؤلوالعزم	ان کی لائر محمّن میں کپیٹ کر دیے ۹۳ ند
	ان کے گھری اوں ہے بھر جائیں کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
دواین کامیل میں اولوالعزم جو گا	ان فوکس پاٹر بہت کم چے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
وډاونوالعزم دو کا او کان	ا کا لغه جارا معانی اس ونیا ہے چل دیا
اؤلیاء اللہ ہے مخالفت رکھنا اس کا بینجہعد	البياء بني أسرائيل
ا اك ِ	یں قربی سے ایسا ہے جیسے امیاء عنی اسرائیل
اک جمیک میں یہ زمیں ہو بائے کی زیروزیہ ۴ پر س	المتقال
اک منیافت ہے ہی اے خاللو کچو دن کے بعد ورج م	يه دوگاريه دوگاري دوگا اور پاير انتمال دوگار
اک نشان مید آنے واقا آج سے کچھ دان کے بعد م بی م	انجام تیرے لئے ہو گا
اک نهمه قبر کا بوگاه در بیانی نشان	۱۰ مناه تعالی انشاء اند تعالی
الختیں ماہ تک ان پر ایک سخت مصیبت پڑے گی۔ ۸۰۳	بعد کیاره وکتا واحد تعالی
اكيا	[] Sign (12)
ا اپنے رب کریم کواکیلا ست چھوزو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	انہوں نے کیا ہے کہ آنے ؤالایمی ہے یا ہم ریک کے ایک
میں اکیلا جن اور نعام پرے ساتھ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	دۆسىرے كى راد شخص
الل بيت: ال مير الل بيت عدا تسيل شرك كفوظ ، محم ٩١٥ د	اؤمار: برسی ای ہے مقابد کرنا اپنا شیں ۴۶
ایام بساره وی خبر محولاکه و ول دول عول محد ایام بسادده	3 1
ایان کے ساتھ نجات ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ادر آفاق میں تیرے نام کی فوپ چکت و کھادے
ا نيک	اه، ان کوه شهات کی زنجیرول میں مقیدین م ۱۳
تنا — ایکت ادادت مند لدهیانه میں ہےدم	ادر تیرا ذکر باند کرون گا
ایک استخال ہے بعض اس میں کجوے بائیں کے دیا وہ	اور تیری د نوټ کو دنیا کے کنارول تکت وستجا و سے گا ۱۹۱۲ اور میری د نوټ کی پر د کار
ايك اور بلا بريا هوني	اور تیری ذریت کو برهائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ایک اور نوشخری	اور بیری خاری مراوی سے ایک کا است
الک اور قیات برپایونی	اور نیری نسل کثرت سے مکوں میں پھیلے گی
ایک جا اختان اس کے ساتھ وہ گا	اور حیرے آباء میں برکت دوں گا
ایکت داء کس کس نے محمای	اورتین کوچارکرنے والا تو گا
ایک در میں دم رفست افاالیک در میں دم رفست افا	اور چوہوں کی طرح میرے نبی کی صنفوں کو کٹر رہے ہیں۔۔۔۔ ۱۳۳
ایکت نگ ظلام تھے دیا ہائے گا	اور ندا کی مهر نے کتنا جا کام کیا
ایک عزت کا فطابایک عزت کا فطاب	اور فوامین مبارکہ بن میں ہے توبعض کواس کے بعد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
الیک کلام اور دولاکیاں	اور علوم قاہری وباقتی ہے پر کیا جائے گا
میت معامله کی عقد و کشانی بوشیار پورس هم کی ۲۰۰۶ م	اور بھے آگ ہے مت ڈرائیونکہ آگ جاری غلام بلکہ ظاموں کی اند
الك موى بي من اس كو قامر كردول كالسيسية	غلام ہے۔ اور میں اپنی نعمتیں تجویر پوری کروں کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
الكِت وبْري _ كَى	الدین بھی مسیل جور پوری کروں کا مستسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسس
الک ہفتہ کت ایک بھی اِتی شیں سے گا۔۔۔۔۔۔۔ یہ د	اور شن تمري فريت کو طاول گان

مخت بیداری	اليک والناک نشان
ت بیر ری آخ هاری مخت میداری	الکِت بْنَ گُردش ہے ہو بائیں کے منی کا دُھیر ۵۵ م
بدی کا پرلہ بدی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	اے
بین موجد بین ب بربادی افکن	است اراهم وتجوير ملام بسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيس
بربادی است عمواً قادیان میں سخت بر پادی افکن طائعن شہیں آنے کی ۲۵۸	اے اہل ابدی عراب ہوال کو یکوا کے آسسسسسسسسسسسس
ور فادون بن سے برہوں ان فادن این اسے ن ۲۵۲ - گان ۱۶۶ میں اور کا ہوں	اے الل ابدی خدا ہے تھا کے اندکی کا شریت پلا
ہرتر گان ؤ ؤہم ہے امہرک شان ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	البعاثدانات بينال كيال دعيد المستحدد المستحدد المستحدد المستحد المستحدد الم
براطوس يا پلاطوس ٩٦	اے سیف البتا ہے اس طرف میں ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ا برکت	اے میں اس میں تو تھک کئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اورتی ہے آگار میں برکت دوں گا اور تی ہے 13	اے لوگور تسانہ نہ اکافور آیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
باد شاد تیرے کیوں سے برکت ڈھٹٹرل کے ١٥٤٠٩٣٨.	اے مظفر اتجو پر سالام
۵۵۵٬۲۲۳٬۲۵۸ تراگریزکت سے بحرے کا	اے مقفر ہتجویر سلام ہوکہ خدائے تیری بات من لی۔۔۔۔ دی ہ
	اے مرہے اہل ہیت؛ خدا تمہیں شرہے محفوظ دیکھے ۔۔۔۔۔۹۱
تیرے کلام میں ہوتیے ہے سناسے ٹکلٹا ہے، برکت مرکمی باتی ہے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	است میرے قادر ندار اس پیالہ کوائل دے
میں تھے برکت دول گا اور بہت پرکت دول گا ہوج	
ہاں۔ میں مجھے برکت وول گل میال تک کہ باد شاہ تیرے کیرول ہے	
مکت تونشل کے دورہ ۲۵۸۰۲۲۳ مارید ۲۵۱۱۲۰۲۳۸۰۱	بادشاه
ندائیری برکنس اردگره محملا دے گا	یادشاد تیرے کیاول ہے برکت ڈھنٹن کے عد ۱۹۳۸،۱۵۷
قرمیں اس ہے برکت پائیننگی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	<u> </u>
ہرکت علی صحتیاب ہو جائے گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	بادشاد وقت پر انوتی ملاوے اسی تیر ہے ور آپ بارا ہائے ہم ہم
ېرښمن اوتار سے مقابله کرما اچھا نہیںعندہ دور	قادر ہے وہ ڈرٹنو ٹوکا کام ہناوے۔ ۔ کار
1974 St. 197	بارگاه سران سران سران سران سران سران سران سران
بریت در	قادر ہے وہ بار گاو ٹو اگام بناوے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
بڑے مچھوٹے کئے جائیں گے کو میں میں کی اور ا	بازار آپ کی تلاش میں ایک شخص بازار میں چھررہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کنی چھوتے میں جو ہوئے کئے ہائیں گے اور کنی بوٹ چھوٹے ۔ کن انہ مم	
کے جائیں ممکے	<u>ا</u> ئ
ل میں حمیرت ماک کام و محملا دل کا اور بس ضمین کروں کا ۱۵ م	يه ياخ اللام بم تم كودية ش
	์ ค้า กร้
ا بہت دیک آزاریس	مشمون في المجارية ال
بہت ویک روپر آنے والے میں	بالفعل شين
بستر عيث	بناله داره بناله والا قطرناك هي
ا بشارت تر ریاز کریتر در	محيلي.
مو تجمع بشارت ہوکہ ایکٹ وہیے اور پاک لز کا تجمع دیا بات کی گا ہے۔ ۱،۹ مشار دروی کی اگن جات سرتھا	کون کہ سکتا ہے اے مجلی آسان سے مت گر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	

یے ہوشی	بشير
مِيلِط اللهِ أَنْ مِيمَ الْمِنْ مِيمَ اللهِ ا	ان کا ایم عنوائیل اور بشیر ہے ۱.۹
and the same of th	دوسرا بھے تمعیں دیا ہانے کا
	بشير الدؤله
نیکارو دویجارد فوت دوکن	كيور
6800	یه او گذیبه او گارید ای کے تساما واقعہ او گا ۴۹۸
یجات دو محض تیری پیروی شین کرے کا ادر تیری دیست میں داخل	بعد كياره أنشاء اله تعالى
و میں جیری بیروں میں ایک اور جی کا اور جی کی جیست میں واحق رئیس او گان اور جمتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ALC an an announcement and an an an an an
ا عار بہت عی میخنیں مارتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ų.
عوار آھي	ایک افرولا بریاز دولی به باید میده در باید باید باید و برای در
3발 건 시 시 시 시 선 시 시	بلا آذل با مادت با بلائے و معنی
ان کے گھر وہاوں ہے محمر ہائیں کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	بدئے اکمانی
یوی پھر گئی ای کو مرتد :وما کہتے ہیں	بليل
میوی چر می ای تو مربعه بوما منطقه _ش ل ۱۳۸۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	آو کمبل چلیں کہ وقت آئے
אינט איני איני איני איני איני איני איני	بند گان فدا
اے اٹیل ایدی ندایزیں کو پکڑ کے آ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۔ وہ بند کان ندا کو بہت میانت کردیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ہے تیازی کے کام ویں	JE.
	میلے بٹلالہ کی نسبت ہو کچھ سکم باری کیا گیا تن اب ان کی و بجونی ہو میں
- *	ک
پاپ زئین پاپ اور کناوے بھر کئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	بنی اسرائیل
<u>ر. ۲</u>	تو مجرے ایہا ہے جیسے البیاء بن اسرائیل
تم پائ و مح الله الله الله الله الله الله الله الل	معولیں گے نغموں کواپنے سب کبوتر اؤر ہزار ہ ہ ہ
یاں جہائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	بهونجال المعالي
ليما شده بجوم	مونچال آیا اور بری شت ہے آیا ۔ ۲۵۲۰۵۵۳۰۵۵۳۰۵۵
ا پاک	J#. 9%
اس کی پاک محتمیں اس طرف متوجہ شد ی	عم دو کام بھی گھر سے شار کیس کے جس نے بیری کر قرادی Ar Ar
یاک محمد مصطفے نہیں کا سروار کا مراد مصطفے نہیں کا سروار	بہمار : میر بمار آئی توآنے کمج کے آئے کے دل ٢٥٥
څوجورت يک لوکاتيا ممان آماييه	پرين به در ده در
لا ہور میں جارہ ہاک ممبر موجود رس ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	بست خموز به دن دو کنه جی ۱۹ ۱۳۹۲ ۱۳۹ در
چۇارى چۇارى	یہت ہے مند تول کے بعد تیرا مادہ اوالا مہم
مهواری ماینچه مان کابینا اورشمس اندین پلواری منگ لادور ۳۳	ومت بيت علام مي سه ترسه ي الال ١٠٠٠ ١٠٠٠ عند ١٥٥٠
143	یات لوگ خیال کرنے میں کہ عورتیں ان کی محتر کیں میں ، ۱۷۵
141	بهتر ہو گا اؤر شادی کرلیںهمری

ا پیپرمنٹ	ک پا ک
ي فاكسار پيي منت	میں میجاس یا سائز اور نشان و کملاول کا ۱۹۹۸ و ۵ د ۵ د
پیشگوئی	کیا می
توحق کے ساتھ مازل ہوا اور تیرے ساتھ نیوں کی پیشٹو میاں پوری	رواست کابل میں قرب میاس برار کے آدمی مرز کے ۔ دود
	کھیں قروری کے بعد جاتا ہو گا
جونیں گورز بنزل کی پٹینگونیوں کے بیرا دوئے کا وقت آگیا ہے ۲۸۵	
۽ پيگرني کي آئري م ب	o de la competition della com
پین مچمن گیا	ہ ش از بائیں کے انسان کے پرندوں کے قوائی ۔۔۔۔۔۔ ہوں ہم ر
1	پر خدا کار حم ہے کوئی بھی اس سے ڈر شمیں ۴۶۴
ا ث ا	ىلى طوى : براهون <u>د</u> ېدانون سايد اوى
تا مود صحت	پلیگ و اس کوپلیک و گئی
ا من المبين	پاه: خدا کی پنادیش نمرکز دور به م
ا تمائی آئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ر چې بار
کازه نشان به تازه نشان کا دهکه	ں ۔ پکت دکملاول کا تم کواس کشاں کی میٹنی بارسسسسے ۱۹۵۶ کا دی
المبليغ	فداس کرانی پار باکت سے می نے گا
میں تیری تبلیغ کوزئین کے کناروں مکٹ چنجاوں کا	ئۇلقىرىت
تحلي	بيد مرد مب د ايادنج القدرت العديت على مقور اور مقلوب ب ١٩ ٨
قری تیل اولی ۱۹۳۰	
ندا تعال کلی ناس ہے اترا	ہم محرایک دفعہ بیندویڈ ہب کا اسلام کی طرفعن : دکا سے ۴۴
<u> </u>	موریک رفتہ بھر کے آئے کے اس میں مرک میں ہوتا ہے۔ محریث آل توآئے گئی کے آئے کے دان مسیدی میں مدیدہ وجد
ایک نگ ظام تھے دا ہائے گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	محمد آل ماک بات محریری علی در ۲۰۱۳ ماد ۲۰۱۵ در د
قرندا کا وقارے کی دو تیمے ترک شیس کرے گا ہم اوری اسلام میں کرے گا ہمات ہرکت تیراندا تیرے اس فعل ہے راحتی ہؤا اور دو تیمے بہت برکت	TA
جرامدا میت ال علی ہے دائی جا اور وہ سے جنت برات دے کا	میموث: کی په بهوت کا څرو ب سیست سیست سیست مهرو
تیری ماری مروں کھے دے گا ۔۔۔ ۲۳۸،۱۲۸، ۲۳۸	بهازگرااؤرزلزله آیا
ندااييا نبين يو تجمع پهوڙون	پيمار در
ندا تجمع فیرسممل برت دے کا ہم ہی	پهلې زندگې د مر تر د روړ د گ
خواتعال نے تھے ایمے نازمان میں پیداکیا ہے	تمل بارام خوبانا سکی تمل ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
خداکی محت کے خواتے تھے دیے گئے	پہلے بنگالہ کی تسبب جو کچھ علم جاری کیا گیا تھا اب
موقدت أور وحمت أور قريت كانشان محم ويأجاب ١٠٩	پہلے بنگالہ کی نسبت جو کچھ مکم جاری کیا گیا تعااب ان کی دبجوئی ہوگی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
فِتِّ اللَّمْ كَ مُكْمِيهِ تَجْمِعُ مُنْتَى بِ ١٠٩٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	پہلے پیوٹی پھر خشی پھر موت
فت ہے تماری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	الله المستخدم المستخد المستخدم المستخدم ا
فنشل اوراحمان کا نشان تھے نطان ہوتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ىي - اپ ندااس پياله کوال و نهه ۲۸ -
ا	میری پرستش کی جگه میں ان کے پیانے اور شونمیاں ۱۴۴۳

الم الله الله الله الله الله الله الله ا	7	موت کے بعد میں پھر تھے حیات مختول کا ۲۳ م
الله الله الله الله الله الله الله الله	ا ا ا	سان شرق تحم نداد د کا
المجاه المعالى المحافظ المحاف		م محمد اقباره کلان این کاره این گاه این
المن الله المن المن المن المن المن المن المن المن	Tar	
الله الله الله الله الله الله الله الله	المم خلاسر لفذه اورابهام بي قالح نو	
الم الله المنافر المن	کم کودو کر کیا ہے جو میں نے قربانا ہے۔	
الم المن المن المن المن المن المن المن ا	الله م. الله م.	
الم المنافذ ا	اس میں تام دنیا کی بملائی ہے	
الم		ፕነሮ ነው ልል ፡፡ · · · · · · · · · · · · · · · · ·
المراق المناف ا	100 A000 A000 A000 A000 A000 A000 A000	
المردی ہے ہیں فادن کے خوت کو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل	تام دنیا کے لئے ایکٹ	
الم المن المن المن المن المن المن المن ا		
الله الله الله الله الله الله الله الله		میں مجھے خزت دون کا اور جھاون کا
المن المن المن المن المن المن المن المن		میں تھے عزت دوں گا اور تیری خانست کروں کا ۲۵۸
المساوہ وہ تھے وہ کہ آئی کے بیات المادہ بال گا المادہ ہو اللہ اللہ ہو		میں نے تیجے جمیحا آئیرم نیکو کاروں سے الگٹ تو بیائیں ، ، ۱۹۷
المسلم ا	تسمارا	وو تھے روکرتے میں مگر میں تھے طاتم الکلناء بناوں گا ۳۵۳
المسلم ا	تمام خواوث اور مجانبات قدرت وکھلانے کے بعد تمیارا ماوٹر ہوگا	ہم نے تیجے خالص دوستی کے ساتھ پین لیا
المسادی کی ایک بھوروں کی میں میں بھوروں کا است اللہ کی ایک بھوروں کی بھوروں کی بھوروں کی بھوروں کی است کا کھوروں کی بھوروں کی		0000000 14020100002000 1000020
المساری الدولان بوشید بهرس بول بوشید بهرس بول الدولان بول بول الدول بول بول بول بول بول بول بول بول بول ب		
اسلامی مقدد کشانی بوشیار پر میں ہوگی اور میں ہوگی ہو سیاری مقدد کشانی بوشیار پر میں ہوگی ہو	21 T	U
اسان ہے کئی تئے تارے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	مساری 	تحفظ الملوك
1.7 ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔		
ا المناب	م تنزی ۔۔۔۔۔۔۔	N
الدولاکاتیات ہی تخرے ہی ہی قدرت و آسل ہوگا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ملح ہے تمنادی، تمهارے کام کی	1A1
النہ بھی ؤو ؤار لگلا ہے اور تساری آگھوں میں نجیب ۔۔۔ ۱۱۵۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔		
المسادے اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل		دولز کاتیے ہے تی گلم ہے تیری ہی ڈریت اسل عوکا ۱،۹
تفرعات المساد على الم	یے ندا تعلل کا فشل ہے اور تساری آسموں میں تجیب بر ۱۴۴	نسير مجي ؤه ؤار نكلا
المن الدر تساب دین کافی افسان او گلیست میارا اور تساب دین کافی افسان او گلیست این کافی کافی کافی کافی کافی کافی کافی کافی	م مهاد <u>۔</u>	
المسائر المسا	وس سفر میں تمہارا اور تساہے مین کا کھی انتصان ہو گا 113	
تقریر مبرم ہے اؤر بلاکت مقدر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔		∞ میں کے تیری هرمات تو سنا
تو بھرے ایسا ہے بیسے سیری توصیاد تفرید ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ہرایک حال میں تمارے ساتھ میں ہوں	تفريد
تقدیر مبرم ہے اؤر ہلاکت مقدر ۱۹۶۰ تنہ میں نقوی ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا آن تم منی تی تقریر کرو تمییں آپ وی کی ۲۹۰		تو مجو سے ایسا ہے جیسے سیری توصیہ اور تفرید
تقوی ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں نگانا آن تم مرنی تیں تقریر کروشمیں توے وی کئی ۲۹۰	er Angel	99 <u>3</u>
سوق ایک اینا ورخت ہے کی وول کن تھا ۔	سب آج کر عالم سی تقورکی قسمیر قریب کا کے جاتا ہوں	از ا
ا السند الاستيارة والاستيارة والمسترين المسترين المسترين المسترين المسترين المسترين المسترين المسترين	ان م رب بین میرد این ایستان ایستان ایستان ایستان ایستان ایستان ایستان در ای	
عليت المراب كراب والمراب كراب والمراب كراب والمراب كراب والمراب كراب والمراب كراب والمراب كراب		پا ہے۔
عوار ب بے بہتر اور تیز تر وہ تلوار ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔		عوار: مب ہے بہتر اور تیج تر ہو تلوار ہے
فرشتون کی تعلیق ہونی تلوار تیرے آگے ہے۔ ۲۱ دا ۵۵۲،۵۳۱ کیا شکت ہے مائے میں تسبیں اس میج کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	10.11 10.01 1	

قدانے اراوہ کیا ہے کہ تیرا ہام پرماوے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	میں تسین بھی ایک مفجرہ دکھاول گا
فوبسورت پاک لوکاجرا ممان آنہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	
میں تیے میرے ٹوش اوا دیرا سر تھے لیند ہے ۔۔۔۔۔ 141	تواس سے نگلا اور اس نے تمام ولیا ہے تجھ کو پین لیا ہر ہر ج
ده حن واصلن میں تیرا تظیر ہوگا	قال کو تھاں کہ اور
يه جوگاري جوگاري جوگا اور پهر جي او تحد جوگا دري او تحد م	قرجان کا فریب الوجان کا فریب
تیری	قوق کے ماتھ گذل بھا ہے۔ م
؛ سەرب تېرى ئول نىكى كاسانان ھۇكيا مەرى دىدىد	توندا کاوقارے کی دو تھے ترک شیس کرنے گا
چری وی اتبول کی گئی	وكلمة الازل ب يس توسايا شين بائ كالسس
میری و قوت کو دنیا کے مناروں تکت پسنجا دیے گا	و من النهاج عليه المياه عن اسرائيل
یری درت کربر میں میں میں ہے ہو دیے ہا۔ تیری ذریت کو برهائے گا	آو گھ سے ایسا ہے جیسے میری توحید اور تقرید
م بی روی در بیان منظل منین دوگی	آ کھ سے ایما ہے جیسے میری تومید آ کھ سے ایما ہے جیسے میری تومید
جری طوی مراوی مراوی کی دے گا کے ایم ۱۹۳۸ مراوی کے دیا تاکا ایم ۱۹۳۸ مراوی کی دیا تاکا ایم ۱۹۳۸ مراوی کی	آ که میداددین که مید اول
یری ۱۶ در مارس می مراس من مراسط ۱۳ ۸۰۱۱۴ مراس می ۱۳ ۸۰۱۱۴ مراس تیری عادی از در از س ای کوریندرآنیس	تو محمد میں اور تمام محلوق میں واسطہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
میری علامات داری این ویشدانش	م ملایاں دو کام میں اور ان میں اور ان کے استعمال کی طرح مقبرہ وکر ۔ خانب آنے گا تو مظلوب ہوکر لیعنی بظاہر متعلوں کی طرح مقبرہ وکر ۔ خانب آنے گا
میری فرت در بادن میں خاص کے مسلمان میں اور ہار ہار ہار ہار ہار ہار ہار ہار ہار ہا	16.V
میری نیس در در این در دان با ۱۳۹۰ میل در دان با ۱۳۹۰ میل در در در ۱۳۹۰ میل در در در ۱۳۹۰ میل در	آمیری طرف سے تذبے ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
میری کا بھی ہے۔ میری نسل کارٹ سے ملکول میں پھیلے گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	Fig. 1.50 (1)
ا میں اور میں میں میں میں میلیاں انسان میں استعمال میں انسان میں انسان میں میں میں ہے۔ اُنسان میں الدول ہے تیرے کام النسان میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	تواب : هيچه مب باب تي رب اک حترت تواب ب ۳۵۵
میری عادق سے بیرے عام میں ان میں ہے۔ رکھ میں تیری وعاوں کو کیسے بلد قبیل کرتا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	آونيو
جھے ہیں جے میں دعاوں کر ہے جدد ہوں جو ہوں ہوں۔ میں مجھے عزت دوں گا اور تیری دفاعت کردن کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	آگر تومیا کی گئے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
یں میں میں میں اور ان میں میں ان میں میں ان میں ان میں ان میں ہے۔ میں تیری جا است کے لئے تیری ہی ذریت سے ایک شخس قام	توجوے ایما ہے جیے میری تامیداد، تفرید
ران گاهی در می این کاری این کاری کاری کاری کاری کاری کاری کاری کاری	تو بکر ہے ایسا ہے جیسے میے می توصیہ
رس تیری تمرکه بخی پرمعاول گا	نه تعال کا ارادو ہے کہ تیم ی توجید ۔ پھیلادے ۔۔۔۔۔۔۔ ہر ۱۴۳
یں جی اسرام کی بینتاری مصدوم شیس کرون کا	توشيح مرام
ہے رود کویال تیری است کیتا میں سمی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	
ہے کرش ، دور گویال تیری استنی گفیتا میں موجود ہے موہ ہ	# 1 Co Colored 1
ہے کرش مود کویال تیری منافعیا میں لکھی کئی ہے	المحمول انسانول کو یه و باله کردول گاه به ق
1. The state of th	مجر المراجعة
تیرے ایک میں ایک کا	الیمی مالت میں شجہ کی بجائے لینے لینے پرو لیا کروں 😦 📭
اور آفاق میں تیرے کام کی خوب چکت و کھادے ۲٫۸۴ نا میں دور میں میں کی مانشل میں	تيرا
تیری نازول ہے تیے ہے کام انتقل میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	اور تيرا ذكر بلند كرون كالمستنان
تیرے آگار میں برکت رکو دول گا میں۔۔۔۔۔۔۔۔ آگار میں برکت رکو دول گا میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	بٹارت وی کہ اک بینا ہے تیرا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
تیرے بیان میں سختی بہت ہے ۔ فق پائے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	یست ہے ماد توں کے بعد تیرا مادیہ او گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
تیرے ساتھ سلح واشق مصلے کی تا سفاکتا کہ داک کی ا	تیرا ندانیے ۔ اس تعل ہے ،افنی بھااور وہ تجھے بہت برکت دے ۔
تیرے سفر کو تیرے لئے مبارک کردیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	Α
تیرے کلام میں بوتیرے منہ ہے لگانا ہے پرکت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	تیرا گھر برکت ہے بھر دے گا
تیرے لیئے میرانام پرکا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ند تعالی تیرے بہرو کو قاہر کرے گا برسم
تيرے لينا ايمن فوان مختل تن	ندائیرا دوست ہے اسی کے سلاح ومٹورو سے میں ۳۳۳

إ ﴿ ﴿ مِنْ أَلِكَ مَا لَهُ مُثَانَ قَائِمَ أَرُونَ كَا بِسَ مِنْ مِنْ مُثَلِّمَ أَوْلَى ١٨٥٩ ﴿	میں تیرے ساتھ اور تیرے پیارول کے ساتھ دول ۲۳
<i>جانت</i>	ہرایک شان تیرے بدی ہمائیس کی کافی ہائے گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
مجھے تواں تعالی نے میری جذمت ریت کے ذرور کی فرن	ہزارون آوگی تے ہے پاول کے لیچے میں مستوری سے م اہ ری
	یہ زمین تیری اور تیاہ مردول کی ہے
د کھائی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	e Li
	اور تین کو پیار کرنے والا se گا
۱۹۱ <u> </u>	تین کرے ڈاک کے مائیں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
	تین بات آدمیول میں سے ایک کی موت ۲۵۶
جازو	مین میں ہے ایک پر مذاب مازل او کا و در 1
اب جناء ماکر پر همیں کے ۹	
ži i	ے ث
ع نبردی وی ان نے اس ہے دل ہے آب ہے ددم	
جود حاکیں آن قبل میں ان میں قبت اور شوکت اسلام بھی ہے	ممهو نهميال
29.2	سے ی پرستش کی مکہ میں ان کے پیائے اور موضیاں ۱۴۳۳
وہ تخص تیری پیروی نہیں کرے گا وہ ندا اور سول کی افرانی	نُونًا كام
74 48 2 S	ا قدر ہے وہ بادشاد فاکام بنادے
یو مخض تیری طرف تیر چلاہے کا میں اس تیرے اس کام تمام	قادر ہے وو بارگاو ٹو کا کام بناوے بنا بنا یا آفروے ۔ ۲ م ۲ م ی ج
کروں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	
و تخض کعیه کی بنیاد کولیک حجمتِ البی کا مسله ۱۹۳۹	"پڑی مین کیپول کے شرہے ب <u>چایا کیا</u> ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اوشرارت ہے میرے مقابل پر کھڑا ہو کا دور شرعہ دکیا ہائے گا	مسین تیہوں کے شرہے بچا <u>یا گئ</u> ے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
Y14	<u>ී</u>
يو شرير يو گاان کومين دنيامين جمي مذاب دون گا	ں پھریما، آلی توآئے می کے آئے کے دنددد
164	<u> تواب</u>
دو کر من آخری زمانه میں ظاہر دونے والا عمادہ تو بی ہے۳۱۲	تواب انہوں نے برنج بہت انتمالا ہے تواب بہت ہوگا ۲۳۸
جو لوگ تے می طرف توبہ نسین کرتے وہ نداکی طرف بھی توبہ نسیں سریا	
39T a consequence and a consequence of the second	<u>ئ</u>
ہولوک ندا تعانی کے مقرب ہیں دو سرنے کے بعد پھر زندہ کئے ۔ م	
ہائیں کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	جب تودعاکرے تومیں تیری سنول گا
ان کوء شبات کی انجیرون میں مقید میں ما بانی دے گا ۔۔۔ ۱۳۳	مِد هُر دیکھیٹا ہوں ادھر تو بی تو ہےدr،
میں مجھے رممت کا ایک نشان دیتا ہوں اس کے موافق ہو قرنے ا	مدي عدائي
اگا دادا	میدی ہمائی مرایک ٹاڑ تیے۔ ہوی مرایس کی کائی بائے ں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
المجتم المجتم المجتم المجتم المجتم المجتم المجتم المجتم المجتم المجتمع المجتمع المجتمع المجتمع المجتمع المجتمع	111
' جو مخض تیری ہیروی نسیں کرے گا اور تیری زمت میں دہنل	. <i>ن</i>
شين ۽ گان ور تمني ڪ	جس میں سے توہمت پیار کرتا ہے میں اس سے ہست پیار کروں گا
وبل میں واسل جنم واسل خان فوت جوکیا	317
کاؤپ کا ندا دشمن ہے وواس کو جهنم میں پہنچاہے گا	جس کا غلام دیکھو مسح الزمان ہے
347 ·341	میں کا فرول ہست میا، ک اور ملال النبی کے ظہر کا موہب و گا
	111-11.

فيره بايد-
ا ق حرق ا این کری کرده ایس کردند ایسادی
ہم ان کھر میں کچومتی طریق اور کچھ تسینی طریق پر داخل ہوں ہے
163-16F
حدین نیپوؤل کے شرہے بچایا گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
14
ق کے خاک الی طالبمجرح اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ا
ه فهر دي وي من شفي اس منه ول ديماب هند سه ديم
وتی تن کی بات ہے او کر است کی ہائے نظا
ملقه اطا نست
کوئی درباری میرے مات افا ست سے کارے یہ بادے 199
عليت ميح
حارب
- 2 2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 - 2 -
علے سب جاتے رہے اک مشرت تواب ہے دوس
ہے مب ہاتے رہے آپ سرت جاپ ہے دوج
خاتم الخلفاء
و و تجھے رو کرتے میں مگر میں تجھے نائم الحفظاء بناول کا ۳ پر س
ا خاکسار پیغیر منٹ
فاندان
تیرے خاندان کا تجوے می اہماء قرار دیا باٹ گا ۹ ۹۳
خدا تعال نے کے اوم نامان میں پیدا کیا ہے
133313MA 13T1, TTT 1793 -1TA 11MA -22 12
قرآن شریب نداک کتاب در میرے مند کی باتیں ہیں ہے ہ
اگر خدا این نه کری تو دنیامین اندهبری باما
این انل ایدی ندا مجمعه اندگی کا شریت پلا
اے لوگو تھا ہے ساتھ ندا کا فور آیا میں تم منکر ست ۱۶ یوی ۲ تاریخ
اے منطقہ تجویر سلام ہوکہ ندا نے تیری بات من لی۔۔۔۔۔ ۱ یادہ میرین کی فریمیان کی ایک میں ایک ان کا میں میں کا میں کا میں کا می
یے ندا کارتم ہے کوئی بھی اس سے ڈر نہیں ۳۶۳ سے اس سے در نہیں
تو ندر کا وقار ہے اپن وہ تھے ترک نمیں کرنے گا۔۔۔۔۔۔۔ ہیں ہ وہ ندا کی طرف توبہ نمیں کرتے وہ ندا کی طرف نمیں کرتے
جو لوگ ندا تعالی کے مقرب میں وہ مرتب کے بعد پھر تعدم : وہا <u>ا</u>
ارتے پی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں موتے ہے تے ہمنم میں پڑلیا ہے سنگے بہادر امين العكت ہے منگر مينور.......... 0-6 یک دکھلاؤں تم کواس نشان کی چنج بار۔۔۔۔۱۵، ده ويم كان بيل الذي يم كار وكعلاول كاله الذي قدرت تافي سيد ١٨٠٠ ١٨٣٨ چھوٹے: کی چمونے میں اوبات کے بائیں مے ۲ دم پٹو لیے : میری میادت گاہ میں ان کے پولے میں ۲۳۳ چونکا دے والی تیر پوہوں کی طرح میرے نبی کی مدیثوں کوکٹر رہے ہیں وجت کورٹ : ^{مثل} رہیت کورٹ ہے وائیں آئے گی بادية تمام واوٹ اور مجانیات وکھلانے کے بعد تسارا مادی وہ کان ہے م عاذق طبیب پاتے ہیں تم سے یسی نظاب ۔۔۔۔۱۳۲۰ ا ندا تعالی کے مشور میں دیئی تام طاقتوں کے ساتے مانے والہ ہو ہوہ میں حب کیلہ کونین فولا دیہ ہے دوّائے ہمزاد ۲۵۳ خن ؤاسي يو ان در ان من تيمانغير بو**گ**ريسيسيسي حن كا دۇد يەپئے گارىن بىدىنىدىن بىدىن بىدىن بەس

ند ف الوكوني كوتيا فام برطاوت المسالم المع المعام	ندان کومٹی بار باکت سے مخاب کا ، ی
ندا نے ان کواپیا کر کا تک شعیل تمان میں میں میں میں ہوج س	خدا این نسین ہو تھے چموار دے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ مہر
ت نے اے لئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ا خدا بادشاروں اور امیروں کے والوں میں تیری تحبت ڈانے کا ۱۹۴
تدائف تیری ماری باتش می کردن ۱۹۴	ا خدا تجھے نمیر معمول موت دے کاسام وی
مَوْ <u>الْمَ تَرِبِ مِنْ إِلَّمْ كَلِّ</u> هِمْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م	ندا تعالی ایسے موذی کوجلد تر دنیا ہے وضایعے کا ۸۹
ومیا میں ایک توبر آیا ہے دمیائے اس کوقبول یا کیا	غدا تعالی تیے ہے چرد کو قاہر کرے گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
مگرخدانت قبل کرے گا ۱۹۳ ۸۰۵۴ میری ۱۹۳ ۸۰۲۴	خدا تعالی کا ارادہ ہے کہ تیری توجیہ اتیری تحظمت اتیری کالمیت
میں اکیا جل اور ندا میرے ماتر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	مِمْلِادِ بِ
سين خدا دول عمر كوميا بطارون ورست ويغ دول ٢٥ م	ندانعال تجلی خاص سے اترا
فورآنے نور بس کو ندائے اپنی سنامندی کے اطرامے کسون	خدا تعالی کے جنور میں اپنی تمام طاقبوں کے ساتھ مانغہ او باوس ۱۳
197 cent contact contact and the second seco	عَداتِعالَ نِي مَجْمُمُ العِلْمِ عُنْدانِ مِن إِيداَ كَيْأَ بِي مَا مَانِ عَلَيْهِ السَّاسِينِ ٣٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
کی بھی ہے کہ نیا کے احکام کم پیراکریا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 49	ندائمين ملامت رکھے
وووان آئے ٹی کو نوا آساری مدوکرے	عدا تیرا دوست ہے اس کے اعلان و مثور سے بیل ۔۔۔۔ ۴۴۴
ود کام یو تم نے کیا تعالی مرتنی کے مواقع شہیں او کا 11	تدائیری برکتیں اردگر دیمیلا ہے۔ گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ياش ندائ ي مام ب	ا خداتیری ساری مرادش بیری کرے گا
یے شدا کے کام میں امرادکول کی نظر میں جمیب سے ۲۷۴	نداتیرے دشمن کو باک کرے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
یاش خدائی نام ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ا نداتیرے سے کام درست کردے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ہے قوہماری مگر خدائی استخان کو قبیل کر وہماری مگر خدائی استخان کو قبیل کر	قدا <u>تے ہے کے</u> لوکا دے گادات <u>ے ہے</u>
ندائے عزوٰ عل اس کی عزت رکھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ندا نوش جکیا
AZ: (خدارہ سلمان فریق میں ہے ایک کا ہوگا مہر، ہ
ندایا زندگی بخش	خالقائل کے ماتو ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
قدمت گار	خاے ادی تو پے ک در
یہ میری کتاب ہے اس کو کئی ہاتو نہ انکامی گروی جومیرے	ندا مخين ہے۔۔۔۔۔۔۔۔
ناس قامت گاری	تدا تا دون میں مازل جو کا اپنے وجد کے دوافق مرج
31	ندا کا اراده ی نه تماکه ای کواپها کرےه د سم
خواکن قوائن اس پر محمومے جاکیں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	الداكا فغل لداكي رحمت
	خدا کا یہ ارادہ ضمیل کہ تجھے مشکلات میں ڈاےسیام وی
نزان _د	نداکی پناد میں نمرگزارو
تيرے لئے اليک نزانہ علمی تمار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	خداکی و قمت کے فوائے تھے وینے کے
نداکی رحمت کے فوائے تھے ویے کئے	خدا کی ظرت سے مب پر اوا می چھائش
تحصومت ملااعل کے لاک صومت میں ہیں	نداکی فیلنگ (Feeling) وه نداکی سرنے کتنا جا کام کیا
ملاً اعلی کے لاک تصومت میں ہیں۔۔۔۔۔۔ ۲۷	
قطاب	نداک فیلک (Feeting)
ایک ترے کا نطاب	غدا کی میرنے کتنا برا کام کیا
عاقان طبیب یاتے میں تم سے یسی قطاب	ا غدا کے منابعہ کو کاریمائے ہر میکہ پر جھٹے ہیں
	ا خدا کے مقبولوں میں قبولیت کے تولیقے اور علامتیں انہ سرے
قطرناک (ایک دوانی کے استونل پر الهام والا خطرناک) ۲۲۵	ا خدا کے دوورکی ہست بردی نشائی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ا خواب : مونے والوطعہ ماگورینہ وقت نواب ہے دیوست	ندا نگلتے کو ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

[m] [Mark Mark Mark	
مبات وه آدمي هوان وروازه کے رادیت داخل دو ۲۹۲	وانہیں مبارکہ: بن میں ہے تو بعن کواس کے بعدیات کا ۱۱۸۰۰۰
موت دروازه په کمبری ہے	فواجہ حن نظامی ابھی بہت دن زندہ رمیں گے ۱۳۹
مید دروازه منظل از مان نے محمول دیا ہے و ۲سم	وبصورت پاک لڑ کا تیرا معان آیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
د آل دان کے بعد موج دکھاتا ہول	H2 ./
ا وشمن	ٹوبوں کو بھی تو تم نے میحا بنا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
د شمن اور مخالف اس کی آشیریت کے ایسے قاصر مسیمہ کا کہ اساس ہے۔ ہو	نوش زندگی
د شمن کا محی نیک وار نکلا	تىرى قۇڭ نامىگى كاسلىان دۇكيا
وشین کا بھی توب وار تکا	فوشخال ہے خوشخال ہے
دشمن بلاک توکیا	ن ^{و شخ} ېر ی
وشمول ہے ملاقات کرتے وقت ملامکہ نے تیے می مدد کی	٠٠٠ ایک ار تو محجری
**************************************	ಎ. 1 ಕೃತ್ತಿ
سبرگر خدا تیرے دشمن کو بلاک کرے گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	نى ئۇتىرۇزى
میرے وشمن بلاک و کئے	ار آن کامتام از آن کامتام
ا ريا	فرفتيال منافين کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
تىرى دغا ^{تى} ول كى كلى كى يەم عام يىلىد ، ٩٣ د	ۇلى قولى
ہب قووعاکر۔ تو میں تیری سلول کا	۔ فون سے مردول کے کو اعظان کے آپ روال میں م
جو ماکیں آن آبول میں ان میں قبت اور ٹوکٹ اسلام بھی ہے	وروعدہ کی کا ضیں ہے تک فون کی تدیاں جاروں طرف ہے
ລາລ	788
مل رہی ہے کسیم وحمت کی جود عالیجنے قبول ہے آن ۱۹۱۰۰۰۰۰۰۰	فير
د کر میں تیری دعاول کو کلیے بلد قبل کر آ مول مع و	نیراه. نسرت اور نتح انشاء ال تعالی ۲۶۳-۲۶۹
میں تیری ساری دعانیں قبول کروں گا نگر شرکا ہ کے بارد میں میں	نيرونوني كالشان
شين	
جرایک مکان سے نے دعا ہےدید	
ا برل	داع انجرت الدار١٢٠
ول ہے دیا کئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ت مر دنتر کلال
تقومی ایک ایسا در فت ہے جس کو دل میں اکا کا جا ہے ہوم	ر سر عون ای فحش کی دفتہ کلال سے لیئے ملسد بینیانی کر
دل کا ملیم	
میں تیم ہے ناانس اور ولی گرول کا گروہ ایمی بوطاول گا ۱۹۶	درباری که دم به ۱۳۰۰ کار در می
و بجوتی	کوئی درباری میرے ملتہ افا نمت سے کہرنے نہ یاوے ، ، 99 ہ ایک کر دمیر ایک موت
میلے پنگالہ کی تسبت ہو کچے مکم باری کیا گیا تھا اب ان کی دیمانی ہو	درد کاک دکھ اؤر در د کاک ؤاقعہ
ې	ورۇازۇ د د د د د د د د د د د د د د د د د د د
دم رقست بوا	بٹاب السی کے اسامات کا دروازہ کھلا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ مے بے ا
	روعا في عالم كا دروازه تيريب پر محمولا كيا
ایک دم میں دم رفست والسسساں ۱۰۳ ومشق بلانے دمشق	ظ نوان کا دروالہ کھولا کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ا دیکو	<u>Ļ</u> 5
د کھے میں جے می وعاوں کو کیسے جلد قبول کر آ :وں ۹۴۰	اِس مِن تَامِ دَوْکَ مِلائی ہے
ركي من آسان تي سند برسايل كان در در مادن	اگر قد النماية كُرِيَّا تو دنيا هي انه هير پر جاٽي مهم.
وکي ميں ايک ضايت چي جوٹي بات ويش کرٽا اون ١٩٥	الله خد بنا الجمالي التي ولياسي على ويا
T + 5	ادر تیری د خوت کو دنیا کے کناروں تکٹ مینچا دیں گا ۱۹۳
5_5	تنام دنیا کے لئے لیک
نین کمشر	قال ہے لکلاامرال نے تام دنیا ہے تھے کوئی لیا A ہے ہ
	یو شریر ہو گا اس کو میں دنیا میں نبھی اور آخرت میں عذاب ۱۵۲۰
محمد صعين بَهَنَى مُحْشِر ١٩٢	ندا تعالی ایجے موڈی کو بلد تر دنیا ہے انتا ہے گا ۲۸
ا ذرؤمت مومنو	دنيا عين ايكت نبى ت ^ق يا
ا ذُكْرى ہو گئی ہے مسلمان ہے	ونیا میں لیک ناز یا آیا ہے وہائے اس کو قبول یا کیا
ا دُروت	ውጀለ የፕሮ ተነነ ነናቸሉ ነነሽለ ነላች።። · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
0000 ANO	مب دنیادنج اقدرت اردیت میں مقور د مغلوب ہے ۹۸. سر
اور میں میری فریت کو برهائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	وو دنیا کو چموز ہائیں کے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ادر میں تیم می فدیت کو رہھاوں کا	ود دنیامیں آنے گااوراہیے کیحی نفس اور روٹ الحق کی ہرکت ہے
میں موجب میں میں ہیں۔ دولو کا تیرے میں تخرے سے میری می ذریت و نسل دو گا۔۔۔۔۔۔ ہوری	بستول کو بیار بول ہے ساف کردے کا
	وہ عام وہیا کے لیے ایک نشان وہ گا اور غدا کے ہاشوں ہے۔ تین
ا ذکیل این برید م	آسان سے وگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
دلیل انسان کا بیزا فرق عوکمیا	روَ
یو شرارت ہے میرے مقائل پر گھڑا او گا دو ڈکیل اور شومندو کیا رین کا	والمجاملات والمستور والمستورة والمستورة والمستورة والمستورة والمستورة والمستورة والمستورة والمستورة والمستورة
オコム	ووشنبہ ہے مبارک ووشنبہ
فرمين و قهيم ، وو سنت زمين و قبيم ، وكا	، دوشتر لوک منگ میں میں میں میں میں میں میں میں ہے۔ د
ذۇالفقار ئىلى	وو کشان کابر دول کے
وْكُرَ : اور تيرا ذَكَرَ چند كرول كالمدين ١٩٧٨	دؤائے ہمزاد
<u></u>	سب کیلے کہنین ٹولاد پر ہے دوائے جمزاہ
2	د فواره زنمگی ۱۳۷
52 50	وفورون آسان سے دود مراسے محتوظ رحمور اللہ اللہ اللہ
ادات	
رات در کھتے تھے ہوشاکیں برنگٹ یا نمن ہورہ	دۇسرا -
الشرقانة شن وات كورياكياكي الشرقانة شن وات كورياكياكي	دوسرابشے تسین دیا ہائے گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
راز محمل گیا	آنے والائن ہے یا ہم دوسرے کی راو تھیں
راسة بناله والاخطرباك ہے	ډبلي
	ز الدنبات میں دہلی شر کا نام ہوا کہ جان ساوات میں سنور کی
راہ کو جھولیں کے جوکر مست ویجو راہوار ہور ہ	مناه ي جنن)
رب الا فواج	وعلى هيمي وأسل جهتم والسل خال فان فوت ويكي
رب الانجاج ال طرف توبر كركا	دی نیر مجرکوکہ ؤہ دن ہوں گے ایام بھار د د س
	<u></u>

<u>į</u> .	رب کریم
لنگر زاه میں بات کوریا کیا گیا	ر جب مندا اپنے ب کریم کواکیا مت شیوار میں انہوار میں انہوار میں انہوار میں انہوار میں انہوار میں میں میں انہوار میں میں
ریاست کا بل میں قریب سکیا سی ہزار کے آدمی مری	ريش ديش
393m2	اس کو مقدس روح وی گئی ہے اور وو رش ہے پاک ہے ۹۰۰۹
ریت	وآنم شيئ
مجمع توالد تعالی نے میری جاست ریت کے ذروں کی طرن	اس کی پاک محتص اس طرف متوبہ میں ہے۔
وکمائی ہے ۱۹۱۰۲۹۰	منت التی کے چکیے سامان
	رحمت اور أحنل كا كلام شكر كا كلوم
	میں تھے منت کا ایک نشان وجا ہوں اسی کے ہو تی ہوتو نے
زار بهی بهوگاتوبهو گا اس گهزی با مال زار	1-9
زہر دست نشانوں کے ساتھ ترقی ہوگی	. ستگاری
ر. زکی خلام	اسے دل ک رہے گاری کا موجب کا
그는 그 그는 그는 그는 그는 그는 그를 가는 그를 가	وراسیون کورمشکاری نشخه گا
آیک نکی ن لا م تجملے دیا ہائے گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	رسول الله التُولِيَّةِ بِهَا وَكُنِ مِولِيَ لَلهِ مِند مِين ٢٠٠٧
الروآئے کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	.شي
ارول آیا انصواعازی پاهین اور قیامت کا نمویر و یخمین ۲ د. د	میں لفق جا است کو رشیا کے علاقہ میں ریت کی مائندہ یکھتا ہوں
الراد آي: الراد آي: الراد آي:	191
الرائد سے ویکھیے دول میں ایمین آرم وزیر سیسیسی نام کا ا	ر فق جم ساطان میں محق بست ہے ، فق جائے
زلال كادفكاناد كادوكا	ر ال
سخت زلزلد آیا اور آج پارش بھی ہوگی	SA SANGE OF SA SA SA
کے میک اگ زاران سے منت جنبش کمائیں گے ۳ ap	ای مفریق تسارا اور تسارے رفیق کا کچھ نفسان دوکا ۱۱۸۸ فتہ کار کر جات اور اس کار کرد تاریخ
ید دولوں زار نے تیری کائی ظاہر کرنے کے لئے نشان میں دوس	رفیقول کوک دوک تجاب در نجانب کام دکھانے کا وقت. ۱۳۵۶ فقت کریں میں عدم عدم کی در ایستا
الأمان؛ احدثان الرئبان كالعمر وي ا	رفیقوں کوکہ دیں کہ تجانب در تجانب کام وکھلانے کا وقت یہ وہ رین رنز
من کا غلام دیکھو سیج ارسان ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	رفع المحق
- U	ود روح الحق کی برگٹ ہے جمان کو بیار بول سے سافٹ کردے م
الدرنان الرنباء كاالمة	Υ(-1) 11311
اس زمانه میں کوئی معرفت البی مادر کوئی محمیت البی تیری معرفت اور	، وَمَا نِي عَالَم كَا دِرُوَارُه تیرے پر کھولا گیايم م
محبت کے براہ ضمیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	رؤ در گومال ٔ
اوکرش آفری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تما وہ توہی ہے ۳۹۴	رؤدر گوپال ہے کرش رود کوپال تیزی استی گیتے میں موجود ہے ۲۹۹۰۳۳۳
میں اس زائد کے نئے تجھے گواد کی طرح کھوا کروں گا۔۔۔۔۔۔۹۲۹	المراجع في المراجع الم
ן נאַט	رۇش نشان
میں اگری م وک مند پھر لیس تومیں زمیں کے بیٹیجے یا آسیان کے اور مراسمہ	رؤك
ے عزز کر میلی تول	کچه و سے کے لئے روک المما دی بانے گل
زمین پاپ اور گناہ ہے بھر گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	یہ طربق اپنیا شین اس سے روک دیا جائے

_ _ يَفِر الْوَر تَعْولِي	زمین پالیک عی نام علی کیا
اوریزے اور آور سنوں ہے اس کی حجائی مخاہر کردے گا۔۔۔۔۔ہم	نامین نه و بالد کردی ۱۹۳۶ میراد در
	ا میں کے کنارول تک شمرت پائے گا
U	ر میں میں طوفان منطوات برپا ہے
	سب مسلمانوں کوروروئے زمین پر میں جمع کرد ۹ م
مامان	مے افیقب زمین کے بھڑ کا ہے ۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
تىرى ئوڭ ئامل ئوسلان توكيا	میں مجھے زمیں کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دول کا
رحمت التي <u>کے چيک</u> ر مثبان	1F4
میں نے ارادو کیا ہے کہ تساری لیک اور ثنادی کروں رہے سب	میں تیری شینی کورس کے کنارول تک و سنجاول کا
سامان میں فاد می کروں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	وو آسیان ہے اترے گا اور زمین والوں کی راو سیدعی کرے گام ۱۴۳
ي م ت	ير آيان تري اور تر ب مريول كي ب
۔ سب فرید توت مائیں کے نگر اسلام کا آسانی فریسی مانوں	یہ مب نشان تیرے لئے زمین پر ظاہر کئے ہائیں گے ۔۔۔ ۱۹ م
سب ونيانيم تعدت العديت مين مفلوب ومقور بــــــــــــــــــــــــــــــــــــ	مگی
سب سے ہمتر اور تیا تر وہ تکوار ہے او تیری تکوار	انوگی وآرام عوباکا پہلی اندن ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ملسلہ قبال البامات میں سب سے کیا مولوی تنا	نقیل کے آبار
مب مسلمانول کو بوروئے زمین پرجی محمح کرو باوم	انتگ کے نیش ہے دور جان یے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ستائيس كواليك ؤاقعه	المركين كاخات المراجع
- ب عِالَى	مرزنگ
وں اس ہے ہے کی تھائی کا مجی سالہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	
[الله ع الله ع الله ع الله عاد المستسسس ١٠٥٣] . التواس الك الذي آلي دليائي الله كياسان براستد	آب نادگی
دع بن ایم میں ایج دلیا ہے اس وہاں یہ الیہ اللہ ہوت مدر آور عکمل سے اس کی مجانی کو قاہر کردے گا	اے انہل ابدی نداہ مجھے زندگی کا شہمت پلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
موری کافی پر درا گوای دیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	اے مظفر تجویز سلام یہ ندائے یہ کھا کا دو ہوائدگن کے نواہاں میں سریاں انداز میں انداز کا میں انداز کا میں انداز کا میں انداز کا میں انداز کیا گئی ہے۔
سے دونوں زلا کے تیری عمیانی ظاہر کرنے کے لیے نشان میں اید م اِن مونوں زلا کے تیری عیانی ظاہر کرنے کے لیے نشان میں اید م	موت کے پنچے ہے تمام کیا ہے یا ہائیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
	تىرى نوش تىكى كا سال ھىكايىسىسىسىسىم مەرە ، بەرد سىرىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىم مەرە ، بەرد
ا سخت رین بر م	ندایاتمک علمی ۱۹۳۰ میلیاتمک علمی
وس کا کتیجہ سخت ہا مون ہے او ملکٹ میں وسیلے کی ۲۰۷	وباروزائرگی
اکنیں ماد کمک ان پر ایک سخت مسیمیت پیاے گن	و قبار د زندگی
ا مخت زلزلار آیا اور آن بارش بحی حوگی	منسوخ شده زندگی
معن میں نہاں چلیں گی اور تخت زادیا ہے آئیں کے ۱۹۳۰ موالہ جو بر جو سر رابع ہے کا	11.4
ود عنت قرمین و قریم دو کا	٨ <u>رو</u> د د
یک بیک آن رکولہ سے تھے ' رب شاری کے ۔۔۔۔۔۔مری م بورپ اور دوسرے عیمانی ملکول میں ایک قسم کی فا مون وجمینے ک	ہمریہ مجربیہ زندہ اول ہے مرمرک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
يورپ اور دوسرے ميمان سول بين ايك من ما نوان موجه ن روامت مخت الم كان الله الله	اقولوک ندا تعالی کے سترب میں دو سرنے کے بعد پھر نندہ دوجانے مراب
50	کرتے میں میں میں میں است میں میں میں میں است کا ہے۔ میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں
سرخ ہوہائیں گے جیسے ہو شراب انجار ہورہ سر	خواجہ میں نظامی ایمنی بہت دل زند در ش کے ۹ م ۴ ایس آب میں ایمنی بہت دل زند در ش
سرنگ	یے زندہ آئے کا اور فائدہ ما سل کر کے جانے کا ۱۸۸۹ ما
سرکوبی ہے اس کی عزت بچائی گئی	ذال جشرول کا زوال شعیں ہوتا
554 –/ 55 – 57	عبشرول کا زوال شعین جوماً

شادى	مغر
ىجىز توكانان شادى كركيس ،	اس مفرحین تسایااه رئسادے این کا کچو نفسان دو کا 🔐 ۱۱۸
شامی نان ۲۳ د ۱۳۵۰ د ۱۱۰۵	ان مفرمین کچه نتسان دو گاادر نم و نم چیش آیئے گا ۱۲۹
شادیاں کرتے تھے۔ وہینیں تھے ہو کر سوگوار ۵۵ میں اس	ہے ۔ سٹر کوتیرے کے مبارک کرویا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
میں نے ارادوکئے ہے کہ تساری لیک اور شادی کروں ، ﴾ سب	سلام
شرانی	ا نے ایراعیم ججی طاح است ایراعیم ججی طاح
شركاء	ات منظمة تجوير سلام ۱۰۹ ۵۲ ۵۲
میں تیری ساری دھائیں آبال کرون گا کر شرکا ہے بارد میں	۵۵ منت مند معلام ميرسند تيريب پر جهل هنده
خم ل	سلامت
ا شک	اله تعالى اس وملامت ركهنا شين پايتا ۴ ۲۵
بت دیک آنے اس میں فکٹ نمیں	تی میں خزت اور جان ملامت و ہے گی
کیا ٹکٹ ہے مانے میں نسین اس کئے کے ۱۳۶	نداتمیں سامت ، کمے د ۶۳
شرکار مرک ۲۶۰۰ ۲۳۰۰ ۲۳۰۰	سلامتی
ا شر	آن عارب كر مين معتلم التوفيظ آكنا، عنت ورسلاسي و ١٩
د ممت او مشل کا کلامه شکر کا کلام	ملائتی کا شمزاد.
شوخ وشنگ لرد کاپیدا ہو گا	ور سلامتی کے شنزاوے کھلاتے ہیں
شوكت اسلام	aat-ari
و دعائیں آج قبل وہنیں ان میں قوت اور شکت اسلام تھی ہے	سلسله بنباني
روي	ان مجنی کی دخته کلال کے لئے سلملہ بینہانی کر ۱۳۵
شادت مخفی	سلسلہ قبول الهامات میں سب سے کیچا مولوی ۴۴۸۰
محمد مسین کور منت متجاب میں شاوت محفی، ناانسانی سے بینچتا	سلطان انظم
171	اس عابز کا کام الد تعالی نے سلفان القلم کواہے
المستثير المستثني المستثن المس	ا سلطان مبدالقادر
دو شتیر نون گئے ۴ د ۹	سنتا ہے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
سمبر ان شہوں کُودیگر کر ایڈ آنے گا	سنتالیس سال کی عمرها
ان سمرون و دیگر کرداه ایسته ها	
ا ع ^ر ب سرن جان دے	سونے والوجلد جا کو ہے نہ وقت خواب ہے۵۰
، معمرت امین کے کنارول تکت شرت یائے گا	سيدها
این سے صرفن کے میرے پانسے و مسال ۱۹۱۰ میں مجھے زمین کتا ول مکت ورث کے ساتھ شمرت دول کا ۹۳۹	کائی ہے کاناً لیا اور سیاما جاری طرف آیا۔ ، ۴۰۰
یں سے دیں عددی میں برت سے حالا برت دوں ہا ہا۔ مرادہ	
و مهم عمره سوامتی کا شهراده	
و ملاستی کے شنزادے کملاتے میں ۲۰۵۳،۱۳۵۰،۲۳۵،۲۳۵	غاخ
	ں براکیک شاخ تیرے بدی بھانیوں کی کافی ہائے گی

طوفان آیا۔ وی اوفان	ا شير ندا
6	لوگ آنے اور و نوی کر بینے شیر ندا نے ان کو پکرا شیر خدا نے فتح پائی ۵۶۸ ۱۳۲۳
عاجزانهٔ رامین :تیری مادرانهٔ رامین اس کوپیند آئین	ص-ض
عالم كباب مسمود، ١٦٥٠ ١٦٥٠ ١٦٥٠ ١٦٥٠ ١٦٥٠ ١٦٥٠	صاحب شکوه
عبادت گاہ: میری عبادت گاہ میں ان کے پولے میں ۲ ۱۲۳	وه صاحب شکود اور بخطمت اور دولت : و گا
عبدالله آنتهم پیراینه	صبر کر نداتیرے دشمن کو ہلاک کرے گا 377
مبداند آتم کی نسبت ـ لینبذن فی الحطمة	صحت
عبدالند غان ڈیرہ اسماعیل خان	آگار سحت
عبدالباسط	تا مود صحت
عبدالحق نہیں مرے گا جب تک وہ(مبارک احد)	صحت اور تندرستی
پيدانه بو	ہم نے تیری سحت کا نحیکہ لیا ہے؟
عبد الحکیم اے عبد الحکیم خداتعالی تجھے برایک شررے کچاوٹ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	صحن میں ندیاں چلیں گی اور سخت زلزنے آئیں گے
اے خبدا مہم خدانعان سطے سرایک شردے بچاوٹع	מרב
1	صلح وآشتی :تیرے ساتھ سلح وآشتی پھیلے گی
عبد الکریم یہ طربق اچھا نسیں اس سے روک دیا جائے مسلمانوں کے لیڈر	ضرور کامیابی
یہ مرب مرب کا میں من سے روف دیا بات مناول سے میدور میں میں میں ہے الکریم کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	Ь
مبت کسی میں المام) سنتالیس سال کی نمر (آپ کے بارہ میں المام) سیستالیس سال کی نمر (آپ کے بارہ میں المام)	<u> </u>
//	طاعون
عبرت بخش سزائیں دی گئیںعبرت بخش سزائیں دی گئیں	اس کانتیجہ تخت طانون ہے جو ملک میں پھیلے گی ۲۰۷
عجائب در عجائب رفیقوں کوئھ دیں کہ عجائب در عجائب کام دکملانے کا دقت آگیا	اس کو پلیک ہوگئی ۲۰۷ طاغون اس جامت کی تعداد کو بڑھائے گی ۵۱ م
314	طانون کا دروازه کھولا گیا
ر فیقوں کو کہ دو کہ مجانب در مجانب کام و کھلانے کا وقت آگیا ہے	محوماتنام لوگ اس جا مت کے طافون سے محفوظ رہیں گے ۵۱ ۳ محوما قادیان میں سخت بربادی افکن طافون شیں آئے گ
307	یورپ اور دوسرے عیسائی ملکول میں ایک قسم کی طاعون پھیلے گ
عدد: اعداد پر مثمل الهام	يوبت سخت ہوگی
عذاب	طاقت بالا :اتے میں طاتت بالا اس کو تھنچ کر لے گئی ۲۳
سین میں سے ایک پر عذاب بازل ہو گا	طوفان - سر مرکز سر
او سري او وه ال و يل ديو يل ال الاراديك يل عرب دان م	تواس طوفان کے وقت کشی تیار کر
كيا عذاب كا معامله درست بي	زمین میں طوفان شلالت برپا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

	- 27 00
طوفوان آ _{چان} اسی ^{عوفا} ن	: شير غدا
E	لِکُ آنے اور د موی کر یہنے شریفیائے ان کو پکرا شیرندائے نتح پانی
عالااند رامین بهری بایدانه رای ای کویند آمینه وی مر	ص-ض
عالم كياب معالم كياب	صاحب شکود
عبادت گاہ: میری خبادت گاہ میں ان کے پولے میں ۱۳۳	صاحب معود ده صاحب شکوداد بخطمت اور دولت دو کا
مبدانند أتحم	سبر کر خداتیرے دشمن کو بلاک کرے گا
مدار آهم کی تعیت در بیندن فی الحطمة ۲۲۰	بر سرے میں میں میں ایس
عبدامنه قان ذیرد اسما نمیل فان	الله الله الله الله الله الله الله الله
عيد الياسط	آ مود صحت ٢٦٩
عبدالحق نهیں مرہے گا جب تکٹ ود(مبارک احمہ)	معت اور تندر تني
مين أن بو	منر صحت بم فے جری سحت کا نمیکہ نیا ہے ؟
نبد الحكيم مبد الحكيم	معن میں ندیاں چلیں گی اور سخت زلز لے آئیں گے۔ معن میں ندیاں چلیں گی اور سخت زلز لے آئیں گے
اے نمدالحکیم نداتعالی تجھے ہرایات منرسے مخاوب عاد	
خيرالقادر	سلح واکشتی: تیرے ساتھ ملح وآشی پھیلے گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
محبد الكريم	ن وا می ایرے سامہ رز وا می مینیدن
یہ و بین این شعیں اس ہے ، وک دیا ہانے مسلمانوں کے لیاد	-رد ه سي ب
مبدالكريم كو	<u></u>
سٹالیں مال کی مرزآپ کے نابو میں العام)	ا في مون
عبرت بخش سزائیں دی گئیں	اس کا نتیجہ خت فانون ہے جو ملک میں مصلے کی ۲۰
نجائب در تجائب	ال کو پلیک بوگن
فَيْمُولَ لُوكِهِ وَلَى كُو مُؤَاتِ وَرِ كَانِبِ كَامِ وَكُولِ فِي كَا وَقَتَ رَبُّنا	فا نون ای جامت کی تعداد کو ہز طانے گی ۳۵۱ ساتے گ طانون کا وروازو محمولا کیا
ہے رفیقبل کو کمہ دوکہ عجائب در قبائب کام دکھلانے کا وقت آلیا ہے	ی وی کارورو ساز کیا۔ عموماتیام لوگ اس جا مت کے بلا نون سے محفوظ میں کے 12 m
ريون و مروور وانب در باب 6م د ملات ۱۹۹۶ اليام اله	محوا گادیان میں شخت برباوی افکن شامون شین آنے کی ۴۵۱ بر تر بر تر بر
عدو:اعدادي مشل الهام عدد اعداد ي	یورپ اور دوسرے صیافی ملکوں میں ایک قسم کی طاعون ہیں ہے گئی۔ دیرے سامہ میں گ
عدر الوري بي العام المستقدين المستقدين المستقدين المستقدين المستقدين المستقدين المستقدين المستقدين المستقدين ا المراكب	جومت عنت عول
عدوب تین میں سے ایک پر مذاب اذل ہو گا ۲۵۹	2 201 - 5,800 - 62 2001 - 63 2000 - 202,5,000 - 54 5
یں بی سے پیسے پر مدہ ہوں ۔ عوشریر ہو گااس کو میں دنیا میں مجی اور آفرت میں مذاب دن گا	طوفان تواس طوفان <u>که وقت کشی تبارکر</u> ۱۳ <i>۳۰</i>
1410 000	نوا کی خونون کے بوت میں بیار کر
کیا مذاب کاموالد درست ہے	

سنتالین سال کی عمردي م	مرتي
ش تری کر کم بی پرخال کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	آن تم رقی میں تکریر کرا تسین قت دی گئی
مخقریب تمہیں ایک اور نکاح کر نا پڑے گا	کچه عربی میں پونو
سن منقریب اے ایک ملک عظیم دیا جائے گا ۱۳۸	مجمع میں کچے مرنی فقرے پاخم
	%ت
المنظم	آنَ جارب محمر مِن بيضم رَ مُؤَلِّيَةً أَتَ . آكُنه عزت اور سلامتي ١١٥
اس کا مام متموائیل اور پشے ہے ۱۰۹۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	ایک بزت کا نظاب
نود صحت	ندا تھے نے ممبل عزت وے گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
آ محاد مسحت	عد نے مزہ بل اس کی مزت کھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
- ق ر <u>ت</u>	سرکولی کے بینے اس کی حزت مجانی گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
لیک نیمت برگنی	میں میکھے زمین کے کنارول تکٹ عزمت کے ساتھ شعرت وہی کا
بست لوگ نیال کرتے ہیں کہ خورتیں ان کی گئے کیں ہیں، کنے کیں	ነሮ ዓ
سیں بلکہ ان کی مانحی میں ۲۷۵	مخطر
محمت کی چال کا ایک کا ایک در ۱۹۰۸ کا ایک ایک ۱۹۰۸ کا ایک ایک ۱۹۰۸ کا ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک	جی کوندائے اپنی ، ضامندی کے توظرے ممبون کیا
مردول کو بنتنے چاہو ماتو نے جاؤنگر توریجی نہ باوی ۱۳۳	مخل نے
میں اس محدت کو سزا وول کا سم چرہ	مست خدا تعالی کا ارادہ ہے کہ تیری تومیدہ تیری مظمت جیری کالیت
الميد	18.7
ميه تريد ياينه كرويان كرو	دوساحب شکود اور نظمت اور وولت بو کا
عادت کے نمید کا دل ۱۳۰	حقده کشانی
	علاده ساق ایک معامله کی نقده کشانی دوشار پر میں دوگی ۱۹۰۹ ، ۲۳۷
غازیمد۱	علم الدريان
غاری	عليا ۽
ا غائب من آن این آن س	ان علماء نے سے بے محمر کو بدل ڈالا
تومقلوب نوکرغالب آنے کا مسلم میں ہو ہوں۔ مسائل کی اور میں کی تاریخ ہوں ہو	علوم ظاهری و باطنی
ود مسلمانوں کے اس دوسے گروہ پر تا ہروا تیاست غالب رہیں حر	اُور علوم ظاہری و ہالمنی ہے پر کیا جائے گا
مارا می مشمین غالب ، ہے گا	غل _{ا ما} کار
یہ دد مشمون ہے جو سب می قانب آئے گا	م مارا کام ہے علی ہائی ۳۲۳
F/	عليا بنگم
ا غزلوی	
ا کی	p [*]
پیلے دیو ٹی پھر خشی پھر موت	91
فحسب	غربه برافوي المستند الم
ان کی دنواروں پر نمنب البی مازل ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	
ميرا فعنب المين ۽ بموکا ہے ١٠٠٠ ١٠٠٠ ١١ ٣	797
	نداکی پنادین همر گزاره

	ْغُول مَسْ
اں نے ساتھ نشل ہے جوان کے آنے کے ساتھ آسے کا ۱۱۸	۔ '' ا اور مجمع آگ ہے مت ڈرائیونکہ آگ عاری غلام جلکہ تواموں ک
فننل اور امان کا آنان کیجے عطا ہمآ ہے	فلام ہے۔۔۔۔۔۔
ميا انتشار تيرب نزديك آكيا	الک کُل عَدَام تھے وہا یا ہے کا
یہ شدا تعالی کا نشل ہے۔ اور تمهاری آسمکیوں میں جمیب یہ ۱۶۰۰ ایس	جن کا غلام دینکمو میم الزمان ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۸۳ ق
یہ دروازہ فشل الرفان نے محمول دیا ہے ۔۔۔۔ ۔۔۔ ،۔۔ ہو ۲ م	غلام احد
فلال کو پکزواور فلال کو چھوڑو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ا غلام احدقا ویکن (۱۳۰۰)
فجولا و	غلام اندکی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
سب کھید کوئین فوااد ساوی کست سرٹ المامی ہے ۱۷۳ کھلہ کوئین فواد میا ہے دوائے ہمزاد	غلام قادرآ گئے گھرنور اور برکت ہے جھر گیا ۴۳۹
ا هو این اور و یک دره که ۱۶۰ می این اور این اور این این اور این اور این این اور این این این این این این این ای این این این این این این این این این این	قالب
سیم دو اثنت زمین و قیم بوگا	ماری نی تا اعلی به است ۱۳۱۵ ماری نی هادا علیه به ۱۳۱۰ ماری نی هادا علیه به ۱۳۱۰ ماری م
مراب	فوث محد: ان كا فوت محد نام وكماكي به م
تندگی کے فیش ہے دور ہا چاہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	وت
	H
	فاح الدكعند عهد المستند عهد
تادر	نخ
ات من سے قادر ندا ای پیزلد کانگل دیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	مجت قائم ہومیائے کی اور فتے محمل کھلی توگی
ا غلام قادراً کے تحرفواور پرکٹ ہے بھر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	غيراورنسرے اور نُحِ آنتاء الله تعالى ١٩٣٠٩٩١
قادر کے گاروبار کو دار ہوگئے کا فریو کئے تھے دو کر کار ہوگئے ہوہ۔ قادر ہے دوباد شار فول کام ہناوے	التي الما <u>ن</u> المانيال
قادر ہے دوبار گاو کو کا کام بناوے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	لتح وعفر کی کلید تھے ملتی ہے
مين قادريم في بناء ول كريا وال	نغ ہے تمیاری، نمیذنے نام کی
وو قادر ہے جُس طور ہے بیابتا ہے پیدا کرآ ہے ۔ ۱۳۹۰۰۰۰۰	میدان میں تخ تجمعے ندا دے گا
قاديان	ميري تختيب في ميري المستحدد على
ت با انداقا میان میں بذل ہو گا اپنے وعدو کے محافق بر پر ہو	میں ایک اور آرونشان ظاہر کروں گاہیں میں گئے مشیم اوگی ۹ یا ہ ویسر سرح
محموما قادیان میں تخت بربادی افکن طاخون شین آنے کی ۵۱ 🛪	ماری تُی آئے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ا قلام اعرقاداً في ١٣٣٠	بلدی خج موفی یانسه نخ
قبر	VO. 1 V. 1
جبر محمل میں لیپٹ کر سبح قبر میں مکہ دو۔ چہ ا	فرزند دلیندگرامی ارجمند ۱۹۰۰ ۱۹۰۰ ۱۹۰۹ ۱۳۰۹ : شتر کرکمینی ۱۳۰۱ - ۳۰ ص
قبول - سرير بر	فرشتوں کی سمینجی ہوئی تلوار تیرے آ <u>گے</u> ہے
قوائی کوقبل کرنے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ממיים מיים מיים מיים מיים מיים מיים מיי
تبری دعا تبول کی گئی پری دعا تبول کی گئی	فری میں مسلط نہیں گئے بائیں سے کہ اس کو ہلاک
	مرتی میں منطقہ کیل ہے جائیل کے کہ آل تو ہلاک

قرالهی کی تحل ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ونامیں لیک تذر آبار وطافے اس کوتیال دکیا
قىرى كىلى دۇل ٩٣ يە	364-446-444-464-464-44
قر	دیکر میں تیری دعاؤل کو کلیے جلد قبول کرتا دوں ۱۹۳۰
[7]	سلسله قبول المامات ميں مب ہے کئے والوی تحا ۲۲۸
آمِس اس سے ہرکت پائیننگی ۱۹۱ میں اس سے ہرکت پائیننگی	قبول دوگئی یا تو دان کا مخور فوت کیا ۱۹۹۳
میں نے ایراہیم کو قوم بنائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	میں تیری ساری دھائیں قبول کروں گا مگر شرکاء کے پارو میں م
قيامت	شعبي
المولمان يامي او قيامت كالمونه ديكمين > . 5.7 قال	ہے۔ ہے توجماری مگر خدائی معقان کو قبال کر
الکِت اور تمانت برما هونی	<i>بولیت</i>
تیصرہ ہندکی طرف سے شکریہ	شاکے مقولوں میں قبولیت کے نمونے اور عامقیں ۴ ج
	مقبولیں میں قبولیت کے فوٹے اور طاعتیں ہوتی میں ۱۰۰۰۰ ۲۳
ك ا	قدرت -
	این قدت کانی ہے تھے اخبافل کا ۱۳۷۰ م
ریاست کابل میں قریب مجا می ہوارے آدمی سرن کے ۔ د ۹ د	تمام نجانیات قدرت دمحمؤ نے کے بعد تسارا مادہ ١٦٣
کابل ہے کا کا گیا اور سیاجا عاری طرعت آیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	مب ونيا پنج تقدرت العربت ميں مقبوران مفتوب ہے و م
i vol.	موقدر مند اور زخمت ور قریت کا نشان مجھے دیا جاتا ہے ہو ۔ ا
كا ذب .	قدت کے دروائے کیاہ جسووی پانچہ .
کافب کا نداد شمن ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	قرأن شريف
میں تھے ایک گاڈب کی موٹ کی ٹیر دیٹا نال عود ریم	قرآن شریت نداکی کتاب اور میرے سند کی باتیں میں ہے ہ
كافر	قرآن شریت نداکی <i>کا</i> ب ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کافریم کئے تھے دو کرفتار ہوگئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	قرابتی
کافرین کچتے تھے وہ نگوتسار نو کچنے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	آئ ماجی ارباب محد الشکر خان کے قرابتی کا روپیہ آیا ہے س
نيوتر - ميوتر	قربت كانشان
جمومیں کے نفرول کواپنے سب کوڑ اور ہوار	موقدت اور ممت اور قربت کا نشان تیجے دیا جاتا ہے ۹۰۹
كاماني	قريب ا
شره، کامیابی	ریاست کا بل میں قریب مجا ی ہوارے آدی مری کے ۔ دوی
کھی معدے کے خلل سے ہمی ورم ہوباتا ہے۔ ۲۳۱	قدیب ہے کہ سب متیں بلاک ہن گراسلام سام
7	موت قريب
<u>کے کی است</u> ایمار کی اصدار	وہ وقت آنا ہے بلکہ قریب ہے کہ ندا باد ثانوں اورامیروں کے
بادشاوتی ہے کیون ہے کا کہ وعوش کے	دلول میل حمری محبت
1171136.139.175133.4	للعدين
ا ل باب د د د د د مردو	ر حول النه البرائيل پناو کوئ او نے آلمد به د میں
اس نشان کا مدما ہے ہے کہ قرآن شریف ندائی کتاب ہے ۔ جے ۔ 17 میں ۔ ماکسی	
قرآن شرنیت نداکی کتاب ہے یہ میری کتاب ہے اس کوکوئی باتو نہ نگاوے	۱۰۰۰ اک نمونه قه کاه و کا دو مهاتی تعنان
چ کیرل ^{برن} ب ہے۔ ان 170 باکا ناکا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	
	قریب ہے کہ مے اقرز مین پراترے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

كلمته افد فاننان ماد ماد ماد ماد ماد ماد ماد	^ک چلہ
كلايد	جب کیلہ کوئین فولاو مساوی تصنت سے ۔۔۔ ۱۲۳
ِ	کیلہ کوئین فول دیہ ہے دوائے عمواد مواد کے عمواد
كليسياك طاقت كانسحة للسيبيين	
محمبل میں لیپ کر صبح قبر میں رکھ دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کیمه آک کی پرنگاریاں محمد پریزی کر از کا میں کی مقدار
کمترین کا بیرد غرق ہوگیا	کچه وفون کر سیه دوکر منتقی اور بروبار کچه مونی میں بولوسید
· · · · /	کچیر ہونے کے لئے روک الحما وی جانے کی
سم ورتام پور تھے ہے آئا۔ لین کے جی نے بھے ی کمر قواد کی ہر ۱۳۰	كر شق
مجنز کیر)	عَوْكُم شَنْ آخِرَى يُمَانِد مِين قَالِمِهِ عَلِيفٌ وَاللَّا قَمَا وَرَقَّ عَى بِيهِ ٣٦٢
ست لوگ انول کرتے ہیں کہ عورتیں ان کی محتومکیں ہیں، محنومکیں	ہے کرش ، دور کوپان تیری استی گلیا میں موبود ہےمهم ۴ سے کرش ، در کوپان تیری استی گلیا میں موبود ہے
شین بلکه این کی مانتمی بیش ۱۲۵	ہے کرش روور کوپال تیری معاقبیا میں لکھی تھی ہے ۔۔۔۔۔۳۶۲ من
کھانسی دور ہو گئی	کرنسی فوت میران
کھل جائیں گے (وجود معاش)دو	کرون گا دوراس ماہ ہے اندھیرا
تحسیخی ۽وئی تلوار	رشتی
فرشتوں کی تھینی ہولی علارتیرے آئے ہے ۔۔۔۔۔۵۲۱۰۵۳۱	زمین میں طوفان سلالت بریا ہے تواس طوفان کے وقت کشی میار کر
کوتی	1 f f f
آ ينگل کونل نشان ظاهه عو کا	کشتیاں جلتی ہیں کہ ہوں کشتیاں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
یر خدا کارتم ہے کوئی مجی اس سے قریشیں ۱۳۰۰ م	عب کی ہنیاد کعبہ کی ہنیاد
کوفی درباری میں سے ملقہ اطاعت سے گزرنے نہ پادے ۹۹ نہ مریم کا میں میں مال	علیہ کی بسیاد و منمن کعبہ کی بنیاد کوالیک حکمت انہی کا مسئلہ سمجھتا ہے وہ ہڑا
کوئی گئتی اب مجا سکتی شہیں اس سیل ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔دم	نو ان مېر ن بوروين سند ان د مير ان مير ا معالمات کې د د مير ان مير
یہ میری کتاب ہے اس کو کوئی ہاتو نہ اگاوے ۲۵	كفون "
الوريق المراجم المراجم	ان کی لاش کخن میں لیمیت کرلائے ۱۳۰۰ م
الکِت مشرقٌ فاقت اور کوریاک مانک مالت ۴۲۹	كفن ميں پينے كيا
کہ یا خطرماک مانت میں ہے ۔ مشرقی فاقت	کالا م
کون کہ سکتا ہے اے بجلی آسمان سے ست گر،۲۲	اليکت کلام اور دولزگيال
كوتيين	تیزے کلام میں ہوتے ہے من سے انگرا ہے۔ میں الحقاد مرار کی مرار
کھیے کوئین فوار دیے ہے دوانے بمزاد	، ممت اور فشل کا کلام شکر کا کلامکن گریا کلام
کی	الن فرف نے فرم ہے۔ انسے دوست بین دیے۔ ۱۹۹۳ کلمۂ الارن
کنی آختیں اور مسیبتیں ہم پر ملال ۱۶ کئی میں ۔۔۔۔۔۔۔۳۶ د کری آختیں اور مسیبتیں ہم پر ملال ۱۶ کئی میں	علمہ قرن توکلمۃ الازل ہے ہی ترسیانیں بانے کا
کنی بھاری و تمنوں کے گھر ویران او بائیں سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کنا جہ انہ در سے کا دید ہم	
کئی چموٹ بیٹری ہو ہوئے کئے جائیں کے	كلمة العزيز
ن جون ہے میں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	كلمة الله ؛ وكلمة الرب

	الأنحول	کي
ل آدمي = و جول كروونك ع د ور	الكحار	کیا بشراورکی څېراور کیا مجراورکیا ها
ل انسانون كون وبالأكردون كالسين	الكعوا	کیا تک ہے مانے میں تمہیں اِس کی کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
	.y: J	کیا مذاب کامعامد درست ہے اگردرست ہے توکس مدیکت
ہے ایک افور ماک ٹر آئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	i verill	* 1
یں ایک بے شم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	Taer V	کیا ہگ اس ہے تعجب کرتے ہیں
میں جارے ہاک ممبر 1946 میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	'asil	ا گ
<u>سُ جندے پاک محب میں</u> ۲۴۸	turll .	
	لدبيانه	کرا ی ارجمند
وادت سدلدین میں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ایک	فرتند دليند كرومي ارهمند فرتند دليند کم ۱۹۴ و ۱۹۴
ک لاکلیدا نیزا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	3000000	<i>رُ</i> تی
361 6216922	5.57	قاد کے کاروبار نبودار 18 کئے کا فرج کتے تھے دو گرفتار 18 کے 194
ت پاک لوکا تے اعمان آنا ہے ۔۔۔۔۔۔۔		كافرة مُحَدِّ عَمِ او نُكُونْها، مو محج بنتن عَمِ سب بي مُرفكار مو محج
ے بشارت ہو کہ ایک وہیہ اور پاک لڑکا تھے دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	5	የ ሳ ሮ
د شک له کار پیدا دوگا د سازه کار	43000	گمراب <i>ی</i>
اتیے ہے تی گلم ہے تیری تی قدمت و کسل تو گا ۱۰۹	00.4070	د په گمرای ہے بمراچا ہے۔۔۔۔۔۔ وہ ہم
	لفنت	pd ²
ت انھی دارے آباد میں ہم تی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	38.	ن علماء نے میرے محمر کو پدل ڈالا ۲۰۰۳ است
1906 2006	لنگر انما د	ان کے مخمر پیوافل سے بھر ہائیں گے
میں رات کو ریا کیا گیا	النگرخانه !	میرانخر برکت ہے بھرے گا سیاسی میں میں میں
نتح يعني في كالجمنة المستدر	لواءالف	غلام قادرآ کے گھر توراور برکت ہے بھر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے ہم گ
	الوك	اواو - جام م
کے اور دموی کر چھٹے شیر ندا نے ان کو پکوال سوم میں ہوتا۔		میں اس نباعہ کے لئے ت <u>جمع گواو</u> کی طرح گھرداکروں گا ۲۶۹
تھے شین مخافل کے پائس تھے مخاف کا ۸۲۸	2000004	میری مجانل پر نداگوای وجا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کتے بین کہ مم ایک بھاری جانب میں ۸۰۰ میرد	- C - C - C - C - C - C - C - C - C - C	گورز بنزل کی خانشگوئیوں کے پورا اونے کا وقت آگیا
		T A (3
		گور نمن ٺ پنجاب
1T<-1T1	ماتم كده.	محمد حمین گورنسٹ منجاب میں شمادت محقی، ماانسانی ہے ہیںجہتا
ن كابينا اورشمس البرين پيواري منطع لا ۽ور۽ ۽	ما <u>جمع</u> خاا	ነነን
	ا مارك	
ر پارت دن ہے۔۔۔۔۔۔۔	-/: /:\[
ہ ہے۔ مبارک ووشنی _ہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔		, ru
ه عَرَ لَوْتِي _ لِيحَ مُبِارَتُ كَرُولِ		ء ان ان کی لاش کنن میں لیپ کرلانے
10 PG 100 000 00000000		# 11 ··································

محضونا	مايك ياد
آسمان ت مست دود دار عبر الحفوظ كحو مرد د	مېزگ موميارت
آسمان ہے دود دائرا ہے ، کھنوظ رکھو	مېارک دو آ د مي پولال درواړد کے راد ہے و عل دی و هم
	وو فوران ہے مبارک وہ او آسان ہے آیا ہے
اے میرے اعلی بیت ندا تسمیں شریعے محفوظ کیجے 93. موروعی میں کر ان میں سریان میں	مبشرون کا زوال ش ی س ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
معموماتنام لوگ ای جاست کے طاقعان ہے محفوقا میں کے ۵۹ سے	میسرون قاروان میل محما
محمد تسيين	متناقش متناقش
محمد سميين ذينني کمشتم	الاِللَّوْل مِين پھوٹ اور ايک مُحَمَّل عَمَّالَمِي کي وَلت ٢٥٤ : ٢٥٢
محد سین گورنسٹ علیب میں شاوت مخلی۔ کانسانی ہے بیبچانا	شن بر
177	ایک جی گردنگ سے او باکیں کے سنی کا ذھیں 20 س
و مؤلم	ياسي تطيف ب ٢٢٨
محمد مفلح	ا اور میں ہمارے پاک ممبر موجود میں آنگیت منی کے زیس ۲۹۸
ודר יודן יודו	۲۱۸ نیس ہے گاکر من ہے گل سیسسسسہ ۲۱۸
محمود احمد ۱۲۹	مثل چیف کورٹ ہے واپی آئے گی
مخالف - مخالف	مجد
ں سے وشمن اور مخالف اس کی نظیر بنانے سے قاسر ہے گا۔۔۔۔۔ ۲۰۵	17 A 3 - 3 - 3 - 3 - 3 - 3 - 3 - 3 -
مخالفول میں میموٹ اور ایکٹ شخص متنافس کی موت و ۲۰،۵ د ۴	مجرم میں نے تھے بھیجانا مجرم کیکو کاروں سے الگٹ جو ہائیں ۔۔ ، ۹۷ مجمود مد کیرے کی آئیں ۔۔ ، 8
ود غوتیرے کالف زیس بگوے ہائیں کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سم وی	میں نے بھے مطلح ما جمرم کیلو کا دول ہے اللک جو مائیں ۔۔ ١٩٧٧ مر مر
اولیاء اند ہے گالنت رکھنا اس کانتیج	ِ تَ مُنْ لِي مِنْ مُرْكِي مُكْرِكِ فِي مُونِي مُنْ السَّانِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م
تذروا	منجم وعد فتوسات
اُلا تام لوگ مند بھیے لیں توزمیں کے پیچے ہے یا آسان کے اور را سے	مجھ میں اور تم میں ایک دن کی معیاد ہے ۲۳۲ م
ہے مدر کر سکتا ہول دشموں سے ملاقات کرتے وقت ملائکہ نے میری مدد کی ۲۸۲۰۰	<u>2</u> 5.
د محمول سے ملاقات کرتے وقت ملائکہ نے تیری مدد کی۔۔ ۲۸۲:	اور کیمے آگ ہے ست ڈرا کیرنکہ آگ جاری غلام بلکہ غلاموں کی
۴۳۳ وہ دن آتے میں کہ غدا تساری مرد کرنے گا	غلام ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
وه ون آیک کی که فدا سماری مود کرنے کا کے	اے اہلی ایدی ندا مجھے زندگ کا شربت پلا
مراول	مجھے توالد تعانی نے میری جا بہت ریت کے ذروں کی طرح
تیے می ساری مراون می آنے دے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	رکین ہے۔۔۔۔۔۔
خواتیری مادی مرازل بودی کریے گاهای م	محمے یا ہے مولا نے جاوی
مردول کو بقتے چاہو ساتھ ہے باؤیگر مورتیں نہ باؤں ساد	محبت
مرگ	ای زمانهٔ میں کونی معرفت البی اور کوفی محبت المی تیری معرفت اور
. proq	معبت کے برائے ملک ۔ 174
for	ا اورتیے می محبت والوں ملیں کالول کا ا
کمر میں چاہوں تو مربم اور میں کے سینے کو طلاک کردوں ، مو ۴۳	ور وقت آنا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا یا دخاہوں اور امیروں کے
مريم كي معهود الدرتاك بيرمت آنے كي	وابال میں تیری محبت ڈانے کا

يه وو مشمول ب الوسب ير قالب أفي كالمسلم المرام	مىلمان
مظفر	ندا دو معلمان فرمیت میں سے ایک کا او گام
انے مٹافرتی کا ملاح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ب مسلمانوں کا قوروے زمین پریش من کروعل دین واحد
ا _ مُظفر تحجري ملام واکه ندا نے تبری بات من بی ۵۷۱ ۔	۲۹
معدد کا فلل	ودِ مسلانوں کے اس دوسرے گرود پریا ہروز تیاہت
کیجی معدے کے تلل ہے مجی ورم اوباتیا ہے۲۲۲	قالب میں کے
	ذکری بومحنی ہے مسلمان ہے
المعياد	یہ ظریق ایجا شہیں اس ہے ،وک دیا بائے مسلمانوں کے لیڈر
مجھے میں اور تم میں لیک دن کی معنیاد ہے	FAT
و المحادث المح	کے در
کی ^{مناع}	ال اگر کی آمدی کی طرفت دیجما نیائے
مقبولوں میں قبولیت کے نمونے اور علامتیں ہوتی	جن کا خلام و کی کو می الزمان ہے
j#	کیا فکٹ کے ایک میں تمہیں اس می کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
3T1	منح دين مديم برحل الدر فهت و پيکا ہے
مقدس روح	کے کھ کی گئے موسوی ہے افسل ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اس کو مقدی روح دی گئی ہے اور دور وجی ہے پاک ہے ۔۔۔ ۹، ۹	مييحا
مقرب	الووں کو بھی تو تم نے ایجا یا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
بولوگ ندانعال کے سفرے میں دوسرنے کے بعد پیمراندہ وہایا	ميح گفي
کرتے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ا على ال الماري المراكز
مکناول کو نشان د کھایا جائے گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۔ ود دنیا میں آنے گا اور اپنے سمجی نفس اور روٹ اکن کی برکت ہے میسیک میں میں کے معموم
ملا اعلی کے لوگ قصومت میں میں سیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ہمتوں کوچاروں ہے ساف کرے گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
Labori Store	مشرتى طاقت
ملائم سلوک رین دند	ایت مشرقی طاقت اور کوریا کی مانک سانت
الولاد کے ساتھ ملائم سلوک کے بات کا سے ۱۸	کریا نظ اک رانت میں ہے مشرق طاقت ۴۹ م
بلائكم .	مشکل کشا کے ہوگئے مشکل تمام کام
مور معهر دشمنول سے ملاقات کرتے وقت ملائکہ نئے تیری مدد کی۔۔ ۴۲ مرد	محمد ب
रारा	_بــــــــــــــــــــــــــــــــــــ
ملا وا میمودد اسکر بوخی ہے۔۔۔۔۔۔۔	آفق اور مسینتیل کے دن میں کن آفتیں اور مسینتیل ہم پر ماال او گئی میں ۲۲
in the state of th	ک بین در مسایل هم میمان در می بادر است
رب قریب ہے کہ سب ملتیں باک ہول مگر اسلام ۱۳۳۲	
. (i	منتر صح ت مضمحل ہو جائیں گے اس نوف سے سب بن ڈائس
ا مامانت از کرچ در روی در کرد می اموان	محل ہو جائیں گے اس فوت سے سب بن ذائس
اس کانتیجہ خت طاخوں ہے جو ملکت میں مصیام کی ۲۰۰۷ ایسا اک میں کر مستحص المار انتخا	្តីដូក្រី e seen meesse mensum monte eenst needs eens
اے ایکٹ مکت 'گیم دیا بائے گا ۱۳۰۸ انسان میں میں گا	محتموار. - المحتمواري
منسوخ شده زندگی	ون متمون بالا بخ
منہ کا لیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ون باط بالا می منام این خالب رہے گا
	11 1 mm mamman as + + + + + + + + + + + + + + + + + +

مهان	موت
فولیسورت یاک لز کامیر اسمان آلا ہے	ے مقفرتجو پر سلام۔ ندا نے یہ محالاً وہ دوائدگی کے خواباں میں
ميان محمود اعداور ميان محمد اسحاق بيار بين ١٦٠	چانے بیرانی بر التی بر است. ایک بیرانی بر التی بر است.
ميدان	تین بہت آدیوں میں ہے ایک کی موت
ميان ميں ٿئ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	تخالفین میں میبوٹ اور أیک محض متنافس کی موت ۲۵۶، ۲۵۹
میدان میں گئے تجھے ندادے کا	مریم کی معروانہ اندگی پر مهت آنے گی
اميرا	موت يتيرال ماد مال كويسيسيسيسيسيسيسيسيسي
ترب کے میا نام پرکا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	موت وروال و پر کھڑی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
قمب ہے کہ میرا تھر ایس کے اترے	٠٠٠ ترب
میراانسیں ہے پہند ہے جواعات اور نصرت میں مشق ک	موت کے بعد میں مجر تھے عیامت عنقن کا
719 · · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	۴۰ ت کے وقع ہے تکات پالیائیں ۱۰۹۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ميا دشمن بذك وكليارين اساليكما نبا كال باريغاب 99 ق	من م <mark>ن لگ</mark> نتی ہے
میرا تمناب زمین یہ ہمزکا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	میں تجھے ایک کاؤپ کی مہت کی نم رہا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔ عود
میرا آنتش تیرے ازدیک آخمیا میرا آنتش تیرے ازدیک آخمیا	جار مالہ وہ کے بعد بوالواء جوا ہے اس میں انسانی ہاتھ کا وظل
میرا فنا زوابال بحمے ملے گا	منین
میری شخ دونی میرا غلبم	سوخ
	د سی وان کے بعد موت دکھا آیا تول
میری میری پرستش کی بکه میں ان کے بیا ہے اور شوخریاں ۱۹۳۳	موذى
میں وریس کی جد میں ان جمہوں کے اور سوسیاں ۱۹۴۰ میری الاست کی کولک بالے کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۔ ندانعال ایسے موڈی کو بلد تر دہیا ہے اخما لیے گا ہم
عری بخ فی یا نوا کواسی وظ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	N. 1
میری مبادت گاہ میں ان کے پالے میں	موسی ایک موی ہے میں اس کوظاہر کرویل گا۹۹ ن
سيرى كل	و من
ميري نيخ بولُ ١٦٣٣	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
ميري في بيل ميا قلب ١١٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	مجھے نے بات مول نے بتادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ميري نح بهائي ميرا ظلبه عوالمسين	ہے سر راہ ج تمیارے وہ جو جو اگر کم کا ہے مولا کر کم کا ہے مولا کر کم
میری مراون نیم می عرفین	مولوی م
ميرے	سلملہ قبول البابات میں سب ہے کیا مولوی تما ۳۲۸
اس تعنان کا مایا ہے کہ قرآن شریف نداکی کتاب اور سے ۔	متمنحى ببسر
مندکی اتیس میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	آسان ایک ستی مجرره گیاه ۱۲ ه
ان حلماء نے میرے تھر کو ہال ڈالے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	مكثون
اور پودوں کی طرح میرے لین کی مدینوں کو کتر ہے جس ہے۔۔۔۔ ۱۳۳۴ اساس اعلی میں اقسان کی مدینوں کی مدینوں	تم ڪابر لفظ اورابهام ۽ قائع :و_اسل نفيقت تم ۽ بحثوث شي
اے میرے امل ہیت ندا تمہیں شرے محفوظ کے	164
است سے طام میں انتہاں میال دست سید کر اول سید سے ملام میں سے تیرید کر اول سید سید کر اول کر	;
و من ہے جو جو ہی ہے ہے ہے ہی است میں اور میں اور شرونیاد کیا ۔ اور شدارت ہے مرہے منا بل رمجمزا دو گاورو ذکیل اور شرونیاد کیا ۔	معمر او زرا کی موتے کھتا وا کام کیا

مِن تجھے دیک کاؤب کی موت کی خبر رہنا دول ١٩٢٠

مِن تَجْمِع بركت دول كا ادريست بركت دول كالسيسية ١٥٩

ميں مجھے برکت دوں گا يسال تک که باوشاہ ۱۹۴۰ پر پر پر

میں تھے محت کا ایک نشان رہتا ہوں اس کے مواقع ورہ

میں تھے ایس کے کنارول تک برت کے ساتھ شہرت ووں گا	774
yr q	کول درباری میرے ملتہ الله مت سے کرنے نہ یاوے ۹۹ پ
میں تھے ہوت دول کا اور پر حاؤل کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	مے۔ نبال س یہ آپ کی توبہ کا اثر ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
میں تجمعے مزت وول کا اور تیری شافلت کرول کا ۲۵۸	مے۔ دشمن بلاک ہونچے
میں تمیں بھی ایک معجزہ دکھاؤں کا ۲۵ س	میرے کے لیک اشان آسمان پر قاہر ہوا
میں تیری تبلی کاز میں کے کٹاروں تکت پسٹیاؤل گا۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۲۔	میں اکیلا ہوں اور ندا میرے ساتھ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
میں نیری جا است کے لئے نیری می فریت سے مسلس کا اس	یہ میری کتاب ہے اس کو کوئل ہاتھ نہ انگاہے مگر وی جو میرے
میں تیری ذریت کو برحاؤل گا	تاص قدمت گاریس ۱۳۰۰ میساند ۲۷
میں تیری ساری دعائیں قبیل کروں کا	38 37
میں تیے می مرکو بھی برحانوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔۔	ی تحریر کا خاب لکو اور میں خاب دینے میں تیرے ساتھ زون
میں تیری نسل کروں سے مصوم نسین کروں گا ١٦٥	
میں تیرے خانس اور ول مجمل کا گروہ مجھی پڑھاؤل گا۔۔۔۔۔۔۔ 117	اگر پیر تھے لوگ ہموز رین یا میں شعیری ہموزوں گا ۱۴۳۸
میں تیرے ساتھ اور تیرے پیاروں کے ساتھ بول ۹۴	ان کو کہ دے کہ میں میسی کے قدم پر آیا عول
میں تے ہے سیرے خوش ہوا اور تیرا مسیر مجھے پسند ہے ۔۔۔۔۔ ۲۷۲	ایک سوی ہے میں اس کو قاہر کردوں گا
س ومپ کر آول کا	توجير سے اور میں تجہ ہے ہول
میں پھوروں کِی طرح پوشیدہ آفل گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ا من سے قو بہت ہیاد کرتا ہے میں اس سے بہت ہیاد کروں گا
میں میرت ناک کام د محملا فال گا اور میں شہیں کرون گا وہ میں	217
ملين خدا دول جن کو پارها دول عزب دينا دول ماي مه	ہ شخص تیری طرف تیریلا نے کا تیں اس تیر ہے اس کام تمام
میں نلیتے ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کرون کا
میں موتے ہوتے ہم میں چکیا(ایک کیاک روح کی آواز)، ہے ہو	سویں نے حیری تضرفات کومنا ۲۰۹
میں کائم کو ذلیل اور رسواکروں گا ہے ہ	الک تھے شیں عمامیں کے برمیں تھے علاق کا مرمور
ش قادرة بابيتا نون كرما بون	میں ابنتی بنا خت کو رشیا کے علاق میں ریت کی بائنہ و یکھتا اول
مِن نے ایرانیم کو آم بنایا ۳۵	141
میں نے ادادہ کیا ہے کہ تیری ایک اور شادی کرول	میں اپنی پر کنار و کملاؤں گا اور اپنی قدرت نمائی ہے تجے کو انسان کا
میں نے تھے جمیعا کا جمرم نیکو کا دول ہے الگٹ دو بائیں ، پام م	ል፫ላ ነና የር ነፃችን የርላ ነነርላ ነነርሩ ነላ ነው
میں نے تیری تنٹریات کو ستا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	میں اپنٹی تعمتیں تجو پر ہو. می کرول گا
ودیکھے ۔ دکرتے میں مگر میں مجھے ناتم الخلفاء بناؤں گا ہے مع 	میں اس زمانہ کے لیے تھے گواوی طرح کھواکروں کا 179
ان	عین اس خورت کو سواوول گا
	عیں اکیلا :وں اور غدا میرے ساتھ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
منی زمیں ہوگی اور نیا آسمان ہو گا ۱۹۳۳	میں ان کو مسرا دوں گا مروح م
-	میں ایک مآزہ آشان کا ہر کروں گا بس میں کئے تنظیم عمل ۹ مری
ناعرالدينع موسد	ا مِن حَيَالَ بِإِ مَا مُوا دِرَاثِثَانِ وَكُمُلا وَلَ كَانَ
نالیاں فول کی چلیں گی جیسے آب رود ہار ۲۵۳	میں مجھے انسان کا اور امین طرت بلان کا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
آلد	میں تھے ایسی بڑرگ دول کا جس سے لوک تعب کس کے 1. ہم

اس عاج کا بامراند تعال نے سلطان القلم رکھا ہے

ان کا فوٹ محد ہم رکھاگیا...... استنامیات

اس کائم مخوائیل اور بشرے

أسر	ادر آفاق میں تیرے کام کی توب چکٹ دکھا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
الله الله المراكب المراكب المراكب الله الله الله الله الله الله الله الل	تمارانکم ہے علی ناس کی است
سیم ش رسی ہے کیم رحمت کی جو دنائیکے قبیل ہے آج زهن	تمارية بام كي مارية المسابقة المس
ا سان	ور الله مي الأم يم الله الله الله الله الله الله الله الل
آنڪل کوني نشان ظاہر موگا	ندائے الادوکیا ہے کہ تیرانام براهادے
اس نشان کا دنا ہے کہ قرآن شریف ندائی کتاب اور میں۔	زمین پرالیک تن نام مختاگیا نصن پرالیک تن نام مختاگیا
بِ حَلَى إِنَّ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ	
اک نشان ہے آئے والا آن سے کچھون کے بعدمورم	يان ٿو اکائئ مام ہے
هچاس یا ساخه نشنان اور د کمیان گاه ۵.۵ د	اکامی
وو نشان کام اور کے ایس ایس ایس ایس میں م	وو خُود مَا کام عل کے اور اکا کی میں میں کے ١٩٠٠ ١٩٠٠
فنشل اورانیان کا نشان تجمے مطابق کیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	بُی
محنی نشان فاہر ہول سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ادر پیونوں کی طرح سے ہے کی کی سائٹوں کو کٹر دیسے دیں ۔۔۔ ۲۰۴۲
مےے سے ایک کٹان آسمان پر قابہ اڈا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	پاک می مصلنے نمیوں کا سردار کا ۱۹۹۰ م۲۹۳ کا ۵۳۸ م
میں ایک آروانشان گاہر کروں کا بس میں گئے عظیم جو کی ۔۔ ۵۸۹	تو من کے ساتھ آزل وہا اور میرے ساتھ نعیوں کی پیشگوریاں بوری
مين پچاس نه ساخوا در نشان وځمادول گا	ا کارگری دروستان در استان استان استان استان در استان
ود عام دننے کے لینے ایک نشان ہو گا اور غدا کے باشموں ہے	ة مجو ب الساب يعيم الهياء بني اسرائيل 134
آسیان ہے 18 گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	دنيا مِن الكِث أَي أَيا ١٠٠٠ ١٠٠٠ ١٩٠٠
یہ دونوں الاسے حری عالی قاہر کرنے کے لئے نشان میں ۲۵۱	نی ماسری کے نوبہ پر اگر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا ہے مہم
یہ سب نشان تے ہے لئے زمین پر قاہر کنے جائیں گے ۲۸ میں	ىر ئىرى ئىرى
تظیف مخ	، میج ظلات امیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ب می بازد پ می بازد	ميني خلافت مراديوا يا لكلا
لا اور میں جارے پاک ممبر اورود میں نظیمت سنی کے میں مرام س	- I
ا بر الرواد المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة ال	2-1-7-11
ا مت قور د م	ایان کے ساق تجاہت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ادر میں دینی تعمیری تجویر ہے، ی کرول گا	موست کے منبی سے گھائے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ا کان ا	<u>نزر</u>
اس شخص کی وئتر کلاں سے ککٹ کے لئے مسلہ بنیافی کر ۔ ۲۹۵۵	۔ دین میں ایک تدمیر آبایہ وٹیا نے اس کو قبل ماکیا
مخترب تمهیں ایک اور تکان کرنا ہاہے۔ گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	38 A-17 A -A148 A
یہ نکان تمارے لئے موجب برکت اور ایک رحمت کا نشان جو گا	زی کرونزمی کروکه تام نیچول کا سرنزمی ہے۔ ۳۶۳
}} } m.m.m.m.	نزول
نواب مبارکه بیگم	مِن کا نزول بهت میارک
	لسخي المستحد
ا الله المراقع الم	محمياک ظائت کا نسخ
TO CONTRACT	ن الله الله الله الله الله الله الله الل
قوهان کا قدیبے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ا میں اور تیوی نسل بیٹرے سے ملکوں میں چھیھے گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
فلام قادرآ گئے گھر فوراور پاکٹ سے بھر گیا۔۔۔۔۔۔۔ ہو ہم	
14	تیری نسل بهت دوگرگر
📗 آورآنا ہے فور جس کو خدائے اپنی رشامندی کے مطرے ممسوح	ودعے می تی نسل ہے ہو گا

ا فيض و در دار باب ب در ياب کام و مملات کا وقت ، mar	
. فَيْقُونَ لُوحَهِ وَنِي كَهِ مُؤْمِنِ وِ. كَانْتِ كَامُ وَكُعلانِ كَا كَا وَقْتَ ١٩٨٨	کنے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
توای طوفان کے وقت میں کھی تیار کر	نگوکار ندے سامت نکو کاربندے ہر بگہ پر چینئے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نمکی سکی کر
مبينے والو بلد باكو يا فرقت تواب ہے ن ن م	ند کے سات نگر کار بندے ہے میگہ رہیٹنے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
گورفریفٹن کی چینگلوزوں کے پیرا جانے کا وقت آگیا ہے ۔۔۔ ۲۸۵	نملي
وقت آپ نزدیک ہے آیا کھڑا سیلاب ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	نیک کی بیمی ہے کہ ندا کے انکام کوچراکرنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
وقت کونے ہے ۔ تمرالسی کی تجل ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	
وہ وقت آئے ہے بلکہ قریب ہے کہ ندا باد ٹائوں اور امیروں کے ا	9
ومیں میں تیم می محبت ذائے گا	***************************************
23	واز
کاؤب کا ندا د شمن ہے وہ اس کو قنم میں وسنجائے گا	وار دشمن کا جمعی ٹوپ دا، آنکلا واسطن
347-341	واسطه
میں ظالم کو ڈلیل اور رمواکروں گا اور وواپینے ہاتنے کا نے گا ۲۷	مرہ صف تو مجھو میں اور تمام مخطوق میں واسطہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ود آسمان سے ازے گااور زمین والوں کی راوسید می کرے گام مور	ا قال المانيان المان
دواسرول کورستگاری بینچه گا۱۳۳۰	واصل خان دبلی میں واسل بسنم واسن نان فوت ہوکیا
وواولالوم عرفي المحاجز	در مي ملين والمسل المسمر والمسل نان فوت الوليا ١٠٢
وواپئے کامیل میں اولوالوم نو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	والعر
ود بندگان ندا کوہمت ساف کر بیا ہے	د. و باک وکه اور درو باک واقعه
ود يجيار و نوت جوگي	ستائمين كواكيك واقعه
وو مجھے روکرتے میں مگر میں تجھے خاتم الخلفاء بنا فیسس سے م	يه جوهاب جوهاب بوكا و محرتها والد جوكا
ووتیری تی نسل سے ہوگا ۱۳۰۸	یہ بوگاریہ بوگاریہ وگا بعد اس کے تصادا دانعہ وو م
ووتے ہے کھ کونیادو کرنے کا ١٧٨٠	NO. 10 N
ود کین کو چار کرنے واقع ہو گا	ر بہتے مو تھے ابتارے ہو کہ ایک وہی اور پاک لو کا تھے ویا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ود او توسعہ محالف میں میکونٹ بیائیں کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	وی بن کی بات ہے ہو کر رہے گی بے فطا سد س
وہ ہو کا ال پیروی اور اطاعت سے تھے میں مجہ دو ہائے کا اوسب	
المراكب المراكب المراكب	وتوب
ایج نے بازیں گئے۔ ور حن وانسان میں تیرانظیر ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	و مور پر کملی و مور شعیل دے گا گمر سنی رہے گی
1) 4	الور شیں دہے گا کمر سی رہے گی
دوون آتے میں کہ خوا تعماری مدوکرے	9,200
ورونياً كر مجمد نوانش كيد	ندا قادیان میں مازنی ہوگا اپنے وصور کے موافق یا ہ س
ورونیا میں آنے کا اور اپنے سمجی نقس اور روس اکن کی برکت ہے۔	ندا قادیان میں بازل ہوگا اپنے وجدو کے موافق یہ ۳ م در وحدد اللے گا نسیس بب تک خون کی ندیاں چاروں طرت ۲۳۳
N. 0	وقت
دو خت ذمین و قمیم دو کا ۱۹۰	آذ بلبل پاین که وقت آیا
ود (ندا کے مقرب) سلامتی کے شنر ادے کلاتے بیں	ای وقت تام بواری باتی وی
221-271	ی سے مار ہاوے ہیں۔ بادشاہ وقت پر ہوتیر مطاوے اس تیرے وہ آپ مار ہاوے ۳۹۳
وو سایب شکودا و مخترت اور دولت دو کا	جرمان سے پورٹ ہوں ہے۔ وشمنی سے ملاقات کرتے وقت لانکہ نے تیری مود کی
وو مام دلیا کے لئے لیک نشان سم کا است	ritital
25 to 1 to	

ميران ميران	وہ قادرہے ہیں اورے پایتا ہے پیدا کرتا ہے
	وہ قیامت کے دن جوں کے
معولین عملے لغمول کو بہتے سب کمینز اور ہزار	اد کام جو تم نے کیا نداکی مرحنی کے موافق شہیں ٦٦
میاست کائل میں قریب مین تی ہزارے آدمی مرز کے ۱۹۵	دد كلمة الشريب
بوار سالہ موت کے بعد ہوا جاء ہوا ہے دس میں انسانی ہاتھ کا وقل	دولا کاتیں۔ بی تختم ہے تیری ہی ذریت ونسل ہو گا
شعي	ود مسلمانول کے دوسرے گروہ پہاروز قیاست غالب ریس ۔ ۱۹۳
يزارون آوني تيريديون کے کچ ئي سينسيسين ١٩٥٠	وو فورانہ ہے۔ مبارک ودیم آسان ہے آیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ملاك	وہ وصد کلے کا شہیں ہے۔ تکت ٹون کی ٹدیاں جاروں طرعت ٦٣٣
 اگر میں بیا دوں توسریم اوراس کے بینے کو حلاک کر دوں موسم	وو وقت آنا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا باد شاہوں اور امیروں کے
ندام ہے ۔ دشمن کو بلاک کرے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	د کون میں تیری محبت ڈائے
وشن ولك اوكي	یمال تکٹ کہ وہ تیم ہے کپڑول سے برکت ڈھونلزل کے ۔۔۔۔۔ ۱۹۲
سېرکر نداتيرے وشن کوبلاک کرے گا	ید گمرابی ہے بھرا ہوا ہے
فری مین معلا شیں کئے بائیں کہ اس کوبلاک کرنں ٣٢٦	
قریب ہے کہ سب ملتیں بلاک اول مگر اسلام	3
ميرت وشمن بلاك وتحضي بسيد ويستمين بالك	
بااكرين	ائتى
ہیں ۔۔۔ عدائی کو پنج بار ہادکت سے مجائے گا	میں قالم کو ذلیل اور رسواکروں گا اور وہ اپنے باتھ کانے گا ، ہے ہ
تقدر مرم ہے اور بلاکت محدد	ود حام دنیا کے لیے ایکٹ نشان ہوگا اور ندا کے ہاتھوں ہے
- 101 () () () () () () () () () (آسان ہے ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
م جم من محمر میں کچھ صن طریق یے واقل ہوں سےدے م	ہزار سالہ موت کے بعد بوامیاء دوا ہے۔اس میں انسانی ہاتھ کا وغل
ام کی حریق کیا میں اور	100
ہم میں مرین سے یا مدید ہیں۔ ہم نے مجھے قالص وہ متی کے ساتھ بین لیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	شين
م کے تیری صحت کا نمیکہ لیا ہے؟م نے تیری صحت کا نمیکہ لیا ہے؟	یہ میری کتاب ہے اس کو کونی ہاتھ ند الکامیہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
عمر نے وہ جاں پھوڑ ویا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	اِن
جم وہ تاہم ،ویر تجو سے آبارلیں کے بین نے تیری کر تورُہ کی یہ ۱۳	يان هين خوش مون
آن ہے یہ شرف دکھائیں ہے ہم	بان یا کر بلدی ہے انکاراے ملے باشخاص
آنے والا میں ہے یا ہم دوسرے کی راو سکیں	
کئی آنتیں اور مصیفی م پرمازل ہو گئی تیں عمل	و دریا پندروما دیکت والیه میں کرانیا نیائے گا والیہ
يا يَانَّ اللام هم تَم كُودية مِن	پادردها دکامت واقع کی از این این کام با باشته کام در دروستان می این این این این این این این این این ای
یہ لوگ کے میں کر ہم ایک ہماری جا است میں مر مہر	7
بم و خم	ندا تعال تجمعے ہرا کیک نئر. ہے مخاوے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
جم و غم اس مفرمیں کچر نتمہان :و گا اور نم و قم پیش آنے کا	ندا کے مات ککو کاربھے ہریگ پی نتیجے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
بهارا	برایک مکان سے فیروط ہے
الناعد عادا محافي الن وليا سے ظِل ديا ١٦٣٠	ہرایک مال میں تسارے ساتھ میں ہوں تیری مشاہ کے مطابق
جاراهم دے وہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	11
ہارا تن مضمون خالب رہے گا	سراکک شاخ تیرے مدی بمائیوں کی کافی تا نے گی ۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔

یک بیک اک زارلہ ہے تخت جنابش کھائینگے ، سوم	تاری نخ تارا ظبے
یورپ اور دوسرے عیسائی ملکوں میں ایک قسم کی	عاری تن م
نا مون چ <u>صی</u> لے گیدود	یناری آفری گهرای میسید
	عادی ٹی آئے گیمدح
· 선생	نارى فَحْ جارا شو
يات آسان پر قرار پالکی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	هاری فتح اولید مره
یہ باخ اسلام بمر تم کوویتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	های فخ
يه بچ يځ نسبي سکه کا	عاری فتح ناری قست آیت دار
یہ بلینگلونی کی آفری حدے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	<u>ئ</u> ار <u>ت.</u>
یہ ندا تعالی کا فضل ہے اور تساری استحمال میں جمیب ۔۔۔ ۱۴۴۸	ہدرے۔ آن عاب محمر میں میشمبر لتائیاتی آئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
یہ تدا کا کام ہے ان اتیر	آنانی جمین بارے ساتھ تیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
يه نداک دی ہے اب موج کوانے دوشیا	و جور میں جارے یاک تمہر صرفور میں
یہ خدا کے کام میں ادراؤگوں کی نظر میں جمیب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	
یہ دروازہ فشل افر کان نے کھول دیا ہے۔	تات دومت ملی دینے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
یے دو گھر ہی مرکبے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	علمات نئے نمید کا دان
یے دو موں مرکب ہے۔ یہ دونوں زلو کے تیری مجانی محامر کرنے کے لیے نشان میں ادس	جمزا وہ حب کید کوئین فواادیہ ہے دوائے ہمڑد ماے ہ
	ہندو مذہب
یہ زمین تیری اور تیرے مربدال کی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	مجمرالیک دفعہ ہندوہذیب کا اسلام کی طرعتروح او گا۔ ۲۴۰
یہ زندہ آنے گا اور قائدہ عاصل کرکے جانے گا	ہو تُ اڑ ہائیں گئے انساں کے پرندؤں کے حوام س _{ام}
په رساله ۱۶ اپاېرکټ دو گاا سے مجداگرو	
یہ سب بھنگ جانیں کے اور طائق مہم لیس کے ۱۸ مام	يوشيار پور
یہ سب نشان تیرے نے زمین پر فاہر کنے بائیں گے ۔۔۔ ۱۹۸۸ میں اس	ایک معالمه کِل مقِنه و کشانی دوشیار پورسین جوگی
یہ طریق اچھا شہیں اس سے روک دیا ہائے مسلمانوں کے لیڈر مہد پر مخرخ	تساری خشه و کشانگی دوشیا. پورجی دولی ۲۴ ۵۰۱۰۲
الكريم كو	بیبضه کی آمان وقت والی ہے
یہ لعنت اجمی وزیر آباد میں یہ سی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ہے توجماری مگر ندائی امتخان کو تبول کرعود
یہ لاک کے تیں کہ ہم میک جماری جانوں میں میں میں ہے۔	ہے سرراوی تسارے ؤہ جومولا کریم ۵۵ س
ہے میری کتاب ہے اس کو کوئی ہاتر نہ نگلاے ۔۔۔۔۔۔۔دون	
په اکان تمهار <u>۔ ل</u> نے موجب برکت اور ایک و حمت کا کشان دو کا	frank en i 1 t
ነተ ፒ	ہے رودہ گویال تیزی استت گلیتا میں تکھی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ية وه مشمون بي يو مب پر خالب آنے کا	ے کرئن رود رگویال تیری استی کیتا میں مودد ہے۔۔۔۔۔ ۳۳۳ کو میں
يه دولاري دولاري دولا اور پار اشتال دولا دولاري دولاري	ہے کر تن رود ر گویال تیری مزاکلیا میں تکھی تھی ہے ۔۔۔۔۔۲۱۲
یے دوگاریے دوگاریے دوگا اور بحرتے اواقد دوگا	7.6
یہ عوکانیہ عوکانیہ عوکا بعد اس کے تمارا دائعہ	
ي-ورا	ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــ
لىلى كان	" یاامہ آپ شہرکی بلا غال دے
پيوداا سکراي کې د د د د د کړي د	ر سرار المراق ا
لاوا>وداامسکریٹی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	4 f s
	ر المن المن المن المن المن المن المن المن
	یلاش ندا کا ہی نام ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

انگریزی الهامات

1 mag 1
لائف آف پین (Life of pain)
بی جیلنس ان دمی صلع پشاور He halts in the)
97Zillah Peshawar.)
ووئی کین وہت ووئی ول ڈو We can do what)
۵ We will do.)
وروز (Word)
ورڈز آف گوڈ کین ماٹ الیم پینج Words of God)
97.24can not exchange.)
بی از ود یو ٹو کل انتیمی He is with you to kill)
enemy.)
عی شیل ہیاپ یو (He shall help you)
يومست دُووهات آي ٽولڏيو You must do what)
911/AT1 told you)
یو بیونوگو نوامرتسر You have to go to)
Amristar.)

آئی ایم کورلر (I am quarrler)..... آئی ایم بائی عیسی (I am by Isa)....د آئی شیل گویوائے لارج پارٹی آف اسلام (I shall A..... (give you a large party of Islam آئی شیل ہیلی یو (I shall help you) (I shall help you) آئی لولاِ (I love you)د، ۸۰۰ آئی کین وہٹ آئی ول ڈو (Lean what I will اسننٹ سرجن (Assistant surgean)..... اليوى ايش (Association)..... اے ور ڈاینڈ ٹوگر کز (A word and two girls) وی از مائی انیمینی (This is my enemy)..... دن ول يو گو نوامرتسر (Then will you go to دوآل مین شذ بی اینگری بٹ گوڈاز ودیو Though) all men should be angry but God is with 97.64 دی ڈیز شیل کم وہن گاڈ شیل ہیپ یو The days) ¿¿shall come when God shall help you.) فيترمين (Fair man)..... گاڈاز کمنگ بائی ہزآر می God is coming by) ay......His army.) گلوری بی نو دس گودُ میکر او**ن** ارتھ اینڈ بیون Glory) be to this God Maker of earth and

انگریزی الهامات

الله halts in the بنام پشاور He halts in the بنام پشاور Zillah Peshawar.) (We can do what ووئی ول دُو We will do.) الله مرذ الله الله الله الله الله الله الله الل	لا تُعت آت وَان (Life of pain) (المُعت آت وَان (مناه عند المناه عند المناه عند المناه عند المناه المنا
الله Peshawar.) (الله ومن ول كون ول أو We can do what وفق كين وبهت ووقى ول أو We will do.) الله الله الله الله الله الله الله الل	141-1-1-21 (2016 to letter)
ووتی کین وہت ووئی ول دُو (We can do what)	ی جیکنس ان دی تنکع پشاور He halts in the)
المرفر آف گورگاین بات السیمین الاصلام (Words of God) بروز آف گورگاین بات السیمین بات السیمین بات السیمین بات السیمی (Words of God) بروز آف گورگاین بات السیمی الروه ایو نوکل آنیمی (He is with you to kill بیمین و دو ایو نوکل آنیمی شال جملی باز و دو ایات آبی نولد ایو مست فرد و بات آبی نولد ایو مست فرد ایو	11Zillah Peshawar.)
ورذر آف گور کمین بات السیمینی (Words of God) ورذر آف گور کمین بات السیمینی کاردر الف گور کمین بات السیمی الم در الله الله می از در ایو لو کل آمیسی (He is with you to kill بیمی الم در الله و الله الله کار کار	ووفی کین وہٹ ووٹی ول ڈو We can do what)
و المرتسر can not exchange) المردوم	
و المرتسر can not exchange) المردوم	smare (Word)
بی از دور ایو نو کل آبیمی He is with you to kill) ۱۹۲۰ مرب و enemy. بی شیل جیلپ ایو (He shatt help you) ۲۵۰ ۹۲۰ بی شیل جیلپ ایو (You must do what) ۲۵۰ ۹۲۰ (You have to go to استان کورو اور آمر آسر (You have to go to)	ورِدْرَ آف گُودُ کین ناٹ الشجیخ (Words of God)
enemy.) عن شیل سیلپ یو (He shall help you) می شیل سیلپ یو (He shall help you) میں شیل سیلپ یو (You must do what) و مست دُو دومات آی تُولد یو مست دُو دومات آی تُولد یو مست دورومات آی بولد یو مستور اورومات (You have to go to	47.24can not exchange.)
می شیل جیلپ یو (He shall help you) ۸۶، ۹۳ یو مسٹ ڈو وہات آئی ٹولڈ یو You must do what) ۱ told you) یو نیو ٹوگو ٹو امر تسر You have to go to)	ی از وه ایو نوکل انتیمی He is with you to kill)
می شیل جیلپ یو (He shall help you) ۸۶، ۹۳ یو مسٹ ڈو وہات آئی ٹولڈ یو You must do what) ۱ told you) یو نیو ٹوگو ٹو امر تسر You have to go to)	enemy.)
الم	بى شيل سيلپ يو (He shall help you) م
یوییونوگونوامرتسر You have to go to)	يو مست دُه ومات آي ٽولندي You must do what)
	93443l told you)
11	یو پیو نوگو نوامرتسر You have to go to)
	¶†

آئی ایم کورلز (Lam quanter) آئی ایم بائی عیسی (Lam by Isu).....د آئی شیل گویواے لارج پارٹی آف اسلام (shall ا A..... (give you a large party of Islam آئی شیل جیلی ایو (i shall belp you).....د ۹۲ اَلَىٰ لوايو (I love you)دو، ۸۰۰ آئی کلین وہٹ آئی ول ڈو (Lean what I will ا استنت سرنن (Assistant surgean) اليهو سي اليش (Association)..... اے درڈ اینڈ ٹوگر کز (A word and two girls) دى اتبائى ائىيى (This is my enemy) سىھە دن ول يو گونوامرتسر Then will you go to ووآل مین شذ بی اینگری بن گوؤاز ود میر Though) all men should be angry but God is with دی ذیز شیل کم وجن گاؤشیل جیلپ یو The days) 44shall come when God shall help you.) فيزمين (Fair man).... ۲۰۰۳ گاڈاز کمنگ بائی ہزآرمی God is coming by) گلوری بی نو دس گوهٔ میکر او**ت ارته اینهٔ بیون Glory)** be to this God Maker of earth and

ζζ.,....heaven.)

پنجابی اوردیگرزبانوں کے الہامات

رؤيا وكشوف



	Н		х	٠
	d		L	•
		,-	•	

نواب میں آمید دیکھنااور عبناک چرد نظرآباں۔ ۲۰۰۳ بال ۲۰۰۰ ۱۵۲۰۱۵۲ أنبيذ كألات اسلام

> آ تحفرت لکاٹر آئی کا آمینہ کالات اسلام کے بارہ میں فرما اگر عفا لی وهذا لأصحاب ١١٢٥ وهذا

آمیہ کالات اسلام کے دوران تحریر دودفعہ منٹور کٹیلیڈ کا کی زیارت وفي اور احتور نائم قِنْم كاكتاب كي ماليت ۾ اظهار مسرت فرمانا... ۽ 14 مجمع مكم بوابيدكه مين مبابله كي در نواست كوكتاب آمية كالات

الک رات کثرت درود کے نتیجر میں فرشتین کا آب زول کی

آپ بھی صالح تھے

مولوی محمد علی صاحب کورویا میں کما آپ بھی سائح اور نیک اراوہ

أتارام مجتنيت

ویکناکہ غیر آتارام کے دونوں ٹوکوں کو اشماکر نے کیا ہے .. ۲۹۳ ويكفأكه اليك بلك مين ميرب ياس شفح مين ادربست ي تحملكم مقەمەكى ياپ دونى کشت میں انسیں اولاو کے ماتم میں جلا دیکھنا ۲۴۴

اُتھم کے متعلق انکٹاف کہ ودیدرد مارکٹ ہویا میں گرایا ہائے

م کے بعذاب قیم کے بارو میں تغیم الی

سورہ العمد کے احداد سے مغرب آدم ۴ کے سن پیرانش کا انتخاب

ویحاک آب لوگ فود سرمہ چیش آب کوچھچا ہے تک ۲۶۲

اینے آپ کوندا س محیایا اور نیا آسان اور منی زمین

بمت سے متارے آسان پرایک بگہ دیکھٹا ۵۷۵ تین فرشے آسان سے گاہر ہونے دیجحاکہ آسمان سے رویہ اڑا ہے جم پر معصر الله صحاقما ۲۹۷ عبد الرحال قان فلف فواب محد على خان ساسب ك ي وعا کرنے پر آسمان پر شمالا جنہا ایک یا دو سنری تھینی ویکھنا۔ سوہ س

كشفى رنكت مين لنجاز بين لياآسان پيدا كرنا ١٦٣٠ آسمانی بادشاهت

خاب میں ویکھاکہ آگ کے باس کھزا دوں اور دائن میرا آگ میں یو مُنِ مَكُراْتُك اِس كُوچِيو بحي سَمِي حَيْنِ ١٩٣٣ -ؤاب میں ویحھناکہ کھر میں آگ لگٹ کنی ہے 14.4 روبا میں آگئے اور و هوال و یحمنا ۴۷۶

بار کیل والے با کا ان میں ہے تھی آم کے تھے ... ١١٣٠١٦٣ ءَابِ مِينِ اپنے باتو مين أم ويحمنا 'وريوسنا

كشت مين منه و كا دعاكرا بالور فرشقول كاآمين كمنا... ٢٣ كشا وكعلاية كياكم الهيا مكان مين جوزوكي مكد ليك لميا والان بن يائے پر زمين افتاده كا آمين كنا

خاب میں شیر علی کامی فرشتہ کا صنبت اقد س کی آسمیں نکال کر کل محد عیمانی کو دیممنا کہ آسموں میں سرمہ اگا ، با ہے ۲۱۸

احدیگٹ مرزا	آو نا در شاه کهان <i>گیا</i>
اوراس کے عربین کے ہارد میں کشت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	رويا مين الشي ويحكما آو مادر شاو كهان كيا
ا ادنی الارض دیکار کس نے س آیت پہاتھ کا ہے ادائظ ہے کہ یہ قادلین	آئی ایم بائی صیحی
164	ے '' ایک کشتی طور پر چند ورق و کھا کے جانا تن پر Lam by Isa اعتما تحدوی
اراوت مند	
کشت میں بتلایا با آلہ ایات ارات عدار هم یا میں ہے و م	
البُّرونِ .	
عظماً کہ ایک کوعا قبائی مانند ہے ہیں میں لیک سانپ ہے ۸۹ ہے۔ میں	کشت میں مرااشریت احد کی نسبت کنا کہ اب تو ہاری میکہ دیئے اور
ا اوالی د جرین در اساله این کرد دی شد مکتوب آنج از در د	يم بليخ مين
رون کی اور سے اللہ اکبر اللہ اُنجر (ماری افان) کنااور بآواز بلند ورود شرایت ع هنا۔ دی س	4年
استزا	اً ذَابِ مِن ويَحَرَيْكُ مِن كَسَى الثلاء مِن جِاءَ وان
عین اعرے نواب میں وکھانے کے مسلسل 129	فالبركياكياكه اس جامت يرجمي البعاء آئے والے جي است
انسلام عليكم	ابدال الشام
قواب میں کسی کوانسلام وطلیکم کنا ۲۰۲	رويا مين بعض غرب، فارس او البدال الشام كا وكهلايا ماما و
المتم المنظم	ابراتیم بیگ ،مرزا
رىيەكل ئىشى خادمك رىيا فاحفظنى وانصونى وارحمنى اسم رامخ	دیکمناکہ ایرائیم کنا ہے کہ مجھے بسنت سے سلام کانجاوں ہوہ
اعظم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ایاب
ایک اثنتاره کمایا کیا میں _{جا} المبارک انگوانترا	ویحمناکہ الکے مال بعض انہاب شہیں ہوں کے وج
ایک اثبتهٔ و کمایا گیاجس به غزناون کاتذکره خنا	حرام والے کیزے
اعجاز المحج	انواب میں دیکھاک عشرت المال جان نے افرام والے کیزے میتے ا
اس کتاب کے ہارہ میں میٹر تواب	۲4۲ <u>ن</u>
ا کیمون عدر کردن در در کرد کرد	حمانات نداؤندى كم عرب نو مار
قرآن کریم کو میمانول ست ندے ہونے درشت کی شکل میں دیکھنا میں یا لوگوں نے افتیموں کی بونی مطاعاً کمی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کشت میں ایجھنا کہ زورے بارش اور بی ہے ۔ اور اند تعالی کا فرمانا کہ اگریہ تنظرے گن سکتے او تو
ين پيرون — من من من در من بير استنسان اور اور در اور اور در اور در اور در	من کی جمشیرہ من کی جمشیرہ
اليك سنيه درق بي لفائا أقبال أسكما ديكهنا ١٩٢٠	ان ک میرہ ایک عورت بھر ۱۸ سال دیکھنااور محمر وانوں کا کھناکہ یہ احن کی
اقبال الدوله ، نواب	بخشيد ب سيد
ب س خواب میں ویکھنا کہ ان کی طرف سے روپیہ آئے ہے ہوس	حكام قضاء وقدر
الله.	ا عام کشک میں احد کے امتور بعض ادکام تمناہ وقدر مثاق کرکا اور ندا
عيساهد التاد وساخان الهرمتمان	تبالي كالمن وتنوك ا

أناشوانا اليه راجعون	الله اكبر الشاكبر
غواب میں صنور کا پر هنا	ويحماك أوريت الداكرات البرك ربابول دوم
	الله تعالى نيور يحمة شاتطل
آمدیا و علیهم السلام کثوت میں کرشتہ امیام ہے ملاقات	امه تعالی کا رویا میں حضور کوکری پر بیٹھنے کا فرمنا، ۱۰۰۲
ایرا	روپایس این شمیں دیکما کہ گوامیں ٹود ندانوں ۲۵۴، ۲۵۴
33	عالم کشٹ میں امد کے حضر بعض افکام قسناء وقدر پیش کیا اور ندا
ويکما که اندا ميريت باقديت نوت کيل ۲۵	تعالی کے اس پر د مخطاکر ؤ میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
انگریز	کشف میں دیکھاکہ اعتبار کچری میں جن جال الد ایک عالم کی
صنور کا اپنے والد ماہد کے مقدمہ میں ایکٹ انگریز کو چھوٹے بیٹے ک	سورے میں کر سی پر مونفا ہے
شرکل بین دیجھنا ,	کشفادیکما کہ اور سے بارش ہوری ہے ۔اور مند تعالی کا فرمانا کہ اگر
عَابِ مِن لِيكِ الْكُرِيرِ كَا A word and two girls	ية قطب كن سكتة او تو
3.3 <u>Us</u> 869 <u></u>	کشف میں بیاس کے بیعان دالہ الاحمد تکما ویکھنا ۲ م
ویکھاکہ محمود اس کے ساتھ ایک انگریز ہے وہ ہنادے محمومیں وائل	الد تعالى كا درياء دن ٣٠٠
توکیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	شاتعال كاللِّك كافذي "تذكر آيات الكتاب المسين" لكناء وا
رویا میں مولوی محمد علی صاحب کو انگریز کی شکل میں ویکھنا ہے ۔ ہ	رکنادرد
کوای کے لیے ایک انگریز کے ماکم پاس بانا	میں نے اپنے والد سائب کی شکل پر اند تعالی کو دیکھا ۲ س
انگریزی	الدیکے فیوش کا فوری شکل میں آنمنزے ٹوئیڈیٹر کے سید میں
منه ب کشت میں ویجمناکہ ایک شخص آپ کا اُم آوجا عربی اور آوجا	وب ا
انگریزی میں لکھ ما ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	السرالله بكاف عيده
ویکماکه شورندن میں انگریزی زبان میں تقریر کرمیا ہوں ۲۰۰۰	
ویکھاکہ امام الدن اور اولوی محد الگریزی میں کچھ کام کر اسے زیر	حضرت الدان کو سردی محق میں پر محما تھا النیسی الله بیکا ف
TAA	145
انگشتری	ام الالسنه
	ا کشت میں مجمایا کیا ترقی ام اوائے ہے
مویا میں دیکھاکہ کوئی سنیہ مجہا ہے اس پر تمسی نے ابھٹوی کو دی	
rsc	المام حسين
الكور	اً مشرعها الم حمين سعد روني مين ملاقات
دیکھاکہ ایکٹ فوکر االکوروں کے ذہوں کا بھرا آنے ہے ۔ ۔ ۴۴ م	امام الدن
ا آوار ساوي	ا دیکھاکہ امام الدین اور مولوی تحد انگریزی میں کچھ کام کر دہے تیں
. فیامیں ایک بیرگ کا محتا کہ کس قدر روزے افوار ساؤی کی ویٹوائی	T 44
کے لئے شرقری میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	امام علی شاه
	ہ ۔ آداب میں امام علی شاہ کے مرکان میں جانا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ا اہل مکد	
اہل مکہ کو ندا کے گروہ میں داخل ہوئے دیجھنا ہو، ہ	امیرخان م میرند بر این
اوائهن	امير ظال مرغوم کی زود کی پيشانی پر چه کا مدد تصحیف ۱۳۳
روني ميں ويحما ايک کا غذ ہاتھ ميں ہے جس پراوائن لڪما ہے۔	انا انزلناه قريبا من القاديان
TT3	كشت بي مرا غلام قادر صاحب كابيه الفاظ يزهنا

	PORCO INC. DOS COMOS TO COMO CONTROL
ا يادل	اولاد حضرت اقدس عليه السلام
د محماکہ باول پیزها ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	اولاد کے باردی اٹھارات اولاد کے باردی اٹھارات
	الکِ اُدِک کا کام وولت احدیثایا ماکن مرسم
ا بارت	الیک لاکے کے متعلق انکٹاف ہوست قریب پیدا ہونے واق
هجاب میں بارش اور ترشح دیکھمنا	11# -
وتحمین کم بارش او رق ہے اور میت برستا ہے	بینے کوں اور کے کی بشارے جو بطور نافلہ جو گا
ليعة القدر مين بارش توتية ويحمنا	
کشاد بحمناکہ زورے بارش ہوری ہے ۔ امراک تعالی کا فرماما کو آگ	یے تھے لاکے کی باہت متواثر انتہات
يه قفرے کن مکتے : و تو	مشور کو تین جوان کرد کے وکھائے جانا
(ASA) (A)	صنورکی نیشت میں چوشے نواک کا وکٹ کرنا اور نیسر چارم کا حقیقہ
);(4.7 mm.m.m.m.m.m.m.m.m.m.m.
رویا میں دیکھاک تا دیان کے بازار میں دوں اور ایک گاڑی یہ حوار	فرزند توی الطاقتین کامل الظاہر والباطن کے مطالحے جائے کی
يولعول	بشارت ار ۱۹۱۳ ۱۹۹۳ ۱۹۱۳
البازو	مبارک احد کی روز کا قبل از پیدائش کلام کر آ ۸ ۲۸
بازور لکنا دیکھناکہ میں اگلیا ہوں اور ندا میں ہے ماتو ہے ، ۱۳۸۸	۷ فود لاکے کے مدمیں میں ایک عالتیر تبائ کی پیٹکوئی میں کا
1470420	مركز ملك شام ودكا
ا بائ	۷ فود لز کے کے متعلق وضاہ الهی کہ تو ہر س تکٹ بنیروں پیدا ہوگا ۱۹۳
الیک باٹ اگایا کیا جس کے مالی آپ مقدر ہونے سب سے م	اكيس اكبيل
ویکنا کہ جارے ہائے میں کئی ایک آدمی بڑے انکارے میں رہے ہیں	
رہ یامیں دیکما کہ ایک لٹکر ہان کو کائے کے لئے علمہ آور ہوا اور پھر	رویا میں مولوی نبدالگریم ساحب کلاکٹیں اکٹیں کھتا۹۳ م تر .
ویکھاکہ ان کے سریاتم پان کے اور کے اور کے اس ۲۸۵۰۱۸۳	الجيلين بالمستعلق المستعلق الم
نادم فنشل دين کو بارغ مين ديکھتا ١٩٩٣	دیماکہ کشمیرے کورانی انجلیں تکی میں ۳۶۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
دیجی کہ اپنے باغ سے سروکی لیک بزی شاخ کافی محنی ۲. سم	ایک لاکه فوج
دیکھاکہ عارے ہائے کے قریب تعرروال ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ع میں میں میں دیکھنا کہ وہ شخص ہیں کررہے میں کہ مجھے ایک مسلم کشفی مالت میں ویکھنا کہ وہ شخص ہیں کررہے میں کہ مجھے ایک
باغ اسلام	
ا من المنظم المن المنظم المنظ	الکہ فرخ کی ضرورت ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
	اے فخرر حل قرب تو معلومم شد
بال کئے ہوئے	مسلم ۾ عود کي نسبت خواب مين ربان ۾ باري وال ١٣٦
رویامیں ایک خورت دیکھنا ہو گالفان رنگ میں ہے اس کے سر	
کے بال مقرائل سے کئے ہوئے میں ۔۔۔۔۔۔ ۲۹۸	<u> </u>
بامراد	201/10
نواب میں کانڈی بامراو لکن دیکھنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ي د امم
Constitution of the Cons	ر دویا میں ایکت ورم نقره ایشکل بادام د کمنایا با ک
بثالوی و چکروالوی	محتنی رنگ میں مغزبادام دکھانے کئے
کشف میں انسیں ویکھنا۔۔۔۔۔۔	(5.2) (5.1) (5.2)
يالا	بادشاء
ہیں ہیں۔ دیکھا کہ بنالہ کو جاتا ہوں اور تماز کا وقت تنگف ہے اس واسطے ایک	فواب میں ایک باوشاہ یا ماکم کا غیر نگا ہے دیکھنا ہی کے محافظ
	آپ مقرر جونے وس
چمونی می منجد میں کمیا	روياً مين البدال الشام ، فادس او، مرب بادشاءون كا دكموليا جاءُ و
يفاله كي أليك توليل مين ويحمناكه سياد تحمل يو يطعا أون	والم كثف ميں باد ثابة وكمائے كئے او محمولان پر موارتھے ہد

بشيراتد	منجل المنظل
ديحماكه صنرت المال مبان قرآن شريت آمي . محيم يز متي	ا ہے مکان میں ماعتہ آتے دیکھنا ۔۔۔۔۔۔۔معن
يش يب او لك يرما توجير	فواب میں دیکھناکہ مدسہ کے مقام یا محل ملک رہی ہے ۔۔۔ ۱۱
تخشف میں فرفاند کی میشارت	یک
ویکماکہ بیر امیر مشرق کی طرف النار <i>و کرکے کا ہے کہ</i> زارد اس	ہے۔ ویکھنٹاکہ مغرت مولا کا ٹورالعریٰ معبروی کی کودیس ایکٹ بچ کھیل
ځون پلاکيا	*1************************************
بشيرالدوله	بحر ذ فار
ویکھا کہ منظور محمد کے بال لز کا پہید اوّا اور نام بشیراندول بتایا بیا کی ہو۔ ۔۔۔ اور اللہ	سعر دخار ایک بهاهم دٔ نارکی طرخ دریا دیجمتا به ۲۰۸۶
ا بقية الطاعون كالمستند السيست كالكا	
الكِ كَانَانِ " بِقِيةِ الطاعون" الكِمَا (يَحْنَا	بخار نوت گیا
, , , , , , , , , , , , , , , , , , ,	تواب میں ویکھاکہ عبد الرحان کتا ہے کہ جور فوٹ گیا ہے ہے ہ
پند مرخ اورایکت بکرادینگهمنا سری	بخاری میں ایکت حوالہ دکھایا جانا
دیکماکه هادی مرکان میں مکراؤع کیاگیا ہےهم ۱۲۳	وبكر واسرے مشخات ساف دكھائى دينے تھے
ا بلري	انخت
کمال اتری بکری کی دو رائیں مانہ علی کے یاتم میں دیجھٹا۔۔۔ ١٣٦	ایک توبسورت مرد کا عنور سے کمناکہ میں تیرا پخت بیدار ہول ہ
رویا میں بکری کی کھال اتری اولی رائیں دیکھیں۲	
ΪĈ	ا برامین احمد : محمد الله مراجع المراقع مراجع الله الله المراجع الله الله الله المراجع الله الله الله الله الله الله الله الل
أيك بلا سياد نكت مله كرتى بونى وكعانى كئى ٨٣ ن	کتاب پرائین احمیہ کا حضور لکھائے کے باتھ ایک نوبسورت نیوویاں دو
فواب میں سیاد، تکت کا پونے دکھا یا کیا۔ اس کی جیب سے پرچہ تکا	Turing and a section of the sect
جن بي " بلا مازل إمادت منكي مبارت تقمي تمي ۴۹۲	ડે?
ا بلی	منابت توشحا برفی ایک دیم میں ویحسنا یا ۴
نواب میں بلی ویکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	بردی مسجد اینظ تعین بهی مسجد میں ویکھنا
ویکھاکہ ایک بی ہے جوہارے پاس مجوز پر تھ کرنا چاہتی	اپنا تھی بہی معجد میں ویکھنا ۱۰۴
ہے۔ هنور نے اس کا آگ گاٹ دیا ہے اور فرما آگ آوا ہے۔ :	ہِوْرگ
ممالسی جیش	البینا والد سائب کے زائد وقات کے زویکٹ ایکٹ معمر بزرگ
پندوق کی مالی	ے کشت میں ملاقات
ویکھاکہ زار روس کا مونا ہاتھ میں ہے اور اس میں یوشیدہ طور پر ہندوق	رویا میں دیکھاکہ سید عبدالتادر ہیونی اور ایک بزرگ نے محداقسی
ک اُل ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔	میں ناز پاھی اور مشرق سے ایک مطابو انکلا 19-19
ا بتحل	و شیار پور میں آپ کا لیک مزرک کی قبری و عاکر نااور ساسب قبر بارگ
بنوں کے لیک حیسانی فرعوان مگل عمد کے لیے آپ کا وہا کر)	کا قبر ہے آگل کر دوزانو: وکر آپ کے سامنے دختا ۔۔۔۔۔۔ ہر ۱۳۸
114 monan	
بنی اسرائیل	بشمبروا س، لال ر
ویکماکہ میں دریائے کیل پر کھڑا ہوں اور میرے ساتھ بہت ہے	ان کی باہت مشور کا رویا مجرا ہونا
بنی اسرائیل میں	ال کے بارہ میں لا تحزال کا البام
	نواب میں ان کے تیہ ہونے کی اطلاع

بليثا	بحو ن <u>چا</u> ل
فواب میں ویکھناکہ عشرت الال بان سے پائٹیا بینا پیدا او کا ۱۰۴۰	ديكماكر ايك مجونول آيا ہے
کچے درق دکھانے کے این پر شانوں کے بارو میں کچے ایکن واقا تھا۔	بصريل
Y 31	سينين نواب ميں ايک لمبني أبل و تعما في أكثن ميں پر سزاروں بھيزين لھني
پائجن ہے کی انتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	الأن الله المناسبة ال
بج ناتنه برجمن	مجميم سين ، لا له
ین ما هدیر این المهین کشفاطلاع ویلاکه ایک سال تکک مصیبت آزل دویلے	ا استان کی کامیانی کی کامیانی کی بایت رویا
بالن بے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	بخينه
	ان کی رہے ہیں۔ این ان کی رہے ہیں ان
F	مور ہے۔ میر و
روا میں کسی نے ہرول کا ایکٹ فصر پاریانی پر لاکر دکھ دیا۔۔۔۔۔۔ ۴۳	ب سائ ے م
بيل ذ <i>شكر كا</i>	نواب من حين المستنيد و يحري المستنيد المستنيد المستنيد المستنيد المستنيد المستنيد المستنيد المستنيد المستنيد ا
دیکھناکہ کوئی تختی کتا ہے کہ یہاں لیک بیل ڈی کری گے، 4 م	بهشت
/6	الیک کا ب و یکمی جس کی ول سطرمین بعشت کا ذکر ہے۔ ۴۹۹
سیع روز میں ایک (جار) شمن کے نے ویا کی تو دیکھاک وہ اور کھوا ہوا۔	تواب میں بنایا بلاک محمود بسٹت میں ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
74 (14) (14) (14) (15)	ویکمناکه ابراهیم کتاب که مجمع بهشت سه سادم مهننجاد ۹ مه ۴
الیک جار متحض کے لئے کچے دوائیں دکھائی محتیں اور المام جوا"ا مید	خواب مين بسنت ودوزرج كالنظارو ديكما يا حاماً
ے باتے کر فاعدو '' ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	بسقی متبرد
صنور کا جاریاں دور کرنے کے لئے وعال ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ایک بکه دکملانی محق که به تیری قبر کی بکه ۱۶ کیاس مبکه کا نام
صنوبک بیاری میں امد تعالی کا آپ کو بھان امد وعمد وکی دعائیں	بستمي مقرد خاكيا
النا کو)	رويامين ايك جنت وكعافي وي إورالهام عوا ميثل البجنة التي
فواب میں مرزا غلام قادر سامپ کو دیکھنااوران کے کے بنے ویا ر	وعدالمتقون ٣٦
¿	رویا میں لیک زمین قریدی جس کا کم مقبرہ بستی بنایا کیا ۔۔۔۔ ۳۶۰
ٹواپ میں ایکٹ جار کئے کے لئے وعاکر کا اور زبان پر جذری ہوگا ۔ میں کے سرچیں	ہاٹے میں جاندی کی عنی ہوئی قبرین و کھلائی جانا عدہ
آآی کے کا آئی دم ہے '' ۳۴۴	۔ او یکیناکہ متبرد مشتق میں ایک قبر محمدوائے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
میر محمد اسحاق صاحب کی جاری میں دیکھناکہ ست ہے مردر تو	کشتی انگٹ میں دو مقبرد دکھایا گیاجی کالمام غدا نے بسٹنی مقبرو رکھا اوروں انکام میں دوران الاحت الاحت الاحت الاحت
بالورلم ومعينكت بين اوريال عن ليكت مرواريوا ب ١٩٥٠	ہے اورانام وَالدِ كُلّ مقابر الارض لانقابل هذه الارض همه
Yes	2111111
	ہیا ہ نواب میں دیکھناکہ قاویان بایس تکت پھیلا ہوا ہے 173
	ا قواب میں دھ منالہ قاویان بیاس کاٹ چھیلا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
یا نیچ ہزار سابی ا	ومیت آمند خواب میں رمیت امار اور بریت المشدس و یکھنا۱۱۹
50000 PROFES	خواب میں میت میں اور ہیت المقد کی ویکھنا ۱۱۹
ا مستحقیٰ مالت میں آپ نے ایک لاک فوٹ مانگی مگر بتا ہاگیاکہ یا کی ہدار	بيت المقد ل
مای دیایائے گا	ا أواب مين بيت اله اوربيت المقدس ويحمنا

791	بازي
مغرب مزاشریت اند کوغاپ میں دیکھناکہ اس نے پگزی باند می	۔ ۔ داکھاکہ آپ اور شرعیت ایک کمرے پائی میں کناروکی ٹرف
عن ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	تبرتے پاتے ش
عطرکی شیشی ہاتھ میں ویکھٹا اور عوثر ہاتھوں اور پگزی پر ملٹا، ۱۲ ہے ہو	باتر میں کمی مخالت کی کناب دیجمنا اورا سے باتی ہے وہ ماہم. م
√نجاب	مرًا مبارك احد كا كعنت من ياني ما نكنا
بنجاب میں ف من پھیلنے کی اطلاع منجاب میں فاسمان پھیلنے کی اطلاع	پتئات
ویکما ملائک چنجاب ٹیں سیاد منگٹ کے ابودے لگا دینے ٹیں ۲۹۳	د پيڪواک چند آوڙيون نے چاڪئ پيواماڻي ہے
كَتُعَا بِنَايَاكِ إِلَى وَجَابِ مِنْ وَلِيبٍ سُلَّوْ كَا آيَا إِنْ كَا مَقِدَ مُنْهِنِ د. ١٠٠	
الم الحال ا	ہے۔ کیفٹ میں ہامن کے بند پر والہ الااس تکھا دیکھنا ۲۹۹۰۰۰۰۰
. یک دیخمناک مباک تیکم ونونی میں بال رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	t timen mas so a risist stem to k € =
نواب میں دو وفو منجانی سنبر سے ہتائے کئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہوس	
پندرہ ہاد تکت ہاویہ میں گرایا جائے گا	الحاب میں کسی کا کھنا ہے ہتھ جمیش بن بائے ۲۷۴
میں میں اور	کیا س روسیابے ر
ينگن	'' او ب میں دیکھناکہ کس صاحب نے پیچان روپے جمیح میں ۳۴ سے سے
چیں۔ مرزا ملطان اند صاحب کے ماقدان نے آپ کو پلنگ ی فضے ویکھنا	پردو کے سیجھے ہے آواز آنا
مرد مهای د عاب مع طاق دچه په وغت يا <u>معاد</u> م	رونا جن پرور کے میلیجے ہے آواز آئی۔ جن خدا عل جن کوچاہتا عور
	الات ويتأخل وي المال المستحدد المالية على المستحدد المالية المالية المالية المالية المالية المالية الم المالية المالية
ع ب کیلوں سے لدا جوادر قت وکھاؤ کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ي دوء غريب سے اتني املا رياك كى آواز آنا ١٣
ہوس سے مداہ اور سب دھاہ میں ہے۔ ۲۹۳،۰۰۰ بیار پھل دیئے باکا ان میں سے تین آم کے تھے.۔ ۱۱۳،۹۹۳	پ سون
چې کن کښته په وال کې د مسل ميل معلوم اواکه وه سيجين ميمل ميس	نواب جن بتناکیا که مید کل نماین پر مول جنگ
میراند قاب سانب کود کھناکہ ایک درنت لانے میں ہو پھل	پر ندیے پکرنا
دار بدان المسالية المسال	کشت میں آپ کالندن میں شمیر پر نہ ہے بکرا ۱۳۷
بېصول	مے وائے
مور و فاتحے کو کا غذی تھے ہوئے دیکھٹا ہو گلاپ کے پھولوں سے اندا	م خواب میں ایک پروان دیا گیا جس میں مدالت سے بیا، مقامات
F7 ÷ 5:	کے نے فاعمین کا مکم باری ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔ ٣٨٢
قرآن کریم کو پھوٹوں ہے ایسے جونے درخت کی شکل میں ویکھٹا	رویا جي آپ کو ايک پرواء ويا کها جي احکما خما ''مدالت عاليه
مِي ۾ لوکون نے اقتصول کی بوق چاہئا ، کھي ہے	ا نے کے سے بری کر دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ا بوشاك	17/
الغريث سيد مهدالقادر جيوني كاآپ كو نسل كرانا ادر نني يوشاك پسناما	ه مون آمر کرد د با رحالہ یک نفر
ነኛ 3	ہ وا آدمیوں کو اوٹن ووٹول ظرات ایستو ایس نے کھڑے ویکھنا ہے، مع گ
<i>پور</i> ی	پلٽ
رونا میں ویکھٹا کہ خدا کہتا ہے کہ میں جب نیسی کو آبار کا جول قویوری محمد میں	یا دری پکٹ کے متعلق د ملاور توب کرنے ہے ۔ دیا ویجھنا۔۔۔۔۔ ۲۱
منتنج ليق عن	پا ر می
پياژ	۔ دلاما در گیاری انسانا ورپوند پاتاری توکیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
النے تھیں ایک میاز پر دیکھیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے ہوج	ريدارک به درومان مهذا و توکن امر به ارس کر مهر فرنگری مهری کیلی

	Professional State
الیک کافذ و کھایا جس نے پانچ سطری شمیں	میره داری
ایکت کاند دخیایی جس میں تجر سطور قاری نظ میں میں ۱۳۳۳	تجاب میں دیکھاکہ میں پہرے کے لیے بھریا ہولدم
ایک کتاب د محملان کمی میں یہ تعماحما واقعت 'وی دی ا	-1
ایک کتاب دیمکی میں کے اول سط میں بہشت کا فرکر ہے 1917	. پهليار آماب مين چيان ديڪھنا ۲۲۲ مه. ۲۲۳
میکٹ کے متعلق کچھ کتب ہے تین بار کسیج تکھا ہؤا ویکھنا٢٦١	
تریان القلوب کا ایک مستحد د کمایا جانا جس بر محما تما عدلی شکر	اليمالير ما ما م
المصائب'	میں ایک بارس نے اور کی ۴ نے ایک ج _{ی مط} ار میں گائے کو شت
الواب میں ایک شخص نے ایک ہوانہ دیاجں یا تھا تھاکہ میں میں ایک میں میں	کنایا تما
سالت سے باریکہ کے لئے طاقون کا عکم باری کیا گیا ۱۳۸۶ سے ۱	فواب مِن شربت كاپياله پينا
ندا تعالى كا ليك كانذ ير "تلكى آيات الكتاب المبين" عما وا م	پي دبا با
دکمانادان استان استان استان استان دان کردن ا	ویر دبانا نواب میں دیکما کہ رابہ کلاب سکو سیرے پیر دباریا ہے ۔۔۔ ۲۰۸۰
ا قطبه الغامب كالزعمة الصفة وقت مهرخ الفاؤ مين "مبارك " لحكما ع	
ریگرنانگرنانگرنا	پینے هی ایک فرعوان خورت کوپیز علی پر نقطے دیکھٹا
نواب میں ن و ض ایکما ایکمنا	ا بر
فواب میں سیاد رنگت کا چونید دکھایا گیا۔ اِس کی جیب سے پرچہ لنگا	و چی ہے۔ رفیا میں ویکما ایک اغافہ ہے ہی میں گھر پیسے میں ۔۔۔۔۔۔۔ ۲۵
بن ي" بذيازل يا مادث "كي مبارت تعمي تعمي	
فواب میں فرشتوں کا سبز مکٹ میں سمجد کی پیشانی پر نظاہ کائی میں	کموزے کا موار کا جس نے میرے اُقری پینے دیکھ مہم
آيات محمنا مستسمسان المستسمسان المستسمسان المستسم	ت_ن_
غواب میں کا فذیر بامراد تکھا دیکھٹا ہے ہم	
ویکما ایک محض نے شنیت زورے قلم پلایا اور اس نے	ا¢ک
شاهت الوجود عن	رفيا مين ما في سانب كوويخت ١٦ ٥٠ ٣ ١٣
ویکما کہ آسان سے اوپر اتراہے جس نے معمد الله انکما تنا کے واپ	. تالاپ
ویحما کہ حضرت موادی ٹوراندین ساحب نے حضو کی خدمت میں ۔ ایس سر سر	میں ہے۔ کشاہ یکمناکہ مذال آبلاب میں کرگیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
لیک کانڈ بھنجا ہے جس کے ماشیر پر تھما ہے 'وشمن شایت منا ان میں	N2 99
اسطاب میں ہے۔	تب محرقه حنرت مرزا شریت احد کاتب محرقه روکیا تو تحقی رنگت میں دیجھاک
رویا دیکھا کہ بہت ہے ہندوین اورایکٹ کا غذویش کیا کہ اس پر میم	عشرت مرزا شریت امد لاتپ محرفه اولیا تو شمی رنگ میں دیکھال دین رنگ ۔
3.7	اد کا با اکل تندرست او کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
روبا جن آپ کواکیت پروانه دیاگیا جن سر محما تھا ''حدالت عالمیے	2,5
نے اے بری کرونی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	آئینہ کالات اسلام کے دوران تحربے وہ دفعہ 'خور شونگیا کی زیارت
. ويا مين ايك حناني رنك كالمحما مؤاده ورقه كريزما ٢٨٩	. جوااور هنور توفیق کا کاب کی آلیت پر اظهار مسرت قرمایان مربره
رویامیں ایک کاخذ د کھایا گیا جس پر خرفی میارے تھمی ہونی تھی	5 11 6 8 11 0 2 6 16 14 12 TV
raq	الْهُ مَا وَرَشَاءِ كِمَالِ كَيْ الْحَمَاءَ وَالْوَكُونِيَا بِإِمَّالِ مِنْ الْمِيرِينِ منا الله الله الله الله الله الله الله ال
رویا میں ویکما ایک کا غذ میرے ہاتھ میں ہے جس '' پراواین '' حلیا	انا على ذهاب به الفادرون كى تغيير كشانكانى بائا و ١٥٠ ايك اشتار دكما ياكيا من إلابارك اشحاء كانتما من
TT3	
رويا مين عظما ديجي آويا در شاد کهان کي	ایک اشتاه د کمایاگیا جی پر نونیول کا تذکره تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
سفيد كافئاني اسلفان محمر النكما ويحمنا السيسيسيسيس	ایک مشید درق می لفظ اقبال الکما ویخمنا
مور فاتی کو کاند ر انجموره - فر دیجموان گال کو بیمولول - سرد اردا	اكيك كاندي " بقية الطاعون" لكما ويحمنا

ترياق الهي	FT management comments of the
الدناية إلياكر ووافي كرم نشكت ہے	عالم کشت میں امد کے حضور جھٹ ادکام قسنا مربیش کرنا اور غدا تعالی
ترياق القلوب	کے اس پر وستھا کمیا میں میں میں میں میں میں میں میں میں اس کے اس کے وہ ستھی کی اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے ا
	عالم کشت میں چندورق ہاتھ میں وسالے کئے ان پر عشاشا کی کا
تریان الشوب کا ایک سفو دکها با بالا مِن و محما شما علی شکر "	
العصائب	انتی ہو ہے۔ تمان شمایت و پکما ایس کی ہدیے سلام قولا من رب رہے مسحم
و المحالي المحالية ا	Ţ-Ţ
تسبیح پیک کے متعق کچے کتب پر تین بار تسبی تشا وار بھنا ۔۔۔۔۳۶۱	کا تذبی تکما ویکھنا" رویو"
أتعور	کا تفان انکھا ویکھٹا '' روبط'' 'گلی وریق دکن نے کئے این بی تالیل کے بارو میں کچر تشکی ہوا تن
مریے گفت میں ایک (شخص) کا مسکرا کرکنا کہ ایکموکیا کمتی ہے تسویر	T11
سفت بن ایک (۱۳۰۰) ۵ سرام ساز ۱۳۰۰ مالیا می شدید مواد	کشف میں ہازو پر انکھا دیکھٹا کہ میں اکبلا ہوں اور غدامیے ساتھ
/ -	197 ·
تفسير القرآن نيز ديكھنے قرآن كريم	ے۔ کٹھٹ میں آغیر مبینی کے سطحات پر نشما دیکھنڈ فیسرہ نبور الدین
انا على ذهاب به القادرون كي تغير كيمًا تعالى باك ١٣٩	بالمعارف الغربية
كثف ميں صنبر كو تغيير القرآن ديا ہا ؟ هيے حضرت على لئے ؟ ليف	ب کشف میں بیاش کا پینا دیکن میں پر لوائد الو الله تکما نظر آنا تھا، ۹۸ م
νη	ست بین چان ماچه روسال می در در از در ا
کشنآپ کو وما قتلوه وما حسلبوه کی تنسیر کا سحماؤ پائا ۱۳۶	انگري سي لکو بات سيد
مسيحتى وزات مين بعض وافق طبيون كى محت ومحماتي جا أنب مين	ا مری ک کران کے دوبائے ہے۔ کشٹ میں ۱۸ روفائی کو دیکھنا کا فیڈ پر سمجھی گئی ہے۔ او کا فیڈ گلاب
	من یں مدولا در دور ساتا ہے۔ یک میموان سے اردا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
طبیب ماؤن قرشی کی کاب مبی شمی اورا شاره کیا کیا کہ یہی تفسیر	کے پیون کے میں ہے۔ کشفی کور پر چند ورق دکھائے بالماش پر am by Isa استحما تمان
القرآن ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ی خور پر چیدوری د محایے جاتا من جاتا کا معالی معالی معالی معالی میں میں ماری میں معالی معالی معالی معالی معالی مولوی عمید احد سناری کا ایک کا مغیر و متلی کرانگ سیست میں میں
تفسيرحليني	وي مهاجه على قاليك فالله عربا المستندية على الم
یر میں کثبت میں اس کے سفحات پر محما ویکھنا فسیرہ فور الدین	كفه فيصربيه
	علم يستريع كتاب تنفه قيمه دكل بايت كثبت
بالمعارف الغربية	نخت.
القسيرنجير والمسترجين	العد تعانیٰ کو تخت پر شفے دیکھٹے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
نیب سے بونہ زین ملان جونہ کتاب کی شکل میں تبعیل ہوگیا	دیکماکه تخت پر بینجا جول اور ساخته مولوی فورالدین ساحب بھی
بے خسے کی گئے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	عُرِّند۲
القري	- رق نخت بوش نخت بوش
ویکماکه شهراندن مین انگریزی زبان مین آخریر کردبازون	[[[[[[[[[[[[[[[[[[[
علی کردین خدا تعالی کے طرف سے تشریر کرنے سے آپ کاروکا	دیکناکہ میرے تخت اپائل کے بیاروں غرف م
977	انگت پنا ہوا ہے۔ ھ
177	ژ منجو ژب
ii, e	غواب میں بارش اور ترش ویخمنا
رويا چن ليک منيد دريد بانده خامکر بالکل منيد شين ۱۹۳۹م	<i>(</i>)
تهيدستان عشرت را	Table State
فواب میں ایک لمبے قد کے تنفس کے مند سے عنور کے ہارہ	ترکی مکومت کے ارکان کی مالت کشف میں ایکی نظرنہ آنا
مين أن الفاظ كا باري بوماً	בזיונץ

	LE!	1
930	-	£,
100		~
_		

نواب میں دولوی محمد اصل صاحب کا ایکٹ گائل سوئٹویا سپاری اور بانظل دینا

اک - کشف میں جامن کے یہ یہ فرال الا اند انکھا ریکھٹا۲۸۸

جا ٽور

ا لیکٹ جانور دیکھا جس کا قدر تھی کے براہر تمارہ پینکل میں جاکر جانوروں کو کمات ہے وہل میں فالد کیا کہ بہتی دایدال ش ہے 147

1

بدی قاندان کے بارد میں کشیف

2%

دیکھاکہ عارب ہانٹ میں کئی ایک آدمی جو لگا ہے ہیں ہے ہو جلال العربین بلانوسی، مشرت منشی

جاري

خنودگی میں دیجما کہ بنازہ آتا ہے۔ چنست نیبز و <u>مجھنے</u> بهمشت

موذي ش أيك بحث وكما في وي أورالهام وأميثل الجنة الذي وعد المتقون

ویکھا کہ بیک سرخ بوگا اور مندی ہوگا میرے سامنے رکھا کیا۔ ۴۴ م

تیے کان

غوارز م یاد شارکی تیر کان اپنے پاتھ میں دیکھٹا اور اس ہے ایک شیر شکار کرنا ہے۔ ۲۷ م

میبر گشت میں آپ کا تمیز بیٹنے پائے ہے۔ تیجا سنگی راجہ

نواب میں رابہ میجا سنگر کی موت کے متعلق ردیا.....

تيرما

اپنے آپ کو جامیں تیوتے دیکھٹا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نيبري صدي

تیسری سدی ہے پہلے ملیسی ۴ کے ملتظ مایوس ہوبائیں گے۔ ۱۹۱۸ تعین میسل

تین لوکے

نواب میں مشرق سے مقرب کو پلٹے باتے ویکمنا ٣٥٣

آليک کوري ننڌ مين چه ڪمونٽ _{فا}ني ديا با کاورالهام آب انهال " ماري

تمعنذا بإنى

وَيَاهِ يَهُمَاكُ أَيْتُ تَعْمَل فِي مِجْمِع كُورِي مُناهِي مُعَنَّا يُتِي وَلِيهِ مِ

ئول ،

ولوی عبدالکریم صاحب سیالکونی کو سلید کیزے پہنے وہوڑے پ	بوتى
rea de la secono d	کیا دیکھتا ہوں کہ واحد محمود کے باتھ میں ایک جوتی ہے اور مجھ ہے
پتانې	^{ائ} ق ۽ آپ ک <u>ا لا ج</u>
کشف میں دیکھا مبارک احدیثانی کے پاس کرنزا ہے ۲۴۶	غواب میں دیجھاکہ ایک بکر امنی ہوتی جمعول گلے دوں ۴۹۴
پھاغ دن (معنور کے ایک غادم)	,
دیکمین پراخ یا فجار منشل اسان) کچر و پرایا ہے اور کھتا ہے کہ ہے	ا ہے تئیں جلم میں اپنی سنبار پارے کرد میں دیکھنا ہے ہ
چنده کورواسچور سے لایل بول بیشتر کارواسچور سے الایل بول	3
پيندۇلال	
مویامین متناک چندول کی بگرش آیا	وابران د که د د د ک
کری شالت ہے محموم ویکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	فواب میت می تخفیان اینے سامنے پائی دیکھن ۴ میں ویکھاکہ آپ کے باتو میں بابیان میں۔ایکٹ معدوق محمولیے کا
2	ارادر ہے۔
تواب میں مجھنے ہیے اور منتقی دیکھینا	حادر
فواب میں توو (یفنے) کی وال اور مطلع مش کے والے ویکھنا 111	ي ويحما كه بياد پر ايك پزا اگر پيو كنا ہے
پئے کا عدد	ویحماکہ پڑھ آدمی ماہنے میں ایک بادر میں کوئی ہے ہے ایک
رویا میں امیر نال مرتام کی تاوکی پیشن کی پر پھر کا عدو انحمنا ٦٣٣	تحض نے کما یہ آپ ہے لیں
, K	ياريائي
ایک شخس کے ہاتھ ہوائی زاہموا دیکھنا ۲۸۹	رویا میں کسی نے بیروں کا ایک دعمریاریانی پر لاکر دکو دیا ۴۳
پهري	گوردا مچو. میں دیکھا کہ ایکٹ عاربیانی پر طائعا ہوں ۳۶
محوی پر دعا وک مستجاب عما وکمایا جانا مه ۴۹	ھالیس رؤپہے علامتحشی لور پر پالیس نے چالیس روپے کا دکھایا بالا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
العالم الله الله الله الله الله الله الله ا	منٹی ڈور پر پوکٹیں _{فاج} ا کمیں روپے کا دکھنایا بالا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۳ سر سر
چموار <u> ہے</u>	چاند کے نگوے میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں
الک محمل کالک رویه اور پانچ پیمواری و جا	ہے ہے۔ مشق مقبرہ کی ساک ویکھنا کویا وہ بیانہ کے نکوے انگفے کر کے بنائی میں
5.7 . f. f. ,	اد م اد م
و پیکماک مولوی عبد الکریم ساحب والایجاره کرگیا ہے 10 میں 2 س	چاہد ک اواب میں جمعتی مقیرہ کے اِن میں پائدی کی جن بونی تبہ و یکھنا
ينوشيا بينا	1/1
نواب میں دیکمناک صنب الماں بان سے پوشما ورناہورا او کا سروا	وياش ايك ورمه نقره بشكل بادام وتحمايا بالكور ويسال ويمايا والكورون القرام وتحمايا الكورون الكورون المارون الم
	Tala
فواب میں ویکھاکہ ایک بیتا ہے وہ اللا ہے بس می اربضت کا گام	مهبوس عنور التيانيلي کوايک چوژ اړ کون په ديکھنا ۱۹۶
کیا گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ر میں دیا روسے میں رہے ہوئے کہ استعمال ہوتھ ایک البا انواب میں دیا کی کہ ہوارے ام کان کے ستنسل ہوتروایک البا
غواپ میں ساور نکٹ کارٹو نے دکھایا گیا میں سریار میں	دالان بن باث
ان کے ایک کے اپنی تک است اللہ ہے۔ ان کے ایک میں میں میں میں کی ایک میں است میں میں کی است کی ایک کی ان کی ان کی ان کی ان کی ان کی کی ان کی کی ا	كشفا وكمعا يأكياكه البيط مكان مين متزوز دكى بكه ايكت نميا والإن بن
ویکھناکہ پگوی مسااور ہونے ہوری ہوگیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ہائے راو ایمیں اکتا دو کا آسین کوٹا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حسنين ا	الأمها الألي المستحد ا
مستحضت على المتحضور ليع إيمار وشدت على و صنين راور مضرت فاطمة	فمیب سے باوقہ ڈرش ملٹ ہے ایکٹ باورے کر بھا گا۔۔۔۔۔۔ 19
الجهاد سے ملقاعت کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ئے۔ آپ
حمین گامی سفیرترکی کے بارہ میں کشٹ ۱۵	مبارک اند کے بیتر پر پیونوں کی شکل کے جانور دیکھیا ہے وہ
حسین گامی سفیررؤم کے بارہ میں کشت۲۵۱۰۲۵	فيل ا
حضيرة القدس	عشرت سفق محمد صادق ماہ مب بھیروی کے فواک معظور احم ک
کشف میں ہندیا کیا کہ مشیرہ القدس کی سیرانی قرآن کریم نے پائی	طربت قبل جميلتی و یخمنا
14 A	چنوننميا <u>ل</u>
لنفيظ	ماک ہے جان خمیاں آگھتے و بھونا
فرشة كالهادم المنتج بناء اللهاء المنتج بناء المسالة	7,
<u> </u>	
غلب میں دو نئے دیکھنا	المارث المارث المارك المارك
عنائی رنگ	کشت میں بنا پاکیا کہ انہ واود کی مدیث حارث حراث مسج ہے۔
رويا مين أيكت طافي رنكت كا تحما وفا وو ورق أرياني ٣٨٦	1.
ص <u>ا</u> ت خان، سردار	عابد علی
ان کے بادوش ویا	سامہ علی کا کھناکہ باہر لیک ہندوہ عالی در نواست کرتا ہے ۲۹۱ مرکز میں میں مرکز کا میں
	دیکماکہ حامد علی فیٹا کام کرما ہے اور تعدد ہے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہرم
ż	کھال اتری کیری کی دو رائیں ماہد علی کے یاتھ میں دیکھنا ۔۔ ۹۳۴ اگ
	عام دا سرز کاری سرمینو از کاری کور
أ مدا تعالى نيز ديجمي الله تعالى	ماکم آباب میں آپ کا اپنے مقدر میں دہ معبر آدمی ماکم کی ٹرف میمبیخا ۳۲۳
رويامين البيخ تمين ديجوناك كويامين أود ندا جول ١٥٣ :١٥٣	ا و با عمال میں ویمما کہ آپ ایک ماکم کی حدالت کے دروازے کے
رویا میں دیکھاکہ میرے ندا کو کولی کالیال وجا ہے ١٩٣	قرب فخے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
عالم کشت میں امد کے صفور بعض انکام تعناء پیش کرنا اور ندا تعاق	ويحاك ايك ماكم آيا ہے اس نے سلام كمااور پو كيا يدن
کے اس پرد حوکر کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ویکماکہ میں نے اپنے مقدر میں دو معتبرآومی ماکم کی طرف جمجے
خدا تمحاری ساری مراوی بوری کرے گا	ن ۲۲۳
كشت مين ايك فرشة كاكنا	کشت میں دیکھنا کہ انتور کچری میں میں بعال اللہ ایک مالکم کی
ندا ہے ڈرپھر جو پاہے کر	سورت میں کرسی پر میٹنا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
الواب مين الشور كالشيخ المنتج عمد كوبواب	سوالی کے سے ایک گریز ماکم کے پاس جانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۵
535	(多)
ا خواب میں آم پورتا معلوم واک ورتین کیس سب ۳۹۱	کشناخ کا نظاره دیکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ا فط	ىدىث كى تىسدىق
فواب میں میں گھر انھن امروش کا نما پر منا ہے ہور	کشف میں 'هنور تاریخیا ہے بعض اعادایث کی تسدیق ۲۷۸

کا مون کو جانور کی شکل میں ویکھنا اور بنایا باناکہ ہے وابیر الدر شن ہے۔	ويحماكه ووبند لفائف مين عن حي الطريب المستسبب مهم
Far-ret	عالم کشت میں حضور کو قواب علی محمد مجمر کے خط کا مضمون بتا دیا
واغ مفارقت	الإنجا
ر من منابر سنال بهارت تعین جاره و است والش مقارقت و ب دیکھنا که این منال بهارت تعین جاره منت والش مقارقت و ب	ئے۔ اکشن میں پینات شیماران کے اطاکا بطیا بالاسسان کے
بائين کےک	1144
	ر حال محاب میں فرشتوں کا سورنگٹ میں سمجد کی بزنانی یا اوا بھائی میں این ج
والان د کار بر مرتب میشود کاری در	آنيت صحنا
فواب میں وحاکی کہ ہمارے مکان کے مشکل بڑو ترو کوالیک کمیا	ر قار کی
وافون بن بایش برای می این این بایش برای می این بای مرای می می می می برای می	ر مار کی الیک کافذ و کمانی کمیا میں گھر مظور قار می فعلامیں بیس مسلم مسلم الیک کافذ و کمانی کمیا میں میں گھر مظور قار می فعلامیں بیس مسلم
کشتا و کملایا کمیا که ایست رکان میں مذہ تر د کی بگند ایک قمیا دالان بن معنا و کملایا کمیا کہ ایست مرکز ایست	18
ما <u>نے</u> به المادہ کا آمین کتاب	لمبرالامي
وائن	' ' زلیہ البائٹ کے موقع یہ سرخ الفاظ میں ''میڈرکٹ'' مکما دیکھٹا میں ۲۹۷
۔ خواب میں ویکھاکہ آگ کے پاس کھوا ہوں اور واسمی میرا آگ میں ہو	والرزم
کیا نگر آگ ان کو پسونی بھی نہیں	خوارزم باو ٹاد کی تیرکنان اپنے ہاتو میں ویکھنا اور اس سے ایک شیر روز میں
وانت	TEATER WILL
نواب میں دانت کر کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	وارج
_%,	روبا میں توارخ کا کروہ رمنکھٹا ۱۹۹
T-000	وال
نواب میں دارو کا صداد وسیدو ویکمنا	رويا ميں آپ کو نيک ٹوان طرش کانياما ٢٠٠٩
د حيال	کشف میں مضور کا صفرت علیمی کے ساتھ ایک ہی دستر ٹوان ہے
مکاشفات کے ذریعہ دہال کی تھیقیت کا انکشاف ۱۷۹	کناکاانگا
در خت	و ن
معلول سے لدا ہؤا ورفت وکھایا کیا	ٹون ناک ہے ٹون آتے ویکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
نواب میں ایک سوک دیجمناجس پر کوئی ورنت ہے۲	نوش لياس
قرآن کریم کو چھوٹوں سے قدے ہوئے وراث کی شکل میں ویکھٹا	صرت امال مان کو نواب میں ٹوٹ لباس میں ویجمن۲۰۱
مِن پر لوگول نے افتیمین کی ہوئی چرما رکھی ہے ۲۶۲	201 A #44.00
میر امر تواب صاحب کو دیکمناک ایک درخت و نے بی ج محل	<u>ئے ہے۔</u> فرید میں میں میں اور
	نواب میں ایک شخص نے ^{مق} ور کی ٹولی آنا۔ نے کی کوشش کی۔۔۔
وارہے ۔۔۔۔۔۔۔ فرشتوں کا دیجھتاکہ دو پخاب میں سیاد رنگت کے بودے انگارے	اس کے کما فیر ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
۲۱۲	في برد
ورؤازه	سینے خواب میں ایکٹ باوشاد یا ماکم کا نبے۔ لگا ہے دیکھٹاکہ اس کے
	و ب بن ایک بوجود یا ما یا در ما به این کا بیاد است. محافظ آپ مقرمونے میں
هند سے صبی علیہ السلام کو ورواز دکی وبلیزیر ویکھنا	رو کو میں ویکھنے کے خبر پرایک لونگ کرا ہے مہم ہم
الله عن كا دروازه كحود كي المسالة الله الله الله الله الله الله الله ا	L. 17
بورؤد شريت	
ایکٹ رات کثرت ورود کے نتیج میں فرشقوں کا مشور کے سکان میں	د_ ڈ_ ذ
میں آب زلال کی مصین لانا لانا	
مراه من المنظم ا	ا البحث

کونے کاآمن کمنا ۱۹	برش دروسل
رویا میں مولوی نبیرالکریم سامی کو ویکھنا،ان سے ہائیں کر؟ اور	فرشند و پیکمنا ہو کتا ہے یہ ان تیرے اور تیرے ساتھ کے درویٹوں
ان ہے دیا کر وانا	1r424
سلملہ کی ترق کے لئے قبری پیلے کر دعامیں مالکنا ١٩٦٧	£.s
سید ماصر شاہ صاحب کے متعلق دعا کرنے آپ کواطلاح ملنا کہ ان	مرمیہ ایکٹ ہاامحرۂ متارکی طرخ دیا و یحمنا ہو مشرق سے مغرب کو ہسر رہا
ک تبیلی ملتبی کی گئی	
ق ہلیں میں ہیں ہے۔ عبدالرحال قان خلت نباب محد علی خان سامب کے لیے وہا	ہے۔ رویا دیکھا کہ لیک برا دریا ہے ہی سے شکھ آگامے جی ۔۔۔ ، ۲۸
میہ مربان میں مصار جب مان میں عامیب صاف ہا۔ کرنے پر تمسیان پر شمال جنوبالیک یا دوسنبری تکیین دیکھیا	دریائے نیل
	AN CHAR. 1959.
کشف میں هنور کا دیاکرانا اور فرشتیل کا آمین کینا۔ بن میں ایک عبد سریار سیاتی ہیں۔	ویکھا کہ جی دریائے کیل ہے کھڑا ہیں اور میرے ساتھ بہت ہے
فرشة كالمام نيماتي تنف	نني اسرائيل مين
دعاءک مستجاب	د من رؤپے
چمزی پر انجماد کمایا با کا دعاء کی مستنجاب	وال رؤپلے معیودامند الحمید نظم کے باتو میں دی روپ ویکھنا ۲۸۳
دلیپ منگ <u>و</u> پ	وسمن ا
كشاينايكياكه ال كامنجاب مين ألمات منس ي. ١٠	رسالہ فروائق کے بارہ میں قواب کہ وعمن اس کی نظیرالانے سے
رمثق	تامردب گاسسسسسسسس
مین سے نزول کی تقیقت	کانڈی مکما دیجھناکہ وشمن شایت اضطراب میں ہے ۲۹۹
دهوان	كشف مين ايك وشن كاو كملايا جاءً
روغ مين آك اوروموان ديحونا	ر يا
دؤ معید لڑ کے بیواہونے کی باہت کشت	آپ پر گامبرکیاگیاکہ ، وہات وہا ہے روکی بائے وہ کسی اور ڈریعہ
دۇرىند ھے	ہے قبول نسیں کی با سکتی
دوستدہے دوستاھیل کے سرجم ہے الگٹ ہوئے ویکھتا ۴ مرجم	آب كا أواب من باد إدرب تجل دب تجل كي دعا كيا ١٩٨٠
	آپ کی بناری بس میں اند تعالی نے سبحان اند و بحصد ہ کی
د ؤ شخص کشمی مالت میں دیکھناکہ دو محس باتیں کررہے ریں کہ مجھے ایک میں میں	د خانین الها! محمولین بر شور کر
کشفی مالت میں دیکھناکہ دو تحس باتیں کررے ریں کہ مجھے ایک	الیک تخمٰس کی اسلام کے بادہ میں دعا اور کشت ۲۷۹
لاکو توج کی شرورت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ا الذين كے ليك عيمان فونوان على الله كے لينے آپ كا دعا كرنا اور الك الله كار الله عن الله عن الله الله الله الله الله الله الله الل
روَّائَي	د طاکر نے کے سما بعد اس کا دل تبدیل ہوجا کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
الیک جار محمٰل کے لئے کچے دوانیں دکھانی گئیں اور المام جا اسمیہ	الله من الأسار وجريت بالمعادل وراه الله الله الله الله الله الله الله ا
784 " - 27 - 186 " - 27 - 186 "	ا المورکی بیماری میں اللہ تعالیٰ کا آپ کو بھان اللہ و محمد کی دعائیں
ا عب النام " ترياق الهي " دوائل حيار كركي	الناما محمل كا المستحد
تریان النی کے بارومیں النا؛ یٹایا کیا کہ دوائی کرم خنگ ہے ۔ 14	نجاب میں مرزا غلام قاور ساحب کو تواب میں دیکھنا1وران کے
دیکھاکہ ایک صندرق ہزرید بلنی آیا ہے اس میں چمونی چمونی	2 (Sus 2 C
شيشان بن بسيد المساد ال	خاب میں ایک بیار کے کے لئے وطا کرا اور زبان پر جاری وہا
کشف میں دیکھناکہ فرشتہ سند میں دوائیں ڈال رہا ہے برہ	آئی ک <u>ے</u> کا آئی دم ہے "
ا کی کوروانوں کھا ہوئیاں میکا ایران	فال سراك كوفو كاركان كر لزواكم الإربير

ا وْهُولَ	
من وب کودیکمناکه وربنه میں آیا ہے اُحمل مجارہا ہے ، م	روبا میں شنج رحمت اند ساعب کالڈیڈ شینی دودہ یا الک ۳۸۳۰۰۰۰۰
ځڼل	منوی میں اور اس مصل میں میں میں میں مردوع ہوں میں۔ مضرمت اقد ال کا مشرعت مولوی فور الدین صاحب کو دودھ کے دو
ے اپنے تئیں اول میں عضے ویکھنا اور پیمر کسی نے نیاں شریف احد	ال الله الله الله الله الله الله الله ا
	دۆست
کو دُون میں خاصا	پندودستوں کے ہماراکیت مجدیر بالم ۱۹۳۰
ا ذگر	ويحمط كه اس سال ها. ب تين چار دومت وان مفارقت د ب
نواب میں ہزارہا بھیوں فرع اوقی دیکھنا ۵۱۵	بائن کے
دیکماکہ ہا ہے۔ مگان ٹی مگراؤی کا کیا ہے ۔۔۔۔۔ سامہم	7 2 3 7 5 7 5 7 5 7 5 7 5 7 5 7 5 7 5 7 5 7
ویکھناکہ کوئی تخش کتا ہے کہ یمان ایک بیل ڈگ کریں گے . ۴۹	وینگوناک مداهیرا دو مرزا مبارک اند کا مخینه ووشنبه کوسید ۱۰٫۳ میل ۱
	د ذلت احد
	ر و حب مهر نواب میں سامبرا در مرزا مبارک امد کا نام بتلایا گیا
راجه گلاب سنگی	دبعی
فوب میں ویکناکہ راج گلاب عکو میرے پیروبا الم ہے ۔۔۔ ۴۲ م	البلات میں دبی شرکا نام لیا آنے بیاں سادات میں سنبر کی شادی
راجه کر ش	نون
مجمع يقل إكوراب كرمش اليك انسان عمل	ویکوناکه دلی گئے بڑس توانام درہائے جند ترین
ا ران	رویا دیجما کہ آپ دہلی محملے میں اور نہر واپس آنے میں ۱۹۳۳ ریاں
، فیا میں کمال اتری ہوئی بکری کی رائیں دیکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	دیانند، پندنت کخف نا مها از
رب تجل رب تجل	منتقی عالت میں اسے مردولیا کی
نواب میں بار پار دخاکر کی	جرکن محجد کشت میں ایک سرقوق کا فاہر کر آگار میرا کام روز محمد ہے ۔ در ۱۴
رىالاعلى	ست پن بیت مردن ۱۳ مهر ۱۶۰ و ۱۳۰۰ و ۱۳۰۰ استان ادا
م المستحدث على بعد آذانہ ہے رہی الاعلی کنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	فریوار منتقی طور پر مسجو کی دنیاری معمود کا نام مسحمانیا و کلایا کی۱۳۱
رحمت امند	قواب دیجها کویا میر اسر نواب سامپ دمیار بناریب دس ۲۴۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
اپنے والی ہائی رحمت اس کے پیچے ویکھٹے	دیجھوکیا کہتی ہے تصویر تمہاری
رحمت الله بهرزا	ی میں ایک (شخص کا مسکراکرکٹ
منوز کا میر می انحاق سامپ کو مسجد کے کویٹن کی منڈین چکے	3
دیکھنا اور مزار ممت اللہ کی طرفت اشاروکر کے کمناکہ کہ یہے مزا	م چې اندایت نوشا برفی ایک ذبه می رایکمی ۱۳۳۵ ا
سامب نے اس کی رانی یند کر دی ہے۔ مگر منظور محد نے اس کو	ئل
ra-ray 41	احترت الدین کا مقرت مولوی قرالدین میاحب کو دوجو کے دو
رۆپل	کلات پلاغادرآپ کاان میں تبات کی ڈلی بلائے بائی۔۔۔۔ ۱۵۲
مرم چپ کانند په تحما دیممنا" رو بلا"	ۇڭلس. كىيىيىن ايم ۇيلىم
ر ستمر علی خان پر تومدری را انگی نست دو نوایس و یکمنا دود.	ان کے مارد میں العمیریں مثال میلاء کی آئے۔

5/3/	رشيد الدين، فكيفه والنز
رونیا میں ایکت بررگ کا محفا کہ کس قصہ روزے افوار ساوی کی پیشوا فی	آپ کے متعلق رفیا
کے لئے خاذی میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ر بارام عیمانی ربارام عیمانی
ر و ر	رسیور میں میں ہوں ویکھاکہ رانا دام ذکیل نے ایک ساب سرے کالنے کے لئے
انٹن جا سے کورشا کے علاقہ میں ہے کی مائند دیکھٹا 191 مرکب	ره بادر دور ۱۹۶۰ می این می این این این این این این این این این ای
ویکماکہ زار رؤی کا موامیرے بات ر میں ہے افران میں بوشیدہ طور مارے میں	41 ::::::::::::::::::::::::::::::::::::
ع بھائن کی آئی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	رفيد آن مسيد در در کورور در کارور
روش نې نې نوب مير ويځمنا	آپ کا قاشی صاب الدن صاحب کوشیری لائے کے لئے ایک
ا روشنی	Myramanananan meningkan meningkan dia sebagai sebagai sebagai sebagai sebagai sebagai sebagai sebagai sebagai s Tanggaran sebagai sebag
۔ گفت میں قاہر کیا گیاکہ رات کا فقت ہے کوئی کتا ہے روشی	دفیا دیکما که قدرت اسه کی نوی رؤین کی ایک ؤمیری نژال کرتی د
نو کلی ہے	ے مع ۸ مع ایک شمکس کا ایک رؤیہ اور پارٹج میموارے دینا ۲ م
روضه مبارک	دیک میں مادیک روپ اور پائی موجود کے جات ۲۱۹۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ر رسلہ ہے رس اپنے تنمیں صنور مزائیج کے روننہ سیارک پر کھڑا دیکھٹا) مہر	د محمد کو کو محمد رفید مرسی ہے۔ د محمد کو کو محمد برفید مرسی ہے۔
	رفید مینج ہے قبل کننی افلاع
روبال موري مراجع المراجع الم	نیب ہے منعیہ آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
محتنا ویحمناک ہونال آلاب میں گرکنے ہے افراس کی تعبیر ہے۔ او	و بھماک میری رہوی نے ایک رفید مجھے دیاک یہ تسارے لئے
رویت ا ^ل هی	*<÷
احد تعالی کا دربار میں میں میں میں میں میں میں میں ہوتا ہے۔ اس مقد میں آب کر میں جات آب ایک استان میں	کمی تمن نے رفیہ ایا کہ یہ سرکارے تھے کا ہے ۲۹۲
الدائمان کا آپ کرایک کانتان تلک آیات الکتاب المبین اعما منابعات	تواب میں ایک محمل کا دونوں باحموں سے میری ممولی میں رفید
اِ اَ اَ اَ اِن مُعَالِمَ اللهِ اللهِ اَ آبِ اللهِ ا	5الا د ۲۲
	قواب میں نواب اقبال الدؤار حیدآباد کی طرف سے رفزیہ دینے کا
ریل گاڑی آ	F 9
مِسروَال کے قریب منور کا فرما ؟ کہ رہل گاڑی کی آواز آری ہے	مسیح کے وقت ہیدادی میں بی جمع ہے رفویہ رفاعہ اوسے ک
19.	اطوخ سربر س
7	الواب دیکھاکہ رفیعہ کی کچھ تھی افر سخت مشکلات میں موم م
	خاب میں دیکھٹا کہ کسی سامب نے معجاس آپ بینچے زیں ۴۳ مرکز میں
تارروس کاسو)	دیکھاکہ خواب میں ایک خورت نے تین رفیعے والے جی 13.7 کش میں مال میں میں مراز میں ایک
ویکھاکہ زار روس کا مواسیے باقد میں ہے افریس میں ہوشیدہ خور	الشفی طوری پالعی یا پوائیس رؤید کا و کھائی بانا ۲۲
ې په فاق کې کالي ہے	روح -
زابرن	الیک نایاک روز کو کھنے سنٹاکہ "میں سوتے ساتے جمنے میں پڑگیا "
بات گواپ میں ممنع ماہمری وزاہرین سے ملاقات ۹۳ .	r.<
زربقت	ا المعادك معمل المعادل الما الم
روں ہے۔ خواب دیکھناکہ ایک چند ہے جس پر زراغت کا کام کو گیا ہے ۸۲ م	منوری کشا کھوو کیا کہ منج علیہ السلام کی رفن افترافاں سے ہاک ہے
	۱۷۰۰ کشت میں ایک رفن کا کھتے سنناکہ ہم نے ذو جمان و محور ویا 4 مرم
ا زلالہ در میں ایک کی	مست میں ایک روز کا سے مطال ہم کے دو جمان وجور ویا 9 مام م سبارک امد کی روز کا قبل از پیروئش کلام کرئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
نواب میں باازلار آئے ویکھٹا سین سی باازلار آئے ویکھٹا سین سین ہے ہو	مبارت الحدق وفي فال المولية أن عوم مرة

فواب میں سانپ ممل کریا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	الانتهام عن ويحماكه زلوله الأي ب مستند مستند مستند ۲۰۱۲
دیکاک ایک گرها قبرگی ماند ہے جس میں ایک سانپ ہے ۸۹ ہ	آواب میں ویکماکہ سخت زلزلہ آیا ہے ہو ہ
دلیا اہم اکیل نے لیک سائٹ میں سے کائے کے لیے جمعیاااور	ویکھاکہ بشیرانہ مشرق کی طرف اشارہ کر کرنے کتا ہے کہ زلوں اس
میں نے اے تل کر ڈالین کر ویا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	طرت ټالاگيا
مانټ پر سوار تو کې سيمن سيمن سيمن سيمن سيمن سيمن کې د	ویکھاکہ ایٹن ہلنا شدؤع ہو محمی ہے میں نے رفایس ہی کھاکہ اضو
ویحماک مائپ نے ذراع یا کاما	نائِلُ آیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
فیاد یکھا کہ سائٹ نے میری ایزی پر کا انہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	رفيا ويحمأ كه زنزله آيا ہے
20.000	الروك كالكارو ويحمنا
سانڈھ ۔	الزاله آيا ويحمنا المه فيال كرماكه شاستري كي پيشگوني غادانكل به يده م
وفاسته هم کے سرجم سے الگت کے دیکھٹا ۲۸۹	رفیا میں دیجما کوئی کتا ہے زلزلہ کا ایک و مکا یہ و م
سبز رنگ	
خواب میں فوشتوں کا سے رنگ میں مسجد کی پایٹائی پر نظر بھائی میں	رین عالم کشت میں زمین کا مختلو کرنا
آیات تعما	عام صف تین رئین کا مستور کا استفار کا استفاد کا میں ہور آرد کی جگہ ایک کریا والان بن کشنا و کھادیا گیا کہ اپنے ممکان میں ہور آرد کی جگہ ایک کریا والان بن
سیاری	
1 160 AND 183	عائے ہے تین افکادہ کا آمین کئا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
رفیا میں مولوی محمد اصن سامب کا ایک گائٹہ سوئٹریا سپاری اور افغان	F BA
جانفل ونا د به ۳ م	<i>M</i> .)
مهای	قواب میں زم رو یکھٹا
ویکماایک ساعی ذارنب بے کر آیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	روزهٔ ویکماک نانبور کیوے میں پکروکر مامآ دول ۴۳ ن
کشف میں لیک لاکہ فوٹ ما بھتے ، یا کی ہوار سیای لینے کی قبر ۳ ۱۹۳	کٹرت سے زنور دیکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ستاره	زنده جونا م
ا عندت مزا شریف اید صاحب کی پیدائش کے وقت ایک عندو	رفیامیں دیکھاکہ مولوی میدالکریم سائب الدو ہوگئے ایں ۲۳۰۰ م
دیکما جس پر معصر الله محماتها	زین العابدین بیشخ آپ کے ہاں جنا ہونے کے باردیس کشف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
نواب میں ویکھاکہ سر سیو امیر کا متارہ قریب غراب ہے 129	آپ کے بال جینا والے کے باروس کشف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
وب یں وقعال مرسید، مراہ مراہ مرب مراب ہے ، 121. مت سے متارے آسان مرایک کا دیکھنادی	ر. درمد
بھت سے مطابعے اسمان ہو ایک و مصطاعہ السند ہو ہوگا ہے۔ رفیا میں و پیکھا کہ سو عبد القادر بینظ فی افر ایک ہزرگ نے مسجدا قص	۔ ویکھاکہ ایکٹ مکان ہے اس پر پڑھٹے کے لئے لوہے کا زید لگا
رویا میں ویون کی معلوں میں جو العاد جیون اور ایک جرات ہے۔ جدا میں میں اداری می اور مشرق ہے ایک مطارد لکلا	
یں عامیج می اور حسن سے ایک حادوظا استان اور اسان میں دیات المان کو استان میں دیکھا کہ استان کو استان	ے مؤلی دیماکہ ایک زینا میلائے کی سیسیسی م
معت یں دعوالہ ایک براحادہ باہے	ر بورا ت زیورات
تجده	رپوروس ویکماکو سونے کے زیارت جمع جورہے میں جو کوانیاں کے راج نے
رفیا دیجماکہ بہت ہے ہندہ عارے آگے مجدد کرنے کی طرح	وه معالی جونے سے روازت ن جونے زئی 1941 میاد سے داج ہے۔ 12 م میں کے لائم مجھے میں
TTT	نےات کے لئے میلے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
المنتشر	J
أُ أباب مين ويكسناك محدي يتكم كاسر سنذا اوا ہے	
رفیا میں ایک مورے و محمداء كالفار رنگ میں ہے اس كے سر	سان پ ریانپ
کے بال مقراش ہے کئے جانے وی	بڑا سائپ ویجھنا جس کی گردن مکھ کی فرن ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ليحوام كا سركنا ويحمنا	قواب میں مانپ دیکھنا

مغميد كبيزا	سراج الحق
رؤیا میں و پھیاکہ کوئی سٹیہ کیوا ہے اس پر کسی نے انگٹتری کردی	نواب میں سراج انکی کو دیکھنا
736	سرخ بوتا
اولوی نبدالکویم ساحب سالکونی کو مفید ک <u>یات میت</u> کری پر <u>منت</u>	رس ویکھا کہ ایک سرخ ہو کا اور سنری ہو کا میرے سامنے ، کھا گئے ہے
7 C A	MARK TO THE PARTY OF THE PARTY
سلام قولا من رب رحبیم قان شین دیماج کی بدر سلام قولا من رب رحیم عما	ر المارية المار - المارية الم
قران شریف ویماجس لی جاری سلام قولا من رب رحیم علما -	سىرخ چىمىنئول والا نشان ماكە ئارىسى مىرى بىدارىيى ئادەر كارىسى مارى
ነ.ዮ	عالم کشت میں اند کے صنبر بعض ادکام قشاء ڈیٹر کر آاؤر ندا تعالی مرد معرف ن
سلطان احد، مرزا	کاان _{کا} د هجو فرایا حصر میر
ويڪماک مرزا معطان احمد ڪھن ہے۔ جس افر سر کا پا سياد انہا تھی ہے	سرمه چشم آريي
MTATOLOGICALIA IN CONTRACTOR I	ديمحطاكُ آريه لوگ مجواس كوچيجوارے بين
صفور کا مرزا ملطان احد صاحب کے ساتھ اپنے آپ کو پانگٹ ی	سرمه دانی
يخے و کھنا	لیک تخماس کا تنورے سرم والی بانکنا
سلطان احمد مثناء	سرمد لگا با
الیک آسویر کے وائیں پائیں " جیامہ التاور ؤ سلطان اہم مختار " لکونا	کل کور میمانی کو دیکھناکہ آنکھوں میں سرمہ نگا ہا ہے ۲۱۸
ويحمنا	سرو کا درنت
سلطان روم	كشفى مالت مين ويحماك سرة كي لبني شارخ بارغ كاني محتى اذر مكان
سلطان رقع کی مالت کے ہار میں کشت	کے قرب نگافی گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
سلمان ت د داختانده داریس	سرائے موت
الله عن الموركي المراكي أنه كا أمرانا مسلمان منا أهل البيت ٢٦٣٠ م	ا الله الله الله الله الله الله الله ال
سندر دائ ان کی وقامت ہے تبل م ونم کی اطلاع	معدی شیرازی، شخ مافظ
سفهاريند	کٹٹ میں آپ سے ملاقاتد میں
معیار پائید اپنے تمیں جلم میں زبینی سنسار چند کے کرو میں دیکھٹا ۲۷۷	سعيده امنة الحميد بيكم
سنسكرت	رؤنیس ان کے باتر میں وس رؤے دیکھنا ۳۸۴
کشنی طور پرایک شخص د کمانیا کیا ہو منسکرت کا عالم ہے جو کرش کا	مغيد تة بند
مولقد ب	رفغ مين ايك سفيدية بند بالدهنامكر بالكل سفيد نسين ٣٣٩
سنری نکیر	مفيد گعوزا
مید الرجمان خان خلف نواب محد علی خان سامب کے لیے دیا	مغیہ کھوڑے نے اپنے آپ کو موار دیکھٹا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کرنے پر آسان پر شالہ جویا لیک یا دؤ سنری تھینں دیکھتا۔ ہم ہم س	شيد لباس
مورہ العصر کے اعداد ہے دنیا کی عمر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ويحمأكه مرذا غلام قادرصاحب مفيد لباس بيخ
The second secon	ميرست ساتم جادمت عيس
موره فاتحد م	مفيدكا غذ
کشف میں مورو فاتی کے ساتھ گلاپ کا تعلق دیکھیانی ہام	مند کانذ را معطان که الکها دیکمنا اشد کانذ را معطان که الکها دیکمنا

المبياه للمثبل	مو <i>اه</i> ت أ
بناند کی ایک عولی میں و پھمٹا کہ سیاد تحمیل پاششا دوں ۱۹۴	ر فیامیں کسی شمنس نے جارے ہاتھ ی موانت رکو ہی ۔۔۔۔ ۴۸۳۔
سيد عميد القادر جيلاني	وتمخد
رة یا تیں آپ کا مغرت اقدین کو نسل کرانا اور منی ہوشاک میںانا	مولوی محمد احمن صناحب کا ایک گائند مونند یا سپاری اور میافنس دینا
173	T C 3
رؤیا میں ویکماکہ سید خید القادر بڑیا ٹی اؤر ایک ہزرگ سانے مسجد اقتص	ہونے کا کفٹھا
میں نازیا می افر مشرق ہے ایک عندہ لکلا	ویکماک جاری جا مت کے ایک دؤست کو سوئے کا تختما پسایا کیا
کشت میں آپ ہے لاقات	139
سيد احد خان . سنر	ونًا نيز ويكھيئے عصا
ان کی موت کے بارہ میں کشت	و پھاک زار رؤی کا سرنامیے ہاتھ میں ہے افراس میں پوشیوہ فو
نواب میں دیکما کہ سیدا جہ فان کا متارہ قریب فرؤپ ہے۔ ۹۵۹	ي بدفال کي الل ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
2 2 4	ویکا کہ ومت لی ٹی آئی سامبہ نے میرے طرنت ایک میاہ
يُ ص ص	سالطالیا افرسیں نے امنی سنید مولی
شارخ	سزک
	قواب میں ایک سوک ویکھنا ہی پر کونی در قت ہے د ۴ م
و کھاکہ اپنے باغ ہے ساؤک ایک بری شاخ کائی گئی ۲۰۳	الیکت سوک دیمحمنا ہو بیاند کے نکوے انجھے کرکے باق کئی ہے
شاوی بر	197
آپ کا لیق شادی کے بار میں کشن	سج رام (سدر ثنة دار محشز امرتسر)
کشن بیا آیا که آپ کی شاه می دنی میں حوک ۲ ۳۳	ب المسام میں میں اس میں ہوئے۔ خواب میں دیکھناکہ اس نے ساد کھی۔ پہنے ہوئے میں بم
شادى نان	
ا منوز کا شادی نان کو باد) از راس کا فرا کھڑے : دہا کا سے سے ہم م	ساو جسم کشا بعض مادول کا ساو بهم دیکھنا ۱۳۰۰ ساو بهم
560.79 0.02	
شاستری	مياه يوديت
زلبلا آیا دیکمنااز عنیال کرناکه شاستری کی پیشکرنی ملا کلی پر پر س	دیجماکه طالک و خاب میں ساد الگ کے جوست نگا، ہے میں
شاهت الوجوه	<u> የ</u> ባና
و یکناایک تخمس نے شایت اور سے قلم پایا ان نے اسما	سياه لبا ک
شاهت الوجود	دیکھاکہ مرزا سلطان امریکھا ہے جیں افر سرتا ہا سیاد لیاس ہے
شا مبوار	Υ C A
غواب میں آپ کا ہواروں شسواروں کا دیکھٹ ۱۸۶۰ م	سياه كيزسب
شرمیت رائے ، لالہ	دیکھا گویا ہولیاں کے وان میں افر ہندہ ساو کیا ہے چنے ہوئی میں
190 200 miles	مريز والمسترية المسترية
ان کی ایک نواپ کا ذکر ۳۳ -	سیج رام سدرشته دار کمشزا مرتسر کے ہارد میں تواب کہ اس نے سیاد
ويكماكه آپ اؤر شرمټ ايك كرب پاني ميں كاروكى طات	
حَرِثَ بِاللَّهِ رَبِّن	میر تمیاس علی لدعیانوی کوہ یکھناکہ اس نے سیاد کیوے پہنے میں
شریف احد، صنرت صاحبزاده مرزا	1))
ا میکماکه مغرت امال میان قرآن شریت آگ رکھے پڑھتی	

ويحمناك كوني تحمّس دفيهه جميعتا ہے	الله ديب اولنکي ۽ ماتي شرايت
ویکھناکہ کوئی شخص کتا ہے کہ یہاں ایک تاں ڈی کریں ہے۔ ۳۹	ان کی نسبت عالم کشت میں کناکہ اب تو عاری میک دخوانہ ہم
. فياد يحماكه أيكت محمل في مجمع كوري لندمين عمنة اياني ويان مرس	ا الله الله الله الله الله الله الله ال
روایس ایک شمس کالایها کا کرش می کمال میں	ا نواب میں دیکھاکہ آپ نے پگری باندھی عول ہے افرالیک
روزا میں ایک محمٰس کولا وائن کی پائل دیتا ہے جس پر سیاں کھیل	منتمن نے کیا ۔۔ "وہ یاد شاد آیا"۔۔۔۔۔۔۔ مہرد
اول ش	ن د
ر دفوا میں کسی تحض نے ہارے ہاتھ پر سواعت رکھ دی۔۔۔۔ ۴۸۸۳	J. S. S. T. J. S. C.
کسی تنمُن نے وقعیہ ویاک یہ سرکارے تھے ملاہے ۲۹۲	الیت تخنس کا آپ ہے سرمہ دانی پنگرنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کشت میں ایک (فشمس) کا مسکرا کر کھناکہ ''ویکموکیا کتی ہے تعوی	الیت کشن کے بارو میں بینا کیا کہ فود ایک دم دنیا ہے رہمت ہو
الترزي السياسية	ا بیت کا افره یت بود می دو پیت در می دو بیت در در می کا افره یت بود کیا سیست سیست سیست ۱۹۸۸ می دو بیت کیا سیست ۱۹۸۸ می دو بیت در می دو بیت در می دو بیت در می
كشف مين ايكت مدقوق اؤرقريب المرك قض كاظابير كرماكه ميرامام	اليت شمس كے باتي ميں جا پينوا بھر او بحمنا
ویک خمیر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ایک شخص نے ایک روانہ ویا جس رو لکھا تما کہ مدالت ہے
كثبت من ويموناكه ايك تحض آپ كامام آدها عربي اذرآدها	فا نون کا مکم ماری کیا گیا
انگریزی میں لکورہا ہے	الك ميك كيليد كورت مين وفي آوي كالآكر كهناكه ميرت كان
كنت من ايك قدآؤ. فحض كاكنا قرت قرت قرت سي ١٣٣٠	کے گئی گئی کی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کشفی مالت میں ویکھناکہ وہ شخص باتیں کر ہے میں کہ کھے ایک	خواب میں ایک شخص کا دونوں یا تعموں ہے مرفقہ بھر کرمیری
الکو فرج کی طرفعت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	بمول میں والنا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کشفی خار پر ایک شمض د محملیا کیا ہو سنسکرت کا عالم ہے جو کر ش کا	تهاب ميں ايک تحض کا کھاکہ تم فليء،
معتقب بـــــــــــــــــــــــــــــــــــ	نواب میں لیک حبخس کا کٹاکہ سے ٹیام فتح اور علفر ہے ۔۔۔۔۔۔۲۰۲
معقد ہے۔ کوئی شمس محتا ہے کہ اب تکت بیچھا نہیں چھوٹال ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	انواب میں ایک لمبے قد کے شخص کا پوچھناکر مزاخام احد کمال
شعله	عاب میں ایک نے قد کے شخص کے مند سے آپ کے بارہ
روبا دیجاکہ ایک براوریا ہے جس سے شعر نکتے ہیں ہے ہم	
A50	ے ''شیدستان نشرت را ''کے ابغاز نکلنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
شب مُاقبہ	رفیا میں دیجماکہ بنائمت میں ہے ایک فحض کمواے سے کرکیا
آپ کوالعال بنایا گیاک ہے تشان آپ کے نے قاہر اوا ہے	FA3 ····································
1)1:1-5	دیکما ایک تحض نے نسایت زؤر ہے قلم چائے اڈراس نے مار از ایک
DESCRIPTION IN THE PROPERTY OF	شاہت الوجوہ لکما دیکماکہ جانت کے پیدآدی کئی کریے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
۱۷ کسی شهرمین مانا جان وقت بایش آنی	و میں اور ہوا ہو ہے ہے۔ چھا دی میں مرہ ہے تیں ماہم ہم ہ
ی هم بین جام بین دست و بین این مستخدمین و ۱۳۵۰ کشف میں قادیان کوایک براشر و یکمنا مستخدمین ۳۳۲	وقعار پودادی مانے ہیں ایک ہونہ ہی جے ایک فغم کے کما یہ آپ سے لیس
معتب بين الأقيان والميت الاستخدام المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم الم المراجع	ر کے ماریوں کے پیٹائٹ پورھائی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ئ	دیکھاکہ کونی کرتا ہے فلاں شخص کی تبکہ شی آنی ہے
ں دیکھا کہ کوئی کھنا ہے فلال شخص کی جگہ سے آنے ہے ۳۲۳	ه يحماكه ميں نے اپنے مقدر ميں وؤمعتبرآدمی مائم کی طرف بيمج
شير	ت
ویکنا کہ آتا رام کے وہ تول لاکوں کوشیر اضاکر نے کیا ہے ۔ سام	وه كُماك بالرب بالأش كل ايك آدى يوداكارب ش ١٥٥
قوارزم باد شاوکی تیر کان اینے باتی میں ویحمنا ادراس سے ایک شیر	ویجماکہ میں ایک چمکدارہ وز پہنے پندآومیوں کے ماجو ایک فرف
TCA.TCC // 150	غربان

غواب میں این تنمیں ویکھناکہ طاعون دو گئی ہے۔ ۲۹۳	93. 2 2.
وب بين ويجه اين مرسال ما اين او ا الواب مين ويجها كه داري من تو گنی مگر انتهار دو كيا	شيريمي
د ينظمت كه كويا دارالامان مين طاخون آشمي ب	آپ کا قامنی شیاء الدین صاحب کو ایک مؤید شیرش الائے کے
	r11
رفیا و کھناکہ طانحوں کی ترقیء درجی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	شير على: خواب مين ايك فرشة وكماني دياجن كالأمر شيرعل معلوم ووا
ٹا مون کی نسبت رفیز ٹا مون کے پیمیلینے کے ہارہ میں کشف	
عا فون کے ملیعے کے بارہ رین شک	14
عن مسل من بهدار ب محمد حرب من معرن ٥٩٨ ما عن کا دروازو کمولا کیا	شيريل دوده
کا فون کا دروارہ مولا کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	رفيا من تخ رحمت المد صاحب كالذية شيرن وأده ولا أ ٣٨٣
الله الله الله الله الله الله الله الله	شیرن رومیان
	وَوْفُرِ ثُنْوَلَ كُوْ شِيلَ رَوْمُؤِلِ وَثِنْ كُما
طبیب ماذق قرشی با رسید	شره مره
مختفی مالت میں بعض عاذق شینیوں کی کتب دکھال ہائا ہیں میں ان میں میں سر پر	ں دیکھاکر الیک سنہ ای بذریعہ ہلی آیا ہے جس میں پھوٹی جھوٹی
لبیب ماؤق قرشی کی کتاب مجمی تمی اور اشارد کیا گیا که یعنی تنمیر م	
القران بے سیست سیست سیست ۱۲۸	شیشیال تل۲۵۹ . دایا مین عمل که شیشی با تو مین دیکمنا۳۲۳
طلعت شمس	19 miles (19 miles 19
مغرب ہے طلوع شمس کا رفیا میں ظاہر کیا بانا ہے موہ	شیو مارا کن اپیدات: بن کے خوا کا مشہون انکاشنات میں اند تعالی
101 201 300	ئے گاہر کرونے
طو ي العالم المراكزين المراكزين المراكزين	صانقة
انواب میں اپنے باتو میں تین کیل دیکھنڈ ان میں ایک آم اکیت اور مرکز میں موا	اینے مکان میں سائتہ آئے ویکھنا
علی اورایک افریجس ہے ۳۹٦ 	- 1 WI
تخفر	صندون م بر تا هر مدن در در ایر در و در در در
نواب میں ایک محمٰس کا کھنا کہ میرانام سنج اف تھرہے ۲۰۱۶	دیکھا کہ آپ کے ہوتو میں چاہیاں میں را لیک سندن محمومے کا ا
ظفراميد	ارادہ ہے۔ دیکھا کہ ایک صندق بزید بلن آنے ہے اس میں جمولی چھوئی
ستر بعد ویکما گفرافد میرے پائ آیا ہے ویکما گفرافد میرے پائ آیا ہے	
	شیشیاں زئر دیکھاکہ ایک سربع شکل کا صندوق ہے ہی میں دونانے میں
الخفراجد کپورتنملوی ، منشی مارچین	ومبان رابیت سری میں کا حصوص ہے ہیں میں دوسات ریں۔ ایکٹ خانہ میں نورے کی شکل میں موت دھیمنا
آپ کے ہارو میں کشت	
ع ا	عنياء الدين قامتي كوئي، حضرت قامني ١٦٩٠٣٦٠
	ان کے بارے میں ایک مند کر انسین ابتاء مزیل آئے گا۔ ۱۳۵
عاشق. العاشق	صنب اقد من کا قامنی صاحب کوایک رفیعہ شیرینی و نے کے ا
نیک عاشق شخص کی مسلون ک باردمین دعا او کشف ۱۷۹	کے بط
1 A 1 A 1 A 1 A 1 A 1 A 1 A 1 A 1 A 1 A	<u>b_b</u>
عالم افرت میں بیک دیکے دوسات کے میں بیاد	
عام المرتب . فیامیں اپنے لیک میچا کو دیکھنا افر عالم آفریند کے مالات دریافت ک	طا محول
7. 7. f	ں۔ الیک مجس نے ایک ہوانہ ویاجس پر انتحا تما کہ عدالت ہے
نمیاس علی له: بیانوی، میر	فا مِن کا کُم باری کیاگیا
ا دیکھناکہ انہوں نے ساو کیزے کینے ڈیل	مخاب میں فانون مجھلنے کی اطلاع

کرب کے بی	مبداننه غان ذیره ا <i>سا می</i> ل خان
خواب میں عدالت دیکھینا اورایک مقدم ہے ۲۴م	۔ ان ان لاکا کا زبان م میاری ہونا افراسی فنام ان کی طرف ہے منی
فواب میں مدالت میں گرفتاروں کی طرح حاضرہ کا ہے۔۔۔۔۔ موہ ہو	rr
فعاب میں ایک ہوفوانہ دیا گیا ہی میں مدالت سے جار مقابات	مبدالله سنوری، حضرت مولوی
کے لیے فامون کا علم جاری ہوا تھام	
روَيا جِي آب کواليک پروَان ديا کنا جي ۾ لڪھا تھا"عدالت عاليه	آپ کائیک کانڈر و خوکرانا ہے۔ سرو
	کشٹ میں مولوی سنوری سامب کے کرتے پر سرخی کے چھینے م
ئے اسے بری کر دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	γ.γ
عنزاب الهي منزاب الهي	عبدالله غزنوی،مولوی
مجمے وکھا إِکا کِ طلب عداب البی ہے مٹ بائے کو ہے مہم مہم	وفات کے بعد اشہیں نھاپ میں ویکھنا
عرب .	کشف میں انسیں آنحذورانوکیا کی شہیر پر دیکھنا ۱۷۴
مرین کے بارہ میں کشوت	عبد الحكيم غان، دُاك ٽر؛ كثب ميں دسين ديحمنا 37
J.F. :	18) Alexander (1997)
مبتحث میں دیکھنٹاکہ ایک شخص آپ کانام آدما رہی اور آدھا	نمبدالرحان مدرا می، حضرت سین _د
انگریزی میں لکو با ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	سینے ساعب کے رفیہ سیجنے سے پیلے کشا افلان ملنا ۲۹۷
کشف میں مجمالیا کیا کہ عربی ام او نسبۂ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔	آپ کامیٹے صاحب کو ٹواپ میں دیکھنا وے م
رفیا میں ایک کاعة وتھا ایکیا میں پر عربی عبارت لکھی دونی تھی	
TA1	عميد الرحمان ، نواب -
عربی محموزے	فلنت فواب محد علی نان سامب کے لئے دعاکر نے یہ آسمال پر
رب دهٔ نرنی کموزے نواب میں ویکھتا	شَالاً حَوْماً لَيْتَ يَا دَوْ سَرِي تَعَيِّنِ وَيَحْمَا
عزيز سلطان	فواب دیکھناک عبد الرمان کتا ہے کہ مخارف کیا ۔۔۔۔۔۔ ۲۶۷
مریر مصان دیکماگر مزیز کای او کامیے ہے پاس لایا گیاجس کے باپ کا آم	عبد القادر جيلا في، مضرت مير
	ہر سے میرون میں ہیں۔ رفیامیں آپ کا حضرت اقد من کو خسل کرانی اور سی بوطاک بریدنا
ملطان ہے	
محثق الهی وسے مند پر ولیال ایسه نشانی	کشف میں اِن سے ملاقات ۱۹۳۵-۱۹۳۵ مهر
فواب میں دؤ دقعہ پنجائی مسرے بلائے گئے	م مالک میں مالک کی اور اور میں استعمادی میں اور
محسأ	مبد الکریم سیالکوئی ،مولوی مبد الکریم سیالکوئی ،مولوی
فیامیں آپ کودۂ صناو نے کئے ایک ہوآپ کے پاس تما وہ مرا	قاب میں مولوی عبدالکریم صاحب ہے مصافحہ کرنا۔۔۔۔۔۔ وہ ہ رپیر
او وَكُمْ رِوكُ مِ مِنْ تِحَا	دیکھاکہ مواوی مید الکریم سامیہ فالانا بارد کرگیا ہے۔ ۱۳۱۵ء دے ۳
اور نوگر جوگئی تھا۔ ویکھا کہ پگروی و عسالانہ پر نیروری دوگئے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ر ذیا و یکن که مولوی صاحب کی قبر کے پاس تین قبرین میں افرایک
عمطر	ي فال کہا ڈاؤ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
رفیامیں مطرکی شلیشی ہوتھ میں دیکھناافداسے باقصوں اور پگزی پر	ر فواجی دیکھاکی مولوی سانب اندہ ہوگئے بیش
PP P	. نونا میں مولوی سامب کا اکلیں اکلیں کھٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
<u> </u>	رانیا میں اولوی سامب کو دیکھنا اؤر ان سے وہا کرؤا کا ہم م
یست نواب میں دیجمنا کہ عقیقہ پیے کو ہو گا	. نایا میں آپ کو مشید کریں ہے کریں پر منتفے ویکھنا ۸ پر م
واب میں دیکھٹاکہ سیم دیکھٹاکہ اند کا عقیقہ دو شغبہ کو ہے مور د	غوال <u>ت</u>

تواب میں دیکھٹاکہ ؤہ جارے مکان میں موجود میں 199 عين بيداري مين عيسي عليه الملام عنه ملاقات کشف میں ایک عی وستر نوان ہے کوانا کونا اسسسسسہ ۲۰۰۵ عيهاني توم کٹا گاہر کیا گیا کہ یہ زہر ناک دوارہ عیمانی قرم ہے دنیا میں میمیل محق ے ۔ منبت عیسی کواس کی ٹیروی گئی ہے ۔۔۔۔۔۔۔ مكاشفات مين باريارات عاجزكا فام غازي ركز كبيا و و ١ غلام احد قادیانی ، حضرت مرزا (نیز اساء میں ملاحظہ کریں) اً. اُن تعالی کارفیامیں مشرکوئری پا مٹنے کا فرمانہ.............................. اں تعالی کا پنات شیماً، ائن کے نعا کا مضمون مکاشفات میں آبعیہ کمالات اسلام کے دفدان کالیت وہ وفعہ احض کئی آبارے عَمَا الْوَرْ مُعْرِدُ لِتَرَبِّيَةً لِمُو كَالِمَاتِ فِي ٱلْبِينِ فِي النَّهَارِ مُعَرِبُ فَمِالًا ... يا وَو آپ ایک کومردی کمی بس محماته البیس الله بکاف آپ کا نیج ہے ماتھ لیک ہیاں س کانے کوشت کھانا آپ کاانہ تعالیٰ کو اپنے فاند سامب کی شکل پرویکھٹن۔۔۔۔ ۳۳۲ آپ کا قامنی شیاء الدین صاحب کواکیٹ رفید شرینی الانے کے آپ کانے واکیں پائیں وقعت اللہ کے بیجے ویکھنا۔۔۔۔۔۔ ۱۹۲ آپ کانواپ میں باریا، رہب تبجل رہب تبجل کی دھا کا ۱۶۸۰۰ میں میں ہے۔ آپ کا نواب میں تعمق کے دانے کھا کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ کا نواب میں محمد ہے رکن ڈالٹا آپ کارفیا میں اپنے تمیں دیجھاکہ کویامیں خود ندا ہوں ۲۵٫۹ آپ کارڈیا میں ورڈو شریف پاهنا ن ن م آپ كافر شتول كوانسانى شكل مين ويحمة ١٩٩ آپ کاآبای کے لیے ایک انگریز کے ماکم کے پاس ہالمان ہوتا آپ کو کچے گولیاں ملنائن میں ہے کچو مغرب والوی ٹوراندین ساحب كوافد كي حضرت نواب محد على مثان ساحب كورياد. ٥٥٥

آپ کی کشون میں بعض نبت اور قطب سے ملاقاتیں کرنا ، ۱۲۹

على كرم الله وجد، فضرت ر ذیا طبی اینے تعین دیکھنٹا کہ علی کرم اسافہ بن مجھ ڈیں ۔۔ ۱۲۹ کشت میں آنحنور مترکیا تھے کا آپ سے فرمانا با علی دعیہ ووالصارهم م مشت مين آپ کا مشور تونييج ، هنرت علي و مشين اور انغرت فالمية الزمراء بين بلاقات كرنا مُسُتُ مِن سَنورِ كُو تَقْعِ القرآن وياجا؛ إذ جاءِ جاماً كه الت مندت على على محمد خان آف جمجر، تضرت نواب آپ کی بانت روز که سالت نم ہے تہتی ہیں تبہتل رومنگی، ۹۸۸ غواب میں خورت دیکھنا اور ۱۵۹ و یکٹاکہ ایک مربع شکل کا صندوق ہے اس میں وہ مناہ نے میں الکٹ خانہ میں سوت محرت کی شکل میں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ديكاك أواب مين اليك مورت كومين رؤيينة وقي مين ... ١٩١٣ ر فیا دیجماک کوئی خاومہ مورے کس کے محمر کی ہے اور کستی ہے کہ میری نامی نیکا یک مرتخی ما فیا میں ایک مورت و یکھنا ہو کالفائد ونگٹ میں ہے اس کے سر و کھاایک اور ہے قربیاتیں سال عمر فوٹ ہو گئی ہے مہر م کشف میں ویکھا کہ کوئی نورت عشرت المال ہان کے ہا۔ دہیں کشنی طوری_ه ایک خور**ت** و کمانی محمی فا دیکھاک ایک محدت قرآن چاہ بی ہے۔ ۲۲م رفیا میں کچے نوعوان تحریبی ویمکمنا و سور نواب میں بنایا کیا کہ مید کل شہیں پر مول جوگی...... معیلی علیہ المنلام، حضرت (نیزو پیکھتے میے ہے) ایک باریں نے افرائع ﷺ نے ایک علیاریں کانے کوشت

154
غواب میں صور کا کئے علیہ السام کے ساتھ ایک میں برتن میں
1513
عنا حاد عن خواب میں 'منور کو دؤ فر شقول کاشیوی روزبیاں مؤش کر ا ۲ ی ۸
أناب من عفورة كالنسية بناب الهي من قبيل كيا بالأ و ٦٨٠
ا تواب میں دیماکہ ایک تخص نے اسور کی لونی پا ہتے مارا ہے 11
عواب میں دیکھاک رایہ گلاپ سنگھ میرے پیر دیڈریا ہے۔۔۔ Mr A
غاب میں دیکھناکہ آگ کے پاس کھڑا ہوں اند وزمن میراآگ میں
پژگیا کمرا آک این کا چھو بھی شوش کھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
تھاب میں دیکھناکہ ہیج مرحلی رمیں کے فرق کواک کل ہے انہ
وضورت مجمانی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
فواب میں دیکھناکہ تمریض آگ لگٹ کئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
الاباب میں شریعلی مای فرشتہ کا آپ کی آسمیں اکال کو ساف کر؟
TF consequences of the second consequences of th
غواب میں مطرکی شبیشی یا تبر میں دیجھنا افر مطر _{فا} شموں افریکرای پر
<u>بان</u>
آوب میں کھال اتری ہوئی بکری کی دؤرائیں مایہ طلی کے ہاتھ
ویکمنا خواب میں کمواے کا عوار ملا بس نے آپ کے باتھے پر پیمے ، کے
فواب میں فعوان کا موار ملا جس نے آپ کے باتھ پر ہیں ، کھے
T 3 M
خواب میں باتھ میں کسی مخالف کی کتاب ویکھنا اور اسے بالی ہے
دعما دیجناک آپ میرے کے نے پھرتے میں ایک شخص کا کناکہ
۔ دیجھٹاکہ آپ میرے کے نئے چھرتے میں ایک حص کا کٹا کہ ۔ اس میں بعد ان
آھے فرشنول کا پیرہ ہے۔ دیکھاکہ آپ شراعدان میں انگریزی زبان میں تقریر کردہے میں
دیکھاکہ آپ شمر نشان میں انکریزی زبان میں نقریر کردیے میں
F7
ويحماكه آپ اور شرسيت ايک کرے پائی ميں کنارو کی طرت
تے تے یائے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ویکمالہ آپ کے گلٹ کوئل کے پارڈن طرف کلٹ چنا دوا ہے
مہم م ویکھا کہ آپ کے ہاتم میں جابیاں میں۔ ایک سندون کو لنے کا
اللوچ کے دیا کے ایک کرد تھے جو م
۔ دیکھا کُر آپ مجد مبارک کے اور تخت پر شفے میںدے ہو۔ کے کہ روز تر سے میں میں ان کار
ا دیکماکہ اندا آپ کے ہاتی ہے نہیں گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
دیکماکہ بنالہ کو جاتا اوں افر تاز کا وقت ٹنگ ہے اس والبطے ایک چموٹی می محمد میں کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
۱۳۹۰ می جدری میا میداد می این از میاند مونوی می بیشند می درد می
۔ معمال معمود عنت میں نصط میں اور منامو سمون علی ہیں جھے میں درجہ - معمالہ وفریاز ہوتھ میں میں ۔ محمرالیک کو خماریاز فان کا دکما یا کیا ہوہ ہو
マイナビ ととうと しつがたがく データブル・しか しょうきんだけ はんしゅう

ا ہے آپ کو مقبیہ محموزے بے موار دیجھٹا ' ہے تھیں حضور نتایا کی کے رؤمند مبارک پر محمرا دیکھٹا ۔۔۔۔۔ بے س • یے تبینی ایک میبازی دیکھنا ۱۳۹۷ کیف مرد کا منبر سے کیا کہ میں تیرا عنت بیدار دوں الیک رات کڑت ورؤد کے میتیجر میں فرشتوں کا آپ کے مکان س آپ زلال کی محصیں لانا الک مجنس کا آپ سے سرمہ وائی مانگنا الک شمر کے باتو برا پارا محرادیکمنا ۲۸۹ الك فرشة ﴿ مَمَا ءُولُولِ كُولَيْدِ كَالاتِ اسلام كَي طرف بلالا ایکت فرشته کامختا که ندا تعاری مادی ماوی بوری کرے گاہ ۲۳ منترت سيد عبد القاور عيلاني كاآب كو نعمل كرانا افريسي فيشاك بهناماً میں۔ منور کا اپنے فالد ماید کے مقدمہ میں ایکٹ انگریز کو چھوتے ہیے گی ^{هن}ور کا نواب میں لا راد لفضلہ ج علاهم به منو کوچوی پر جما وکما پایا دیا دی مستجاب موه ۴ تواب میں آپ کا شیر علی ماری قرشہ سے موقات کرنا mp غواب میں آپ کا المامہ وُاڑ البیہ واجون پر هنا تاب ميں آپ كا وؤ مرنى محموات ويحمنا كا وؤ مرنى محموات ويحمنا نونب میں آپ کے ہوتھ ایک ورم نترہ بشکل بادامی ویاجا کہ یا ہ نواب میں اپنے ہائتہ میں آم دیکھنا اور پوسنا ۴۹۲ واب میں ایک شخص کا ووٹول ہا تھول ہے رفیہ بھر کر مطور کی · خاب میں ایک فرشہ ایک او کے کی شکل میں ویکمنا ہو کتا ہے کر نے مان تیرے اور تھے ہے ساتھ کے لینے ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خواب میں ایک کیے قد کے تحض کا بوچھنا کہ مرزا خلام احد محال تاب میں ایک لیے قد کے محض کے منا سے آپ کے بارہ میں '' شید بنان نشرت را کے '' الفاظ ٹکانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نواب میں امنور کا اپنے آمیں ایک بادشاد کے وفتر کا کانٹو دیکھنا اُواب مِين "منور كاشْخ فَحْ قيد كورُواب ويناك " زواست فر پيرجو

فرشة وحكمنا وكنا المرتبات بالناتيرت الورتيات ساتفاك ورفاقول	ل ميں پاشيده ظوري بندوق
15	* <<
فرشة كاآپ پر مزاغلام قادر كې شكل مين گاهر او آ ۱۵۱	الولم محموزے پر سوار دوں
فرشتَ وينكم يو تواجعوت فاؤه لبال مينة وو كر تع وي ١	Γ'AT
قبرکی انتدالکت کرھے میں سیارک اند کا باتھ ڈالٹا ہر د	17.4 4
کاغذ کا تھیلا دیجھاءورؤپیہ سے جمرا ہوا ہے فو جر کوکسی نے ویا ہے	ኮ ዓነ
	میں المنظالیاتی دیان ma
كتاب براتين النابيه كالمناه الكونية كما ياتوسين ايك توبسوت	اليون كا دكماريا بيانك و مرير
≥دری باک	ان <u>غ</u> نة و <i>لج / ك</i> ة
کشت میں آئھنں ٹونائیا کا آپ سے فرانا با علی دعیہ ۱۲۹	ن بر بر الاستان المستان
	نەرى قېرى بىلە ءول
کشٹ میں آپ کا بلند آواز سے رہی الانٹی کرنا ہے۔ کشت میں آپ کا بلند آواز سے رہی الانٹی کرنا	F9A
کشت میں آپ کا تبیتر منتنے پرند ہے مکرا کا است میں آپ کشت میں میں میں میں اور است کا است	ر. ديمحناک مياه محمل ي
کشت میں آپ کے بارہ میں فرشتہ کا هذا رجل بیعب رسول افسان	1†
الله محنا	ج. ان <u>مح</u> ني شر ١٣٩٠ -
کشت میں ایک فرشه کا کھنا کہ 'خدا تھاری ماری مران پوری	rzi
T14	ہے میں پرافائن لیکھا
کشک میں ایک توی شکل سیب فرشتہ کا لیکھوام کے بارومیں	٣٢٥
19	ين افرايك قارى ي
کشف میں بازویر محما ویکھناکہ میں اکبلا ہوں اور غدامیرے ساتھ	TAT manamamam
}†* Armana manananananana	ن طرت جاریا ہوں کے ہا
کشف میں جائن کا پیتا دیکن جس پر لاالہ او ان انکما نظر آنا تھا، 14 م	وک رؤ ہے دیکھنا
کشف میں 'ضور شوکھیجہ ہے جعنس احادایث کی تصدیق یہ ۱۷	**************************************
كشف مين صنو. كا دعاكرانا اور فرشتون كاآمين كمنابه جي مين ايك	ت رکھنا ۳ ہر ۳ ان
فرشة كالمام نيماتل عما	بالأنا من ما ما المالي قضاء مؤش كرنااؤ. ندا تعالى
	ساء عول رہا ور ساطان
کشف میں صنوز کا مولوی فورالدین صاحب کو دود مرکھ دو گلاس -	افن پر موار تے۔ ۸
τ <u>ο</u> τ	ان پر جو مستخد ہے۔ ان پر علما تھا تھا تھا گا
کشف میں منور کو تغییر القرآن ویا با کہ ہے سنرت علی نے آلیف سر	A4
کیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	جمير كا توالمنا ٩٦
کشت میں صنور مُوَقِیَّ ، مندت علی و مشین اور مندت فاطمة 	ے خوب سے ہاتھ ارا نے خوب سے ہاتھ ارا
الزميراء من طاقات کري	XM formanionine
آپ کا کشف میں مضور ایرائیکٹر سے ملاقات کرنا ۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے ہ	یر کرنے ہے آپ کا روکا
کشف میں دیجھاکہ حضور کیمری میں بیس اور الک ماکم کی م)r1
مور ت میں کری پر مثما ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	اقت ۲۰۹۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
کشٹ میں ویکھناکہ لندن میں انگریا کی ڈبان میں تقریر کردہے ہیں۔	ں شکل میں حیال بوگ ^ی
	יייייייייייייייייייייייייייייייייייייי
لشف مين وجهمنا له اليك محس آب كالم ادها عربي اورادها	

ویکھاکہ زار وی کا موا پائٹو میں ہے افراس ک بالی جے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ویکھاکہ کمرداسپورے آیا ہوں افرایک منب ويكمناكه ايكت فيبي باتوآب كومددها باماب روني مين فرشتول كالمعولا بس كنا...... . فبا دیکھا کہ ایک تخص نے <u>مجمح کوری ک</u>لا رفيا مين ابدال الثنام، فارس أور نوب بإدثنا رفيا ميں آپ ڪاڪن ميں ليک معار ڪام کا . فيا مِن البيخ آب كوية له كي أيكت عولي مير . فا میں اپنے تعین دیکھنا کہ علی کرم اند ہ رؤيا ميں وريا كا آپ كو فول اللور تحفہ ويش كرا رفيات ويحالك كالتأمير بيه باتوس رفیٰ میں ویکما کہ حضور قاویان کے بازار میں رفیا میں دیکھاکہ محمولے پر موارہوں اور کھ رفیامیں معیدات الحمیہ بیکم کے باتو میں رؤیا میں کسی شخص کا مضور کے پاتھا یہ سوف ، فیا میں محمواے پر موار ہوکر باغ کی طرف عالم کشت میں انہ کے منہ رجعش احکام عالم کشٹ میں باو ثاد د کھلانے مجئے رہو محبوا عالم كشف مين جداوق بالترمين دئے كے عالم كشف من النوركونواب على محد آف عالم کشت میں دیکھنا میے۔ محل پر کسی علی گزو میں خدا تعالی کے فرف ہے آخری عین بیداری میں میسی علیہ انسلام ہے و نیب ہے پھوز زرن مانا ۔ پھوٹہ کتاب کر ہے تغیر کیے جن

نرب على الما ومك كي أوار كالسيسيسيسي	الأريزي مي الحريا بي المحالية
نب ہے ہوئے زرن من جے ایک ہونے کر بما کا سسہ وجو	کشف میں ویکمناکہ فرشتہ منہ میں ووائیں ذال رہا ہے و و
نیب ہے۔ویہ آئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	كثاآب كوما فتلوه وما صلبوه كي تغيير كاسحنيا بالا ١٣٩
فیب سے مبارک کی آواز آنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	مُنْ يُ كَا نَظَارَهُ ويَحْمَعُ ٢٠٠٠ ٢٠٠٠ ٢٠٠٠ ٢٠٠٠ ٢٠٠٠
	مُشخَّة وَكُمُوا يَا كَيَاكُ البِينَ مِكَانَ مِنْ جَوْرُوكَى بَلَّهُ أَيْكَ لَهَ وَالأَنْ بَنَ
	بائے زمین الناور کا آمین کنا بائے
	کشفاه کھنا کہ زورے ہارش ہوری ہے ۔ اوراند تعال کا فرما اگ اگر
فارسی خط	ہے قطے کن کئے وہ آگن لر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اليك كاغذ د كلاياً ما بن مين كيو مطور قدري عطوس وش ۴ ۴ ۴	کونی کتا ہے کہ ان کے آئے فرشتوں کا پر د ہے ۔۔۔۔۔۔۔
الفارق وما ادراك ما الفارق	ک الفاظ کا نہاری جونا
روني چين حضرت مونوي فوراندن ساحب کاره ري اور پر چاهه ۴ م	کردا تادر میں دیکھناکہ کر آپ ایک بارڈنی پر نظیمے میں ۲۳
فاطمة الظهراء رمتي الله عنا	البائ كى شكل مين فرشة الاين في الإناكام القيارية إلى السر المساه
ت مند هر مرم من مناور التوليخ الموسطين و مندين راور مندت فاطمة. مناور مندت فاطمة	سرزا غلام قادرت سب کو کسوارے پر سوار دیکھنا ۲۶۶
	مبنني پرياتن کھنا
الجراء ہے وقت کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	وانده محمور کے باتی میں ایک جوتی دیکھنا اور ان کا امشورے کسناکہ
ق) لودو	ہِ آپ کے لئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
و پھماکہ ایک توان آگے گھما اوا ہے جس میں فالودو ہے ہے ہم	یہ چو ک ک کے استعمال اور
3	
الاب میں ایک شخص کا کھناکہ سیرا کام شج اور شفرے ۲۰۲	ملخت میں کس کا یہ الفالا کھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
AA	غلام فادر، مردا (براه مندت اقدس)
297 28 4 5 .	نواب میں ان کی بیاری اور شفا <u>یال</u> کی اطلات
فجا(فننل الدين)	فواب میں ان کی وفاع کی فیم مسلمی میں مسلمی ہوتا ہے اور ان کی وفاعت کی فیم مسلمی میں مسلمی میں میں ان کی وفاعت ک
روامين فيز فنشل العرب) كوياخ مين ديكهنا	فرشة كالمنوري إن كي شكل مين قابر بونا ١٠١١ م
ویکسنا پرائ نے فیا کم رویے لایا ہے اور ممثاب کے پیدو کوردا سپور	كشت مين آپ كو قرآن شريت ياهية ويحمنا
Act	آپ کوکٹنا کھوڑے ہے۔ سوار دیکھنا
ے لایا علی	غلام مرتعنی، حضرت مرزا (والد ماجد صرت اقدس)
£ .	آب کے زمانہ وفات کے نودیک ایک معمر درگ سے کشف
رویا میں گھ کشمیری (فسل نشال) مرت کو پینے ایجھنا ۳۶۴	ئى لاقائےلاقائے
76 (V) 37 45 21 4 5	۔۔۔ نواب میں علایا جا کا کہ ان کی وفات کا وقت قریب ہے ۔۔۔۔ ۱۹
ا فروند مراد در کار در کار در	فواب میں ان کے باتو میں معزی ویکونو یں میں سید سے اس
ایک فرزندگی بیشارت ایک فرزندگی بیشارت	فاب میں آپ کو ملائکہ کے تعلی کی سورے میں دیکھیٹا ۳۵۴
فرزند توى الظافتين	غلبت الروم في ادني الارض
كشف مين اليك فرزندكي بشارت	نواپ میں یہ آیت یو هنهم
فرشة	نوث و قطب
ر آنہ وس مالہ لاکے کی شکل میں فرشتہ کا کھناکہ ندا تعماری ساری	بوت و حصب کشون میں توٹ اور قلب ہے ملاقاتیں
مان پری کرے گا ١٩٦٨	مناوت کی موات اور طنب سے ملاقاتی
ر میں ہورن سے معلونی میں ہے۔ ایک بلکہ و کھلائی عنی کہ یہ تیری قبر کی بلکہ اور کی ۔ فرشتہ زمین باپ	عيب ب
です。たっちゃっちゃっちゃっちゃっちゃっちゃっちゃっちゃっちゃった。 でする。	دیکار کی نے آپ کے گل پی ٹیپ سے ہاتھا، اب ۲۳۹
	 Control of the control of the control

ويتكمأ كمر كمح في أيت في باقتور كما ب اور كتاب كري	ایک رات کڑت ۱۶۰۶ کے تیج میں فرشتوں کا آپ کے • کان
لاديون کا کام ب	میں آب زول کی مصمین لانا
رويا ميں ويڪما که عم قاولان کنے جي	أيكت فرشة وهيمنة؛ لوكون كوا" أمية كالانت اسلام "كل فرف بلامًا
قاویان میں سے والی کگی میں معرفی حیش کا مسافی کرنا ۲۵۳	
كشت مين قاديان كواكيت بزاشهر ويكونا	ہے۔۔۔ ۱۸۶۰ کی فرشتن کا آسمان ہے گاہر اول ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
مستقریروں وال علی ہے قادیان میں وائل دوا 17 م	غاب میں ایک فرشتہ کا ایم شیح علی معلوم حوا ہے ۲۴
0.0	فواب میں ہمائیل کواپنے پاس فضے دیجھٹا ۔۔۔۔۔۔۔میں میں ہ
	الباب میں فرشتیں کاسبز بکٹ میں مسجد کی دیثانی پر آیات انکھنا
الیک جگہ و کملالی محتی کہ یہ تیری شرکی بلکہ او کی یافر شند ایمین باپ	4 Anna 0
594	دو فرشتون کا شیرن رونیال پیش کرآ
تين قبتي ويحمنا	و پھٹا کہ آپ ہم ہے کے لئے پھرتے میں رایک تمس کا کھاکہ
دیکھناکہ مقبرہ بہشتی میں اور قبر کعدوائے میں	آ کے فرشتوں کا پہرد ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
، دیا دیکھاکہ مولوی عبدالکریم سائٹ کی قبر کے پاس تیمین قبری	روي ميں قرشتوں کا 'مولا بس 'کنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ي ادرايك پر ول كيرانالا ہے	خرشتوں کوائسانی شکل میں دیکھانے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
قبري بينوكر دعاجي بالكنا	فرشتہ ویکمنا بو فقتا ہے ہے مان تیرے اور تیرے ساتھ کے دروزشوں ر
قدرت الله	14
، ویا دیجخاکہ قدمت اللہ کی زوی ، وپول کی ایک ذهبے می ویش کرتی	فرشته کا آپ بے مزا غلام قادر کی شکل میں خام دیا ۔ ۔ ۔ ۔ ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ،
	فریشتے ویکھے دو ڈبھوری فافرولیاس مپنے دویے تھے ۔۔۔۔ ۱۹۵۹ کشت میں آپ کے ہارہ میں فرشتہ کا کھنا '' ھذا ارجل بحد ب
ج مرآن کریم قرآن کریم	
ANSK ANSK ANSK ANSK ANSK ANSK ANSK ANSK	رسول الله"کشت میں ایک قبی میں میں فرشتہ کا لیکھرام کے بارہ میں
رویادیکھاکہ ایک نورٹ قرآن پروری ہے	19
قرآن شریف دیکها چی دار پر سلام قولا من دب رحیم ایما دور	م. گشت میں منبور کا دیناگر الما اور فرشتوں کا آمین گئا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
تما قرآن شریت کی تلاوت کرتے وقت آپ پر کشفی رالت کا فاری	عن ویکھٹاکہ فرشتہ سنا میں دوائیں ڈال روائی میں ہے۔۔۔۔۔۔ ۹۸
فران سرایت ق ملاوت کرنے وقت آپ پر سی مافت کا ماری ساگر	کے میں جہ موجود موجود کے ایس موجود کا میرو ہے ۔۔۔۔۔۔ ہوہ کوئی کتا ہے کہ اس کے آگے فر متحق کا میرو ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہوہ
اوی کشت میں مرزا غلام قادر صاحب کو قرآن شربیت پایٹے دیکھنا۔۔ 1	ان معلق و الله الله الله الله الله الله الله ال
- 444	
۔ کشت میں بٹایا ہائکہ قران کریم میں ابن مریم کا فکر ہے ۔۔ ۱۳۹۹۔ اُ	م منا مناکشی بات میں ویکھناکہ وہ شخص بڑتی کردیت میں کہ مجھے ایک
دیکماک انترت امال جان قرآن شریف آئے رکھے پر حق ایس ۔ بب اولدک پر عاقبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ن ۽ ڪ رين ۾ سان ۽ سن جي جي جيڪ سن سن سن سن سن ميڪ الڪو ٽون تي منرورت ہينے
ریں۔ ہب وصف چاہ است قرآن کریم کا میموان ہے لدے اوسے ور نت کی شکل میں ویجمنا	
	ا ق
یں پر لوگوں نے احتیموں کی بوٹی چوہاد کمی ہے۔ ۲۶۳	
کشت میں بڑایا کیا کہ حضیرہ انقدس کی سرائی قرآن کریم کے	قاديان مرايات مرايات المرايات
بال مے عمر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	و کِما کہ قادیان بیا س کُٹ کیمیاہ عواہد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
The state of the s	روبا میں دیکھاکہ قاویان کے بازار میں ہوں اور فیک گاڑی نے حوار :
م من مالت میں طبیب ماؤن قرشی کی کتاب و ممانکی تھی اور اشارو 	جول و پیچم کر کسی اور بیگر جول اور مخار کیان آنا چارخ هول
کاگیاکه پینی تفسه القرآن مر	وعمال من الديد على الدخويك بالإناءة الكسيسية ١٩٥٧ - ١

	قرت قرت قرب
و منظما کہ ایک بل ہے وہ جا ہا۔۔۔ پاس کو تر پر علمہ کرنا ہائٹی ہے	کشٹ میں قدآور شخص کا کھنا ۱۹۰۶
٣.٦	قىمت
کړزا	يار يا تج ميدول كي قسمت وكحلال بالأرسيسيين ٢،٥٩
الک میلے کچیا کویہ پہنے وہ نے آومی کا آگر کھا کہ میرے کان	1-20000 1-4
ت ینچ گھن آگلی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	'نسب 'کثرف میں توٹ اور قلب سے ملاقاتیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
هنرت المار بان کی معیت میں منجه موجود کی طرف بانی منجه میں	
ایکت عورت برمگوے کیورے مینے بیٹنی ویحمنا ۳ مر	مسبحی میاش منبر کارٹی کا آپ سے قبلی کام کی آپ طاب میاش
فواب میں ویکھاکہ مندے اپنی بان نے ارام واپ کیے ہے ہے:	マーマック、、C. 二 G. (1) / C. (1)
الله الله الله الله الله الله الله الله	قا _م
وه کما که گویا دولیوں کے واق میں اور وشدہ سیاد کورے پینے دولی میں	ا ' نواب میں دیکھاکہ ایک قلم تھنے کے واسطے انسانی میں کی زبان
مهرو <u>ت ش</u> ي	نَوْلُ ءَرْنُ ہِے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
رویا دیکما که زئیور کپرے میں بگروگر مارگا موں ۲۰۰۶ کی	نَوْنَی اوٹی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
رویا و یحما که مولوی نهد الکریم صاحب کی قبر کے پاس تین قبرت	شاهت الوجوه عما و الماهت الوجود عما
مين اورايک ير الال کيرا او و به سيد بيد بيد سيد سويد.	ا قلم ن دوټوک نگانا ہو والایت ہے آئے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
رویا دیکھاکہ مولوی نورالدین سامب ایکٹ کیزا اوا ہے بیٹے رور ہے	قيصره بشد
74T	رویا میں ملکہ و گزریہ کو دیجھٹا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
والمیں ویکنا کہ علمید کیاہے پاکسی نے انتخشری رکو وی ہے	
- Δζ.····································	
رویامیں مولوی عبدالکریم صاحب کو سفید کورے پینے کری پی مضح	كا فنذ
rca	اَیکت کاخذ وځمانیا بس پر پانچ مطرس تنمیس ۳۶۸
سررشة ورممشزار تبر كوكثت مين ويحينا اي نے مياد کيزے پيخ	اَ لِيكَ كَانَدُ وَكُمُا مِا أَنِي مِينَ كَبِي مِنْ عَلِي مِنْ لَا مِينَ أَيْنِ مِنْ ٣٣٣
	ا لیک کاف و تمایا کیا ہیںا کہ صلی آدادہ قارمہ ہوتا ہے اس کے پاس ک
تیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	پندورو پی دیگر دو نے تھے۔ ماریک کرروزہ کے دو نے تھے۔ ماریک کرروزہ کا
میر عباس علی لہ هیانوی کو ویکھٹاکہ انہوں نے سیاد کیا ہے ہیں ت	، دیاہ کھاکہ جست سے ہندو میں اور لیک کانفاقیش کیا کہ اس بے و سخل کردو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
171	د علام دور . دیامیں لیک کانند د کمانیا گیا جس پر موفی مہزرت مسلمی دونی تھی
σ	MA1
کشت میں جا، کا دیکھنا	رویا میں ویکھا ایک کانڈ میرے ہاتے میں ہے اس پراوائن انکما
124 2779.	TT3
کتاب روغ میں جنور ملی کیا آپ سے قضی مام کی گنب طلب فروز م	دیکماکہ سنرت مولوی تورالعریٰ صاحب نے منبورکی ندمت میں
Terren man or anarcanananan arang minung See	ا ایک کان محواہے اس کے ماشیان حکما ہے 'وشکن صابت ا
آلينه كالات اللام كي تعبت فرشته كا لكار كاهذا كتاب مبارك	اشط آپ میں ہے ' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
144	ا دوم می نمید اللہ سفوری کا ایک کافقانی متلاکرانا
10 Jan 1997	کافنا کا تھیا دیکمانوروپ ہے بھرا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔ ۴۴۴

ا كرين	البينه فالأنت اسلوم کے دوران عن دو داعہ مسجور می پائيان من زيارت
الکت بارہم نے کرش می کو دیکھا در کانے منگ کے تھے اور پکل	وه کا اور احتور النی نیکتر کا کتاب کی تالیف پر انسار مسرت فرما کا رہے م
ناک تمی	بجمع مكم والب كه مين مبابله كل در فواست كو كماب آييز كالات
رویا میں ایک تخص کا پیھنا کہ کرش ہی کمان میں۲ ۱۲	اللام کے سامتی شائع کرون
کشوٹ میں بلوقات گشار میر شخر بریس سائی میری سائر	ا تواز المنح كماب كے بارومیں منٹ خواب وجوہ
کشنی اور پرالیک شمن دکھایا گیا تو سنسکرت کاعالم ہے توکر ش کا مقص رہ	کتاب نورائق کے ہارہ میں تونب کہ وشن اس کی نظیر بڑنے ہے
مقعب بـــــــــــــــــــــــــــــــــــ	۲.)الاج.مة
کرم العمان دیماکه کرم المان کو کچه ساعو کنی ہے۳۷۳	الکِت کتاب د محمد نی محمل ان العنا العنات!
کر آسی فوٹ کر آسی فوٹ	لیک کتاب دیمیکسی تین کے اول سط میں ہمشت کا ذکر ہے 19س
مر می توت روز می ایک کتاب دی گئی گویا در کرنسی فوت تھے ۸ مان	الک کتاب مجمع دی محتی گویا دو کرخسی فوٹ تھے ۸ . ۵
تورن دیت مب ری مرور بر در در عظم المارد گئی کرنا	شداتونل كاآپ كوايك كاندې تلك ايات الكتاب المدين عما مريم ن
ی برما دیکھاکہ جانت کے چند آدی کھی کریے میں	واد کھانا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کشت تیور گشت تیور	341
782	نے نب سے چونہ زرن المناماؤنہ کتاب کی شکل میں تبدیل ہوگیا ہے
ہو شار ہور میں آپ کا ایک بزرگ کی قبر پر دعاکر کا در صاحب قبر بزرگ میں میں میں میں میں ایک میں ایک میں ایک کی قبر پر دعاکر کا در صاحب قبر بزرگ	تحکیر کہتے گئے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کا قبرے آگل کر ووزانوہ و کر آپ کے سامنے شطیعا ۔۔۔۔۔۔ ۱۳۸	کتابے ماہیں احدیہ کا مشور کتائیا کی ساتھ ایک خوصورے میورین ای
الشمق	یاه کتاب تحقه قینه د کل بایت کشف
ں ۱۹۶۴ میں نخود (پیچ) کی دال اور کشمش دیجھنا	کتاب سومہ چھم آرید کے بارد میں ویکھناکہ آریہ اسے آبوہ چھیوا
التتمير	
ا اب میں دیکھاکہ رایہ گلاب سنگر، وال کشمیر سے سے دیا مہاہ	رہے میں مسید میں مازی قرشی کی کتاب کا وگھایا مالا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
۲۲۸ میں کھی کانی انجیلیں لکھی تاں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کشٹ میں عظیم ماؤق قرشی کی کتاب کا وقوایا ہانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
	27
کشتمبیری: کشمیری وال گل سے قادیان میں داخل دو کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کشٹ میں مولوی عبداللہ سنوری کے کرتے پر سرٹی کے چھینے:
کلارگ، مارٹن دیس کے مصرف کی مصرف	1.7
مقدر مارٹن کلارک کے بارو میں چھیں سال پینے کی نواب… ۱۳.۰ مر	مرزا ندا بخش سادب کے کرتا پر لو کے داخ دیکھنا ہے ہ
الحان	ر می رویاس اساتعالی کا استور کوکر می پر شفینه ارشاد کا فرماماً ۲۰۰۳
الارزم باد شاد کی تیے کان اپنے باتو میں دیکھنا اور اس سے ایک شیر	رویا یں مطال کا مستور اور کی چاہتے درسادہ مرماہ
TEATER SING	کشت میں دیکھناکہ صنور کھری میں ہیں جمان اند ایک ماکم کی
کنجیاں نیز دیکھنے با ہیاں	سورت میں کر عی پر دینجا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
دیکماکہ آپ کے ہاتے میں چاہیاں ہیں۔ ایک سندوق کھولنے کا	سنمن لال کوکر ہی ہے۔ <u>منتق</u> م کام کرتے دیکھنااور منور کا ایک کافذن
ارادو ہےوہ ہے۔ ویکھاکہ بہت ہی کتجاں میرے سامنے بری میں وہورہ	ان ہے د شخوکرا کی
ومنتها له جورت تا کیا با صور برسا عمر دوی تا به او موجو	

کور دامیپور	ن و ان
قواب میں ویکھناک گوردا سورے آنے دیں اور ایک معنوط	رویا میں کتا کہ ایسے کوئیں ہے دور بالی بنے ٢٢ ما ١٣٢٣
محموزے یے موارع کے است	ندشئ
ويحمدُ في الله على المنسل العرب المجاهد المايات الوركة عنه كها لها	دیکھنا کہ بنا، می بنا نست کے ایک ودست کو سویے کا کھنما پسنایا گیا
چىدە گەردا ئۇد ئەت لايا نەل	τω
گردا میورس دیکھنا کہ آپ قیک پارپانی پر پیننے میں ۔۔۔۔۔ ۲۳۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	نھال اتری بکری کمال اتری بکری کی دورانیں ماہ علی کے ہاتھ دیکھنا ۲۱۲
	کمال اتری کمری کی دورانیں سام علی کے ہاتھ دیکھنٹے ۲۹۲
نواب میں دیکھناکہ کھر میں آگ لگٹ کسی ہے۔دا	وملما
گھزی	فواب میں ویک کو نبطے کا ویا کرنا اور دوسرے کو نبلے کا آمین کتا
رب رویامین شیخ ماست امد کی محمری و یحمنا	r19
گنبوزا ا	ديخماكه ، دينة بالتومين زش به مجرايك كوخماريا. دن كا دكماياك ۲۶ م
قوابِ میں دونونی کموٹے دیکھنا	وری ننڈ
عالم کشف میں یاد شاہ دکھلانے محلے بو محمد دول نے موار تھے ہو	رویا میں ایک تحمٰس کا آپ کو کر می اندامین مسئلا پائی دینا ، در رو
قواب میں محمودے پر اراق المثان اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ال	لولا وائن کی یوتل
دیکھاکہ کل دامیوں ہے آیا ہوں اور ایک شمنیوط کھوا ہے ہے سوار ہوں	لولا وائن کی ہوتل رویا میں ایک شفس کولا وان کی ہوتل دینا ہے میں پرسیاں لوشی
ه و ما میں ویکما کہ محمورے یہ سوار: ول اور سمی طرفت یا، یا دول کا	عولُ شِي
رويا مين محمول يو موار روك ياغ كى كافت بالأسسس (١٨٨٠ -	ليلا
منسيه محمول ي مواه ديمهمنا	- دیکماکہ کچرکیلے میرے سامنے لانے تختے میں
مِزَا غَلَامِ لَا وَرِسَاعِبُ كُو تَعُولِ مِي وَارِ وَيَحْفَلُ	
م موزے کا جارطا میں نے میرے باتوی پیچے وقعے ۲۱۴ -	<u> </u>
کھوڑے ہے گر کا	گائے کا گوشت
سفرے 'ولوی ٹورالعان سامب کے محمو <i>ڑے سے کرنے کے</i> ہزو	مانے کا تو سب رویا میں صفر کا ایک بار مسیح ۳ کے ساتو ایک میں پیڈاں میں گائے
میں کتب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	روین مردوری از من منطق الاین الا الاین که این الاین ا
: ''فواب میں با صف میں سے ایک میں 8 مورے سے 67 	العدا
مرال روز المراد الم	رت افراب میں پائی کا کڑھا دیکھا جس میں سیاں مبارک انداؤہ ب کیا ہے۔
o + .000.	11A
ویک کو موفے کے زاہارت میں اور ہے میں او کالیا۔ کے واجہ نے	دیکماکه ایک گوها تبرکی پسته ب
فرات کے لئے مجمع میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ویحما کہ ملیک گرھا مھی دانرو کے ہے۔آپ کا تیرہا ۲۲
كوسيند	گلاب کا پیمول
و المرابع من المكت گوسپند مسلوغ و يحمني عنواب من المكت گوسپند مسلوغ و يحمني	کشت میں مورو فاتمہ کو دیکھنا کاغذ پر تنگھی تھی ہے۔ وو کاغذ گلاب
قواب ميں ہة اربا محمیزان فائخ اوتی دیکھٹا	کے پیمولوں سے لِموا ہے میں میں میں میں میں میں ہوتا ہوتا ہے اور میں است کا میں است کا میں است کا میں است کا میں
ا کوشت	گلاب سنگی مهارا جه کشمیر
خواب میں گوشت کا ایک نگزا دکھایا کئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	range. Transfort de 18

کشف میں اپنے تمکیں لندن میں دیکھتا	رویا میں آپ کا مقرت کے کا کے ساتر ایک جی پیال میں گانے
لنگر خانہ نقر نانے کے ہاروس کشف	م کوشت کهان م کوشت کهان
سرها ي ميارون من الموقى الوقى	
میں منگھاکہ بات مرزاصا ہے نے ایک بای لوقی سیاہ رنگت کی جانی	<u> </u>
# #	لا الدالا الله
لونگ (زاور)	م کشت میں باشن کارپر ویکھا جس پر لا ان او اند انکھا تطر آگا تھا 11 م
رونے میں کافذ کے اند کیانا اوا اوالت ویجھنا۔۔۔۔۔۔۔ ہم وہم	لا راد لفضله
لوہے کا زمنہ	"مُعْرَكُ أَوْلَ عِنْ لِلْ وَإِنْ تَغْضَلُه وَعِنْهم به
ویکماکہ ایک مکان ہے اس پریزیشنے کے لئے اوسے کازید اگا	ٹائنٹ(Life)
# AT	الیک کتاب و کھلائی مجن میں میں تعلق متعا الاست
(4)	لائف آف مان (Life of pain)
آب کوپدگون لاک کی بشارت ہ الحمد ماللہ عوال 378	كشف مين ميه لقره الحما الأالا كحليا بالأست والمستعدد ١٥٠٠
آپ کوفرزنہ توی انطاقتین کا مل انظامہر دانبا کن کے عطا کئے	لال كيرا
بانے کی بٹارت	رویا دیکماکه 'ولای عمدالگریم ساسب کی تبرے بیاس حمین قبرن
آپ کی پیٹ میں پوتھے اوکے کا زکت کرڈ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	شِ ورايك يريل مجيران اب است
اکیت و کے کاکام ووات احمد بتا ایا گا	را را بور
الیک لاک کے متعلق انکٹاف کہ ست قریب اوے والا ہے۔	لاده. ممی کونی شروه کی تماز پیشگون کا ذکر) ۲۵۲
118	بای فافره لبای فافره
نواب دیکھاکہ مبارک اند میراروشا لوکا فیت نوکیا ہے ۴۳۹ در برائیست کے میں میں اس کی کار	به من بار بارد محملتنی سانت میں ایا ن قافرو پھان
ا خواب میں آپ کو تمین خوان نزد کے دکھانے بالم	لدن لدن
دیکھاکہ عزیہ مامی لوکا میں ہے ہاں اویا گیا جس کے باپ کا کام مططان ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	میں کشف میں اپنے آپ کوالیک مقام میں دیکھنا جنال کثرت ہے
دیجی استان مجد کے بال لزکار پیدا انوا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	یرشیں اور اس کا مام مقام لدن ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
لا کے کی شکل میں فرشتہ ملا بس نے اپنا مام طبیع بتانی … ۱۳۲	لعنة اشعلي الكاذبين
دیکھاکہ شیر آمارام کے دونوں توکوں کو اٹھاکر لے کیا ہے ، ۱۹۴۰	رویا میں ایکت توریت دیکھنا ہو گالفانہ رنگٹ میں ہے اس کے سر
لدتب وسب وافتضاح	کے بال مقراش ہے کئے ووٹے میں
	لقافه
الاب من له تب وسب وافتضاح غاياباً	رویا میں ویکما ایک لفاف ہے ہیں میں کچے بیسے میں ۲۰۰۰ ہے مع
البوكے واغ	ديڪماکه دويندانغا في ٿين تن مين نظامين مهم مهم
مزا ندا نقش ساعب کے کرتہ پر اس کے داخ ویکھنا 9 ہے ہے۔	ل _ى ى كالى
لية القدر	ت ہے۔ خواب میں ایک تمبی آبل کا و کھلانیا ہانا میں پر ہزاروں محمری کیلی
لیلة القد میں با، ش ہوتے دیکھنا	عَلْ مِنْهِ اللهِ ا
ا ليمي	الغدادر
ویخما که محمود میں والا لیمپ لئے ساک پر کھونا ہے ۔ ہے ہ	ر مینی از مینی این مین انگروزی (بان مین تقریر کرمیاه ال ۱۲ میراند.
ALOUGH COME GROWN NO MEET MANNEY	

ميابله
معیم مجمع مکم جواہیے کہ میں مباہلہ کی ور خواست کو کتاب ''آنھینہ کا و ت
اسلام ' کے سافر ٹانغ کروں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
منطمن لا ل
اے کری پر بیٹنے کام کرتے ویکھنا میں سیام بے س
مثیل ابن مریم
۔ ''کشف میں علایا جائکہ قران کریم میں مطل طوری این ریم ک
آئے ﴾ ذار بے
آپ ہے ظاہر کیا گیا کہ قرآن شریف اورا مادیث توبیہ میں مثیل کج
کی نیم دی گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
مثل
غواب میں صفور کا اپنے تھیں ایکٹ ہاد ثناہ کے دفتر کا محافظ
و پیمنا دوفتر میں متعلق باک میں
مجمع عابدين وزاهدين
ا خواک میں مجمع عامرین و ناحدین سے ملاقات
مل منام کشت میں دیکھنا میرے تھل پر کسی نے غیب سے ہنتے مارا
سام من میں جو مقامیرے میں پر میں سے جیب سے باتو ہا، ا
مجد مصطفى صلى الله عليه وسلم
آبِ تُلَيِّمُ کُورِت بِرِ سول ویجمنا
آپ تُونِيُكُوكُي رَفِيا مِن الأرت
اللہ کے ڈوش ٹوری شکل میں آنجمنرے کٹرٹیجی کے سید میں
مبتب یونا
ریادت رمول سی میشوند ۱۹۸۰ (۱۸۵۰ ۱۵۴ مرد) ۱۹۳۰ (۱۸۵۰ ۱۹۳۰ ۱۹۳۰ مرد) ۱۹۳۰ (۱۳۵۰ ۱۹۳۰ ۱۳۳۰ ۱۳۳۰ ۱۳۳۰ ۱۳۳۰ ۱۳۳۰
کشف علیں عنده الراقی ایرکوری کھنا
كشف مين آنجينورلتان يجاره هنرت على وسنين اور مضرت فاخمة
ولابيرام بين ملاقات كري
م محمد، مولو ي
دیکما که امام الدین اور مولوی محمد انگریزی میں
کام کرمت ش
محد اسحاق ، صنرت سيد مير
ا رفام من ویکماکه سیان فحه انحاق اور سانحه فی بی بنت منظور محر

Ã١
ا ما تم مشت میں آتنا رام کو اولا دیے ماتم میں مبتلا دیکھنا ۴۶۶ دیا ہے۔ کہ
مار کن افلارات مقدمه مار لن کلارک کے بارد میں شخص منال ہیں کی ٹواب ۱۹۳
201
مالی کشت میں دکھا ہے کیا کہ ایک باغ نگاما کیا ہے جس کے مالی آپ مقر
کشت میں دخما یا لیا کہ ایک باغ کاما لیا ہے جس کے مالی آپ مقرر ن
عکست سست سیست سیست سیست میکند. المبارک
العمليا وف عالم كشت مين ليك الشنة ماره كما يأكما بن بي العمبارك تحما مؤاتما
ر منظم منٹ زیل الیک الشامیان و ممایا مل پر الصبا وی معما ہوا محا میں
رارک امارک
مبارث فطبه الناميه کا زهر بينية وقت سرخ الفاظ مين "مبارك" لكما
عظیہ العامیہ کا توجمہ منطقہ وقت سرم الفاظ میں میارات معلقا کی
و میں ہے آواز آئی 'مبارک' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
میب ہے اور ان سبارت
in our contraction and activities are purposed in the present of a contraction of the present of the contraction of the contrac
مبارک احد، حضرت صاحبزاده
ویکماکه صاحبزاد برزام پارک امد صاحب کر مرخ میکوری پستانی تنی
ب سید میں میں میں میں میں میں میں ہوگئے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
عواب وجمال مبارک اف موت جون ہے
ا اواب میں پان فالوطا دھا ہی میاں سارت احد عرب اور مراہ ہوا۔ اور محاک میارک احد کے بدن ہر کھو گراد ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
دیا ما او میادت احمد سے بدن کی چو کردہ ہے۔
دویای صاحبہ دو سبارت الدہ پر دریا کہ سال صرف اول میں اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل
كشت ش بال مائلنا
سے میں ہاں گشت میں دیکھا مبارک وحدیثانی کے پاس کر رہا ہے ۲۳۶
قبرک ماند ایک گرھے میں مبارک احد کا باتر ڈالنا و مدی
5.00
مهادکه بیگم ، حشرت سیده نواب دیکوناکه مهارکه نیگم بخانی میں بول ری میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ویکمناکه مهارکه بیلم بخیانی میں اول رسی میں
ان کے متعلق الهام عوالوات مہارکہ دیکم
ان کا منارے ٹوننے ویکھنا اور ایک فرشتہ کا کنا کہ یہ وشمن مرتے
ين

ویکما کہ محمود تیزروشنی والا تیمپ لمے سوک پر کھڑا ہے ہے ہ	کے نکاح کی تیاری اداری ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ويحماكه مضرت فمال جان قرآن شريب آمير ، محمر يا هتي	ان کی جاری میں دیکھناکہ بست ہے مردار تور بانور کم وَ هینگ یں
ين ربب اولاك ع ها تو محود	اور پاس تن ایکٹ مودر پرا ہے ۱۹۳۳
محمود کمال ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	49
نشقی ظور پر سنچه کی دندار به ممود عشماهوا دنمهایاکیا	میر صاحب کو منجد کے کوئیس کی معذبہ پر بیٹنے دیکھنا دیر ہے۔ یہ ہو
محمود کے کیریوں کو آگ گلی دیمستیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	عد حسين بنالوي،الوسعيد
مدرسه احمديد قاديان	ان کے بارہ میں کشت
تفاب میں مدرمہ کے مقام پر مجلی و محملے ویکھنا	ان کے مکان میں جا مت کے ساتھ کناز پاحتا۔۔۔۔۔۔۔ ۱۹۲۴
بدقوق	ان کے انجام کے بارہ میں کشن ۲۴۸ م
۔ کشف میں ایک ماقان کا ظاہر کرناکہ سیا مام دین تھا ہے ۔ یہ ۱۳	خواب میں دیکھنا کہ اشہاں نے کسی امر میں مخالف تحریر چھیوانی
مل (اگاج)	٠, ١
سناں و ساں) اپنے شمیں پہناڑ پر دیکھنا اور ایک قسم کے اندیٰ عدل کے وائے	. ویا میں ان کو ناظرواری کا کھنا
کنا در میران میران به این میران میران این این میران	لحمد م <u>یا</u> ت خان، سردار
	ان کے بارہ میں رویا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
مرد رویا میں میں لیک مرد دیکھنا ایس نے کماک میں تیرا بحث بیدار دوں	گهه صادق بمیروی ، مفتی
روپا این این ایک مرد دو معمل این استان میں بیرہ حصا ہو کہ اول	
	نواب میں اشعیل دیکھنا
93/n 	تواب میں ان کے لاکے منظورا ندگی طرف فیٹل جمہی ویکھنا
ویکونکه مردر نامرد عوکر فتاتیا ہے	ገለረ።
من البعض مردول كا سياه جهم ويحمنا	لحد على غان آف ماليركونله، حضرت نواب
مرز آ آجد بیگٹ: اور ان کے مردوں کے بارو میں کشف 2-1	الله على خان السي بالميز وقعه المعرب والب الكف عمر أن الما العالم
مرغ	کشت میں آپ سے ملاقات
نواب میں دیکھاکہ ایک مرغ میرے اپنتری بیٹھا ہے۔۔۔۔۔ ہم م	ان کی نسبت بلا اور نم و یکمنا ۴٦٨
ویکماکہ پیند آدمی ماسے میں ایک بادر میں چند مریغ میں ۲۶۳	مضرت اقدس کو کچے گولیاں لمنا بمن میں ہے کچے صفرت مولوی
.وياديكماك اليت برخي بولتي ہے۔ان كنتم مسلمين ٣٩٢	نور العران سناحب کوادر کچو تواب صاحب کو ویتا ۵ ی ۲
منجد	محمد علی ، مولوی
ا ہے تمیں ہوی سجد میں دیجھٹا	میر سن بر برس رویا میں مولوی محمد علی سانب کا کشا کہ آپ میلنے ہائیں ۔۔۔ ۴۹۱ م
ٹواپ میں فرشتوں کا سبزرنگ میں مسجد کی پیشانی یا محار محافی میں	
آیات عمل	وضيل رويا ميں ڪناگه آپ جھي سائح مور نيک ارادو رڪھنا تھے
ویکن که بنان کو باما جول اور اناز کا وقت شکت ہے اس واسطے ایک	rta
چونی می منجه میں کیا	روز میں موادی مساحب کو نگریز کی شکل میں ویکمونا۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔
دیکھیٹاکہ چمولی معجد سے ہی معجد تکت معجد ی معجد ہے۔ ۱۹۳	محمد ی بیگم
دیکمناکہ معجد گرا دی تھی ہے	منرت انال بان كا نواب
منتشفی طور پر مسجد کی وابار پر معمود کا نام منتماناً و کمایاً کیا ۱۳۶	نواب میں دیکھٹا کہ اس کا سرمندا ہوا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
رویا میں دیکھا کہ سید عبدالقادر بھائی اور ایک بررکٹ نے مسجداقسی	محمود
میں تندیومی اور مشرق ہے ایک معاد تکلا	۔ ''قواب میں ویخھناکہ عمور کو تکلیف میٹری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ <u>۱</u> ۹۸۔۔۔۔

S:	[12] - 경투함
مقام لدن	ويکماک چھوٹی منج کے امن تحت پر بیٹھا ہوا ہوں 14
کشت میں اپنے آپ کوالکت مقام میں دیکھیا جس کو مقام لندن	سك العارف
کے یں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	تجاب میں سید محمد اسمی اسروسی کے عمل سے الفاظ پاھٹا۔ 1 مہرہ
مقبره بسثتی (نیز دیکھنے بهشتی مقبرد)	سے (نیز دیکھنے علیسی) س
ایک زمین فروری س کانام مقبرد بختی ب	ں رہا۔ اللہ تعالی کافرما ما کہ کم کا تفاوت ایک انسان شما۱۹۸
ایک بکه د محلانی تمنی که به تیری قبر کی جگه دوگی . فرشته زمین ماپ	الیک بار میں نے اور منج * نے ایک ہی بیار میں کانے کم شت
مباً ہے ۔۔ اس کا نام محتی مقبرد ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	المال ا
بمشق مقباد کے بال میں بالدی کی ای والی قبری و کملائی با ۲۷۲۱	نسچ کی دوسری اور تیمه بی مرتبه آمه کی نبر
ویکھاکہ سمتے و بھشی میں اور قبے محمدوائے میں	مشط کھاو گیاکہ ایسے کی روٹ افتراول ہے پاک ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کشنی بھٹ میں دو مغیر و کھایا گیا ہی کامام ندائے ہمشی مغیر در کھا۔	شرق
	ر اہل ایکت براہم ذنار کی لمان دریا دیکھنا جو مشرق سے مطرب کو ہمہ ہا
J99 -	T A A
المقترص	غواب میں ملح مشرق سے مغرب کوجائے ویکھنا ۲۵۳
تواب میں دیکھناکہ ایک مقدمہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	دیخماکہ بشمے الد مشرق کی طرف اشارہ کر کرکے کٹا ہے کہ زلوار اس
دیجماکہ میں نے اپنے مقدر میں وو معتبرآدی ماکم کی طوف بیجے	لرفت بلاكيام.۲
تیں۔ دیکھناکہ بندو تجسیدار ہے مقدمہ بدل کیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	رویا میں ویکھا کہ سیہ عبدالقاق علیا ٹی اور ایکٹ جرگ نے مسجدا تھی
د معمد المرابعة المسلمان هي مقدم بدل ليا	میں مازیز می اور مشرق سے ایکٹ متارہ تکلا
مقدمه ویواد کے بارو میں کشف	11113 20 20 20 20 20 20 20 20 20 20 20 20 20
	متات مراد در درج می در
اہلی مکہ کو تدا کے کروہ میں واخل دوتے ویجھنا	ایک رات کڑت درود کے بیٹم میں فرشنوں کا منور کے مکان میں قب رود کے میں رود
J. 1	على آب زلال كى مشكلين لا ؟
فیک براسانپ دیجمنایس کی گردن گوکی خرن ہے ۲۲۵	غاب مين مشک عليه رنگت مين يافي بهمرا
ملائك نيز ديجميم مخوان فرشة	حالي
ویکونک و نکت وغاب میں ساور نکت کے جوے انگارہے ایس	ا آب میں اول میہ الکریم سائٹ سے مصافحہ کرئے
Y1¥	قادیان میں سیروالی محلی میں مرتبی عمل صاحب کا مصافحہ کرنا
خواب میں اپنے والد سامب کو ملائکہ کے تعش کی سورت میں	<u> </u>
Tart=\(\xext{\$\frac{\xext{\$\circ{\$\xext{\$\frac{\xext{\$\frac{\xext{\$\frac{\xext{\$\frac{\xext{\$\frac{\xext{\$\frac{\xext{\$\frac{\xext{\$\frac{\xext{\$\frac{\xext{\$\frac{\xext{\$\frac{\xext{\$\frac{\xext{\$\frac{\xext{\$\frac{\xetint{\$\frac{\xet{\$\frac{\xetint{\$\frac{\xetint{\$\frac{\xetint{\$\fint{\$\finter{\xetint{\$\finter{\xetint{\$\finter{\xetint{\$\finter{\$\fint{\$\finter{\xetint{\$\finter{\xetint{\$\finter{\xetint{\$\finter{\xetint{\$\finter{\xetint{\$\fint{\$\finter{\xetint{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\finter{\xetint{\$\finit{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\finit{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\fint{\$\finit{\$\fint{\$	بصالح العرب مسيرالعرب
یکن (نندی دل)	کاندې محما د يممنا
نواب میں ملح مشرق سے مغرب کو جاتے ویکھٹی ١٥٣٠٠	هسکیج الدین سعدی شیرازی
مستقدور (بس کا فکر ابو داود کی مارٹ والی صدیث میں ہے)	کشٹ میں آپ سے ملاقاتد ۱۳۳۲ میران
وروں کا فراروواووں مارے واقع مدیت میں ہے) وو مضور مجھے کشت کی مانت میں دکھیا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	حسلنج مو غود (نواب میں یہ شعر باری و))
	اہے قبی مل قرب تو معنومم ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
منظور احمد (پهر هنرت مفتی فه سادن ب ب	عمرالله
ا قالب میں مفتی صاحب کے لاکے کی فرات نائیل جمعیتی ویٹھونا	هاکه آمان ہے ۔ بہر 17 ہے جم پر معمو اللہ محما تما ہما۔۔۔۔۔ 442
Ţ A 4	غز یاد ام : کشنی رنگ میں سو بادام وکھائے گئے

ود بادشاه آیا	ئىچ كىسىل رق كىسىل
۔ شریعت آمہ کو نواب میں ویکنا کہ اس نے مگاوی ہاندھی ہونی	ں دیجھائد ایک کتاب ہے گویامیری میں ہے جس کا کامام نیج المسل
ہے۔ایک آدی نے کہ ؤہ باوشاہ آیاسمر مرد	<u> 221</u>
وهب،رسل مراس بر بر بر	
. مثل دے کو دیکھناک دو بند میں آیا ہے ڈھول اکیا۔ پاسپ ۔ مبری	و کھاکہ عارب باغ کے قمیب خوروال ہے ع. د
0	₹፫12%
السيسيسية هذا رجل يحب رسول الله	يل (دريا)
کھنا اوجیل بعدب وسیوں است کشت میں جمنور کے بارد میں قرشتہ کا کھنا	و کھا کہ میں دریاہے کول ہے کھوا ہوں اور میں۔ ساتو بہت ہے
مذاشاهدنزاء	ش اسرائل پي
عاجی مانظ فراممہ کے بارد میں کشف ۲۳	
هذا لي وهذا لاصحابي	ن وضي
ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا	نواب میں ن وض انحما دیکھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
هذاکتاب مبارک	•
آميد كالات اسلام كى تسبت فريشتة كا بكارة ١٨٨٠	
ا عاتجو	وارنث
الیک تمخی کے ہتر بزا پوڑا پھرا دیکھنا	و کھاایک مپائی وارنٹ لے کر آیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
فواب میں اپنے پاتیو میں آم دیکھٹا اور پاسا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	والعدد محمود (منزت امال بان) ويحجم نعرت بهال ينكم
سين روي والنا ورسم	ور ق
غاب میں ویکما کہ ایک حض نے میری فوٹی پر ہوتھ مارا ہے ۶۲	أيك منهير ورق بي المنظ الآبال الشناد يتعونا
و بحما کہ آپ کے ہاتھ میں پاہیاں میں مالیک سندوق کھولنے کا	رويات الكِ حَالَى رَبُّكَ كَا تَعْمَا وَوَا وَوَقَدُّكُمْ بِإِنَّا ٢٨٦
ارادو ہے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	عالم کشت میں چند ورق ہاتھ میں دنے کے بن پر انتحا تھا گئے کا
ویکوناکه دوریاز باتند ش ش سرم ایک کوشما بیازون کا دسمایا کیا ۲۲ م	AA£3.\$
دیکھاکہ تارروس کا سوا ہاتھ میں ہے۔ اوراس میں ہوشیدہ طور پر ہندوق	کچہ و ق دکھا نے کئے ان پر شاق کے بارد میں کچھے تھا اوسی تھا۔
ک ان ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کشمنی الوریزیند و ن دکھا کے بالما تن را am by Isa کھا تھا∧ہے۔
دیکماکہ کونی اونی الارش آیت نہاتھ کو کر کتا ہے کہ یا قادیان کا	وفات نیزدکھیے موت
نام ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	رو سے میں ہوئے۔ نواب دیکھا کہ مبارک اند میران شالو کا فیت جوگنے ہے ۔۔۔ ۲۲۹
وہ موجد ایک میں و حوالی و صدو دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ديڪاايت مورت قربياتيس سال مم کي قوت و گني ہے . مهر ۴
۲۲۵ <u>-</u>	و ^ک وریه ، ملکه
روليامين کسی تحملي سفے جارہ باتري موقف وکو وی ١٣٨٣ م	د سروچه و مصد . دیو میں ملکہ و کارپیا قریسہ دینہ کو دیکھنا
معیدہ استہ الحمیہ بیم کے ہاتم میں دس دویے دیکھنا ہم ہم	. ويو عي هله و آفريه قريسه و بله ۱۹ منا
عالم کشف میں چندورق ہاتھ میں دیئے گئے من پر ایک تھا آج کا ایس سے	ب ل
الادر بخ	انواب میں ایک ^{ن محن} س کا کناکہ تم ول حور

ا مقام لدن	والجماك وشاع في مسجد كے اور مخت مي هيشا جا جول ٢٥٥
ا ہے۔ کشف میں اپنے آپ کوایکٹ مقام میں دکھنا ہیں کو مقام لان	سكث العارف
17 A	نواب میں میدمحمد اسمین سروی کے عطامیں یہ الفاظ پاهنا، ۲۳۶
مقبره بسشتی (نیز دیکھئے بستتی مقبرد)	مین (نیز دیکھنے نبیسی) ان
اليك زمين قريدي جن كالمام مقره بمثق ہے	المد تعال كافر ما كار كلّ بلاتفاوت أيك السان عما١٩١٠
الیک بلکہ و کھوٹی محمی کہ یہ تیری قبر کی بلکہ وہ کی افراشتہ ایس ماپ	الکت بارس نے اور کئی م نے ایک میں بیانہ میں گانے آوشت
رہا ہے۔۔۔ان کا اُم مثنی مقربہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کا <u>ا</u> یا تا نایا تا ۲۳۹ ۱۰۰۰ نایا تا ۲۳۹
ہمشق مقبرہ کے بائٹ میں جاندی کی بنی ہوئی قبری و مملوثی بالما عمد	اسی کی دو سری اور تعییری سرتبه آسکی نیم ۱۵.
دیکھا کہ مقبرہ بعثق میں اور قبر کھیوا کے زیل	کرمنا کو داکیا که کنج کی رون افزادل منه یاک ہے ۱۲۰۰
مُشْغَى رنگت میں وہ عقبر و انجالاً کا بیس کامام غدا نے بعث مقبرہ رکھا۔	ئرق ئرق
	الیک ہا بھر ڈنا، کی طرح وریا دیفھنا تو مشاق سے مغرب کورمہ ریا
. 359	TAA
مقدم	آباب میں مختمش سے مغرب کو جاتے ویکھٹٹی ۔۔۔ ۔۔ ۲۵۳
نواب میں ریکھناکہ نیکت مقدر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	دیکھاکہ اپنیر سمہ مشن کی غرف اشارہ کوکر کے کہنا ہے کہ زلولہ اس
ویخیاکہ میں نے اپنے مقدر میں دو معبرآدمی ماکم کی طرف بیجے	الرت بلاً كِ
Fff	2 SUB
ویکن کے بندو تھمیلدارے مقدمہ بدل کیا	رویا میں دیکھا کہ میہ عبدا مقاور عیلانی اور ایک جارگ نے مسجدا تھیں
مقدمه وبياريك باروشي كثبت مستسدم مياد مين	میں لاز پوشی اور مشرق ہے ایک متارہ لکار ۱۹۰۸
مكي	شك
. 6 5 6 6 77 1.77 11	ایک رات کثرے درود کے لیتج میں فرشتوں کا منود کے مکان
الی مکھ کو ندا کے کروہ میں وائل ہوئے ویکھٹا	س آب زار کی معلق را را کی معلق از از از کی معلق از از از کی معلق از از از از کی معلق از از از از از از از از ا
et to en i	میں آب زلال کی معمین لائا اواب میں مشکف منبید انگف میں یائی بھرا اللہ سے انسان معمد
لیک برا مانپ ویکمنا ہی کی گرون کلیکی طرح ہے ۲۲۸	5H
ملائكت نيزو يخصئ حموان فمرشة	ساقي
ہ یکماکہ ملائک و عجاب میں سیاد رنگ کے بیودے اٹکا میں جس	فواب میں موادی میہ الکریم ساحب سے مصافح کرنا۔۔۔۔۔۔، ۵۲ مرکز
131	قادیان میں سے والی گلی میں موری علق سانب کا مصافحہ کر)
غاب میں اپنے والد ما دب کو ملائک کے شکل کی مورت میں	T.A.T
ريكمني	بصالح العرب مسير العرب
ىلىخ (ئىڈى دل)	كالآيا عما المحملة
تواب میں کی مشرق سے مغرب کو بیائے ویکمنا ۲۵۴	مسلح الدنن سعدي شيرازي
	کشت میں آپ سے لاقات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
مستصور (یس کا اگر الو داود کی عادث والی سیٹ میں ہے) ا	عسلنج مو تور (نواب س په شو جاري اولا)
ود مشور مجھے کشف کی وات میں دکھور کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	آئے فحر ملل قربے تو معلوم شد
منظور العمد (پر مندت منتی می سادق سامب)	عمر الله
فواب میں مفتی سنامب کے الوے کی عزمت ویس جمیلتی و یعن	س بخماک آسمان سے روپہ اتراہے ہی ہی معصر انگ تکھا تھا ۲۶۷
144	غز ہا دام راکشتی بنگ میں مختبادام دکھانے گئے
	Picture and the commence of the control of the cont

ويعما كه عاريب مكان مي طرا فت كيانيا ہے	منظور محمد ، «فغرث _{چير}
رویا میں اپنے شمیں ایکٹ و سمج مکان میں دیکھنا	معنوز کامیر محد العلق اور پیر منظور محد کو معجد سے کنونیس کی مندیر پر
معت میں ایک محد کا محال مصف وجد کر سنا مہدت اسسان مہم کشفاء کھلایا گیا کہ ایسے مرکان میں ہواڑو کی بگہ ایک کمہا والان بن	شغ ویکمنا ۲ ۸۸ میری ۲ میروند
با کے اس کے میں اور اور ایک میں اور	ویحمانی منظور محد کے بال لوکا پیدا تو گا اور نام بشیرالدولہ بنایا جا نا
<i>,</i>	Д факт дополнення по техня по полнения по петего по
هندت الدين كومهروي كمني جن مين الحمالة بالليب الله بكافي	رويا مين ديكما كه مويان محمد ٩ قاق اور صالحه في في ينت منظور محمد
عېده	ک نکاح کی تیا، می جوری ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
مهر علی مثیج (رئیس بوشاریو)	نقر
ویجمتاکہ بھی مرمل بھیں کے فرش کوآک مکی ہے اور عذت	نواب میں ہینے جھنے ویجھنا اور ان کے سابقہ منتے جمعی ہے یہ ہم
قدل ني بي الحراق بي المساه الماء	وث
العلام کے بارو میں خینگونی	ریکناکہ لیک مربع شکل کا سندون ہے جس میں دو نانے میں
میران بخش	ایک نانہ میں ہوت نورے کی شکل میں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
	دیکھاک دردیک موقول ہے کمیب تر شور قیاست بریا ہے ۔۔ ہو ہم
رويا مين ميران انتش حجام كالملنا الد خوشي خوش بالتين كريّ مع يد ١٠٠٠	ىوسى
343.KAF	اس عادر کومو ی کی طرح ایک عالم کی خبر دی تھی ۹۲۰۰۰۰
مبيثار	دیکماکہ میں وریائے ٹیل کا محزا ہول اور میرے ساتھ بست ہے
۔ مینار کی تعمیر کے ہارد میں اللہ کا ارفاد	نتي امرائل ٿي
میشد نیز دیکھیئے زیر عموان 'ہار ش'	مولا بس مولا بس
	رويا مين البينة اليك جني كو ويحمن قريبين مجمعة مين كر - ولا بس " مويا مين البينة اليك جني كو ويحمن قريبين مجمعة مين كر - ولا بس "
ویکھناکہ بابش ہوری ہے اور ٹائنہ پر بنا ہے ۲۸۴ مر	ና" ባ የ
۔ میں اکمیلا ہوں اور غدا میرے ساتھ ہے	مكان
بإزوي تحما ويحمط	۔ اینے مرکان میں سامنے آئے ویکھنا
میں تیرا بخت ہیدار ہوں (ایک نوبسرت ردی محل میں)۔ ۲	ایک دات کڑت درورے نتیج میں فرمتنوں کاآپ کے مکان
میں نے خدا کی سرحنی کے لئے اپنی سرحنی چھوڑ دی	مِن آبِ زلال کی مصحیف نا کا
the sale of the second of the	نواب میں اپنے شکیر کسی مکان میں ویجھنا ۹۴
عنرت امان جان کا تواب میں کنا	خواب میں امام علی شاہ کے سکان میں بانیا وجوہ
ن	تواب میں دعا کی کہ جارے م کان کے متعل پیپوڑ دایک کمیا
	والوان بن ہائے
نا در شاه	نواب میں ویکھناکر حضرت عمیمی جارے مکان میں مودود میں ۱۹۹ میں میں میں میں میں اور سے کا اس میں میں اور اور میں اور
آوياد. شاد محال کيا حمحها وا د کحايا بازا پر ۲۸ م	فواب میں محمد حمین بنالوی کے مکان میں باقعت کے ساتھ کاز
	fit teg
ا نارنول ا مرم یا داده	و منکوزکر ایکٹ مکان ہے اس پر پڑھے کے لئے اوہے کا زید اگا
ا آیک کاب ویکھی ہیں کے اول موٹریں مِشت کاؤٹر ہے پیر مین میں میں	6 at
ار فول کا ذکر ہے (جو ایک شم ہے)	

و يکما که کونی او فی الا. نس آيت پر باتر ، کو کر کتا بيد که بيد قاويان کا	ناسر شاد، صنرت سید
۱۳۹ <u>- ۱</u> ۲	ان کے متعلق دما کرنے آپ کواٹلاٹ ملناکہ ان کی تبدیلی ملتوی
گان	کی کیکی کی کی در
دو فر شقول کا شیرش رونیال پایش کر آ ۲۷ م	ماصر نواب دبلوی، حضرت میر
فواب میں ایک فرشتہ کا محمنا کہ یہ (مان) تیرے کئے اور تیے ہے	معرب ہے۔ افات دیکھا کویا میں ماسر تواب صاحب والار بنا رہے تیں ۔۔ ہو ہے۔
مناق کے درمائش کے لئے ہے ۔۔۔۔۔۔ ۱۹۳۸	نیاں میں دیکھنا کہ آپ ایک درفت لائے جی جو پھل دارہے۔ افواب میں دیکھنا کہ آپ ایک درفت لائے جی جو پھل دارہے
نانکت، با وا	واب کال (معنول آپ ایک درفت لاسک کال (ه کال دار ہے)
رفيامين آپ کااپ آپ کو مهمان کاهر کرنا ۲۲	داد
آپ کو دؤ دفعہ اعتور نے انگنی عالت میں دیکھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ئات
م کا ثفات کی بالا ساعب سے ملاقات	لجاب میں مقور کا ایک جی کی ناک کا تا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ا نبات کی ڈنی	ا کاک سے ڈیو ڈریاں کلکتے ویکھٹا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
رفيامين منزت اقدان كامنزت مولوي فوالعرن ضاحب كوافور	'ال
کے دوگلاس پائوازرآپ کااس میں نبات کی ڈلی بڑے جا	ویکھاکہ زار روس کا حوایاتے میں ہے اور اس میں ہاشیرہ کوریے بندوق
τΔττΔτ	ک ال ہے ۲۷۔
النبيض	غواب میں ایک کسی مالی کا دممایا جاتا جس پر ہواروں بھیون و ج
وقيا مين تبيش برياته وكسنا	ہ بیان ہوا۔ عوالے کے نے لیمنی عولی میں ما
ئىن	
ہ میں ایک ایک ایک سے ملاقات محالاہ از راہ ہے، وی کٹا ہے کہ اس تور وہ ٹی	يًا مَ
	یام خاب میں ایک فرشتہ جس کا تام شیر علی معلوم ہواتا ہے۔ ہے۔ سرار میں معلوم ساتا ہے۔
ا ایک ای سے موقاعت میا جواز راہ دیدہ می کتا ہے کہ اس قدر دیا تی	کشت میں انسور کا دیناکرانا اور فرشتوں کا آمین کھٹا۔ بین میں ایک
۔ ایک ای ہے ملاقات مواہواز راد ہدرہ می کتا ہے کہ اس قدر دیا گی انت گول کرتے ہوں ، ۱۳۹۰	کشت میں امنور کا دیاکرانا اور فرشتوں کا آمین کھا۔ بن میں ایک فرشتہ کا نام نے اتی تنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کے ایک ایک میں طاقات مواہوازراد ہیںوی کتا ہے کہ اس قدر دیائی محمت گول کرتے ہوں ۱۳۹۰ کشوف میں گزشتہ امیام ہے طاقات مسلمان کا مسلمان	کشت میں امنی کا د ماکرانا مور غرشتیں کا آمین کھنا۔ بین میں ایک فرشنہ کا نام خیاتی تنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
الیک بی سے ماقات ممانواز اور دروی کتا ہے کہ اس تدرونا فی محنت نگول کرتے ہوں ۱۳۹۰ کشوف میں گزشتہ امیام سے ملاقات مسلسلہ ۱۳۹۰۱ میں بھٹس ، مهر (بٹالہ)	کشف میں انٹور کا دیاکرانا اور فرشتوں کا آمین کئا۔ بین میں ایک فرشتہ کا نام خیراتی تنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ایک ای سے طاقات عمانوازراہ ایدوی کتا ہے کہ اس تدرونا تی منت گول کرتے اور رہائی الاستان کا کرتے ہوں۔ ۱۳۲۰ میں کشت گول کرتے اور ۱۳۲۰ میلات میں گزشتہ العبیات مالاقات میں مختل ، مہر (بٹالہ) منت کا مسائل کرنا سے 188 میں سروالی کی میں سرای منش کا مسائل کرنا سے 188 میں میروالی کی میں سرای منش کا مسائل کرنا سے 188 میں میروالی کی میں سرای منش کا مسائل کرنا سے 188 میں میروالی کی میں سرای منش کا مسائل کرنا سے 188 میں میروالی کی میں سرای منش کا مسائل کرنا سے 188 میں میروالی کی میں سرای منش کا مسائل کرنا سے 188 میں میروالی کی میں سرای منش کا مسائل کرنا سے 188 میں میروالی کی میں سرای منش کا مسائل کرنا ہے۔	کشت میں انٹور کا دیاکرانا اور فرشتوں کا آمین کھا۔ بین میں ایک فرشتہ کا نام خراتی تنا۔ خواب میں سامبراو و مرزا مبارک اند کا نام دولت احد بتلایا گیا ۲۳ م دیکن که متلود محد کے بال لزگا بهید جوا اور نام بشیرالدولہ بنایا بانا ۵۱٫۸ ایکت بکد دکملانی محمیٰ کہ بیا حبری قبر کی بلکہ دوگی ۔ . اس بکہ کا نام
ایک بی سے طاقات جمانواز راو بدرہ می گفتہ ہے کہ اس تدرون تی است گول کرتے ہوں۔ ۱۳۹۰ میں گفتہ ہے کہ اس تدرون تی است گول کرتے ہوں۔ ۱۳۹۰ میں گوفت میں گزشتہ امبیاء ہے طاقات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کشف میں انٹور کا دیاکرانا اور فرشتوں کا آمین کئا۔ بین میں ایک فرشتہ کا نام خیراتی تنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
الیک بی سے موقات جواجوار اور دروی کا ہے کہ اس تور وہ تی استاری کو استان کور کرنے دور دونوں کو استان کور کرنے دور دونوں کو گوٹ کی استان کور کرنے دور دونوں کو گوٹ کا مستان کو گوٹ کا مستانی کو گوٹ کا مستانی کو گوٹ کا مستانی کو گوٹ کا مستانی کو گوٹ کا کھی ہوگا کا گوٹ کا کھی میں مرابی میں کو گوٹ کا کھی کو گوٹ کا کھی کا مستانی کو گوٹ کا کھی کا گوٹ کو گوٹ کا گوٹ کو گوٹ کا گوٹ کو گوٹ کا گوٹ کو گوٹ کو گوٹ کو گوٹ کا گوٹ کو گوٹ	کشت میں اسٹور کا دیا کر انا مور غرشتیں کا آمین کھتا۔ بین میں ایک فرشنہ کا نام نے اتی تئی البت ہو ہے۔ اور غرشتیں کا آمین کھتا۔ بین میں ایک فرشنہ کا نام نے اتی تئی ساجرا دو مرزا مبارک اند کا نام دولت احد بتلا یا گیا ہم ہم ہو دیکی کہ منظور تھے کے بال لوگا پاید بھا اور نام بشیرالدول بٹایا با کہ ایک ایک بیک دکھوئی تحقی کہ رہے تیزی قبر کی بلکہ دوگن ۔ اس بلکہ کا نام بیشتی مقبرہ بتائے کیا ۔ اس بلکہ کا نام بیشتی مقبرہ بتائے کیا ۔ اس بلکہ کا نام بیشتی مقبرہ بتائے کیا ۔ اس بلکہ کا نام بیشتی بیشتی بیشتی بیشتی بالے نام نیس بیٹا کا ۔ اس بیٹر کر حشور کی جمولی میں روییہ ڈالنا اور پر بیشتی بیانا کا مربی بٹانا ۔ اس بیٹر کر حشور کی جمولی بیٹر کی جمولی بیٹر کی جمولی بیٹر کی جمولی بیٹر کی بیٹر کی جمولی بیٹر کی بیٹر کیا ہا مربی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کی بیٹر کی بیٹر کیا ہا مربی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کیا ہا مربی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کیا ہا مربی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کیا ہا مربی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کیا ہا مربی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کیا ہا ہم بیٹر کیا ہا ہی بیٹر کیا ہا ہی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کیا ہا ہم بیٹر کیا ہا ہا ہیٹر کیا ہا ہی بیٹر کی بیٹر کیا ہا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہی بیٹر کیا ہا ہا ہا ہی بیٹر کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہی بیٹر کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہا ہی بیٹر کیا ہا ہا ہا ہور کیا ہا ہا ہور کیا ہا ہا ہی بیٹر کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہا ہور کیا گا ہور کیا ہا ہا ہور کیا ہا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہا ہور کیا ہور کیا ہا ہور
ایک ای سے موقات جمانواز راو ہے وی کا سے کہ اس تھر وہ تی اسلام کی سے کہ اس تھر وہ تی اسلام کوت گول کرتے ہوں۔ ۱۳۹۰ میں گوشتہ امبیاط سے ملاقات میں گوشتہ امبیاط سے ملاقات میں بخش ، تعمر (بٹالہ) قادیان میں سیرفان کی میں تہرایی مش کا مسافے کرنا سے ۲۵۳ کی میں تہرای مش کا مسافے کرنا سے ۲۵۳ کی میں تہرای مش کا مسافے کرنا سے ۲۵۳ کی میں تہرای مش کا مسافے کرنا سے ۲۵۳ کی میں تہرای کا اللہ توجہ کے سے ۲۵۳ کی میں توجہ در چنا) کوت میں توجہ در چنا) میں توجہ در چنا کے دال دیکھنا سے ۲۵۳ کے دور چنا کے دال دیکھنا سے توجہ در چنا کے دال دیکھنا سے توجہ در چنا کے دال دیکھنا سے توجہ در چنا کے دور پینا کے دور چنا کی دال دیکھنا سے توجہ در چنا کے دور پینا کی دال دیکھنا سے توجہ در چنا کے دور پینا کے دور پینا کے دور پینا کی دال دیکھنا سے توجہ در پینا کے دور پینا کی دال دیکھنا سے دور پینا کے	کشت میں اسٹور کا دیا کر انا مور غرشتیں کا آمین کھتا۔ بین میں ایک فرشنہ کا نام نے اتی تئی البت ہو ہے۔ اور غرشتیں کا آمین کھتا۔ بین میں ایک فرشنہ کا نام نے اتی تئی ساجرا دو مرزا مبارک اند کا نام دولت احد بتلا یا گیا ہم ہم ہو دیکی کہ منظور تھے کے بال لوگا پاید بھا اور نام بشیرالدول بٹایا با کہ ایک ایک بیک دکھوئی تحقی کہ رہے تیزی قبر کی بلکہ دوگن ۔ اس بلکہ کا نام بیشتی مقبرہ بتائے کیا ۔ اس بلکہ کا نام بیشتی مقبرہ بتائے کیا ۔ اس بلکہ کا نام بیشتی مقبرہ بتائے کیا ۔ اس بلکہ کا نام بیشتی بیشتی بیشتی بیشتی بالے نام نیس بیٹا کا ۔ اس بیٹر کر حشور کی جمولی میں روییہ ڈالنا اور پر بیشتی بیانا کا مربی بٹانا ۔ اس بیٹر کر حشور کی جمولی بیٹر کی جمولی بیٹر کی جمولی بیٹر کی جمولی بیٹر کی بیٹر کی جمولی بیٹر کی بیٹر کیا ہا مربی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کی بیٹر کی بیٹر کیا ہا مربی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کیا ہا مربی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کیا ہا مربی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کیا ہا مربی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کیا ہا مربی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کیا ہا ہم بیٹر کیا ہا ہی بیٹر کیا ہا ہی بٹانا ہور پر بیشتی بیٹر کیا ہا ہم بیٹر کیا ہا ہا ہیٹر کیا ہا ہی بیٹر کی بیٹر کیا ہا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہی بیٹر کیا ہا ہا ہا ہی بیٹر کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہی بیٹر کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہا ہی بیٹر کیا ہا ہا ہا ہور کیا ہا ہا ہور کیا ہا ہا ہی بیٹر کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہا ہور کیا گا ہور کیا ہا ہا ہور کیا ہا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہور کیا ہا ہا ہور کیا ہور کیا ہا ہور
ایک بی سے موقات مواہ دارا و دروی کا سے کہ اس تور وہ نی است گوں کرتے ہوں۔ ۱۳۹۰ کوت گوں کرتے ہوں۔ ۱۳۹۰ کوت گوٹ میں گزشتہ امبیاء ہے ملاقات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کشف میں اسٹور کا دیا کر انا مور فرشتوں کا آمین کھا۔ بن میں ایک فرشتہ کا نام فیراتی تنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ایک بی سے طاقات میا زوار اور بدوی کتا ہے کہ اس تدرون تی است کول کرتے ہوں۔ ۱۳۲۰ میں گزشتہ امبیاء سے طاقات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کشت میں اسٹور کا دیا کر لنا مور فرشتوں کا آمین کھا۔ بن میں ایک فرشتہ کا نام نے اتی تنا اسلام اللہ اللہ تا ہے۔ المجاب میں سامبراور مرزا مبارک اللہ کا گام دولت اللہ بتا یا گایا ہم ہو اللہ بینی سامبراور مرزا مبارک اللہ کا گام دولت اللہ بتا یا بالہ کا کا معلی مستمی مقبرہ بتا یا گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ دوگی ۔ اس جگہ کا نام بعثی مقبرہ بتا یا گئی ۔ اس جگہ کا نام بعثی مقبرہ بتا یا گئی ۔ اس جا کہ کا نام بعثی بالیا تام بھی بتا اسلام کی بینی بینی بینی بینی بینی بینی بینی ب
ایک ای سے موقات جمانواز راو ہے وی کا سے کہ اس تھر وہ تی اسلام کی سے کہ اس تھر وہ تی اسلام کوت گول کرتے ہوں۔ ۱۳۹۰ میں گوشتہ امبیاط سے ملاقات میں گوشتہ امبیاط سے ملاقات میں بخش ، تعمر (بٹالہ) قادیان میں سیرفان کی میں تہرایی مش کا مسافے کرنا سے ۲۵۳ کی میں تہرای مش کا مسافے کرنا سے ۲۵۳ کی میں تہرای مش کا مسافے کرنا سے ۲۵۳ کی میں تہرای مش کا مسافے کرنا سے ۲۵۳ کی میں تہرای کا اللہ توجہ کے سے ۲۵۳ کی میں توجہ در چنا) کوت میں توجہ در چنا) میں توجہ در چنا کے دال دیکھنا سے ۲۵۳ کے دور چنا کے دال دیکھنا سے توجہ در چنا کے دال دیکھنا سے توجہ در چنا کے دال دیکھنا سے توجہ در چنا کے دور پینا کے دور چنا کی دال دیکھنا سے توجہ در چنا کے دور پینا کی دال دیکھنا سے توجہ در چنا کے دور پینا کے دور پینا کے دور پینا کی دال دیکھنا سے توجہ در پینا کے دور پینا کی دال دیکھنا سے دور پینا کے	کشت میں اشہر کا دیا کہ انا اور فرشتیں کا آمین کئا۔ بن میں ایک فرشتہ کا ام غیراتی تنا اسلام نے اتن تنا اسلام نے اتنا تا اور مرزا مبارک اند کا نام دولت احد بتا یا گان میں ایک دیکن کہ منابی محد کے بال ارائا مہید ہوا اور نام بشیرالدول بتایا با کہ اند کا نام بشیرالدول بتایا با کہ اند کا نام بشیرالدول بتایا با کہ کا نام بشیری مقبرہ بتا یا کہ کا نام بشیری مقبرہ بتا یا کہ وہ توں تا مرکز حضور کی جمعالی میں دویہ فالنا اور پر بیٹھنے کہ اور ان یا شمول سے بھر کر حضور کی جمعالی میں دویہ فالنا اور پر بیٹھنے کہ اور ان یا شمول سے بھر کر حضور کی جمعالی میں دویہ فالنا اور پر بیٹھنے کہ اور ان یا شمول سے بھر کر حضور کی جمعالی میں دویہ فالنا اور پر بیٹھنے کہ ایک نام نیجی بتا گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ایک بی سے ملاقات مواجوار راو بدرہ ی کا ہے کہ اس قدر دو تی اسلام کے اس تدرو کا گئی ہے کہ اس قدر دو تی اس کا معرف کی کرشہ امواء سے ملاقات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کشت میں اسٹور کا دیا کرانا اور فرشتیں کا آمین کئا یہ بی میں ایک فرشتہ کا نام فیراتی تنا استان کا نام دولت احد بتلایا گیا میں ہو اور کا نام دولت احد بتلایا گیا ہے ہو دیکھ کا کہ معظور کا کہ معظور کا کہ دولت احد بتلایا گیا ہے ہو دیکھ کا کہ معلق میں مجموع کا کہ دولوں یا شموں سے بھر کر صنور کی جمال میں دویہ ڈالنا اور پوشنے کی لیا نام نہی بتایا ہے۔ میں دویہ ڈالنا اور پوشنے کی لیٹا نام نہی بتایا ہے۔ میں دویہ ڈالنا اور پوشنے کی لیٹا نام نہی بتایا ہے۔ میں دویہ ڈالنا اور پوشنے کی لیٹا نام نہی بتایا ہے۔ میں دویہ ڈالنا اور پوشنے کی لیٹا نام نہی بتایا ہے۔ میں دویہ ڈالنا اور پوشنے کی لیٹا نام نہی بتایا ہے۔ میں دویہ کا ایٹا نام نہی بتایا ہے۔ میا میں خرشہ کی لیٹا نام نہی بتایا ہے۔ میا میں خرشہ کی گائے کا مغرب اقدام کی آسیمیں کا آسیمیں کا آسیمیں کا آسیمیں کا کہ خرس میان کرتا ہے۔ میا میں خرشہ کی کرشتہ کا مغرب اقدام کی آسیمیں کا آسیمیں کا آسیمیں کا مغرب کا کا کا کران کا کو میان کی فرشتہ کا مغرب اقدام کی آسیمیں کا کا کرد
ایت بی سے طاقات میا جاتر اور دروی مجھ ہے کہ اس قدر وہ تی است کال کرتے ہوں۔ ۱۳۹۰ میں گرشتہ امیان سے طاقات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کشت میں اسٹر کا دیا کرانا اور فرشتی کا آمین کتا۔ این میں ایک و شنہ کا ام غیراتی شنا انجاب میں سانجا دو مرزا مبارک اند کا کام دولت اند پتلایا گیا ہم ۲۳ دینک کر منظور محد کے بال لوٹکا پور انوا اور کام بشیرالدولہ بتلایا باکہ کا کام دینک مشیر مشیرالدولہ بتلایا باکہ کا کام مشی مقبرہ بتلایا کی میں کہ میں مقبرہ بتلایا کیا ہو جو کہ کی کہ یہ تیری قبر کی بلکہ اوگی ۔۔۔ اس بلکہ کا کام مسئی مقبرہ بتلایا کیا گیا ہو جو کہ کا کہ مول کا میں دویہ خالفا اور پوشمنے کی لیٹا کی اسٹری بتایا ۔۔۔۔ یہ ہم مول کا میں دویہ خالفا اور پوشمنے کی لیٹا کام کمی بتایا ۔۔۔۔۔ یہ ہم مول خواب میں فرشہ کا اپنا کام خوا بتایا ۔۔۔۔ وہا میں دنم میں کا لیٹا کام خوا بتایا ۔۔۔۔ وہا میں دنم میں کا لیٹا کام خوا بتایا کام کی کاب طلب خوا بتایا ۔۔۔ وہا میں دنم میں کا کی فرشہ کا دوئر میں اور کا کام کر کاب طلب خواب میں شیر علی کام فرشہ کا دوئر میں اندی فرشہ کا دوئر سے قبل کام کی آئی کو میں اکال کر اسٹری کام کر کام کر کام الدین میں دائر کام الدین میں دینے کا دوئر میں ایس کی کر میں الدین میں دینے کا دوئر کام الدین میں دینے کی کر میں الدین میں دینے کا دوئر کام کر کیا ہوئی کی کر میں الدین میں دینے کی کر کر خوا اسٹری کر کام کر کر کر کر کام کر
ایک بی سے ملاقات مواجوار راو بدرہ ی کا ہے کہ اس قدر دو تی اسلام کے اس تدرو کا گئی ہے کہ اس قدر دو تی اس کا معرف کی کرشہ امواء سے ملاقات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کشت میں اسٹور کا دیا کرانا اور فرشتیں کا آمین کئا یہ بی میں ایک فرشتہ کا نام فیراتی تنا استان کا نام دولت احد بتلایا گیا میں ہو اور کا نام دولت احد بتلایا گیا ہے ہو دیکھ کا کہ معظور کا کہ معظور کا کہ دولت احد بتلایا گیا ہے ہو دیکھ کا کہ معلق میں مجموع کا کہ دولوں یا شموں سے بھر کر صنور کی جمال میں دویہ ڈالنا اور پوشنے کی لیا نام نہی بتایا ہے۔ میں دویہ ڈالنا اور پوشنے کی لیٹا نام نہی بتایا ہے۔ میں دویہ ڈالنا اور پوشنے کی لیٹا نام نہی بتایا ہے۔ میں دویہ ڈالنا اور پوشنے کی لیٹا نام نہی بتایا ہے۔ میں دویہ ڈالنا اور پوشنے کی لیٹا نام نہی بتایا ہے۔ میں دویہ ڈالنا اور پوشنے کی لیٹا نام نہی بتایا ہے۔ میں دویہ کا ایٹا نام نہی بتایا ہے۔ میا میں خرشہ کی لیٹا نام نہی بتایا ہے۔ میا میں خرشہ کی گائے کا مغرب اقدام کی آسیمیں کا آسیمیں کا آسیمیں کا آسیمیں کا کہ خرس میان کرتا ہے۔ میا میں خرشہ کی کرشتہ کا مغرب اقدام کی آسیمیں کا آسیمیں کا آسیمیں کا مغرب کا کا کا کران کا کو میان کی فرشتہ کا مغرب اقدام کی آسیمیں کا کا کرد

it '	ان کے متعلق ایکٹوٹ ان کی گھتائی کااثر دؤسرؤں کے لیے ابلور
انواب میں محمولات یے نازی حمنا	نشان بربائے کا۲۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
فوب میں گھر صین بنالوی کے مکان میں جا صت کے سافر کاڑ	ني
7 FT 65 7	م تریاق الهی کا لمحا اذ اس کی آثیر بتال مهال
ویکھاکہ بینالہ کو ہاتا ہوں اور اور کا وقت تنگٹ ہے اس واسطے ایک میر ال میں میں مدرس و	اد ويام العلق كانسوز العاما بتلايا بالأ
چهونی می منجه مین کن <u>ن</u> مریم منت کار می منت کار می می می کار می می می می می کار	نصرت جمال بيكم ، فرم حضرت مسيح موعود عليه الملام ١٩٣
رونی میکا کہ میہ نبدالقادر جلائی امرایک جزگ نے مسجدا آسی	رے بات کا اور ہے ہے۔ اور اس میں اور موجو ہے۔ اور اور اس میں اس میں اور موجود ہے۔ اور اور اس میں اور اور اور او اپ کا افرات افدامی سے کوناکہ میں میں اور
میں نماز ہوتی اور مشرق ہے ایک مشرو نکلا ۔	عاد کارکن کارک مارکز کارکن ک
ا نمک	آپ کی معیت میں مسجد او نود کی طرف بانا۔ مسجد میں ایک نورے
دیکھاکہ میرے سخت ہو اُل کے جاروں طرف	مِمْلُونِ کِيزِ بِ بِينَ مَنْفَى دِيمَنَ
نگ پٹا جا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	آپ کے پاتھ میں ہوتی ریجی ہوتی دیا
نوراتد، مافظ 	آپ کو دوائیوں ہمرا سندوق وکھانی جانا
آپ کے اِرو میں کشت	خواب میں آپ کا مغرت اقدس کو یہ کنا کہ اگر میں مرماوں توآپ
نور الدين بهيروي، حضرت مولاماً حاجي الحرمين تحكيم	منے پہلے ہے اس وینا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
آپ آو کھاکہ مری اور پر الفارق وہا ادراک ماالفارق پاء	دیکماکد آپ قرآن شریت آگے ، کھے پاند رہی گ ۔ بیب اولالا ت
رجه ش	لإطاقي د العد آن ∕ اد غير مري بيا د ن
آپ کے محمول سے کرنے کے باروش کشت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	رفیامیں آپ کے لئے تھی کا مسلہ علی :وہا کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
حذرت الله ل کوکچه کونیال عنا ان میں ہے کچہ حذرت سولوی	**************************************
ساحب کواور کچیه صنبت نواب محد علی نان صاحب کوریتا، ۱۵۵	والدر محود کے ہاتھ میں ایک جوتی و سکھتے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
دیکماکه تخت پر میضاه دن اور ساته مولوی ساعب بهمی نشخے میں	نظام الدين
143	ويحماكه مدورتدو وكربينا ہے توضيح پر اپنا أم أفلام البرن بتاأ
دیکھناکہ حشرت مولوی سامب نے حضور کی خدمت میں ایک کافذ	T 9 T
المیجا ہے ہیں کے عاشیان الکھا ہے و ممن خمایت الفطالب میں	دیکھاکہ مزا آگام اندی کے باس مرزا سطان اند محمزا ہے اور سریا
1 279	پاسید لباش ہے
و میکنوناک آپ کی کور میں آیک جی تھیل میا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	اتيارو
کشت میں تملیم ممینی کے سفنات پر سمنا دیکھنا فیسرہ فور اللہ بن	عالم کشف میں چندورق ہاتے میں دیے گئے جن پر تکھا تھا گئے کا اس
بالمعارف لغربية ١٩٤٦	AArrenerene neman nemanna ar ar 🚈 🕬 🔑
کشت میں منرت اقد ل کا آپ کو دورہ کے وہ گلاس بلانا ہو ہو مار	تعره
ا نورا گن	تواب میں آپ کے ہاتھ میں ایک ورم اُقراد دیا بالمامی نے اہل میں
رسالہ فورالی کے ہارو میں ٹواپ کہ وشن اس کی تنلیر بنائے ہے۔	نو ش وكيا حى تما
كاسرىك كالمسلمان كالمسلم كالمسلمان كالمسلمان كالمسلمان كالمسلمان كالمسلمان ك	تکاح
نٹی زمین نیا آسمان	۔ رویا دیکھاکہ میاں محد انتقاق اور صالحہ بل فی بنت منظور محد کے
ا من دیگ میں اس میں اس من آسمان پیدا کرنا	لکاح کی عیادی اور علی ہے۔

ہولی (ہندؤؤں کا تہوار)

ویکما کویا ہولیوں کے دان جس افر ہندہ سیاد کیے ۔ یہ دسل میں محدولات من

را عبد الشائي معك

ياعلي دعهم وانصارهم

کشٹ میں حضور شائی کا کئی مو مواد کے سے فرماند 199

ایں آئی ایم ٹپی(Yes I am happy)

تواب میں آپ کے باتد ایک ورم نظرہ دنیا بائی کی پہلی مطری اليس آلي ايم جين الذرون مدي يرابان جي خوش وکيا الكما تها ١٠٥

بضع الحرب ويصالح الناس

کشت میں عنوراٹوکٹل کا مج ہونو کے لئے فرنا۔ ۔۔۔ ، ۲۰۱۴

یہ کان تیرے اور تیرے ساتھ کے درولیٹوں کے لئے

ہے (لیک فرشتہ کاکشٹ میں کنا) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

الوسف على نعاني، عشرت قاصى

آپ کے متعلق دؤ میشر دفاغ افرالعام ... ۲۳۹،۴۳۷

عالم شف میں ویحمنامیوے فعل یو کسی نے غیب سے باتو مارا عمل کی شیشی باتیر میں ویکھنا اور عملہ باشموں اور گیزی پر ملنا ۳۳۳ قَدِ كَي مانند لكَ كُرِيجِ عِن مباركَ احدِ كا وَتِو ذَالوَ ويديد کنال اتری بکری کی دورائیں ماہ علی کے پاتے دیکھٹے۔۔۔۔۔۔۔ ۹۹۳ محموزے کا موار لا جی نے میرے باحری یہے ، کھے ٣٦٢ تېمنى ير يا تو رکمنا والدو محمود کے باتر میں ایک جوتی ہے اور مجرے کتی ہے ر آ_ کے کے بے میں میں میں میں کے کے کے آ ہاتو میں کس مخالت کی کتاب دیکھنااورات یائی ہے دھوڑ ہیں ہو غاب میں آپ کے وقوایک درم نترہ دیانا کھی یہ بال میں نوش وکیا تکیاشا

الکت بالوردیکھا جن کا قدیا تھی کے برابر تھا بوری میں باکر بالورین کو کھا ہاہے

الک ہاتھی ویکھنا ہی ہے لوگ ہوا کے بارے بھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ قا الان کے کیاہے کویا تھی کی شکل میں ویجھنا ۔۔۔ ۲ عام ۲۰۰۰ میں ا

گشت میں ہندہے وکمائے جانک یون

مامہ علی کا تبنا کہ اپنہ لیک جندہ دما کی درخواست کرنے کے لئے تدا تعالی نے کئی وفد مجھے بتلایا ہے کہ تو بندونوں کے لیے کرش ر فیا دیجھاک بہت سے ہندؤ عادے آگے تیدد کرنے کی فرح رہٰا دیکھاک ہست ہے معدومیں اور لکٹ کاغلامیش کیا کہ اس بے رويُ هِن أيك رحموُ كا يوجهنا كرش عن محال هِن q r w

وشيار پور

به ثبار بورمین آب کا ایک بزرگ کی قبر پر دعا کرنااند سامی قبر بزرگ کا قبہ ہے آگل کر دفرالوجو کر آپ کے سامنے شیخنا ۔۔۔۔۔ ، ۲۳ م

تعبير الرؤيا

وائت: دات کرئی ۲۱۶
ورخت
وممن
وشمن محمر میں ویکھنے سے مراد کوئی مسیب ہوتی ہے ١٩٥
د مثق : کے لفظ کی تعبیر است
رؤح : كاتعبر
ز مین : سی زمین میا آسمان پیدا کرنے کی تعبیر ۱۵۵۰۱۵۳
513 (P.) 15.7
سانپ
, y
مىر سرگىلنے كى تدى سرگىلنے كى تدى
سرکنے کی تعبیر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
سرمنزے کی تعین مسرمنزے کی تعین
سرمه دانی
سرمه دانی و نظری تعیر نور بدایت کا فلرگا، دو کے 197
-1. 1 / C :
سلطان :ک تبیر
مورج : مغرب سے طلوع شمس کی تعبیر ۱۳۷۰
شربت : ب سراه کامولي اول به است در در ۱۳۸۰
صادق :ک تعبی این این این این ۱۸۵
صاعق بــــــــــــــــــــــــــــــــــــ
طاعون : کی تعبیر
طا نون دنج الدبلاء به دارت كرما ہے
عمبادت گاه
' مہادت گاہ ہے مراد تباہ خال کے اکثر مولویوں کے دل میں ہو
دنیا ہے بھرے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تعبير الرقط بالمراجعة والمراجعة والمراجعة والمراجعة والمراجعة آسان نى اين نياتسان پيدا كرنے كي تعبير.... ١**٥٥**٠ د د د آسمانی باوشاہت نے مرد عارب سلند کے برگزیدولوک بین ... انواج : الفلك تعبر الناران تونيخ سے مراد موت موتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بني اسرائيل . کي تعبير..... مجمعینس : پتحراور بمینی کی تعبیر.... م نعرون طبع رنگ کے برندے یکو نے کی تعبر عام یلیم : خواب میں میے کسی جنگزے پر ولالت کرتے ہیں ۲۵ مع جِدْعُ (درنت کا کا) جذع العظمة أس سے مراد ووسعمان لوک بیں جو صرف مام کے۔ غليفه واليها تخل مراوي الوارشاد اورمايت كالكام كرين سام دارُه: کاایک سه بومیه دیکمتا

اَلَ	عزامهٔ : او سلطان کی تصبی ۲۸۳
نان کی آمیر که خوارماری به مت کا آپ منطقل مواکله مسلم	مور <u>ت</u>
تمکت ۱۳۳۳	رول میں عملت کی تھیے اقبال اور تھمندی عاتی ہے ۔۔۔ ۲۰۵۰ تا ت
يندؤ	ا مورقول ہے مراد کمزور وگ او <u>سکے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ م</u> راد کمزور وگ او <u>سکے میں</u> ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں میں ماد کا دو
جندوے مادابیا شمش ہوگا ہے ہودنیا کے گم دہم میں	أَقَ ثُمُ عَلَى
771)
	کال نا کانے کی تعبیر
	"محصورًا
	ا محموزے ۽ موادي کي تھين
	گھڑی تھڑی
	اگوشت : نم برولات کرتا ہے
	المخل
	 محل
	ات محل سے ساوول ہے جو بؤنٹے نزول وطوں فوار ہے۔ ۱۳۳۲
	محمود
	محمود کا لؤی ناتبه محمود کی طرف اشاره ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
i	مخاص _
	ود اس کن ہے تولاک اور کی ہے اور کے جی میں ہے۔
	مروو
	مرده الدوروك كي تعبير
	rta
	مسجير
	منی سے مالا پنا عملتہ اوٹی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
	مقامر
	مقام ایر جم ہے اٹلاق مرضیہ و معاملہ باعد مراویسے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ، ہم
	مظام لدلن کی تعبیر مظام لدلن کی تعبیر
	مولی پ
	ہے مل جمعنی الدہوئی توجہ
	موت : اور سحت کی تعبیر ، ، ، ، ۲۳۰ م
	مير ناشر
	میں نامیر سے مراو ند لے باصریت میں اور اور

اسماء

اسما سين عليه السلام المحترث ١٠٠٠ عليه السلام
اسغری بیگم ۱۳۳
اظهراحد، ساخبراده مرزل
! عظم بيك مرزا (سابق اكسزا كمشر)
اتبال الدوله ، نواب
انواب میں ویکھناکہ ان کی طاعت سے رہیں آیا ہے وہم
اند رکما، ملکت
الله بخش تونسوي
اند دية مهاجر قاديان، ماستر مستسسس ٢٨٤
النديار فسيكيدار حشرت ميال ١٥٠٠٠٠
اله داور چوبدري ۱۱ داور چوبدري
الدون ومرزا بسيسيس معهد
الىي بخش مالىر كونلوى، حضرت
الى بخش، بلير ما
الهي بخش، مغشى ا كاونٽنٽ ٢٢٥٠١٠٨١٩ ٨٠٨٧٠٣٢
المام العربين
امام الدين ميخمواني، حضرت ٢ ١٩٨٢ ١٩٠٢ ١٩٠٢
ا مام بی فی سورے بدی شرکا مکی ایک ناتون)
ا مام دین سرزا
المام على شاو
امنة الحقيظ، حضرت معاجبزادي («نة سنت اقدس) ٣١٩٠٠
امر سنگي راب
امير ٺان
امیر علی شاد. حضرت سیر
العِب بِيكَ، حضرت منزا

<u> [-</u>]

784.777
ریکی کئے آتا، م کے دونوں لڑکوں کوشیر امنا کریلے کیا ہے۔ م اہو ر ماہد
أتتخم ويجحت ديد للدآخم
آدم علية السلام
ارۇرۇش ئى ئىچ ئىلىنى ئىلىنىڭ ئىلىنى ئ
اربير سماخ
آرير مذبب
ابرابيم عليه السلام، ضرت . ۱۸۰۹۵، ۸ ۱۸۰۹۵ مه ۵۳۰۰۵۲
ابراہیم سالکوئی،بابو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ابرامیم بیگ ،مرزا
الوبكر صديق رصني أخد عند، حضرت ٢١٠٠٢٠٩
الوالفشل
الوسعيد غرب
الع فالب
ايوا نحن تنبق
الوالبالوالب
احن بیگ برزا
ا عد الله پاڳوري. حضرت ۱ د ۱
احديك مرزا
امد بان لدبیانوی، حشرت منشی
احد علی، سید
احمد غزنوی
ارباب محمد لشكر قان
. الحاق على البلام، حشرت

F 11 1 2 1 2 1 4 1 4 1	
وُكُسَّنِ (يُعِنَّى مُشْرَسُكُ كُرواسِير) د 11 ا	ገፒልተስ
ربب دين، نليفه	ተነኛ
رچپ علی، پاوری مالک ملیج سنیر بندامرتسه ۳۳	-,/
ر حمت الله ، شيخ 1 د ۲ - ۲ ۱۵ ۲ - ۲ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲	ነገ
ر حمت آغذ ، مرزا و مشورک والدمناسب ک مناوم) برس	141.
ر حیم بخش تلونذی جیمنگلال، حضرت مولوی	24 [7] (1
! ፕላላ፡ገሩላ፡1ኛ ፡፡ ገኛ ው ······	\1
رستم علی خال کوٹ انسپیٹر، حضرت پیومدری	7.3.4.1
-1-\$1\\$1\\$1\\$T	ीक र∙ी
رسل بابا (امرتسری) ۲۱۵،۳۲۲،۲۰	† ∠ ፡ፕጎ
رشيد العربن، حضرت ڈاکٹر خلیفہ ۲۷۷٬۳۳۳	ी द्रा
رمنسير بيكم بهنت نليفه رشيد العربن	141.
رليارام عيما تي	19
روش في في	1¶
	٩
آارروس نام الماري شيخ	124
زن العابدين، يخ د من	11A
المنب (اليت نادب)	77
المنت مشرت مونان)	
ن ینب کی کی (ابلیه موادی مهدالگریم ساحب میانگونی) ۵۰۱	5475 \$50.45
ا س-ش	∆4
(<u> </u>
ساجدو (دنتر عشت بر سران اکن نطانی)	٠٠٠٠٠٠
سراج الحق ر ، بر	A1
سراج الحق نعانی، مضرت پیر	ጎ ዮዮ
・1く9・1くだけいかけいりかいてかいた \$5·ただくいる。 **********************************	ፈጽ።ነነ
۲۹۳٬۶۹۳٬۹۸۰٬۹۸۹ مسرور خان میسیدی به میسیدی به می	۲ ٤ ۵-
سرور شاه، حضرت سيد محمد ۲۷۵۰۳۹۳	ata.
	8

ت بي ني المعروث تائي صاحبه عيات نان، سردار (چ) غیرالدین فدہیانوی، تیخ خيراتی دایک فرشه کانام)

داود عليه السلام، حضرت ذ گلس. کنیپین ایم دیلیم

المعدانية لدبهانوي شیر علی (ایک فرشة)..... شير على «حضرت مولا ما ۴ م ۲۰۱۱ و ۲۰۱۲ و ۲۰ م ۱۹۳۰ شیر محمد و کاندار..... معدی شیاری (کشت س آپ سے افاعت)دمه سعيده أمية الحميد بيكم ابيه منرت نواب على على نان ١١٠٣ يد شیوناران بینوت (برموس نادور کالیک عنب معلم) ... یامه سلطان اتمد ومرز أ...... ۴ ۲۰۶ م ۲۰۳ م ۱۳۰۶ مرد ۲ ۲۰۰۰ مرد ا ص ۔ ض سلطان بیگت ساحب بان سلطان محمدم.د. صاحب نور کالی میاند. سليم ياشا صارتُح آفندي سليمان پنيالوي، قاعني عما تحد في في (البيه مشبط قاشي عبدالرتيم)...... استدر واکن (ان کی دفائے کے باروش آواب) صالحہ کی لی (انت سنرت پر معلور کھ) منسارية (افغل جمل) رویا میں دیکھاکہ آپ کا نکاح احترات میں محمد اتحاق ہے وہ کے ک عیاری دوری ہے..... کے دیا سبح مام (سەرشة دا. كمثة امرتس) سیدا حد خان کے سی ایس آئی، میر...... وہ ۱۲،۱۰،۵۱، صدر الدين ،ميان ان کی موت کے بارو میں کشٹ سعامِنَ حمن خان، نواب مجموبال شادی خان، حضرت منشی صلاح العربن ایم این ملکت ۳۱۰۲۱۱ د ۲۰ ۲۰۰ د ۲ شاستری..... ىنىيا ءالىدن قامنى كونى، منترت قامنى ۲۱۹،۳۶۰ شرمیت رائے الالہ ابتل ء کے بارہ میں شکوئی ہے۔ ۲ ط-ظ ان کے بریز الد بشمر دائل کے اکھائی تھے میں بات کے باد مِي 'لِلاَ عُ...... ۽ طابع احدوم زا_ حنب تنايخة الميح الرابع و. ١٠٠٢ و پنات دیانندگی وت کی افلاع کریا به بدر للفراحد شریف احد، حضرت مها نیزاده مرزا ۲۲ و ۲۰ ۲ ۲۲۰ ۲۰ مورس نځفرالدرُن، قامني ۲۵۹ څغرانمد کيور تعلوي ۱۰ حشرت مش_{و ۱۱}۰ ۱۹۳۰۱۸۸۰۱۰۱۲ م آباب میں دیکھاکہ اضول نے گیزی باندی دوتی ہے موہدی ممسى البوك ويستدون ويستدون ويستدون والمرك شنگر داس، زمینی شکر الهی موننځ نبی پور عباک علی لدمیانوی میر. د ۹۰۳ ۹۰۹ ۹۰۰۹ ۹۵۰۹ ۹۵۰۹ شهر بالو(عادات کی د دی ُن ام) ان گروچکھنا کہ سیاد کیزے میستے ہیں ۱۹۱

مبد العزيز مغل، حضرت ميال	مبدالباقی،مرزا
عبد العلى، حضرت ما نظ	ىبدالىق نۇنۇي تىم امرتىرى،ميال ۴۴۶۰۲۴ ۲۳۶۰۲
تميد القاور	مبدا کلیم شهید، مولوی
عبد القادر جملانی، حضرت سیدد۲۰۱۹۰۱ و ۹۹۰۳۳۲۷۲۱۹۰۱	ميد الخميد مبدو المحميد
میری روح اور سید میدانندو کی روح کو تمیر قطاعت سے باہم ایک	مبدالحميد آفريز رشيخ
من سیت ب کشت میں آپ سے ملاقاتد ۱۳	نبعة الخميد (موروبه مندنه)
عبد الكريم ميد آبادي، منرتدريم	مبد انجکیم ،
عبد الكريم سيافكون، دينرت مولانا ٢٠١٠ ، ٢٠١٠ ، ٢٠٥٠ .	مبد المحکیم خان ، ڈاکٹر
· ** < 1 · ** 13 · ** 17 · ** 19 * ** 14 · ** 17 * 17 * 17 * 17 * 17 * 17 * 17 *	111-411-241-214-371-271-214
- アタ・アスド アスト・アス・アくス・アくる : アくア・アくT	ىبدا ئىخىم كلا ئورىىن مىلا مىلانى بىلىنى بىلىنى بىلىنى بىلىنى بىلىنى بىلىنى بىلىنى بىلىنى بىلىنى بىلىن
777-731-347-347-31-	ىبداڭى(ئەرىنەت ئۇيغاڭچىلامل) ۲۱۳،۶۱۳،۶۲۸
عمد اللطيف بهادليوري، مولوي	بدالرحان
عبد اللطيف شيد، حضرت صاحبزاده ٢٠٠٥،١٠٠٥ د	بدار نمان شاکر
عبد اللطيف مجمراتي، حكيم عبد اللطيف مجمراتي، حكيم	ئىدالرنان مىنە قاديانى، ھنىرت بھائى 144-142 -
محيد الند أتحم به ١٩٠١٩ ١٩٠١٩ ١٤٠١ ١٤٠١ ١٤٠١ ١٤٠٠ ١٤٠١ ١٤٠	مبدالرغان ميد.آبادي
ن ل طرف عن المستحد الم	ىيد الرحان غان مالىم كو نلو ى بىرى
عبد النه یومآلوی، حضرت مولوی	بدالرحان مداحی، حشرت سینهٔ
عبدانند چگزالوی،مولوی	347-435-415-415-411
عبد الله خان ذيره استانحيل خال	ا شعیل خواہب میں دیکھنا
عبدالند مغوري، حشرت مولوي ۱۰،۰۱۰ ۴۰ ۱۳ هـ ۱۳۳۰ ۳۰	ان کے وادر این معربیان ماہ میں اندان اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ال
197-101-167-167	ىبدافر تان مېرسنگى، مىترت ماستر ۲۹،۰۲۱ مىرست
آپ کے ہارو میں انتخاص ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	بدالرعان بهندی _ امرتسری
عبدانند غزنوی، مولویعبد انند غزنوی، مولوی	ىپدالرقىم دىلوى، ۋاڭز
ا اب میں اشت الدی کے انجوی کی تسدیق کی۔۔۔۔ ۲۳	ىيدالرحيم مالىيكونلوىبىيدالرحيم مالىيكونلوى
عبد المجيد نان کچور تعلوي، حنرت	بدالرحيم. منترت قامنی ۹۹۳،۹۹۸،
141.141.	ہدالہ جیمہ نیر، مولائی ہے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
عبد الواحد خان مير نهي	بدالتار ثان «منرت ذاكثر سير
عثمان خمنی رفتنی الله عمله بخشرت ۲۰۹۰	بدالعزيز گلياند. مرزا

خفازاکشمیری
غلام احمد قادیانی ، سرزا به سیح موجود ؤمیدی معود علیه السلام
ていてもないないないとことではできるかがいてる
M11+1+4+111
علیال دو کرنے کے لیے دخاکر کے است سے میں ہو ہو ہو گرفتہ ہے۔ ایر میں ان آزار کا میں ان جات کی میں ان کو کو نیسے
جاری میں الد تعالی نے بھان اللہ و حدول دعامی الدایا مسحموا نیں۔ یہ جا
ار تعالی کے انعامات ہے کئی نے بھٹے کی نوابش
ندا تعالی نے المامات میں میرانام میت اند رکھا
فواب میں ایکٹ شخص کا پیھنا کہ مرزا غلام احد کمان ہے۔ ۹۳
غلام الله، حضرت مرزا
غلام جيلاني
غلام حسين
غلام ُ صبين مهاجر، حضرت ملك
غلام حسین ،مرزا (صنور کے جھاالدیمنائی)
غلام ُ قادر سنوري، منشى
فلام قادره مرزاد منوزک باب بهانی اسسسب ۲۹۰۲۱۰۲۰.
でんいだりとだけのですくいい いるいもいもいもい
169:341·1·
نواب میں ان کی بیاری اور شغایا بی کا بتلایا با آ
آپ کی وفات کے ہارہ میں النام
غلام محمد سيد والا
غلام محمد ، منشي
خلام محمد منبلغ ماريش، مضرت صوفى
غلام مرتضی، حضرت (والدابد سنت اقدس) ۹۰۱۳۰۶.
ብሮፓ - ሽሽ፣ - ሮሮቹ - ሮሽዮ - ዮዴኖ -የለለ-ተ ነፃ ፡ጓሩ-ነሮብፕ
1001100
غواب میں بتلایا کیا کہ ان کی دفات کا وقت قریب ہے۔۔۔۔۔۔ 19
مقدمه میں ذَکری کی باہت کی رویا

عزيز احد ، مرزا حضرت صاحبزادو تعمت لی لی، صرت سامبرادی (دنتر منه اتدی) على محمد خان آف جمجره حضرت نواب ۴۲-۹۵،۹۵،۹۵ آپ کی مالت کم کے ہاروس ٹواپ رویا میں اپنے شمیں دلیکھناکہ علی کرم امیہ وجہ بن کھنے میں .. ۱۲۹ كشف من حنوركم تغييرالقرآن دياجابا ہے حضرت على في آليت عمر فاروق رضى الغه عنه، حضرت ۱۵۱۰۶۰۹ عنايت على غان، نواب عنایت علی شاه لدمیانوی، عضرت میر..... ۲۳۸، ۲۳۸ عبدا صاحب گسار (موضع کنزیلا)...... عينى عليه السلام، حضرت ان ما ہزیر ظاہر کیا گیا کہ یہ ناکمار میج کی پہلی زندگی کا تمونہ ہے۔ ٦٦ ان کوک دے کہ میں تاہی کے تدم پر آیا اولهم م تواب میں صنور کا میج علیہ البلام کے ساتھ لیک جی برتن میں میری ذریت ہے ایک شخص پیدائدہ کا من کی منج ہے مثابت کشت میں آپ سے مانقاتد ، ، ،

قَائَم مُحْدٍ، مرزُال	مقدر میں ایک انگریز کوچھونے ہے کی شکل میں دیکھنا مہر
ا نیز سین سین سین سین سین سین سین سین از مین از مین سین سین سین سین سین سین سین سین سین س	غلام نبی متعری،مولوی
قدرت النه غان شابجهان بوری	قُوت کھ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
قدرت الله، مرزا	ا
قرشی، ماذق طبیب	السسسا غاط الری ضرار جورین
قطب العربن، حضرت محكيم مولوي	فاظمیۃ الزمبراء رضی امنہ حمنیا، حضرت ۲۰۱۹ ۸۰۱۹ ۳ گفٹ میں آپ سے ملاقات کرنا
_ ك	انتخ على
كرش عليه السلام	فَحْ محد منَّعُ مَحْ مير
[کرم البیه میرانه میران البیه میران البی	قَحْ مَنِي ن
کرم دین جھیں، مولوی ۲۲۰۰ د ۲۳۱۰۳۰۰۰۰۳۹۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	في
14-1971	نچ (شفایک دری) ۲۹۳ ت
ا ۱۲۰۱۶ ۲۱ کلارگ مارٹن	فجو(فضل النساء)
علا رک معامر ان مستخصص میں جو جو میں معتصر منال ہونے کی خواہ میں ہوں۔ مقدمہ مار ان کلارک کے بارو میں معتصر منال ہونے کی خواہ میں۔	فير محول ۸ ۱۰:۳۳۹۰۳۲۳ ۲۵ یا ۲۰۳۲۰۳۲۳ ۱۵
كال العربن، حضرت فواجه ۲۸۱ ۳۰۵ ۲۱۰۳۰ ۴۳۲۰ ۴۳۳۰	قعتل احمدامرزا
31.11.5; 31.1; 30.1 6 January 4: 5 2 - 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 - 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 - 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 - 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 - 2 2 2 2 2 2 - 2 2 - 2	
7/3/3/3/49	ک الکرکن جمیروی، حکرت میم۲۵۱۳۲۲
143-341-179-	قعنل الدین مجیروی ، حضرت محکیم
<u>ر</u> ا <u>گ</u> _ل	فعنل العرنن فمجا (سنوزے ایک نادم)
<u>گ_ل</u> گرے،باوری	فعنل العربُن فمجا (سنوزے ایک نادم)
<u>گ_</u> ل	فعنل العربُن فمجا (سنوزے ایک نادم)
رے بیاف میں اسٹ کے اسٹ کا معمد علیمانی میں کا معمد علیمانی معمد علیمانی معمد علیمانی معمد علیمانی معمد علیمانی میں کا معمد علیمانی	فعنل البرئن فمجا (سنوزے ایک نادم) فعنل الرحان بهجیروی، حضرت مفتی فعنل الهی د کالد کے ایک مینی
رے،پادری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	فعنل الرئن فجا (سنوزے ایک نادم) فعنل الرخان بهمیروی، حضرت مفتی
ت _ آ _ آ _ آ _ آ _ آ _ آ _ آ _ آ _ آ _	فعنل البرئن فمجا (سنوزے ایک نادم) فعنل الرحان بهجیروی، حضرت مفتی فعنل الهی د کالد کے ایک مینی
رے،پادری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	فعنل الرئن فجا (سنوزے ایک نادم) فعنل الرخان بهمیروی، حضرت مفتی
۲۵۷ سیاوری	فعنل الدين فجا (سنون ايك نادم) فعنل الرحان بهجيروى، حضرت مفتى فعنل الهي (كالد كرايك موني) فعنل الهي يعفى رسال دين فعنل الهي يعفى رسال دين فننل شاد سيد لا دوري (داورسيامه شاد) فننل شاد سيد لا دوري (داورسيامه شاد) فننل شاد سيد (دكن باله)
ت کے اس میں درس میں درس میں درس میں درس میں درس میں درس میں ہیں ہے تھا ہے۔ کی سیمیس میں درس میں میں درس میں د	فعنل الرين فجا (سنون که ایمنه نادم) المن الرجان بهجیروی، حضرت مفتی المن (کامد سے ایک مونی) المن المی چفی رسال دینی مینی الم علی المنی المنی به مینی المنی المنی المنی به مینی المنی المنی به مینی به به مینی به
مرے بیاوری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	فعنل العرب فجا (سنوزے ایک نادم) العمال الرحال بهجیروی، حضرت مفتی العمال الهی (کالد کے ایک مونی) العمال الهی چفنی رسال دینی مینی معنی اله علی الهی الهی به منابی الهی رسال دینی مینی اله مینی مینی مینی مینی مینی مینی اله مینی مینی اله مینی مینی مینی مینی مینی مینی مینی مین
ت بادین ایک میلی سیمیانی ایک میلی عیمیانی ایک میلی داس بهندت سیمیس ایک میلی داس بهندت سیمیس ایک میلی داس بهندت سیمیس ایک میلی داس بهند د ۱۹ - ۱۳۱ - ۱۳ -	فعنل الدین فجار منوزک ایک نادم) المین الدین فجار منوزک ایک نادم) المین الدین بهمیروی، حضرت مفتی المنال الدی (کاند ک ایک مونی) المنال الدی پهنمی رسال مثیخ المنال الدی بهنمی رسال مثیخ المنال شاد سید لا بوری (بادرسیانه شاد) المنال شاد سید (یکن بالا) المنال شاد سید (یکن بالا) المنال محمد بهرسیال واله محمد میال ۱۸۲۰ المنال محمد بهرسیال واله محمد میان ۱۸۲۰ المنال محمد المرزا المدین میان المدین میان ۱۸۲۰ المنال محمد المرزا المدین میان المدین میان ۱۸۲۰ المنال محمد المرزا المدین میرزا المدین میان المدین میرزا ا
مرے بیاوری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	فعنل الرين فجا (سنون که ایمنه نادم) المن الرجان بهجیروی، حضرت مفتی المن (کامد سے ایک مونی) المن المی چفی رسال دینی مینی الم علی المنی المنی به مینی المنی المنی المنی به مینی المنی المنی به مینی به به مینی به

محمد اسلم بیگن، مرزا
محمد اسما تحیل (مغوری) ۱۳۳۰ مرد اسما
محمد اسا نمیل وجلوی، جنشرت ذاکئر سید میر ۹۲۰۱۲۳.
744-741-779
محمد اسمائیل سرساوی، خبرت نیخ
محمد اسما عبل سیالکونی، حضرت منتشی
محمد اسمانتیل علی گردهی، مولوی
محمد الشنل
المحمد الصنعل خان (سینکندست بده است راولعیندی) ۳۳۰۳۳ د م
محمد النسل، «مغرت مغشى
محمد البياس غال دراجه (ابن حنت ابد وعان) ۱۲۴
محمد الخيش ، منتشي (إنتن المريز عاله)
عجد منزه من بعثر من الله عند من الله الله عند من الله الله الله
م منه منه منه منه منه منه منه منه منه من
محمد بهماء العرن منتج (مداانهام بيات الأبائية) ۲۳
محمد حمن غان، سيد
محمد حن فيضي
محمد حمن، خليفه سيد (وزيرا محم پذيانه)
محمد حمين (ابن منهت ملك غدم صين ساسب مادر)197
محمد حسین بنالوی الوسعید ۲۰۱۸ د ۲۸ مه ۲۸ مرد ۲۸ مرد ۲۸ مرد ۲۸
· የጠፈ ፡ የኛም - የ - ይ ፡ ነፃ ነ ፡ ነ ላፃ ፡ ነ ፈም ፡ ኒግፒ ፡ ነ ይነ ፡ ነ የ - ፡ ነ ነ ለ
-3-1-673-544-F11-1441-141-14-1719-134
1-4-1-1
محمد صين قرايشي
محد صين مرجم عليسي، حضرت حكيم
محمد خان کیور شملوی، حشرت خان
محمد حیات خان، سردار نواب دعی
محمد داود خان دراجه (این سنرت راجه مد نان) ۹۳۳

مبارك احدیثذی پذری
مبارک اتبده حضرت مرزا (پسرمنات اندی)
· ምክለ • ጀንተ • ተለረ • የረዲ • ተጀም • የምክ • ነ- ተ · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
1411111 (114-114-111-12/12674)
مبارك على سيالكوني
ا مبارک علی شاه
مبارکه بیگم. «منزت سیده نواب (افترسنه اقدس). ۲۳۶
۱۱۵،۳۳۸-۲۷۷ منفن لال
مجوب عالم وخبرت منشي
مجد مصطفیٰ صلی اند علیه وسلم روین مند لگولیکوکودیمناه قبی آباب کاذکر آرا
マストグ・アン・アブ・ンカ・ンン・ン・トゥ・レベ・オ・オ・ブ・ア・ブ
·ጓ፫፫ ፡ኔሮ ፡ ፡ጓሮ 1 ፡ጓየተ ፡ፃ 1 ፡ ጓተ- ጓተ- ሬ ረ ፡ ሬ ገ፦ ሬ ኛ ፡ ተሮ
·ፒቼሮ የተጀመተሮ ለሁን እረ፡፡የዚሉ-ነለተ ነገረድ ነፃፈ-የነተተ
ंगपुर-गपुर-गपुर-गप्त-गप्त-गप्त-गप्त-गप्त-गप्त-गप्त-गप्त
- ጎረለ - ል፫ ብ ልዋቹ ፣ ልነል - ጠዲሞ - ጠረረ - ጠረጠ - ጠ - ጠ
۱۸۱۰ انفور کاتی آبیج کے روننہ مہارک پر اپنے تمین کھڑا دیکھنا ۔۔۔۔۔ ۱۹۳۰ گشت میں انفور کٹرائیا ہم انٹریٹ علی و صنعین داور حضرت خالم ہ
الإجراء ہے ملاقات ہیں ہیں ہیں۔
اربراء بی طرفات سام کشت میں کہ مندر تولیق کے مندر تولیق کے مندر کا مند
اربراء بی طرفات سام کشت میں کہ مندر تولیق کے مندر تولیق کے مندر کا مند
الاہراء ہے ملاقات ۱۹۳۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
اربراء نے ملقات
اربراء برائیسی طرفات
اربراء بی طرفات بیست مین از این با بیشت بیست مین از این با بیشت بیشت بیشت بیشت بیشت بیشت بیشت بیشت
اربراء برائی طرفت سر مرافز بافیات در است
اربراء براتی طرفات
اربراء برائیم می این این می این این این این این این این این این ای

محمد ايوسنت، عافظ	لحمد العران واصل باقی نویس، حضرت ملتی ۱۲۱۰۲۲۲
محمد يوسفت لدجيا نوى	זוזינוד - או
لمحد نوسنت دوتی، حضرت قامنی ۱۹۳۰،۳۶۲	محمد وین کنگروال، مرزا
بر المراجع بـ المراجع	محمد حرين ، مولوي
محمد ليخفوب ځان ، را په (اين اخت اب مانان) ۲۳۳	گه رسا طهرانی تجفی. ماجی شخ م
محمد، مولوی ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰	م معید
	محمد سلطان بیگت، مرزا
محمد می بیگم (ابلیه است پیر منظور می)	محمد شرایت قادیانی رچوبدری
محموداحه، حنرت مرزا بشيرالدين فليغة الميم الثاني	مهر سرپیت، میم محمد صادق بهصیروی . «منهرت ذاکنهٔ مفتی
- ነጊ ላ- ነምሮ - የምም-ነም የ-ንም ነ-ንያ የ ነነኛ - ነነኛ - ነነኛ - ነነና- ነነና	-a-4-f13-r4f-rar-f1
- み・か・だうだ…だういだうすいだみ A・どことっていたいかく A・まして	144:144:131-115:116:146
- דיפיאופייון פֿירָרָרָידדן פֿוּרְיּידן פֿוּרָיין אַ דריי	محمد تميد الرحان فاندد.
19144-144-14T-114	محمد عبدانند یونالوی، منتریت مولوی
محمود عالم شاده حضرت سيد	محد حبدالله خانده
مدد فان دراجه حشرت	محمد عبد الف خال «رأجه (ابن هنرت رابه ها نان) ۱۳۳
مريم في في (انبيه سنرت هيم نعش الدن بهيروي) ٣٥٩	محمد علی ایم به ایسے مولوی ۱۰۰۰ میں۔ ۱۳۳۸ میں ۱۳۳۸ میں ۱۳۳۸
مريم عليها السلام، منترت ٢٠١١ ١٣٠ د ١٠١٠ ١٠٠٠ ١٠٠٠ ١٠٠٠	3A1-341-663 4.
379.31C	م یا چشی ۱۵۹:۱۹ ۱۵۹:۱۹ ۱۵۹:۱۹
المسرورا قده مرزل حضرت فليفية الميح الخامس ايوه الله ١٩١٠	محمد علی خان
منيح ماصري عليه السلام ولجحيئه عليق عليه السلام	محمد علی خان اشرف، حضرت چوبدری
مِحْغَيْب، مستر(فِيهَلْ نَمْشنر سالكوت)	محمد علی خان مالیرکونلوی، حشرت نواب۱۵۳۰۰۰۰
ملا وامل دلاله و ۲۰۲۸ م مورد یا د به م	-344-341-646-641-647-647-648-648-644A
مرتب ورور	۱۵۹۰۱۳۰۰:۲۲۷ گهر علی شاده سیددرس
منصوراته، عشرت صاحبزاده مرزا ۴۰۰۶۰۹۰	عمد من ساده سیددر سه محمد قامم لاله مو ی. فکیم
ا استنگور محمد لدهیانوی «حضرت پیر ۱۰ ۳۰۸-۱۰۳ مه ۳۰۳-د»	عد قام لان و ق سام المار
141-184-188-311-284-388	محمد لوسف بیگ ، منشرت مرزا
مو می	

اب فالك والمستنسسين السياسية المستنسسة المستندو
، دیامیں آپ کا ایک رویہ سنزت کی نذر کرنا ہے ہ
محد ی بیگم کی بایت آپ کا نواب
نسيراحد، مرزا
أنظام العدن، مرزا (براور مرزا غلام الله سيالكوث) ١٩١٢
نظام الدين سيالكوني، مسترىعنام
ا نظام ون مرزا (عنرت نیج و و ذک بدی شریک) ۱۱۲،۰۱۰،۰۰
<u></u> ምናለ-ተ ዓ ኒ
نعمت افد شهید، حضرت مولوی ۳۰ م. ۲۰۰۰ د
نعمت الند ولی دبلوی
نوح عليم السلام، حضرت
نور احد ، شخ وُاکنر
نور احد امرتسری، ما نظ
ا ٹور احد، مافظ عاجی (امرتسر کے ایک واع قرآن)
نور الدرن تبحيروي حضرت فكيفية الميمج الأول بني الاعت
- アンコ・アメト・アンア・ア・シュリー・シュリー・リング・リア・リア・
·ገጋፕ ፡ገል፣-ገል- ·ገነሮ ‹ልጊዓ ·ሮረኮ ፡ሮ ፣ገ ፡ሮ ሶ · ኮሚሮ
144-144-144-147-177-17-17-17-17-17-17-17-17-17-17-17-1
- نورالدين جموني، حضرت نليفه
نور الدين، ميان
نور علی، قاری
نور محد پنشنر
أنور محمد فيض الندر چكن، حضرت عافظ ١٤٨٠٦٣٦٠٦٣٥٠
147
نور محمد ، حضرت واكثر الك كارنان عدم)
ا ه ۔ وَ
یادی بیگٹ امرزا(منرت کیج مومؤ کے بدائجہ) ہم د
بإمان

291-224-28-5-4-5-4-5-11-52-. المصراحية مرزايه عضرت خليفة المسيح الثالث رمه الله تنابي ب وبلوى وتشرت مير ۱۲ م ۱۹۹۰ ۱۸۸ م ۱۵۰ داد و ر) (مولوی محبه صین بالوی کاانگریزی نوان دوست) ۸۱۸ فصرت جمال بميكم، قرم عضرت مسيح مو عودْ.....، ۲۰۴۰،۳۱ · ፟፟ጜ፞ጜኯፙጟፚኯጞ፟፟፟፟፟ጜፙኯፙቑፙኯፙነዃኯቑቔዀቑዼፙኯፙጏኯቑቔቔ 191:44 - 13--161

مدايت على عاقل
واصل خان دہلوی، تکیم
ازیر تنگی
وزير قال افغال . ميال
و کوری المک اشد
ويبءرسل
ی
ميمي طبية السلام ميمين علية السلام ميمين علية السلام ميمين عليه السلام
·
ليتعياه عليه السلام١٦٠
يعقب عليه السلام المعتب
يعقوب بيك، ذاكرُ مرزا ١٩٣٠ ٣ ١٩٠٥ مرزا
يعقوب على عرفاني الحبير. حضرت شيخ
19-11C-17-1-13-17-13-17-1-17-17-17-13
يهودا اسكريوطي
لي سنت علي العلام
يوست على نعانى، حضرت قاعنى ٢٠٦

مقامات

TCC-TC
يكوال
عيداباد
ر مشقی
قادیان کوایہ تعالی نے واشق سے مشاہمت دی ہے۔ و م
ول فیل در ۱۳۰۸ میزی ۱۳۰۹ و ۱۳
ديره اسمايش خال
راولعينزيراولعينزي
T44
13)-13.
I [*]
٣٦٠١٠٠٠
سومان بور (منطع گوردانچد) ۱۶۴۲ مرد ۱۶۴۲ مرد ۱۶۴۲ مرد ۱
سيالكوثد ٢٠٨٠٦-٣٠٨ ١٩٢٠ ١٩٣٠
144
محميحون (Zion) امريكه
٠, ٢
على گزو
فارس
فيض الله چکت (شنق گره مير.) د ۱۸۹۰۶۳
الاديان المستديد
\$
-かいいてくがから いかるかいかるがかたくけるかけてく
ብሮች የተጀመረል ዓለል ልዩ እና እም ምርያ-መጀት-መጀት-ው የተመረፈ
79㎡·11·14·4·14 () 17:313·174
تلات ١٩٢٠

(28) (#0)
172-711-127-9-777777711113 ·3
امريك
الاياكالايات
اليثيل المعادلة
باره مولا (کشمیر)
بسراوال (۱۶۶ قرمیان) بسراوال
يگالالله على الله الله الله الله الله الله الله ال
بنول (صوب سريد)
بيوپال
مجميرد (نشلع سرگودها)
, مجيل (نشلع جمل)
-31 C-383 MA-88 ANTONOTO 198-32-20
! ንላሌ-ገረ ነገል :
ا مراه حملان لا تحسيل ۱۵ م ا مراه حملان لا تحسيل ۱۵ م
مهادر مسین (تشخصیل بناله)
ا بهما در حسین (تشخصیل بناله) بیاس ایال استان (تشخصیل بناله)
ا بهادر دسین (تخصیل بناله) بهای اسلام دسین (تخصیل بناله) بهای اسلام بهای با اسلام با
ا برا الله الله الله الله الله الله الله ال
ا برای استان استا
ا برا الله الله الله الله الله الله الله ال
ا بياس بيرم هج البيتي مياس البيتي بيرم مياس البيتي بيرم مياس البيتي بيرم مياس البيتي بيرم بيرا على مياس مياس مياس مياس المياس مياس المياس مياس المياس الميا
ا بياس البيم المجار المام المحار المام المحار المح
ا تا سیم می استان می استان اس
ا تا سیم ایم ایم ایم ایم ایم ایم ایم ایم ایم ا
المان
ا تا سیم ایم ایم ایم ایم ایم ایم ایم ایم ایم ا

مسجد لشنل
مسجد مبارك ۴۰۰ مسجد مبارك
مشر
الله الله الله الله الله الله الله الله
مشحه نوالا شلع شاه ي
مگر اہل مگر کو خدا کے کروہ میں داخل اور تے دیکھنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اطن مکہ کوشدا کے گروہ میں داخل ہوئے دیکھنا
نبی پور منتلغ گور داسپیور
الوال پيند (نزد قاويان)
نيل يال
وزيآباد
ول يت
سرسيال والأ (نزد قاديان)
جندستان ۱۰۰۵۱۳۰۳۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
1で A-1で C-1・1
غور چې د ۱۳۵۰ع

کابلهای کابل
کامو <u>نکے (منلع گوچراتوالہ)</u>
کیور تحمله
آسولی (ذرره دون)
لشمير
کتم ال شلع گور داسپور
كتريلا (نوه قاديان)
F19
گېرات عر
707
گواليار
گوچ انواله استد ۲۲ د ۲۳
گوروا میورد ۲۰ تا ۱۱۸۰ ۱۲۳۰ ۱۲۰ ۱۳۰ ۲۸ تا ۱۳۰ ۱۸۳۰ ۲۸ تا ۱۳۰۰ ۱۳۰۰ ۲۸ تا ۱۳۰۰ ۱۳۰۰ ۲۰
すもいちくいだみやけだべいだすなけだかけだりかだい
・314.6664.するかとせいとないも34.434.663.56といる/野草
191+119-174-111129M-24t
۱۹۱۰-۱۹۹۰-۱۲۱۰-۱۲۱۰-۱۹۳۰ مود ۱۹۱۰-۱۹۹۳ با ۱۹۱۰-۱۹۹۳ با ۱۹۳۰ با ۱۹۳ با ۱۳۰ با ۱۳۰ با ۱
بليه انتظم مذاهب لا بور
بلد المحلم خاصب الانور لا بعر بمي وني شهروما تعا لدهميات در مهر ۱۲۲۰۱۲۸۰۷۸ ميس ۱۲۹۰۸۸۸۸۲۲
بلد المحلم خاصب الانور لا بعر بمي وني شهروما تعا لدهميات در مهر ۱۲۲۰۱۲۸۰۷۸ ميس ۱۲۹۰۸۸۸۸۲۲
بلد المحلم بذاهب لا بور الدور بحى مونى شهره وما تحا الدهميات ۵ مهره ۲۰۱۲ ۲۰۱۲ م ۲۰۹۲ ۲۰۸۰ ۲۰۸۰ الدهميات ۵ مهره ۲۰۱۲ ۲۰۱۲ م ۲۰۹۲ ۲۰۸۰ ۲۰۳۲ ۲۰۹۲ ۲۰۳۲ ۲۰۳۲ ۲۰۳۲ ۲۰۳۲ ۲۰۳۲ ۲۰۳
بلد المحلم خاصب الانور لا بعر بمي وني شهروما تعا لدهميات در مهر ۱۲۲۰۱۲۸۰۷ من ۱۲۹۰۸۸۸۲۲
المرابعي على شروما تعلق المرابعية المحلم بذاهب الأور المرابعي على شروما تعلق المرابعية المرابع
بلد المحلم بذاهب لا بور الدور بحى مونى شهره وما تحا الدهميات ۵ مهره ۲۰۱۲ ۲۰۱۲ م ۲۰۹۲ ۲۰۸۰ ۲۰۸۰ الدهميات ۵ مهره ۲۰۱۲ ۲۰۱۲ م ۲۰۹۲ ۲۰۸۰ ۲۰۳۲ ۲۰۹۲ ۲۰۳۲ ۲۰۳۲ ۲۰۳۲ ۲۰۳۲ ۲۰۳۲ ۲۰۳
المرابع المحلم بذاهب الأور المرابع المحلم بذاهب الأور المرابع المحلم بذاهب الأور المرابع المحلم الم
المرهمية المحلم خاصب الأنور المرامي وفي شهروما تحال المرهمية المحلم خاصب الأنور المرامي وفي شهروما تحال المرهمية في المرهمية في المرهمية في المرهمية في المرهمية المرامية الم
جلد الحظم خاصب الناء
جلسه الخطم خاحب الإنهر المحتال المحتا
جلد الحظم خاصب الناء

TADHKIRAH

Dreams, Visions & Verbal Revelations
vouchsafed to
Hazrat Mirza Ghulam Ahmad Qadiani
The Pormised Messiah & Mahdi
Peace be upon him